ہین کہیں واٹی دیوی واکن اپنی شریر اوس چتا کی اوپر قایم ہوئی (۳) ای بی عند الب جسکی ملک ہین جوکہ دروزہ سی مغمول تہا
گر تحقیق وہ راج دہرما کی اوس چتا مین گر پڑا (۴) ای بی عند الب بعد وہ بگلاؤن کا راجہ اوس سے زندہ ہوا وہ راج دہرما
اوٹہکر بردپاکش کو ملا (۵) اوسکے پیچہے دیوراج اندر بردپاکش کی پور مین آئی اس بردپاکش کو یہہ کہا یہہ راج دہرما
خود معصوم ہے زندہ ہوا (۶) اندر نے اوس بردپاکش کو حال قدیم سنایا جسطرح زمانہ سابق مین برہماجی سے راج دہرما
کو شاپ ہوگیا (۷) ای راجن جب راج دہرما برہماجی کی پاس نہین گئے تب منوجہ برہماجی نے غصہ سے راج دہرما کو یہہ کہا (۸)
جس سبب سے یہہ نادان وہیچ بگلا میری سبہا مین نہین آیا اوس جہت سے وہ وحشت آتما تہوڑی وقت مین ہی قتل ہو پاویگا
(۹) سو یہہ اون برہماجی کے حکم سے گوتم کے ہاتہ سے مارا گیا بدین وجہ امرت سے سینچا ہوا راج دہرما پہر زندہ ہوا (۱۰) راج دہرما
بگلا نے اندر دیوتا کو دنڈوت کرکے کہا ای دیوتا جو تیری بندگی مجہپر انوگرہ کرنے والی ہی (۱۱) میرے پیاری دوست گوتم کو پہر
زندہ کرو ای پرشوتم تب اندر نے اوسکی بچن کو قبول کرکے (۱۲) اور اوس گوتم برہمن کو امرت سے سینچکر زندہ کیا ای راجن بگلاؤن کا
راجہ راج دہرما برتن اور سامان کی ساتہہ اوسکو پاکر (۱۳) اور بڑی پریت سے سنمول اوس دوست کو گلے لگاکر ہوا اوس پاپ عمل کرنے والے
کو (۱۴) سو وداع کرکے اپنی مکان مین داخل ہوئی اور جسطرح مناسب ہے اوسیطرح وہ راج دہرما برہم لوک کو گئی (۱۵) برہماجی
نے اوس مہاتما کو آتہتہ (خاطرداری وغیرہ) سے پوجن کیا اور گوتم نے بہی پہر اوس شبر قوم کے مکان کو پاکر شودرا مین پاپی بیٹونکو پیدا
کیا (۱۶) تب گروہ دیوتاؤن نے اوسکو بہت بڑا شاپ دیا کہ یہہ پاپی پہلوٹی بادہ [illegible] مین مدت دراز تک دو مہان بیٹون کو پیدا کرکی
(۱۷) بڑی نرک کو پاویگا ای پرنتو یہہ فراموش کنندہ سلوک ہے ای بہرت بنشی زمانہ سابق مین ناردجی نے یہہ سبب مجہ سے کہا (۱۸)
ای بہرت بنشی [illegible] بہت سی اکہیان مجہہ یاد کرکے بہی [illegible] موافق [illegible] بیان کیا (۱۹) فراموش کنندہ سلوک
کا کہان جس کہان مقام اور کہان سکہہ ہی وہ شردہا کی قابل نہیں ہے اور اوسکی واسطے پرانشچت نہین ہے (۲۰) زیادہ تر پرش کو دوست سے
دشمنی نکرنی چاہیے دوست سے دشمنی کرنیوالا گہور نرک مین اونہتا کو پاتاہی (۲۱) دانشمند سلوک وحق شناس دوست کو ہمیشہ
انکے شرح مین ہو جانا چاہی دوست سے مراد اور پوجا کو پاتاہی (۲۲) وہ [illegible] سب کچہہ دوست سی آمرزش مین خلاصی ہوتی ای
ہوشیار آدمی ادہم سنسکار نہ دوست کو بوجہن کرکے (۲۳) پاپی فراموش کنندہ سلوک بی شرم دوست سے دشمنی کرنیوالا نا
خاندان پاپ عمل اور ہیچ آدمی کا نیوان [illegible] قابل ترک ہے (۲۴) ای دہرم راج [illegible] یہہ پاپی دوست سے دشمنی کرنیوالا
فراموش کنندہ سلوک تجہسے کہا پہر کیا سننا چاہتاہے (۲۵) [illegible] تب مہاتما بہیشم جی سے کہی ہوئی اسکے بچن کو
[illegible] (۲۶) ادہیاء ۱۷۳ تمام ہوا سب کو مبارک آپت دہرم تمام ہوا

रिशतोध्याय: ४ ३

आपद्धर्मः समाप्तः शुभंभूयात्

پارہ کرکے وسیو لوگوں کو دیا اور سیو دات والے نے بہی اوس پاپ کرنیوالے گوتم کو بھکشن کرنا نہیں چاہا ای راج اندر خام گوشت خوار
راچہس ونیرہ بہی فراموش کنندہ سلوک آدمی کو بھکشن نہیں کرتے ہیں (۸) ای راجن برہم ہتیا کرنیوالا شراب نوش
چور اوسیطرح برت کو ترک کرنیوالا ان لوگوں میں پر اشچت کو مقرر کیا مگر فراموش کنندہ سلوک آدمی کیواسطے پر اشچت نہیں
ہی (۲۵) ای راجن اوس قسم کے پرش جو کہ دوست سے دشمنی کرنیوالے فراموش کنندہ سلوک تہا کندہ ہیں وی درندوں اور
کیڑوں سے بہوجن نہیں کیے جاتی ہیں (۲۶) ادہیاو ۱۷۲ تمام ہوا

नोपसर्पंति ततोरोषादिदंप्राहखगेंद्राय

पितामहः ८ यस्मान्मूढोममसभांनागतोसौवकाधमः तस्माद्वधंसदुष्टात्मानचिरात्स

मवाप्स्यसि९तदयंतस्यवचनान्निहतोगौतमनवै नेनैवामृतसिक्तश्चपुनःसंजीवि

तोवकः १० राजधर्मविकःप्राहप्रणिपत्यपुरंदरं यदितेऽनुग्रहकृतामयिबुद्धिःसुरे

श्वर ११ सखायंमेसुदयितंगौतमंजीवयेत्पुनः तस्यवाक्यंसमादायवासवःपुरुषर्षभ

१२ सिक्त्वामृतेनतंविप्रंगौतमंजीवयत्तदा सभांडोपस्कररंराजंस्तमासाद्यवकाधिपः १३

संपरिष्वज्यसुहृदंप्रीत्यापरमयायुतः अथतंपापकर्माणंराजधर्मावकाधिपः १४ विस

र्जयित्वासधनंप्रविवेशस्वमालयं यथोचितंचसवकोययौब्रह्मसदस्तथा १५ ब्रह्मात्वे

नंमहात्मानमातिथ्येनाभ्यपूजयत् गौतमश्चापिसंप्राप्यपुनस्तंशबरालयं शूद्रा

यांजनयामासपुत्रान्दुष्कृतकारिणः १६ शापश्चसुमहांस्तस्यदत्तःसुरगणै

स्तदा कुक्षौपुनर्भ्वाःपापोयंजनयित्वाचिरात्सुतान् १७ निरयंप्राप्स्यतिम

हन्कृतघ्नोयमितिप्रभो एतत्प्राहपुरासर्वनारदोममभारत १८ संस्मृत्यचापिसु

महदाख्यानंभरतर्षभ मयापिभवतेसर्वंयथावदनुवर्णितम् १९ कुतःकृतघ्नस्य

यशःकुतःस्थानंकुतःसुखं अश्रद्धेयःकृतघ्नोहिकृतघ्नेनास्तिनिष्कृतिः २०

मित्रद्रोहोनकर्त्तव्यःपुरुषेणविशेषतः मित्रध्रुङ्नरकेघोरेपतनंप्रतिपद्यते २१

कृतज्ञेनसदाभाव्यंमित्रकामेनचैवहि मित्राच्चलभतेसर्वंमित्रात्पूजांलभेतच २२

मित्राद्भोगांश्चभुंजीतमित्रेणापत्सुमुच्यते सत्कारैरुत्तमैर्मित्रंपूजयेतविचक्ष

णः २३ परित्याज्योबुधैःपापःकृतघ्नोनिरपत्रपः मित्रद्रोहीकुलांगारःपा

पकर्मानराधमः २४ एषधर्मभृतांश्रेष्ठप्रोक्तःपापोमयातव मित्रद्रोहीकृत

घ्नोवैकिंभूयःश्रोतुमिच्छसि २५ वैशं० एतच्छ्रुत्वातदावाक्यंभीष्मेणोक्तंमहा

त्मना युधिष्ठिरःप्रीतिमनाबभूवजनमेजय २६ इतिश्री०शां०प्रा०त्रि सप्तत्या

ویشمپائن جی بولے اے راجن ان بعد راجہس نے اوس بگلے کی چتا کو رتن وخوشبویات اور بہت لباس سے خوب آراستہ کیا (۱) اور اسکی بعد
راچہسوں کی اندر پرتاپ وان راجہ نے بگلے راج کو داہ کرکے بدہی سے اوسکی پریت کریا کو کیا (۲) اسیوقت پر شبہا دیوی نے

न्नष्टांसस्त्वनराधिप. क्रव्यादैःकृमिभिश्चैवनभुज्यंतेहितादृशाः २६ इतिश्रीम०

प्रा० भा० द्विचत्वारिंशतितमोऽध्यायः ४२ भी० ततश्चितांबकपतेःकार

وہ شدہ آتا معلوم کیا جاسے جو زندہ ہے دیر نکر و اسطرح کیا ہوا وہ فرزند راجپس راجپیون کے ساتھ

جلد گیا (۱۱) وہان برج دہرماکی شہری بدن اور درخت بٹ کو دیکہا بڑی مان راجہ راجپس کا وہ بیٹا

گریہ کنان (۱۲) جلد بڑی طاقت سے گرفتاری گوتم کے واسطے گیا تب اوسکے پیچہے راجپیون نے نزدیک

گوتم کو پکڑ لیا (۱۳) اوسکے پیچہے راجپس راج دہرماکے اوس بدن کو جو کہ پڑا تہا اور جزن سے جدا تہا

ایکبر جلد سیر برج کو لے گئے (۱۴) راج دہرماکا بدن اور فراموش کنندہ سلوک و پاپ کنندہ پرش گوتم

راجہ کو دکہلایا (۱۵) وہ راجہ اوسکو دیکہکر مع منتری و پرو ہت کے گریہ کنان ہوا اور اوسکے محل مین بڑا

کے بڑی آواز ہوئی (۱۶) تمام شہر مع استری و لڑکون کے بیقرار دل ہوا اوسکے پیچہے راجہ نے بیٹے کو کہا اوس

پاپی کو مارو (۱۷) سب اپنی مرضی کے موافق اسکے گوشت کو بہار کرو یہہ پاپ آچار اور پاپ کرم کرنیوالا پاپ آتما

پاپ یا دہن والا (۱۸) آپ لوگون کے ہاتہہ سے مارنیکے قابل ہے ای راجپو میری یہ رای ہے راجپو نکے اندر نے اسطرح کہی

ہوئے گھور پراکرم والے راجپیون نے (۱۹) اوس پاپ کرم کرنیوالی گوتم کو بہکشن کرنا نہین چاہا اچہلے آپ

بیہ نیچ پرش پیوزات والو کو دیجے (۲۰)

मामासराक्षसः रवेगंधिश्ववहुभिर्वस्त्रैश्चसमलं

कृतां१ततःप्रज्वाल्यनृपतिर्वकराजंप्रतापवान् प्रेतकार्याणिविधिवद्राक्षसेंद्र

श्चकारह २ तस्मिन्कालेचसुरभिर्देवीदाक्षायणीशुभा उपरिष्टात्ततस्तस्याः

सा भूत्पयस्विनी ३ तस्यावक्त्राच्च्युतःफेनःक्षीरमिश्रस्तदानघ सोपतद्वैततस्त

स्यांचितायांराजधर्मणः ४ ततःसंजीवितस्तेनवकराजस्तथानघ उत्पत्यच

समीयस्थविरूपाक्षंवकाधिपः ५ ततोभ्ययाद्देवराजोविरूपाक्षपुरंतदा प्राह

चेदंविरूपाक्षंदिष्ट्यासंजीवितःस्वयं ६ आवभाभासचेंद्रस्तंविरूपाक्षंपुरात

नम् यथाशापःपुरादत्तोब्रह्मणाराजधर्मणः ७ यदावकपतीराजन्ब्रह्माणं

ای مہاراج اون راجپولنے اوس راجپو کے اندر کو یہہ کہا سردون سے بہری ہوئے وے سبب اوسکے راجپس

کو یہہ بہی تم اسکا پاپ ہمارے بہکشن کے واسطے دو ہی کو لائق نہین ہو راجپیون کے اندر نے اون راجپیون

کو کہا اسطرح ہو (۲۲) ای راجپیو اب یہہ فراموش کنندہ سلوک گوتم و پیوزات دانو کے حوالہ کیا جاے تب

اون سے اسطرح کہی ہوئی و شول پرش تندہین رکہنے والے راجپیون نے (۲۳) اوس پاپی کو پارہ

19

गौतमंपापकारिणं १५ क्रूरोदराजातंदृष्ट्वासामात्यःसपुरोहितः आर्तनादंस्वसुमहा
नभूत्तस्यनिवेशने १५ सस्त्रीकुमारंचपुरंचभूवात्वस्थमानसम् अथाब्रवीन्नृप:

مہبہشم جی بولے اوس پرندون کے راجہ پرند نے اوسکے پاس ہی حفاظت کیواسطے ہوا کو سانہی رکہنے
والا اور بڑا روشن اگن قایم کیا تہا (۱) تب وہ بنواسی بگلا اون کا راجہ بہی ہیاوین ہو گیا وہ سلوک کو
فراموش کرنیوالا دشٹ آتما پہلے ہی اوسکو مارنے کا خواہشمند تہا (۲) زان بعد روشن الات (ہیزم
سوختہ چوب) سے اوس بنواسی کو مارا خوشی سے مالامال اوس گوتم نے مار کر پاپ دوش کو نہین
دیکہا (۳) تب اوسنے اوسکو پر و روم بدن سے جدا کرکے اگن مین پکایا وہ براہمن اوسکو اور سونا لیکر
لیکر جلد تر چلا (۴) زان بعد دوسرے دن کے آخر ہونے پر برو پاکش نے بیٹے کو کہا ای بیٹا اب
پرند و مین افضل راج دہرما کو نہین دیکہتا ہون (۵) وہ ہمیشہ پورب سندہیا مین برہماجی کو ڈنڈوت کرنیکی
واسطے جاتا ہے کبہی وہ پرند مجہکو دیکہکر گہر کو نہین جاتا ہے (۶) دونون رات اور سندہیا کو وہ میری
گہر نہین آیا اوس سبب سے میرا چت شدہ نہین ہوتا ہے میرا وہ دوست جاننا چاہیئے (۷) بید یا تہہ خواں
جب سے جدا برہم تیج سے خالی ہے دہرم والا وہ نیچ براہمن اوسکو مارے اوسمین میرے اشک ہی ہے (۸)
بینے وہ دشٹ آچار بد عقل اشارات اعضاء سے جانا بی رحم خوفناک صورت دشٹ چور کے
مثال نیچ (۹) گوتم وہان گیا اوس سے میرا دل خوفناک ہوا ای بیٹا یہان سے راج دہرم کے گہر جلد
جاکر (۱۰)

पुत्रपापायवध्यतामिति १७ अस्यमांसैरिमेसर्वेविहरंतुयथेष्टतः पापा
चारःपापकर्मापापात्मापापसाधनः १८ हंतव्योयममनमतिर्भवद्भिरितिराक्षसां
इत्युक्ताराक्षसेंद्रेणराक्षसाघोरविक्रमाः १९ नेच्छंततंभक्षयितुंपापकर्माणमि
त्युत दस्यूनांदीयतामेषसाध्वद्यपुरुषाधमः २० इत्यूचुस्तेमहाराजराक्षसेंद्रं
निशाचराः शिरोभिःप्रणताःसर्वेव्याहरन्राक्षसाधिपम् २१ नदातुमर्हसित्व
न्नोभक्षणायास्यकिल्विषं एवमस्त्वितितानाहराक्षसेंद्रोनिशाचरान् २२
दस्यूनांदीयतामेषःकृतघ्नोद्यैवराक्षसाः इत्युक्ताराक्षसास्तेनशूलपट्टिशपाणयः
२३ कृत्वातंखंडशःपापंदस्युभ्यःप्रददुस्तदा दस्यवश्चापिनैच्छंततमत्तुंपाप
कारिणं क्रव्यादाअपिराजेंद्रकृतघ्नंनोपभुंजते २४ ब्रह्मघ्नेचसुरापेचचोरेभ
ग्नव्रतेतथा निष्कृतिर्विहिताराजन्कृतघ्नेनास्तिनिष्कृतिः२५ मित्रद्रोहीकृतघ्नश्च

اس کلام سے گوتم کو خوش کیا (۲۹) پر نتو اپنے ٹوک پرکے جلانے سے اوسکی حرارت راہ کو
رفع کیا بدہی مان نے توجا بہی کی اور بہوجن بہی تجویز کیا (۳۰) इमंहत्वागृहीत्वाच्चयास्येहं

समभिद्रुतम् ३५ इतिश्रीम० शां० आ० एकचत्वारिंशतितमोऽध्यायः ४१भी०

अथतत्रमहार्चिष्माननलोवातसारथिः तस्याविदूरेरक्षार्थंखगेंद्रेणकृतोभवत्
१सचापिपार्श्वेसुप्तस्यविश्वस्तस्यबकस्यतु कृतघ्नस्तुसदुष्टात्मातंजिघांसुरथा
गृतः २ततोलातेनदीप्तेनविश्वस्तंनिजघानतं निहत्यचमुदायुक्तः सोनुबंधं
नदृष्टवान् ३ सतंविपक्षरोमाणंकृत्वाग्नावपचत्तदा तंगृहीत्वासुवर्णंचययौ
द्रुततरंद्विजः ४ ततोन्यस्मिन्गतेचाह्निविरूपाक्षोब्रवीत्सुतं नप्रेक्षेराजधर्माणं

تب اوس بہوجن کرنوالے اور بسرام لینے والے گوتم نے چنتا کی کہ یہہ تو بہہ موہ سے بانگ قسم کے
سورن کا یہہ بار کلان لیا (۳۱) مجہکو دور جانا ہے راہ مین بہوجن کرنیکے قابل میرے پران کا دہارن
کرنیوالا نہین ہے (۳۲) مین کیا کرکے پرانون کو دہارن کرون یہہ چنتا کی اسے پرشوتم زان بعد راہ
مین بہوجن کرنیکے قابل کچہ چیز کو نہ دیکہتا اوس (۳۳) فراموش کنندہ سلوک نے دل سے یہہ بچار کیا کہ میرے
پہلو مین یہہ بگلاؤن کا راجہ بڑا ذخیرہ گوشت تام ہے (۳۴) مین اسکو مار کر اور لیکر جلد جاؤنگا (۳۵)
ادہیاۓ ۱۷۱ تمام ہوا

۱۸

मद्यपुत्रखगोत्तमं ५ सपूर्वसंध्यांब्रह्माणंवंदितुंयातिसर्वदा
मांचादृष्ट्वाकदाचित्सनगच्छतिगृहंखगः ६ उभेद्विरात्रेसंध्येवैनाभ्यगात्स
ममालयम् तस्मान्नशुध्यतेभावोममसज्ञायतांसुहृत् ७ स्वाध्यायेनवियु
क्तोहिब्रह्मवर्चसवर्जितः तद्गतस्तत्रमेशंकाहन्यात्तंसद्विजाधमः ८ दुराचारस्तुदुर्बु
द्धिरिंगितैर्लक्षितोमया निःकृपोदारुणाकारोदुष्टोदस्युरिवाधमः ९ गौतमः
सगतस्तत्रतेनोद्विग्नंमनोमम पुत्रशीघ्रमितोगत्वाराजधर्मनिवेशनं १० ज्ञायतां
सविशुद्धात्मायदिजीवतिमाचिरं सएवमुक्तस्त्वरितोरक्षोभिःसहितोययौ ११
न्यग्रोधंतत्रचापश्यत्कंकालंराजधर्मणः सरुदन्नगमत्पुत्रोराक्षसेंद्रस्यधीम
तः १२ त्वरमाणःपरंशक्त्यागौतमग्रहणायवै ततोविदूरेजगृहुर्गौतमंराक्षसा
स्तदा १३ राजधर्मशरीरंचपक्षास्थिचरणोज्झितम् तमादायाथरक्षांसिद्रु
तंमेरुव्रजंययुः १४ राज्ञश्चदर्शयामासुःशरीरंराजधर्मणः कृतघ्नंपुरुषंतंच

پورنماشی کو براہمنونکے واسطے دان کرتا تہا (۱۹) ای بہرت بنشی موسم سرما کی پورنماشی کے دن رتنونکو دان کرتا تہا یہہ سناگیا سونا چاندی منی موتی بڑی قیمتی ہیرا بیڈورج مرگ چرم اور رتن کے ذخیرونکو وکشنا کیواسطے دیکر (۲۰)

प्रीताःस्मततोभवन् २४ ततस्तान्राक्षसेंद्रश्चद्विजानाहपुनर्व

चः नानादेशगतान्राजन्राक्षसान्प्रतिषिध्यवै २५ अथैकंदिवसंविप्रानवोस्तीहभ

यंकचित् राक्षसेभ्यः प्रमोदध्वमिष्टतोयातमाचिरम् २६ ततः प्रदुद्रुवुः सर्वेविप्रसं

घाः समंततः गौतमोपिसुवर्णस्यभारमादायसत्वरः २७ कृच्छ्रात्समुद्वहन्भारंन्य

ग्रोधंसमुपागमत् न्यषीदच्चपरिश्रांतः क्लांतश्चक्षुधितश्चसः २८ ततस्तमभ्य

गाद्राजन्राजधर्माखगोत्तमः स्वागतेनाभिनंदंश्चगौतमंमित्रवत्सलः २९

तस्यपक्षाग्रविक्षेपैः क्लमंव्यपनयत्खगः पूजांचाप्यकरोद्धीमान्भोजनंचा

प्यकल्पयत् ३० सुभुक्तवान्सुविश्रांतोगौतमोचिंतयत्तदा हाटकस्याभिरूप

स्यभारोयंसुमहान्मया ३१ गृहीतोलोभमोहाभ्यांदूरंचगमनंमम नचास्तिप

थिभोक्तव्यंप्राणसंधारणंमम ३२ किंकृत्वाधारयेयंवैप्राणानित्यभ्यचिंतय

त् ततःसपथिभोक्तव्यंप्रेक्ष्यमाणोनकिंचन ३३ कृतघ्नः पुरुषव्याघ्रमनसेदं

विचिंतयन् अयंवकपतिः पार्श्वेमांसराशिः स्थितोमहान् ३४

پہر مہابلی برہ پاکش نے براہمنان افضل کو کہا اپنے مرغوب اور اوتساہ کے موافق ان رتنونکو لو (۲۱) ای افضل براہمنو جن جن پاتر ون مین تمنی بہوجن کیا ادنکو لیکر اپنے گہرونکو جاؤ ای بہرت بنشی یہہ کہا (۲۲) اوس مہابلی راچہس اندر کے اسطرح کہنے پر براہمنان افضل نے رغبت کے موافق اون رتنون کو لیا (۲۳) زان بعد شبہہ رتنون سے پوجت وصاف پوشاک رکہنے والے وبڑی تعظیم کے قابل سب براہمن اوس پوجن سے نہایت خوش ہوئے (۲۴) ای راجن زان بعد راچہسون کی اندر نے بہت قسم کے دیشون مین موجود راچہسون کو منع کرکے اون براہمنونکو پہر یہہ بچن کہا (۲۵) ای براہمنو آپ ایک دن ہمکو راچہسون سے کہین خوف نہین ہے خوش ہو اور مرغوب دیش کو جاؤ دیر نکرو (۲۶) زان بعد براہمنونکے سب گروہ چارون طرف جلد جلد چلے گئے تم بہی سوبرن کے بوجہہ کو لیکر جلد چلا (۲۷) دکہہ سے بوجہہ کو اوٹہاتا درخت بٹ کے پاس گیا وہ بہوکا دہکا وپیرا ہان بیٹہہ گیا (۲۸) ای راجن زان بعد وہ عزیز دوست پر ندو مین افضل راج دہرما اوسکے پاس آیا سکہہ سے آئی

नं९ सचाद्यस्तिसःपुण्यःप्रतिथिश्चायममागतः संकल्पितंचैवधनंकिंविचार्यमतःप ११
र१० ततःसहस्रंविप्राणांविदुषांसमलंकृतम् स्नातानामनुसंप्राप्तंसुमहत्क्षौमवाससां
तानागतान्द्विजश्रेष्ठान्विरूपाक्षोविशांपते यथार्हंप्रतिजग्राहविधिदृष्टेनकर्मणा १२
दृष्ट्यस्तेषांतुसंन्यस्ताराक्षसेंद्रस्यशासनात् भूमौवरकुशास्तीर्णाःप्रेष्यैर्भरतसत्तम १३ ता
सुतेषुपूजिताराज्ञाविषण्णाद्विजसत्तमाः तिलदर्भोदकेनाथअर्चिताविधिवद्द्विजाः १४ वि
श्वेदेवाःसपितरःसाग्नयश्चोपकल्पिताः विलिप्ताःपुष्पवंतश्चसुप्रचाराःसुपूजिताः
१५ व्यराजंतमहाराजनक्षत्रपतयोयथा ततोजांबूनदीःपात्रीर्वज्रांकाविमलाःशुभाः
१६ वरान्नपूर्णाविप्रेभ्यःप्रादान्मधुघृतप्लुताः तस्यनित्यंसदाषाढ्यांमाघ्यांचबहवो
द्विजाः १७ ईप्सितंभोजनवरंलभंतेसत्कृतंसदा विशेषतस्तुकार्त्तिक्यांद्विजेभ्यःसंप्रय
च्छति १८ शरद्व्यपायेरत्नानिपौर्णमास्यामितिश्रुतिः सुवर्णंरजतंचैवमणीनथ मौ
क्तिकान् १९ वज्रान्महाधनांश्चैववैडूर्यजिनरांकवान् रत्नराशीन्विनिक्षिप्यदक्षिणा
र्थंसभारत २० ततःप्राहद्विजश्रेष्ठान्विरूपाक्षोमहाबलः गृह्णीतरत्नान्येतानियथो
त्साहंयथेष्टतः २१ येषुयेषुचभांडेषुभुक्तंवोद्विजसत्तमाः तान्येवादायगच्छध्वंस्ववे
श्मानीतिभारत २२ इत्युक्तवचनेतस्मिन्राक्षसेंद्रेमहात्मनि यथेष्टंतानिरत्नानिजगृ
हुर्ब्राह्मणर्षभाः २३ ततोमहार्हास्तेसर्वेरत्नैरभ्यर्चिताःशुभैः ब्राह्मणामृष्टवसनाःसु

ای راجن ہر روپاکش نے ان آئے ہوئے براہمنان افضل کو بدہی مین دیکہی ہوئی عمل سے جسطرح لائق
ہے اوسیطرح پیشوائی کرکے لیا (۱۲) ای بہرت بنشو مین افضل ان سبہون کے راکہس اندر کے حکم سے اوسکے نوکرون
نے زمین پر براہمنونکے آسن بچہادی جو کہ افضل کشاؤن سے ساخت تہے (۱۳) وی براہمن افضل ان
راجہ سے پوجیت ہوکر آسنون پر بیٹہ گئے اوسکے پیچھے وسے براہمن بدہی کے موافق تل کش اور جل
سے پوجے گئے (۱۴) بشوی دیوا سہت پترون اگنیون کے ستہاپن کئے گئے چندن سے لپت پہولون سے یوت
و مسند پر چار والے اچہی طرح پوجے گئے (۱۵) ای مہاراج پہر وی برہمان ہوئے جسطرح نکہت روشن
زان بعد نرمل و شبیہ بجر کا نشان رکہی والی زرین تہالیان (۱۶) شہد گہی آلود سے بہرا بہا ہوا بہوجن
اور گہرت سے مالامال براہمنونکے آگے پروسی گئین ہمیشہ اساڈہ و ماگہ کی پورنماشی کو بہت براہمن
اوسکے گہر پر (۱۷) مرغوب دل و افضل و اچہی طرح بنائی بہوجن کو پاتے تہے زیادہ تر کاتک کی

ادہیاء ۱۴۰ تمام ہوا — آغاز ادہیاء ۱۴۱ — पाद्रवत् दर्शनंराक्षसेंद्रस्य

بہیشم جی بولے زان بعد راجہ کا جانا ہوا وہ براہمن راج محل بیچ داخل ہوکر راجہس اندر سے پوجت اُتم آسن پر بیٹھ گیا (۱) گوتر چرن بید اور برہم چرج پوچہا گیا براہمن نے وہان پر سوا گوتر کے کچہ نہین کہا (۲) اوس برہم تیج سے خالی بید پاٹھہ خواہ جپ سے دست بردار براہمن کے صرف گوتر کو جاننے والے راجہ نے جای قیام کو پوچہا (۳) ای کلیان روپ تیرا جای قیام کہان ہے اور تیری براہمنی کو گوتر والی ہے اصلے حال کو کچہو خوف نکرنا چاہئے سکہہ سے مجہپر اعتبار کرو (۴) گوتم بولا مین مدہ دیش مین پیدا ہوا ہون میرا جای قیام شبر ذات والے آدمی کے گہر مین ہے میری بہاریا شودرا پونربہو ہے مین تمسے یہہ سچ کہتا ہون (جس عورت کے شادی دوبارہ ہووے اوسکو پونربہو کہتے ہین (۵) بہیشم جی بولے اوسکے پیچہے راجہ نے بچار کیا یہہ کار کسطرح ہووے خواہ میرا عمل نیک کسطرح ہووے یہہ عقل سے بچار کیا (۶) تحقیق یہہ جنم سے براہمن ہے اور اوس مہاتما کا دوست ہے اوس کاشیپ گوتری نے اسکو میری پاس بہیجا (۷) مین اوسکے مرغوب کو کرونگا وہ ہمیشہ میرا پناہ گیر ہے یہہ میرا بہائی دباندہو اور دوست دلی ہے (۸) اب کاتک کی پورنماشی کو ہزار براہمن افضل میری گہر بہوجن کرینگے وہان یہہ بہی بہوجن کریگا اور مجہسے اسکو دہن دینے کے قابل ہے (۹) اب وہ پاک دن ہے اور یہہ اتتہی آیا اور دہن بہی سنکلپ کیا اس سے پیچہے بچار کرنیکے قابل ہے (۱۰) زان بعد گیانی کشوم بستر رکہنے والے اور خوب آراستہ ایک ہزار سناتک براہمن آپہونچے (۱۱)

२६ ४०
कांक्षमाणोद्विजस्तदा इत्याध्याय:

भीष्म० ततःसविदितोराज्ञः प्रविश्यगृहमुत्तमं पूजितोराक्षसेंद्रेणनिषसादासनोत्तमे १ पृष्टश्चगोत्रचरणंस्वाध्यायंब्रह्मचारिकं नतत्र व्याजहारान्यद्गोत्रमात्राहृतेद्विजः २ ब्रह्मवर्चसहीनस्यस्वाध्यायोपरतस्यच गोत्रमात्रविदोराजानिवासंसमपृच्छत ३ राक्षस० क्क तेनिवासःकल्याणकिंगोत्राब्राह्मणीचते तत्वंब्रूहिनभीःकार्याविश्वसस्वयथासुखं ४ गौतमउ० मध्यदेशप्रसूतोहंवासोमेशबरालये शूद्रापुनर्भूर्भार्यामेसत्यमेतद्ब्रवीमिते ५ भी० ततोराजाविममृशेकथंकार्यमिदंभवेत् कथंवासुकृतंमेस्यादितिबुध्यान्वचिंतयत् ६ अयंवैजन्मनाविप्रःसुहृत्तस्यमहात्मनः संप्रेषितश्चतेनायंकाश्यपेनममांतिकं ७ तस्यप्रियंकरिष्यामिसहिमामाश्रितःसदा भ्रातामेबांधवश्चासौसखाचहृदयंगमः ८ कार्तिक्यामद्यभोक्तारःसहस्रंमेद्विजोत्तमाः तत्रायमपिभोक्ताच्चदेयमस्मैचमेध

नितमूचुर्महाराजराजप्रेष्यास्तदाद्विजं त्वरस्वतूर्णमागच्छराजात्वांद्र
ष्टुमिच्छति २३राक्षसाधिपतिर्वीरोविरूपाक्षइतिश्रुत:सत्वांत्वरतिवैद्र
ष्टुंतत्क्षिप्रंसंविधीयताम् २४तत:सप्राद्रवद्विप्रोविस्मयाद्विगतक्लम:
गौतम:परमर्द्धिंतांपश्यन्परमविस्मित:२५तैरेवसहितोराज्ञोवेश्मतूर्णमु

خوشدل کاشیپ نے اوسکو کہا کہ ای براہمن افضل تم اسکے پاس جانیکو لایق ہہین تو تم حاصل مرادون کے ساتہہ گہر کو جاؤ گے (۱۱) ای پرمہوارتہہ سدہی (حصول دولت) چار قسم کے ہے جیسا پر اپت کی کامنا ہے اول قدیم یعنی باپ دادون سے دوسری الیشر خواہ معلوم سے تیسری عمل یا نتیجہ کرنے سے چوتہی دوست سے حاصل ہونیوالی ہے (۱۲) مین تیرا دوست پیدا ہوا ہون اور میری دوستی تجہہ مین ہے سومین اوسطرح تجویز کرونگا جسطرح دولتمند ہوگا (۱۳) زان بعد وقت صبح بکی نے برہمن کو دیکہکر یہہ کہا ای سومی اس راہ سے جاؤ حاصل مراد ہوگے (۱۴) یہان سے تین یوجن جاکر راچہسون کا بڑا راجہ مہابلی بروپاکش نام سے مشہور میرا دوست ہے (۱۵) ای براہمن افضل میری کلام سے متحرک تم اوسکے پاس جاؤ وہ مرادات مطلوبہ دل تمکو دیگا اسمین شک نہین (۱۶) ای راجن
راجدہرم کے ۱۸۱ مہتاوشٹ سے علیحدہ اوسطرح کہا ہوا وہ گوتم راستہ مین خواہش دل کے موافق امرت کے مثال پہلون کو بہکشن کرتا چلا (۱۷) ای مہاراج اوس راستہ مین چندن واگر کے افضل درختون دار چینی وغیرہ کے بنون کو دیکہتا روانہ ہوا (۱۸) زان بعد نگر مین پہونچا جوکہ میرو برج نام تہا اور پہاڑ صورت دروازہ بیرونی شہر و شہرپناہ و دیوار خندق کار رکہنے والا و پہاڑون کے جہروکون سے بیاکل تہا (۱۹) ای راجن اوس بدہی مان راچہس راج کو معلوم ہوا یہہ پریت مان پیارا اتہی دوست کے طرف سے بہیجا گیا ہی (۲۰) ای بدہ شہزادو اسکے پیچہے اوس راچہس اندر نے اپنے نوکرون کو حکم دیا کہ جلد گوتم کو دروازہ نگر سے یہان لاؤ (۲۱) زان بعد باز کی مثال جلد چلنے والے آدمی ای گوتم اسطرح بولی اوس پور (فصیل) سے نکلکر دروازہ شہر پر آئی (۲۲) ای مہاراج تب اون راج دوتون نے اوس براہمن کو کہا جلدی کرو جلد چلو راجہ تمکو دیکہنا چاہتا ہے (۲۳) بروپاکش نام سے مشہور بیرا چہسون کا راجہ ہے وہ تمکو جلد دیکہنا چاہتا ہے سو تم جلدی کرو (۲۴) زان بعد تہکاوٹ سے علیحدہ وہ گوتم براہمن روانہ ہوا اور تعجب سے اوس بڑی دولت کو دیکہتا بڑا متعجب ہوا (۲۵) تب راچہس راج کے درشن کو چاہتا براہمن اونہون کے ساتہہ جلد راج محل کو چلا (۲۶)

وتب کشا سن کو تجویز کیا (۳) جو مچھلیان راجہ بھگیرتھ کے رتھ سے ملی کئے ہوئے اور گنگا
جی سے سوت دیشو مین گہومتی ہین اونکو اوسکے واسطے تجویز کیا (۴) اوس فرزند کاشیپ نے
نہایت روشن اگن اور بہت مولی مچھلیو نکو بہی گوتم کے واسطے نذر کیا (۵) اوس مہا تپسوی نے
محنت سفر دور کرنیکے واسطے اوس بہوجن کرنیوالے وخوشدل براہمن کو اپنی پرون سے خوش کیا
(۶) زان بعد بشرام لیکر بیٹھے والے گوتم سے گوتر پرشن کو پوچھا اوسنی کہا کہ مین گوتم ہون بید
خواہ دوسری بات کو ہین کہا (۷) اوسکے واسطے پتون سے ساخت وتب پہولون سے مشمول
خوشبودار شین دی وہ اوسپر سکہ سے جوا بکیان ہوا (۸) تب خوش تقریر کاشیپ گوتری
راج دہرمانے اوس شین پر بیٹھے ہوئے گوتم کو پوچھا آنی کا سبب کیا ہے (۹) ای بہرت بنشی زان
بعد گوتم نے اوسکو کہا کہ ای بڑی گیانی مین مفلس ہون اور دولت کیواسطے سمدر جانی کا خواہشمند
ہون (۱۰)

तंकाश्यपोब्रवीत्प्रीतो।नोत्कंठांकर्तुमर्हसि कृतकार्योद्विजश्रेष्ठ
सद्रव्योयास्यसेगृहान् ११ चतुर्विधाह्यर्थसिद्धिर्बृहस्पतिमतंयथा पारंप
र्यंतथादैवंकाम्यंमैत्रमितिप्रभो १२ प्रादुर्भूतोस्मितेमित्रंसुहृत्त्वंचममत्व
यि सोहंतथायतिष्यामिभविष्यसियथार्थवान् १३ ततःप्रभातसमयेसु
खंदृष्ट्वाब्रवीदिदम् गच्छसौम्यपथानेनकृतकृत्योभविष्यसि १४ इ
तस्त्रियोजनंगत्वाराक्षसाधिपतिर्महान् विरूपाक्षइतिख्यातःसखा
मममहाबलः १५ तंगच्छद्विजमुख्यत्वंममवाक्यप्रचोदितः कामानभी
प्सितान्तुभ्यंदातानास्त्यत्रसंशयः १६ इत्युक्तःप्रययौराजन्गौतमोवि
गतक्लमः फलान्यमृतकल्पानिभक्षयन्सयथेष्टतः १७ चंदनागरुमु
ख्यानित्वक्पत्राणांवनानिच तस्मिन्पथिमहाराजसेवमानोद्रुतंययौ
१८ ततोमेरुव्रजंनामनगरंशैलतोरणम् शैलप्राकारवप्रंचशैलयंत्रा
कुलंतथा १९ विदितश्चाभवत्तस्यराक्षसेंद्रस्यधीमतः प्रहितःसुहृदा
राजन्प्रीयमाणःप्रियातिथिः २० ततःसराक्षसेंद्रःस्वान्प्रेष्यानाहयुधि
ष्ठिर गौत्तमोनगरद्वारात्शीघ्रमानीयतामिति २१ ततःपुरवरात्त
स्मात्पुरुषाःश्येनचेष्टनाः गौत्तमेत्यभिभाषंतःपुरद्वारमुपागमन् २२

مشہور برہاجی کا پیارا دوست بڑا گیانی کشیپ جی کا بیٹا اور بگلاوں کا راجہ تہا (۱۹) وہ زمین پر
بی نظیر راج دہرما نام سے بہی مشہور ہوا وہ سوبہامان و دیوتا کے برابر نورانی دیوکنیان کا بیٹا تہا
(۲۰) صاف کریشٹ وغیرہ سے مشمول وہ سورج کے برابر روشن زیوروں سے باصفا گہنون سے آراستہ و بدن
اور شوبہا سے نورافشان تہا (۲۱) گوتم اوس آئی ہوئی پرند کو دیکہکر متعجب ہوا گرسنگی و تشنگی سے
تہکی ہوئے اور پارسیکے خواہشمند نے اوسکی طرف دیکہا (۲۲) راج دہرما بولا ای براہمن تیرا آنا
مبارک ہو معلوم ہے میری گہر آیاہے سورج غروب ہوا یہہ سندہیا موجود ہوئی (۲۳) ای میرے
پیاری اتہی تم میری گہر مین آئی وقت صبح بدہی مین دیکہی ہوئے عمل سے پوجت تم جاوگے (۲۴)
ادہیای ۳۱ تمام ہوا ——

भी॰ गिरंतोमधुरांश्रुत्वागौतमोविस्मित
स्तदा कौतूहलान्वितोराजन्राजधर्माणमैक्षत १ राज॰ भोकश्यपस्यपु
त्रोहंमातादाक्षायणीचमे अतिथिस्त्वंगुणोपेतः स्वागतंतेद्विजोत्तम २ भी
नरमेदत्वाससत्कारंविधिदृष्टेनकर्मणा शालपुष्पमयींदिव्यांबृषींवैसम
कल्पयत् ३ भगीरथरथाक्रांतदेशान्गंगानिषेवितान् येचरंतिमहामीना
स्तांश्चतस्यान्वकल्पयत् ४ वन्हिंचापिसुसंदीप्तंमीनांश्चापिसुपीवरान्
सगौत्तमायातिथयेन्यवेदयतकाश्यपिः ५ भुक्तवंतंचतंविप्रंप्रीतात्मानं
महातपाः क्लमापनयनार्थंसपक्षाभ्यामभ्यजीनयत् ६ ततोविश्रांतमा
सीनंगोत्रप्रश्नमपृच्छत सोब्रवीद्गौतमोस्मीतिब्रह्मनान्यदुदाहरत् ७ त
स्मैपर्णमयंदिव्यंदिव्यपुष्पाधिवासितम् गंधाढ्यंशयनंप्रादात्सशिश्ये
तत्रवैसुखम् ८ अथोपविष्टंशयनेगौत्तमंधर्मराट्तदा पप्रच्छ काश्य
पोवाग्मी किमागमनकारणम् ९ ततोब्रवीद्गौतमस्तंदरिद्रोहंमहाम
ते समुद्रगमनाकांक्षी द्रव्यार्थमितिभारत १०

بہیشم جی بولا ای راجن تب شوق دیدار مجالس سے مشمول گوتم نے اوس شیرین کلام کو سنکر
اور متعجب ہوکر راج دہرما کو دیکہا (۱) راج دہرما بولا ای براہمن افضل مین کشیپ جی کا بیٹا ہون
میری ماتا دکشائنی (دختر دکش) ہی اور تم گنوان اتہی ہو تیرا آنا مبارک ہو (۲) بہیشم جی
بولے اوس راج دہرما نے بدہی مین دیکہی ہوئے عمل سے اوسکو ستکار دیکر پہول شال کی مورت

۱۸

र्त्तनम् तमासाद्यमुदायुक्तस्तस्याधस्तादुपाविशत् १५ तत्रासीनस्यकौंतेयगौ
त्तमस्यसुखः शिवः पुष्पाणिसमुपस्पृश्यप्रववावनिलः शुभः १६ ह्लादयन्
सर्वगात्राणिगौतमस्यतदानृप १६ सतुविप्रः प्रशांतश्चस्पृष्टः पुण्येनवायुना
सुखमासाद्यसुष्वापभास्करश्चास्तमभ्ययात् १७ ततोस्तंभास्करेयातेसंध्या
कालउपस्थिते आजगामस्वभवनंब्रह्मलोकात्खगोत्तमः १८ नाडीजं
घइतिख्यातोदयितोब्रह्मणःसखा वकराजोमहाप्राज्ञः कश्यपस्यात्मसं
भवः १९ राजधर्मेतिविख्यातोवभूवाप्रतिमोभुवि देवकन्यासुतःश्रीमान्
विद्वान्देवसमप्रभः २० मृष्टाभरणसंपन्नोभूषणैरर्कसन्निभैः भूषितःसर्व
गात्रेषुदेवगर्भःश्रियाज्वलन् २१ तमागतंखगंदृष्ट्वागौतमोविस्मितोभ
वत् क्षुत्पिपासापरिश्रांतोहिंसार्थीचाभ्यवैक्षत २२ राज० स्वागतंभवतो
विप्रदिष्ट्याप्राप्तोसिमेगृहम् अस्तंचसवितायातःसंध्येयंसमुपस्थिता २३
ममत्वंनिलयंप्राप्तः प्रियातिथिरनिंदितः पूजितोयास्यसिप्रातर्विधिदृष्टे
नकर्मणा २४ इतिश्रीम० शां० आ० एकोनचत्वारिंशत्तितमोध्यायः ३९

سینتا چلا ای راجن زان لبد اوس گوتم نے اچہی کر بڑا اسکے قابل ہون کے درمیان زرین ریگ
سے چہی ہوئی (۱۱) ہوا اور سکہد ائی وعجیب ومقام سُرگ کی برابر دلیش مین بڑی درخت بڑ کو دیکہا
جوکر شوبہا سے سوبت سندر منڈل والا (۱۲) الپنے روپ کے لائق شاخون سے بڑی چہتر کی
صورت تہا اوسکے جڑ چیدان افضل کے جل سے خوب سینچی ہوئی تہی (۱۳) وہ درخت ڈب پہولون
سے مشمول وشوبہا مان اور تپارے کے نظیر رکہنے والا تہا گوتم اوس عزیز دل وسب سے افضل درخت
کو دیکہکر خوش ہوا اوس پاک ودلو بہون کی مانند وپہولی ہوئے درختوں سے مشمول بڑ کو
پاکر خوشدل اوسکے نیچے بیٹہہ گیا (۱۵) ای فرزند کنتی وہان بیٹہے ہوئے گوتم کے آگے سکہدائی
کلیان روپ شبہہ ہوا پہولون کو اچہی طرح سپرش کرکے چلنے لگی ای راجن تب وہ ہوا
گوتم کے سب اعضاؤن کو خوش کرتی چلی (۱۶) پاک ہوا سے لمس کیا ہوا اور شانت وہ براہمن
سکہہ کو پاکر سو گیا اور سورج غروب ہوا (۱۷) زان لبد سورج کے غروب ہونی اور سندہیا کال کے
موجود ہونے پر برہم لوک سے پرند افضل اپنی بہون کو آیا (۱۸) جوکہ ناڑی جنگہہ نام سے

पुरुषोयया ५ सपंथानमथासाद्यसमुद्राभिसरंतदा आससादवनंरम्यंदिव्यं
पुष्पितपादपम् ६ सर्वर्तुकैराम्रवनैः पुष्पितैरुपशोभितम् नंदनोद्देशस
दृशंयक्षकिन्नरसेवितम् ७ शालैस्तालैस्तमालैश्चकालागरुवनैस्तथा
चंदनस्यचमुख्यस्यपादपैरुपशोभितम् गिरिप्रस्थेषुरम्येषुनेषुतेपुसुगंधि
षु ८ समंततो द्विजश्रेष्ठास्तत्राकूजंतवैतदा मनुष्यवदनाश्चान्येभारुंडा
इतिविश्रुताः ९ भूलिंगशकुनाश्चान्येसामुद्राः पर्वतोद्भवाः सनान्यति
मनोज्ञानिविहगानांरुतानिवै १० श्रएवन्सुरमणीयानिविप्रोगच्छतगौ

بہیشم جی بولے ای بہرت بنسی اوس رات کی اخیر مین اوس برہمن افضل کے چلی جانے پر گوتم گہر سے
نکل کر سمدر کے پاس گیا (۱) ازان بعد اوسنے راستہ مین تمام سمدر کے بیوپاریونکو دیکہا وہ اوس قافلہ
کے ساتھہ ساگر کو چلا (۲) ای راجن وہ بڑا قافلہ کسی پہاڑی گوہا مین متوالی ہاتہی سے اکثر فانی ہوا
(۳) وہ برہمن کسی طرح اوس خوف سے خلاص ہوا کسطرف جاؤن اسطرح بی قرار و خواہش مند زندگی
اوتر دشا کو چلا (۴) وہ قافلہ سے جدا اوسطرح اوس دیش سے دور افتادہ اکیلا برہمن اوس بن مین
کمپرش کے مثال گشت کنان ہوا (۵) پہر راستہ کو پاکر سمدر کے پاس چلی اوس گوتم نے بن کو پایا
جو کہ کر بڑا کے قابل و تب اور پہولے درختونکا رکہنے والا (۶) سب فصلونمین پہل و پہی ولی اور
پہولے ہوئے آم بنون سے شوبہامان نندن بن کے خاص مقام کے مثال یکش کنرون سے سیوت
سال تال تمال اوسطرح کالی اگر کے بن اور چندن افضل کے درختون سے شوبہامان تہا تب وہان
پہاڑ کے اون اون سندر و خوشبودار شکہرون پر (۸) چارون طرف سے پرند افضل آواز کنان ہوئی
آدمی کا مکہہ رکہنے والے دوسری جانور جوکہ بہارنڈ نام سے مشہور ہین (۹) سمدر و پہاڑ مین پیدا
ہونیوالے بہولنگ نام دوسرے پرند ہین وہ گوتم اون پرندون کی اون نہایت عجیب و سندر
آوازون کو (۱۰)

۱۸

न्तमः ततोपश्यत्सुरम्येषुसुवर्णसिकतान्विते ११ देशे
समेसुखेचित्रेस्वर्गोद्देशसमेन्टप श्रियाजुष्टंमहावृक्षंन्यग्रोधंचसुमंडलं
१२ शाखाभिरनुरूपाभिर्भूषितंछत्रसन्निभम् तस्यमूलंचसंसिक्तंवर
चंदनवारिणा १३ दिव्यपुष्पान्वितंश्रीमत्पितामहसमोपमम् तंदृष्ट्वा
गौतमःप्रीतोमनःकांतमनुत्तमम् १४ मेध्यंसुरगृहप्रख्यंपुष्पितैःपादपै

समिदंद्विज ४७ सएवमुक्तः सुहृदातेनतत्राहितैषिणा प्रत्युवाचततोराजन् विनिश्चित्यतदार्त्तवत् ४८ निर्धनोस्मिद्विजश्रेष्ठनापिवेदविदप्यहम् वित्तार्थमिहसंप्राप्तंविद्धिमांद्विजसत्तम ४९ त्वद्दर्शनात्तुविप्रेंद्रकृतार्थोस्म्यद्यवैद्विज आवांहिसहयास्यावः श्वोवसस्वाद्यशर्वरीम् ५० सतत्रन्यवसद्विप्रोघृणीकिंचिदसंस्पृशन् क्षुधितश्चूयमानोपिभोजनंनाभ्यनंदत ५१ इतिश्रीम० शां० आ० अष्टत्रिंशतितमोऽध्यायः ३८

زان بعد وہ براہمن افضل گوتم کے گہر مین داخل ہوا گوتم بہی آیا دی دونون باہم ملاقی ہوئی ۴۲ ہنسون کا بوجہ کندہی پر رکہنے والی دہشت دردست ومسلح وخون سے آلودہ بدن و دروازہ خانہ پر موجود (۴۳) مردم خوار کی صورت و شدت وگہر مین آتے ہوئے اوس گوتم کو جانکر شرم آگین براہمن نے یہہ بچن کہا (۴۴) تم خاندانی براہمن ہوموہ سے یہہ کیا کرتے ہو تدہ ولیشی مشہور نے کسطرح دسو بہاو کو پایا (۴۵) ای براہمن تم اپنی بزرگان قدیم کو یاد کرو جو کہ مشہور اور بیدمین کامل تہے اونہوں کے بنش مین ایسے کل کلنکے تم پیدا ہوئی (۴۶) ای براہمن سوتم خود آپ کو جانو اور اپنی سوبہاو وگیان و مفلوبی حواس و دیا کو یاد کرکے اس جای قیام کو ترک کرو (۴۷) ای راجن تب وہان اوس خواشمند بہبودی دوست سے اسطرح کہی ہوئی اوس پیڑامان روپ گوتم نے خوب تشفی کرکے پہر جواب دیا (۴۸) ای براہمن افضل مین بیدولت ہون اور دانندہ بید بہی نہین ہون ای براہمنو مین شریشٹہ تم دہن کے واسطے یہان آئی ہوئی مجہکو جانو (۴۹) ای بید پاٹہیون کے اندر براہمن اب مین تیری درشن سے کامل مراد ہون ہم دونون کل ساتہہ چلینگے اب تم رات کو قیام کرو (۵۰) کچہہ لمس نکرتا وہ رحیم براہمن وہان مقیم ہوا بہوکے اور خواہش دلائی ہوئے نے بہی بہوجن کو پسند نہین کیا (۵۱) — ادہیای ۳۸ تمام

४९

भी० तस्यांनिशायांव्युष्टायांगतेतस्मिन्द्विजोत्तमे निष्क्रम्यगोतमोगच्छत्समुद्रंप्रतिभारत १ सामुद्रिकान्सवणिजस्ततोपश्यत्स्थितान्पथि एतेनसहसार्थेनप्रययौसागरंप्रति २ सतुसार्थोमहान्राजन्कस्मिंश्चिद्गिरिगव्हरे मत्तेनद्विरदेनाथनिहतः प्रायशोभवत् ३ सकथंचिद्भयात्तस्माद्विमुक्तोब्राह्मणस्तथा कांदिग्भूतोजीवितार्थीप्रदुद्रावोत्तरांदिशम् ४ सतुसार्थपरिभ्रष्टस्तस्माद्देशात्तथाच्युतः एकाकीव्यचरत्तत्रवनेकिं

निघ्नतः पक्षिणो बहून् ततः कदाचिदपरो द्विजस्तं देशमागतः ३८ जटाचीरा
जिनधरः स्वाध्यायपरमः शुचिः विनीतो नियताहारो ब्राह्मण्यो वेदपारगः ३९
सब्रह्मचारी तद्देश्यः सखा तस्यैव सुप्रियः तं दस्युग्राममगमद्यत्रासौ गौतमोऽव
सत् ४० स तु विप्रगृहान्वेषी शूद्रान्नपरिवर्जकः ग्रामे दस्युसमाकीर्णे व्यचर
त्सर्वतोदिशम् ४१ ततः स गौतमगृहं प्रविवेश द्विजोत्तमः गौतमश्चापि

اوسنی اوس براہمن کیواسطے کپڑے اور مکان جدید دیا اوسیطرح جوان استری داسی کو دیا (۳۲)
ای راجن اوسیطرح وہ گوتم براہمن دسیو سے اوس سب کو پاکر خوشدل اوسکے خانہ افضل مین اوس
عورت کے ساتہہ گذر کرنیوالا ہوا (۳۳) اوسکے پیچہے داسی کے کنبہ واسطے جودہی پیدا کئے وہ براہمن بشبر
نام قوم کے اوس دولتمند گہر مین بہت سال تک مقیم ہوا (۳۴) گوتم نے علم تیر اندازی مین بڑی
کوشش کی ای راجن اوس گوتم نے ہمیشہ بن مین رہنے والے ہنسون کو سب طرفسے (۳۵)
اوسیطرح مارا جسطرح گروہ دسیو مارتے تہے ہنسا مین ہوشیار بیرحم ہمیشہ جاندارون کے قتل مین مائل
(۳۶) گوتم نے پاس رہنے سے دسیو لوگون سے برابری حاصل کی تب اوسیطرح دسیون کے گانو مین سکہ
سے قیام کرنیوالے (۳۷) اور بہت پرندون کو مارتے اوس گوتم کے بہت مہینے آخر ہوئے زمان بعد کبہی
دوسرا براہمن اوس دیش مین آیا (۳۸) جو کہ جٹا چیر اور مرگ چرم کا دہارن کرنیوالا بید پاٹہہ خواہ جپ
کو افضل جاننے والا پاک و عمر و موافق آثار کرنیوالا بید براہمنون کا محافظ بید مین کامل تہا (۳۹)
وہ برہم چاری اوسکا دیشی اور بہت پیارا دوست تہا اوس دسیو گانو مین آیا جہان پر یہہ گوتم
تہا (۴۰) براہمن کے گہر کو ڈہونڈہنیوالا اور شودر کے آن کو ترک کرنیوالا وہ براہمن دسیو ذات سے
مشمول گانو مین سب طرف گہوما (۴۱)

संप्राप्तस्तावन्योन्येनसंगतो ४२ चक्रां

गभारस्कंधं तं धनुःपाणिं धृतायुधम् रुधिरेणावसिक्ताङ्गं गृहद्वारमुपाग
तम् ४३ तं दृष्ट्वा पुरुषादाभमपध्वस्तं क्षयागतम् अभिज्ञाय द्विजो व्रीड
न्निदं वाक्यमथाब्रवीत् ४४ किमिदं कुरुषे मोहाद्विप्रस्त्वं हि कुलोद्वहः म
ध्यदेशपरिज्ञातो दस्युभावं गतः कथम् ४५ पूर्वान्स्मर द्विज ज्ञातीन्प्र
ख्यातान्वेदपारगान् तेषां वंशेऽभिजातस्त्वमीदृशः कुलपांसनः ४६ अ
वबुध्यात्मनात्मानं सत्त्वं शीलं श्रुतं दमम् अनुक्रोशं च संस्मृत्य त्यजवा

دوستون سے بہی محبت نہین ہوتے ہین جسطرح کمبل رنگت کو ترک نہین کرتا اور بے دولت ہونی پر غصہ لوبہہ اور موہ سے استری ومین بے محبتی کو نہین دکہلاتے ہین (۲۱) وے لشواشی و دہرم مشل دوستونکو اپنی بے محبتی نہین دکہلاتے ہین ڈہیلا و سوبرن کا یکسان ارتہہ ماننی والے دوستونمین مضبوط عقل والے (۲۲) خودی سے علیحدہ اور ہمیشہ سوای کے ارتہہ کو افضل ماننے والے جو پرش اپنے آدمیون کو پرورش کرتے شاسترون پر عمل کرتے ہین (۲۳) جو راجہ ایسے افضل پرشون سے ملاپ کرتا ہی اوسکا راج وسعت کو پاتا ہے جسطرح چندرمان کے چاندنی (۲۴) ہمیشہ شاستر پر عامل کرودہ پر غالب ہمیشہ جنگ مین زورآور جنم سو نہاو اور گن سے مشمول اوتم پرش ملاپ کے قابل ہین ای پاپون سے علیحدہ جو دوش سے مشمول آدمی مجہسے کہی گئے (۲۵) ای راجن اونہومین بہی جو سلوک کو فراموش کرنیوالے دوست کے مارنیوالے اورپنچ ہین وہ بہ اوراچار ترک کے قابل ہین یہہ سب کا نشچے ہے (۲۶) بدہشٹہر بولے مین ملاپ سے نسبت رکہنے والے اتہاس کو صلیت ساتہہ سنا چاہتا ہون تمی دوست سے دشمنی کرنیوالا اور سلوک کو فراموش کرنیوالا جو کہا اوسکو مجہسے کہو (۲۷) بہیشم جی بولے اچہا مین قدیم اتہاس کو تجہسے کہونگا ای راجن جو کیفیت اوتر دشا مین ملیچہہ دیشو نکے درمیان واقع ہوئی (۲۸) تحقیق مدہ دیش کا رہنی والا وبیدون سے ناواقف کوئی براہمن ترقی یافتہ گانو کو دیکہکر خواہش بہکشا سے داخل ہوا اوس گانو مین دسیو ذات والا دولتمند سب برنو نکے تفریق کو جاننے والا براہمنون کا بہگت راست شرط اور دان مین پریت رکہنے والا تہا (۳۰) زان بعد اوس براہمن نے اوسکی گہر جاکر قیام کیواسطے مکان اور خرچ سالانہ کیواسطے کا نی بہکشا مانگی (۳۱)

यन्वत प्रतिश्रयंचवासार्थंभिक्षांचैवाथवार्षिकीम् ३१

प्रादात्तस्मैसविप्रायवस्त्रंचसदननवम् नारींचापिवयोपेतांभर्त्राविरहितांतथा ३२ एतत्संप्राप्यहृष्टात्मादस्योःसर्वंद्विजस्तथा तस्मिन्गृहवरेराजंस्तयारेमेस गौत्तमः ३३ कुटुंवार्थंचदास्याश्चसाहाय्यंचाप्यथाकरोत् तत्रावसत्सवर्षा श्वसमृद्धेशवरालये ३४ वाणवेधेपरंयत्नमकरोच्चैवगौत्तमः चक्रांगान्सच नित्यंवैसर्वतोवनगोचरान् ३५ जघानगौत्तमोराजन्यथादस्युगणास्तथा हिंसापटुर्घृणाहीनःसदाप्राणिवधेरतः ३६ गौत्तमःसन्निकर्षेणदस्युभिःसमतां मियात् तथातुवसतस्तस्यदस्युग्रामेसुखंतदा ३७ अगमन्वहवोमासा

بہی اوسی قسم کا ہے (۱۳) شراب نوش مخالف عفو آگین اوسیطرح بیرحم آدمی دنیا
مرغوب سے دوسرے کو دکہ دینی والا دوست سے دشمنی کرنیوالا اوسیطرح قتل جانداران مین
دل نہاد (۱۴) سلوک کو فراموش کرنیوالا ہیچ اور دوسرے کا تلاش کرنیوالا آدمی لوگ یہ کبہی
دوستی کے قابل نہین دوستی کے لایق پرشون کو بہی مجہسے سنو (۱۵) خاندانی خوش تقریر گیان
گیان مین پنڈت ردیوان گنوان بی طمع تہکاوٹ پر غالب (۱۶) دوست صادق داننده
نساوک داننده کل طمع سے خالی مدبر تمام گن سے مشمول راست شرط حبت اندری (۱۷)
برابر عادی مدبر کوشش خاندان کے بیٹے خاندان کو تار ہنوالے دوشون سے جدا اور مشہور ایسا
وہی آدمی راجاؤن سے قابل منوال ہین (۱۸) ای پربہو طاقت کی موافق اچار والے اپنی طرح سے
ہوتے ہین بی مقام منہ مگر نہوے یکایک ترک محبت نکرنیوالے (۱۹) محبت رکہنے والے وارتہ
مین پنڈت دل سے بہی مخالف نہین ہوتے ہین آپ کو پیڑا دیکر بہی کار دوست مین مشغول ہوتے
ہین (۲۰)

स्माद्विरागिणः १९ विरक्ताश्चनदुष्यंतिमनसाप्यर्थकोविदाः श्चात्मा
नंपीडयित्वापिसुहृत्कार्यपरायणः २० विरज्यंतिनमित्रेभ्योवासोरक्तमिवाविकं
क्रोधाच्चलोभमोहाभ्यांनानर्थेयुवतीषुच २१ नदर्शयंतिसुहृदोविश्वस्ताधर्म
वत्सलाः लोष्ठकांचनतुल्यार्थाःसुहृत्सुदृढबुद्धयः २२ येचरंत्यभिमानानिनि
सृष्टात्मविभूषणाः संगृह्णंतःपरिजनंस्वाम्यर्थपरमाःसदा २३ ईदृशैःपुरुष
श्रेष्ठैर्यःसंधिंकुरुतेन्टपः तस्यविस्तीर्यतेराज्यंज्योत्स्नाग्रहपतेरिव २४ शास्त्रनि
त्याजितक्रोधाबलवंतोरणेसदा जन्मशीलगुणोपेताःसंधेयाःपुरुषोत्तमाः ये
चदोषसमायुक्तानराःप्रोक्तामयानघ २५ तेषामप्यधमाराजन्कृतघ्नामित्रघा
तकाः त्यक्तव्यास्तुदुराचाराःसर्वेषामितिनिश्चयः २६ युधि० विस्तरेणाथसं
बंधंश्रोतुमिच्छामितत्त्वतः मित्रद्रोहीकृतघ्नश्चयःप्रोक्तस्तद्वदस्वमे २७
भी० हंततेवर्तयिष्येहमितिहासंपुरातनम् उदीच्यांदिशियद्वृत्तंम्लेच्छेषु
मनुजाधिप २८ ब्राह्मणोमध्यदेशीयःकश्चिद्वैब्रह्मवर्जितः ग्रामंवृद्धियु
तंवीक्ष्यप्राविशद्भैक्ष्यकांक्षया २९ तत्रदस्युर्धनयुतःसर्ववर्णविशेषवित् ब्र
ह्मण्यःसत्यसंधश्चदानेचनिरतोभवत् ३० तस्यक्षयंप्रागम्यततोभिक्षाम.

कृतघ्नप्राणिवधेरतः १४ कृतघ्नश्चाधमोलोकेनसंधेयः कदाचन छिद्रा
न्वेषीह्यसंधेयः संधेयानपिमेश्शृणु १५ कुलीनावाक्यसंपन्नाज्ञानविज्ञान
कोविदाः रूपवंतोगुणोपेतास्तथालुब्धाजितश्रमाः १६ सन्मित्रास्वकृतज्ञा
श्चसर्वज्ञालोभवर्जिताः माधुर्यगुणसंपन्नाः सत्यसंधाजितेंद्रियाः १७ व्यायाम
शीलाः सततंकुलपुत्राः कुलोद्वहाः दोषैः वियुक्ताः प्रथितास्तेग्राह्याः पार्थिवैर्न
राः १८ यथाशक्तिसमाचाराः संप्रतुष्यंतिहिप्रभो नास्थानेक्रोधवंतश्चनचाक

یدہشٹہر بولے ای بڑے گیانی اور کورون کے پریت بڑہانیوالے پتامہ مجہے سوال کہونگا اوسکی کہنے کو لایق
ہو (۱) کیسے آدمی سومی ہوتی ہین اور کن لوگونکے ساتہہ پریت افضل ہو دوسرے زمانہ حال و استقبال
مین کون آدمی بہودی کیواسطے سمرتہہ ہی (۲) جہان پر دوست قایم ہوتی ہین وہان ترقی یافتہ ہین
رشتہ دار بانہ ہو قایم نہین ہوتی ہین یہہ میری رای ہے (۳) دوست اور سامع مشکلات ہے
اور بہت کاری دوست بہی مشکلیاب ہے ای دہرم دہاریو مین افضل اس سبکے مشرح کہنی کو
لایق ہو (۴) بہیشم جی بولے ای راجہ یدہشٹہر میرے کہتی ہوئے دوستی کے قابل اور دوستی کے
ناقابل پرشون کو تمامیت کے ساتہہ جانو (۵) لوبہی بیرحم تارک دہرم بی عمل سٹہہ پیچ
پاپ چلن والا سب پر شک کرنیوالا سست یعنی تدبیر نکرنیوالا (۶) دیرگہہ سوتری یعنی دیرمین انجام
کار کرنیوالا کج شعار لوک نندت گورو کے استری سے جماع کرنیوالا بیسنی ماباپ وغیرہ کا ترک
کرنیوالا دراتما بی شرم (۷) سب طرف پاپ دیکہنی والا ناستک (الیشر و پرلوک کو نہ ماننی والا) بید
کی نندا کرنیوالا پراگندہ حواس برابر مشغول جو پرش لوک مین کام کو کرے راستی سے محروم و [illegible]
عالم آچار مین غیر قایم کہٹہو بی عقل حاسد پاپ کا نشچے کرنیوالا (۹) بدخلق ناپاک انہہ کرن بیرحم
فریبی جو کہ ہمیشہ دوستون کے ساتہہ بدسلوکی کو چاہتا ہی اور دوسرے کی دولت کو خواہش کرتا ہی
جو کم عقل اپنی طاقت کی موافق دان دینی والے پر خوش نہین ہوتا ہے ای نروتم جو پرش
ہمیشہ دوست کو دبیچ سے علیحدہ کرتا ہے (۱۰) جو بی مقام غصہ کرنیوالا غافل بیسبب مخالفت
کرتا ہے اور جو پاپی کلیان روپ دوستون کو جلد ترک کرتا ہی (۱۱) ای راجن جو پرش اپنی کار کیواسطے
دوستو مین ہمنشینی کرتا ہے اور جو نادان تہوڑی بدسلوکی اوسیطرح نادانی سے کی ہوئی نا[illegible]
مین ہی دوستون سے دشمنی کرنیوالا ہے (۱۲) اور جو ظاہر مین دوست مگر باطن مین دشمن ہے
اور جو ٹیڑہی نگاہ رکہنے والا اور خلاف نظر ہے کلیان مین تریت نہین ہوتا ہی اور جو دوسرے کو

محروم پرش بہی موکش کو پاتا ہے اوس سبب سے وہ پوشیدہ گیان موکش کے واسطے ہے ۴۹
بنیشیہ آپایین ہوے زان بعد اوس افضل و دلچسپ و بہت کاری سب بچن کو سنکر تب راجہ یدہشٹہر کو
پرنام کیا اور خوش ہوئی اور ہاتہہ جوڑے (۵۰) ای راجن اون نراندرون نے یدہشٹہر کے کہی ہوی
اوس سندر برنا وحروف سے آراستہ و دلچسپ خار کلام سے صاف گفتار کو سنکر تعریف کی (۵۱)
تب اوس بڑی دلبر پراکرمی یدہشٹہر نے بہی اون خوشدل مہاتمون کے تعریف کی زان بعد اوس گنگاجی کے
بیٹے بڑی بُدہی مان بہیشم جی سے پہر دہرم افضل کو پوچہا (۵۲) ادہیاے ۳۷ تمام ہوا

युधि० पितामहमहाप्राज्ञकुरूणांप्रीतिवर्द्धन प्रश्नंकिंचित्प्रवक्ष्यामितन्मे
व्याख्यातुमर्हसि १ कीदृशामानवाःसौम्याःकैःप्रीतिःपरमाभवेत् आय
त्यांचतदात्वेचकेक्षमास्तान्वदस्वमे २ नहितत्रधनंस्फीतंनचसंबंधि
बांधवाः तिष्ठंतियत्रसुहृदस्तिष्ठंतीतिमतिर्मम ३ दुर्लभोहिसुहृच्छ्रोता
दुर्लभश्चहितःसुहृत् एतद्धर्मभृतांश्रेष्ठसर्वंव्याख्यातुमर्हसि ४भी०संधे
यान्पुरुषान्राजन्नसंधेयांश्चतत्वतः वदतोमेनिबोधत्वंनिखिलेनयुधि
ष्ठिर ५ लुब्धःक्रूरस्त्यक्तधर्मानिकृतिःशठएवच क्षुद्रःपापसमाचारःस
र्वशंकीतथालसः ६ दीर्घसूत्रोनृजुःक्रुष्टोगुरुदारप्रधर्षकः व्यसनेयः
परित्यागीदुरात्मानिरपत्रपः ७ सर्वतःपापदर्शीचनास्तिकोवेदनिंद
कः संप्रकीर्णेंद्रियोलोकेयःकामंनिरतश्चरेत् असत्योलोकविद्विष्टःसम
येचानवस्थितः पिशुनोथाकृतप्रज्ञोमत्सरीपापनिश्चयः ९ दुःशीलो
थाकृतात्माचनृशंसःकितवस्तथा मित्रैरपकृतिर्नित्यमिच्छतेर्थंपरस्य
यः १० ददतश्चयथाशक्तियोनतुष्यतिमंदधीः अधैर्यमपियोयुंक्तेसदा
मित्रंनरर्षभ १० अस्थानेक्रोधनोयुक्तोयश्चाकस्माद्विरुध्यते सुहृद
श्चैवकल्याणानाशुत्यजतिकिल्बिषी ११ अल्पेप्यपकृतेमूढस्तथा–
ज्ञानात्कृतेपिच कार्यसेवीचमित्रेषुमित्रद्वेषीनराधिप १२ शत्रुर्मित्र
मुखोयश्चजिह्मप्रेक्षीविलोचनः नविरज्यतिकल्याणेयःकुर्यात्ताद
शंनरं १३ पानपोद्वेषणःक्रोधीनिर्घृणःपरुषस्तथा परोपतापीमित्रध्रु

کاٹھہ سے پہول اپہل افضل ہے دہرم وارتہہ مین کام افضل ہے جسطرح پہول سے مدہو رس نکلتا ہے
اوسیطرح ان دونون دہرم ارتہہ سے کام خلاصہ کہا کام ہی دہرم وارتہہ کی جای پیدایش ہے اور
کام ہی اونکا روپ ہی (۳۷) بدون کام کے حرف ارتہہ سے لذیذ بہوجن نہین ہے اور بدون کام
کے براہمنون کیواسطے دان نہین کرتا ہے بدون کام کے انواع اقسام کی اوک چیشٹہا نہین ہے
اوس سبب سے وہ کام تربرگ مین اول دیکہا گیا (۳۸) ای راجن تم کام کو پاکر سفید پوشاک والی
زیور سے آراستہ بدسے متوالی ومرغوب زیبا استریوں کے ساتہہ کرڑا کرو اوس سبب سے کام ہی
افضل ہووے (۳۹) مجہہ اعلی سدہانت پر قایم کی یہہ رای ہے ای دہرم پتر سدا بچارت ہوئیہ
میرا ٹہرا نرم بچن ہت کاری اور ست پرشون کے ساتہہ بانیجہ اور سار والا ہودے (۴۰) دہرم ارتہہ
کام برابر سیون کے لایق ہین جو پرش ایک کا طالب ہے وہ نیچ ہے درمیانی (ارتہہ) کو ہوشیاری
سے کہتے ہین وہ پرش افضل ہے جوکہ تربرگ مین چارون طرف سے پریت کرنیوالا ہے (۴۱) زان
بعد گیانی بہیم جواہ چندن سارے شمول بدن مالا وزیورون سے آراستہ بہیم سین تفصیل وار
کے ساتہہ اون میرولکو یہہ بچن کہکر خاموش ہوئی (۴۲) زان بعد شاستر دان و دہرم دہاریون مین
افضل دہرم راج یدہشٹر ایک مہورت تک اونکی کلمات کو اچہی طرح بچار کر یہہ بیان کرتے اس بچن کو
بولے (۴۳) بیشک آپ سب دہرم شاستر کو نشچے کرنیوالے اور پرمان جاننے والے ہو یہان مجہہ
جاننے کے خواہشمند کو جو کلام مستقیم کہا وہ مینے سنا (۴۴) ای یکسو عقل بہایئو میری کہنے ہی
ضرور اس بچن کو سنو تحقیق جو آدمی پاپ پن ارتہہ دہرم اور کام مین پریت کرنیوالا نہین ہے
(۴۵) وہ دوش سے خلاص ڈیلا وسوبرن کو برابر جاننے والا پرش دکہہ سکہہ اور ارتہہ سدہی سے
خلاص ہوتا ہی جنم و مرن سے شمول و بوڑہاپا روپ تبدیلی حالت سے شامل جاندار اون اون کو [illegible]
سے بہاہی ہوے پہر موکش کو ہی تعریف کرتے ہین ہم اوسکو نہین جانتے (۴۶) محبت عالم سے
شمول پرش کے نکاتی نہین ہے یہہ بہگوان برہماجی نے کہا گیانی پرش موکش مین دل لگاوتی
ہے اوس سبب سے مرغوب اور نامرغوب کو نہین کرے (۴۷) یہہ بات افضل ہے کہ مین [illegible]
ہین اور [illegible] کے موافق عامل نہین ہوان جسطرح مشغول کیا گیا ہوان اوسیطرح کرتا ہوان الیشر خواہ مخلوق سب
جاندارون کو مشغول عمل کرتا ہے وہ ایشر خواہ مقسوم زور آور ہے تم سب ایسا جانو (۴۸) پرانی
[illegible] ارتہہ کو کرم سے نہین پاتا ہے جو شدنی ہے سو ہی ہوتی ہے اسکو جانو تربرگ سے

मेधापरिखास्थितस्यमाभूद्विचारस्तवधर्मपुत्र स्यात्संहितंसद्भिरफल्गुसारं
ममेतिवाक्यंपरमानृशंसम् ४० धर्मार्थकामाःसममेवसेव्यायोह्येकभक्तः
सनरोजघन्यः तयोस्तुदाक्ष्यंप्रवदंतिमध्यम् सउत्तमोयोभिरतस्त्रिवर्गे
४१ प्राज्ञःसुहृच्चंदनसारलिप्तोविचित्रमाल्याभरणैरुपेतः ततोवचःसंग्र
हविस्तरेणप्रोक्त्वाथवीरान्विरराममभीमः ४२ ततोमुहूर्तादथधर्मराजो
वाक्यानितेषामनुचिंत्यसम्यक् उवाचवाचावितथंस्मयन्वैबहुश्रु
तोधर्मभृतांवरिष्ठः ४३ युधि० निःसंशयंनिश्चितधर्मशास्त्राःसर्वेभ
वंतोविदितप्रमाणाः विज्ञातुकामस्यममेहवाक्यमुक्तंयद्वैनैष्ठिकंतच्छ्रु
तंमे ४४ इदंत्ववश्यंगदतोममापिवाक्यंनिबोधध्वमनन्यभावाः योवै
नपापेनिरतोनपुण्येनार्थेनधर्मेमनुजोनकामे ४५ विमुक्तदोषःसमलो
ष्टकांचनोविमुच्यतेदुःखसुखार्थसिद्धेः भूतानिजातिस्मरणात्मकानिज
राविकारैश्चसमन्वितानि भूयश्चतैस्तैःप्रतिबोधितानिमोक्षंप्रशंसंति
नतंचविद्मः ४६ स्नेहेनयुक्तस्यनचास्तिमुक्तिरितिस्वयंभूर्भगवानुवाच
बुधाश्चनिर्वाणपराभवंति तस्मान्नकुर्यात्प्रियमप्रियंच ४ एतत्प्रधानंच
नकामकारोयथानियुक्तोस्मितथाकरोमि भूतानिसर्वाणिविधिर्नियुंक्ते
विधिर्बलीयानितिवित्तसर्वे ४८ नकर्मणाप्नोत्यनवाप्यमर्थंयद्भावितंहैभ
वतीतिवित्त त्रिवर्गहीनोपिहिविंदतेर्थंतस्मादहोलोकहितायगुह्यं ४९
वैशं० ततस्तदग्र्यंवचनंमनोगंसमस्तमाज्ञायततोतिहेतुम् तदाप्रणेदु
श्चजहृषिरेचतेकुरुप्रवीरायचचक्रिरेंजलिम् ५० सुचारुवर्णाक्षरचारु
भूषितांमनोनुगांनिर्धुतवाक्यकंटकाम् निशम्यतांपार्थिवपार्थभूषितां
गिरंनरेंद्राःप्रशशंसिरेवते ५१ सचापितान्धर्मसुतोमहामना स्तदाप्रती
तान्प्रशशंसवीर्यवान् पुनश्चपप्रच्छसरिद्वरासुतं ततःपरंधर्ममहीनचे
तसम् ५२ —— इतिश्रीम० शां० आप० षड्जगीतासमा

शीऽध्यायः ३७

تب بہیم سین نے اس بچن کو کہنا شروع کیا (۲۹) کام سے محروم پرش ارتھہ کو نہین چاہتا ہے اور کام سے خالی دہرم کو نہین چاہتا ہے اور کام سے جدا خواہشمند نہین ہے اوس سبب سے کام پردہان ہے (۳۰)

भीम०उ० नाकामःकामयत्यर्थंनाकामोधर्ममिच्छति नाकामः कामयानोस्तिनस्मात्कामोविशिष्यते ३० कामेनयुक्ताऋषयस्तपस्येवसमाहिताः फलमूलाशिनोदान्तावायुभक्षाःसुसंयताः ३१ वेदोपवेदेष्वपरेयुक्ताः स्वाध्यायपारगाः श्राद्धयज्ञक्रियायांचतथादानप्रतिग्रहे ३२ वणिजःकर्षकागोपाःकारवःशिल्पिनस्तथा देवकर्मकृतश्चैवयुक्ताःकामेनकर्मसु ३३ समुद्रंवाविशंत्यन्येनराःकामेनसंयुताः कामोहिविविधाकारःसर्वंकामेनसंततम् ३४ नास्तिनासीन्नाभविष्यद्भूतंकामात्मकात्परम् एतत्सारंमहाराजधर्मार्थावत्रसंस्थितौ ३५ नवनीतंयथादध्नस्तथाकामोर्थधर्मतः

کام سے مشغول رشی تپ مین قایم پہل مول کے بہوجن کرنیوالے غالب برحواس ہوا کو بہکشن کرنیوالے اور خوب سیم وان ہین (۳۱) دوسرے پرش بیدون اور آپ بیدون مین مشغول جپ مین کامل شردہا یگ کریا تپ دان اور دان لینے مین مشغول ہین (۳۲) بیوپاری کاشتکار گوپ کارو شلپی دیوتا کا کرم کرنیولے یہہ سب کام سے ہی کرمو مین مشغول ہین (۳۳) کام سے مشغول دوسرے آدمی سمدر مین داخل ہوتے ہین کام ہی انواع اقسام کے صورت والا ہی سب کام سے ہی بستار یا ہوا الاہی (۳۴) کام آتما سے بالاتر کوئی جاندار نہین ہے ہوا ہوگا ای مہاراج یہہ خلاصہ ہے اسمین دہرم وارتھہ اچھی طرح قایم ہین (۳۵) جسطرح دہی کا خلاصہ مکہن ہے اوسیطرح ارتھہ دہرم کا خلاصہ کام ہے کہل سے تیل افضل ہے اور بیٹہلے سے گہرت افضل ہے (۳۶)

श्रेयस्तैलंहिपिण्याकात्घृतंश्रेयउदश्वितः ३६ श्रेयःपुष्पफलंकाष्ठात्कामोधर्मार्थयोर्वरः पुष्पतोमध्विवरसःकामस्ताभ्यांतथास्मृतः कामोधर्मार्थयोर्योनिःकामश्चाथतदात्मकः ३७ नाकामतोब्राह्मणाःस्वन्नमर्थान्नाकामतोददतिब्राह्मणेभ्यः नाकामतोविविधालोकचेष्टातस्मात्कामःप्राक्त्रिवर्गप्रदृष्टः ३८ सुचारुवेषाभिरलंकृताभिर्मदोत्कटाभिःप्रियदर्शनाभिः रमस्वयोषाभिरुपेत्यकामं कामोहिराजन्यपरोभवेत्ततः ३९ बुद्धिर्मे

मस्त्रएणमिवभूतानिसततंपर्युपासते १५ जटाजिनधरादान्ताःपंकदग्धाजिते
न्द्रियाःमुंडानिस्तंतवश्चापिवसंत्यर्थार्थिनःपृथक् १६ काषायवसनाश्चान्ये
श्मश्रुलाह्रीनिषेविणः विद्वांसश्चैवशांताश्चमुक्ताःसर्वपरिग्रहैः १७ अर्था
र्थिनःसंतिकेचिदपरेस्वर्गकांक्षिणः कुलप्रत्यागमाश्चैकेस्वंस्वंधर्ममनुष्ठि
ताः १८ आस्तिकानास्तिकाश्चैवनियताःसंयमेपरे अप्रज्ञानंतमोभूतंप्रज्ञा
नंतुप्रकाशिता १९ भृत्यान्भोगैर्द्विषोदंडैर्योयोजयतिसोर्थवान् एतन्मति
मतांश्रेष्ठमतंममयथातथम् २० अनयोस्तुनिबोधत्वंवचनंवाक्यकंठयोः
२१ वैशं० ततोधर्मार्थकुशलौमाद्रीपुत्रावनंतरम् नकुलःसहदेवश्चवाक्यंज
गदतुःपरम् २२ न०स०उ० आसीनश्चशयानश्चविचरन्नपिवास्थितः अर्थ
योगंदृढंकुर्याद्योगैरुच्चावचैरपि २३ अस्मिंस्तुवैविनिर्वृत्तेदुर्लभेपरमप्रिये इह
कामानवाप्नोतिप्रत्यक्षंनात्रसंशयः २४ योर्थोधर्मेणसंयुक्तोधर्मोयश्चार्थसंयुतः
तद्धित्वामृतसंवादंतस्मादेतौमताविह २५ अनर्थस्यनकामोस्तितथार्थोधर्मि
णःकुतः तस्मादुद्विजतेलोकोधर्मार्थाद्योबहिःकृतः २६ तस्माद्धर्मप्रधानेनसा
ध्योर्थःसंयतात्मना विश्वस्तेषुहिभूतेषुकल्पतेसर्वमेवहि २७ धर्मंसमाचरेत्पू
र्वंततोर्थंधर्मसंयुतं ततःकामंचरेत्पश्चात्सिद्धार्थस्यहितत्फलं २८ वै० विरेमतु
स्तुतद्वाक्यमुक्त्वातावश्विनोःसुतौ भीमसेनस्तदावाक्यमिदंवक्तुंप्रचक्रमे २९

تم ان دونون نکل وسہدیو کی گویائی اور کنٹھ کے بچن کو جانو (۲۱) بیشم پاین بولے ازان بعد
دہرم و ارتھ مین ہوشیار مادری کے بیٹے نکل وسہدیو نے شریشٹ بچن کو کہا (۲۲) بیٹھا سوتا
پہرتا اور قایم آدمی بہی انواع اقسام کی تدبیرون سے فراہمی دولت کو مضبوط کرے (۲۳)
اس مشکلیاب و بڑی مرغوب ارتھ کے حاصل ہونے پر اس لوک مین جملہ مرادات کو آنکہون کے
روبرو پاتا ہی اسمین شبہ نہین (۲۴) جو ارتھ دہرم سے شامل ہے اور جو دہرم ارتھ سے مشمول
ہے تحقیق وہی دونون آب کہ امرت کی برابر ہین اوس سبب سے یہہ دونون اس لوک مین تمہارے
معقول ہین (۲۵) ارتھ سے محروم کا کام نہین ہے اوسیطرح دہرم سے خالی کا ارتھ کہان ہے
جو پرش دہرم وارتھ سے خالی ہے اوس سے لوگ ڈرتا ہے (۲۶) اوس سبب سے دہرم روپ
دان کرنیوالے جت اندری پرش سے وہ ارتھ حاصل ہونیکے قابل ہے جاری بچن مین اشتوار
کرنیوالے جاندارون مین سب ہی کلپنا کیا جاتا ہے (۲۷) پہلی دہرم کو اچہی طرح کرے اوسکے پیچہی
دہرم سے مشمول ارتھ کو حاصل کرے ازان بعد کام کو حاصل کرے وہ پہل ارتہوان (دولتمند)
کا ہی ہے (۲۸) بیشم پاین بولے وہ اشونی کمار کے بیٹے اوس بچن کو کہکر خاموش ہوئی

ऐव षयस्त्रीणांधर्मैलोका: प्रतिष्ठिता: धर्मेणदेवाव द्धुधर्मेचार्थ:समा
हित: ७धर्मोराजन्गुणा:श्रेष्ठोमध्यमोह्यर्थउच्यते कामोयवीयानितिचप्रवदंति
मनीषिण: ८ तस्माद्धर्मप्रधानेनभवितव्यंयतात्मना तथाचसर्वभूतेषुवर्तितव्यंय
थात्मनि ९ वैशं० समाप्तवचनेतस्मिन्नर्थशास्त्रविशारद: पार्थोधर्मार्थतत्व
ज्ञोजगौवाक्यंप्रचोदित: १० अर्जु० कर्मभूमिरियंराजन्निह वार्त्ताप्रशस्यते कृ
षिर्वाणिज्यगोरक्ष्यंशिल्पानिविविधानिच ११ अर्थइत्येवसर्वेषांकर्मणामव्य
व्यतिक्रम: नह्यृतेर्थेनवर्तेतेधर्मकामावितिश्रुति: १२ विषयैरर्थवान्धर्ममा
राधयितुमुत्तमं कामञ्चचरितुंशक्तोदुष्प्रापमकृतात्मभि: १३ अर्थस्यावयवा
वेतौधर्मकामावितिश्रुति: अर्थसिद्धाविनिर्वृत्तावुभावेतौभविष्यत: १४ तद्गता

ای راجن یہہ کرم بہومی ہی یہان بارتا تعریف کیجاتی ہے اوسکے نام کہیتی بیوپار حفاظت گؤ
انواع اقسام کی شلپ بدیا (۱۱) سب کرمون کی مرجادا ارتہہ ہے بدون ارتہہ کے دہرم وکام موجود
نہین ہوتی ہین یہہ شرتی ہے (۱۲) ارتہہ وان (دولتمند) لشیون کے ساتہہ اوتم دہرم کے آرادہن
کرنے اور کام کے بہوگنی کو سمرتہہ ہے جو کہ ناشدہ انتہہ کرن پرشون سے مشکل یاب ہے (۱۳)
یہہ دہرم وکام دونون ارتہہ کے اعضا ہین یہہ شرتی ہے یہہ دونون ارتہہ ستدہی سے ستدہ ہوتے ہین
(۱۴) افضل ذات والے پرش اوس ارتہہ وان پرش کو برابر حاضری دیتے ہین جسطرح چانڈال
براہمن کو (۱۵) جٹا ومرگ چرم دہارن کرنیوالے وغالب برحواس ظاہر وسوختہ پاپ وجیت اندری
منڈ (سنیاسی) اور نشٹہک برہم چاری بہی خواہشمند ارتہہ علیحدہ علیحدہ قیام کرتے ہین (۱۶)
گیروالبتر وڈاڑہی مونچہہ رکہنے والے وباحیا وعالم وشانت وسب پرگرہون سے جدا ہین بہی
(۱۷) کوئی خواہشمند ارتہہ (دولت وغیرہ) ہوتی ہین دوسرے خواہشمند سرگ ہین اور خاندانی
شاستر جاننے والے دوسرے پرش اپنے اپنے دہرم پر چلتے ہین (۱۸) دوسرے آستک
(ایشر پرلوک کو ماننے والے) کوئی ناستک (آستک کے خلاف) کوئی جیت اندری کامل ہین ارتہہ
مین عدم وقفیت اندہکار روپ ہی اور اوسمین وقفیت روشنی صورت ہے (۱۹) جو پرش
بہوگون سے داس وغیرہ کو اور دنڈون سے دشمنون کو تنگ کرتا ہی وہ ارتہہ وان ہی اسے
گیانیوتمین شریشٹ یہہ میری ٹہیک رای ہے (۲۰)

र्थंहिपुरुषंविशिष्टतरयोनय:

र्पभ ८८ सर्वथे तादिदंश्रुत्वारवङ्गसाधनमुत्तमम् लभंते पुरुषः

र्तेमेत्यचानंत्यमश्नुते ८९ इतिश्रीमहाभारते शांतिध्याय:३६ वै

०इत्युक्त वतिभीष्मे तुतूष्णीभूतोयुधिष्ठिरः मप्रच्छावसथंगत्वा

नृन्विदुरपंचमान् १ धर्मेचार्थेच कामेच लोभवृत्तिःसमाहिता

पांगरीयान् कतमोमध्यमःकोलघुश्चकः २ कास्मिश्चात्मानिधा

त्रिवर्गविजयायवैसंहृष्टानेष्ठिकंवाक्यंयथावदूक्तुमर्हथ ३ ततो

بہیشم پاین بولے بہیشم جی کے اسطرح کہنے پر خاموش ہو گئے

پانچوین ہدرجی سے یہہ پوچھا (۱) دہرم ارتھ کام مین لوبہ برتی قایم ہی ان مین بڑا کون ہی

کون ہی اور چہوٹا کون ہی (۲) تریرگ یعنی کام کرودہ لوبہ کے فتح کرنے کے واسطے کسمین آتما کا

خوشدل تم کلام مستقیم ٹہیک ٹہیک کہنے کو لایق ہو (۳) زان لبدارتھ گئی اور تتو کو جاننے والے

بدہیمان اور دہرم شاستر کو سمرن کرتے بدرجی نے اول اس بچن کو کہا (۴) شاستر کا بہت

پڑہنا تپ (اپنے دہرم کا آچرن) دان شردہا (آستکا) یگ کرنا برداشت کرنے

علیحدگی دیا ستی (زبان سے علیحدگی راست کلامی) اور ان کا ضبط بعد دس آتما کی سمپت

ہین (۵) انہون کو ہی حاصل کر اور دل چلایمان مت ہو دہرم دار تہا سے کو فتح کرنے والے ہین

اور میرا یہہ ہی ایک مقولہ ہی (۶) رشی لوگ دہرم سے پار ہوئی سب لوگ دہرم مین قایم ہین دیوتا

رشتہ ہے اور ارتھ مجمل کہا جاتا ہی اور کام چہوٹا ہی اسکو گیانی کہتے ہین (۸) اوس سبب سے

ساو ہان آتما اور دہرم پردہان پرش ایسا شرح مان ہونا چاہیئے اور سبکا ذرد نہیں اوسطرح

برتاو کرنا چاہیئے جسطرح اپنی آتما مین (۹) بیشم پاین بولے اس بچن کے تمام ہونے پر ارتہ شاستر

مین ہوشیار دہرم ارتھ کے اصلیت کو جاننے والے وہ تحریک یافتہ ارجن نے اس بچن کو کہا (۱۰)

र्थगति तत्वज्ञः मथमंमतिमानवान् जगादविदुरोवाक्यंधर्म

शास्त्रमनुस्मरन् ४ विदुरउ० वाङश्रुतंतपस्त्यागः श्रद्धायज्ञक्रियप

क्षमाभावशुद्धिर्दयासत्यंसंपमाश्चात्मसंपदः ५ एतदेवाभिपद्यस्व

मातेभूच्चलितंमनः एतन्मूलोहिधर्मार्थावेतदेकपदंहिमे ६ ध

यादवः ७९ यदुभ्यश्च शिविर्लेभे शिवेश्चापि प्रतर्दनः प्रतर्दनादष्टक-
श्च पृषदश्वोऽष्टकादपि ८० पृषदश्वाद्भरद्वाजो द्रोणस्तस्मात्कृपस्ततः तत
स्त्वं भ्रातृभिः सार्द्धं परमासिमवाप्तवान् ८१ कृत्तिकास्तस्य नक्षत्रमसेरग्नि
श्च दैवतम् रोहिणी गोत्रमस्याप्य रुद्रश्च गुरुसत्तमः ८२ असेरष्टौ हि न
मानि रहस्यानि निबोध मे पांडवेय सदायानि कीर्तयन् लभते जयम् ८३

پرسیدشو سے بہارودواج رشی نے پایا اوس سے ورونا چارج نے اور اوس سے کرپا چارج نے پایا اور
کرپا چارج سے بہائیون کے ساتہ تمنے پایا کہڑگ افضل کو (۸۱) اوس کہڑگ کا نکشتر کرتکا ہی
اور دیوتا اگن ہے روہنی گوتر کو قایم کرکے رُدرجی اوسکے گورو افضل ہین (۸۲) کہڑگ کے
پوشیدہ نام آٹھ ہین اونکو مجہسے سمجہو ای پانڈو جنکو ہمیشہ کہتا فتح کو پاتا ہی (۸۳) اسی
کہڑگ تیکش دہار دراسد شری گربہ بجی دہرم پال (۸۴) ای فرزند مادری یہہ
کہڑگ سب اسلحو مین افضل ہے مہیشرجی سے جاری کیا گیا اس سچی کو پوران مین پایا (۸۵)
پہر مغلوب کنندہ دشمن راجہ پرتہو نے اولین دہنش کو دہارن کیا اوس سے یہہ زمین دوہی گئی
اور بہت کہیتیان بہی پیدا کین اوس فرزند بین نے دہرم سے پہلی کے موافق یہہ زمین چارون
طرف سے حفاظت کے (۸۶) ای فرزند مادری وہ یہہ آرش کہتا ہی تم پرمان کرنے کو لایق ہو
جو علم جنگ مین پنڈت ہین اونکو ہمیشہ کہڑگ کا پوجن کرنا چاہئی (۸۷) ای بہرت بنسیو مین
افضل یہہ کہڑگ کے پیدایش اور اوسکی پراپتی اول کلپ ہی جو ٹہیک و مفصل تجہسے کہا (۸۸)
سب طرح سے کہڑگ کے اس سادہن اوتم کو سنکر پرش کیرتی کو پاتا ہے اور مرگ بڑی نہایت
سکہ کو بہوگتا ہی (۸۹) — ادہیاء ۳۶۶ تمام ہوا

असिर्विशसनः खड्गस्तीक्ष्ण
धारो दुरासदः श्रीगर्भो विजयश्चैव धर्मपालस्तथैव च ८४ अग्र्यः प्र
हरणानां च खड्गो माद्रवतीसुत महेश्वर प्रणीतश्च पुराणे निश्चयं गतः
पृथुस्तूत्पालयामास धनुराद्यमरिंदमः तेनेयं पृथिवी दुग्धा सस्यानि सु
बहून्यपि धर्मेण च यथा पूर्वं वैन्येन परिरक्षिता ८६ तदेतदार्षं माद्रेय
प्रमाणं कर्तुमर्हसि असेश्च पूजा कर्तव्या सदा युद्धविशारदैः ८७ इत्ये
षः प्रथमः कल्पो व्याख्यातस्ते सविस्तरात् असेरुत्पत्ति संसर्गो यथाव

सेरेतानि रूपाणि दुर्वाचादीनि निर्दिशेत् असेरेवं प्रमाणानि परिप
ल्यव्यतिक्रमात् स विसृज्याथ पुत्रं स्वं प्रजानामधिपं ततः ७२ मनुः
प्रजानां रक्षणार्थं क्षुपाय प्रददावसिं क्षुपाज्जग्राह चेक्ष्वाकुरिक्ष्वाको
श्च पुरूरवाः ७३ आयुश्च तस्माल्लेभे तं नहुषश्च ततो विभुः ययातिर्न

بدن کو کسی اعضا سے جدا کرنا خواہ قتل ہو کہ چہوٹی سبب سے ہین ہوتا یہ سخت کلامی وغیرہ
کہڑگ کے ہی روپ ہاین یہ اوپدیش کرے (۷۱) کہڑگ نے ایسے برہان والی رہیون کو نیز جادو
سے حفاظت کرو ازان بعد اون منوجی نے پرجاؤن کے سوای اپنی بیٹی کو پیدا کرکے (۷۲)
پرجاؤن کے حفاظت کیواسطے کہڑگ کو کشوپ نام بیٹی کیواسطے دیا کشوپ سے اکشواک نے لیا
اکشواک سے پوروروا نے پایا اوس پوروروا سے آیو نے اوس کہڑگ کو پایا اوس سے
سمرتہ نہش نے پایا نہش سے ییاتی نے پایا اوس سے پورو نے پایا (۷۳) اوس سے امورت
رجس نے پایا اوس سے راجہ بہومشی نے پایا دشینت کے بیٹے بہرت نے بہی بہومشی سے
کہڑگ کو پایا (۷۵) ای راجن اوسیطرح دانندہ دہرم ایلبل نے اوس بہرت سے پایا ان
بعد ماجہ دہندمار نے ایلبل سے پایا (۷۶) دہندمار سے کامبوج نے اور اوس سے مچکند نے
پایا مرت نے مچکند سے اور ریوت نے مرت سے پایا (۷۷) ریوت سے یواناشو نے اور یواناشو
رگہو نے پایا اوس سے اکشواک بنشی پرتاپوان ہرناشو نے پایا (۷۸) ہرناشو سے شونک نے
کہڑگ کو پایا شونک سے بہی دہرماتما اوشینر نے پایا اور اوس سے اوس یادو بہوج نے پایا
یدوبنشیون سے شوی نے اور شوی سے پرتردن نے پرتردن سے اشٹک نے اور اشٹک
سے بہی پرشدشو نے پایا (۸۰)

۱۲۴

हुषश्चापि पूरुस्तस्माच्च लब्धवान् ७४ अमूर्त
रयसस्तस्मात्ततो भूमिशयो नृपः भरतश्चापि दौष्यन्तिर्लेभे भूमिशयाद
सिम् ७५ तस्माल्लेभे च धर्मज्ञो राजन्नैलविलस्तथा ततस्त्वैलविला
ल्लेभे धुंधुमारो नरेश्वरः ७६ धुंधुमाराच्च काम्बोजो मुचुकुंदस्ततोलभत
मुचुकुंदान्मरुत्तश्च मरुत्तादपि रैवतः ७७ रैवताद्युवनाश्वश्च युवनाश्वा
त्ततो रघुः इक्ष्वाकुवंशजस्तस्माद्धरिणाश्वः प्रतापवान् ७८ हरिणा-
श्वादसिं लेभे शुनकः शुनकादपि उशीनरो वै धर्मात्मा तस्माद्भोजः स-

दानवान् हत्वा कृत्वा धर्मोत्तरं जगत् ६३ रौद्रं रूपमथोत्क्षिप्य चक्रे स्व
पं शिवं शिवः ततो महर्षयः सर्वे सर्वे देवगणास्तथा ६४ जयेनाद्भुतक

دوسرے آکاش کو چلے گئے دوسری جل مین داخل ہوئی اوس بڑی خوف پیدا کنندہ جنگ
عظیم کے موجود ہونے پر (٦١) زمین خوفناک اور گوشت وخون صورت کیچ رکہنے والی ہوئی ای
مہاباہو خون سے آلودہ وافتادہ دانوون کے بدنون سے (٦٢) زمین اوسطرح مفروش
ہوئی جسطرح پہاڑون کے ساتہہ درخت کنگون سے اون رُدر شیوجی نی دانوون کو مارکراو
جگت کو دہرم پردہان کرکے (٦٣) رُودر رُوپ کو چہوڑکر پہر کلیان روپ کیا زان بعد سب
مہرشیون اور سب دیوگون نے (٦٤) عجیب روپ فتح کی الفاظون سے اوس دیوتاؤن کے دیوتا
کے دیوتا کو پوجن کیا زان بعد اون بہگوان رُدرجی نے ستکار کرکے دانوون کے خون سے آلودہ
(٦٥) ومحافظ دہرم کہڑگ کو بشن جی کے واسطے دیا بشن جی نے مریچ کو دیا بہگوان مریچ نی
بہی (٦٦) مہرشیون کو دیا مہرشیون نے اوس کہڑگ کو اندر کے واسطے دیا ای بیٹا مہااندر
نے لوک پالون کے واسطے دیا لوک پالون نے (٦٧) وہ بہت بڑا کہڑگ منوح فرزند سورج
کے واسطے دیا اوسیطرح اسکو یہہ بچن کہا تم آدمیون کے الیشر ہو (٦٨) اسپ دہرم کے جای پیدایش
کہڑگ سے حفاظت عالم کرو جو کہ بدن اور دل کے سبب سے دہرم روپ مرجاد کو اولنگہن کرنے والے
(٦٩) دنڈ کو منقسم کرکے دہرم سے حفاظت کے قابل ہین نہ کہ خود مختاری سے سخت کلام
سنانا مید کرانا اور اسطرح جرمانہ لینا (٧٠)

लेन देवदेवं तथार्चयन् ततः सभ
गवान् रुद्रो दानवक्षतजोक्षितम् ६५ असिं धर्मगोप्तारं ददौ सत्कृ
त्य विष्णवे विष्णुर्मरीचये प्रादान्मरीचिर्भगवानपि ६६ महर्षिभ्यो
ददौ खड्गमृषयो वासवाय च महेन्द्रो लोकपालेभ्यो लोकपालास्तु
पुत्रक ६७ मनवे सूर्यपुत्राय ददुः खड्गं सुविस्तरम् ऊचुश्चैनं तथा वा
क्यं मानुषाणां त्वमीश्वरः ६८ असिना धर्मगर्भेण पालयस्व प्रजा इति
धर्मसेतुमतिक्रान्ताः स्थूलसूक्ष्मात्मकारणात्
६९ विभज्य दण्डं रक्ष्यास्तु धर्मतो न यदृच्छया दुर्वाचा निग्रहो दण्डो
हिरण्य बहुलस्तथा ७० व्यंगता च शरीरस्य वधो वा नाल्पकारणात् अ

اوس کمال اگنی کی برابر تیجستوی کہڑگ کو پکڑکر دونون پہلوؤن اور آگی تین کیٹ رکہنے والے
اور برق دار بادل کی مثال ڈہال کو اوٹہاکر انواع اقسام کے مارگون کو گہوے (۵۱) ای بہارت
منشی تب جنگ کرنے کی خواہش سے آکاش مین کہڑگ کو متحرک کرتے و تیزی آواز کرتے
اور تیزی اس کو چہوڑتے اون (۵۲) رودرجی کا روپ خوف پیدا کرنیوالا ظاہر ہوا رودر
قتل کرنے کی خواہش سے اوس روپ دہارن کرنیوالے رودرجی کو (۵۳) سنکر سب دانو خوشدل
مقابل گئے پہتروں اوسیطرح نہایت روشن اولکاؤن سے بارش کی (۵۴) گہور داسنی و
دہار پہوڑ رکہنے والے دوسری آلون سے بہی بارش کے زان معبد دانوون کی فوج اوسنا کم
وہی زوال وزور سے ظاہر ہونیوالے رودرجی کو دیکہکر غافل ولرزہ مند ہوگئی تیز رفتاری سے عجیب
گشت کرنیوالے و تیغ در دست (۵۶) اون اکیلی رودرجی کو سب اسرون نے ہزار کی برابر مانا
چہیدتا ہہیدتا پہاڑ دیتا کاٹتا پہاڑتا اور مارتا ہہی (۵۷) گروہ دشمنون مین گہوما جیسے جنگل
بن مین موجود داوانل نام آتش ۔ تیزی کہڑگ سے متفرق و شکستہ ہو جا و جنگہا جہاتی
والے (۵۸) وہی مہابلی اسر جنکے آنت و اعضا پہیل گئی تہے زمین پر گر پڑی ضرب کہڑگ
سے پیڑامان دوسری دانو شکست یاب ہوئی (۵۹) باہم ہوکا اطراف کو چلی گئی کچہ زمین
مین داخل ہوئے اوسیطرح دوسری پہاڑ و مین ہمیپ گئی (۶۰)

च्युतम् ५५ रुद्रं
दृष्ट्वावलोद्भूतममुमोहच्चचालच चित्रंशीघ्रपदत्वाच्चचरंतमसि
पाणिनम् ५६ तमेकमसुराः सर्वेसहस्रमितिमेनिरे छिंदन्भिं
दन्रुजन्शंतन्दारयन्थयन्नपि ५७ आचरद्देरिसंघेषुदावाग्नि:
रिवकक्षगः असिवेगप्रभग्नास्तेछिन्नबाहूरुवक्षसः ५८ संम
कीर्णाश्चगात्राश्चपेतुरुर्व्यांमहाबलाः अपरेदानवाभग्नाःखड्गपा
तावपीडिताः ५९ अन्योन्यमभिनर्दन्तोदिशःसंप्रतिपेदिरे भूमिं
केचित्यविविशुःपर्वतानपरेतथा ६० अपरेजग्मुराकाशमपरे
भःसमाविशन् तस्मिन्महतिसंवृत्तेसमरेभृशदारुणे ६१ बभू
वभूःप्रतिभयामांसशोणितकर्दमा दानवानांशरीरैश्चपतितैःशो
णितोक्षितैः ६२ समाकीर्णामहावाहोसशैलैरिवकिंशुकैःसरुद्रो

دیوتا اور گندہربون کو یہہ کہا مجہسے ہی یہہ ظہور دیا ان کیا گیا یہہ پراکرمی کہڑگ نام سے
زان بعد وہ ظہور لوک کی حفاظت اور اشرو کے قتل واسطے اوس روپ کو ترک کر
کہڑگ روپ نورافشان ہوا (۴۴) جوکہ نرمل تیز دہار اور کال ملک الموت کی مثال اونچا
قایم تہا زان بعد اون برہماجی نے وہ تیز اور دہرم کا ہٹانیوالا کہڑگ اون برکیہ دیج نیل کنٹہ
ردرجی کے واسطے دیا پہر مہرشیون سے ممدوح واحاطہ دانش سے بیرون آتما والے اون
بہگوان ردرجی نے (۴۵ و ۴۶) کہڑگ کو لیکر اپنا دوسرا روپ کیا جوکہ چار بہوجا والا و
زمین پر قایم بہی مستک سے سورج کو سپرش کرنیوالا (۴۷) بالا نظر مہالنگ والا مکہہ سے
جوالاؤن کو چہوڑتا اور بہت قسم کے برن نیلی یا نڈر سرخ کو تبدیل کرتا (۴۸) زرین و
نہایت افضل ستارہ رکہنے والی کرشن مرگ چرم کو دہارن کرتا اور سورج کی مثال ایک
آنکہہ کو للاٹ مین دہارن کرتا (۴۹) شوبہامان تہا نہایت نرمل و کرشن پنگل برن دو آنکہہ
شوبہامان ہوئین زان بعد مہابلی مہاپراکرمی شول دردست بہگ دیوتا کی آنکہہ کو پہوڑنیوالے
دیوتا مہادیوجی (۵۰)

जनसंस्कृतः ४६ प्रगृह्यासि ममे यात्मारूपमन्य
च्चकारह चतुर्बाहुः स्पृशन्मूर्ध्ना भूस्थितोपि दिवाकरम् ४७ ऊर्ध्वदृ-
ष्टिर्महालिंगो मुखाज्ज्वालाः समुत्सृजन् विकुर्वन् बहुधा वर्णान्नी
लपांडुरलोहितान् ४८ बिभ्रत्कृष्णाजिनं वासो हेमप्रवरतारकम्
नेत्रं चैकं ललाटेन भास्करप्रतिमं वहन् ४९ शुशुभाते तिविम-
ले द्वे नेत्रे कृष्णपिंगले ततो देवो महादेवः शूलपाणिर्भगाक्षिहा
५० संप्रगृह्य तु निस्त्रिंशं कालाग्निसमवर्चसम् त्रिकूटं चर्म चोद्य-
म्य सविद्युतमिवांबुदम् चचार विविधान्मार्गान्महाबलपराक्रमः
५१ विधुन्वन्नसिमाकाशे तथा युद्धचिकीर्षया तस्य नादं विनदतो
महाहासं च मुंचतः ५२ बभौ प्रतिभयं रूपं तदा रुद्रस्य भारत तद्रू
पधारिणं रुद्रं रौद्रकर्म चिकीर्षया ५३ निशम्य दानवाः सर्वे हृष्टाः
समभिदुद्रुवुः अश्मभिश्चाप्यवर्षन्त प्रदीप्तैश्च तथोल्मुकैः ५४ घोरैः
प्रहरणैश्चान्यैः क्षुरधारैरयोमयैः ततस्तु दानवानीकं संप्रणेतारम-

مین: کبھی ہوئی بدہی سکے موافق ٹھیک سنتدہ کی ہوئی یگ رچاکو کیا (۳۴) جوکہ بدہی کی موافق
عمل کرنیوالے اور یگ مین ہوشیار اور سدہ وروشن اگنیون سے مشمول (۳۵) زرین ونورانی
یگ پاترون سے آراستہ ونہایت افضل دیوگنون سے مشمول یگ منڈل والا (۳۶)
اوسیطرح برہم رشی سدسیون سے شوبہامان تہا وہان بیٹھے رشیون کے زبانی بڑی خوف
آگین صورت حال کو سنا (۳۷) جسطرح چندرمان سے نرمل وطلوع یافتہ ستارہ والا آکاش
ہوتب اوسیطرح اگنی کو پہاڑکر ظاہر ہونیوالا ظہور سنا جاتا ہے (۳۸) جوکہ نیلے کمل کی برن
تیز ڈاڑہ لاغر شکم اونچا غیر مغلوب اوسیطرح بڑا تیجسوی تہا (۳۹) اگنی سے اوسکے
اوٹہنے پر زمین لرزہ مند ہوئی بڑی لہرون سے مشمول گرداب والا وہ مہاسمدر بیقرار ہوا

ऋषिभिश्चैव सदस्यैरुपशोभितम् तत्र घोर तमं वृत्तमृषीणां (۴۰)
मेपरिश्रुतम् ३७ चंद्रमा विमलं व्योमयथाभ्युदिततारकम् विकीर्या
ग्निं तथाभूतमुत्थितंश्रूयते तदा ३८ नीलोत्पलसवर्णाभंतीक्ष्णदं
ष्ट्रं कृशोदरम् प्रांशुंकृदुर्धर्षतरं तथैव ह्यमितौजसम् ३९ तस्मिन्नुत्प
तमानेच प्रचचाल वसुंधरा महोर्मिकलिलावर्तः चुक्षुभेसमहोदधिः
४० पेतुरुल्का महोत्पाताः शाखाश्चमुमुचुर्द्रुमाः अप्रशांता दिशः
सर्वाःपवनश्चाशिवो ववौ ४१ मुहुर्मुहुश्चभूतानि प्राव्यथंत भयात्
था ततः सतुमुलं दृष्ट्वातंच भूतमुपस्थितम् ४२ महर्षिकारणं
धर्वानुवाचेदंपितामहः मयैवचिंतितं भूतमसिर्नामैष वीर्यवा
न् ४३ रक्षणार्थायलोकस्य वधायचसु रद्विषाम् ततस्तद्रूप
मुत्सृज्य बभौ निस्त्रिंश एष सः ४४ विमलस्तीक्ष्णधारश्च कालांत
कइवोद्यतः ततःसशितिकं ठायरुद्रायार्षभकेतवे ४५ ब्रह्मा
ददावसिंतीक्ष्णमधर्मप्रतिवारणम् ततःसभगवान्रुद्रोगहर्षि
بڑے اوبہانت والی اور لنکا گرنی درختون سے شاخون کو ترک کیا سب اطراف شانتی سے
خالی ہوئین نامبارک ہوا چلی (۴۱) اوسیطرح جاندار خوف سے متواتر پیڑامان ہوئے
زمات لجدا ون ہرجاجی سنے اوس ہل چل کو اور روبرو قائم ظہور کو دیکہکر (۴۲) مہرشی

برہماجی کے اوس حکم کو اولنگہہ کر دہرم کا ترک و نقصان کیا (۲۶) ہرن کشیپ ہرنیاکش برُوچن شمبر بپرچتی پرہلاد نمچی بلی (۲۷) یہہ اور دوسری دیت و دانو مہ اپنے گروہوں کے دہرم مرجاد کو اولنگہہ کر کر شرارت کرنیوالے ہوئے جو اوہرم کا نشچے کرنیوالے ہتھے (۲۸) ہم سب ہمذات ہین جیسے دیوتا ہین ویسے ہی ہم ہین اس قسم کے دہرم مین قایم ہو کر دیوتا اور رشیون کے ساتہہ حسد کرنیوالے ہوئے (۲۹) ای بہرت بنشی اوہون نے جانداروں پر دیا اور اونکے مرغوب کو نہین کیا تینون تدبیر کو دانشمندی کے ساتہہ شروع کر کے ڈنڈ سے ہی پرجاؤن کو قابو مین کیا (۳۰)

हिरण्यकशिपुश्चैव हिरण्याक्षो विरोचनः शंवरो विप्र

चित्तिश्च प्रह्लादो नमुचिर्वलिः २७ एते चान्ये च वहवः सगणा दैत्य दान

वाः धर्मसेतुमतिक्रम्य रेमिरे धर्मनिश्चयाः २८ सर्वे तुल्याभिजातीया

यथा देवास्तथा वयम् इत्येवं धर्ममास्थाय स्पर्द्धमानाः सुरर्षिभिः २९

न प्रियं नाप्यनुक्रोशं चक्रुर्भूतेषु भारत त्रीनुपायानुपक्रम्य दंडेन

रुरुधुः प्रजाः ३० न जग्मुः संविदं तैश्च दर्पादसुरसत्तमाः अथ वै भगवा

न्ब्रह्मा ब्रह्मर्षिभिरुपस्थितः ३१ तदा हिमवतः शृंगे सुरम्ये पद्मतार

के शतयोजनविस्तारे मणिरत्नचयाचिते ३२ तस्मिन्गिरिवरे पु

ष्पितद्रुमकानने तस्थौ स विबुधश्रेष्ठो ब्रह्मा लोकार्थसिद्धये

३३ ततो वर्षसहस्रान्ते वितानमकरोत्प्रभुः विधिना कल्पदृष्टेन य

थावच्चोपपादितम् ३४ ऋषिभिर्यज्ञपटुभिर्यथावत्कर्मकर्तृभिः

समिद्भिः परिसंकीर्णैर्दीप्यमानैश्च पावकैः ३५ कांचनैर्यज्ञभांडैश्च

भ्राजिष्णुभिरलंकृतम् वृतं देवगणैश्चैव प्रवरैर्यज्ञमंडलम् ३६ तथा ब्र

اون اسُروں مین افضل نے اونہوں کے ساتہہ ملاپ کو نہین پایا اسکے پیچھے برہم رشیون کے رد برو قایم بہگوان برہماجی (۳۱) تب ہمالے کے شکھر مین جس پر ستارہ کملون ہی کی مثال لگے ہوئے تھے اور سو یوجن وسیع اور منی و رتنون کے مجموعوں سے چھپا ہوا تہا (۳۲) اسے چٹیا اوس پہولے درخت و بن والے پہاڑ افضل پر وہ دیوتاؤں مین افضل برہماجی حصول مراد عالم کے واسطے قایم ہوے (۳۳) اسکے بعد ہزار سال کے آخر پر پرہو برہماجی نے کلپ

71

سنساری سب جاندار دیوتا پترگن گندہرب اپسرا ہیت قسم کے راچہس (۱۸) پرندچارپایہ
مچہلی بندر وغیرہ جہاسرپ اوسی طرح سب گروہ پرند جل تہل مین بچرنے والے جاندار (۱۹)
زمین ولیسنا وبیضہ وجرا سے پیدا ہونے والے چارون قسم کے جاندار اوسی طرح سب
جگت ساکن ومتحرک پیدا ہوا (۲۰)

रुद्रंचप्रभुमीश्वरम् २६ माचेतसस्तथाद
क्षः कन्यापरि मजीजनत् तावैब्रह्मर्षयःसर्वाःप्रजार्थप्रति पेदिरे
१७ ताभ्योविश्वानिभूतानि देवाःपितृगणास्तथा गंधर्वाप्सरसश्चैव
रक्षांसि विविधानिच १८ पतत्रिमृगमीनाश्चप्लवंगाश्चमहोरगाः
तथापक्षिगणाःसर्वेजलस्थिति विचारिणः १९ उद्भिदःस्वेदजाश्चैव
सांडजाश्चजरायुजाःजज्ञेतातजगत्सर्वं तथास्थावरजंगमम् २० भूत
सर्गमिमं कृत्वासर्वलोकपितामहः शाश्वतं वेद पठितं धर्मंमयुयु-
जेततः २१ तस्मिन्धर्मेस्थिताःदेवाःसहाचार्यपुरोहिताःआदित्या
वसवोरुद्राःससाध्यामरुदश्विनः २२ भृग्वत्र्यंगिरसः सिद्धाःकाश्य
पाश्चतपोधनाः वसिष्ठगोतमागस्त्यास्तथानारदपर्वतौ २३ ऋष
योवालखिल्याश्चप्रभासासिकतास्तथा घृतपाःसोमवायव्याःवैश्वा
नरमरीचिपाः २४ अकृष्टाश्चैव हंसाश्चऋषयोवाग्नियोनयः वा
नप्रस्थाःप्रश्नयश्चस्थिताब्रह्मानुशासने २५ दानवेंद्रास्त्वतिक्रम्य
तत्पितामहशासनम् धर्मस्यापचयंचक्रुःक्रोधलोभसमन्विताः २६

14

زان بعد سب لڑکون کے پتامہ برہماجی نے اس پیدایش عالم کو کرکے سناتن اور بیدین
پڑہے ہوئے دہرم کو جاری کیا (۲۱) اوس دہرم مین دیوتا مع آچاری وپروہت کے قایم
ہوئے بارہ سورج اٹہ بسو گیارہ رودر سادہ گن مرت گن اشونی کمار (۲۲) بہرگو اتری
انگرا سدہ کاشیپ گوتری پتودہن بشسٹہ گوتم اگستی نارد پربت رشی (۲۳) بالکہل
رشی اوسی طرح پربہاس اور اسکا نام رشی گہرت پا سوم پا دیو بیشوانر مریچپ نام رشی (۲۴)
اکرسٹ ہنس اگن سے پیدا ہونے والے بان پرستہ پرسنی نام صفائی رکہنے والے
رشی برہماجی کے اپدیش مین قایم ہوئے (۲۵) پہر کرودہ ولوبہ سے مشمول دانو اندران

پوچہتے ہو مین آپ سے جتلایا گیا ہون جو کہ مین خون آلودہ ہونے سے وہاتو رکہنے والے
پہاڑ کی شان ہون (۱۰)

नच पूर्वाचार्यचरखड्गस्य प्रब्रूहि भपितामह ६ वैशंपा यनउ० तस्य तद्वचनं श्रुत्वा माद्रीपुत्रस्य धीमतः स तु कौशलसंयुक्तं सूक्ष्मचित्रार्थसंमतम् ७ ततस्तस्योत्तरं वाक्यं स्वर वर्णोपपादितम् शिक्षयाचोपपन्नाय द्रोणशिष्याय भारत ८ उवाच स तु धर्मज्ञो धनुर्वेदस्य पारगः शरतल्पगतो भीष्मो नकुलाय महात्मने ९ भीष्मउ० तत्त्वं शृणु ष्वमाद्रेय यदेतत्परिपृच्छसि प्रबोधितोस्मि भवता धातुमानिव पर्वतः १० सलिलैकार्णवं तात पुरासर्वमभूदिदम् निष्प्रकंपमनाकाशमनिर्देश्यमहीतलम् ११ तमसाव्रतमस्पर्शमतिगंभीरदर्शनम् निःशब्दं चाप्रमेयंच तत्रजज्ञे पितामहः १२ सोसृजद्वातमग्निंच भास्करं चापि वीर्यवान् आकाशमसृजच्चोर्ध्वमधो भूमिंच नैर्ऋतिम् १३ नभः सचंद्रतारंच नक्षत्राणि ग्रहांस्तथा संवत्सरानृतून्मासान्पक्षानथ लवान्क्षणान् १४ ततः शरीरं लोकस्थं स्थापयित्वा पितामहः जनयामास भगवन्पुत्रानुत्तमतेजसः १५ मरीचिमृषिमत्रिंच पुलस्त्यं पुलहं क्रतुम् वसिष्ठांगिरसौ चोभौ

اسے تات زمانہ سابق مین یہہ سب عالم ورتہ جل روپ و بے لرزہ و اکاش سے خالی وبے
نام ونشان سطح زمین والا (۱۱) اندہیرے سے مشمول سپرس سے خالی نہایت عمیق درشن والا
و بے آواز او بے نہایت تہا وہان برہماجی پیدا ہوئے اوس پراکرمی نے ہوا و اگن اور سورج کو
بھی پیدا کیا اکاش و سرگ و پاتال اور زمین کو پیدا کیا (۱۳) چندرما و تارون کے ساتھہ
اکاش سب نکشتر سب گرہ سب سال رتو مہینے پکش لو چہن نام کال کو بھی پیدا کیا
(۱۴) تب بعد بہگوان برہماجی نے لوک مین قایم بدن کو قایم کرکے اوتم تیج والے بیٹون کو
پیدا کیا (۱۵) مرتیج اتری پولستی پولہ کرتو بسشٹہ انگرا ان سب رشیون کو اور
پربہو ایشر رودرجی کو ظاہر کیا (۱۶) اوسی طرح پراچیتس گوتری دکش نے ساتھہ کیا و نکو
پیدا کیا سب برہم رشیون نے اولاد کے واسطے اونکو حاصل کیا (۱۷) اونہون سے

राद्धमनुष्याणां कुक्कुटस्य खरस्य च ७६ मांसं मूत्रं पुरीषं वा प्राश्य संस्क-
रमर्हति ब्राह्मणः सुरापस्य गंधमाघ्राय सोमपः ७७ अपस्त्र्यहं पिबेदुष्णं
त्र्यहमुष्णं पयः पिबेत् त्र्यहमुष्णं पयः पीत्वा वायुभक्षो भवेत्त्र्यहम्
७८ एवमेतत्समुद्दिष्टं प्रायश्चित्तं सनातनम् ब्राह्मणस्य विशेषेण
यदज्ञानेन संभवेत् ७९ इति॰ पं॰ त्रिंशो॰ ३५ वैशंपायन उ॰ कथांतर
मथासाद्य खड्गयुद्धविशारदः नकुलः शरतल्पस्थमिदमाह पितामहम् १ नकुल उ॰ धनुः प्रहरणं श्रेष्ठमतीवात्र पितामह मतस्तु मम
धर्मज्ञ खड्ग एव सुसंशितः २ विशीर्णे कार्मुके राजन् प्रक्षीणेषु च वा-
जिषु खड्गेन शक्यते युद्धे साध्वात्मा परिरक्षितुम् ३ शरासनधरांश्चै-
व गदाशक्तिधरांस्तथा एकः खड्गधरो वीरः समर्थः प्रतिबाधितुम्
४ एतन्मे संशयश्चैव कौतूहलमतीव च किंस्वित्प्रहरणं श्रेष्ठं सर्वयु-
द्धेषु पार्थिव ५ कथं चोत्पादितः

ادہیاے ۳۶

खड्गः कस्मै चार्थाय के-

بیشم پاین بولے جنگ تیغ مین ہوشیار نکل نے کتھا کے آخر کو پاکر شرشیاپر قایم پتامہ کو یہ کہا (۱) اے پتامہ اس لوک مین دہنش نام اسلحہ نہایت افضل ہے ای دانندہ دہرم جس سبب سے میرا کھڑگ نہایت تیز دھار ہے (۲) ای راجن دہنش کے شکست ہونے اور گھوڑون کے ناش ہونے پر جنگ مین کھڑگ سے سادہو آتما چارون طرف سے حفاظت کرنا ممکن نہین ہے (۳) تب اکیلا کھڑگ دھاری بیرادن دہنش وگدا وشکتی دہارن کرنے والون کے پیڑا ان کرنے کو سمرتہ ہے (۴) ای راجن یہہ میرا شک (شوق دیدار عجائب) یعنے بڑا کتوہل ہے سب جنگون مین کون افضل ہے (۵) ای برتامہ کھڑگ کس طرح پیدا ہوا اور کس نے کس مطلب کے واسطے پیدا کیا کھڑگ کے آچاری اوّل کو کہو (۶) بیشم پاین بولے ای بہرت جنسی اوس دانندہ دہرم دہنرید کے بارگاہی شرشیاپر براجمان بہیشم جی نے اوس عقلمند نکل کے اوس بچن کو جو کہ دانائی سے مشمول اور باریک اور عجیب معنی سے معتول تہا سنکر ان بید سرو برن سے ستہ اوسکے جواب کو اوس تعلیم یافتہ شاگرد درونا چارج مہاتما نکل کے واسطے کہا (۷ و ۸ و ۹) بہیشم جی بولے ای فرزند مادری اس اصلی حال کو سنو جسکو

परिवेत्ता याच्चैव परिविद्यते पाणिग्राहस्त्व धर्मेणा सर्वेतेपतिताः स्मृताः
६९ चरेयुः सर्व एवैते वीरहायद्व्रतंचरेत चांद्रायणंचरेन्मासं कृच्छ्रंवा-
पापशुद्धये ७० परिवेत्ता प्रयच्छेत परिवित्ताय तांस्नुषाम् ज्येष्ठेनत्व
भ्यनुज्ञातो यवीयानप्यनंतरम् एवंचमोक्षमाप्नोति तौचसाचैव
धर्मतः ७१ अमानुषीषु गोवर्ज्यमना वृष्टिर्नदुष्यति अधिष्ठातार
मंतारं पशूनां पुरुषंविदुः ७२ परिधायोर्ध्ववालंतु पात्रमादायमृ
न्मयम् चरेत्सप्त गृहान्नित्यं स्वकर्म परिकीर्तयन् ७३ तत्रैवलब्ध
भोजीस्याद्द्वादशाहात्सशुध्यति चरेत्संवत्सरं चापितद्व्रतं येन छतति
७४ भवेत्तु मानुषेष्वेवं प्रायश्चित्तमनुत्तमम् दानंवादान शक्तेषु स
र्वमेतत्प्रकल्पयेत् ७५ अनास्तिकेषु गोमात्रं दानमेकमचक्षते श्वव-

بڑے بہائی سے پہلے شادی کرنے والا چھوٹا بھائی اوس اپنی استری اور بڑے بھائی کے
پتر بدہو کو قبل از جماع بڑے بہائی کے حوالہ کرے جسکی شادی نہین ہوئی پھر بڑے بہائی سے
اجازت یافتہ چھوٹا بھائی بلا توقف اوسکو لے لیوے اس طرح وے دونون بھائی اور وہ استری
وغیرہ کے ساتھ پاپ سے خلاصی پاتے ہین (۷۱) گئو کو چھوڑ کر دوسرے چہار پایون مین ہنسا
دوشش کو نہین پاتی ہے کیونکہ پرش کو چہار پایون کا سوامی اور پرورش کرنے والا کہتے ہین
(۷۲) جو رسے گئو کی دم کو دہارن کرکے مٹی کا پاتر ہاتھ مین لیکر مجموعہ مین اپنے عمل کو کہتا ہمیشہ
سات گھر بھکشا مانگے (۷۳) اون سات گھر دن سے بھکشا پاکر بھوجن کرنے والا ہووے وہ بارہ
دن مین پاک ہوتا ہے اوس برت کو ایک سال تک بھی کرے جس سے وہ پاپ دور ہووے
(۷۴) اس طرح آدمیون مین پرایشچت افضل ہووے خواہ دان کی طاقت رکھنے والون مین
دان افضل ہووے یہہ سب تجویز کرے (۷۵) جو ناستک نہین ہین اون آدمیون مین ایک
گودان کو ہی کافی کہتے ہین کتا سوکر آدمی مرغ گدہا (۷۶) گوشت و موتر و بشٹا کو کہا کر سنسکار
کو لائق ہے یگ مین امرت کا نوش کرنے والا براہمن شراب خوار کی بو کو سونگھ کر (۷۷) —
تین دن گرم جل کو نوش کرے اور تین دن دودہ گرم کو پیوے تین دن دودہ گرم کو پیکر تین دن تک بایو بھکش
ہووے (۷۸) اسطرح یہہ سناتن پرایشچت اوپدیش کیا خصوصاً براہمن کا پرایشچت کہا ہے مگر جو پاپ اگیان ہووے اوسکا پرایشچت ہے (۷۹)

एवमेवनिराकर्त्ता यश्चाग्नीनपविध्यति ६१ त्यजत्यकारणे यश्चपि-
तरंमातरं गुरुम् पतितःस्यात्सकौरव्य यथा धर्मेषु निश्चयः ६२ ग्रा-
साच्छादनमात्रं तु दद्यादिति निदर्शनम् ६३ भार्यायांव्यभिचारि-
ण्यांनिरुद्धायांविशेषतः यत्पुंसःपरदारेषु तदेनां चारयेद्व्रतम् ६४ श्रे
यांसंशयनंहित्वा यान्यत्पापं नियच्छति श्वभिस्तामर्दयेद्राजासंस्था
नेबहुविस्तरे ६५ पुमांसमुन्नयेत्प्राज्ञःशयने तप्त आयसे अप्यादधी
तदारूणी तत्र दह्येत पापकृत् ६६ एष दंडो महाराज स्त्रीणांभर्तृव्य
तिक्रमात् संवत्सराभिशस्तस्य दुष्टस्य द्विगुणो भवेत् ६७ द्वे तस्य त्री-
णि वर्षाणि चत्वारि सह सेविनी कुचरः पंच वर्षाणि चरेद्भैक्षं मुनिव्रत
چوتھے کال پر بہوجن کرنے والا برہم چاری اور برت کرنے والا ہووے اور تین دن صرف
جل پان کرتا مکان واُس سے جدا بیار کرے ای کورو اسی طرح ایمان کرنے والا اور جو
اگنیون کو دور کرتا اور جو پرش بے سبب پتا ماتا اور گرو کو ترک کرتا ہے وہ پتت ہووے جس طرح
دہرمون مین نشچے ہے (۶۲) استری کے بدفعل ہونے وزیادہ ترقید کرنے پر صرف بہوجن اور
بستر کو دیوے دوسرے کی استریون سے جماع کرنے پر پرش کا جو برت ہے وہی اسکو کراوے
یہہ نذیر ہے (۶۳ و ۶۴) جو استری اپنے شوہر براہمن کو ترک کرکے دوسرے نیچ شوہر کو پراپت
کرتی ہے راجہ بہت وسیع مکان پر کتون سے اوسکو پیڑامان کرے (۶۵) گیانی راجہ اوس
پرش کو بھی آہنی وگرم شین پر موجود کرے اور لکڑیون کو بھی لگا دیوے اوسمین وہ پاپ کرنیوالا
جل جاوے (۶۶) ای مہاراج ترک شوہر سے استریون کا یہہ ڈنڈ کہا جسکو دوش لگایا
گیا وہ ایک سال تک پرایشچت نہین کرے اوس دشٹ کا پرایشچت دوچند ہووے (۶۷)
اوسکے ساتھ وصل کرنے والے استری نو سال تک برت کرے اور اوسکا شوہر منی کا برت
رکہنے والا زمین پر گھومتا پانچ سال تک بھکشا مانگے (۶۸) بڑے بھائی سے پہلے اپنے
شادی کرنے والا چھوٹا بھائی اور جو استری بیاہی جاوے اور دہرم سے جنکے شادی ہووے سب پتت
کہے ہین (۶۹) یہہ سب پرایشچت کرین جس برت کو قاتل بیر کرے اور پاپ دور کرنیکے
واسطے ایک مہینے تک چاندراین خواہ کرچہر برت کو کرے (۷۰)

तः ६८ परिवित्ति

१०

गुरुणा ब्रह्म हत्यावे आचेयी निधने भवेत् सुरापो नियताहारो ब्रह्मचारी सितीशय: ५५ ऊर्ध्वं त्रिभ्योपि वर्षेभ्यो यजेताग्निष्टुता परम् ऋषभैक कसहस्रं वा गा दत्वा शौचमाप्नुयात् ५६ वैश्यं हत्वा तु वर्षद्वे ऋषभैक शतं च गा: ५७ श्ववराहखर शतं च गा: शूद्रं हत्वा द्वमेवैक मृषभं च शतं च गा: ५७ श्ववराहखर कान्हत्वा शौद्रमेवव्रतं चरेत् मार्जारचाषमंडूकान्काकं व्यालं च मूषिकान्

اور دشاہین قایم ہوکر سید ہا چلا جاوے خواہ برہمن کے واسطے پرانون کو ترک کرے اور سے پاک ہوتا ہے (۵۱) خواہ اشومیدہ یاگومیدہ اور اگنشٹوم یگ کے وسیلہ سے اچھی طرح امرت کو پیکر اس لوک اور پرلوک مین پوجیت ہوتا ہے (۵۲) اوسیطرح برہم ہتیا کرنے والا آدمی ہمیشہ اپنے عمل کو مشہور کرتا بارہ سال تک کپالی برہم چاری منی ہووے (۵۳) خواہ اس طرح تپ سے مشمول وہ منی برہم ہتیا کرنے والا ہووے اس طرح خوب جانی ہوئی عورت حاملہ کو گراوے (۵۴) اوس حاملہ استری کے مارنے مین برہم ہتیا سے دوچند پاپ ہووے شراب نوش کرنے والا براہمن موافق آہار کرنے والا برہم چاری وزمین پر سونے والا (۵۵) تین سال سے زیادہ مدت مین اگنشٹوم یگ سے آتش کو پوجے خواہ ایک بیل اور ہزار گئودان کرکے پاکی کو حاصل کرے (۵۶) بیش کو مار کر دو سال مین ایک بیل دس گئون کو دان کرے اور شودر کو مار کر ایک سال مین ایک بیل اور سو گئوون کو دان کرے (۵۷) کتے و سور و گدھے کو مار کر شودر عورت کو کرے ای راجن بلی چاش مینڈک کاگ سرپ اور چوہے کو مار کر (۵۸) ان جانداروں کے مارنے سے قتل چہار پایہ کی برابر دوش کہا اب مین سلسلہ وار دوسرے پرایشچتون کو کہونگا (۵۹) چھوٹے پاپ یعنی نادانی سے کیڑے جانوروں کے قتل وغیرہ مین افسوس کرے اوسی سے پاک ہووے علاوہ قتل گئو کے ہر ایک پاپ کا پرایشچت ایک سال تک کرے بید یا کھتی کی استری سے جماع کرنے مین تین سال اور دوسرے کی استری سے جامع ہونے سے دو سال کا پرایشچت کہا (۶۰)

प्रायश्चित्तान्यम् ५८ पशुसमो दोषो राजन्प्राणिनिपातनात् ...अल्पे वाप्यथ शोचेत पृथक्

इयाद्ग्नौसमिद्धे तेनशुद्ध्यते सुरापो वारुणी मुष्णां पीत्वापापाद्विमुच्यते ४७ तयास कायेनिर्दग्धो मृत्युं वामाप्य शुद्ध्यति लोकांश्चलभ

ادہرم کرنے والا ادہرم اور تپ سے پاپ کو دور کرتا ہے چور کو چور کہنا اوسی ہی پاپ کو پاتا ہے (۴۱) جو چور نہیں ہے اوسکو چور کہکر دوچند پاپ کو پاوے غیر سے جماع کو چاہتی کنیان برہم ہتیا کے تیسرے حصہ کو پاتی ہے (۴۲) اس لڑکین جو پرش براہمنون کی نندا کرکے بان وغیرہ سے مضروب کرے وہ اوس باعیب کنیان کے باقی پاپ کو پاتا ہے کیونکہ ایسا عمل کرنے سے وہ پاپ بہت بڑا ہوتا ہے (۴۳) صد سال تک تپسیا کو نہیں پاتا ہے یعنے پریت روپ سے خلاص نہیں ہوتا ہے اور ہزار سال تک گر کر نرک مین قیام کرے (۴۴) اوس سبب سے براہمن کی نندا نہین کرے اور کبہی اوسپر ضرب نہین کرے براہمن کے زخمی ہونے سے جتنی دہولون کو آلودہ کرے (۴۵) ای راجن وہ اوتنی ہی سال نرک مین موجود ہوتا ہے بہرون ہتیا کرنے والا میدان جنگ کے درمیان ضرب اسلحہ سے پاک ہوتا ہے (۴۶) خواہ اپنے بدن کو خوب ترقی یافتہ اگن مین ہوم کرے اوس سے پاک ہوتا ہے شراب نوش کرنے والا آدمی گرم شراب کو پیکر پاپ سے خلاص ہوتا ہے (۴۷) خواہ وہ اوس گرم شراب سے بدن کے سوختہ ہونے پر موت کو پاکر پاک ہوتا ہے بید پاٹھی لوگون کو پاتا ہے وہ دوسری حالت مین نہین پاتا ہے (۴۸) وشٹ آتما اور پاپ چیت پرش گورو شیا پر قایم ہوکر اور استری کی مورت گرم کو بغل گیر ہوکر مرنے سے پاک ہوتا ہے خواہ آلت و فوطہ کو خود ہاتہہ مین لیکر (۴۹ و ۵۰)

विशो

नान्यथा लभते हिसः ४८ गुरुतल्पमधिष्ठाप दुरात्मा पापचेतनः स्त्रीआकारप्रतिमां लिंग्य मृत्युनासोभि शुद्ध्यति ४९ अथवा शिश्नवृषणौ वादायांजलिनास्वयम् ५० नैर्ऋतीं दिशमास्थाय निपतेत्स त्वजिह्मगः ब्राह्मणार्थे पि वामाणान्संत्यजेत्तेन शुद्ध्यति ५१ अश्वमेधेन चापीष्ट्वा अथवा गोसवेनवा अग्निष्टोमेनवासम्यगिहप्रेत्यचपूज्यते ५२ तथैव द्वादशसमाः कपाली ब्रह्महाभवेत् ब्रह्मचारीभवेन्नित्यं स्वकर्मख्यापयन्मुनिः ५३ एवं वा तपसायुक्तो ब्रह्महासमुनिर्भवेत् एवंतुसमभिज्ञाताम्त्रात्रेयीं वानिपातयेत् ५४ द्वि

سے پرایشچت ہین بلکہ وہ پرایشچت فنای پران ہے یہہ نشچے ہے (۳۴) سوبرن چور
براہمن کے دہن کو چورانا یہہ پاتک ہے شراب نوشی اور حرام عورت کے ساتھہ جماع (۳۵
پتت (بیدہرم) آدمیون کے ساتھہ ملاپ کرنے اوسی طرح براہمنی کے ساتھہ جماع کر
سے جلد پتت ہوتاہے (۳۶) پتت کے ساتھہ پھرتا ایکسال مین پتت ہوتاہے مگر وہان
کرانے پڑہانے اور شادی وغیرہ رشتہ داری کرنے سے جلد پتت ہوتاہے ساتھہ سوار
آسن وبہوجن سے جلد پتت نہین ہوتا یعنے پتت کے ساتھہ بہوجن وغیرہ کرنے سے ایک
سال مین پتت ہوتاہے (۳۷) ای بھرت بنسی انہون کو چہوڑکران سے دوسرے پاپ پرایشچت
رکھنے والے ہین اس طریق سے پرایشچت کرکے کال سے پہر پاپ مین راغب نہین ہووے
(۳۸) اون ہرسہ شخص مندرجہ اشلوک چونتیس ۳۴ کے مرنے اور داہ وغیرہ کرم کے نکرنے پر
بہی ان وسوبرن لینا چاہیئے بچار نکرے (شرح) اونکے مرنے مین بہائیون کے اشتوبرچ نہو
اور اونہون کی پریت کرم کی ممانعت سے ایسا کہا (۳۹) دہارماتما راجہ دہرم سے منتری اور گورو ان کو
بہی ترک کرے جو کہ پتت ہونے سے پرایشچت نام کرمون کو لائق نہین ہین اونہون کے ساتھہ
ہم نشینی وغیرہ نہین کرے (۴۰)

तिभारत निर्देष्ट्यानेन विधिना कालेनान्य
सनीभवेत् ३८ अन्नंवीर्यगृहीतव्यं प्रेतकर्मण्यपातिते त्रिषुत्वेतेषुपू
र्वेषुनकुर्वीतविचारणाम् ३९ अमात्यान्वागुरून्वापिजह्याद्धर्मेणधा
र्मिकः प्रायश्चित्तानिकर्माणिनतैरर्हतिसंविदम् ४० अधर्मकारीध
र्मेणतपसाहंतिकिल्विषम् ब्रुवंस्तेनइतिस्तेनंतावत्प्राप्नोतिकि
ल्विषम् ४१ अस्तेनंस्तेनइत्युक्त्वाद्विगुणंपापमाप्नुयात् त्रिभागंब्र
ह्महत्यायाःकन्याप्राप्नोतिदुष्यती ४२ यस्तुदूषयितास्याःशेषंप्रा
प्नोतिपाप्मनः ब्राह्मणानवगर्ह्येहस्पृष्ट्वागुरुतरंभवेत् ४३ वर्षाणां
हिशतंतावत्प्रतिष्ठांनाधिगच्छति सहस्रंचैववर्षाणांनिपत्यनरके
वसेत् ४४ तस्मान्नैवावगर्ह्येतनैवजातुनिपातयेत् शोणितंयावतः
पांसून्संगृह्णीयाद्द्विजक्षयात् ४५ तावतीःससमाराजन्नरकेप्र
तिपद्यते भ्रूणहाहवमध्येतुशुद्ध्यतेशस्त्रपाततः ४६ आत्मानंजु

قیام کرکے شودر کا عمل کرنے والا ہوتا ہے (۲۷) غیر بیاہتا عورت کو اپنے شین پر بٹھلاتا اور برہمچاری شودر کو خواہ چہتری بیش کو اپ سے بڑا مانتا ترون پر شین کرے جس طرح پاک ہوتا ہے
ای راجن اوسی طرح بیان میرے بچن کو سن (۲۸) براہمن پنج برن کو سیون کرتا اور مکان و
آسن پر اوسکے ساتھ بیہار کرتا ایک رات مین جو پاپ کرتا ہے وہ برت کرنے والا تین سال مین
اپنے پاپ کو دور کرے (۲۹) ای راجن استریون کے درمیان وقت براہ گروکے واسطے
اور اپنی زندگی لیئے ہنسی سے مشغول کیا ہوا بچن نہین مارتا ہے ان پانچ جہونٹ کو
غیر پاپ کہا (۳۰)

स्थानासनाभ्यांविहरन्व्रतीसन्निभिर्वर्षैः प्रशमयेदा-
त्मपापम्२८ननर्मयुक्तमनृतं हिनस्तिनस्त्रीषुराजन्नविवाहका
ले नगुर्वर्थनात्मनोजीवितार्थेपञ्चानृतान्याहुरपातकानि ३०श्र
द्दधानःशुभां विद्यां हीनादपिसमाप्नुयात् सुवर्णमपिचामेध्यादा-
ददीताविचारयन् ३१ स्त्रीरत्नंदुष्कुलाच्चापिविषादप्यमृतंपिबेत्
अदूष्याहिस्त्रियोरत्नमापइत्येवधर्मतः गोब्राह्मणहितार्थञ्च
वर्णानांसंकरेषुच्च वैश्योगृह्णीतशस्त्राणिपरित्राणार्थमात्मनं
३३ सुरापानंब्रह्महत्यागुरुतल्पमथापिवा अनिर्देश्यानिम-
न्यंतेप्राणांतमितिधारणा ३४ सुवर्णहरणंस्तैन्यंविप्रस्वंचेति
पातकम् विहरन्मद्यपानाच्च अगम्यागमनादपि ३५ पतितैःसंप्र-
योगाच्चब्राह्मणीयोनितस्तथा अचिरेणमहाराजपतितोवैभवत्यु
त ३६ संवत्सरेणपततिपतितेनसहाचरन् याजनाध्यापनाद्यो-
नान्नतुयानासनाशनात् ३७ एतानिहित्वातोन्यानिनिर्देश्यानी

شردہاوان پرش شبہہ بدیا کو پنچ سے بھی حاصل کرے اور بچار نکرتا سوبرن کو ناپاک آدمی
بھی سے لیوے (۳۱) استری رتن کو دوش رکہنے والے خاندان سے بھی لیوے اور زہر
بھی امرت کو نوش کرے استری رتن دہرم سے بے دوش ہین جس طرح جل (۳۲) برنون کے
سنکر ہونے پر بیش بھی گو براہمن کے حصول بھلائی اور اپنی حفاظت کے واسطے اسلحون کو
ہاتہ مین لیوے (۳۳) شراب نوشی برہم ہتیا گروستیا پر سونا یہہ تینون جو کہا کیے ہوئے

۱۰

ترسے (۲۰)

...नैव कन्यानयुव
...यनैर्वैश्यश्च शूद्रश्च मंत्रैर्होमैश्च वै द्विजः ...
...तिर्नामंत्रज्ञोन वालिशः २१ परिवेष्टाग्नि होत्रस्य मवेन्नासंस्कृतस्त...
...था नरकं निपतंत्येते जुव्हानाः सच यस्य तत् २२ तस्माद्वैतान कुशा-
...लो होता स्याद्वेद पारगः २२ प्राजापत्यमदत्वाश्व मग्न्याधेयस्य दक्षि...
...णां अनाहिताग्निरिति स प्रोच्यते धर्मदर्शिभिः २३ पुण्यानि यानि कु-
...र्वीत श्रद्दधानो जितेंद्रियः अनाप्तदक्षिणैर्यज्ञैर्न यजेत कथंचन २४
...प्रजाः पशूंश्च स्वर्गं च हंति यज्ञो ह्यदक्षिणः इंद्रियाणि यशः कीर्ति-
...मायुश्चाप्यवकृंतति २५ उदक्या मासते ये च द्विजाः केचिदनग्न-
...यः होमं वा श्रोत्रिय येषां ते सर्वे पापकर्मिणः २६ उदपानोदकग्रा-
...मे ब्राह्मणो वृषलीपतिः उषित्वा द्वादश समाः शूद्रकर्मैव गच्छ-
...ति २७ अभार्या शयने विभ्रच्छूद्रं वृद्धं च वै द्विजः अब्राह्मणं मन्य-
...मानस्तृणेष्वासीत पृष्ठतः तथा संशुध्यते राजन् शृणु चात्र वचो
...मम २८ यदेकरात्रेण करोति पापं निकृष्टवर्णं ब्रा...ह्मणः सेवमानः

۱۵۱

بیش و شودر دہیوں اسکے وسیلہ سے اور براہمن ہوم اور منتروں کے زور سے آپت سے
پارہووے کنیان و جوان عورت منتر کا نجاننے والا و سور کہیہ (۲۱) اوسی طرح غیر سنسکاری اگن
ہوتر مین آہوت کا ڈالنے والا نہین ہووے یہہ سب ہوم کرنے والے نرک مین گرتے ہین
اور وہ پرش بھی جسکا وہ یگ ہے بدین وجہ بید وکت بدہی سے اگن استہاپن مین ہوشیار
بیدمین کامل براہمن ہوتا ہی (۲۲) اگنیا دہی نام براہمن کی دکشنا جو پرا جاپتی گھوڑا ہے نہ دیکر وہ یگ کرنے
والا دہرم دیکہنے والون کی طرف سے اگن استہاپن نکرنے والا کہا جاتا ہے (۲۳) شردہاوان
و جیت اندری پرش جن پاک اعمال کو کرے وہ کسی حالت مین غیر کامل دکشنا والے یگون سے
پوجن نہین کرے (۲۴) دکشنا نہ کہنے والا یگ اولاد و چارپایہ و سرگ کو فانی کرتا ہی اندریان
جس کیرتی اور عمر کو بھی زوال دیتا ہے (۲۵) جو کوئی غیر اگن ہوتری براہمن رجسولا استری کے
ساتھ جماع کرتے ہین خواہ جنہون کا ہوم بید پاٹھی براہمن سے خالی ہے وے سب پاپ عمل
کرنے والے ہین (۲۶) جس گانو مین ایک ہی کوپ ہے اوسمین برشلی پت براہمن بارہ سال

ल्पयेत् अथैनं परिरक्षेत पितापुत्रमिवौरसम् १४ दृष्टिं वैपूर्वानरीनि
यनिर्वपेदब्दपर्यये अनुकल्पः परो धर्मो धर्मवादैस्तु केवलम् १५
विश्वैर्देवैश्च साध्यैश्च ब्राह्मणैश्च महर्षिभिः आपत्सु मरणाद्भीतै
र्विधिः प्रतिनिधीकृतः १६ प्रभुः प्रथमकल्पस्य योनुकल्पेन वर्तते
नसांपरायिकं तस्य दुर्मतेर्विद्यते फलम् १७ नब्राह्मणो निवेदेत
किंचिद्राजनि वेदवित् स्ववीर्याद्राजवीर्याच्च स्ववीर्यं बलवत्तरम् १८
तस्माद्राज्ञः सदा तेजो दुःसहं ब्रह्मवादिनां कर्ता शास्ता विधाता च
ब्राह्मणो देव उच्यते १९ तस्मिन्नाकुशलं ब्रूयान्नशुष्कामीरयेद्गि
रम् क्षत्रियो बाहुवीर्येण तरेदापदमात्मनः २०

اوسی طرح مجھہ سے سنو کہ تین دن برت کرنے والے کو ہیچ عمل برہمن کے گہر سے خوراک
یکروزہ ہرنا چاہیئے جوکہ دوسرے دن باقی نہین رہے (۱۱) پوچھنے والے خواہ نہ پوچھنے والے برہمن کو
راجہ کی طرف سے یہہ کہنے کے قابل ہے کہ براہمن کھیت وباغ اور خرمن یا جہان سے حاصل
ہوتا ہے لے لیوے (۱۲) دہرم کا جاننے والا راجہ دہرم سے اوسکو سزا نہین دیوے براہمن
راجہ کی نادانی سے گرسنگی سے تکلیف پاتا ہے یعنے برہمن کے گرسنہ رہنے پر راجہ ہی کا دوش
ہے (۱۳) شاستر اور سوبہاو کو اچھی طرح جا کر اسکی وجہ معاش کو تجویز کرکے پہر اسکو چارون
طرف سے حفاظت کرے جسطرح باپ اورث بیٹے کو (۱۴) اگرچہ بشو سوم وغیرہ یگ کے کرنیکی
ہرسال ہمیشہ بشوانری یگ کو کرے کیونکہ انوکلپ (گون دہرم) نام دہرم افضل ہے پہر پرت
دہرم بادی (۱۵) داپتون مین مرن سے خوفناک بشوی دیوا سادہ گن براہمن اور مہرشیون سے
گون دہرم کیا گیا (۱۶) گر پرتہم کلپ (یعنی دہرم خاص کے کرنے کو سمرتہہ انوکلپ یعنے گون دہرم سے عامل ہوتا ہے
اوس بدعقل کا نتیجہ پرلوک سے نسبت رکھنے والا موجود نہین ہے (۱۷) بید کا جاننے والا براہمن
کچھہ راجہ سے نہین کہے کہ مین براہمن ہون کیونکہ زور دولت وراج بل سے براہمن کا تیج بڑا کرم
زور اور تر ہے (۱۸) اوس سبب سے برہم بادی براہمنون کا تیج ہمیشہ راجہ کو مشکل البرداشت ہے
کیونکہ براہمن فاعل وہادی وپرورش کنندہ ودیوتا روپ کہا جاتا ہے (۱۹) اوسکے روبرو اکلیان
بچن کو نہین کہے اور خشک گفتار کو زبان سے نہین نکالے وہ چہتری زور سے ہو جاوے اپنے آپت کو

तयोर
चिरस्तिपरिग्रहः ८ योनाहिताग्निः प्रातगुरयज्वाच स हस्त्रगुः
पिकुटुं वाम्यामाहरेदविचारयन ९ अदात्रभ्यो हरेद्वित्तं विख्यापयन्नृप
तिःसदातथैवाचरतोध ادہیاء ۳۵ र्मोनृपतेःस्यादथाखिलः

بہیشم جی بولے جو پُرش چورون سے بلے زر یگ کرنے والا سب بیدانت کا حاصل کرنیوالا آچاری دیتررون کے کارج کے واسطے اور بید پاٹھ کے لیئے بھی تدبیر کرنے والا ہی (۱) یہہ دہرم بھکشو براہمن سادہو دیکھے گئے ای بھرت بنشی ان بزرون کے واسطے دہن وان اور بدیا دینے کے قابل ہے (۲) ای بھرت بنشیون مین افضل دوسرے براہمنون مین بھی دکشنا دان دینے کے قابل ہے بیدی کے باہر غیر پختہ انّ دوسرے براہمنون کے واسطے بھی دینے کے قابل کہا جاتا ہے (۳) راجہ سب رتنون کو جس طرح مناسب ہے اوسی طرح دان کرے براہمن بید بہت دکشنا والے یگ (۴) یہہ سب ہمیشہ باہم آپتشرج و آچار والے اپنی صفت سے فتح کرتے ہین جسکے پاس غلہ پرورش عیال و اطفال کے واسطے خرچ سالہ کے واسطے کافی ہی (۵) اور زیادہ بھی موجود ہووے وہ یگ مین امرت کے نوش کرنے کو لائق ہے جو یگ کرنے والے کا یگ ایک حصہ (استری وغیرہ) سے رُک جاوے تب راجہ کے دہارمک ہونے پر اوس براہمن کے دہن کو راجہ یگ کے واسطے لے لیوے (۶) جو بیش یگ سے محروم اور امرت کو نوش نکرنے والا ہو مگر بہت پشو کا رکہنے والا ہووے راجہ اوسکے کٹنب سے اوس دہن کو یگ کے واسطے لے لیوے (۷) یا خواہش کے موافق شودر کے گھر سے کچھ لیوے کیونکہ یگون مین شودر کا کچھ سروکار نہین ہے (۸) جو اگن ہوتر کو قایم نکرنے والا اور سو گئو رکھنے والا اوسی طرح یگ نکرنے والا اور ہزار گئو رکھنے والا ہے راجہ بچار نکرتا اون دونون کے کُٹمب سے ہی دہن کو لے لیوے (۹) راجہ ہمیشہ مشہور کرکے دان نہ دینے والون سے دہن کو لیوے اوس طرح عمل کرنے والے راجہ کا دہرم کامل ہووے (۱۰)

۴۹

१० तथैवच्मृणुमेभक्तं
भक्तानिषड नश्नतः अश्वस्तनविधानेन हर्त्तव्यं हीनकर्मणः ११ खला
त्क्षेत्रात्तथारामाद्यतोवाप्युपपद्यते आख्यातव्यंनृपस्यैतत्पृच्छते
च्छतेपिवा १२ नतस्मैधारयेद्दंडराजाधर्मेणधर्मवित क्षत्रियस्यतुवा
लिश्याद्ब्राह्मणःक्लिश्यतेक्षुधा १३ श्रुतशीलेसमाज्ञायवृत्तिमस्यप्रक

جانتاہے اپنے شیل کے پرمان سے کسی پر بشواس نہین کرتاہے (۸) جسمین دوسرون کا
دوش ہو اوس پوشیدہ بات کو ظاہر کرے اور دوشون کی برابر ہونے پر بھی اپنی آجیوکا
کے واسطے نانی کرے (۹) اوسی طرح سلوک کرنے والے کو بگاہوا دشمن مانتاہے وقت
پر سلوک کرنے والے واسطے دہن دیکر بھی دکھی ہوتاہے (۱۰)

पिच धनं कालेसंत

पत्युपकारिणो १० भक्ष्यं पेयमथालेह्यं यच्चान्यत्साधुभोजनम्
प्रेक्ष्यमाणोऽप्रयोऽश्नीयान्नृशंस मितितंवदेत् ११ ब्राह्मणेभ्यःप्रदा-
याग्रं यःसुहृद्भिःसहाश्नुते सप्रेत्यलभतेस्वर्गमिहचानंत्यमश्नुते
१२ एषतेभरतश्रेष्ठ अनृशंसः परिकीर्तितःसदाविवर्जनीयोहिपुरुषे-

بھکش وپان وچاٹنے کے چیزین اور جو دوسرے اچھے بہوجن ہین اونکو جو پرش دوسرون
دیکھتے بہوجن کرے وہ بیرحم ہی ہے (۱۱) جو پرش پہلے براہمنون کے واسطے دیکر دوستون
کے ساتھ بہوجن کرتاہے وہ مرکر سرگ کو پاتاہے اور اس لوک مین بڑے سکھ کو بہوگتاہے
(۱۲) اسے بہرت بنشیون مین افضل یہ بیرحم آدمی تجہسے بیان کیا جو کہ گیانی پرش سے ہمیشہ
قابل ترک ہے (۱۳) — ادہیاے ۳۴ تمام ہوا —

णाविजानता १३ इति०

आप० चतु० स्त्रिं० ३४ भीष्मउ० इताथैर्यक्ष्यमाणाश्चसर्ववेदांत
गाश्चयः आचार्यपितृकार्यार्थंस्वाध्यायार्थमथापिच १ एतेवैसा-
धवोदृष्टा ब्राह्मणाधर्मभिक्षवः निःस्वेभ्योदेयमेतेभ्योदानंविद्याच
भारत २ अन्यत्रदक्षिणादानंदेयंभरतसत्तमं अन्येभ्योपिवहि
र्वेदिनाकृतान्नंविधीयते ३ सर्वरत्नानिराजाहियथार्हंप्रतिपाद
येत् ब्राह्मणाएववेदाश्चयज्ञाश्चवहुदक्षिणाः ४ अन्योन्यंविभ
वाचाराजयंतेगुणतःसदा यस्यत्रैवार्षिकंभक्तंपर्याप्तंभृत्यवृत्तये ५
अधिकंचापिविद्येतसंसोमंपातुमर्हति यज्ञश्चेत्प्रतिरुद्धःस्यादंगेने
केनयज्वनः ६ ब्राह्मणस्यविशेषेणधार्मिकेसतिराजनि ६ योवैश्यःस्या
द्बहुपशुर्हीनक्रतुरसोमपः कुटुंबात्तस्यतद्द्रव्यंयज्ञार्थंपार्थिवोहरेत्
७ आहरेद्यन्नोकिंचित्कामंशूद्रस्यवेश्मनः नहियज्ञेषुशूद्रस्यकिं-

अथ त्रिंशतितमोऽध्यायः ३३ ॥ युधिष्ठिर उ० आनृशंस्यं विजानामि दर्शि
तेन सतां सदा नृशंसान्न विजानामि तेषां कर्म च भारत कंटकान्कूप
मग्निं च वर्जयन्ति यथा नराः तथा नृशंस कर्माणं वर्जयति नरा नरम् २
नृशंसो हि दहेत् व्यक्तं प्रेत्य चेह च भारत तस्मात्त्वं ब्रूहि कौरव्य त-
स्य धर्मविनिश्चयम् ३ भीष्म उ० स्पृहास्याद्गर्हिता चैव विधित्सा चै-
व कर्मणाम् आक्रोष्टा क्रुश्यते चैव वञ्चितो बुध्यते स च ४ दत्तानु
कीर्तिर्विषमः क्षुद्रो नैकृतिकः शठः असंविभागी मानी च तथा संगी विक-
त्थनः ५ सर्वातिशङ्की पुरुषो बलीशः कृपणोऽथवा वर्गप्रशंसी सततमा
श्रमद्वेषसंकरी ६ हिंसाविहारः सततमविशेषगुणागुणः बह्वलीको
मनस्वी च लुब्धोऽत्यर्थं नृशंसकृत् ७ धर्मशीलं गुणोपेतं पापमित्यव
गच्छति आत्मशीलमनुमानेन न विश्वसति कस्यचित् ८ परेषां यत्र दो
षः स्यात् तद्गुह्यं संप्रकाशयेत् समानेष्वेव दोषेषु वृत्त्यर्थमुपघातयेत्
तथोपकारिणं चैव मन्यते वञ्चितं परम् दत्त्वा
९

ادہیاے ۳۴

یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشی مین ہمیشہ ست پرشون کے درشن سے دیا کو خوب جانتا ہون
مین بیرحمون کو اور اونکے عمل کو نہین جانتا ہون (۱) جس طرح آدمی کانٹے وکوپ اور آگن
کو ترک کرتے ہین اوسی طرح آدمی بے رحم عمل آدمی کو ترک کرتے ہین (۲) ای بہرت بنشی
ظاہر ہے کہ بے رحم آدمی اس لوک اور پرلوک مین سوختہ کرتے اور کورو اوس سبب سے
تم اوسکے دہرم نتیجے کو کہو (۳) بہیشم جی بولے جسکی رغبت اعمال اور اونکے کرنے کی خواہش
مذمت ہووے وہ غوغا کرنے والا پکارتا ہے کہ مین ایشر سے ٹہگا گیا ہون جو ایسا عمل کرتا ہون
یہہ جانتا ہے (۴) دان دیکر کہنے والا سمتا سے علیحدہ ہیچ عمل کرنے والا محبت دکہلا کر ٹہگنے
والا تقسیم نہ اچہی طرح نکرنے والا مغرور اوسی طرح نتیجہ عمل جاننے والا اپنی تعریف کرنیوالا (۵)
کاک کی مثال فریب آمیز نظر والا اور نہایت تنگ نیو الا بخیل محمود سمدات کے تعریف کرنے والا برابر دشمن آشرم اور برن
سنکر کرنے والا (۶) برابر ہنسا مین پیار کرنے والا گن واگن مین تفرق نہ کہنے والا
بہت بیہودہ گفتار بے ہمت طامع نہایت بے رحم آدمی (۷) عادی دہرم اور گن وان کو پاپی

درستگی میں ارش و بگھڑنے سے اسی ظالو سے ہوتی ہے ہر وہ ہی ان کے زگونی سے
وہ ہوسکتی ہیں اگیان سے پیدا ہونے والی موجبات سے بیان ہوا ہے جب وہ
کو نجوم میں مناسبت ہے جدا کیا گیا ہے (۱۱) کی گرہ اس ارک میں فلک شانت کے
دیکھنے میں دان ہر ستارا (فرزمبلی تقدل) پیدا ہوتی ہے اور دو نو گیان سے رنج ہوتی
ہے (۱۲) بہت سے شرک پیدا ہوتے ہے جب اس صاحب ہن کی جہالت و مکر
رنجیدہ ہے جب وہ شرک جدا کیا گیا ہے (۱۳) پاستا (غلل ہوسکے قائل میں ہوا) آدم
و اسپہ اور صادقت سے ... ہوسکتی وہ سب بانداروں کی دیا اس کی سے رنج ہوتی ہے
ای ٹہت ترک ماسی ہو دہ شتوں کی سیر سے حسد پیدا ہوتی ہے یہ حسد مادہ کی سیماسے
فنا کرائی ہے (۱۵) تقدان وگیان اسی طرح انشرن سے ... تالیف ... پیدا ہوتا ہے
ان قرب جانے ہوسکے تقدان وغیرہ کے جیسے دو جدا کیا گیا ہے (۱۶) فاحش
وشتی ... پیدا ہوتی ہیں وہ ... بانداروں کی ... فنا کیا گئی ہیں (۱۷) ...
... سے خارج ... کی ... وشمنی کی نسبت ... والے ... ہیں [illegible]
... پیدا ہوتی ہے وہ ... اصلیت ... فنا کی کرائی ہے (۱۹)
[illegible] ... کرنے ... [illegible]
... پیدا ہوتی ہے ... رنج ہوتی ہے (۲۱) ... [illegible]
... پیدا ہوتی ہے جب ... تب وہ ... کرائی ہے

(۲۲) [illegible]
[illegible]
[illegible]

... بانداروں کے ... سے پیدا ہونے والا ... ہے ... کی
... (۲۳) ... [illegible]
... [illegible]
... (۲۴) ... [illegible]

[illegible]

ای بڑے گیانی اس سبکو اصلیت کے ساتہہ مجہہ سے کہو (۲) بہیشم جی بولے ای مہاراج جانداروں کے یہہ بڑی زور آور تیرہ دشمن کہے وے اس لوک مین چارون طرف سے آدمیون کی اوپاسنا کرتے ہین (۳) یہہ سا وہان غافل آدمی کو پیڑا دیتے ہین (۴)
آدمی کو دیکہتی ہی بہیڑیون کی مثال زور سے فانی کرتے ہین انہون سے دکھ موجود ہوتا ہے انہون سے پاپ جاری ہوتا ہے (۵) ای پرشوتم راجہ بدیشٹہ آدمی برابر انہون کے طلوع و قیام اور زوال کو خوب جانے (۶) اے راجن اچہا مین پیدایش کرودہ کو شروع سے اصلیت کے ساتہہ کہونگا یکسو دل تم اوسکو سنو (۷) لوبہہ سے کرودہ پیدا ہوتا ہے وہ دوسرے کے دشمون سے شعلہ آگین ہوتا ہے ای راجن وہ کرودہ تحمل سے قایم ہوتا ہے یعنے رکتا ہے اور تحمل ہی رفع ہوتا ہے (۸) سنکلپ سے کام پیدا ہوتا ہے اور سیون کیا ہوا خوب ترقی پاتا ہے جب گیانی سنکلپ سے باز آتا ہے تب وہ کام جلد فنا کو پاتا ہے (۹) دوسرے مین دوش دیکہنا کرودہ و لوبہ یہہ سب درمیانی صورت کہی جاتی ہین وے سب جاندارون پر دیا کرنے اور علم شاستر سے دور ہوتے ہین (۱۰)

अवद्यदर्शनादेति तत्वज्ञानाच्च धीमताम् अज्ञानप्रभवो मोहः पापाभ्यासात् प्रवर्त्तते यदा प्राज्ञेषु रमते तदा सद्यः प्रणश्यति ११ विरुद्धानीह शास्त्राणि पश्यती ह कुरूद्वह विधित्सा जायते तत्र तत्वज्ञानान्निवर्त्तते १२ प्रीत्या शोकः प्रभवति वियोगात्तस्य देहिनः यदा निरर्थकं वेत्ति तदा सद्यः प्रणश्यति १३ परासुतां क्रोधलोभावभ्यासाच्च प्रवर्त्तते दयया सर्वभूतानां निर्वेदात्सा निवर्त्तते १४ सत्यत्यागात्तु मात्सर्यमहितानां च सेवया एतत्तु क्षीयते तात साधूनामुपसेवनात् १५ कुलाज्ज्ञानात्तथैश्वर्यान्मदो भवति देहिनाम् एभिरेव तु विज्ञातैः स च सद्यः प्रणश्यति १६ ईर्ष्या कामात्प्रभवति संहर्षाच्चैव जायते इतरेषां तु सत्वानां प्रज्ञया सा प्रणश्यति १७ विभ्रमाल्लोकबाह्यानां द्वेष्यैर्वाक्यैरसंमतैः कुत्सा संजायते राजन् लोकान्प्रेक्ष्याभिशाम्यति १८ प्रतिकर्तुमशक्ताय बलस्थायापकारिणे असूया जायते तीव्रा कारुण्याद्विनिवर्त्तते १९ कृपणानसतत दृष्ट्वा ततः स

سناتن دہرم ہے (۲۱) ای بہرت شٹی یہہ تیرہ صورت والے علیحدہ علیحدہ گن ایک ستی کا
لکشن رکہنے والے ہین وے یہان ستی کوہی سیون کرتے ہین اور ترقی پاتے ہین
(۲۲) ای راجن ستی کے گنون کا آخر کہنے کو لایق نہین اس سببسے بید پاٹہی براہمن دیوتا
پترون کے ساتہہ ستی کوہی اتریت کرتے ہین (۲۳) راستی سے بالاتر دہرم نہین ہے اور جہوٹ
سے بالاتر پاپ نہین ہے ستی دہرم کی شرتی ہے اوس سببسے ستی کو پوشیدہ نہین کرے
(۲۴) ستی سے دان کو اوسی طرح دکشنا والے یگون کو تریتا اگنی ہوترا اور بیدون کو
اور جو دوسرے دہرم کے نتیجے ہین اونکو حاصل کرتا ہے (۲۵) ہزار اشومیدہ اور ایک
ستی ترازو پر رکہے ہزار اشومیدہ سے ستی ہے زیادہ ہوا — (۲۶) — ادہیای ۳۲ تمام ہوا

३२ युधिष्ठिरउ० यतःप्रभवति क्रोधः कामोवाभरतर्षभ शोकमोहौ
विधित्साच परासुत्वंचतद्वद १ लोभोमात्सर्यमीर्ष्याच कुत्सासूयाकृ
पाभयम् एतत्सर्वं महाप्राज्ञयाथातथ्येनमेवद २ भीष्मउ० त्रयो-
दशैतेतिवलाःशत्रवःप्राणिनांस्मृताः उपासंतेमहाराजसमंतात्पुरु
षानिह ३ एतेप्रमत्तंपुरुषमप्रमत्तास्तुदंतिच ४ वृकाइवविलुंपंतिदृ-
ष्टैवपुरुषंबलात् ५ एभ्यःप्रवर्ततेदुःखमेभ्यःपापंप्रवर्तते ५ इति
मर्त्योविजानीयात्सततंपुरुषर्षभ एतेषामुदयंस्थानंक्षयंच पृथिवी
पते ६ हंततेकथयिष्यामिक्रोधस्योत्पत्तिमादितः यथातत्त्वंक्षिति
पते तदिहैकमनाःशृणु ७ लोभात्क्रोधःप्रभवति परदोषैरुदीर्यते
क्षमयातिष्ठतेराजन् क्षमयाविनिवर्तते ८ संकल्पाज्जायतेकामःसे-
व्यमानोविवर्धते यदाप्राज्ञोविरमते तदासद्यःप्रणश्यति ९ परासू-
याक्रोधलोभावंतराप्रतिमुच्यते दययासर्वभूतानांनिर्वेदाद्विनिव-
र्तते १०

ادہیای ۳۳

یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشیون مین افضل جس سے کرودہ کام شوک موہ بدہتسا پراسو
لوبہہ متسرتا حسد نندا دوسرے کے گن مین دوش لگانا رحم خوف پیدا ہوتا ہے

اوسی طرح خواہش و دشمنی وکام و کرودہ کی فنا کو پاکر اپنے مرغوب و نامرغوب اور دشمن مین
جو سمدرشن ہے وہ سمتا ہے (۱۱) اتما کے سوائے دوسرے کی خواہش نکرنا ہمیشہ گمبھیرتا و دہیرج
و بیخوفی و علاج بیماری یہہ نام ہین وہ دم گیان سے حاصل ہوتا ہے (۱۲) دان اور دہرم
مین جو مشغولی حواس ہے اوسکو استہتا کہتے ہین ہمیشہ ستی کے قایم ہونے پر اسثری
ہووے (۱۳) بیان جو مقبول سادہو ہوے تحملی و تحمل کے مرغوب و نامرغوبون کو برداشت
کرتا ہے وہ راست شعار بردباری کو پاتا ہے (۱۴) جو عقلمند بڑے کلیان کو کرتا ہے اور
کہین ناخوش نہین ہوتا ہے اور ہمیشہ شانت گفتار و دل والا ہے اوسکو دہرم سے شرم حاصل
ہوتی ہے (۱۵) جو دہرم ارتھ کے واسطے اور لوک سنگرہ کے لیئے برداشت کرتا ہے وہ تتکشا
اور کشانتی (تحمل اور دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانا) کہی جاتی ہے اور وہ دہیرج سے
حاصل ہوتی ہے (۱۶) محبت کا اوسی طرح بشیون کا جو ترک ہے وہی ترک و دنہیان ہے محبت
و دشمنی سے خالی پرش کا ترک ہوتا ہے نہ دوسری طرح (۱۷) ابہان بدن سے علیحدہ
اوسی طرح محبت سے خالی پرش بڑی تدبیر سے سشبہہ کرم کو کرتا ہے وہ جانداروں کی رشتہ ہاہی
(۱۸) جس طرح سکہہ دکھہ مین تبدیلی صورت کو نہین پاتا ہے وہ دہرتی نام ہے گیانی ہمیشہ
اوسکو سیون کرے جو اپنے آپکا سرج کو چاہے (۱۹) متحمل اوسی طرح راست شعار پرش
کو سب طرح سے حاصل کرنا چاہیئے خوشی و خوف و غصہ سے جدا پنڈت دہرتی (دہیرج
و دیا) کو پاتا ہے (۲۰)

अद्रोहः सर्वभूतेषु कर्मणामनसागिरा अनुग्रहश्च
दानंचसतांधर्मःसनातनः २१ एतेत्रयोदशाकाराः पृथक्सत्यैकलक्षणाः
भजंतेसत्यमेवेह दृंहयंतेचभारत २२ नांतःशक्योगुणानांच वक्तुंस
त्यस्यपार्थिव अतःसत्यंप्रशंसंति विप्राःसपितृदेवताः २३ नास्तिस-
त्यात्परोधर्मोनानृतात्पातकंपरम् श्रुतिर्हिसत्यं धर्मस्य तस्मात्सत्यंन
लोपयेत् २४ उपैतिसत्याद्दानंहि तथायज्ञाःसदक्षिणाः त्रेताग्निहो-
त्रंवेदाश्चयेचान्येधर्मनिश्चयाः २५ अश्वमेधसहस्रंचसत्यंचतुलयाधृ-
तं अश्वमेधसहस्राद्धि सत्यमेवविशिष्यते २६ इति० द्वात्रिंशतितमो०

عمل و دل و گفتار سے سب جانداروں مین دشمنی نکرنا و مہربانی کرنا و دان یہہ ست پرشون کا

حاصل ہوتا ہے ستی کو پاکر کیا ہووے اور کس طرح ہووے اوسکو کہو (۲) بہیشم جی بولے چاروں برن کے دہرموں کا سنکر (ملاوٹ) تعریف نہیں کیا جاتا ہے ای بہرت بنشی سب برنون مین ستی تبدیلی حالت سے خالی ہے (۳) ہمیشہ ست پرشون مین ستی دہرم ہے اور ستی سناتن دہرم ہے ستی ہی کو نمسکار کرے ستی ہی پرم گتی ہے (۴) ستی ہی دہرم وتپ اور یوگ ہے ستی سناتن برہم ہے ستی کو یگ افضل کہا سب ستی مین قایم ہے (۵) اس مقام پر ستی کے اچاروں کو سلسلہ وار ٹھیک کہونگا اور یہان ستی کے نشانات کو سلسلہ وار کہونگا (۶) جس طرح ستی حاصل ہوتا ہے اوسکے سننے کو لائق ہو ای بہرت بنشی سب لوگون مین ستی تیرہ قسم کا ہے (۷) ستی سمتا دم امتسرتا کہل شرم برداشت دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانا (۸) ترک دہیان سیتہا دہیرج برابر دیا کرنا اہنسا ای راجا اندر یہہ تیرہ ستی صورتین اسمین سنتے نہین (۹) اب ستی وغیرہ الفاظ کے معنی کہتے ہیں ستی یعنی راستی نام بیزوال قدیم اوسی طرح تبدیلی حالت سے خالی ہے یہہ راستی سب دہرمون سے غیر مخالف یوگ کے وسیلہ سے حاصل ہوتی ہے (۱۰)

आत्मनीष्टे तथानिष्टे रिपौ च समता तथा इच्छाद्वेषक्षयं प्राप्य कामक्रोधक्षयं तथा ११ दमो नान्यस्पृहा नित्यं गांभीर्यं धैर्यमेव च अभयं रोगशमनं ज्ञानेनैव तदाप्यते १२ अमात्सर्यं बुधाः प्राहुर्दाने धर्मे च संयमः अवस्थितेन नित्यं च सत्येनामत्सरी भवेत् १३ अक्षमायाः क्षमायाश्च प्रियाणीहाप्रियाणि च क्षमते संमतः साधुः साध्वाप्नोति च सत्यवान् १४ कल्याणं कुरुते बाढं धीमान्न ग्लायते क्वचित् प्रशांतवाङ्मना नित्यं ह्री स्तु धर्मादवाप्यते १५ धर्मार्थहेतोः क्षमते तितिक्षा क्षांतिरुच्यते लोकसंग्रहणार्थं वै सा तु धैर्येण लभ्यते १६ त्यागः स्नेहस्य यत्त्यागो विषयाणां तथैव च रागद्वेषप्रहीणस्य त्यागो भवति नान्यथा १७ आर्यता नाम भूतानां यः करोति प्रयत्नतः शुभं कर्म निराकारो वीतरागस्तथैव च १८ धृतिर्नाम सुखे दुःखे यथा नाप्नोति विक्रियाम् तां भजेत सदा प्राज्ञो य इच्छेद्भूतिमात्मनः १९ सर्वथा क्षमिणा भाव्यं तथा सत्यपरेण च वीतहर्षभयक्रोधो धृतिमाप्नोति [illegible]

गुप्तये तस्माद्दर्थेच धर्मेच तपो नान शनात्परम् १० ऋषयः पितरो दे वा मनुष्या मृग पक्षिणः यानि चान्यानि भूतानि स्थावराणि चराणि- च ११ तपः परायणाः सर्वे सिध्यंति तपसा च ते इत्येवं तपसा देवा म हत्वं प्रति पेदिरे १२ इमानी ष्ट विभागानि फलानि तपसः सदा तपसा

رشی پتر دیوتا آدمی چار پایہ پرند اور جو دوسرے جاندار ساکن و متحرک ہین (۱۱) وے سب تپ کو مقام اعلی جاننے والے ہین اور تپ سے ہی سدہ ہوتے ہین اس طرح دیوتاؤن نے تپ سے بزرگی کو پایا (۱۲) ہمیشہ تپ کے یہہ آٹھ حصے رکہنے والے پہل (نکشتر وغیرہ) ہین تپ اور نشچے سے دیوبہاو بھی حاصل ہونا ممکن ہے (۱۳) - ادہیاے ۳۱ تمام ہوا —

शक्यते प्राप्तुं देवत्वमपि निश्चयात् १३ इतिश्री० एकत्रिं० ३१ युधिष्ठि रउ० सत्यं धर्मं प्रशंसंति विप्रर्षिपितृदेवताः सत्यमिच्छाम्यहं श्रोतुं तन्मे ब्रूहि पितामह १ सत्यं किं लक्षणं राजन् कथं वा तद वाप्यते स त्यं प्राप्य भवेत्किंच कथंचैव तदुच्यताम् २ भीष्मउ० चातुर्वर्ण्य- स्य धर्माणां संकरो न प्रशस्यते अविकारि तमं सत्यं सर्व वर्णेषु भारत ३ सत्यं सत्सु सदा धर्मः सत्यं धर्मः सनातनः सत्यमेव नमस्येत सत्यं हि परमा गतिः ४ सत्यं धर्मस्तपो योगः सत्यं ब्रह्म सनातनम् सत्यं यज्ञः परः प्रोक्तः सर्वं सत्ये प्रतिष्ठितम् ५ आचारानिह सत्यस्य यथा वदनुपूर्वशः लक्षणंच प्रवक्ष्यामि सत्यस्येह यथाक्रमम् ६ प्राप्य तेच यथा सत्यं तच्छ्रोतुमिहार्हसि सत्यंत्रयोदशविधं सर्वलोकेषु भारत ७ सत्यंच समताचैव दमश्चैव न संशयः अमात्सर्यं क्षमाचैव ह्री स्तितिक्षानसूयता ८ त्यागो ध्यानमथार्यत्वं धृतिश्च सततं दया। अहिंसाचैव राजेंद्र सत्याकारास्त्रयोदश ९ सत्यं नामाव्ययं नित्यमवि कारि तथैव च सर्वधर्माविरु [ادہیاے ۳۲] द्धं योगेनैतदवाप्यते १०

یدہشٹہر بولے اے پتامہ برہم رشی پتر دیوتا ستی دہرم کو تعریف کرتے ہین مین اوس ستی کو سنا چاہتا ہون اوسکو مجہسے کہو (۱) اے راجن ستی کس نشان والا ہے خواہ وہ کس طرح

३ औषधान्यगदादी-
ीह्लोकास्तपसा सिद्धाःपश्यंतिस्कसमाहिताः
कियाश्च विविधास्तथा तपसैवहि सिद्धंति तपोमूलंहि साधन
४ यद्दुरापंभवेत्किंचित्तत्सर्वं तपसोभवेत् ऐश्वर्यमृषयःआप्ना
पसे वनसंशयः ५ सुरापोसंमतादायीभ्रू णहागुरुतल्पगःतप
वस्कृतपेन नरःपापात्प्रमुच्यते ६ तपसो वज्ररूपस्य तेस्ते द्वारैः
सत्य
वर्त्ततः निवृत्यावर्त्तमानस्य तपोनानशनात्परम् ७ अहिंसावच
ं दानमिंद्रियनिग्रहः एतेभ्योहि महाराज तपोनानशनात्परम् ८
नेदुष्करतरंदानान्नास्तिदानसमागतिः त्रैविद्येभ्यःपरंनास्तिसन्या
सःपरमंतपः ९ इन्द्रियाणां हरक्षान्ति स्वर्गधर्माभि

ادہیار ۱۱

بہیشم جی بولے یہہ سب تپ کو جڑ رکھنے والا ہے پنڈت لوگ ایسا کہتے ہیں تپ نکرنیوالا
واگیانی پرش کریکے پھل کو نہیں پاتا ہے (۱) پربہو برہما جی نے اس سب مخلوقات کو تپ
ہی پیدا کیا اوسی طرح رشیون نے بیدون کو تپ سے ہی حاصل کیا (۲) تپ سے ہی ان کو
اور جو پہل مول ہیں اونکو پیدا کیا سادہوان سدہ تپ سے ہی تینون لوک کو دیکھتے ہیں (۳)
بیماری دور کرنے والی اوشدہی وغیرہ اور انواع اقسام کی کریا (یگ وغیرہ) تپ سے ہی
سدہ ہوتے ہیں جو سادہن ہے وہ تپ کو جڑ رکھنے والا ہے (۴) جو کچھہ مشکل یاب ہووے
وہ سب تپ سے ہی حاصل ہووے رشیون نے تپ سے ہی ایشرج کو پایا اسمین شک
نہیں (۵) شراب نوش شی ممنوع کو لینے والا بہرون ہتیا کرنے والا گرو کی شیا پر سونیوالا
آدمی اچھی طرح بتی ہوئی تپ کے وسیلہ سے پاپ سے خلاص ہوتا ہے (۶) بہت روپ
رکھنے والی تپ کے اون اون دروازون سے حاصل اور نورتی مارگ مین موجود پرش کا تپ
انشن برت سے افضل نہیں ہے (۷) ای مہاراج اہنسا راست گائی دان اندریون کا قابو
مین کرنا انہون سے موصوف ہو کر انشن سے افضل کچھہ تپ نہین ہے (۸) دان سے
مشکل تر عمل نہین ہے دان کے برابر گتی نہین ہے تینون بید سے افضل نہین ہے سنیاس
تپ افضل ہے (۹) اس لوک مین سرگ اور دہرم کی حفاظت کے واسطے اندریون کو حفاظت
کرتے ہین اوس سبب سے ارتہہ اور دہرم مین انشن سے افضل تپ نہین ہے (۱۰)

۱۴

प्रसन्नात्मात्मविच्छुचिः प्राप्येहलोके सत्कारं स्वर्गं समभिपद्यते ३०
यच्च पैतामहं स्थानं ब्रह्मराशिसमुद्भवम् गुहायां पिहितं नित्यं तद्दमेना
भिगम्यते ३१ ज्ञानारामस्य बुद्धस्य सर्वभूताविरोधिनः नावृत्तिभय
मस्तीह परलोकभयं कुतः ३२ एक एव दमे दोषो द्वितीयो नोपपद्यते
यदेनं क्षमया युक्तमशक्तं मन्यते जनः ३३ एकोस्य सुमहाप्राज्ञ दोषः
स्यात् सुमहान्गुणः क्षमया विपुला लोकाः सुलभा हि सहिष्णुता
३४ दांतस्य किमरण्येन तथादांतस्य भारत यत्रैव निवसेद्दांतस्तद
रण्यं स चाश्रमः ३५ वैशंपायनउ० एतद्भीष्मस्य वचनं श्रुत्वा राजा युधि

جو برہماجی کا مقام برہم ہمورہ سے پیدا ہونے والا اور ہردے کمل مین قایم (برہم لوک) ہے
اوسکو مغلوبی حواس سے حاصل کرتا ہے (۳۱) یہان برہم گیان مین رہنے والے وگیانی
وسب جاندارون کے دوست پُرش کو بازگشت عالم ظاہر کا خوف نہین ہے پرلوک کا خوف کہان سے
ہوگا (۳۲) مغلوبی حواس مین ایک ہی دوش ہے دوسرا ثابت نہین ہوتا ہے جو آدمی اِس
متحمل کو اسمرتھہ مانتے ہین (۳۳) ای بڑے گیانی اسکا ایک دوش بہت بڑی گن والا ہووے
عادی تحمل پرش کو بوسیلہ تحمل بڑے لوک سہل یاب ہین (۳۴) ای بھرت منشی جبت اندر سے
پرش کو بن سے کیا مطلب اوسی طرح غیر جبت اندری کو کیا فائدہ جس مقام پر جبت اندری قیام
کرے وہ ہی بن ہے اور وہ ہی آشرم ہے (۳۵) بیشم پائن بولے راجہ یدہشٹھر بہیشم جی
کے اس بچن کو سنکر نہایت خوش ہوئے جس طرح امرت سے خوب تربیت آدمی (۳۶) پھر
دہرم دہاریون مین افضل بہیشم جی سے سوال کیا اوس خوشدل بہیشم جی نے اوس سے
سب کو کہا (۳۷) —— ادہیاے ۳۰ تمام ہوا ——

ष्ठिरः अमृतेनैव संतृप्तः प्र
हृष्टः समपद्यत ३६ पुनश्च परिपप्रच्छ भीष्मं धर्मभृतां वरम् ततः
प्रीतः स चोवाच तस्मै सर्वं कुरूद्वहः ३७ इति० त्रिंशत्तमो० ३० भी
ष्मउ० सर्वमेतत्तपो मूलं कवयः परिचक्षते नह्यतप्ततपा मूढः
क्रियाफलमवाप्नुते १ प्रजापतिरिदं सर्वं तपसैवासृजत्प्रभुः तथैव
वेदानृषयस्तपसा प्रतिपेदिरे २ तपसैव ससर्जान्नं फलमूलानि यानि

२३ निष्क्रम्य वनमास्थाय ज्ञानयुक्तो जितेंद्रियः कालाकांक्षीचरत्ते
वं ब्रह्मभूयायकल्पते २४ अभयं यस्य भूतेभ्यो भूतानामभयं यतः
तस्यदेहाद्विमुक्तस्य भयं नास्ति कुतश्चन २५ अवाचिनोति कर्माणि
नच संप्रचिनोति ह समः सर्वेषु भूतेषु मैत्रायणगतिश्चरेत् २६ शकु
नीनामिवाकाशे जले वारिचरस्य च यथा गतिर्न दृश्येत तथा तस्य
नसंशयः २७ गृहानुत्सृज्य यो राजन्मोक्षमेवाभिपद्यते लोकास्तेजो
मयास्तस्य कल्पन्ते शाश्वतीः समाः २८ सन्यस्य सर्वकर्माणि सन्यस्य वि-

جو پرش دوست کل و نیک خلق و صاف دل اور برہم گیانی ہین انواع اقسام کی صحبتون سے
خلاص اوس پرش کا بڑا پہل ہر لوک مین ملتا ہے (۲۱) خوش طبیعت و خوش خلق و صاف دل آتم گیانی
بدہی مان پرش اس لوک مین ستکار کو پاکر پرلوک مین سدگتی کو پاتا ہے (۲۲) اس لوک مین جو
شبہ کرم ہے اور دوست پرشون سے کیا گیا وہ گیان سے مشمول مکتی کا مارگ سو بہاو سے
سدہ ہوتا ہے (۲۳) گہر سے نکلکر بن مین قایم ہوکر گیان سے مشمول جت اندری وکال کا
منتظر بیچرتا ہے اس طرح برہم بہاو کے واسطے سمرتھہ ہوتا ہے (۲۴) جانداروں سے جسکی بیخوفی
اور جس سے جانداروں کو بےخوفی ہے اوس بدن سے خلاص پرش کو کہین سے خوف نہین ہے
(۲۵) جو کرمون کو بھوگ سے فانی کرتا ہے اور انکو فراہم نہین کرتا ہے سب جاندارون مین
سمدرشی ہے وہ سب جاندارون کے واسطے بیخوفی کا دان کرے (۲۶) جس طرح اکاش
مین پرندون کے اور جل مین جاندار آبی کی رفتار نظر نہین آتی ہے اوسی طرح محوذات ہو جانے
سے اوسکی رفتار نہین ہے اسمین سنشے نہین ہے ای راجن جو پرش گہرون کو چہوڑکر موکش
کو ہی سیون کرتا ہے اوسکی تیج روپ لوک برابر ساکہیا تک کلپنا کیے جاتے ہین (۲۸) سب
کرمون کو ترک کرکے بدہی کے موافق تپ کو چہوڑکر اور انواع اقسام کی بدیاؤن کو ترک کرکے
اور سبکو چہوڑکر (۲۹) خواہش مین پاک اور سب لوکون مین خواہش کے موافق جانے والا
لینے ہر وہ مایا سے علحدہ و صاف دل آتم گیانی و بے خواہش پرش اس لوک مین ستکار
کو پاکر (وقت بہہ کوئی) سرگ کو پراپت کرتا ہے (۳۰)

धिवत्तपः स

न्यस्य विविधा विद्याः सर्वं सन्यस्य चैव ह २९ कामेष्फाचिरनावृत्तः

अनिर्दितो ह्यकामात्मा नाल्पे ष्वर्थ्यनसूयकः समुद्रकल्पः सनरो नक

थंचन प्रपूर्यते १८ अहं त्वयि मम त्वं च मयि ते षु तथाप्यहम् पूर्वसं

غالب برحواس آدمی سکہہ سے سوتا ہے اور سکہہ سے جاگتا ہے اور سکہہ سے لوگون کو ڈھونڈتا ہے
اسکا دل خوش وصاف ہوتا ہے (۱۱) اور جو پرش حواس ظاہر پر غالب نہین ہے وہ برابر تکلیف
کو پاتا ہے اور اپنے دوش سے پیدا ہونے والے دوسرے بہت ابرتہون کو پیدا کرتا ہے (۱۲)
چارون آشرم مین مغلوبی حواس ظاہر کو ہے برت افضل کیا اوسکے نشانات کو کہونگا جن پرشون کے
مغلوبی حواس ظاہر اچھی طرح طلوع ہونے والے ہین (۱۳) اوسطرح تحمل دہیرج اہنسا سمدرشن راستی
سیدہاپن اندریون کی فتح چترائی نرمی شرم اچپلتا (۱۴) اور آرتا عفصہ نکرنا صبر مرغوب کلامی
زیادہ ہنسا نکرنا دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانا یہہ صفات بھی حاصل ہوتی ہین جنہون کی مغلوبی
حواس ظاہر اچھی طرح طلوع ہونے والی ہے (۱۵) ای کورو نندن گورو جا ندارون پیر دیا یہہ بھی
حاصل ہوتے ہین دشٹ بہاو آدمیون سے بحث و بیفائدہ بحث لتعریف و بدگوئی ان سب کا
ترک بہی حاصل ہوتا ہے (۱۶) غالب برحواس ظاہر آدمی کام کرودہ لوبہہ غرور سرکشی اپنی تعریف گوئی
عفصہ حسد اہمان ان بدصفات کو سیون نہین کرتا ہے (۱۷) قابل تعریف وبے خواہش بازو
سکہون مین تربیت ہونے والا اور دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانے والا جو آدمی ہے
وہ سمدر کی مثال کسی طرح تربیت نہین ہوتا ہے (۱۸) مین تجہہ مین پریت رکہتا ہون تم میرے
ہو اور مجہہ مین محبت رکہتے ہو اوسی طرح مین بھی اون مین محبت رکہتا ہون یہہ سب باتین اور
پہلی رشتہ داری کا سنجوگ ان کو جت اندری سیون نہین کرتا ہے (۱۹) لوک مین جو شہرو
بن سے نسبت رکہنے والے شغل ہین اونکو اور نندا تعریف کو جو پرش عمل مین نہین لاتا ہے وہ
مکت ہوتا ہے (۲۰)

वंधिसेयोगं नैत द्वांनो निषेवते १९ सर्वा ग्राम्यास्तथा

रण्या याश्च लोके प्रवृत्तयः निंदां चैव प्रशंसां च यो नाश्रयति मुच्य

ते २० मैत्रोथ शील संपन्नः प्रसन्नात्मात्म विच्चयः मुक्तस्य विविधैः

संगैस्तस्य प्रेत्य फलं महत् २१ सुवृत्तः शील संपन्नः प्रसन्नात्मात्म

विद्बुधः प्राप्येह लोके सत्कारं सुगतिं प्रति पद्यते २२ कर्मयच्छुभ

मेवेह सद्भिराचरितं च यत् तदेवज्ञानयुक्तस्य मुनेर्वर्त्म न हीयते

اُسن کلیان مانتے ہو اور اس لوک اور پرلوک مین جو کلیان ہے اوسکو مجہسے کہو (۲) اے
بہرت بنشی بہہ بڑا دہرم مارگ بہت شاخ رکہنے والا ہے ای تات جو اوسکی بیخ کلان ہے اوس
سب کو اصلیت کے ساتھہ کہو (۳) بہیشم جی بولے اچہا مین تجہسے کہونگا جس سے کلیان کو
پاکر تمہارے دل کو بہرپاوے اور جس طرح گیان ترپت ہوتا ہے (۴) دہرم کے بہت طریق ہین جو مہرشیون سے
کہے گئے اپنے اپنے گیان مین پناہ گیر ہو کر اونہون کی مغلوبی حواس پر اکاش تہا ہے یعنی سب
دہرم اسے مین پوشیدہ ہین (۵) نشچے سے دیکہنے والے بزرگون نے مغلوبی حواس ظاہر کو
کلیان کرنے والا کہا خصوصًا براہمن کا سناتن دہرم مغلوبی حواس ظاہر ہے (۶) مغلوبی
حواس سے اوسکے اعمال کی بانتیجگی بخوبی حاصل ہوتی ہے مغلوبی حواس ظاہر و دان اوسی
طرح یگ جو ہین عقل اوسکو اونکہہ کر عامل نہین ہوتی ہے (۷) مغلوبی حواس تیج کو بڑہاتی ہے
مغلوبی حواس نہایت پاک ہے پاپ سے جدا تیج سے مشمول پرش ہو کرشی کو پاتا ہے (۸) ہم مغلوبی
حواس کے برابر دوسرے دہرم کو لوکون مین نہین سنتے مغلوبی حواس ظاہر ہے لوک مین افضل
اور سب دہرمون مین سرشٹھہ ہے (۹) اے نراندر مغلوبی حواس ظاہر سے مشمول بڑے
دہرم کو پاتا ہے اور اس لوک اور پرلوک مین بڑے سُکہہ کو حاصل کرتا ہے (۱۰)

८ दमेनसदृशं धर्मं नान्यंलोकेषु शुश्रुम दमोहि परमो लोकेप्रशस्तः सर्व
धर्मिणाम् ९ प्रेत्य चात्र मनुष्येंद्र परमं विंदतेसुखम् दमेनहिसमायुक्तो
महांतं धर्ममश्नुते १० सुखं दांतः प्रस्वपितिसुखंच प्रति बुध्यते सुखंप
र्यैति लोकांश्च मनश्चास्यप्रसीदति ११ अदांतः पुरुषः क्लेशमभीक्ष्णंप्र
तिपद्यते अनर्थांश्च वहून्यान्प्रसृजत्यात्मदोषजान् १२ आश्रमेषु
चतुर्ष्वाहुर्दममेवोत्तमंव्रतम् तस्य लिंगानि वक्ष्यामियेषांसमुदयोदमः
१३ क्षमा धृतिरहिंसाच समतासत्यमार्जवम् इंद्रियाभिजयोदाक्ष्यंमा
र्दवंह्रीरचापलं १४ अकार्पण्यमसंरंभः संतोषः प्रियवादिता अविहिं
सानसूयाचाप्येषांसमुदयोदमः १५ गुरुपूजाच कौरव्य दयाभूतेष्वपै
शुनम् जनवादंमृषावादंस्तुतिनिंदाविवर्जनम् १६ कामंक्रोधंचलो
भंचदर्पंस्तंभंविकत्थनम् रोषमीर्ष्याभिमानंच नैवदांतोनिषेवते १७

اب ساتوین سوال کا جواب کہتے ہین اگیان روپ لوبہہ کی جڑ ہوہے اور کرنے نکرنے
قابل عمل کے نشچے سے موہ سنجوگی اگیان پرگٹ ہے اور کال اتار روپ وجہہ سے اگیان
کی گتی (سرگ نرک آدمی و دیوتا لینگیشی نام) ہین اسیطرح لوبہہ کی تشکستہ و بربریۃ ہونے پر کال
وکال ہوتا ہے (۱۱) اوس کال کے گیان سے لوبہہ ظاہر ہوتا ہے اور لوبہہ سے اگیان پیدا
ہوتا ہے اوسی طرح لوبہہ سے سب دوش ظاہر ہوتے ہین اس سبب سے لوبہہ کو بالکل ترک کرے
(۱۲) راجہ جنک یوناشو برشادربہلی ورسین جت لوبہہ کی فنا سے سرگ کو گیے اوسیطرح دوسرے راجہ سرگ کو گیے
اے کورو افضل تم یہان خود ظاہر ہین لوبہہ کو ترک کرو لوبہہ کو ترک کرکے اوس لوک مین
اور پرلوک مین سکھہ سے بچرو گے (۱۴) ادہیاے ۲۹ تمام ہوا

लोभं विवर्जयेत् १२ जनकोयुव-
नाश्वश्च सर्वदोषास्तथा लोभात्तस्माल्लोभं विवर्जयेत् ...
[Printed Devanagari lines as legible:]

नमेवच सर्वदोषास्तथालोभात्तस्माल्लोभंविवर्जयेत् १२ जनकोयुव-
नाश्वश्च तथा दर्भिः प्रसेनजित् लोभक्षयाद्दिवं प्राप्तास्तथैवान्ये नराधि
पाः १३ मत्यज्ञ तु कुरुश्रेष्ठ त्यजलोभमिहात्मना त्यक्त्वालोभंसुखंलो
केप्रेत्य चानुचरिष्यसि १४ इति० एकोनत्रिं० २९ युधिष्ठिरउ० स्वाध्या
येकृतयत्नस्य नरस्यच पितामह धर्मकामस्यधर्मात्मन् किंनुश्रेयइहो
च्यते १ बहुधादर्शनेलोके श्रेयोयदिहमन्यसे अस्मिल्लोके परेचैवत-
न्मेब्रूहि पितामह २ महानयंधर्मपथो बहुशाखश्च भारत यन्मूल
परंतात तत्सर्वं ब्रूहि तत्वतः ३ भीष्मउ० हंतते कथयिष्यामि येन श्रे-
योह्यवाप्स्यसि पीत्वामृतमिवप्राज्ञो ज्ञानतृप्तो भविष्यसि ४ धर्मस्यवि
धयो नैके येवै प्रोक्तामहर्षिभिः स्वंस्वंविज्ञानमाश्रित्य दमस्तेषांपराय
णम् ५ दमं निःश्रेयसंप्राहुर्वृद्धा निश्चितदर्शिनः ब्राह्मणस्य विशे
षेण दमोधर्मः सनातनः ६ दमात्तस्यक्रियासिद्धिर्यथावदुपलभ्य
ते दमोदानं तथायज्ञानधीतंचातिवर्तते ७ दमस्तेजोवर्द्धयति पवित्रं
चदमःपरम् विपाप्मातेजसा युक्तः पुरुषोविंदतेमहत्

ادہیاے ۳۰

یدہشٹر بولے اے دہرماتما پتامہ بید یا تحہ خواہ جب مین تدبیر کرنے والے و خواہشمند
دہرم آدمی کا کون کلیان اس لوک مین کہلاتا ہے (۱) اے پتامہ بہت قسم کا دیدار ...

ष्यते ५ भीष्मउवाच रागो द्वेषस्तथामोहो हर्षःशोकोभिमानिता कामः क्रोधश्चदर्पश्च तंद्रीचालस्यमेवच ६ इच्छाद्वेषस्तथातापः परवृद्ध्युपतापिता अज्ञानमेतन्निर्दिष्टं पापानांचैवयाःक्रियाः ७ एतस्यवाप्रवृत्तेश्च वृद्ध्यादीन्यांश्च पृच्छसि विस्तरेणमहाराजशृणुतच्चविशेषतः ८ उभावेतौसमफलौसमदोषौचभारत अज्ञानंचातिलोभश्चाप्येकंजानीहिपार्थिव ९ लोभप्रभवमज्ञानंवृद्धंभूयःप्रवर्द्धते स्थानेस्थानेभवेत्क्षीणमुपैतिविविधांगतिं १०

ادہیاے ۲۹

یدہشٹہر بولے ای پتامہ ازبتون کا جاے قیام لوبہہ بیان کیا ای تات مین اگیان کو بھی اصلیت کے ساتھہ سننا چاہتا ہون (۱) بہیشم جی بولے جو اگیان سے پاپ کو کرتا ہے اور اپنے زوال کو نہین جانتا ہے اور نیک چلن پرشون سے دشمنی کرتا ہے وہ لوک مین قایم نندا کو پاتا ہی (۲) اگیان سے نرک کو پاتا ہے اوسی طرح اگیان سے درگتی کو پاتا ہے اگیان سے تکلیف کو پاتا ہے اوسی طرح آپتون مین غرق ہوتا ہے (۳) یدہشٹہر بولے مین اگیان کی پرورتی مقام ترقی و زوال طلوع جڑ یوگ گتی کال کارن ہیتو (۴) ان سب کو ٹھیک صلیت کے ساتھہ سننا چاہتا ہون یہہ اگیان سے ظاہر ہونے والا ہے جو دکھہ حاصل ہوتا ہے (۵) بہیشم جی بولے محبت دشمنی موہ خوشی غم غرور کام کرودہ ابہمان سستی و نیم خوابی (۶) خواہش نفرت رنج دوسری کی ترقی سے دکھی ہونا یہہ اگیان کہا ہے یعنے اگیان کا مبرد ہے پاپیون کی جو کریا (ہنسا وغیرہ) ہین وہ بھی پاپ روپ ہین (۷) اس جاری ہونے والے پاپ کی جن ترقی وغیرہ کو پوچھتے ہو اے مہاراج اوسکو زیادہ تر تفصیل کے ساتھہ سنو (۸) ای بہرت بنشی راجہ یدہشٹہر یہہ دونون اگیان لوبہہ یکسان پہل و دوش والے ہین ان دونون کو بھی ایک ہی جانو (۹) لوبہہ سے ظاہر ہونے والا اگیان ہے یعنے لوبہہ سے اوسکا ابہرا ہوتا ہے ترقی پانے والا لوبہہ پہر پاپ روپ سے ترقی پانے والا ہے اور برابری مین برابر ہوتے اور کمی مین کم ہوتے طلوع طرح مین طلوع پاتا ہے اور انواع اقسام کی گتی (دکہہ وغیرہ) کو حاصل کراتا ہے (۱۰)

मूलंलोभस्यमोहोवै कालात्मगतिरेवच छिन्नेभिन्नेतथालोभे कारणंकालएवच ११ तस्मोऽज्ञानाद्धिलोभो हिलोभादज्ञा-

नभयं क्रोधचापल्येनशोकस्तेषुविद्यते नधर्मध्वजिनश्चैवनगुह्यंकंचि-
दास्थिता: ३१ येष्वलोभस्तथामोहो येचसत्यार्जवेस्थिता: तेषुकौंतेय
सज्जेथा येषांनभ्रश्यतेपुन: ३२ येनहृष्यंतिलाभेषु नालाभेषुव्यथंति
च निर्ममानिरहंकारा:सत्वस्था:समदर्शिन: ३३ लाभालाभेसुखदु:
खेचतात प्रियाप्रियेमरणंजीवितंच समानियेषांस्थिरविक्रमाणां बुभु-
त्सतांसत्वपथेस्थितानाम् ३४ धर्मप्रियांस्तान्सुमहानुभावान्दांतोप्र
मत्तश्चसमर्चयेथा: दैवात्सर्वेगुणवंतोभवंति शुभाशुभेवाक्प्रलापा
स्तथान्ये ३५ इतिश्री० शां० आ० अष्टाविंशतितमोध्याय: २८

اونہون مین خوف و غصہ و چپلتا اور شوک موجود نہین ہے وہی دہرم دہیجے نہین ہین اور کسی
پاکیزہ دہرم مین قایم نہین ہین (۳۱) جنہون مین لوبہہ اور موہ نہین ہین اور جو راستی و راست شعاری
مین قایم ہین ای فرزند کنتی اونہون سے ساتھہ ملاپ کرو جنہون کا چلن پھر تنزل نہین پاتا ہے
(۳۲) جو پرش منافع مین خوش نہین ہوتے ہین اور نفع کے نہونے مین بیزار نہین پاتے
ہین ممتا اور اہنکار سے علیحدہ ستوگن مین قایم اور سمدرشی ہین (۳۳) جن مضبوط ہرا کرمی
ستوگن مارگ مین قایم پرشون کے نفع و نقصان سکہہ و دکہہ مرغوب و نامرغوب موت
زندگی برابر ہین (۳۴) جت اندری و ساودہان تم دہرم کو عزیز ماننے والے بڑے مہانوبہاو
پرشون کو اچھی طرح پوجن کرو ای کلیان روپ دیو (پورب سنسکار) سے سب گنتگوان
اور کلیان کے واسطے ہوتے ہین اور اگیانیون کی سب گفتگو نا ہمواری کیواسطے ہوتی ہین (۳۵)
ادہیاے ۲۸ تمام ہوا

युधिष्ठिरउ० अनर्थानामधिष्ठानमुक्तोलोभ: पि-
तामह अज्ञानमपिवैतात श्रोतुमिच्छामितत्वत: १ भीष्मउ० करो
ति पापंयोज्ञानान्नात्मनोवेत्तिचक्षयम् प्रद्वेष्टिसाधुवृत्तांश्चसलोक
स्येतिवाच्यताम् २ अज्ञानान्निरयंयाति तथाज्ञानेनदुर्गतिम् अज्ञा
नात्क्लेशमाप्नोति तथापत्सुनिमज्जति ३ युधिष्ठिरउ० अज्ञानस्यप्रवृ
त्तिंचस्थानंवृद्धिक्षयोदयौ मूलंयोगंगतिंकालं कारणंहेतुमेवच ४
श्रोतुमिच्छामितत्वेन यथावदिह पार्थिव अज्ञानप्रसवंहीदंयद्दु:खमुपल-

गाम् २४ दातारो नगृहीतारो दयावंतस्तथैवच पितृदेवातिथेयाश्च नित्यो
द्युक्तास्तथैवच २५ सर्वोपकारिणो वीराः सर्वधर्मानुपालकाः सर्व
भूतहिताश्चैव सर्वदेयाश्चभारत २६ नतेचालयितुंशक्या धर्मव्यापारचा
रिणः नतेषांभिद्यते वृत्तंयत्पुरासाधुभिःकृतम् २७ नत्रासिनोनचपला

नरौद्राःसत्पथेस्थिताः तेसेव्याःसाधुभिर्नित्यंयेष्वहिंसाप्रतिष्ठिता २८
कामक्रोधव्यपेताःये निर्ममानिरहंकृताः सुव्रताः स्थिरमर्यादास्तानुपा
स्स्वपृच्छच २९ नधनार्थंयशोर्थंवा धर्मस्तेषांयुधिष्ठिर अवश्यंका-
र्यइत्येव शरीरस्यक्रियास्तथा ३०

ای کورو غرور وغصہ ولذت دولت وغیرہ وخواب وخوشی وغم و ابہمان
یہہ سب بد صفات طامع عقل آدمیون مین نظر آتے ہین (۲۱) تم ہمیشہ انکو اوسیسے
مشغول اور بیچ جاؤ پہر افضل برشون کو پوچہو جن پاک برت والون کو کہونگا (۲۲) جنہون مین بازگشت
عالم کا خوف نہین ہے اور پرلوک کا ڈر نہین ہے لشیرون مین اور مرغوبات و نامرغوبات مین جنکی
صحبت نہین ہے (۲۳) جنکو شستا چار پیارا ہے جنہون مین خلوبی خواص ظاہر قایم ہے
جنہون کا شکہہ دکہہ برابر ہے راستی جنہون کا مقام اعلی ہے (۲۴) دانا ہین دان لیسے والے
نہین ہین دیاوان ہین اسی طرح پتر و دیوتا و اتہتی کے پوجن مین ہمیشہ ہوشیار و ساعی ہین
(۲۵) اسے بہرت جنشی وسے ہر سب کے ساتھہ سلوک کرنے والے سب دہرمون کی حفاظت
کرنے والے و سب جانداروں کے ہیت کاری اور سب (پران تک) دینے والے ہین وسے
دہرم بیاپار کرنے والے راہ سے ہٹانے کو لائق نہین (۲۶) اونہون کا چلن شکست نہین
ہوتا ہے جو کہ زمانۂ سابق مین سادہون سے عمل کیا گیا (۲۷) جو پرش خوف پیدا کنندہ نہین
ہین نہ چپل ہین نہ رودر ہین اور ست مارگ مین قایم ہین اور جنہون مین اہنسا استہان ہے
وسے ہمیشہ سادہون سے سیون کے لائق ہے (۲۸) جو کام کرودہ سے جدا ممتا اہنکار
طمع و سند برت و قایم مریاد ہین اونہون کو اوپاسنا کر کے دہرم کو پوچہو (۲۹) ای یدہشٹہر
اونہون کا دہرم دولت کے واسطے نہین ہے خواہ نیک نامی کے لیئے نہین ہے اوسی طرح بدنکی
سب کریا (بہوجن وغیرہ) کرنیکے قابل ہین یہہ سمجہکر کرتے ہین (۳۰)

जगत् १८ कुर्वते चैव हन्त्यार्गास्तानहेतुबलमाश्रिताः सतां मार्गान् दिलु
पंति लोभ स्थाने व्यवस्थिताः १९ धर्मस्य क्रियमाणस्य लोभग्रस्तैर्दुरात्म
भिः याया विक्रियते संस्थात् ततः सापि प्रपद्यते २०

اوسی طرح بدون بچار کے ہونے والے سب کارجون کی کریا یہہ سب لوبہہ سے پیدا ہوتی ہین یال اوستہا کمار اوستہا اور جوانی بہی آدمی (۱۱) اپنے عمل کو ترک نہین کرتے ہین اسے کنور و جو لوبہہ پیر وضیعف کا بہی ضیعف نہین ہوتا ہے اور حصول مرادات سے بہی پورن نہین ہوتے کو سیر تہیہ نہین (۱۲) جس طرح ہمیشہ عمیق جل والے ندیون سے سمدر جو لوبہون سے خوش نہین ہوتا ہے اور جو کامون سے تریت نہین ہوتا ہے وہ بہی اوسی قسم کا ہے (۱۳) ای راجن جو لوبہہ دیوتا گندہرب اسر مہا سرپ اور سب گروہ جاندار سے اصلیت کے ساتہہ نہین جانا جاتا ہے (۱۴) وہ لوبہہ موہ کے ساتہہ جت اندری آدمی سے فتح کرنیکے قابل ہے ای کنور و کیت دشمنی نندا وشٹ بہاوستتا (۱۵) یہہ صفات برا شدہ انتہ کرن لوبہیون کے ہوتے ہین بڑے گیانی پرش بہت بڑے شاسترون کو بہی دہارن کرتے ہین (۱۶) اور شکون کے قطع کرنے والے ہین اس لوک مین جو کم عقل ہین وے دکھہ کو پاتے ہین عداوت و غصہ سے شمول افضل پرشون کے آچار سے خارج (۱۷) باطن مین بے رحم ظاہر مین شیرین گفتار ترنون سے ڈہکے ہوئے کوئون کی مثال دہرم کے بہانہ سے دوسرونکو مارنے والے بیچ دہرم کے دہجا رکہنے والے آدمی جگت کو ٹہگتے ہین (۱۸) دہرم ہو خواہ ادہرم ہو دوسرے کو خوش کرنے والے ہیتو بل مین پناہ گیر پرش اون بہت راستون کو پیدا کرتے ہین اور لوبہہ گیانون مین قایم ست پرشون کے مارگون کو زوال دیتے ہین (۱۹) دراتما لوبہیون سے ہرے ہوئے دہرم کے جو جو مرجاد مختلف ہوتی ہے وہ بہی اوسی طرح شہرت پاتی ہے (۲۰)

दर्पः क्रोधो मदः स्वप्नो हर्षः शोकोऽतिमानता एत एव हि कौरव्य दृश्यन्ते
लुब्धबुद्धिषु २१ एतानशिष्टान्बुध्यस्व नित्यं लोभसमन्वितान् ॥
शिष्टांस्तु परिपृच्छेथा यान्वक्ष्यामि शुचिव्रतान् २२ येष्वावृत्तिभयं ना
स्ति परलोकभयं न च नामिषे षु प्रसङ्गोस्ति न प्रियेष्वप्रियेषु च २३ शि
ष्टाचारः प्रियो येषु दमो येषु प्रतिष्ठितः सुखं दुःखं समं येषां सत्यं येषां परायणम्

یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشیون مین افضل پاپ کا جوجاے قیام ہے اور جس سے پاپ جاری ہوتا ہے مین اسکو اصلیت کے ساتہہ سنا چاہتا ہون (۱) بہیشم جی بولے ای راج اندر پاپ کا جو جاے قیام ہے اوسکو سنو لوبہہ بڑا گراہ ہے لوبہہ سے پاپ جاری ہوتا ہی (۲) اسی سے پاپ وادہرم اوسی طرح بڑا دکہہ حاصل ہوتا ہے یہہ ہی فریب کی جڑ ہے جس لوبہہ سے آدمی پاپ کرنے والے ہین (۳) لوبہہ سے کرودہ پیدا ہوتا ہے لوبہہ سے ہی کام جاری ہوتا ہے لوبہہ سے ہی موہ و فریب و بے تعظیمی اور دوسرے کے اختیار مین زندگی ہوتی ہے (۴) بے تحملی ترک حیا و زوال دولت فنای دہرم بدنامی چنتا یہہ سب لوبہہ سے جاری ہوتا ہے (۵) ترک نکرنا و نہایت طمع اور خلاف اعمال مین خواہش اعمال ہیچ اور خاندان و بدیا کا غرور اوسی طرح روپ اور آیشرج کا نشہ (۶) سب جانداروں کے ساتہہ دشمنی سب جانداروں کی بیقدری سب جانداروں مین بے اعتباری سب جانداروں کے ساتہہ کج شعاری (۷) دوسرے کے دہنون کا ہرنا دوسرے کی استری سے صحبت کرنا بچن بیگ دل کا بیگ اوسی طرح نندا کا بیگ (۸) اوپستہ اندری وپیٹ کا بیگ موت کا بہیانک بیگ حسد کا زور اور بیگ دکہہ سے فتح ہونے والا ہتیا بیگ (۹) دکہہ سے ہٹانیکے قابل رس بیگ مشکل البرداشت کانون کا بیگ نندا اپنی مدح گوئی دشتہا و پاپ و دکہہ سے حاصل ہونیوالا سود (۱۰)

साहसानां च सर्वेषामकार्याणां क्रिया तथा जातो बाल्ये च कौमारे यौवने चापि मानवः ११ न संत्यजत्यात्मकर्म यो न जीर्यति जीर्यतः योन पूरयितुं शक्यो लोभः प्राप्त्या कुरूद्वह १२ नित्यं गंभीरतोयाभिरापगाभिरिवोदधिः न प्रहृष्यति यो लाभैः कामैर्यश्च न तृप्यति १३ यो न देवैर्न गंधर्वैर्नासुरैर्न महोरगैः ज्ञायते नृप तत्त्वेन सर्वैर्भूतगणैस्तथा १४ स लोभः सह मोहेन विजेतव्यो जितात्मना दंभो द्रोहश्च निंदा च पैशुन्यं मत्सरस्तथा १५ भवंत्येतानि कौरव्य लुब्धानामकृतात्मनाम् सुमहांत्यपि शास्त्राणि धारयंति बहुश्रुताः १६ छेत्तारः संशयानां च क्लिश्यंतीहाल्पबुद्धयः द्वेषक्रोधप्रसक्ताश्च शिष्टाचारबहिष्कृताः १७ अंतःक्रूरा वाङ्मधुराः कूपाश्छन्नास्तृणैरिव धर्मवैतंसिकाः क्षुद्राः मुष्णंति ध्वजिनो

بدعقل آدمی عقل سے اوقات بسر کرنے والے آدمی کے ساتہہ دشمنی نہین کرے عقلمند کی عقل اس طرح جاتی ہے جسطرح اگن خشک گہاسون مین (۱۱) ای راجن پرش مین عقل کی برابر کچہہ موجود نہین ہے ای راج اندر اوسی طرح اس لوک مین زور کے برابر کوئی نہین ہے (۱۲) ای راج اندر اوس سبب سے بالک وو دیوانہ و اندہے و بہرے اور آپ سے زیادہ زور آور کے اوپر برداشت کرے ای کشندۂ دشمن وہ تجہین دیکہا گیا (۱۳) ای راج اندر ستند جنگ ہونے پر گیارہ اکشوہی فوج زور سے مہاتما ارجن کے برابر نہین ہوئین (۱۴) زور مین قایم ہو کر جنگ مین گھومنے والے اندر کے بیٹے جوان پانڈو کے ہاتہہ سے مارے گئے اور شکست دیئے گئے (۱۵) ای بہرت نشی مہاراج راج دہرم اور اپت دہرم مفصل بتنے کہے پہر کیا سنا چاہتے ہو (۱۶) — ادہیاے ۲۷ تمام ہوا —

युधिष्ठिरउ० पापस्ययदधिष्ठानंयतः पापंप्रवर्त्तते एतदिच्छाम्यहंश्रोतुंतत्त्वेनभरतर्षभ १ भीष्मउ० पापस्य यदाधिष्ठानंतच्छृणुजनराधिप एकोलोभोमहाग्राहोलोभात्पापंप्रवर्त्तते २ अतःपापमधर्मश्च तथादुःखमनुत्तमम् निकृत्यामूलमेतद्धि येन पापकृतोजनाः ३ लोभात्क्रोधःप्रभवति लोभात्कामःप्रवर्त्तते लोभान्मोहश्च माया च मानस्तंभःपरासुता ४ अक्षमाह्रीपरित्यागःश्रीनाशोधर्मसंक्षयः अभिध्याप्रख्यताचैवसर्वंलोभात्प्रवर्त्तते ५ अत्यागश्चातितर्षश्च विकर्मसुचयाःक्रियाः कुलविद्यामदश्चैव रूपैश्वर्यमदस्तथा ६ सर्वभूतेष्वभिद्रोहः सर्वभूतेष्वसत्कृतिः सर्वभूतेष्वविश्वासः सर्वभूतेष्वनार्जवम् ७ हरणं परवित्तानां परदाराभिमर्षणम् वाग्वेगोमनसोवेगो निंदावेगस्तथैवच ८ उपस्थोदरयोर्वेगो मृत्युवेगश्च दारुणः ईर्ष्यावेगश्च बलवान् मिथ्यावेगश्च दुर्जयः ९ रसवेगश्च दुर्वार्यःश्रोत्रवेगश्चदुःसहः कुत्साविकत्थामात्सर्यं पापंदुष्करकारिता १०

ادہیاے ۲۸

९ नहिवैरंमहात्मानोविवृत्पयंत्यपकारिषु शनैः शनैर्महाराजदर्शयंतिस्म तेवलम् १०

ادہیاے ۲۷

بہیشم جی بولے تب بقرار شالملی نے دل سے نسچے کر کے آپ ہی چہوٹی و بڑی شاخون اور گدون کو گرادیا (۱) اوس درخت نے شاخ و برگ اور پہولون کو ترک کر کے وقت صبح آنے والی ہوا کو دیکہا (۲) زان بعد سوانس لیتے اور درخت ہاے کلان کو گراتے غصہ آگین بایو دیوتا اوس مقام پر آئے جہان پر وہ شالملی درخت تہا (۳) آندہے مشغول و مند مشکان کرتے بایو دیوتا اوس بڑی شاخ رکہنے والے درخت شالملی کو جسکی نوک شاخ و پہول و پتی گر پڑے تہے دیکہکر اس بچن کو بولے (۴) ای شالملی مین بہی غصے سے تمکو اسی طرح کا کرنے والا تہا جس سبب سے از خود شاخون کی علیحدگی صورت دیکہہ حاصل کیا (۵) اپنی بدصلحی سے پہول و نوک شاخ سے محروم و خشک و افتادہ اور پتی والی تم میرے زور کے تابو مین کئے گئے (۶) بہیشم جی بولے تب شرمندہ شالملی نے بایو دیوتا کے اس بچن کو سنکر اور ناردجی نے جو کہا اوس بچن کو یاد کر کے دکہہ مانا (۷) اے راجاؤن مین افضل اسی طرح اگیانی راجہ کم زور ہوتا زور آور کے ساتہہ دشمنی شروع کرتا ہے وہ دکہی ہوتا ہے جس طرح درخت شالملی (۸) اوس سبب سے کمزور راجہ زیادہ تر زور آور راجہ کے ساتہہ دشمنی نہین کرے جس طرح شالملی نے کی (۹) ای مہاراج مہاتما لوگ بدسلوکی کرنے والون پر دشمنی کو ظاہر نہین کرتے ہین وے آہستہ آہستہ زور کو دکہلاتے ہین (۱۰)

वैरंनकुर्वीतनरोदुर्बुद्धिर्बुद्धिजीविना बुद्धिर्बुद्धिमतोयातितृणोष्विवहुताशनः ११ नहिबुद्ध्यासमंकिंचिद्विद्यतेपुरुषेनृप तथाबलेनराजेंद्रनसमोस्तीहकश्चन १२ तस्मात्क्षमेतबालायजडांधबधिरायच बलाधिकायराजेंद्रतद्दृष्टंत्वयिशत्रुहन् १३ अक्षौहिण्योदशैकाचसप्तचैवसमुद्यते बलेननसमाराजन्नर्जुनस्यमहात्मनः १४ निहताश्चैवभग्नाश्चपांडवेनयशस्विना चरताबलमास्थायपाकशासनिनामृधे १५ उक्तास्तेराजधर्माआपद्धर्माश्चभारत विस्तरेणमहाराजकिंभूयःश्रोतुमिच्छसि १६ इतिश्रीमन्म०स०सप्तविंशतितमोध्यायः२७ ॥२८॥

بدعقل آدمی عقل سے اوقات بسر کرنے والے آدمی کے ساتھہ دشمنی نہین کرے عقلمند کی عقل اس طرح جاتی ہے جسطرح اگن خشک گہاسون مین (۱۱) ای راجن پرش مین عقل کی برابر کچہہ موجود نہین ہے ای راج اندر اوسی طرح اس لوک مین زور کے برابر کوئی نہین ہے (۱۲) ای راج اندر اوس سبب سے بالک و دیوانہ و اندہے و بہرے اور آپ سے زیادہ زور آور کے اوپر برداشت کرے ای کشندۂ دشمن وہ تجہین دیکہا گیا (۱۳) ای [illegible] اندر سننے جنگ ہونے پر گیارہ اکشوہنی فوج زور سے جہاتا ارجن کے برابر نہین ہوئین (۱۴) زور مین قایم ہو کر جنگ مین گہومنے والے اندر کے بیٹے جیسے پانڈو کے ہاتھہ سے مارے گئے اور شکست دیئے گئے (۱۵) ای بہرت نسلی مہاراج راج دہرم اور آپت دہرم مفصل بتلے کہے پہر کیا سنا چاہتے ہو (۱۶) — ادہیاے ۲۷ تمام ہوا —

युधिष्ठिरउ॰ पापस्ययदधिष्ठानंयतः पापंप्रवर्त्तते एतदिच्छाम्यहंश्रोतुंतत्वेनभरतर्षभ १ भीष्मउ॰ पापस्ययदाधिष्ठानंतच्छृणुष्वनराधिप एकोलोभोमहाग्राहोलोभात्पापंप्रवर्त्तते २ अतःपापमधर्मश्च तथादुःखमनुत्तमम् निकृत्यामूलमेतद्धि येनपापकृतोजनाः ३ लोभात्क्रोधःप्रभवति लोभात्कामःप्रवर्त्तते लोभान्मोहश्च माया च मानस्तंभःपरासुता ४ अक्षमा ह्रीपरित्यागःश्रीनाशोधर्मसंक्षयः अभिध्याप्रख्यताचैवसर्वंलोभात्प्रवर्त्तते ५ अत्यागश्चातितर्षश्च विकर्मसुचयाःक्रियाः कुलविद्यामदश्चैवरूपैश्वर्यमदस्तथा ६ सर्वभूतेष्वभिद्रोहः सर्वभूतेषुसत्कृतिः सर्वभूषेष्वविश्वासःसर्वभूतेष्वनार्जवम् ७ हरणंपरवित्तानांपरदाराभिमर्षणम् वाग्वेगोमनसोवेगोनिंदावेगस्तथैवच ८ उपस्थोदरयोर्वेगोमृत्युवेगश्च दारुणः ईर्षावेगश्च बलवान् मिथ्यावेगश्च दुर्जयः ९ रसवेगश्चदुर्वार्यःश्रोत्रवेगश्चदुःसहः कुत्साविकत्थामात्सर्यं पापंदुष्करकारिता १०

ادہیاے ۲۸

९ नहि वैरं महात्मानो विवृण्वंत्यपकारिषु शनैः शनैर्महाराज दर्शयंति स्म ते बलम् २०

ادہیاء ۲۷

بہیشم جی بولے تب بیقرار شالملی نے دل سے نشچے کرکے آپ ہی چہوٹی و بڑی شاخون اور گدون کو گرادیا (۱) اوس درخت نے شاخ و برگ اور پہولون کو ترک کرکے وقت صبح آنے والی ہوا کو دیکہا (۲) زان بعد سوانس لیتے اور درخت ہاے کلان کو گراتے غصہ آگین بایو دیوتا اوس مقام پر آئے جہان پروہ شالملی درخت تہا (۳) آنند سے مشغول و مند مسکان کرتے بایو دیوتا اوس بڑی شاخ رکہنے والے درخت شالملی کو جسکی نوک شاخ و پہول و پتی گر پڑے تہے دیکہکر اس بچن کو بولے (۴) ای شالملی مین بہی غصے سے تمکو اسی طرح کا کرنے والا تہا جس سبب سے از خود شاخون کی علیحدگی صورت دکہہ حاصل کیا (۵) اپنی بد مصلحتی سے پہول و نوک شاخ سے محروم و خشک و افتادہ اگر پتی والی تم میرے زور کے قابو مین کیئے گیئے (۶) بہیشم جی بولے تب شرمندہ شالملی نے بایو دیوتا کے اس بچن کو سنکر اور نارد جی نے جو کہا اوس بچن کو یاد کرکے دکہہ مانا (۷) اسے راجاؤن مین افضل اسی طرح اگیانی راجہ کم زور ہوتا زور آور کے ساتھہ دشمنی شروع کرتا ہے وہ دکہی ہوتا ہے جس طرح درخت شالملی (۸) اوس سبب سے کمزور راجہ زیادہ تر زور آور راجہ کے ساتہہ دشمنی نہین کرے جس طرح شالملی نے کی (۹) ای مہاراج مہاتما لوگ بدسلوکی کرنے والون پر دشمنی کو ظاہر نہین کرتے ہین وہی آہستہ آہستہ زور کو دکہلاتے ہین (۱۰)

वैरं न कुर्वीत नरो दुर्बुद्धिर्बुद्धिजीविना बुद्धिर्बुद्धिमतो याति तृणेष्विव हुताशनः ११ नहि बुद्ध्या समं किंचिद्विद्यते पुरुषे नृप तथा बलेन राजेंद्र न समोस्तीह कश्चन १२ तस्मात्क्षमेत बालाय जडांधबधिराय च बलाधिकाय राजेंद्र तद्दृष्टं त्वयि शत्रुहन् १३ अक्षौहिण्यो दशैका च सप्त चैव समुद्यते बलेन न समा राजन्नर्जुनस्य महात्मनः १४ निहताश्चैव भग्नाश्च पांडवेन यशस्विना चरता बलमास्थाय पाकशासनिना मृधे १५ उक्तास्ते राजधर्मा आपद्धर्माश्च भारत विस्तरेण महाराज किं भूयः श्रोतुमिच्छसि १६ इति श्रीमन्म० सप्तविंशतितमोध्यायः २७ ॥ ६८

مجہہ پر غصہ کو چہوڑو اور غصہ آگین تم میرا کیا کروگے اے ہوا تم سے نہین ڈرتا ہون اگرچہ
تم خود سمرتہہ ہو (۱۱) مین تجہہ سے زور مین زیادہ ہون مجہکو تیرا خوف کرنیکے قابل نہین جو عقل
سے زور آور ہین وے زور آور ہوتے ہین (۱۲) جو پران سے ہی زور آور ہین وے زور آور
نہین مانے ہین اس طرح کہے ہوئے بایو دیوتا نے تجہہ کو کہا کہ کل (۱۳) اپنا تیج تجہکو
دکھلاونگا زان بعد رات موجود ہوئی تب اسکے تیجہہ ہوا کے ساتھ اپ کو برابر نہ دیکھتے شالملی
نے دل سے بایو دیوتا کے عمل کو نشچے کرکے کہ مین نارد جی سے جو بچن کہا وہ جہوٹ ہے
(۱۵) مین ہوا کے زور سے اسمرتہہ ہون وہی زور آور ہے تحقیق ہوا ہمیشہ بلوان ہے
جس طرح نارد جی نے کہا (۱۶) پہر مین دوسرے درختون سے بھی کمزور ہون اسمین سنشے
نہین مگر کوئی درخت عقل سے میری برابر نہین ہے (۱۷) سو مین عقل مین قایم ہو کر ہوا
اپنے خوف کو دور کرونگا جو درخت ہین کے درمیان اوس عقل مین قایم ہو کر ٹہرین (۱۸)
وے ہمیشہ غصہ آگین ہوا سے نرنگین ہووین اسمین شک نہین مگر وے اگیانی نہین
جانتے ہین جس طرح غصہ آگین ہوا ان درختونکو متحرک کرتا ہے اور جس طرح مین جانتا ہون (۱۹)

भीष्मउ० ततो निश्चित्य मनसा शाल्मलिः क्षुभितस्त- — ادہیار ۲۶ تمام ہوا —
दा शाखास्कंधान्प्रशाखाश्च स्वयमेव व्यशातयत् १ स परित्यज्य शाखाश्च
पत्राणि कुसुमानि च प्रभाते वायुमायांतं प्रत्यैक्षत वनस्पतिः २ ततः क्रुद्धः
श्वसन्वायुः पातयन्वै महाद्रुमान् आजगामाथ तं देशं यत्रास्ते स शाल्मलिः
३ तं हीन पर्णं पतिताग्रशाखं विशीर्णपुष्पं प्रसमीक्ष्य वायुः उवाच वाक्यं स्म-
यमानस्त्वं मुदा युतः शाल्मलिं भग्नशाखम् ४ वायुरुवाच अहमप्येवमे-
व त्वां कुर्वाणः शाल्मले रुषा आत्मना यत्कृतं कृच्छ्रं शाखानामपकर्षण-
म् ५ हीनपुष्पाग्रशाखश्च शीर्णाङ्कुरपलाशकः आत्मदुर्मन्त्रितेनेह म-
द्वीर्य वशगः कृतः ६ भीष्मउ० एतच्छ्रुत्वा वचो वायोः शाल्मलिर्व्रीडित-
स्तदा अतप्यत वचः स्मृत्वा नारदो यत्तदाब्रवीत् ७ एवं हि राजशार्दूल दु-
र्बलः सन्बलीयसा वैरमारभते बालस्तप्यते शाल्मलिर्यथा ८ तस्माद्वैरं
न कुर्वीत दुर्बलो बलवत्तरैः शोचेद्धि वैरं कुर्वाणो यथा वै शाल्मलिस्तथा

درخت شالملی بردار والا اور بڑی جڑ و سایہ والا ہے اسئے بایو دیوتا وہ تمہارا اپمان کرتا ہی (۱)
اوس نے بہت نندا سے شرون بچن تم کو کہے اسے بایو دیوتا آپکے آگے وسے مجہہ سے کہے
جانے کو لایق نہین (۲) اسے بایو دیوتا مین تکو سب پرانیون افضل و کارن و گران اور
غصہ مین براج کی مثال جانتا ہون (۳) بہیشم جی بولے بایو دیوتا نارد جی کے اس بچن کو
شنکر غصہ آگین ہوکر اوس شالملی کے پاس جاکر یہہ بچن بولے (۵) ای شالملی تمنے چلتے ہوئے
نارد جی کو میرے نندا بچن سنائے مین ہوا ہون اپنے پربہاو و زور کو تجہے دکہلاؤنگا (۶)
مین اوسکو جانتا ہون اور میرا خوب جانا ہوا ہے جو پرمیشر برہما جی سنے پرجا سرگ (وقت پیدا
عالم مین) تیرے نیچے بشرام کیا (۷) اوسکے بشرام کرنے سے یہہ میری کرپا تیری اوپر ہے
اسلئے بدعقل اوس سبب سے محفوظ ہے ای درختون مین پنچ اپنی زور سے محفوظ نہین جو تم
مجہکو دوسرے پراکرت جاندار کی مثال جانتے ہو یہہ مین اپنی آتما کو دکہلاتا ہون جس طرح مجہکو
اپمان نہین کریگا (۸ و ۹) بہیشم جی بولے ازان بعد اس طرح کہے ہوئے وہ ہنستی شالملی نے
جواب دیا اے بایو دیوتا غصہ آگین تم عذاب کو مجہے دکہلاؤ (۱۰)

۱۲۶

मयिवैत्यज्यतांक्रोधः किंमेक्रुद्धः करिष्यसि नतेबिभेमिपवनयद्यपित्वं
स्वयंप्रभुः ११ बलाधिकोहंत्वत्तश्चनभीःकार्यामयातव येतुबुद्ध्याहिब-
लिनस्तेभवंतिबलीयसः १२ प्राणामात्रबलायेवैनैवतेबलिनोमताः
इत्येवमुक्तःपवनःश्वइत्येवाब्रवीद्वचः १३ दर्शयिष्यामितेतेजस्ततोरा
त्रिरुपागमत् अथनिश्चित्यमनसाशाल्मलिर्वातकारितम् १४ पश्यमा-
नस्तदात्मानमसमंमातरिश्वना नारदेयन्मयाप्रोक्तंवचनंप्रतितन्मृषा १५
असमर्थोह्यहंवायोर्बलेनबलवान्हिसः मारुतोबलवान्नित्यंयथावैनार
दोब्रवीत् १६ अहंतुदुर्बलोन्येभ्योवृक्षेभ्योनात्रसंशयः किंतुबुद्ध्यासमो
नास्तिमयाकश्चिद्वनस्पतिः १७ तदहंबुद्धिमास्थायभयंमोक्ष्येसमीरणात्
यदितांबुद्धिमास्थायतिष्ठेयुःपर्णिनोवने १८ अरिष्टाःस्युःसदाक्रुद्धात्
वनान्नात्रसंशयः तेतुबालानजानंतियथावैतान्समीरणः १९ समीरय
तिसंक्रुद्धोयथाजानाम्यहंतथा १९ इति॰शांप॰आ॰षड्विंश॰२६

یاد رکھنے والے بید باام عقل جسکی خراب ہے وہ صرف بہت بات کرتا ہے ای شالملی غصہ وغیرہ سے ڈہکا ہوا بے فائدہ گفتگو کرتا ہے (۱۴) اس طرح تیری گفتگو کرنے پر میرا غصہ پیدا ہوا مین خود تیرے بہت کہوٹے بچنون کو بایو دیوتا سے کہونگا (۱۵) ای بدعقل چندن سیندن شال سرل دیودارو دبتیس دہنون اور جو دوسرے زور اور تر (۱۶) اور گیانی ہین اونسے بھی بایو دیوتا اس طرح نندا نہین کیا گیا وے بھی بایو دیوتا کے اور اپنے زور کو جانتے ہین (۱۷) اوس سبب سے وے درختان افضل بایو دیوتا کو نمسکار کرتے ہین تم موہ سے بایو دیوتا کے بے نہایت زور کو نہین جانتے ہو (۱۸) جوکہ یہہ بات اس طرح ہے اوس سبب سے بایو دیوتا کے روبرو جاونگا (۱۹) ــــ ادہیارہ ۲۵ تمام ہوا ــــ

भीष्मउ०

एवमुक्ता तुराजेंद्र शाल्मलिंब्रह्मवित्तमः नारदः पवनेसर्वं शाल्मलेर्वाक्यमब्र वीत् १ नारदउ० हिमवत्पृष्ठजः कश्चिच्छाल्मलिः परिवारवान् वृहन्मूलो वृहच्छायः सत्वां वायोऽवमन्यते २ वह्व्याक्षेपयुक्तानि त्वामाह वचनानि सः नयुक्तानि मया वायो तानि वक्तुं तवाग्रतः ३ जानामि त्वामहं वायोसर्व प्राणभृतांवरम् वरिष्ठंच गरिष्ठंच क्रोधे वैवस्वतं यथा ४ भीष्मउ० एतत्तुव चनंश्रुत्वानारदस्यसमीरणः शाल्मलिं तमुपागम्यक्रुद्धो वचनमब्रवीत ५ वायुरु० शाल्मलेनारदोगच्छंस्त्वयोक्तो मद्विगर्हणाम् अहं वायुःप्रभावंते दर्शयाम्यात्मनोवलम् ६ अहंत्वामभिजानामि विदितश्चासिमेद्रुम पितामहः प्रजासर्गे त्वयिविश्रांतवान्प्रभुः ७ तस्यविश्रमणादेषप्रसादो मत्कृतस्तव रक्ष्यसे तेनदुर्बुद्धे नात्मवीर्याद्द्रुमाधम ८ यन्मांत्वमवजानीषे यथान्यं प्राकृतं तथा दर्शयाम्येषचात्मानं यथामां नावमन्यसे ९ भीष्मउ० एवमुक्तस्ततः प्राह शाल्मलिःप्रहसन्निव पवनत्वंचमेक्रुद्धोदर्शयात्मानमात्मना १० ॥

۱۲۵

ادہیارہ ۲۶

بہیشم جی بولے ای راجا اندر گیانیون مین افضل نارد جی نے شالملی کو اس طرح کہہ کر شالملی کے سب بچن کو ہوا سے کہا (۱) نارد جی بولے ہمالی کی پشت پر پیدا ہونے والا کوئی

اوسی طرح بر ہما (خالق) نہین ہے جس وجہ سے حفاظت کرتا ہی (۵) ای نار
ہوا کا بہی تیج بل مشکل البرداشت ہے بایو دیوتا زور سے میری اتہار ہین کلا
پاتے ہین (۶) درخت وپہاڑ اور جو کچہہ دوسری شی ہی ہین اونکو توڑ سخت ہوا
زور سے روکا گیا (۷) درخت وغیرہ کو توڑتے بایو دیوتا اکثر مجہہ سے شکست دے
ای دیورشی اوس سبب سے غصہ اگین ہوا سے ہی نہین ڈرتا ہون (۸) نارد جی بو
شالملی یہہ تیرا دیکہنا خلاف ہے اسمین شک نہین ہوا کے زور کے برابر زور رکہنے و
کہین نہین ہے (۹) اندر یراج کوبیر جل کے ایشر ہین یہہ بہی بایو دیوتا کے برابر
ای درخت ہیرم کیا ہیگے (۱۰)

तु किंचिदिह प्राणीचेष्टते शाल्मले भुवि सर्वत्र
वान्वायुश्चेष्टा प्राणकारः प्रभुः ११ स एष चेष्टयते सम्यक्प्राणिनः सम्यगाय
असम्यगायतो भूयश्चेष्टते विकृतं नृषु १२ स त्वमेवंविधं वायुं सर्वसत्त्व
तां वरम् न पूजयसि पूज्यं त्वं किमन्यद्बुद्धिलाघवात् १३ असारश्चापि
दुर्मेधाः केवलं बहु भाषसे क्रोधादिभिरवच्छन्नो मिथ्या वदसि शाल्मले १४
ममरोषः समुत्पन्नस्त्वय्येवं संप्रभाषति ब्रवीम्येष स्वयं वायोस्तव दुर्भाषितं
१५ चंदनैः स्यंदनैः शालैः सरलैर्देवदारुभिः येतसैर्धन्वनैश्चापि ये चान्ये ब-
लवत्तराः १६ ते चापि नैवं दुर्बुद्धे क्षिप्ता वायुः कृतात्मभिः तेपि जानंति या-
योश्च बलमात्मन एव च १७ तस्मात्ते वै नमस्यंति श्वसनं तरुसत्तमाः त्वं तु
मोहान्न जानीषे वायोर्बलमनंतकम् १८ एवं तस्माद्गमिष्यामि सकाशं मा-
तरिश्वनः १९ इति श्रीमहा० शां० आ० पवनशाल्मलिसंवादे पंचविंशति
तमोध्यायः २५

ای شاللی یہان زمین پر جو کوئی جاندار چیشٹا کرتا ہے سب جگہہ پر یہہ بہگوان بایو دیوتا چیشٹا
و زور کے پیدا کرنے والے ہین (۱۱) اچہی طرح بیایت یہہ دیوتا جانداروں کو اچہی طرح
چیشٹا دیتا ہے پہر خلاف طریق سے بیایت ہونے والا آدمیون مین خلاف چیشٹا کرتا ہے
(۱۲) سو تم سب زور آورون مین افضل دیوتون کے قابل اس قسم کے بایو دیوتا کو نہین پوجتے
ہو جز دری عقل سے دوسری بات کیا ہے (۱۳) جوہر ذاتی سے محروم ہے اور شاسترون کو

ای درخت اوسی طرح دوسری ذات کے مرگون سے شوبہامان ہو اوسی طرح سب کے
جاے قیام ہونے سے میرو پہاڑ کی مثال شوبہا دیتے ہو (۲۰) تپ سدہ تاپس اوسیطرح
بیشک براہمنون سے تیرے مقام کو سرگ کی مثال مانتا ہون (۲۱) — ادہیاے ۱۵۴ تمام ہوا

ब्राह्मणैश्चतपःसिद्धैस्तापसैःश्रमणैस्तथा त्रिविष्टपसमंमन्येतवायतनमेव-
हि २१ इतिश्रीमहाभा० चतुर्विंश०२४ नारदउ० वंधुत्वादथवासख्यान्वा
ल्मलेनात्रसंशयः पालयत्येवसततंभीमःसर्वत्रगोनिलः १ न्यग्भावंपरमंवा-
योःशाल्मलेत्वमुपागतः तवाहमस्मीतिसदायेनरक्षतिमारुतः २ नतंपश्या
म्यहंवृक्षंपर्वतंवेश्मचेदृशम् यंनवायुवलाद्भग्नंपृथिव्यामितिमेमतिः ३ त्वं
पुनःकारणैर्नूनंरक्ष्यसेशाल्मलेयया अयुनासपरीवारस्तेनतिष्ठत्यसंशय
म् ४ शाल्मलिरुवाच नमेवायुःसखाब्रह्मन्नवंधुर्नचमेसुहृत् परमेष्ठी
तथानैव येनरक्षतिवालिनः ५ ममतेजोवलंभीमंवायोरपिहिनारद पाला
मष्टादशींप्राणैर्नमेप्राप्नोतिमारुतः ६ आगच्छन्परुषोवायुर्मयाविष्टंभि
तोवलात् भंजन्द्रुमान्पर्वतांश्चयच्चान्यदपिकिंचन ७ समयावहुशोभ-
ग्नः प्रभंजन्वैप्रभंजनः तस्मान्नविभ्येदेवर्षेक्रुद्धादपिसमीरणात् ८ नार
दउ० शाल्मलेविपरीतंतेदर्शनंनात्रसंशयः नहिवायोर्वलेनास्तिभूतंतु
ल्यवलंक्वचित् ९ इंद्रोयमोवैश्रवणोवरुणश्चजलेश्वरः नैतेपितुल्याम
रुतः किंपुनस्त्वंवनस्पते १० ادہیاے ۱۵۵

ای شالملی خوفناک صورت و سب جگہہ موجود بایو دیوتا رشتہ برادری خواہ دوستی سے برابر
حفاظت کرتے ہین اسمین سنشے نہین (۱) ای شالملی تم بایو دیوتا کے داس بہاو کو پرابت
ہو ہین تیرا ہون ہمیشہ اس طرح کہتے ہو جس سبب سے بایو دیوتا حفاظت کرتے ہین (۲)
مین اوس درخت پہاڑ خواہ مکان کو اس قسم کا نہین دیکھتا ہون جوکہ زمین پر ہوا کے زور سے
شکستہ نہو یہہ میری راے ہے (۳) ای شالملی تحقیق جس طرح ہوا سے مع پریوار تم
وجوہات سے حفاظت کیئے جاتے ہو اوس سبب سے قایم ہو اسمین سنشے نہین (۴) شالملی
بولا ای برہمن ہوا میرا دوست نہین ہے نہ بندہو ہے اور میرا خیر خواہ بہی نہین ہے

र शाल्मले १० सदैव शकुनास्तात मृगाश्चाथ तथा गजाः वसंति तव संहृष्टा मनोहर
मनोहराः ११ तवशाखामहाशाखस्कंधाश्चविपुलास्तथा नवैभग्नान्प्र-
श्यामि मारुतेन कथंचन १२ किंनुतेपवनस्तातप्रीतिमानथवासुहृत् त्वां
रक्षति सदायेन वनेऽत्र पवनो ध्रुवम् १३ भगवान्पवनः स्थानाद्वृक्षानुच्चाव
चानपि पर्वतानांच शिखराण्याचालयति वेगवान् १४ शोषयन्नेव पाता
लं वहन्गंधवहः शुचिः सरांसि सरितश्चैव सागरांश्च तथैव च १५ संरक्ष
ति त्वां पवनः सखित्वेन न संशयः तस्मात्त्वं बहुशाखोऽपि पर्णवान्पुष्पवान
पि १६ इदंच रमणीयंते प्रतिभाति वनस्पते यदिमे विहगास्तात रमंते मुदि
तास्त्वयि १७ एषां पृथक्समस्तानांश्रूयते मधुरस्वरः पुष्पसंमोदने काले
वसंते सुमनोहरः १८ तथेमे गर्जिता नागाः स्वयूथकुलशोभिताः घर्मार्ता
स्त्वांसमासाद्य सुखं विंदंति शाल्मले १९ तथैव मृगजातीभिरन्याभिरभिशो
भसे तथा सर्वाधिवासैश्च शोभसे मेरुवद्द्रुम २०

ای تات منوہر شالملی ہمیشہ پرند و چارپایہ اوسی طرح ہاتھی جوکہ خوشدل و دلربا ہین
تیرے سایہ مین قیام کرتے ہین (۱۱) اے بڑے شاخدار شالملی تیری شاخ اور بڑے
گودون کو کسی طرح ہوا سے شکستہ نہین دیکھتا ہون (۱۲) ای تات ہوا کیا تیرا دوست ہی
اور تجہپر خوش ہے تحقیق جس سببسے اس بن مین ہوا ہمیشہ تیری حفاظت کرتی ہے (۱۳)
بہگوان بیگوان ہوا چہوٹے و بڑے درختون اور پہاڑون کے شکہرون کو مقام سے
ہٹا دیتے ہین (۱۴) بہت خوشبوئیات کو بہانے والے وپاک بایو دیوتا پاتال و سرو دم
ندی اوسی طرح ساگرون کو خشک کرتے ہین (۱۵) بایو دیوتا دوستی سے تمکو حفاظت کرتے
ہین اوس سببسے تم بہت شاخ وبرگ اور پہول کے بھی رکھنے والے ہو (۱۶) ای درخت یہہ
تیرا روپ پسند نظر آتا ہے ای تات جو یہہ خوش دل پرند تیرے اوپر کریڑا کرتے مین (۱۷)
موسم شگفتگی گل مین تجہپر قیام کرنے والے ان سب پرندون کے بڑے منوہر اور شیرین
آواز علیحدہ علیحدہ سنی جاتی ہے (۱۸) ای شالملی اوسی طرح اپنے جہنڈ خاندانی سے
سوبہامان دہوپ سے بیزار مینہ گرجنے والے ہاتھی تجہکو پاکر سکہہ کو پاتے ہین (۱۹)

युधिष्ठिरउ० वलिनः मत्यमित्रस्यनित्यमासन्नवर्तिनः उपकारापकाराभ्यांसमर्थस्योद्यतस्यच १ मोहाद्विकत्थनामात्रैरसारोऽल्पवलो लघुः वाग्भिरमति रूपाभिरभिद्रुह्य पिनामह २ आत्मनो वल मास्थाय कथं वर्त्तेतमानवः आगच्छतो तिक्रुद्धस्य तस्योद्धरणकाम्यया ३ भीष्मउ० अत्राप्युदाहरंतीममितिहासंपुरातनम् संवादं भारतश्रेष्ठ शाल्मलेः पवनस्यच ४ हिमवंतसमासाद्य महानासीद्वनस्पतिः वर्षपूगाभिसंवृद्धः शाखीस्कंधीपलाशवान् ५ तत्रस्मुमत्तमातंगा घर्मार्त्ताः श्रमकर्षिताः विश्राम्यंति महाबाहो तथान्या मृगजातयः ६ नल्वमात्रपरीणाहो घनच्छायो वनस्पतिः सारिकाशुकसंजुष्टः पुष्पवान्फलवानपि ७ सार्थिका वणिजश्चापि तापसाश्चवनौकसः वसंति तत्र मार्गस्थाः सुरम्ये नगसत्तमे ८ तस्य ता विपुलाः शाखा दृष्ट्वा स्कंधंच सर्वशः अभिग ادہیا ۱۴۹ म्यात्रवीदेनं नारदो भरतर्षभ

یدہشٹھر بولے ای پتامہ جو کمزور وچہوٹا بیلیاقت آدمی ہے وہ غفلت اپنی مدح گوئی سے نامناسب کلمات کے ساتھہ زورمند وہمیشہ روبرو موجود وسلوک وبدسلوکی کرنے مین مستعد دشمن کے ساتھہ مخالفت کرکے (۲) اور اپنے زور مین قایم ہوکر اوس نہایت غصہ مین مقابل آنے والے دشمن کے اوکھاڑنے کی خواہش سے کس طرح عمل کرے (۳) بہیشم جی بولے ای بھرت بنشیون مین افضل اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو بھی کہتے ہین جسمین درخت شالملی اور ہوا کا مباحثہ ہی (۴) ہمالی پہاڑ کو پاکر بہت بڑا درخت تہا جو کہ مجموعہ سال سے ترقی یاب شاخ وگدے وبرگ کا رکھنے والا تہا (۵) ای مہا باہو وہان پر دہوپ سے پیڑامان وتھکاوٹ سے دکھی متوالے ہاتھی اوسی طرح دوسرے مرگ ذات قیام کرتے تھے (۶) وہ درخت دوسو گز موٹا گہن چہایا دار اسارکا وطوطاؤن سے باآواز گلدار اور ثمر دار بھی تہا (۷) اوس سندر وافضل درخت کے نیچے قافلہ وسوداگر ودن باسی تپسوی ومسافر قایم ہوتے تھے (۸) ای بہرت بنشیون مین افضل نارد جی نے اوسکی اون شاخ کلان وسب گدون کو دیکھکر پاس جاکر اسکو کہا (۹) تعجب کہ تم کریڑا کے لایق ہو تعجب دلربا ہو ای درختون مین افضل تر شالملی ہم ہمیشہ تجہہ سے خوش ہوتے ہین (۱۰)

म ९ अहोनुरमणीयस्त्वमहोचासिमनोहरः प्रियामहे त्वया नित्यं तरुप्रव

तस्त्यात्तुखंहृष्टाःमा तिष्ठंतनदाविभो अनिर्वेदेन दीर्घेणनिश्चयेन ध्रुवेण
च १६ देवदेवप्रसादाच्चक्षिप्रंफलमवाप्यते पश्यदैवस्य संयोगं बांधवा
नांच निश्चयं १७ कृपणानांतुरुदतां कृतमश्रुप्रमार्जनम् पश्यचाल्पेनका-
लेन निश्चयान्वेषणेनच १८ प्रसादं शंकरात्प्राप्य दुःखिताःसुखमाप्नुव
न् तेविस्मिताःप्रहृष्टाश्च पुत्रसंजीवनात्पुनः १९ बभूवुर्भरतश्रेष्ठप्रसा
दाच्छंकरस्यवै ततस्तेत्वरिताराजंस्त्यक्त्वाशोकंगतक्लमाः २० विविशुः
पुत्रमादाय नगरंहृष्टमानसाः एषांबुद्धिःसमस्तानांचातुर्वर्ण्येनदर्शिता
२१ धर्मार्थमोक्षसंयुक्तमितिहासमिमंशुभम् श्रुत्वामनुष्यःसततमिहामुत्र

جو دیوتا دیوی سے متحرک اور رحم سے چشم تر تھے زبان بدشنکرجی نے اون آدمیون کو کہا کہ
ین برکا دینے والا ہون (۱۱۱) اون دکھی و دست بستہ قایم نے اس بچن کو کہا اکلوتے بیٹے
سے محروم خواہشمند زندگی ہم سب کے (۱۱۲) بیٹے کے جیودان سے زندگی دینے کو لائق ہو اس
طرح کہے ہوئے اوس بہگوان نے جل سے پورن انکہون کے ساتھ (۱۱۳) اوس کمار کے واسطے
زندگی صد سالہ دی اوسی طرح سب جانداروں کی بہبودی مین مائل بہگوان شیوجی نے گیدڑ کو گدہ کے
واسطے گرسنگی کی فنا کرنے والا بردیا اسے سر تہہ اوسکے پیچھے دیوشنکر کو ڈنڈوت کرکے اکثر
خوشی سے مشمول (۱۱۴ و ۱۱۵) و فارغ الحال شکیب سے شگفتہ وے لوگ روانہ ہوئے بڑی
ہریت و نتیجے کامل (۱۱۶) اور دیوتاؤن کے دیوتا کی خوشنودی سے جلد نتیجہ حاصل ہوتا ہی
دیوسنجوگ اور باندہون کے نتیجے کو دیکھو (۱۱۷) دکھی و گریہ کنان آدمیون کے اشک
چشم کا صاف ہونا دیکھو تہوڑے وقت اور تلاش نتیجے سے (۱۱۸) مہادیوجی سے خوشی
کو حاصل کرکے دکھی آدمیون نے سکھ کو پایا ای بھرت بنشیون مین افضل پھر وے شنکر
جی کی کرپا سے بیٹے کے زندہ ہونے پر متعجب و خوش ہوئے ای راجن اوسکے پیچھے غم فرزندی
کو ترک کرکے جلدی کنان (۱۱۹ و ۱۲۰) و خوشدل وے لوگ بیٹے کو لیکر نگر مین داخل
ہوئے ان سب کی عقل چارون برن سے دیکہی گئی (۱۲۱) دہرم ارتھ مکش سے مشمول اس اتہاس
کو سنو آدمی برابر سنکر اس لوک اور پرلوک مین آنند کرتا ہے (۱۲۲) — ادہیار ۲۳ تمام ہوا

۱۲۰

प्रमोदते २२ इतिश्री॰ मन्महाभारते शा॰ आ॰ गृध्रगोमायुसं॰ त्रयोविं॰२३

...स्विरेत
...स्मृतकल्येस्ते: प्रातिष्ठति ब्रजंतिच ७ शोक दैन्य समाविष्टा रुदंत स्तस्विरेत
...तथा तयो र्विवदतो र्विज्ञान
...दा स्वकार्य कुशलाभ्यां ते संभ्रान्त्यं ते हने पुराणात् ८ तथा तयो र्विवदतो र्विज्ञान
...विदुषोर्द्वयोः बांधवानांस्थिता नांचा प्युपातिष्ठत शंकरः ९॰

یہہ مقام بن مخالف ہے اب خوف پیدا ہوگا یہہ کاٹھ روپ بالک ترک کرو اور گیدڑ کے بچن کو بچارو (۱۰۱) جو گیدڑ کے بے نتیجہ و دروغ کلمات کو سنوگے اوس سے بیہوش تم سب فنا کو پاؤگے (۱۰۲) گیدڑ بولا ٹہیرو یہان نہ ڈرنا چاہیئے جب تک سورج نورافشان ہے تب تک محبت سے اس بیٹے مین بے محبتی موجود نہین ہے (۱۰۳) خواہش کے موافق گریہ کنان وبشواسی تم محبت سے دیرتک دیکہو ٹہیرو جب تک سورج ہی خام گوشت خوار گدہ کے بچنون سے کیا مطلب (۱۰۴) جو غافل عقل تم گدہ کے تیز و اول و آخر کے بچار سے خالی بچنون کو قبول کرتے ہو اوس حالت مین تمہارا بیٹا زندہ نہین ہوگا (۱۰۵) بہیشم جی بولے گدہ نے کہا کہ سورج غروب ہوا گیدڑ نے کہا کہ نہین گرسنگی سے مالامال اون دونون نے اوس مردہ کے باندہون کو یہہ کہا (۱۰۶) اے راجن اپنے کار مین کمر بندوے دونون گدہ و گیدڑ بہوک پیاس سے تھکے ہوئے شاستر کا سہارا لیکر گفتگو کنان ہوئے (۱۰۷) بگیان مین پنڈت اون دونون چارپایہ و پرند کے امرت روپ اون بچنون سے چلتے تھے اور ٹہیرتے تھے (۱۰۸) تب شوک و رنج سے مالامال و گریہ کنان وے لوگ قایم ہوئے اپنے کار مین ہوشیار اون دونون کی ہوشیاری سے وے سب لوگ متحرک ہوئے (۱۰۹) اوس طرح بگیان مین پنڈت مباحثہ کرنے والے اون دونون گدہ و گیدڑ اور قیام کرنے والے باندہون کے بھی سامنے مہادیو جی ظاہر ہوئے (۱۱۰)

ततस्तानाह मनुजान् वरदो-
देव्या मणोदितो देवः कारुण्यार्द्रीकृतेक्षणः ततस्तानाह मनुजान् वरदो-
स्मीति शंकरः ११ ते प्रत्यूचुरिदं वाक्यं दुःखिताः प्रणताः स्थिताः एक पुत्रवि-
हीनानां सर्वेषां जीवितार्थिनाम् १२ पुत्रस्य नो जीवदानाज्जीवितं दातुमर्हसि
एवमुक्तः स भगवान् वारि पूर्णेन चक्षुषा १३ जीवितं स्म कुमाराय प्राद
हर्षशतानि वै तथा गोमायु गृध्राभ्यां प्राददत्क्षुद्विनाशनं १४ वरं पिनाकी
भगवान् सर्वभूतहिते रतः ततः प्रणम्य ते देवं श्रायो हर्ष समन्विताः १५

सुप्तान्न्यधर्पपिध्यांनि विकृतामांसभोजिनः १००

بالک کو دل سے زندہ دیکہتا ہون اسمین سنتے نہین اسے آدمیو اسکی فنا نہین ہے تحقیق
اسکو شکہہ سے پاؤگے (۹۱) اب غم فرزندی سے دکھی و مردہ کی مثال آپ لوگون کو جانا
مناسب نہین ہے شکہہ کو حاصل کرکے اور خود شکہہ کو دہارن کرکے (۹۲) اور اب کم عقل کی
مانند بیٹے کو ترک کرکے کہان جاؤگے بہیشم جی بولے ای راجن راجن بعد اوس طرح مخالف
دہرم مرغوب و باطل گفتگو کرنے والی و شمشان باسی و ہمیشہ رات کو جاگنے والے (۹۳) گیدڑ
کے امرت روپ کلمات سے اون سب بانداہون نے قیام درمیانی کو پایا اور اپنے کارخانے کے
واسطے اوسکے پاس قایم ہوئے (۹۴) گدہ بولا یہہ مقام بن پریتون سے مشغول بکثرت جیون
سے سیہت خوف پیدا کنندہ نزلاؤن سے باآواز (۹۵) خوفناک صورت گہور ادسی طرح نیلے
بادل کی مثال لوزانی ہے اسمین مردہ کو ترک کرکے پریت کریاؤن مین مشغول ہو (۹۶)
جب تک سورج غروب ہوتا ہی جب تک اطراف صاف ہین تب تک اسکو چھوڑکر پریت کریاؤن کو
کرو (۹۷) باز سخت آواز کرتے ہین اور گیدڑ خوف پیدا کنندہ بولتے ہین مرگ اندر خوش
ہوتے ہین اور سورج استاچل کو جاتا ہے چتا کے نیلے دہوان سے درخت رنگین ہوتے ہین
شمشان بہوم مین نزا ہار دیوتا گرجتے ہین (۹۹) اس نہایت زرد ولیش مین سب
خاک آلودہ بدن و بدصورت و خون کو بہوجن کرنے والے راچہس تمکو ڈراوینگے (۱۰۰)

क्रूरश्चायंवनोद्देशो भयमत्र भविष्यति त्यज्यतां काष्ठभूतोयं मृष्यतांजांबु-
कंवचः १ यदिजंबुकवाक्यानि निष्फलान्यनृतानिच श्रो ष्यथभ्रष्टविज्ञा-
नास्ततः सर्वे विनंक्ष्यथ २ जंबुकउ० स्थीयतांनेहभेतव्यंयावत्तपतिभास्क
रः तावदस्मिन्सुतेस्नेहादनिर्वेदेनवर्तत ३ स्वैरंरुदंतो विश्रब्धाश्चिरंस्नेहेनप
श्यत स्थीयतांयावदादित्यः किंचक्रव्यादभाषितैः ४ यदिगृध्रस्यवाक्यानिती-
व्राणिरंभसानिच गृण्हीतमोहितात्मानः सुतोवोनभविष्यति ५ भीष्मउ०
गृध्रोस्तमित्याहगतोगतो नेतिचजंबुकः मृतस्यतंपरिजनमूचतुस्तौक्षुधा-
न्वितौ ६ स्वकार्यबद्धकक्षौतौराजन् गृध्रोथजंबुकः क्षुत्पिपासापरिश्रां-
तौ शास्त्रमालंब्यजल्पतः ७ तयोर्विज्ञानविदुषोर्द्वयोर्मृगपतत्रिणोः वाक्ये

آنکھون سے نہین دیکھتا ہے اور کسی طرح چیشٹا نہین کرتا ہے (۸۲) اوسکی عمر آخر ہونے پر
گریہ کرنے والے تم کیا کروگے اس طرح کیے ہوئے وشوک سے مالامال و محبت فرزندی سے
سوزان وے باندہو بیٹے کو زمین پر ترک کرکے گھر کو چلے (۸۳) گیدڑ بولا سب جاندارون کی
فنا کرنے والا یہہ نرلوک خوف پیدا کنندہ خواہ مشکل برداشت ہے یہان عزیز باندہودن سے
جدائی ہے اوسی طرح زندگی بھی قلیل ہے (۸۴) بہت نامرغوب و باطل و نندا و نامرغوب بولنے
والے اور دکہہ و شوک کے بڑھانے والے اس عالم ظاہر کو دیکھکر (۸۵) یہہ نرلوک ایک مہورت
بھی مجھکو اچھا نہین لگتا ہے لعنت کہ جسطرح تم نادان ہو اوسی طرح محبت سے جٹا اتم گدہ کے بچن سنے
(۸۶) محبت فرزندی کو ترک کرکے کس طرح جاتے ہو ای آدمیو غم فرزندی سے شعلہ آگین
تم لوٹو (۸۷) یہان اس پاپی و آشدہ انتہہ کرن گدہ کے بچن کو سنکر کیون جاتے ہو سکہہ کے
پیچھے دکہہ ہے اور دکہہ کے پیچھے سکہہ ہے (۸۸) یہان سکہہ دکہہ سے مشمول عالم ظاہر مین
ایک بات برابر نہین اے نادانو اس روپ وان اور خاندان کو شوبہا دینے والے بالک
بیٹے کو سطح زمین پر ترک کرکے کہان جاتے ہو مین اس روپ وان و جوانی سے مشمول و لکشمی
سے پرکاشمان (۸۹و۹۰)

117

जीवंतमेव पश्यामि मनसानात्र संशयः विनाशोना
स्य नहि वै सुखं प्राप्स्यथ मानुषाः ८१ पुत्रशोकाभितप्तानां मृतानामद्य वः
स्वमम् सुखसंभावनं कृत्वा धारयित्वा सुखं स्वयम् ८२ त्यक्त्वा गमिष्यथ
काध सस्तु त्सृज्याल्पबुद्धिवत् भीष्मउ० नपाधर्मविरोधेन प्रियमिथ्याभिधा
यिना स्मशानवासिना नित्यं रात्रिं मृगयता नृप ८३ ततो मध्यस्थतां नीता वच
नैरमृतोपमैः जंबुकेन स्वकार्यार्थं बांधवास्तस्य धिष्ठिताः ८४ गृध्रउ० अयं प्रेत
समाकीर्णो यक्षराक्षससेवितः दारुणः काननोद्देशः कौशिकैरभिनादितः ८५
भीमः सुघोरश्च तथा नीलमेघसमप्रभः अस्मिंश्छवं परित्यज्य प्रेतकार्याण्युपास
त ८६ भानुर्यावन्न यात्यस्तं यावच्च विमला दिशः तावदेनं परित्यज्य प्रेतकार्या
ण्युपासत ८७ नदंति परुषं श्येनाः शिवाः क्रोशंति दारुणम् मृगेंद्राः प्रतिनंदं
ति रविरस्तं च गच्छति ८८ चिताधूमेन नीलेन संरज्यंते च पादपाः स्मशाने च
निराहाराः प्रतिनर्दंति देवताः ८९ सर्वेपि कृतदेहाः प्राप्यास्मिन्देशे सुदारुणे

برہمنون کو ترک کرکے سطح زمین پر دن رات ذکیہ سے قایم ہوتے ہین (۷۳) ہٹ کو یا کرم کو
دل مین قایم کرنے سے دست بردار ہو اب بیان اسکی بے اعتبار زندگی پہر کہان سے ہے (۷۴)
مردہ و تارک بدن جاندار کا بدن پہر موجود نہین ہے سیکڑون گیدڑ کی صورت پر دان سے بہی
(۷۵) یہہ بالک سیکڑون سال مین بہی زندہ کرنا ممکن نہین پہر جو رودرجی اسکندجی برہماجی
خواہ بشن جی (۷۶) اسکو بر دیوین زان بعد یہہ بالک زندہ ہووے یہہ بالک اشک ریزی
تسلی ڈ سال (۷۷) اور بڑی گریہ وزاری سے پہر زندگی کو نہین پاویگا مین گیدڑ تم اور جو اسکے
باندہو ہین (۷۸) یہ سب دہرم ادہرم کو ساتہ لیکر یہان بارگ مین موجود ہین نام خوب کی
دوسری استری دوسرے دشمنی (۷۹) ادہرم اور جہوٹ ان سب باتون کو گیانی بالکل ترک کرے
تم دہرم وراستی وشاستر و نیاے کے موافق صفات و جانداروں پر بڑا رحم (۸۰)

अजिस्तत्वम शाकंच यत्ततः परिमार्गत मातरंपितरं वापि बांधवान्सुहृद
स्तथा ८१ जीवंतोयेन पश्यंति तेषां धर्म विपर्ययः योन पश्यति चक्षुर्भ्यांनेंग
नेच कथंचन ८२ तस्यनिष्ठावसानांते रुदंतः किंकरिष्यथ इत्युक्तास्तेसुतं
त्यक्त्वाभूमौशोकपरिप्लुताः दह्यमानाः सुतस्नेहात्प्रययुर्बांधवागृहम् ८३
जंबुक उ० दारुणो मर्त्यलोकोयंसर्वप्राणि विनाशनः इष्टबंधुवियोगश्चात
थेहाल्पंचजीवितं ८४ बह्वलीकमसत्यंचाप्यति वादाप्रियंवदम् इमंप्रे
क्ष्यपुनर्भावं दुःखशोकविवर्द्धनम् ८५ नमेमानुषलोकोयंमुहूर्त्तमपिरोचते
अहोधिग्गृध्रवाक्येन यथैवा बुद्धयस्तथा ८६ कथंगच्छथनिस्नेहाःसुत
स्नेहं विसृज्यच मदीप्ताःपुत्रशोकेनसन्निवर्त्तत मानुषाः ८७ श्रुत्वागृध्रस्यव
चनं पापस्येहाकृतात्मनः सुखस्यानंतरंदुःखं दुःखस्यानंतरंसुखम् ८८
सुखदुःखावृतेलोकेनेहास्त्येकमनंतरम् इमंक्षितितलेत्यक्त्वा बालंरू
पसमन्वितम् ८९ कुलशोभाकरंमूढाःपुत्रंत्यक्त्वाक्वयास्यथ रूपयौव-
नसंपन्नंद्योतमानमिवश्रिया ९०

راست شعاری اور بے فریبی کو تدبیر سے تلاش کرو جو پرش ماتا پیتا و باندہو اوسی طرح
سوہردون کو زندہ (۸۱) نہین دیکہتے ہین اونہون کے دہرم کا اختلاف ہے جو بالک

زیوروں سے خوب آراستہ پترون کا پنڈ دینے والے بیٹے کو کس طرح ترک کرتے ہو (۶۵)
محبت اور گریہ زاری کی علیحدگی نہیں ہے تحقیق اس مردہ کے ترک سے دکھہ ہوگا (۶۶)
سنا جاتا ہے کہ شمبیک شودر کے مرنے پر براہمن کا بالک دہرم کو پاکر جیتے ہوا اگرچہ رام جی
زندہ کیا گیا اوسی طرح راج رشی شویت کے بالک نے موت کو پایا پھر وہ مردہ بالک اوس دہرم
نشٹھہ شویت کی طرف سے زندہ کیا گیا (۶۸) اوسی طرح کوئی منی خواہ دیوتا بھی ستدہ ہووے
اور گریہ وزاری کرنے والے دکھی تم لوگوں پر رحم کرے (۶۹) اس طرح کیے ہوئے شوک سے
پیڑامان بیٹے کو عزیز ماننے والے وے لوگ لوٹے اور بغل میں سر کو رکھکر بہت بڑا گریہ کیا
اونہوں کی آواز گریہ سے گدھ نے پاس آکر بچن کو کہا (۷۰) —

गृध्रउवाच

अश्रुपात परिक्लिन्नः पाणिस्पर्श प्रपीडितः धर्मराजप्रयोगाच्च दीर्घनिद्राप्र-
वेशितः ७१ तपसापिहिसंयुक्ता धनवंतोमहाधियः सर्वेमृत्युवशंयातित-
दिदंप्रेतपत्तनम् ७२ वालवृद्धसहस्राणिसदासंत्यज्य वांधवाः दिनानिचै
वरात्रीश्चदुःखंतिष्ठंतिभूतले ७३ अलंनिर्वंधमागत्यशोकस्यपरिधारणे
श्चप्रत्ययंकुतोह्यस्यपुनरद्येहजीवितम् ७४ मृतस्योत्सृष्टदेहस्यपुनर्देहोन
विद्यते नैवमूर्त्तिप्रदानेनजंवुकस्यशतैरपि ७५ शक्यजीवयितुंह्येषवालो
वर्षशतैरपि अथरुद्रःकुमारोवाब्रह्मावाविष्णुरेवच ७६ वरमस्मैप्रय
च्छेयुस्ततोजीवेदयंशिशुः नैववाष्पविमोक्षेणनवाश्वासकृतेनच ७७
नदीर्घरुदितेनायंपुनर्जीवंगमिष्यति अहंचक्रोष्टकश्चैवयूयंयेचास्यवांध
वाः ७८ धर्माधर्मौगृहीत्वेहसर्वेवर्त्तामहेध्वनि अप्रियंपुरुषंचापिपरद्रोहं
परस्त्रियम् ७९ अधर्ममनृतंचैवदूरात्प्राज्ञोविवर्जयेत् धर्मंसत्यंश्रुतंन्याय्यं
महतींप्राणिनांदयाम् ८०

گدھ بولا اشک ریزی سے تربدن ہاتھ کے چھونے سے معذب اور دہرم راج کے پریوگ سے
خواب کلاں میں داخل کیا گیا (۷۱) تپ سے مشمول دولتمند و بڑے دانشمند سب آدمی
موت کے قائل ہوتے ہیں وہ یہہ مردون کا شہر ہے (۷۲) باندہو لوگ ہمیشہ ہزاروں بالک و

استری سے جدا اوسی طرح غم فرزندی سے مشغول وسوزان آدمی ہمیشہ شوک سے گہر کو نگئے (۵۷) تحقیق نہایت دکھی باندہو ہزاروں نامرغوب آدمی اور سیکڑون عزیزون کو یہان چہوڑ کر چلی گئی (۵۸) یہہ تیج سے خالی دیجان وکاٹھ صورت ہونے والا بیٹا ترک کرو کاٹھ صورت ہونے والا مردہ یعنے جاندار دوسرے بدن مین داخل ہوا (۵۹) کس سبب سے اس بیجان کو چہوڑ کر نہین جاتے ہو یہہ محبت بیفائدہ ہے اور محنت بے نتیجہ ہے (۶۰)

चक्षुर्भ्यां न च कर्णाभ्यां संशृणोति समीक्षते कस्मादेनं समुत्सृज्य न गृहान्गाच्छ नाशुवै. ६१ मोक्षधर्माश्रितैर्वाक्यैर्हेतुमद्भिः सुनिष्ठुरैः मयोक्ता गच्छत क्षिप्रं स्वंस्वमेव निवेशनम् ६२ प्रज्ञाविज्ञानयुक्तेन बुद्धिसंज्ञाप्रदायिना वचनं श्राविता नूनं मानुषाः सन्यवर्तत ६३ शोको द्विगुणतां याति दृष्ट्वा स्मृत्वा च चेष्टितम् इत्येतद्वचनं श्रुत्वा सन्निवृत्तास्तु मानुषाः अपश्यत्तं तदा क्षिप्रं द्रुतमागत्य जंबुकः ६४ जंबुक उ० इमं कनकवर्णाभं भूषणैः समलंकृतम् गृध्रवाक्यात्कथं पुत्रं त्यजध्वं पितृपिंडदम् ६५ न स्नेहस्य च विच्छेदो विलापरुदितस्य च मृतस्यास्य परित्यागात्तापो वै भविता ध्रुवम् ६६ श्रूयते शंबुके शूद्रे हते ब्राह्मणदारकः जीवितो धर्ममासाद्य रामात्सत्यपराक्रमात् ६७ तथा श्वेतस्य राजर्षेर्बालो दिष्टांतमागतः श्वेतेन धर्मनिष्ठेन मृतः संजीवितः पुनः ६८ तथा कश्चिद्भवेत्सिद्धो मुनिर्वा देवतापि वा कृपणानामनुक्रोशं कुर्यात्त्वो रुदतामिह ६९ इत्युक्तास्ते न्यवर्तंत शोकार्ताः पुत्रवत्सलाः अंके शिरः समाधाय रुरुदुर्बहुविस्तरम् तेषां रुदितशब्देन गृध्रोऽभ्येत्य वचोऽब्रवीत् ७०

یہہ آنکہون سے نہین دیکہتا ہے اور کانون سے نہین سنتا ہے کس سبب سے اسکو ترک کرکے جلد گہر کو نہین جاتے ہو (۶۱) موکش دہرم سے نسبت رکہنے والے وباوجہ سببکے سخت کلمات سے سمجہاتے ہوئے تم جلد اپنے اپنے گہر کو جاؤ (۶۲) ای آدمیون تحقیق گیان بگیان سے مشمول رائے دہندہ سے بچن سناتے ہوئے تم لوٹ جاؤ (۶۳) بالک کے چرتر کو دیکہکر اور یاد کرکے شوک دوچند ہوجاتا ہے آدمی اس بچن کو سنکر لوٹے تب گیدڑ نے جلد آکر اوس خفتہ بالک کو دیکہا (۶۴) گیدڑ بولا کہ تم لوگ کیسے اس سوبرن برن

کروگون کا دکھ ہو (۴۸) اب مین سطح زمین پر آدمیون کے شوک کو ون جانتا ہون مجھ
کرکے ہیے کبھی آنسو گرے (۴۹) تدبیر برابر کرنا چاہیئے پھر وہ دیوسے یا نتیجہ ہوتی
تدبیر و دونون دیوسے حاصل ہوتی ہین (۵۰)

र्वेदः सदा कार्यो निर्वेशाद्धि कुतः
न् प्रयत्नात्प्राप्यते ह्यर्थः कस्माद्गच्छथ निर्दयम् ५१ आत्मामासोपच
शरीरार्द्धमयीं तनुं पितृणां वंशकर्त्तारं वने त्यक्त्वा क्वयास्यथ ५२ अथवारु
सूर्ये संध्याकाल उपस्थिते ततो नेष्यथवा पुत्रं इह स्थावा भविष्यथ ५३
तं अद्य वर्षसहस्रं मे साग्रं जातस्य मानुषाः नच पश्याभि जीवंतं मृतं स्त्री पुनः पुं
कम् ५४ मृता गर्भेषु जायंते जातमात्रा म्रियंति च चंक्रमतो म्रियंते च यौवन
स्यास्तथा परे ५५ अनित्यानीह भाग्यानि चतुष्पात्पक्षिणामपि जंगमानान
गानां चाप्यायुरग्रेऽवतिष्ठते ५६ इष्टदारवियुक्ताश्च पुत्रशोकान्विताश्च
था दह्यमानाः स्मशोकेन गृहं गच्छंति नित्यशः ५७ अनिष्टानां सहस्राणि
तथेष्टानां शतानि च उत्सृज्येह प्रयाता वै बांधवा भृशदुःखिताः ५८ त्यज
तामेष निस्तेजाः शून्यः काष्ठत्वमागतः अन्यदेहविषक्तो हि शावकाष्ठत्व
मागतम् ५९ त्यक्तजीवस्य चैवास्य कस्माद्धित्वा न गच्छथ निरर्थकोऽय
यं स्नेहो निष्फलश्च परिश्रमः ६०

۱۱۳

ہمیشہ محبت کرنا چاہیئے بے محبتی سے کہان سکھ ہے ارتھ (جملہ مرادات) بڑی تدبیر سے
حاصل ہوتا ہے کس سبب سے بے رحم کی مثال جاتے ہو (۵۱) اپنے گوشت سے پیدا و نصف بدن
عورت اور پترون کا نسل پیدا کرنے والے بیٹے کو بن مین چھوڑ کر کہان جاتے ہو (۵۲)
سورج کے غروب ہونے اور سندھیا کال کے موجود ہونے پر بیٹے کو لیجاؤگے خواہ یہان
قایم ہوگے (۵۳) گدھ بولا اے آدمیو اب میری عمر کے ہزار سے زیادہ سال آخر ہوئے
عورت مرد خواہ مخنث مردہ کو زندہ نہین دیکھتا ہون (۵۴) مردہ جاندار حملون مین پیدا
تے ہین اور جنم لیتے ہی مرجاتے ہین اور ادہر ادہر گھومتے بھی مرتے ہین اوسی طرح
ری حالت جوانی مین قایم مرتے ہین (۵۵) اس لوک مین چارپایہ و پرند و جانداران
اور پہاڑون کے بھی مقسوم بازوال ہین کیونکہ عمر آگے قایم ہوتی ہے (۵۶) مرغوب

ترک کرد ہر جلد لوٹ (۴۰) यत्करोति शुभं कर्तृतया कर्म सुदारुणम् तत्कर्तैव समश्नाति बांधवानां किमत्र ह। ४१ इहत्यक्तानतिस्नेहं बांधवं बांधवप्रियम् स्नेहमुत्सृज्य गच्छन्ति बाष्पपूर्णाविलेक्षणाः ४२ प्राज्ञो वा यदि वा मूर्खः सधनो निर्धनोपि वा सर्वः कालवशं याति शुभाशुभसमन्वितः ४३ किं करिष्यथ शोचित्वा मृतं किमनुशोचथ सर्वस्य हि प्रभुः कालो धर्मतः समदर्शनः ४४ यौवनस्थांश्च बालांश्च वृद्धान् गर्भगतानपि सर्वानाविशते मृत्युरेवंभूतमिदं जगत् ४५ जंबुकउ० अहो मंदीकृतस्नेहो गृध्रेणेहाल्पबुद्धिना पुत्रस्नेहाभिभूतानां युष्माकं शोचतां भृशम् ४६ समैः सम्यक्प्रयुक्तैश्च वचनैः प्रत्ययोत्तरैः यद्गच्छति जनश्चायं स्नेहमुत्सृज्य दुस्त्यजम् ४७ अहो पुत्रवियोगेन मृतशून्योपसेवनात् क्रोशतां सुभृशं दुःखं विवत्सानां गवामिव

४८ [illegible]

112

[illegible] جو پرش عمل نیک کرا اوسی طرح عمل بد کو کرتا ہے وہ قابل ہے اوسکو بھوگتا ہے اس مین
[illegible] سیدوان کی کیا نسبت (۴۱) باندہو لوگ یہان پیاسے باندہو کو ترک کرکے قایم نہین
[illegible] مین اشک سے الامال چشم ہونے ہوگ محبت کو چہوڑکر جاتے ہین (۴۲) گیانی
[illegible] ہے آرزش یہہ سب اعمال نیک و بد سے شمول کال کے قابو مین
[illegible] (۴۳) سوچ کرکے کیا کروگے اور مردہ کو کیون سوچتے ہو سبکو برابر دیکھنے والا
[illegible] سامی ہے (۴۴) جوان و بالک و بوڑہے اور حمل مین موجود سب
[illegible] قابل ہوتی ہے چنز جگت اس حالت والا ہے (۴۵) گیدڑ بولا
[illegible] گردہ سے محبت فرزندی سے مغلوب و نہایت سوچ کرنے والے تم
[illegible] (۴۶) او بہی گدہ نے مردم صاف و معتبر اور راجی طرح کیے ہوئے کلمات
[illegible] محبت چہوڑ کر جاتا ہے (۴۷) مقام رنج ہے کہ جدائی فرزند اور
[illegible] سے بلا بچہ اسی طرح گیون کا پکارا کیئے ہے جس طرح بچہڑون سے جدا

वसा क्षुद्रेणोक्ता हीनसत्वा मानुषाः किंनिवर्त्तथ ३२ पंचभूतपरित्य
र्यं काष्ठत्वमागतम् कस्माच्छोचथतिष्ठत मात्मानं किन्न शोचथ ३३
कुरुत तीव्रं मुच्यध्वं येन किल्विषात् तपसा लभ्यते सर्वं विलापः
करिष्यति ३४ अनिष्टानि च भाग्यानि जातानि सह मूर्त्तिना येन गच्छ
वालोयं दत्वा शोकमनंतकम् ३५ धनं गावः सुवर्णं च मणिरत्नमथापि
अपत्यं च तपोमूलं तपोयोगाच्च लभ्यते ३६ यथा कृता च भूतेषु प्राप्यते
सुखदुःखिता गृहीत्वा जायते जंतुर्दुःखानि च सुखानि च ३७ न कर्मणा
पितुः पुत्रः पिता वा पुत्र कर्मणा मार्गेणानेन गच्छति बद्धाः सुकृत दुष्कृते
३८ धर्मं चरत यत्नेन नत्वाधर्मे मनः कृथाः वर्त्तध्वं च यथा कालं देवतेषु द्वि
जेषु च ३९ शोकं त्यजत दैन्यं च सुतस्नेहान्निवर्त्तत त्यज्यतामयमाकाशे
ततः शीघ्रं निवर्त्तत ४०

تب وے سب آدمی اوس دُکھہ کا بلاپ کرنے والے گیدڑ کے بچن کو سُنکر مردہ بالک کے واسطے لوٹے (۳۱) گدہ بولا اے بے عقل آدمیو تعجب کہ اس بیرحم و کم عقل و ہیچ گیدڑ سے سمجہائے ہوئے تم کیون لوٹتے ہو (۳۲) پنج عنصر سے متروک و ویران سے خالی و کاٹھہ روپ حاصل کرنے والے بالک کو کس سبب سے سوچتے ہو اپنی قائم آتما کو کیون نہین سوچتے ہو (۳۳) تحقیق تیز تپ کو کرو جسکے وسیلے سے پاپ سے خلاصی پاؤ تپ سے سب حاصل ہوتا ہے بلاپ کیا کریگا (۳۴) نامرغوب مقسوم بدن کے ساتھہ پیدا ہوئے جسکے سبب سے یہہ بالک بے نہایت شوک کو دیکر جاتا ہے (۳۵) دہن گؤ سونا منی رتن اور اولاد بھی تپ کو جڑ رکہنے والے ہین اور یہہ سب تپ یوگ سے حاصل ہوتا ہے (۳۶) جس طرح اپنے عمل سے ہونے والی خوشی و غمی جانداروں کو حاصل ہوتی ہے اوسی طرح جاندار سکھون اور دُکھون کو ساتھہ لیکر پیدا ہوتا ہے (۳۷) پتا کے عمل سے بیٹا اور بیٹے کے عمل سے پتا نہین ہوتا ہے اپنے اعمال نیک و بد مین گرفتار اسی راہ سے جاتے ہین (۳۸) دہرم کو کرو ادہرم مین دل مت کرو وقت کے موافق دیوتا اور برہمنون مین برتاؤ کرو (۳۹) شوک اور دکہہ کو ترک کرو محبت فرزندی سے دست بردار ہو اسکو آکاش مین

नाहीरानि दुस्त्यजानि विशेषतः २७ क्षीणस्यार्थाभियुक्तस्य स्मशानाभिमुखस्य च बांधवा यत्र तिष्ठंति तत्रान्यो नाधितिष्ठति २८ सर्वस्य द्यितः प्राणाः सर्वः स्नेहं च विंदति तिर्यग्योनिष्वपि सतां स्नेहं पश्यत याहशं २९ त्यक्त्वा कथं गच्छथेमं पद्मलोलायताक्षिकम् यथा नवोढा इक्षतं स्नानमाल्यविभूषितम् ३०

اس شیرین کلام بالک مین تمہاری محبت نہین ہے جسکی صرف گفتگو سے خوشی کو پلنے ہو (۲۱) وسے تم دیکھو جیسے محبت فرزندی چہار پایہ اور پرندون کی ہوتی ہے اون فرزندونکو پرورش کرکے اونہون کو کچھہ نتیجہ حاصل نہین ہے (۲۲) بیٹون مین محبت رکھنے والے چہار پایہ و پرندو کیٹ نام جانداروں کا کچھہ نتیجہ پرورش حاصل نہین ہے جس طرح پرلوک کسی مین قایم منیون کے یگ اور کریاؤن کا نتیجہ ظاہر نہین ہوتا یعنے وہ نتیجہ البتہ مین قایم ہوتا ہے (۲۳) بیٹون سے کریڑا کرنے والے اون جاندارون کا اس لوک اور پرلوک مین کچھہ گن نظر نہین آتے ہے اولاد کو پرورش کرتے ہین (۲۴) پیارے بیٹون کو نہ دیکھنے والے اون جاندارونکا شوک قایم نہین ہوتا ہے وے بڑے ہونے والے بیٹے اون ماتا پتا کو کہین پرورش نہین کرتے ہین (۲۵) آدمیون کی محبت کہان سے ہے جنہون کا شوک ہوگا اس خاندان پیدا کرنے والے بیٹے کو ترک کرکے کہان جاؤگے (۲۶) ہر کہ اشک چشم کو چھوڑو اور دیرتک محبت سے دیکھو اس قسم کی رغبات زیادہ تر اوس پرورش کے شکل اثر کی ہین (۲۷) جوکہ شکیبہ سے تنزل یافتہ وحشی مردہ سے مشغول اور مشان ہیوم کے مقابل قایم ہو جس مقام پر باندہو قایم ہوتے ہین وہان دوسرا قایم نہین ہوتا ہے (۲۸) پران سب کے پیارے ہین اور سب محبت کو جانتے ہین ترچھے چلنے والے جاندارون مین بھی ست پرشون کی محبت کو دیکھو جس قسم کی ہے (۲۹) کنول کی مثال شوبہاان ویچل دراز چشم والے اس بالک کو چھوڑکر کس طرح جاسکے ہو جس طرح حال مین بیاہے ہوئے اور اشنان اور مالا سے آراستہ دوشیزہ کو (۳۰)

जंबुकस्य वचः श्रुत्वा कृपणं परिदेवतः न्यवर्तंत तदा सर्वे शवार्थं ते स्म मानुषाः ३१ गृध्र उ० अहो बत नृशंसेन जंबुकेना

...न्यकस्मादृच्छत
...सौ विनिक्षिप्य पुत्रं स्नेहात् विना कृता: स्मशाने स्कृत मुत्सृज्य...
...र्दृश्यता २०

گدھ گیدڑ سے بالاہال وبہت کنگال رہنے والے رودر روپ اور سب جانداروں کا خوف
پیدا کرنے والے اس سمشان بھوم میں قیام کرنے سے وحشت پروا ری ہوتی (۱۱)
(۱۲) اس عالم فانی کو میں پیدا ہونے والا کوئی عزیز خواہ دشمن پھر زندہ نہیں ہوا جانداروں کی گتی ایسی ہے
دھرم کو حاصل کرنے والا ... کون ملک الموت کے قائم
کیے ہوئے راستہ میں مردہ کو زندہ کریگا (۱۳) آخر عمل کرایم سنیہا سے لوک کے فارغ
ہوئے پر سورج استاچل کو پاتا ہے محبت فرزندی کو چھوڑ کر اپنے مقام کو جاؤ (۱۴)
ا سے راجن تب اوسکے پیچھے وہ بابند ہو گدھ کے بچن کو سنکر پکارتے او بیٹے کو زمین پر
چھوڑ کر چل دیئے (۱۵) تب خوب نشچے کرکے جہاں تہاں گریہ وزاری کرتے
سو چکر چلنے اوسکے دیدار میں نا امید ہوئے (۱۶) ارجہ کا نشچے کرنے والے اور اوسکی
زندگی میں نا امید وے سب اپنے بیٹے کو ترک کرکے راستہ کو روک کر قائم ہوئے (۱۷)
پھر زاغ کی مثال رنگ رکھنے والا گیدڑ سوراخ سے نکلکر اون چلنے والوں کو بولا تحقیق آدمی
بے رحم ہیں (۱۸) اے نادانو اگو ہنوز سورج قائم ہے محبت کرو خوف نکرو بہت روپ رکھنے
والا چھورت ہے کبھی مردہ زندہ بھی ہوتا ہے (۱۹) محبت فرزندی سے جدا و بے رحم کر بیٹے
زمین پر ڈالکر اور سمشان میں چھوڑ کر کس سبب سے جاتے ہو (۲۰)

नवोत्यस्मिन्कृते स्नेहो वालेमधुरभाषिणा यस्यभाषितमात्रेण प्रसान...
...स्नेहो यादृशः पशुपक्षिणाम् नतेषां धार...
गच्छत २१ तेषु प्रयतस्कृतस्नेहो ... पक्षिकीटानां प्राणिनां स्ने...
तान् कश्चिदस्ति फलागमः २२ चतुष्पात ... तेषां पुत्राभिर...
नाम् परलोकगतिस्थानां मुनिपन्नक्रियामिव २३ ... संधारयतिच २४
...नगुणो दृश्यते कश्चित्त्वजा:
मिह लोके परत्रच नगुणा ... नच पुष्णाति सदृद्धास्तेमात...
तामियान्पुत्रान् तेषां शोकेन निष्ठति ... येषांप्रीतो भविष्यति इम...
क्वचित २५ मानुषाणां कुतः स्नेहो ... चिरं स्नेहेन पश्यत...
...गमिष्यथ २६ चिरमुचन्तवाष्यन्त्व...

یدہشٹر بولے پتامہ نے سنا ہوا دیکھا کہ کوئی مردہ آدمی پھر زندہ ہوا (۱) بہیشم جی بولے
اے راجن اتہاس قدیم کو جیسے پھر مردہ جلایا گیا سنو جس مین گدہ و گیدڑ کا مباحثہ ہے اور جو زمانہ
سابق مین نیمکھ دیش کے درمیان ظاہر ہوا (۲) کسی براہمن کا بیٹا بالک بڑی آنکھ رکھنے والا
دوکھ سے حاصل ہونے والا اور بال گرہ سے بیماران فوت ہوا (۳) شوک سے بیقرار و گریان
دردمند کچھ آدمی اوس جوانی حاصل کرنے والے خاندان کی تمام دولت صورت بالک کو لیکر (۴)
پھر اوس مردہ بالک کو پکڑ کر سمشان بھوم کے مقابل قائم ہوئے نہایت دکھی وے لوگ بغل سے
رکھکر گریہ کنان ہوئے (۵) پھر سوا اترا اوس بالک کی پہلی کہی ہوئی باتون کو سوچتے اوس
بالک کو سطح زمین پر رکھکر لوٹ جانے کو سمرتہ نہین ہوئے (۶) گدہ اونہون کی آواز گریہ سے
پاس آکر اس بچن کو بولا لوک مین اکلوتے بیٹے کو ترک کرکے جاؤ دیر نکرو (۷) یہان بہت
ہزارون پرش و ہزارون استری کال سے لائے گئے اور بانہہ ہو ترک کرکے چلے جاتے ہین
دیکھو سکہ دکہون سے مشغول سب جگت کو دیکھو وصل و جدائی سلسلہ سے حاصل ہونے
والی ہے (۹) جو لیکر چلتے ہین اور جو مردون کے پیچھے چلتے ہین وے جاندار بھی
اپنی تعداد عمر کے رسیدہ سے موت کو پاتے ہین (۱۰)

अलंस्थित्वा स्मशानेऽस्मिन् गृध्रगोमायुसंकुले कंकाल [illegible]
णिभयंकरे ११ न पुनर्जीवितः कश्चित्कालधर्ममुपागतः [illegible]
प्राणिनां गतिरीदृशी १२ सर्वेण खलु [illegible] मर्त्यलोके [illegible]
न विहिते मार्गे मृतं कोजीवयिष्यति १३ [illegible] लोके अस्तं गच्छति
भास्करः गम्यतां स्वमधिष्ठानं [illegible] १४ ततो गृध्र [illegible]
त्वा माक्रोशंतस्तदा नृप बांधव [illegible] ततस्ते १५
निश्चित्याथ च तदा विक्रो [illegible]
दर्शने १६ निश्चिता [illegible]
स्य मार्गमा वृत्य [illegible]
गच्छमानान् [illegible] १८ आदित्यो [illegible]
मूढाः स्नेहं कुरुत [illegible] श्च जीवत [illegible]

کرتا ہے وہ عادی عمل اور پاپ کو دور کرتا ہے جس طرح ریہہ سے مشمول بیلا کپڑا (۳۴)
پاپ کو کرکے ملنے کہ مین فاعل نہین ہون یعنے ایمان بدن سے جدا ہے وہ شردہا مان اور
دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانے والا کلیان کو کرنا چاہتا ہے (۳۵) جو برہمن شاد ہونے کے
ظاہر ہونے والے عیبون کو پوشیدہ کرتا ہے وہ کلیان کو کرنا چاہتا ہے اور جو برہمن پاپ کو
کرکے کلیان کو پرایت کرتا ہے (۳۶) اس طرح کلیان کو کرتا سب پاپ کو دور کرتا ہے جس طرح
وقت صبح طلوع ہونے والا سورج سب اندہیرے کو دور کرتا ہے (۳۷) بہیشم جی بولے
اندروت نام فرزند شونک نے راجہ جنمیجی کو اس طرح کہکر بدہی کے موافق اشو میدہ یگ سے
پوجن کرایا (۳۸) ای راجن زان بعد پاپ سے علیحدہ وکلیان سے مشمول وروشن اگن کی
مثال روپ وان دشمنون کو پیڑا دینے والا راجہ جنمیجی اپنے شہر مین داخل ہوا جس طرح پورن
منڈل والا چندرما آکاش مین (۳۹) —— ادہیاء ۲۲ تمام ہوا ——

युधिष्ठि

र उ० कच्चित्पितामहेनासीच्छ्रुतं वा दृष्टमेव च कच्चिन्मर्त्यो मृतो राजान्पुन
रुज्जीवितोभवत् १ भी॰ अ॰ शृणुराजन्यथा वृत्तमितिहासं पुरातनं गृध्रजंबु
कसंवादं योवृत्तो नैमिषे पुरा २ कस्यचिद्ब्राह्मणस्यासीद्दुःखलब्धः सुतो मृत
वाल एव विशालाक्षो वालग्रहनिपीडितः ३ दुःखिताः केचिदादाय वालमप्रा
प्तयौवनम् कुलसर्वस्वभूतं वै रुदंतः शोकविह्वलाः ४ वालं मृतं गृहीत्वाथ
स्मशानाभिमुखाः स्थिताः अंकेनैव चसंक्रम्य रुरुदुर्भृशदुःखिताः ५ शोचंत
स्तस्य पूर्वोक्तान्भाषितांश्चासकृत्पुनः तं वालं भूतले क्षिप्य प्रतिगंतुं न श-
क्नुयुः ६ तेषां रुदितशब्देन गृध्रोभ्येत्य वचोब्रवीत् एकात्मजमिमं लोके त्य
क्त्वा गच्छत मा चिरम् ७ इह पुंसां सहस्राणि स्त्रीसहस्राणि चैव ह समानीता
नि कालेन हित्वा वै यांति वांधवाः ८ संपश्यत जगत्सर्वं सुखदुःखैरधिष्ठितम्
संयोगो विप्रयोगश्च पर्यायेणोपलभ्यते ९ गृहीत्वा ये च गच्छंति ये नुयांति च
तान्मृतान् तेप्यायुषः प्रमाणेन स्वेन गच्छंति जंतवः १०

اوپاسنا کرکے پاپ سے خلاص ہوتا ہے جہا پرودرت لنگر پرہاس اور اوترمالس ترتہ جاترا کو جاکر (۲۸) اور سوپوجن جل کر پہردن بتیا کرنے والا پاپ سے خلاص ہوتا ہے جتنے جانداروں کو مارے اوتنے ہی جاندار (۲۹) مرنے والون کو خلاص کرکے وہ قاتل جاندار پاپون سے خلاص ہوتا ہے تین رچا اگہرشن کو جپ کرتا ہی جل مین غوطہ لگاوے جسطرح اشومیدہ کا اسنان اوبہرتہہ نام ہے اوسی طرح کا وہ ہے منوجی نے یہہ کہا (۳۰)

मेधा बभृथस्तथा लन्म

नुरब्रवीत् ३० नत्सिमनुदते पापं सत्कारं लभते तथा अपिचैनं प्रसीदंति भूतानि जडमूकवत् ३१ बृहस्पतिं देव गुरुं सुरा सुराः सर्वे समेत्याभ्युपपृच्छन् धर्मफलं वेत्थ फलमह्रं पनं तथैव ताम्मिन्नरके पारलौके ३२ उभे तु यस्य सुदृशे भवेतां किंस्वित्तयोस्तन्न जयाय नस्यात् आचक्ष्व नः पुण्यफलं महर्षे कथं पापं नुदते धर्मशीलः ३३ बृहस्पतिरुवाच ॥ कृत्वा पापं पूर्वमबुद्धिपूर्वं पुण्यानि चेत्कुरुते बुद्धिपूर्वं सतत्पापं-

नुदते कर्मशीलो वासो यथा मलिनं क्षारयुक्तम् ३४ पापं कृत्वाभिमन्येत नाहमस्मीति पूरुषः तन्निवीर्यति कल्याणं श्रद्दधानो ह्यनसूयकः ३५ छिद्राणि विवृतान्येव साधूनां वावृणोति यः यः पापं पुरुषः कृत्वा कल्याणमभिपद्यते ३६ यथादित्यः प्रातरुद्यंस्तमः सर्वं व्यपोहति कल्याणमाचरन्नेवं सर्वपापं व्यपोहति ३७ भीष्म उ॰ एवमुक्त्वा तु राजानमिंद्रोतो जनमेजयम् याजयामास विधिवद्वाजिमेधेन शौनकः ३८ ततः स राजा व्यपनीतकल्मषः श्रेयोवृतः प्रज्वलिताग्निरूपवान् विवेशराजन् स्वमरिन्दकर्षणो यथा दिवं पूर्णवपुर्निशाकरः ३९ इतिश्री॰ आपद्॰ द्वात्रिंशोध्यायः ३२ ॥॥ ॥

وہ جلد پاپ کو دور کرتا ہے اوسی طرح ستکار کو پاتا ہے سب جاندار بھی جڑ و گونگے کی مثال اسکو خوش کرتے ہین (۳۱) ای راجن سب دیوتا واسرون نے دیوتاؤن کے گرو برہسپت جی کو آکر ستکار سے ساتہہ ملکر پوچہا اے مہرشی تم دہرم سے پیدا ہونے والے پہل سکہہ روپ کو جانتے ہو اوسی طرح پرلوک سے نسبت رکہنے والے نرگ مین پہل (دکہہ) کو جانتے ہو (۳۲) جس پرش کے وسے دونون سکہہ دکہہ برابر ہووین اون دونون کی فتح وان کیا برابر ہووے خواہ نہین ہووے اے مہرشی پن کے پہل کو ہم سے کہو دہرم کی عادت رکہنے والا پرش کس طرح پاپ کو دور کرتا ہے (۳۳) برہسپت جی بولے جو پہلے نادانی سے پاپ کو کرکے پھر عقل سے پاک اعمال کو

नः नजातु नाहमस्मीति सुप्रसक्तमसाधुषु २३ विकर्मणा तप्यमानः पापा
द्विपरिमुच्यते नैतत्कार्यं पुनरिति द्वितीयात्परिमुच्यते चरिष्ये धर्ममेवेति
तृतीयात्परिमु० २४ शुचिस्तीर्थान्यनुचरन् बहुत्वात्परि० कल्याणमनुकर्त्त
व्यं पुरुषेण बुभूषता २५ ये सुगंधीनि सेवंते तथा गंधा भवंति ते ये दुर्गंधीनि
सेवंते तथा गंधा भवंतिते २६ तपश्चर्यापरः सद्यः पापाद्विपरिमु० संवत्सरमुपा
स्याग्निमभिशस्तः प्रमुच्यते २७ त्रीणि वर्षाण्युपास्याग्निं भ्रूणहा विप्रमुच्य
ते महासरः पुष्कराणि प्रभासोत्तरमानसे २८ अभ्येत्य योजनशतं भ्रूणहा वि
प्रमु० यावतः प्राणिनो हन्यात्तज्जातीयांस्तु तावतः २९ प्रमीयमानानुन्मो
च्य प्राणहा विप्रमुच्यते अपि चाप्सु निमज्जेत जपंस्त्रिरघमर्षणम् यथाश्व

کار ہاے خود مین کوشش کرنے والا اپنے پرم کلیان کو کرکوئی راجہ برف وآتش اور میراج کی
مثال ہوتا ہے (شرح) برف کی مثال شیتل اور اگن کی مثال بے رحم میراج کی مانند گن دوش کا
بچار کرنے والا (۲۱) اسے پرم تپ دوسرا راجہ ہل اور بجر کی مثال ہووے (شرح) ہل کی
مانند دشمنون کی جڑ اوکھاڑنے مین مشغول اور بجر کی مثال یکایک دشمنون کی اوپر گرنے والا
(۲۲) مین کبھی نہین ہون یہہ نہین بلکہ مین ہون یہہ مان کر خاص محبت (وجہہ پنڈتائی وغیرہ)
اور برن ودہرم وغیرہ کے یکسان ہونے پر نیچ پرشون کی لانیتجہ صحبت نکرنا چاہیئے یعنی خواہشمند
فنائی خود نیچون کے ساتھہ صحبت نکرے (۲۳) خلاف عمل سے افسوس کرنے والا پاپ سے خلاص
ہوتا ہے پہر ایسا نکرنا چاہیئے یہہ نشچے کرکے دوسرے پاپ سے خلاص ہوتا ہے مین دہرم ہی کو
کرونگا یہہ ارادہ کرکے تیسرے پاپون سے خلاص ہوتا ہے
(۲۴) پاک ہوکر تیرتہون مین گھومتا بہت پاپون سے خلاص
ہوتا ہے خواہشمند آیشرج پرش کو اپنا کلیان کرنا چاہیئے (۲۵) جو خوشبویات کو سیون
کرتی ہین وے اوسی خوشبو کے رکہنے والے ہوتے ہین جو بدبویات کو سیون کرتے ہین
وے اوسی قسم کی بو رکہنے والے ہوتے ہین (۲۶) تپ کرنے مین مشغول پرش جلد پاپ سے
خلاص ہوتا ہے اور جسکو بدفعلی کا عیب لگایا جاوے وہ سال تمام تک اگن کی اپاسنا
کرکے پاپ سے خلاص ہوتا ہے (۲۷) بہروں ہتیا کرنے والا تین سال تک اگن کی

तेपुण्यपानके यत्ते वरास्तोज्यायिष्ट कार्याणानद्भवीमिने १७ वत्ते
संविभागेश्च जयस्वर्गजनेश्वर यस्यैव वलमोजश्च स धर्मस्य प्रभुर्नर
ब्राह्मणार्थसुखार्थहित्वंपाहि वसुधांनृप यथैवैतान् आश्रमेसो स्न येवैना

وش تپ کو پاک کیا اور کشیتر کو پاک کیا اور کشیتر سے ستی کو اور ستی کے تیرتھون کو
اور تیرتھون سے پرتھودک کو پاک کیا (۱۱) جن تیرتھون مین اسنان اور جل پان کرکے اسکو تپت
صبح مرنا وکبھی نہین کرنے یعنے جیون مکت ہوجاوے عمر و زندگی کے حاصل کرنے والے تم بھی
مہاسرو ورنگ کر پرتہاس اوتر مانس (۱۲) کالودک نام تیرتھون کو جاوگے ستی اور
درشت ونی کا سنگم اور مانس سرو ور بڑا تیرتھ ہے (۱۳) بیدپاٹھ اور جپ کی عادت رکھنے والا
سب مقامون پر اسنان واچمن کرے پاک پرشون کا دہرم ترک ہے اور سنیاس اوس سے
بہی زیادہ ہے سوامی جی نے بیہ کہا (۱۴) اس مقام پر شاستران کے بنانے ہوے اوس گاتہا کو بہی
کہتے ہین جس طرح بالک (راگ دوش سے خالی ہوکر) راست شعار ہے اور پاپ ہن کا کرنیوالا
نہین (۱۵) اس لوک مین سب مانداپون کے درمیان برہم سے پیدا ہونے والے یعنے
برہم سروپ پرشون کو سکہہ نہین ہے بہر صحبت عالم سے سب پاپون کو حاصل کرنے والے
(ابدیا کی صحبت سے دکہہ بہوگنے والے) پرشون کو کہان سے ہوگا یعنے وے دونون
کلپت ہین (۱۶) تین پاپ کے تمام ہونے پر ترک کرنے والون کی زندگی کلیان کرنے والی ہے
راجہ کے اعمال مین جو افضل ہے اوسکو تجہہ سے کہونگا (۱۷) ای راجہ دہیرج اور دانون سے
سرگ کو فتح کر جسکو دہیرج اور اندریون کی لیاقت عمل حاصل ہے وہ آدمی دہرم کا پربہو ہے
(۱۸) اے راجہ تم براہمنون کے واسطے اور سکہہ کے لیئے زمین کو حفاظت کرو جس طرح
زمانہ سابق مین انہون کو شرمسار کیا اوسی طرح انہون کو خوش کرو نیز ان سے بے تعظیم و بہت
طرح سے متروک ہی (۱۹) آتم درشن سے نسچے کرو کہ مین براہمنون کو نہین مارونگا (۲۰)

प्रसाद्य अपिविक्रममाणोपित्यजमानोप्यनेकधा १९ आत्मनो
र्थ नाहिमान्न हंतास्मीति मार्गय २० घटमानः स्वकार्येषु कुरुनिश्चे-
संपरम हिमाग्नि घोरसदृशो राजा भवति कश्चन २१ लांगलाशनि
ल्पो वा भवेदन्यः परंतप २२ न विशेषेणगंतव्यमविच्छिन्नेनचापु

गृहीतेन श्रेयासं धर्ममाप्स्य **ادہیاے ۲۲** सि ८ पुण्यदेशाभिगमनं

ستو گونک ہوے بڑے زور مند تم جو دہرم کو دیکھتے ہو اوس سبب سے بدیاوان و خوش جو کہ تم
پاپ سے روگردان چیت ہو مین دہرم کو تجہہ سے کہونگا (۱) راجہ پہلے خوف پیدا کنندہ ہوکر
پھر اپنے چلن سے جانداروں پر مہربانی کرتا ہے وہ عجیب تر ہے (۲) وہ تمام رعایا کو سوختہ
کرتا ہے اسکو لوک نشچے کرتا ہے جس مقام پر تم اوس قسم کے ظالم ہوکر دہرم کو ہی دیکھتے ہو (۳)
مدت دراز تک اشیاء خوردنی کو ترک کرکے تپ مین قایم ہو اے جنمیجی ادہرم سے بقدر راجاونکی
یہہ بات عجیب ہے (۴) جو دان کرنے والا دولتمند ہووے اور تپ کا دہن رکہنے والا گرہن ہووے
وہ تعجب نہین ہے یہہ کہا ہے کیونکہ یہہ بات بہت دور موجود نہین ہے (۵) جو اول و آخر پر
بچار نہین کیا ہے تمام کار نیتلہ ہے جو عمل غور سے ہووے اوس عمل مین اوس غور سے گن
ہووے (۶) اے راجن یگ دان دیا بید راستی یہہ پانچون اور اچھی طرح کیا ہوا مناسب
تپ پاک ہین (۷) اے جنمیجی دہرم راجاؤن کا افضل و پاک عمل ہے اچھی طرح دہارن کی ہوئی
اون صفات سے موکش دہرم کو حاصل کریگا (۸) پاک دیش کی جاترا پاک و افضل کہی ہے اس
مقام پر راجہ بیات کے گائے ہوئے اس گاتہا کو ہی کہتے ہین (۹) جو آدمی اپنی عمر و زندگی کو
पवित्रंप حاصل کرے اور بڑی تدبیر سے یگ کو کرکے اور اوسکو چہوڑکر تپ کرے (۱۰)

रमंस्मृतम् अत्राप्युदाहरंतीमांगाथांगीतांयथातिना ९ योमर्त्यः प्रति
पद्येत आयुर्जीवितमात्मनः यज्ञमेकांततः कृत्वा तत्सन्यस्य तपश्चरे
त् १० पुण्यमाहुः कुरुक्षेत्रं कुरुक्षेत्रात्सरस्वती सरस्वत्याश्च तीर्थानि
तीर्थेभ्यश्च पृथूदकम् ११ यत्रावगाह्य पीत्वा च नैनंश्वोमरणं तपेत्
महासरःपुष्कराणि प्रभासोत्तरमानसे १२ कालोदकं च गंतासि लब्धायु-
र्जीविते पुनः सरस्वतीदृषद्वत्योः संगमो मानसः सरः १३ स्वाध्यायशील
स्थानेषु सर्वेष्वेवमुपस्पृशेत् त्यागधर्मः पवित्राणां सन्यासं मनुरब्रवीत्
१४ अत्राप्युदाहरंतीमागाथाःसत्यवता कृताः यथा कुमारःसत्योवैनैव
पुण्योनपापकृतत् १५ नह्यस्ति सर्वभूतेषु दुःखमस्मिन्कुतःसुखम्
एवं प्रकृतिभूतानां सर्वसंसर्गयायिनाम् १६ त्यजतां जीवितं श्रेयो निवृ-

کلیان دسیرک کے اوپر خوش ہو (۱۵) سشنونک بولے اے راجن مین قریب اورنزدیک کاٹ
تیری پریت کو جا جاہون دہرم کو اور کر سب جاندارون کی بہبودی مین قایم ہو (۱۶) مین تو
دکہہ اور بہت سے مجہکو شاگرد نہین کرتا ہون تم براہمنون کے ساتہہ بیر او س دیوتی و
ناست کلام کو سنو (۱۷) سو مین کسی سے خواہشمند دولت نہین ہون اے لعنت
اس طرح سب جاندارون کے پکارتے اور کہتے دہرم سے مجہکو شاگرد کرتا ہون (۱۸) سو
مجہکو دہرم سے ناواقف کہین گے اور ترک کرینگے میرے سو بزرگ اون کلمات کو سنکر
دکہی ہونگے (۱۹) کوئی بڑے گیانی پرش میرے مطلب کی کہانی کہینگے ای بہرت بنسی اوت
کی بابت میرے دل کو جانو (۲۰) وے براہمن جسطرح میرے سب مجہہ سے خیریت کو پاوین
اوسی طرح کر ای راجن براہمنون کی بہلے مداری کو شمار کرو (۲۱) جنمیجی بولا ای بید
سشنونک مین پہر بہی گفتار و دل و قل سے براہمنون کے ساتہہ دشمنی نہین کرونگا آپ کے دو
چرن کو سپرش کرتا ہون (۲۲) — ادہیاۓ ۲۱ تمام ہوا —

नब्राह्मणा
न्नतिभारत २० यथातेमन्फतेसेमंलभंतेते तथाकुरु नतिजानी
हिचाद्रोणंब्राह्मणानांनराधिप २१ जनमेजयद॰ नैषवाचानमनस
पुनर्नातुनकर्मणा द्रोग्धास्मिब्राह्मणान्विप्रचरणावपितेस्पृशे २२
इतिश्री॰एकविंशोननमो॰२१ शौनकउ॰ तस्मात्तेहंप्रवक्ष्यामिध
र्ममावनचेतसे श्रीमान्महाबलस्तुष्टःस्वयंधर्ममवेक्षसे १ पुरस्ताद्दा
रुणोभूत्वासुचित्रतरमेवतत् अनुगृह्णासिभूतानिस्वेनवृत्तेनपार्थि
वः २ कामंनूनंपरदहतिइतिलोकोव्यवस्यति यत्रत्वंनादृशोभूत्वा
धर्ममेवानुपश्यसि ३ हित्वातुकचिरंभक्ष्यंभोज्यांश्चतपआस्थितः
इत्येतदभिभूतानामद्भुतंजनमेजय ४ योदुर्लभोभवेद्दातासृपणोवा
तपोधनःअनाश्चर्यंतदित्याहुर्नातिदूरेणवर्तते ५ एतदेवहिकार्प
ण्यंसमग्रमसमीक्षितम् यच्चेन्मीमांसयैवस्याद्वैतस्मिन्नतोगुणः
६ यज्ञोदानंदयावेदाःसत्यंचपृथिवीपते पंचैतानिपवित्राणिषष्ठं
सुचरितंतपः ७ तदेवराज्ञांपरमंपवित्रंजनमेजय तेनसम्यक्

अमुंलोकंप्राप्नुवंति कथंचन आयातास्प्रतितिष्ठंतिपुलिंदशबराइव ८
अविज्ञायैवमे प्रज्ञां बालस्येव सपंडित: ब्रह्मन्पितेवपुत्रस्यप्रीतिमान्भ-
वशौनक ९ शौनकउ० किमाश्चर्ययदप्राज्ञोबहुकुर्यादसांप्रतम् इतिवै
पंडितोभूत्वाभूतानांनानुकुप्यते प्रज्ञाप्रासादमारुह्य अशोच्य:शोचते
जनान् जगतीस्थानिवाद्रिस्थ: प्रज्ञयाप्रतिपश्यति ११ नचोपलभ्यते
तेननचाश्चर्याणिकुर्वते निर्विण्णात्मापरोक्षोवाधिकृत:पूर्वसाधुषु १२
विदितंभवतोवीर्यंमाहात्म्यंवेदआगमे कुरुष्वेहयथाशांतिब्रह्माशरणा
मश्नुते १३ तद्वैपारत्रिकंतातब्राह्मणानामकुप्यताम् अथवातप्यसे
पापेधर्ममेवानुपश्यसे १४ जनमेजयउ० अनुतप्येचपापेननचधर्मं
विलोपये बुभूषुंभजमानंचप्रीतिमान्भवशौनक १५ शौनकउ० छि
त्वादंभंचमानंचप्रीतिमिच्छामितेनृप सर्वभूतहितेतिष्ठ धर्मंचैवप्रति
स्मरन् १६ नभयान्नचकार्पण्यान्नलोभात्त्वामुपाह्वये तांमेदैवींगिरं
सत्यांशृणुत्वंब्राह्मणै:सह १७ सोहंनकेनवित्तार्थीत्वांचधर्मादुपा
ह्वये क्रोशतांसर्वभूतानांहाहाधिगितिजल्पताम् १८ वक्ष्यंतिमा
मधर्मज्ञंत्यक्ष्यंतिसुहृदोजना: तावाच:सुहृदश्रुत्वासंज्वरिष्यंतिमे-
भृशम् १९ केचिदेवमहाप्राज्ञा:प्रतिज्ञास्यंतितत्वत: जानीहिमत्कृतंता-

گیان محل پر چڑہکر شوچ کے غیر قابل پرش دوسرے آدمیون کو سوچتا ہے جس طرح پہاڑ پر قایم
آدمی زمین پر قایم آدمیون کو اور گیان سے (برہم کو) جانتا ہے (۱۱) جو سادہوون مین پریت
نہین رکہتا ہے اور اونکی آنکہون سے افتادہ ہے اور پہلے سادہوون سے لعنت
دیا گیا اوس سبب سے گیان کو نہین پاتا ہے دوسرے آدمی اوس قسم کے پرش مین تعجبون کو
نہین کرتے ہین (۱۲) براہمن کا زور بید اور شاستر مین اوسکا مہاتم آپ کو معلوم ہے یہان
شانتی کے موافق عمل کرو براہمن تیرا محافظ ہو (۱۳) ای تات غصہ سے خالی براہمنون کا جو عمل ہے
وہ پرلوک کا ہتکاری خواہ پاپون سے دکہی ہو اوس حالت مین دہرم ہی کو دیکہو (۱۴) جنمیجی بولے
ای شونک جی مین پاپ سے افسوس کرتا ہون اور دہرم کا لوپ نہین کرتا ہون مجہہ خواہشمند

ध्यायः २० भीष्मउ॰ एवमुक्तः प्रत्युवाच तंमुनिं जनमेजयः गर्ह्यंभवान् गर्हयते निंद्यंनिंदतिमांपुनः १ धिक्कार्यंमांधिक्कुरुते तस्मात्वाहंप्रसा दये सर्वंह्येदंदुष्कृतंमेज्वलाम्यग्नाविवाहितः २ स्वकर्माण्यभिसंधाय नाभिनंदतिमेमनः प्राप्यघोरंभयंनूनंमयावैवस्वतादपि ३ तत्तुशल्य मनिर्हृत्य कथंशक्ष्यामिजीवितुम् सर्वमन्युंविनीयत्वमभिमांवदशौ नक ४ महानासंब्राह्मणानांभूयोवक्ष्यामिसांप्रतम् अस्त्वशेषंकुल स्यास्यमापराभूदिदंकुलम् ५ नहिनोब्रह्मशप्तानांशेषंभवितुमर्हति स्तुतीरलभमानानांसंविदंवेदनिश्चितान् ६ निर्विद्यमानस्त्वात्मानं भूयोवक्ष्यामिशाश्वतम् भूयः ادہیاء ۱۱ श्चैवाभिरक्षंतुनिर्धनान्नि

جنمیجی نے اس طرح کہے ہوئے جنمیجی نے پہر اوس منی کو کہا کہ آپ مجہہ نندا کے قابل کو نندا کرتے ہو اور لعنت کے لائق کو لعنت دیتے ہو (۱) مجہہ دہکار کے لائق کو دہکار کرتے ہو اوس سبب سے مین تمکو خوش کرتا ہون یہہ سب میرا پاپ ہے اگن مین قایم کی مثال شعلہ اگین ہون (۲) اپنے اعمال کو یاد کرکے میرا دل خوش نہین ہوتا ہے تحقیق یمراج سے بھی گہور خوف کو پاکر میرے پاپ سے پیدا ہونے والی بہال نکلی ہوگی (۳) اوس بہال کو نہ اوکہاڑکر کس طرح زندہ رہنے کو سمرتہہ ہون ای شونک جی تم سب غصہ کو دور کرکے میرے روبرو گفتگو کرو (۴) مین براہمنون کا بڑا بہگت تہا اب پہر کہونگا اس خاندان کی بقا یا ہو یہہ خاندان نہ نابود ہووے (۵) برہم ہتیا کرنے والے اور تعریف نپانے والے ہم لوگون کی بقا یا اوربید نشچے سے کیرتی حاصل ہونے کی لائق نہین ہے (۶) آپ کو بیان کرتا پہر سناتن بچن کہونگا پہر مجہکو حفاظت کرو جسطرح لوگی جن مفلس لوگون کو (۷) یگ نکرنے والے پرش کسی حالت مین پرلوک کو نہین پاتے ہین پرلند اور شبرنام ملیچہون کے مثال نرک باسیون کے پاس قایم ہوتے ہین (۸) مجہہ نادان کی عقل (پناہ گیری براہمن) کو نجانکر بہی پنڈت ہے یعنی اگرچہ مجہکو براہمن کا شرناگت جانکر نندا کرے وہ پنڈت نہین ای شونک براہمن مجہپر خوش ہو جس طرح پتا بیٹے کے اوپر (۹) شونک بولے کیا تعجب جو نادان آدمی بہت نامناسب عمل کرے تعجب یہ پنڈت ہوکر جاندارون پر غصہ نہین کرتا ہے (۱۰)

जनाइव ७ नह्ययज्ञा

۱۰۰

वच दर्शनम् अ-
स्मा निति ब्रुवन् १० रुधिरस्येव ते गंधः शवस्येव
ः शिवसंकाशो मृतोजीवन्निवाटसि ११ ब्रह्म मृत्युरशुद्धात्मा पा-
वानुचिंतयन् प्रबुध्यसे प्रस्वपिषि वर्तसे परमे सुखे १२ मोघं ते
वितं राजन् परिक्लिष्टं च जीवसि पापाये वा हि सृष्टोसि कर्मणो हय वी
१३ बहुकल्याणमिच्छंति ईहंते पितरः सुतान् तपसा देवतेज्या-
वंदनेन तितिक्षया १४ पितृवंशमिमं पश्य त्वत्कृते नरकं गतम् निर
ः सर्व एवै षामाशा बंधास्त्व दाश्रयाः १५ यान्पूजयंतो विंदंति स्वर्गमायु

تیری بوسے بدن خون کی مثال ہے اور تیرا دیدار مردہ کی برابر ہے اکلیان مگر کلیان صورت
اور مردہ زندہ کی مثال گہومتا ہے (۱۱) براہمن کی موت وناپاک آتما پاپ کو ہی بچارتا جاگتا
اور سوتا ہے اور بڑے سکہہ مین موجود ہوتا ہے (۱۲) اے راجن تیری زندگی بے نتیجہ ہے
اور تکلیف کے ساتھہ زندہ ہے پاپ اور عمل بد کے واسطے پیدا ہوا ہے (۱۳) پتا لوگ
تپ دیو پوجن نمسکار اور تحمل کے وسیلہ سے بیٹون کو خواہش کرتے ہین اور بہت کلیان کو
چاہتے ہین (۱۴) دیکھو یہہ پتا کا بنش تیرے سبب سے نرک کو گیا اونہون کی سب بندش
امید تجہہ سے علاقہ رکہنے والی بیفائدہ ہین (۱۵) جنکو پوجن کرتے سرگ عمر نیک نامی اور
اولاد کو حاصل کرتے ہین تم بیفائدہ اون براہمنون مین برابر دشمنی کرنے والے ہو (۱۶) تم
اس لوک کو چہوڑ کر اپنے پاپ عمل سے بازوال و بے زوال برسون تک سرنگون گروگے
(۱۷) جہان پر آہن کی مثال مکہہ رکہنے والے گدہ اور سخت کہنون سے بیڑا مان ہوگا اور بعد
وہان سے واپس ہونے والا پاپ یونی کو پاویگا (۱۸) ای راجن جو تم اسکو مانتے ہو کہ یہہ لوک
نہین ہے پرلوک کہان سے ہوگا یم لوک مین یمراج کے دوت تجہکو یاد دلاوینگے (۱۹) — ادہیاء
۲۰ تمام ہوا —

श्च निरर्थकः १६
र्वशः प्रजाः तेषु त्वं सततं द्वेष्टा ब्राह्मणेषु निरर्थकः १६
इमं लोकं विमुच्य त्वमवाक्मूर्द्धा पतिष्यसि अशाश्वतीः शाश्वतीश्च स
माः पापेन कर्मणा १७ अर्च्यमानो यत्र गृध्रैः शितिकंठैरयोमुखैः तत
श्च पुनरावृत्तः पापयोनिं गमिष्यसि १८ यदिदं मन्यसे राजन् नायमस्ति
कुतः परः प्रतिस्मारयितारस्त्वां यमदूता यमक्षये १९ इति० विंशतितमो

ध्याय:२९ युधिष्ठिरउ० अबुद्धिपूर्वंयत्पापंकुर्याद्भरतसत्तम मुच्यतेस-
कथंतस्मादेतत्सर्वंब्रवीहिमे १ भीष्मउ० अत्रते वर्त यिष्यामिपुराणमृ
षिसंस्तुतम् इन्द्रोतःशौनकोविप्रोयदाहजनमेजयम् २ आसीद्राजाम-
हावीर्यःपारिक्षिज्जनमेजयः अबुद्धिपूर्वमागच्छद्ब्रह्महत्यांमहीपतिः३
ब्राह्मणाःसर्वएवैतेतत्यजुःसपुरोहिताः सजगामवनंराजादह्यमानोदिवा
निशम् ४ प्रजाभिःसपरित्यक्तश्चकारकुशलंमहत् अतिवेलंतपस्तेपे
दह्यमानःसमन्युना ५ ब्रह्म

ادہیاے ۲

हत्यापनोदार्थमपृच्छद्ब्रा

یدہشٹھر بولے ای بھرت بنشیون مین افضل نادانی سے جو پاپ کرے وہ کسطرح اوس
پاپ سے خلاص ہوتا ہے اس سبب کو مجہسے کہو (۱) بہیشم جی بولے اس مقام پر رشیون سے
ممدوح بیان کو تجہسے کہونگا اندروت فرزند شونک نام براہمن نے جو راجہ جنمیجی کو کہا (۲)
پریچہت کا بیٹا راجہ جنمیجی بڑا پراکرمی ہوا اوس راجہ نے نادانی سے برہم ہتیا کو پایا (۳) پروہت
سمیت ان سب براہمنون نے اسکو ترک کیا دن رات آتش غم سے سوزان راجہ بن کو گیا تہا ترک کیا اوس راجہ نے اپنی بڑی فریب کیہ سوزان اوس نے زمانہ
دراز تک تپ کو تپا (۵) تمام زمین پر دیش دیش مین گہومنے والے اوس راجہ نے برہم ہتیا دور
ہونے کے واسطے بہت براہمنون کو پوچہا (۶) وہان اس دہرم کی ترقی کا باعث اتہاس
کہونگا پاپ کرنیا سے سوزان وہ جنمیجی بن کو گیا (۷) اوس گشت کرنے والے نے ممدوح برت
شونک کے بیٹے اندروت کو پاکر اپنے والے نے اوسکے دونون چرنون کو پکڑلیا (۸) تب
رشی نے وہان راجہ کو دیکہکر بہت نندا کی بڑے پاپ کا اور بہرون ہتیا کا کرنے والا یہان
کیون آیا (۹) تمکو ہمارے پاس کیا کرنیکے قابل ہے مجہکو کسی طرح سپرش نکرو جاؤ جاؤ تیرا

ह्मणान्बहून् पर्यटन्पृथिवींकृत्स्नांदे

قیام ہمکو خوش نہین کرتا ہے (۱۰)

शेदेशेनराधिपः ६ तत्रेतिहासंवक्ष्यामिधर्मस्योपबृंहणम् दह्यमा
नःपापकृत्याजगामजनमेजयः ७ चरिष्यमाणइन्द्रोतंशौनकंसंशित
व्रतम् समासाद्योपजग्राहपादयोःपरिपीडयन् ८ ऋषिर्दृष्ट्वानृपंत
त्रजगर्हेसुभृशंतदा कर्त्तापापस्यमहतोभ्रूणहाकिमिहागतः ९ किं
त्वयास्मासुकर्त्तव्यंमामांस्प्राक्षीः कथंचन गच्छगच्छनतेस्थानंप्री-

नाग्निना दग्धो लुब्धको नष्टकल्मषः जगाम परमां सिद्धिं ततो भरतस
त्तम १२ ततः स्वर्गस्थमात्मानमपश्यद्विगतज्वरः यक्षगंधर्वसिद्धानां
मध्ये भ्राजंतमिंद्रवत् १३ एवं खलु कपोतश्च कपोती च पतिव्रता लु
ब्धकेन सह स्वर्गं गताः पुण्येन कर्मणा १४ यापि चैवं विधा नारी भर्त्तारम

چہار پایہ و پرندون سے مالامال اوس گیور بن کو سوختہ کیا زان بعد وہ صیاد نہایت خوش حیث کے ساتہہ موکش بدن کے واسطے (۱۱) اوس ترقی یاب اگن کے مقابل دوڑا اوس سبب سے اگن سے سوختہ کیا گیا اسے بھرت بنشیون مین افضل تب اوس فنا یافتہ پاپ صیاد نے بڑی سدہی کو پایا (۱۲) زان بعد تپ سے علیحدہ صیاد نے اپ کو سرگ مین قایم اور یکش گندہرب سدہون کے درمیان اندر کی مثال شوبہامان دیکہا (۱۳) تحقیق اس طرح کبوت وپت برتا کبوتی بوسیلہ پاک عمل صیاد کے ساتہہ سرگ کو گئے (۱۴) اس قسم کی جو دوسری استری بہی شوہر کی مرضی کے موافق عمل کرتی ہے وہ کبوتی کی مثال سرگ مین قایم جلد شوبہامان ہوتی ہے (۱۵) اس طرح جہاتما صیاد وکبوت کا یہہ قدیم حال اور پاک عمل سے حاصل ہونے والے درگتی تک (۱۶) جو اسکو ہمیشہ سنے اور جو اسکو کہے اوسکا پاپ دل اور غفلت سے بہی موجود نہین ہے (۱۷) اے دہرم دہاریون مین افضل یدہشٹہر یہہ بڑا دہرم ہے گئو ہتیا کرنے والون کے درمیان بہی اوس کتہا کے کہنے سے پاپ عمل کا پرایسچت ہووے (۱۸) مگر جو سرناگت کو مارے اوسکا پرایسچت نہین ہووے اس پاک وپاپون کی فنا کرنے والے اتہاس کو سنکر درگتی کو نہین پاتا ہے اور سرگ لوک کو جاتا ہے (۱۹) ادہیاء ۱۹ تمام ہوا

९७

नुवर्त्ते विराजते हि सा क्षिप्रं कपोती च दिवि स्थिता १५ एवमेतत्पुरावृत्तं लुब्ध
कस्य महात्मनः कपोतस्य च धर्मिष्ठा गतिः पुण्येन कर्मणा १६
यश्चेदं शृणुयान्नित्यं यश्चेदं परिकीर्त्तयेत् नाशुभं विद्यते तस्य मनस
पि प्रमादतः १७ युधिष्ठिर महानेष धर्मो धर्मभृतां वर गोघ्नेष्वपि भ
वेदस्मिन्निष्कृतिः पापकर्मणः १८ न निष्कृतिर्भवेत्तस्य यो हन्या
च्छरणागतम् इतिहासमिमं श्रुत्वा पुण्यं पापप्रणाशनम् न दुर्गी
तिमवाप्नोति स्वर्गलोकं च गच्छति १९ इति० श्रीम० आ० एकोनविंशो

मिभूषितम् नानापक्षिगणाकीर्णसरःशीतजलंशिवम् ४ पिपासातोंपितद्दृष्ट्वातृप्तःस्यान्नात्रसंशयः उपवासकृशोत्यर्थंसतुपार्थिवलुब्धकः ५ अनवेक्ष्यैवसंहृ ادہیاء ۱۹ ष्टःश्वापदाध्युषितंवनम्

بہیشم جی بولے اے راجن صیاد نے آکاش مین اون دونون کو بان مین قایم دیکھا اون دونون استری پرش کو دیکھکر اوس گتی کو خوب بچار کیا (۱) مین اسی قسم کی بہتے پرم گتی کو حاصل کرون بدہی سے اسکو نشچے کر کے چل دیا (۲) وہ پرندون سے اوقات بسر کرنے والا صیاد خواہش ترک بے سنیاس دہرم مین پناہ گیر ہوکر چیشٹا اور ممتا خالی ہوا کا اہار کرنے والا ہوا (۳) زان بعد اوسنے بہت وسیع و مرغوب سینہ و کلون سے شوبہامان انواع اقسام کے گروہ پرندون سے محیط شیتل جل والے اور کلیان روپ سرور کو دیکھا (۴) جسکو دیکھکر تشنگی سے پیڑامان بہی ترپت ہووے اسین سنشے نہین ای راجن برت سے نہایت لاغر صیاد (۵) نہایت خوش بچار کر کے اور نشچے کر کے اوس درندون کی جا قیام بڑے بن مین داخل ہوا (۶) وہ صیاد بن مین داخل ہوتا کانٹون سے زخمی ہوا وہ کانٹون زخمی بدن اور خون سے آلودہ صورت ہوا (۷) اوس نرجن اور انواع اقسام کے مرگون سے بیابت بن مین گشت کنان ہوا تب اوسکے پیچہے بن کے درمیان درختون کی گہساوٹ اور سخت ہوا سے (۸) بہت بڑی اگن اوٹھی عصہ اگین اور آخر جُگ کے اگن کے برابر روشن اگن نے درختون سے مالامال و لتا بیٹپ سے بیا کل اوس بن کو سوختہ کیا اوسنے ہوا سے پیدا ہونیوالے شعلون کے ساتھ چینگاڑون سے (۹-۱۰)

महांतंनिश्चयंकृत्वालुब्धकःप्रविवेशह ६ प्रविशन्नेवसवनंनिगृहीतःसकंटकैःसकंटकैर्विभिन्नांगोलोहितार्द्रीकृतच्छविः ७ बभ्रामतस्मिन्विजनेनानामृगसमाकुले ततोद्रुमाणांमहतापवनेनवनेतदा ८ उदतिष्ठत्ससंघर्षात्सुमहान्हव्यवाहनः तद्वनंवृक्षसंपूर्णंलताविटपसंकुलम् ९ ददाहपावकःक्रुद्धोयुगांताग्निसमप्रभः सज्वालैःपवनोद्धूतैर्विस्फुलिंगैःसमंततः १० ददाहतद्वनंघोरंमृगपक्षिसमाकुलं ततःसदेहमोक्षार्थंसंप्रहृष्टेनचेतसा ११ अभ्यधावतवर्द्धंतंपावकंलुब्धकस्तदा ततस्ते

استری باندہوون کی طرف سے سوچ کے قابل ہوتی ہے مین ہمیشہ تجھہ سے بہ
اور بہت تعظیم سے پوجت ہوئی (۳) مین تیرے ساتھہ شیرین رصاف وآسان و
بچون کے ساتھہ پہاڑون کی کندراؤن وندیون کے جہرناؤن (۴) و درختون کی
شاخون پر کریڑا کرنے والی ہوئی مین تیرے ساتھہ آکاش چلنے مین سکھہ سے پریت کرنیوا
ہوئی ای شوہر مین نندسا مین کریڑا کرنیوا ہوا ب وہ میرا کچہہ سکھہ نہین ہے پتا تعداد والی شی کو دیتاہے اور بھائی اور بیٹا بھی
تعداد والی شے کو دیتے ہین بےتعداد شے دینے والے شوہر کو کون پوجن نہین کرے شوہر
کی برابر سکھہ وناتھہ نہین ہے (۷) تحقیق تمام دہن کو ترک کرکے استری کا جاے پناہ شوہر ہے اے
ناتھہ تیرے بدون مجھکو یہان زندگی سے مطلب نہین ہے (۸) پت سے محروم کون پت برتا
استری زندہ رہنے کو اوتساہ کرے وہ بڑی دکھی پت برتا اس طرح بہت قسم کا کرونا بلاپ
کرکے (۹) روشن اگن مین داخل ہوئے زان بعد اوسنے عجیب بازوبند رکہنے والے بمان
مین قایم ونیک عمل مہاتماؤن سے پوجت عجیب مالا وپوشاک وسب زیورون سے آراستہ نیک عمل
پرشون کے سیکڑون کوٹ بمانون سے محیط شوہر کو دیکہا زان بعد وہان سرگ مین موجود و
افضل بمان پر قایم اور اپنے عمل سے پوجت وہ پرند بہاریا کے ساتھہ کریڑا کرنیوالا ہوا (۱۰ و ۱۱ و ۱۲)
— ادہیاے ۱۸ تمام ہوا —

۹۵

...पतिहीना तु का नारी सती जीवितुमुत्सहेत् ॥९ पतिव्रता संप्रदीप्तं प्रविवे...
...विलप्य बहुधा करुणां सा सुदुःषिता ॥८ पतिव्रता संप्रदीप्तं प्रविवेश ... १० विमानस्थं...
...प्रकृताशनम् ततश्चित्राङ्गदधरं भर्त्तारं सान्वपश्यत ॥१० विमानस्थं...
...सुकृतिभिः पूज्यमानं महात्मभिः चित्रमाल्याम्बरधरं सर्वाभरणभू...
...तम् ॥११ विमानशतकोटीभिरावृतं पुण्यकर्मभिः ततः स्वर्गग...
...स्थो विमानवरमास्थितः ॥१२ कर्मणा पूजितस्तत्र रेमे स सह भार्य...
...१२ इति० अष्टादशोध्यायः ॥१८ भीष्म उ० विमानस्थौ तु तौ राजन्...
...ब्धकः खेदहर्षहृ दृष्ट्वा तौ दंपती राजन् व्यचिंतयत तां गतिम्...
...ईदृशेनैव तपसा गच्छेयं परमां गतिम् इति बुद्ध्या विनिश्चित्य गा...
...पचक्रमे ॥२ महाप्रस्थानमाश्रित्य लुब्धकः पक्षिजीवकः नि...
...मरुदाहारो निर्ममः स्वर्गकांक्षया ॥३ ततोपश्यत्सुविस्तीर्णं हृ...

نسبت رکہنے والے اعمال کو کرونگا (۷) تعجب بدن کے دان سے اتتھ پوجن
اوس سبب سے دہرم کو کرونگا دہرم ہی پرم گتی ہے (۸) جیسا دہرم اس دہرم
افضل مین دیکہا وہ رودر عمل والا صیاد اس طرح کہکر اور خوب نشچے کرکے ممدوح
ہوکر اور سنیاس دہرم مین پناہ گیر ہوکر چل دیا (۹) زان بعد اوسنے لاٹہی وشلاکا و
قفس کو ڈال دیا اور اوس گرفتار کبوتی کو کہول کر چہوڑ دیا۔ ادہیار ۱۷ تمام ہوا۔

सेवर्द्धनिधैश्वरिष्ये पारलौकिकम् ७ अहोदेहप्रदानेन दर्शिता
थिपूजना तस्माद्धर्मं चरिष्यामि धर्मोहि परमागतिः ८ दृष्टोधर्मोहि
र्मिष्टेयाह शोविहगोत्तमे एवमुक्त्वा विनिश्चित्य रौद्रकर्मा स लुब्धकः
महाप्रस्थानमाश्रित्य प्रययौ शंसितव्रतः ९ ततो यष्टिं शलाक
वक्षारकं पंजरं तथा तां च बद्धां कपोतीं स प्रमुच्य विससर्ज ह १०६
तिश्री ० सप्तदशोऽध्यायः १७ भीष्मउ० ततो गते शाकुनिके का
पोतीमाह दुःखिता संस्मृत्य सा च भर्त्तारं रुदती शोककर्षिता १ ना
हं ते विप्रियं कान्त कदाचिदपि संस्मरे सर्वापि विधवा नारी बहुपुत्रा
पि शोचते २ शोच्या भवति बंधूनां पतिहीना तपस्विनी लालिताहं
त्वया नित्यं बहुमानाच्च पूजिता ३ वचनैर्मधुरैः स्निग्धैरसंक्लिष्टम
नोहरैः कंदरेषु च शैलानां नदीनां निर्झरेषु च ४ द्रुमाग्रेषु च रम्ये
पु रमिताहं त्वया सह आकाशगमने चैव विरताहं त्वया सुखं ५ र
मामि स्म पुरा कान्त तन्मे नास्त्यद्य किंचन मितं ददाति हि पिता मितं भ्राता
मितं सुतः ६ अमितस्य हि दातारं भर्त्तारं का न पूजयेत् नास्ति भर्तृस
मो नाथो नास्ति भर्तृसमं सुखम् ७ विसृज्य धनसर्वस्वं भर्त्ता वै शरणं स्त्रि

ادہیار ۱۸

याः नकार्यमिह मेनाथ जीवितेन त्वया विना ८ प

بہیشم جی بولے زان بعد صیاد کے چلے جانے پر دکہی گریہ کنان اور شوک سے پژمردہ
اوس کبوتی نے شوہر کو یاد کرکے یہہ کہا (۱) اے شوہر مین تیرے نام عیوب کو کبھی یاد نہین
کرتی ہون سب بیوہ استری جو کہ بہت بیٹے والی ہوان سوچتی ہین (۲) شوہر سے جدا ہونے

اوس حالت والے پرند کو دیکھکر اوس طرح بہت قسم کا بہت بلاپ کیا (۲۶)
مہابھارت شانت پرب آپت دہرم ادہیاۓ ۱۴۷ تمام ہوا

(२६)- २३ अग्निमध्ये प्रविष्टं तु लुब्धो दृष्ट्वा तु पक्षिणम् चिंत-
यामास मनसा किमिदं वै मया कृतम् २४ अहो मम नृशंसस्य गर्हितस्य
कर्मणा अधर्मः सुमहान् घोरो भविष्यति न संशयः २५ एवं बहुवि-
धं भूरि विललाप स लुब्धकः गर्हयन् स्वानि कर्माणि द्विजं दृष्ट्वा तथाग-
तम् २६ इति श्रीम० कपोतलुब्धकसंवादे षोड० १६ भीष्म उ० ततः स
लुब्धकः पश्यन् क्षुधयापि परिप्लुतः कपोतमग्निपतितं वाक्यं पुनरु-
वाच ह १ किमीदृशं नृशंसेन मया कृतमबुद्धिना भविष्यति हि मे नित्यं
पातकं कृतजीविनः २ स विनिन्दन् तथात्मानं पुनःपुनरुवाच ह २ अवि-
श्वास्यः सुदुर्बुद्धिः सदा निकृतिनिश्चयः शुभं कर्म परित्यज्य सोऽहं श-
कुनिलुब्धकः ३ नृशंसस्य ममाद्यायं प्रत्यादेशो न संशयः दत्तः स्वमां-
सं ददता कपोतेन महात्मना ४ सोऽहं त्यक्ष्ये प्रियान् प्राणान् पुत्रान्दारान्
तथैव च उपदिष्टो हि मे धर्मः कपोतेन महात्मना ५ अद्यप्रभृति दे-
हं स्वं सर्वभोगैर्विवर्जितम् यथा स्वल्पं सरो ग्रीष्मे शोषयिष्याम्यहं त-
था ६ क्षुत्पिपासातपसहः कृशो धमनिसंततः उप-

۹۳

بھیشم جی بولے اون بعد اوس ناظر و گرسنگی سے لا مال صیاد نے آتش مین افتادہ کبوتر کو
دیکھکر کہا (۱) مجھ بے رحم و بے عقل نے ایسا کیون کیا مجھ زندہ کو ہمیشہ پاتک ہوگا اوس طرح
اپنی نندا کرنے والے اوس صیاد نے متواتر یہہ کہا (۲) وہ نا معتبر و بڑا بد عقل اور ہمیشہ فریب
کرنے والا مین عمل نیک کو ترک کرکے پرندون کا صیاد ہوا (۳) اب مجھ بے رحم کا
...ت کے ساتھہ اوپدیش سے سوختہ ہونے والے مہاتما کبوتر نے اپنا گوشت مجھکو دیا
...مین پیارے پران اوسی طرح استری اور بیٹون کو ترک کرونگا مہاتما کبوتر
...سے میرا دہرم اوپدیش کیا گیا (۵) اب سے لیکر سب بھوگون سے محروم اپنے
...اس طرح خشک کرونگا جس طرح موسم گرما مین بہت چھوٹا سرور (۶) بھوک پیاس
...سہنے والا لاغر اور ہڈیون سے تنا ہوا بوسیلہ بہت قسم کے برتون ...

پہر پرند کو کہا (۱۳) بڑی خوشی سے الاہال صیاد نے پرند کے بچن کو سنکر اوسطرح اس پرند کو دیکہکر کہا کہ بہی مین دیکہے ہوئے عمل کے وسیلہ سے (۱۴) تیرے دیئے ہوئے آہار کو جانتا ہون مجہکو بہوک پیڑا دیتی ہے اوس پرند نے اوس بچن کو سنکر اس بچن کو کہا (۱۵) میرے پاس سامان نہین ہے جسکے وسیلہ سے تیری بہوک کو دور کرون ہم بن باسی ہمیشہ ملنے والے بہوجن سے زندہ رہتے ہین (۱۶) منیون کے مثال ہمارے پاس بہوجن کا ذخیرہ نہین ہے تب وہ پرند وہان اوسکو یہہ کہکر تبدیل چہرہ ہوا (۱۷) تب وہ اس چنتا سے نالاہال ہوا کہ تحقیق کس طرح عمل کرنا چاہیئے ای بہرت بنسیون مین افضل وہ اپنی آجیکا کو نندا کرتا ہوا (۱۸) پہر ایک مہورت مین ہوش کو پانے والا وہ پرند اوس پرند کش کو بولا کہ مین تجہکو ترپت کرونگا ایک مہورت انتظار کر (۱۹) بڑی خوشی سے نالاہال وہ پرند یہہ کہکر اور خشک برگون سے اگن کو خوب روشن کرکے اس بچن کو بولا (۲۰)

नास्तिचास्मा कंसुनीनामिवभोज
नैइत्युक्त्वातंतदा तत्र विवर्णवदनोभवत् १७ कथंनुखलुकर्त्तव्यमि-
तिचिंतापरस्तदा बभूवभरतश्रेष्ठ गर्हयन्वृत्तिमात्मनः १८ मुहूर्त्ताल्ल
ब्धसंज्ञस्तुसपक्षी पक्षिघातिनम् उवाचतर्पयिष्येत्वांमुहूर्त्तंप्रतिपाल
य १९ इत्युक्त्वा शुष्कपर्णैस्तुसमुज्वाल्यहुताशनम् हर्षेणमहता
विष्टः सपक्षी वाक्यमब्रवीत् ३० ऋषीणांदेवतानांचपितॄणांचमहात्म
नाम्श्रुतः पूर्वमयाधर्मोमहानतिथिपूजने २१ कुरुष्वानुग्रहंसौम्य
सत्यमेतद्ब्रवीमिते निश्चितास्वलुमेबुद्धिरतिथिप्रतिपूजने २२ तत
स्तंप्रतिज्ञोवैसपक्षीमहसन्निव तमग्निंत्रिःपरिक्रम्यप्रविवेशमहामतिः

مین نے زمانہ سابق مین مہاتما رشی دیوتا اور پترون کا بڑا دہرم اتہت پوجن مین سنا (۲۱) ای سومی انوگرہ کرو مین تمسے یہہ سچ کہتا ہون تحقیق میری عقل اتہت کا پوجن کرنے مین نشچے کرنے والے ہوئے (۲۲) بعدہ وہ شرط کرنے والا بڑا دانشمند پرند ہنستا ہوا اوس اگن کو تین پرکرما دیکر اوس مین داخل ہوا (۲۳) پہر صیاد نے اگن مین داخل ہونے والے پرند کو دیکہکر دل سے چنتا کی کہ مین نے یہہ کیا کیا (۲۴) دکہہ کا مقام ہے کہ مجہہ بے رحم واپنے عمل سے نندت کا بڑا گہور ادہرم ہوگا اسمین سنشے نہین (۲۵) اپنے اعمال کو نندا کرتے اوس صیاد

کرنا چاہیئے جس طرح کاٹنے کے واسطے درودگر کے آنے پر درخت سایہ کو دور نہین کرتا
(۵) شرناگت کا آتھت بڑی تدبیر سے کرنا چاہیئے گرہستی کو پنج یگ مین بڑی تدبیر سے سا
زیادہ کرنا چاہیئے (۶) جو پرش گرہست آشرم مین موہ سے یگون کو نہین کرتا ہے
اوسکا نہ یہہ لوک ہے نہ پرلوک ہوتا ہے (۷) سو بشواسی تم مجہہ سے کہو جو تم بچن سے کہوگے
مین اوس سبکو کرونگا تم شوک مین دل مت کرو (۸) صیاد نے اوس پرند کی اوس بچن کو
سنکر کہا تحقیق مجہسکو سردی دکہہ دیتی ہے حفاظت کرو (۹) اس طرح کہے ہوئے اوس پرند نے
سطح زمین پر پتون کو بچہا کر طاقت کے موافق بوسیلہ اگن کے واسطے جلد گیا (۱۰)

यो मोहान्न करोति गृहाश्रमे तस्य नायं न च परो लोको भवति धर्मतः ७
तद्ब्रूहि मां सुविस्रब्धो यत्त्वं वाचा वदिष्यसि तत्करिष्याम्यहं सर्वं मा
त्वं शोके मनः कृथाः ८ तस्य तद्वचनं श्रुत्वा शकुनेर्लुब्धको ऽब्रवीत्
बाधते खलु मे शीतं संत्राणं हि विधीयताम् ९ एवमुक्तस्ततः पक्षी प
र्णान्यास्तीर्य भूतले यथाशक्त्या हि पर्णानि ज्वलनार्थं द्रुतं ययौ १० स
गत्वाङ्गारकर्मान्तं गृहीत्वाग्निमथागमत् ततः शुष्केषु पर्णेषु पावकं
सोऽप्यदीपयत् ११ स संदीप्तं महत्कृत्वा तमाह शरणागतम् प्रताप
यस्व विस्रब्धः स्वगात्राण्यकुतोभयः १२ स तथोक्तस्तथेत्युक्त्वा लुब्धो
गात्राण्यतापयत् अग्निप्रत्यागतप्राणस्ततः प्राह विहंगमम् १३ ह
र्षेण महताविष्टो वाक्यं व्याकुललोचनः तथेमं शकुनिं दृष्ट्वा विधिदृ
ष्टेन कर्मणा १४ दत्तमाहारमिच्छामि त्वया क्षुद्बाधते हि माम् स
तद्वचः प्रतिश्रुत्य वाक्यमाह भुजंगमः १५ न मेऽस्ति विभवो येन नाश
येयं क्षुधां तव उत्पन्नं नहि जीवामो वयं नित्यं वनौकसः १६ संचयो

ہ انگار کرما جا کر اور اوس اگن کو لیکر پہر آیا ازان بعد اوسنے خشک پتون کے درمیان
اگن کو روشن کیا (۱۱) اوسنے اگن کو خوب روشن کرکے اوس شرناگت کو کہا اب تو
بے خوف تم اپنے اعضاؤن کو تپاؤ (۱۲) اوس طرح کہے ہوئے اوس صیاد نے
ت اچہا کہکر اعضاؤن کو تپایا بوسیلہ اگن حاصل کرنے والے پران اوس صیاد نے

وہ ہر کسیے زوال لوگون کو پاتے ہے یہہ سنتے ہین ای پرند سو تم اب صاحب اولاد ہو (۱۱) سو تم
اپنے بدن مین دیا کو چہوڑ کر دہرم ارتہہ کو ساتھہ لیکر اوسکی پوجا کرو جس طرح اسکا دل خوش
ہووے (۱۲) اسے پرند تم اپنے بدن مین دکہہ مت کرو شریر جاترا کے واسطے دوسری
استریون کو حاصل کروگے (۱۳) اوس تپستو نے پنجرے دکہہ سے مشغول پنجرے مین
قایم اوو پرندنے اس بچن کو کہکر شوہر کی طرف دیکہا (۱۴) — ادہیاے ۱۵ تمام ہوا —

किं गृहस्थो ह्यनुवर्तते १९ सभेत्य लभते लोकान् स यानिति शुश्रुम स त्वं
संतानवानद्य पुत्रवानसि च द्विज २१ तत्त्वदेहे दयां त्यक्त्वा धर्मार्थौ प
रिगृह्य च पूजां तस्मै प्रयुङ्क्ष्व त्वं प्रियेतास्य मनो यथा २२ शरीरेमा च सं
तापं कुर्वीथास्त्वं विहंगम शरीरयात्राकृत्यर्थमन्यान् दारानुपैष्यसि
२३ इति सा शकुनी वाक्यं पञ्जरस्था तपस्विनी अतिदुःखान्विता मो-
क्ता भर्तारं समुदैक्षत २४ इति श्री॰ आपद्॰ पंचदशोध्याय १५ भी
ष्म उ॰ स पत्न्या वचनं श्रुत्वा धर्मयुक्तिसमन्वितम् हर्षेण महता युक्तो
वाक्यं व्याकुललोचनः १ तं वै शाकुनिकं दृष्ट्वा विधिदृष्टेन कर्मणा
स पक्षी पूजयामास यत्नात्तं पक्षिजीविनम् २ उवाच स्वागतं तेद्य ब्रूहि
किं करवाणि ते संतापश्च न कर्तव्यः स्वगृहे वर्तते भवान् ३ तद्ब्रवीतु
भवान् क्षिप्रं किं करोमि किमिच्छसि प्रणयेन ब्रवीमि त्वां त्वं हि नः शर
णागतः ४ अरावप्युचितं कार्यमातिथ्यं गृहमागते छेत्तुमप्यागते च्छा
यां नोपसंहरते द्रुमः ५ शरणागतस्य कर्तव्यमातिथ्यं हि प्रयत्नतः पं
च यज्ञे प्रवृत्तेन गृहस्थेन विशेषतः ६ पंचयज्ञांस्तु

بہیشم جی بولے اوس بیقرار چشم پرند نے پتنی کے بچن دہرم و جگتی سے مشغول کو سنکر اور
بڑی خوشی سے شامل ہو کر (۱) اوس صیاد کو دیکہہ کر بموجب بدہی مین دیکہے ہوئے عمل اور
تدبیر سے اوس صیاد کو پوجن کیا (۲) اور بولا اب تیرا آنا مبارک ہو کہو تیرا کیا کرون رنج کرنا
چاہیئے آپ اپنے گہر مین موجود ہین (۳) سو آپ جلد کہو مین کیا کرون اور آپ کیا چاہتے ہو
مین تمکو نمرتا سے کہتا ہون تم ہمارے شرناگت ہو (۴) گہر مین دشمن کے آنے پر مناسب اتہت

کرنا چاہیئے جس طرح کاٹنے کے واسطے درودگر کے آنے پر درخت سایہ کو دور نہین کرتا ہے
(۵) شرناگت کا آتتھ بڑی تدبیر سے کرنا چاہیئے گرہستی کو پنچ یگ مین بڑی تدبیر کے ساتھ
زیادہ کرنا چاہیئے (۶) جو پرش گرہست آشرم مین موہ سے یگون کو نہین کرتا ہے دہرم سے
اوسکا نہ یہہ لوک ہے نہ پرلوک ہوتا ہے (۷) سو بشواسی تم مجہہ سے کہو جو تم بچن سے کہوگے
مین اوس سبکو کرونگا تم شوک مین وا مت کرو (۸) صیاد نے اوس پرند کی اوس بچن کو
سنکر کہا تحقیق مجہکو سردی دکہہ دیتی ہے حفاظت کرو (۹) اس طرح کہے ہوئے پرند نے
سطح زمین پر پتون کو بچہا کر طاقت کے موافق بوسیلہ اگن کے واسطے جلد گیا (۱۰)

योमोहान्न करोति गृहाश्रमे तस्य नायं न च परो लोको भवति धर्मतः ७
तद्ब्रूहि मां सुविश्रब्धो यत्त्वं वाचा वदिष्यसि तत्करिष्याम्यहं सर्वं मा
त्वं शोके मनः कृथाः ८ तस्य तद्वचनं श्रुत्वा शकुनेर्लुब्धकोऽब्रवीत्
बाधते खलु मे शीतं संत्राणं हि विधीयताम् ९ एवमुक्तस्ततः पक्षी प
र्णान्यास्तीर्य भूतले यथाशक्त्या हि पर्णेन ज्वलनार्थं द्रुतं ययौ १० स
गत्वाऽङ्गारकर्मान्तं गृहीत्वाग्निमथागमत् ततः शुष्केषु पर्णेषु पावकं
सोऽप्यदीपयत् ११ स संदीप्तं महत्कृत्वा तमाह शरणागतम् प्रताप
यस्व विश्रब्धः स्वगात्राण्यकुतोभयः १२ स तथोक्तस्तथेत्युक्त्वा लुब्धो
गात्राण्यतापयत् अग्निप्रत्यागतप्राणस्ततः प्राह विहंगमम् १३ ह
र्षेण महताविष्टो वाक्यं व्याकुललोचनः तथेमं शकुनिं द्दृष्ट्वा विधिदृ
ष्टेन कर्मणा १४ दत्तमाहारमिच्छामि त्वया क्षुद्बाधते हि माम् स
तद्वचः प्रतिश्रुत्य वाक्यमाह भुजंगमः १५ न मेऽस्ति विभवो येन नाश
येयं तव क्षुधां तत् वयं त्वन्ने न हि जीवामो वयं नित्यं वनौकसः १६ संचयो

وہ انگار کرما جاکر اور اوس اگن کو لیکر پہر آیا ازان بعد اوسنے خشک برگون کے درمیان سے
اگن کو روشن کیا (۱۱) اوسنے اگن کو خوب روشن کرکے اوس شرناگت کو کہا بشواس سے
اور بے خوف تم اپنے اعضاؤن کو تپاؤ (۱۲) اوس طرح کہے ہوئے اوس صیاد نے
بہت اچہا کہکر اعضاؤن کو تپایا بوسیلہ اگن حاصل کرنے والے پران اوس صیاد نے

٩١

دوہر کیسے زوال کو کون کو پاتا ہے یہہ سننے مین ای پرند سو تم اب صاحب اولاد ہو (۱۱) سو تم
اپنے بدن مین دیا کو چھوڑکر دہرم ادتھ کو ساتھ لیکر اوسکی پوجا کرو جس طرح اسکا دل خوش
ہووے (۱۲) اے پرند تم اپنے بدن مین دکھہ مت کرو شنرپر جاترا کے واسطے دوسری
استریان کو حاصل کروگے (۱۳) اوس تپسونے پرندے دکہہ سے شمول پنجرے مین
قایم او دہ پرندنے اس بچن کو کہکر شوہر کی طرف دیکھا (۱۴) — ادہیاد ۱۵ تمام ہوا —

कि गृहस्थो ह्यनुवर्त्तते १० समेत्य लभते लोकान स यानितिशुत्रुम सत्वं
संतानवानद्य पुत्र वानसि च द्विज ११ तत्त्वदेहे दयां त्यक्त्वा धर्मार्थौ प
रिगृह्य च पूजां तस्मै प्रयुक्त्वं प्रियेतास्य मनो यथा १२ शरीरमात्र सं
तापं कुर्वीया स्त्वं विहंगम शरीर यात्रा कृत्यर्थमन्यान् दारानुपैष्यसि
१३ इति सा शकुनी वाक्यं पंजरस्था तपस्विनी अतिदुःखान्विता मो-
क्ता भर्त्तारं समुदैक्षत १४ इति श्री॰ आपद्॰ पंचदशोध्याय १५ भी
ष्म उ॰ स पत्न्या वचनं श्रुत्वा धर्मयुक्तिसमन्वितम् हर्षेण महता युक्तो १०
वाक्यं व्याकुल लोचनः १ तं वै स शकुनिकं दृष्ट्वा विधिदृष्टेन कर्मणा
स पक्षी पूजयामास यत्नात्तं पक्षिजीविनम् २ उवाच स्वागतं ते च ब्रूहि
किं करवाणि ते संतापश्च न कर्त्तव्यः स्वगृहे वर्त्तते भवान् ३ तद्ब्रवीतु
भवान् क्षिप्रं किं करोमि किमिच्छसि प्रणयेन ब्रवीमि त्वां त्वं हि नः शर
णागतः ४ अरावप्युचितं कार्यमातिथ्यं गृहमागते छेत्तुमप्यागतेच्छ
यां नोपसंहरते द्रुमः ५ शरणागतस्य कर्त्तव्यमातिथ्यं हि प्रयत्नतः पं
चयज्ञेप्रवृत्तेन गृहस्थेन विशेषतः ६ पंचयज्ञांस्तु-
بہیشم جی بولے اوس کبوتر پرندنے پتنی کے بچن دہرم و جگتی سے شمول کو سنکر اور
بڑی خوشی سے شامل ہوکر (۱) اوس صیاد کو دیکہکر پہر بدی مین دیکھے ہوئے عمل اور
تدبیر سے اوس صیاد کو پوجن کیا (۲) اور بولا اب تیرا آنا مبارک ہو کہو تیرا کیا کرون رنج کرنا
چاہئیے آپ اپنے گہر مین موجود ہین (۳) سو آپ جلد کہو مین کیا کرون اور آپ کیا چاہتے ہو
مین تمکو نمرتا سے کہتا ہون تم ہمارے شرناگت ہو (۴) گہر مین دشمن کے آنے پر مناسب اتہت

असतो वासनो वापिगुणाने वं प्रभाषते २ नसा स्त्री ह्यभिमंतव्या
ाभर्त्ता न तुष्यति तुष्टे भर्त्तरि नारीणां तुष्टाः स्युः सर्व देवताः ३ अग्निसा
क मित्येव भर्त्ता वै दैवतं परम् दावाग्निनेव निर्दग्धा सपुष्पस्तवका-
भस्मीभवति सा नारी यस्या भर्त्ता न तुष्यति इति संचिंत्य दुःखार्त्ता
ता ४

ادہیاء ۱۵

पोती लुब्धकेनापि गृही-
र्त्तारं दुःखितं तदा ५ क-

بہیشم جی بولے اس طرح بلاپ کرنے والے اوس کپوت کے کرنا بچن کو سنکر بہ ندکش سے
پکڑی ہوئی کپوتی نے بچن کو کہا (۱) اہو مین بڑی خوش نصیب ہون جس مجہہ کا پیارا پت
سب گنون ہی کو کہتا ہے جو کہ مین اچہی ہون خواہ بُری ہون (۲) وہ استری ماننے کے
قابل نہین ہے جسمین شوہر خوشی کو نہین پاتا ہے شوہر کے خوش ہونے پر استریون کے
سب دیوتا خوش ہووین (۳) تحقیق شوہر دیوتا افضل ہے جسکا گواہ اگن ہے جسطرح پہول کے گوچہے
رکہنے والے دوا انل نام اگن سے سوختہ ہوتی ہے (۴) اسی طرح وہ استری بہسم
ہوتی ہے جسکا شوہر خوش نہین ہوتا ہے تب دکہہ سے پریشان اور صیاد سے پکڑی ہوئی
کپوتی نے یہی خوب بچار کر اپنے دکہی شوہر کو یہہ بچن کہا اچہا مین تیرے کلیان کو کہونگی تم سنکر
اوسکو اوسی طرح کرو (۶) اے شوہر تم زیادہ تر شرناگت کے محافظ ہو آپکی قیام گاہ مین
پناہ گیر یہہ صیاد سوتا ہے (۷) وہ سردی اور بہوک سے پریشان ہے اوسکا پوجن کرو جو کوئی
براہمن کو مارے اور لوک کی ماتا گئو کو مارے (۸) اور جو شرناگت (پناہ گیر) کو مارے
اونہون کا پاپ برابر ہی کپوتی ذات کے دہرم سے ہماری آجیوکا مقرر کی گئی (۹) ہمیشہ تجہہ
قسم کے گیانی سے وہ برتی عمل مین لانیکو نیائے کے موافق ہے جو عیال دار طاقت کے موافق
دہرم پر عامل ہوتا ہے (۱۰)

हंत वक्ष्यामि ते श्रेयः श्रुत्वा
ता वाक्यमब्रवीत् एवं शाकु
तु कुरु सत्तथा ६ शरणागतसंत्राता भव कांत विशेषतः एष शाकु-
निकः शेते तव वास समाश्रितः ७ शीतार्तश्च क्षुधार्तश्च पूजामस्मै स-
माचर योहि कश्चिद्द्विजं हन्यात् गां च लोकस्य मातरम् ८ शरणागतं
च यो हन्यात्तुल्यं तेषां च पातकम् अस्माकं विहिता वृत्तिः कपोती ज्ञाति
धर्मतः ९ सान्याया त्मवता नित्यं त्वद्विधेनानुवर्त्तितुम् यस्तु धर्मं यथाश

तेमयि ९ हृष्टेभवति साहृष्टा दुःखिते मयि दुःखिता प्रोषिते दीनवदना क्रुद्धे च प्रियवादिनी ९ पतिव्रता पतिगतिः पतिप्रियहिते रता यस्य स्यात्तादृशी भार्या धन्यः स पुरुषो भुवि १० साहि श्रान्तं क्षुधार्त्तं च जानीते मां तपस्विनी अनुरक्ता स्थिरा चैव भक्ता स्निग्धा यशस्विनी ११ वृक्षमूलेपि दयिता यस्य तिष्ठति तद्गृहम् प्रासादोपि तया हीनः का

وہ تپسینی مجہہ تھکے اور بہوک سے پیڑامان کو جانتی ہے ویریت مان قایم مزاج وبھگت وصاف اور جیونتی ہے (۱۱) جسکی پیاری درخت کے تلے بہی قایم ہوتی ہے وہ گہر ہے اوس سے خالی محل بہی بن ہے یہہ نشچے کیا گیا (۱۲) دہرم ارتھ اور کام کے وقتون مین بہاریا پرش کی مددگار ہی اور اسکے پردیش جانے پر وہی بشواس کرنے والی ہے (۱۳) اس لوک مین بہاریا ہی پرش کی دولت افضل کہی جاتی ہے اس لوک مین استری بے مددگار پرش کو لوک جاترا مین مدد دینے والی ہے (۱۴) اوسی طرح بیماری سے مغلوب اور ہمیشہ دکہہ مین گرفتار و پیڑامان آدمی کے کوئی اوشدہی استری کے برابر نہین ہے (۱۵) لوک کے درمیان فراہمی دہرم مین بہاریا برابر مددگار نہین ہے نہ بندہو ہوتی اور بہاریا کی مانند گتی نہین ہے (۱۶) جسکے گہر مین نیک چلن ومرغوب کلام کہنے والی بہاریا نہین ہے اوسکو بن جانا چاہیئے کیونکہ جیسا بن ہے ویسا ہی گہر ہے (۱۷) — ادہیاء ۱۴۴ تمام ہوا

न्तारइति निश्चितम् १२ धर्मार्थकाम कालेषु भार्या पुंसः सहायिनी विदेशगमने चास्य सैव विश्वासकारिका १३ भार्या हि परमो ह्यर्थः पुरुषस्येह पठ्यते असहायस्य लोकेस्मिँल्लोकयात्रासहायिनी १४ तथा रोगाभिभूतस्य नित्यं कृच्छ्रगतस्य च नास्ति भार्यासमं किंचिन्नरस्यार्तस्य भेषजं १५ नास्ति भार्यासमो बंधुर्नास्ति भार्यासमा गतिः नास्ति भार्यासमो लोके सहायो धर्मसंग्रहे १६ यस्य भार्या गृहे नास्ति साध्वी च प्रियवादिनी अरण्यं तेन गंतव्यं यथारण्यं तथा गृहम् १७ इति श्रीमहा॰ शां॰ आ॰ चतुर्दशो॰ १४ मीध्याः

एवं विलपतस्तस्य श्रुत्वा तु करुणं वचः गृहीता शकुनिघ्नेन कपोती वाक्यमब्रवीत् १ कपोत्युवा॰ अहो ऽतीव सुभाग्याहं यस्या मे दयितः प

दशोध्याय: १२ भीष्मउ० अथ वृक्षस्य शाखायां विहग: ससुहृज्जन: दीर्घ काले षितोराजंस्तत्र चित्रतनूरुह: १ तस्य कल्यं गताभार्या चरितुंना भ्यवर्त्तत प्राप्तांच रजनीं दृष्ट्वा सपत्नी पर्यतप्यत २ वातवर्ष महच्चा सीन्नचागच्छति मे प्रिया किंनु तत्कारणं येन साद्यापि ननिवर्त्तते ३ अपि स्वस्ति भवेत्तस्या: प्रियाया मम कानने तया विरहितं हीदं शून्यमद्य गृहं मम: ४ पुत्रपौत्रवधूभृत्यैराकीर्णमपि सर्वत: भार्याहीनं गृहस्थस्य शू न्यमेव गृहं भवेत ५ नगृहं **ادہیاء ۱۴۴** हमित्याहुर्गृहिणी गृहमु

بہیشم جی بولے اے راجن اوس درخت کی شاخ پر عجیب روم بدن رکہنے والا پرند سوہر دجنون کے ساتہہ زمانہ دراز سے مقیم تہا (۱) اوسکی بہاریا وقت صبح چگنی کو گئی اور نہین لوٹی وہ پرند رات موجودہ کو دیکہکر دکہی ہوا (۲) بڑی بارش ہوا ہوئی اور میری پیاری نہین آتی ہے وہ سبب کون ہے جس سے وہ ابتک نہین لوٹتی ہے (۳) بن مین اوس میری پیاری کی خیریت بہی ہووے اب اوس سے خالی یہہ گہر ویران ہے (۴) سب طرف سے فرزند و نبیرہ و بہو و نوکرون سے مالامال اور بہاریا سے خالی عیالدار کا گہر بہی ویران ہی ہووے (۵) گہر کو گہر نہین کہا اہل خانہ ہی گہر روپ کہی جاتی ہے اور اہل خانہ سے خالی گہر بن کی مثال مانا ہی (۶) اب جو وہ سرخ گوشہ چشم و عجیب بدن و شیرین آواز والے میری استری نہین آتی مجہکو زندگی سے کار نہین ہے (۷) وہ سندر برت والی میرے بہوجن نکرنے پر بہوجن نہین کرتی ہے اور میرے اسنان نکرنے پر اسنان نہین کرتی ہے میرے قایم نہ ہونے پر قایم نہین ہووے اور میرے سو جانے پر سوتی ہے (۸) وہ میرے خوش ہونے پر خوش ہوتی ہے دکہی ہونے پر دکہی ہوتی ہے اور دور جانے پر دکہی مکہہ ہوتی ہے اور میرے غصہ اگین ہونے پر مرغوب کلام کو کہتی ہے (۹) پت برتا کو گتی رکہنے والے دپت کی پیاری ہت مین پریت رکہنے والی ہے جسکی بہاریا اس قسم کی ہووے وہ پرش زمین پر دہن ہے (۱۰)

ख्याते गृहं तु गृहिणीहीनमरण्यसदृशं मतम् ६ यदि सा रक्तनेत्रांता चित्रांगी मधुरस्वरा अद्य नायाति मे कांता न कार्यं जीविते नमे ७ न भुक्ते मय्यभुक्ते पा नास्नाते स्नाति सुव्रता नातिष्ठत्युपतिष्ठेत शेते च शा

اوس بیڑاپان پاپ آتمانے دیکھکر اوسکو قفس مین ڈالا خود دکہہ سے مغلوب ہونے بہی
دوسرے کے دکہہ کو پیدا کیا (۲۶) اوس پاپ آتمانے فاعل پاپ ہونے سے پاپ ہی کو کیا
اوسنے بن کہنڈون مین میگہہ کی مانند نیلے درخت کو دیکہا (۲۷) جو کہ سایہ وجاے قیام و
پہلون کے چاہنے والے پرند وغیرہ سے سیوت تہا وہ درخت ایشر کی طرف سے دوسرے
بہبودی کے واسطے سادہو کی مثال پیدا کیا گیا (۲۸) زان بعد آکاش نرمل ستارون کا رکہنے والا
ہوا جس طرح کو مد نام کنولون سے مشتمل جل والا پہولا ہوا سرودر (۲۹) تاراؤن سے اٹا
کمد نام کنول کی صورت آکاش بہت نرمل ہوا سردی سے بیقرار صیادنے بادلون سے خالی آکاش کو دیکھکر (۳۰)

न ददर्श पतितां भूमौ कपोतीं शीतविह्वलाम् २५ दुरात्मापि हि पा-
पात्मा स तां पंजरके क्षिपत् स्वयं दुःखाभिभूतोपि दुःखमेवाकरोत्परे
२६ पापात्मा पापकारित्वात्पापमेव चकार सः सोपश्यद्वनखंडेषु
मेघनीलं वनस्पतिम् २७ सेव्यमानं विहंगाद्यैश्छायावासफलार्थिभि
धात्रा परोपकाराय स सा भुवि विनिर्मितः २८ अथाभवत्क्षणेनैव वियद्विम

کہین رات کو دیکہہ کر اطراف کو دیکہا اسے سمرتہہ اوسنے یہہ خیال کیا کہ اس مقام سے میرا گہر
دور ہے (۳۱) زان بعد اوس رات مین اوس درخت کے نیچے قیام کرنے کو رای کر کے
صیاد نے دست بستہ نمسکار کر کے درخت کو یہہ سخن کہا (۳۲) اس درخت پر جو دیوتا ہین
اونکو پناہ گیر ہوتا ہون زان بعد وہ قاتل پرند بڑے دکہہ سے ملال سطح زمین پر پتون کو بچہا
اور شلا پر سر دہرکر سوگیا (۳۴) —— ادہیاء ۱۴۳ تمام ہوا ——

लतार
कम् महत्सर इवोत्फुल्लकुमुदच्छुरितोदकम् २९ ताराढ्यं कुमुदा
कारमाकाशं निर्मलं बहु घनैर्मुक्तं नभो दृष्ट्वा लुब्धकः शीतविह्वलः
३० दिशो विलोकयामास विगाढां वीक्ष्य शर्वरीम् दूरतो मे निवेशश्च
अस्माद्देशादिति प्रभो ३१ कृतबुद्धिर्द्रुमे तस्मिन्वस्तुं तां रजनीं ततः
सांजलिः प्रणतिं कृत्वा वाक्यमाह वनस्पतिम् ३२ शरणं यामि या
न्यस्मिन्दैवतानि वनस्पतौ स शिलायां शिरः कृत्वा पर्णान्यास्तीर्य भू-
तले ३३ दुःखेन महताविष्टस्ततः सुष्वाप पक्षिहा ३४ इति श्री॰ त्रयो

(۱۷) زان بعد کبہی اوس بن مین قایم صیاد کے چارون طرف اون درختون کو گراتے
بڑی آندہی پیدا ہوئی (۱۸) آکاش بادلون سے مالامال اور بجلی کے منڈل سے شوبہایمان
ہوا اور ایک مہورت مین ہی ڈہک گیا جسطرح کشتی اور قافلہ بانے مردم سے ساگر (۱۹)
جل دہار کے مجموعہ کے ساتہہ داخل ہونے والے اندر نے چہن مین ہی زمین کو جل سے پورن کیا (۲۰)

त्वा वने सदा चचार विक्रयं तेषां पतगानां जनाधिप १५ एवं तु
वर्त्तमानस्य तस्य वृत्तिं दुरात्मनः अगमत्सुमहान्कालो नचाधर्ममबु-
ध्यत १६ तस्य भार्यासहायस्य रममाणस्य शाश्वतम् दैवयोगवि-
मूढस्य नान्या वृत्तिररोचत १७ ततः कदाचित्तस्याथ वनस्थस्य समं
ततः पातयन्निव वृक्षांस्तान्सुमहान्वातसंभ्रमः १८ मेघसंकुल
माकाशं विद्युन्मंडलमंडितम् संछन्नं सुमुहूर्त्तेन नौसार्थैरिव साग
रः १९ वारिधारसमूहेन संप्रविष्टः शतक्रतुः क्षणेन पूरयामास
सलिलेन वसुंधरां २० ततो धाराकुले काले संभ्रमन्नष्टचेतनः शी-
तार्त्तस्तद्वनं सर्वमाकुलेनांतरात्मना २१ नैव निम्नं स्थलं वापि सोऽविं
दत विहंगहा पूरितो हि जलौघेन तस्य मार्गो वनस्य तु २२ पक्षिणो व
र्षवेगेन हता लीनास्तदाभवन् मृगसिंहवराहाश्च स्थलमाश्रित्य शे
रते २३ महता वातवर्षेण त्रासितास्ते वनौकसः भयार्त्ताश्च क्षुधा
र्त्ताश्च बभ्रमुः सहिता वने २४ स तु शीतहतैर्गात्रैर्जगाम न तस्थिवा-

زان بعد دہاراون سے وقت کے مالامال ہونے پر بیہوش و سردی سے پیڑامان وہ صیاد
بیاکل انتر آتما کے ساتہہ اوس سب بن مین گہوما (۲۱) اوس پرند کش نے گہبیر مقام کو بہی
نہین پایا اوس بن کا راستہ مجموعہ جل سے پورن ہوا (۲۲) تب تیزی بارش سے مضروب
پرند پوشیدہ ہوئے مرگ و سنگہہ اور براہ اپنے مقام مین پناہ گیر ہوکر آرام کنان ہوئے
(۲۳) وے بن باسی بڑی بارش ہوا سے خوفناک اور خوف گرسنگی سے پیڑامان سب
ساتہہ بن مین گشت کنان ہوئے (۲۴) پہر وہ صیاد سردی سے مضروب اعضاؤن کے
باعث نہ چلا اور نہ قایم ہوا اور سردی سے بیقرار کبوتر کو زمین پر افتادہ دیکہا (۲۵)

ستی بنے آئی مہاا ہو راجہ مچکند سا دوان تم سینے کئے اس دہرم نشچے سے شمول ارکام
ارتہہ سے شامل کتہا کو سنو (۹) کہین زمین پر جبان کے بیچ بیچ آپار والا کال کی مثال
کہور روپ صیاد گشت کنان تہا (۱۰)

शृणुराजन्कथांदिव्यांसर्वपापप्रणाशि-
नीम् नृपतेर्मुचुकुंदस्य कथितांभार्गवेणवै ६ इममर्थंपुरापार्थमु-
चुकुंदोनराधिपः भार्गवंपरिपप्रच्छ प्रणतःपुरुषर्षभ ७ तस्मै
शुश्रूषमाणायभार्गवोकथयत्कथाम् इमांयथाकपोतेनसिद्धिः
प्राप्तानराधिप ८ मुनिरुवाच धर्मनिश्चयसंयुक्तां कामार्थस-
हितांकथाम् शृणुष्वावहितोराजन्गदतोमेमहाभुज ९ कश्चि-
त्क्षुद्रसमाचारः पृथिव्यांकालसंमितः विचचारमहारण्येघोरःश-
कुनिलुब्धकः १० काकोलइवकृष्णांगोरक्ताक्षःकालसंमितः
दीर्घजंघोह्रस्वपादोमहावक्त्रोमहाहनुः ११ नैवतस्यसुहृत्कश्चिन्न
संबंधीनबांधवः सहितेःसंपरित्यक्तस्तेनरौद्रेणकर्मणा १२ नरःपा-
पसमाचारस्त्यक्तव्योदूरतोबुधैः आत्मानंयोभिसंधत्तेसोन्यस्यस्या-
त्कथंहितः १३ येनृशंसादुरात्मानः प्राणिप्राणहरानराः उद्वेज-
नीयाभूतानांव्यालाइवभवंतिते १४ सवैसारकमादायद्विजान्ह-

کاکول قسم کے کاگ کی مثال سیاہ رنگ سرخ چشم کال کی مثال بڑی ران رکہنے والا خورد پای
اور بڑا مکہہ اور بڑی ہنور کہنے والا تہا (۱۱) اوسکا کوئی دوست رشتہ دار و باندہو نہیں تہا وہ اوس
ہنسا روپ عمل کے باعث اون سے ترک کیا (۱۲) گیانیون کو پاپ آچار والا آدمی دور سے ترک
کرنیکے قابل ہے جو آتما کو زہر و پہانسی وغیرہ سے مارنا چاہتا ہے وہ کس طرح دوسرے کا
ہت کاری ہووے (۱۳) جو آدمی بے رحم و خراب عقل و جانداروں کے پران ہرنے والے ہین
وے سرپ کی مثال جانداروں کو ڈرانے والے ہوتے ہین (۱۴) ای راجن اوسنے ہمیشہ جال کو
لیکر اور بن مین پرندونکو مار کر اون پرندون کو فروخت کیا (۱۵) اس طرح اوس برتی پر عامل
اوس خراب عقل کا بڑا زمانہ گذرا اوسنے دہرم کو نہین جانا (۱۶) بہاریا کو ساتہہ رکہنے والے
ذیرابر کر بڑا کرنے والے اور دیو جوگ سے نادان اوس صیاد کو دوسرے اجیوکا پسند نہین ہوئی

वीह्रीमानापसुभरतर्षभ ३४ ‏ہوتے ہین (۳۸) ــــ ادہیاے ۱۲ اتمام ہوا ــــ

युधिष्ठिरउ० अस्तिचेदिह्रमर्यादायामन्योनाभिलंघयेत् पृच्छामित्वांसतांश्रेष्ठतन्मेब्रूहिपितामह ३५ भीष्मउ० ब्राह्मणानेवसेवेतविद्यावृद्धास्तपस्विनः श्रुतचारित्रवृत्ताढ्यान्पवित्रंह्येतदुत्तमम् ३६ यादेवतासुवृत्तिस्तेसास्तुविप्रेषुनित्यदा क्रुद्धैर्हिविप्रैः कर्माणिकृतानिबहुधानृप ३७ प्रीत्यायशोभवेन्मुख्यमप्रीत्यापरमंभयम् प्रीत्याह्यमृतवद्विप्राः क्रुद्धाश्चैवविषंयथा ३८ इतिश्री० द्वादशोध्यायः १२ युधिष्ठि० पितामहमहाप्राज्ञसर्वशास्त्रविशारद शरणंपाल्यमानस्ययोधर्मस्तंब्रवीहिमे १ भीष्मउ० महान्धर्मोमहाराज शरणागतपालने अर्हःप्रष्टुंभवांश्चैवप्रश्नंभरतसत्तम २ शिविप्रभृतयोराजन्राजानःशरणागतान् परिपाल्यमहात्मानः संसिद्धिंपरमांगताः ३ श्रूयतेचकपोतेनशत्रुःशरणमागतः पूजितश्चयथान्यायंस्वैश्चमांसैर्निमंत्रितः ४ युधिष्ठि० कथंकपोतेनपुराशत्रुःशरणमागतः स्वमांसंभोजितःकांचगतिंलेभेसभारत ५ भीष्मउ०

ادہیاے ۱۳

یدہشٹھر بولے اے بڑے گیانی سب شاستروں مین ہوشیار بتاؤ شرناگت کی پرورش کرنے والے کا جو دہرم ہے اوسکو مجہسے کہو (۱) بہیشم جی بولے ای بہرت بنسیون مین افضل مہاراج شرناگت کی پرورش مین بڑا دہرم ہے آپ اس سوال کے پوچہنے کو لائق ہو (۲) اے راجن شبی وغیرہ مہاتما راجاؤن نے شرناگتون کو پرورش کرکے بڑی سدہی کو پایا (۳) سنا جاتا ہی کہ کبوت نے پناہ مین آیا ہوا دشمن نیاے کے موافق پوجا اور اپنے گوشتون سے نیوتہ دیا (۴) یدہشٹھر بولے اے بہرت بنسیون افضل زمانہ سابق مین کبوت نے شرن مین آیا ہوا دشمن کس طرح اپنے گوشت سے تربیت کیا اور اوسنے کس گتی کو پایا (۵) بہیشم جی بولے بہارگو جی نے راجہ مچکند سے جس کتہا کو کہا اوس دب اور سب پاپون کی فنا کرنے والی کتہا کو سنو (۶) اے پرشوتم یدہشٹھر زمانہ سابق مین باادب راجہ مچکند نے یہہ مطلب بہارگو جی کو پوچہا (۷) بہارگو جی نے اوس سننے کے خواہشمند راجہ کے واسطے اس کتہا کو کہا اے راجن جس طرح کبوت نے سدہی پائی (۸)

جس طرح کا اگ جل سے مچھلیون کو تحقیق وہ راجہ چھتریون کو کلنک لگانے والا ہے (۲۹)
اے راجن خاندانی و بید بدیا سے مشمول منتریون کو مقرر کرکے دہرم سے پرجا کو پالن کرتے
تم عالم زمین پر حکمرانی کرو (۳۰)

तानां याचा काचित्प्रसिद्ध्यति २६ यस्तु वध्य
वधे दोषः स वध्यस्यावधे स्मृतः सा चैव खलु मर्यादा यामयं परिवर्ज
येत् २७ तस्मात्तीक्ष्णः प्रजा राजा स्वधर्मे स्थापयेत्ततः अन्योन्यं भक्ष
यंतो हि प्रचरेयुर्वृका इव २८ यस्य दस्युगणा राष्ट्रे ध्वांक्षा मत्स्यान्ज
लादिव विहरंति परस्वानि स वै क्षत्रियपांसनः २९ कुलीनान्सचि
वान् कृत्वा वेदविद्यासमन्वितान् प्रशाधि पृथिवीं राजन् प्रजा धर्मेण
पालयन् ३० विहीनं कर्मणान्यायं यः प्रगृह्णाति भूमिपः उपाय
स्याविशेषज्ञं तद्वै क्षत्रं नपुंसकम् ३१ नैवोग्रं नैव चानुग्रं धर्मेणेह
प्रशस्यते उभयं न व्यतिक्रामेदुग्रो भूत्वा मृदुर्भव ३२ कष्टः क्षत्रिय
धर्मोऽयं सौहृदं त्वयि मे स्थितम् उग्रकर्मणि सृष्टोऽसि तस्माद्राज्यं प्रशा
धि वै ३३ अशिष्टनिग्रहो नित्यं शिष्टस्य परिपालनम् एवं शक्रोऽब

جو راجہ عمل سلطنت سے خالی و نیاے کے خلاف خراج کرلیتا ہے اوس تدبیر کل کو نجاننے والے
خاندان چھتری کو مخنث کہا (۳۱) اس لوک مین اوگر روپ راجہ خواہ اوگرتا سے خالی راجہ
تعریف نہین کیا جاتا ہے بلکہ دہرم سے تعریف کو پاتا ہے دونون کو اولنگھن نہین کرے تم
اوگر روپ ہوکر نرم ہوجاؤ (۳۲) یہہ چھتری دہرم مشکل ہے اور میری محبت تجہہ مین قائم ہے
تم ہنساتمک عمل مین پیدا ہوے ہو اوس سبب سے راج پر حکمرانی کرو (۳۳) اے بہرت
بنسیون مین افضل آپتون مین ہمیشہ تیج کی سزا اور شریف کی پرورش کرنی چاہیئے فقط
شکر جی نے اس طرح کہا (۳۴) یدہشٹھر بولے اے ست پرشون مین افضل بتاہیہ جو بیان
مرجادا ہے جسکو دوسرا اولنگھن نہین کرے وہ تمکو پوچھتا ہون اوسکو مجہہ سے کہو (۳۵)
بہیشم جی بولے بزرگ تپسوی شاستر آچار اور چلن سے موصوف براہمنون کی سیوا کرے
یہہ پاک افضل ہے (۳۶) دیوتاؤن مین جو تیری برتی ہے وہ ہمیشہ براہمنون مین ہو ای راجن غصہ اگین بیدپاٹھی برہمنون اکثر عمل کرکے
گئے اونہین بیت کرنے سے نیکنامی افضل ہے اور ریت کرنے سے برا خوف ہے بید پاٹھی براہمن سب سے امرت کی مثال اور غصہ زہر کی صورت

संमोहादविज्ञानात्त्वभारत शास्त्रप्राज्ञस्य वदतः समूहे यात्यदर्शनम्
२० आगतागमया बुद्ध्या वचनेन प्रशास्यते अज्ञानाज्ज्ञानहेतुत्वाद्वचनं
साधुमन्यते २१ अनयाहृतमेवेदमिति शास्त्रमपार्थकम् दैतेयानुशनाः
आह संशयच्छेदनं पुरा २२ ज्ञानमप्युपदेश्यं हि यथा नास्ति तथैव त
त् तं तथा छिन्नमूलेन सन्नोदयितुमर्हसि २३ अनव्यवहितं योवा
नेदं वाक्यमुपाश्नुते उग्राये वहि सृष्टोसि कर्मणे न त्वमीक्षसे २४ अंग
सासन्द वेक्षस्य राजन्याय बुभूषते यथा प्रमुच्यते त्वन्यो यदर्थं न प्रमोद
ते २५ अन्योन्यः सन्नमित्येतत् सदृशं ब्रह्मणाछनम् तस्माद्भीष्णभू

بید سے حاصل ہونے والی بدہی سے مشغول جو بچن ہے اوس سے دوسرا آدمی
اگیان اور گیان حاصل ہونیکے سبب سے صرف بچن ہی کو اچھا مانتا ہے یعنے بوسیلہ ترک اوسکو
نتیجہ نہین کرتا ہے (۲۱) دوسرے آدمی مانتے ہین کہ اس جگتی سے یہہ شاستر دوش لگایا گیا اس
سبب سے بیفائدہ ہے فقط یہہ بات ہی اگیان سے ہے زمانہ سابق مین شکرجی نے دیتون کو یہہ
سنشے دور کرنے والا بچن کہا (۲۲) کہ وہ سنشے روپ گیان ہی اوس طرح کا ہے جس طرح نہین
یعنے ہونے کے برابر ہے اس سبب سے اوس سنشے کو اوسکی جڑ کے کاٹنے سے دور کرنے کو لائق ہو (۲۳)
جو آپ میری اس نیت بچن کو قبول نہین کرتے ہو وہ نامناسب ہے تم ہنسا تمک عمل کے واسطے پیدا
ہوئے ہو اور اوسکو نہین بچارتے ہو (۲۴) ای بیٹا آیشرج چاہنے والے گروہ راجاؤن کیواسطے
اونکی ہر کوشش سی نسبت رکھنے والا عمل کرنیوالے مجھکو دیکھو دوسرے آدمی جس اس تحفہ کو پسند نہین کرتے یعنی خواہش مند الم زمین جو راجا لوگ ہین ایسی نندا کرتے
ہین کہ یہہ ہنسا کرنے والا ہے اور جو مین نے اونکو سرگ لوک مین داخل کیا اونکی بہبودی کیواسطے
نکہ اپنے مطلب کے لیئے اسکو نہین جانتے ہین (۲۵) بکرا گھوڑا چہتری یہہ سب برہماجی نے برابر
پیدا کیئے یعنے دونون قسم کے جگ مین ترک قالب ہونے سے موکش کی ادہکاری کیئے اوس سبب سے
جانداروں کی کوئی جاترا برابر رسدہ ہوتی ہے (۲۶) مارنیکے غیر قابل آدمی کے مارنے مین جو دوش
ہے وہی مارنے کے قابل آدمی کے نمارنے مین کہا تحقیق وہ مرجاد ہے جسکو یہہ ترک کرے (۲۷)
جس سبب سے بہیڑیون کی مثال باہم بہکشن کرنے والی پرجا گہومتی ہے اوس سبب سے تیز راجہ پرجا کو
اپنے دہرم مین قایم کرے (۲۸) جسکے دیش مین چور آدمی دوسرے کے دہنون کو ہرتے ہین

वणि जोविद्धिरात्तसानि वभारत व्याजेनसोंद्भिर्विंहितो धर्मस्ते परिह्रासति

دہرم کے دشمن کہتے ہین کہ دہرم شاستر کے خلاف جو ارتہہ شاستر ہے وہ آدر کے قابل نہین
وے ارتہہ سے محروم ارتہہ شاسترون کے اپرامانا کو مشہور کرتے ہین (۱۱) ای راجن
جو پرش چارون طرف سے بدیا وجس وکام سے خواہشمند زندگی ہین یعنے تینون کو شکم پروری
کے واسطے حاصل کرتے ہین وے سب پاپی اور دہرم کے دشمن ہین (۱۲) خام عقل کم نصیب
آدمی اصلی بات کو نہین جانتے ہین جس طرح شاستر مین غیر ہوشیار اور سب جگہہ بے جگتی
عمل کرنیوالے آدمی (۱۳) اور شاستر کے دوشون کو دیکہنے والے پرش شاسترون کو چراتے
ہین یعنے خلاف بیانی کرتے ہین اس سبب سے بدیاون کا جانا ہوا ارتہہ اچہی طرح موجود نہین
ہوتا ہے (۱۴) دوسری کی بدیاون کی نندا سے اپنی بدیا کو مشہور کرتے ہین وے بچن روپ
استر اور بچن روپ بان رکہنے والے سب نتیجہ مین جنگلی بدیا اسار ہے (۱۵) ای بہرت بنشی
اون لوگون کو بہ پاکا بیوپاری راچہسون کی مثال جانو ست پرشون سے جاری اور کپٹ سے
کیا ہوا تیرا دہرم زوال کو پاویگا (۱۶) صرف بچن اور بدہی سے دہرم کا نشچے نہین ہے یہہ بچنے
شاستر برہسپت جی کے اس گیان کو خود اندر نے کہا (۱۷) یہان کچہہ بچن بے سبب نہین کہا جاتا ہے
پہر دوسرے پرش اچہی نیت والے شاستر سے اس (اہنسا کرم) کو نشچے نہین کرتے ہین
(شرح) شاستر مین لکہا ہے کہ آتتائی یعنے اسلحہ رانی وغیرہ عمل کرنیکا خواہشمند براہمن
مارنیکے قابل ہے اور کہین لکہا ہے کہ وہ مارنیکے قابل نہین بدین وجہ اہنسا شاستر کے
زور آور ہونے سے اوسکو نشچے نہین کرتے ہین (۱۸) کتنے ہی گیانیون نے اس لوک مین
جاترا کو دہرم کہا بدین وجہ پنڈت آدمی ست پرشون سے اچہی طرح اوپدیش کیئے ہوئے
دہرم کو خود شاستر وکت دلیل سے نرنے کرے (۱۹) اے بہرت بنشی سبہا کے درمیان
گیانی پرش کے کہنے کہا ہوا شاستر کردہ وغفلت شاستر اور نادانی سے لوپ ہو جاتا ہے (۲۰)

१६ न धर्म वचनं वाचा नैव बुध्ये तिनः श्रुनम् इति वा ईस तंज्ञानं मोवा
च म घ वा स्वधम् १७ नत्वे ववचनं किंचि दनिमित्तादिहोच्यते स्फ विनी
तेन शास्त्रेण नव्य वसं त्यथा परे १८ लोक पाचाभिहै के तु धर्मआङ्
र्मनी षिणः समुद्दिष्टं सतां धर्मस्त्स्वय मूहेन पंडितः १९ अमर्षाच्छा

ستسنکر تجہکو یہہ دہرم اوپدیش کیا یہہ بات نہین ہے یہہ بدہی کی نشٹھا پنڈتون سے کلیت
کی گئی (۳) راجہ کو بہت عقل جہان تہان سے حاصل کرنی چاہیئے یہہ لوک جاترا ایک دیشی
دہرم سے جاری نہین ہوتی ہے (۴) اے کئورو بدہی کو پیدا کرنے والا دہرم اور ست پرشون کا
اچار ہمیشہ جاننے کے قابل ہوتا ہے اوس اوس مطلب مین سے کر مطلب کو بکلیشہ جانو (۵)
افضل عقل رکہنے والے و خواہشمند فتح راجہ لوگ عمل کرتے ہین راجہ کو بوسیلہ عقل جہان تہان سے
دہرم تعمیل کرنیکے قابل ہے (۶) ایک دیشی دہرم سے راجہ کا دہرم حاصل نہین ہوتا ہے پہلے
سے تعلیم بنائی ہوئی عقل کمزور راجہ کو کہان سے حاصل ہوتی ہے یعنے حاصل نہین ہوتی (۷)
ایک عمل مین دو قسم کے مطلب (دہرم وادہرم صورت) کو نجاننے والا راجہ دو قسمی مطلب والے
راہ مین تکلیف کے پانے کو لائق ہے اے بہرت بنشی پہلے سے ہی دو مطلب والی عقل جاننے
کے قابل ہے (۸) گیانی راجہ تیچھے کرنیکے قابل بات (ششم حصہ خراج کو ڈیوڑ یا خواہ سوایا لگان)
کو نیچے کرکے کراوے آدمی اوس عمل کو دہرم روپ جانتے ہین مگر وہ گیان درشٹی سے دہرم
نہین ہوتا (۹) کوئی سچے گیانی ہین دوسرے جہوٹے بگیانی ہین اوسکو ٹہیک جانکر ست پرشون کے
گیان کو قبول کرتا ہے (۱۰)

۷۹

कशारवेन धर्मेण राज्ञे धर्मो विधीयते दुर्वलस्य
कुतः प्रज्ञा पुरस्तादनुपाहृता ७ अद्वैधज्ञः पथिद्वैधे संशयं प्राप्तुमर्ह
ति बुद्धिद्वैधं वेदितव्यं पुरस्तादेव भारत ८ पार्श्वतः करणं प्राज्ञो वि-
षमित्वा प्रकारयेत् जनस्तच्चरितं धर्मं विजानात्यन्यथान्यथा ९ अमि
थ्याज्ञानिनः केचिन्मिथ्या विज्ञानिनः परे तद्वै यथा यथं बुद्ध्वा ज्ञान
मादद्दतेसताम् १० परिमुषान्ति शास्त्राणि धर्मस्य परिपंथिनः
वैषम्यमर्थविद्यानां निरर्थाः ख्यापयंति ते ११ अजिजीविषवो विद्यां
यशः कामौ समंततः ते सर्वे नृप पापिष्ठा धर्मस्य परिपंथिनः १२ अप
क्वमतयो मंदा नजानंति यथातथ्य यथाह्यशास्त्रकुशलाः सर्वत्रा
युक्तिनिष्ठिताः १३ परिमुषान्ति शास्त्राणि शास्त्रदोषानुदर्शिनः विज्ञा
तमर्थविद्यानां नसम्यगिति वर्त्तते १४ निंदया परविद्यानां स्वविद्यां ख्याप
यंतिच वागस्त्रा वाक्छरीभूताः दुग्धविद्याफलाइव १५ तान्विद्या

ادس برہمنون مین افضل بشوامتر نے ادس کرم کو بند کرکے اور ادس سبب کو نہ کیا کردیا
اور پترون کو خوش کیا (۹۹) اسی طرح دکہہ مین قایم و خواہشمند زندگی و دانشمند و
دلیر و تدبیروان آدمی سب تدبیرون سے آپ کو آپت سے خلاص کرے (۱۰۰) اس عقل
مین قایم ہوکر ہمیشہ زندہ رہنے کے قابل ہووے زندہ آدمی پن کو پاتا ہے اور کلیان
کو بہوگتا ہے (۱۱) اے فرزند کنتی ادس سبب سے شدہ انتہ کرن گیانی کو دہرم اور
ادہرم کے نشچے کے وقت عقل مین قایم ہوکر اس لوک کے درمیان عمل کرنا چاہیے (۱۰۲)

تोषयामासदेवांश्चपितॄंश्चद्विजसत्तमः —— ادہیار ۱۱ تمام ہوا ——
९९ एवं विद्वानदीनात्मा व्यसनस्थोजिजीविषुः सर्वोपायैरुपाय
ज्ञोदीनमात्मानमुद्धरेत् १०० एतां बुद्धिंसमास्थायजीवितव्यंसदा
भवेत् जीवन्पुण्यमवाप्नोति पुरुषोभद्रमश्नुते १०१ तस्मात्कौन्तेय
विदुषा धर्माधर्मविनिश्चये बुद्धिमास्थाय लोकेस्मिन् वर्तितव्यंकृता
त्मना १०२ इति॰शां॰आ॰ विश्वामित्रश्वपचसंवादे एकादशोध्यायः
११ युधिष्ठिरउ॰ यदिघोरंसमुद्दिष्टमश्रद्धेयमिवानृतम् अस्तिस्वि
द्दस्युमर्यादा यामहंपरिवर्जये १ सम्मुह्यामि विषीदामि धर्मोमेशिथि-
लीकृतः उद्यमंनाधिगच्छामि कदाचित्परिसान्त्वयन् २ भीष्मउ॰
नैतच्छ्रुत्वागमादेव तवधर्मानुशासनम् प्रज्ञासमवहारोयं कविभिःसं
भृतंमधु ३ बह्व्यःप्रतिविधातव्याःप्रज्ञाराज्ञाततस्ततः नैकशाखेनधर्मे
णयात्रैषासंप्रवर्तते ४ बुद्धिसंजननोधर्मआचारश्चसतांसदा ज्ञेयोभ
वति कौरव्यसदातद्विद्धिमेवचः ५ बुद्धिश्रेष्ठाहिराजानोजयंति विज
यैषिणः धर्मःप्रतिविधातव्यो ادہیار ۱۲ बुद्ध्याराज्ञाततस्ततः ६ नै

یدہشٹہر بولے جو بیوشٹ کی مثال سشردہا کے غیر قابل گہور کرم کر سپنے آپنی ادہرش
کیا ادس حالت مین چورون کی بھی مریادہ ہے جسکو مین ترک کرتا ہون سیلنے چورون کو
لعنت نہ دینے چاہیے (۱) دوہین ہوکر پاتا ہون اور بیہوش ہوتا ہون میرا دہرم غیر
مضبوط کیا آپ کو تسلی دیتا ہی نشچے کو نہین پاتا ہون (۲) بہیشم جی بولے مین نے شاستر

कार्याणि यथातथैव न पापमात्रेण कृतं हिनस्ति ९० श्वपच० अस्थ
हीनतः कुत्सिताद्वा तद्धि ह्रासं बाधते साधु वृत्तम् स्थानं पुनर्येलभ
षंगा तेनापि दंडः स हनीय एव ९१ भीष्म उ० एवमुक्त्वा निवृत्ते मा
: कौशिकं तदा विश्वामित्रो जहारैव कृतबुद्धिः श्वजाघनीम् ९२ त
जग्राह सम्यांगं जीवितार्थी महामुनिः सदारस्तामुपाहृत्य वने भोक्तुमि
षसः ९३ अथास्य बुद्धिरभवद्विधिनाहं श्वजाघनीम् भक्षयामिय
या कामं पूर्वं संतर्प्य देवताः ९४ ततोग्निमुपसंहृत्य ब्राह्मेण विधिना
मुनिः ऐन्द्राग्नेयेन विधिना चरुं श्रपयत स्वयम् ९५ ततः समारभत्कर्म दै
वं पित्र्यं च भारत आहूय देवानिन्द्रादीन् भागंभागं विधिक्रमात् ९६ एत-
स्मिन्नेव काले तु प्रववर्ष स वासवः संजीवयन् प्रजाः सर्वाः जनयामास चौ
षधीः ९७ विश्वामित्रोपि भगवांस्तपसा दग्धकिल्बिषः कालेन महता
सिद्धिमवाप परमाद्भुतम् ९८ स संहृत्य च तत्कर्म अनास्वाद्य च तद्धविः

چانڈال بولا نیک چلن والے گیانی کو چانڈال گہر مین بوسیلہ بدون دی ہوئی چیز لینا
پیڑا دیتی ہے پہر جو ہٹ سے گوشت سگ کہاتا ہے اوس سے ڈنڈ بہی برداشت کے
قابل ہے یعنے مین داتا اوسکے نتیجہ کو نہین پاونگا (۹۱) بہیشم جی بولے تب ماتنگ نام
چنڈال بشوامترجی کو اس طرح کہکر خاموش ہوا بشوامتر نے کتے کی جانگہہ کو ہرن کیا (۹۲)
زان بعد اوس خواہشمند زندگی مہامنی نے عضو سگ کو ہاتہہ مین لیا اوسنے اوسکو لیکر بین
ستری کے ساتہہ اوسکو کہانا چاہا (۹۳) اسکے پیچہے اوسکی راے ہوئی کہ مین پہلے بدہی کے
وافق دیوتاؤن کو ترپت کرکے کتے کی جانگہہ کو خواہش کے موافق کہاؤنگا (۹۴) زان بعد
سنے براہم بدہی سے اگن کو پرجلت کرکے اینڈر اگن سے نسبت رکہنے والے بدہی کے ساتہہ
چرو کو پکایا (۹۵) اسے بہرت بنشی زان بعد دیوتا اور پترون کی پوجن کو شروع کیا اور
غیرہ دیوتاؤن کو آواہن کرکے بدہی وسلسلہ کے موافق حصہ حصہ جدا کیا (۹۶) اسی
پر سب پرجا کو زندہ کرتے اندر نے خوب بارش کی اور اوشدہیون کو پیدا کیا (۹۷)
ے سوختہ پاپ بہگوان بشوامتر نے بہی بڑے کال مین بڑی عجیب سدہی کو پایا (۹۸)

بشوامتر بولے مینڈکون کے گریہ وزاری کرنے پر بہی گئوئین جل کو پیتی ہین دہرم اوپدیش کرنے مین تیرا ادہکار نہین ہے اپنی تعریف کرنے والا مت ہو (۸۲) چانڈال بولا مین خیرخواہ ہوکر اوپدیش کرتا ہون اے براہمن تم مین میری بڑی کرپا ہے جو یہہ کلیان ہی دہارن کرو مگر لوبہہ سے پاپ کو مت کرو (۸۳) بشوامتر بولے جو تم میرے دوست اور خواہشمند سکہہ کے ہو مجھکو آپت سے خلاص کرو مین آپکو دہرم آتما جانتا ہون کتے کی جانگہہ کو چہوڑدو (۸۴) چانڈال بولا مین یہہ گوشت آپکے دینے کو اوتساہ نہین کرتا ہون اور اپنے ہرے ہوئے ان کے ترک کرنے کو بہی اوتساہ نہین کرتا ہون ہم دونون پاپ لوک والے اور پاپ سے آلودہ ہونگے لینے دان کرنے والا مین اور دان لینے والے تم براہمن (۸۵) بشوامتر بولے اس مین اس پاپ کرم کو کرکے بڑی پاک اوقات بسری کرونگا اور پاپ آتما مین دہرم کو ہی حاصل کرونگا ان دونون مین جو بڑی بات ہے اسکو کہو (۸۶) آتما ہی کل دہرم کے کرم مین ساکشی ہے تم ہی جانتے ہو جو اسمین پاپ ہے پرش گوشت سگ کو قابل خوردنی شئے کے مثال با قدر کرے اوسکا کچہہ قابل ترک نہین ہے یہہ مین مانتا ہون (۸۷) بشوامتر بولے لینے اور کہانے مین دوش ہے مگر ترک پران کے وقت اسمین اپباد ہے یعنی اوسوقت ابہکش بہی بہکش ہوتا ہے جہان پر ابہکش کرتا ہے وہان پر اوسکی ممانعت کرنے والا بچن افضل نہین کیونکہ اوس ابہکش کے بہکش مین ہنسا اور جہوٹ نہین ہے کچہہ تہوڑی نندا ہے وہ ہنسا و جہوٹ کی مانند زیادہ نندا کے لائق نہین ہے (۸۸) چانڈال بولا جو اسکے کہانے مین یہہ آپ کی خواہش پرورش پران ہے اوس حالت مین الشراور افضل دہرم آپکو پرمان نہین اے دوج اندر اوس سبب سے بہکش اور ابہکش مین دوش کو نہین دیکہتا ہون جیسا یہان برہمن کے پاپ ہے (۸۹) بشوامتر بولے ابہکش کہانے والے آدمی کا پاپ ہنسا کے مثال نہین دیکہا گیا شراب کو دوش کرکے درجہ سے تنزل پاتا ہے یہہ شبد شاستر کا اگیان ماتر ہے جسطرح جماع وغیرہ عمل ہے اوسی طرح یہہ ہی صرف پاپ سے پتن فنا کو نہین پاتا ہے یعنی تہوڑے سے پاپ کی پیدائش ہوتی ہے مگر براہمن دہرم مین نقصان نہین (۹۰)

...ां नार्यधर्मः तस्माद्भक्ष्ये भक्षणे वा द्विजेन्द्र दोषं न पश्यामि यथेदमन्न...
...विश्वामित्र• नैवातिपापं भक्षमाणस्य दृष्टं सुरां तु पीत्वा पततीति शब्दः अ...

بولے ترک قالب ہونے پر سنشئے پیدا ہووے اور بیشک کرمون کی فنا ہووے یہہ مناسب
بات ہے پہر ہمیشہ برت کرنے والا غالب برحواس باطن مین اس دہرم کی جڑ بدن کو حفاظت
کرتا ابہکش کو بہکشن کرونگا (۷۹) بدن کا ابہمان نرکہنے والے پرش مین ظاہر اثواب ہے
اور موہ آتما (ابہمانی بدن پرش) وہ دوش ہے جوکہ گوشت سگ کے بہکشن مین ہوتاہے
اگرچہ یہہ بات ہے اور مین سنشئے آتما بہکشن کرتاہون تاہم جیسا تو ہے ویسا مین نہین ہونگا (۸۰)

नैव विनाशः अहं पुनर्व्रतनित्यः शमात्मा मूलं रक्षं भक्षयिष्याम्यभक्ष्यम्
७९ बुध्यात्मके व्यक्तमस्तीति पुण्यं मोहात्मके यत्र यथा श्वभक्ष्ये य
द्यप्येतत्संशयात्माचरामि नाहं भविष्यामि यथा त्वमेव ८० श्वपच०
गोपनीयमिदं दुःखमिति मे निश्चिता मतिः दुष्कृतो ब्राह्मणः सन्न यस्त्वा
महमुपालभे ८१ विश्वामित्रउ० पिबन्त्येवोदकं गावो मण्डुकेषु रुवत्स्व
पि नते धिकारो धर्मेस्ति माभूरात्मप्रशंसकः ८२ श्वपच० सुहृद्भूत्वानु-
शासे त्वां कृपा हि त्वयि मे द्विज यदिदं श्रेय आधत्स्व मा लोभात्पातकं-
कृथाः ८३ विश्वामि० सुहृन्मे त्वं सुखेप्सुश्चेदापदो मां समुद्धर जानेहं
धर्मतोत्मानं शौनीमुत्सृज जाघनीम् ८४ श्वपचउ० नैवोत्सहे भवतो
दातुमेतां नोपेक्षितुं ह्रियमाणं स्वमन्नम् उभौ स्याव पापलोकावलिप्तौ
दाता चाहं ब्राह्मणस्त्वं प्रतीच्छन् ८५ विश्वामित्रउ० अद्याहमेतद्वृजि
नं कर्म कृत्वा जीवं चरिष्यामि महापवित्रं स पूतात्मा धर्ममेवाभिपत्स्ये
यदेतयोर्गुरु तद्वै ब्रवीहि ८६ श्वपचउ० आत्मैव साक्षी कुलधर्मकृत्ये
त्वमेव जानासि यदत्र दुष्कृतम् यो ह्याद्रियाद्भक्ष्यमिति श्वमांसं मन्ये न
तस्यास्ति विवर्जनीयं ८७ विश्वामित्रउ० उपादाने खादने वास्ति दोषः
कार्ये त्यात्यये नित्यमत्रापवादः यस्मिन् हिंसा नानृतं वाच्यलेशो भक्ष्यक्रि
या यत्र न तद्गरीयः ८८ श्वपच० यद्येष हेतुस्तव खादनेस्य न ते वेदः कार-

۸۵

چانڈال بولا یہہ دکہہ (پاپ) پوشیدہ کرنیکے قابل ہے یہہ میری راے مستقیم ہے جو
پاپی اور غیر براہمن مین تمکو نندا کے ساتہہ سخت کلام کہتاہون اور فریب کرنے والا ہون (۸۱)

न्येतस्माद्रोऽस्ये श्वजाघनीम् ७१ श्वपचउ० यद्ब्राह्मणार्थेकृतम् र्थितेनते-
नर्षिणा तदवस्याधिकारे सर्वे धर्मीयत्रनपाप मस्तिसर्वैरूपायैर्गुरवो
हिरक्ष्याः ७६ विश्वामित्रउ० मित्रंचमेब्राह्मणस्यायमात्माप्रियश्च
मेपूज्यतमश्चलोके तंभर्तुकामोहमिमांजिहीर्षे नृशंसानामीदृशा-
नांनविभ्ये ७७ श्वपचउ० कामंनराजीवितंसंत्यजंतिनचाभक्ष्येक्वचि
त्कुर्वंतिबुद्धिम् सर्वान्कामान्प्राप्नुवंतीहविद्वन् प्रियस्वकामंसहितः
क्षुधैव ७८ विश्वामि० स्थानेभवेत्संशयःप्रेत्यभावेनिःसंशयःकर्मणां

بشوامتر بولے تحقیق ہوکے اگست جی نے با آپی اسر کو بکشن کیا ین آپت مین گرفتار اور ہوکا کتے کی جانگہہ کو بکشن کرونگا (۱۷) چانڈال بولا تم دوسری بکشا کو حاصل کرو اسکے کرنے کو لائق نہین ہو تحقیق یہہ عمل کرنیکے قابل نہین ہے جا ہو کتے کی جانگہہ کو ہرن کرو (۲۷) بشوامتر بولے تحقیق سرشٹیہ پرش (اگست رشی وغیرہ) دہرم مین باعث ہین مین اوسی چلن پر عمل کرتا ہون مین پاک بہوجن سے اس ران سگ کو افضل بہوجن مانتا ہون (۳۷) چانڈال بولا بیجون سے جو کیا گیا وہ سناتن دہرم نہین ہے بیان کرنے کے غیر قابل عمل نکرنا چاہیے تم جہل سے پاپ کو مت کرو (۴۷) بشوامتر بولے رشی پاپ کو اور ممنوع عمل کو اچھا ماننے کو لائق نہین ہے مین بشوذات ہونے سے کتے اور مرگ کو برابر مانتا ہون اوس سبب سے گوشت ران سگ کو بہکشن کرونگا (۵۷) چانڈال بولا براہمنون سے درخواست کیئے ہونے اوس اگست رشی نے اوس حالت مین براہمنون کے واسطے جو عمل کیا وہی دہرم ہے جسمین پاپ نہین ہے گرو (براہمن) سب تدبیرون سے حفاظت کے قابل ہین (۶۷) بشوامتر بولے یہہ مجہہ برہم گیانی کا بدن میرا دوست اور پیارا ہے اور لوک مین بڑی پوجن کے قابل ہے اوسکو پرورش کرنیکا خواہشمند مین اس گوشت کو ہرنا چاہتا ہون مین اس قسم کے بے رحمون کا خوف نہین کرتا ہون (۷۷) چانڈال بولا آدمی خواہش کے موافق زندگی کو ترک کرتے ہین اور کسی جگہہ ابکشن مین مدہی نہین کرتے ہین اے دانشمند اس لوک مین گرسنگی کے فتح کرنے سے سب مرادونکو حاصل کرتے ہین تم بہی گرسنگی کے ساتہہ بیٹہے نزار رہنے سے کامنا کو پورن کرو (۸۷) بشوامتر

چہتریون کا دہرم اندر سے نسبت رکہنے والا (پرورش رعایا صورت) ہے اور براہمنو
دہرم اگن سے نسبت رکہنے والا (سرب بہکشن روپ) ہے بید روپ اگن میرا زور سے
مین بہوک کو دور کرتا ابہکش کرونگا (۶۴) جس جس طرح سے زندہ رہے اوسکو اپہلاے
ساتہہ کرنا چاہیئے موت سے زندگی افضل ہے کیونکہ زندہ رہنا دہرم کو حاصل کرے
(۶۵) سوین زندگی کو چاہتا عقل کے ساتہہ قابل عدم خوردنی شئے کے کہانے کو بہی نشچے
کرتا ہون آپ اوسکو مانو (۶۶) مین زندہ رہتا دہرم کو کرونگا بدیا اور تپون کے وسیلہ سے
پاپون کو دور کرونگا جس طرح اجسام نورانی (سورج وغیرہ) (۶۷) بڑے اندہیرے کو
چانڈال بولا اسکو کہاتا دراز عمر کو نہین پاتا ہے نہ پرانون کو پاتا ہے امرت کی مانند سیری نہین ہے
دوسری بہکشا کو مانگو گوشت سگ کے کہانے مین انکا دل ہت ہوگئی براہمنون کے ابہکش
ہین (۶۸) بشوامتر بولے اے چانڈال قحط سالی مین گوشت سگ کے سواے دوسرا
گوشت سہل یاب نہین ہے اور میرے پاس دہن نہین ہے بہوک سے پیڑامان وگتی سے
خالی و نا امید مین اس گوشت سگ مین اچہے کہٹ رشون کو مانتا ہون (۶۹) چانڈال بولا
پانچ پانچ ناخن رکہنے والے جاندار براہمن وچہتری و بیشون کے ابہکش ہین جس طرح
شاستر آپ کو پرمان ہے اوسیطرح ابہکش مین دل نکرو (۷۰)

६८ विश्वामित्रउ०
नदुर्भिक्षेसुलभंमांसमन्यच्छ्वपाकमन्येनचमेस्तिवित्तम् क्षुधार्तश्चाह
मगतिर्निराशः श्वमांसेचास्मिन् षड्रसान् साधुमन्ये ६९ श्वपचउ० पं
चपंचनखाभक्ष्याब्रह्मक्षत्रस्यवैविशः यथाशास्त्रंप्रमाणंतेमाभक्ष्ये
मानसंकृथाः ७० विश्वामित्रउ० अगस्त्येनासुरोजग्धोवातापिःक्षुधितेन
वै अहमापद्गतःक्षुत्तोभक्षयिष्येश्वजाघनाम् ७१ श्वपचउ० भिक्षा
मन्यामाहरेतिनत्वकर्तुमिहार्हसि ननूनंकार्यमेतद्वैहरकामंश्वजाघ-
नीम् ७२ विश्वामित्रउ० शिष्टावैकारणंधर्मेतद्वृत्तमनुवर्त्तये परांमेध्या
शनादेनांभक्ष्यांमन्येश्वजाघनी ७३ श्वपचउ० असतायत्समाचीर्णंन
चधर्मःसनातनः नाकार्यमिहकार्यंवैमाछलेनाशुभंकृथाः ७४ वि
श्वामित्रउ० नपातकंनावमतमृषिःसत्कर्तुमर्हति समोचश्वमृगोम

مہرشی ہیہ سخن کو سنو (۵۵) سدا نت کو سنکر اوس طرح عمل کرو جس طرح دہرم زوال کو
نہین پاتا ہے ای برہم رشی آپکے دہرم کو ہی کہو نگا شاستر مین جو کتے کہون (۵۶) دانشمند لوگ
کتے کو گیدڑ سے نیچ کہتے ہین اور اوسکی جا نگہہ بہی بدن کا عضو ادنی ہے (۵۷) ای مہرشی
یہہ دہرم نندت ہے جو کہ چانڈال کے دہن کا ہرن زیادہ تر قابل عدم خوردنی چیز کا لینا ہے
یہہ اچہی طرح سے تمنے نہین کیا (۵۸) ای مہامنی اچہا ہی کہ تم حفاظت پران کے واسطے
دوسری تدبیر کو بچاؤ دطمع گوشت سے آپکے تپ کی فنا ہووے (۵۹) گیانی سے دہرم
قایم کیا گیا دہرم مین ادہرم شامل نکرنا چاہیئے دہرم ترک نکرو تحقیق تم دہرم داریون مین افضل
ہو (۶۰)
स्यान्महामुने ५९ जानता विहितं धर्मं न कार्यो धर्मसंकरः मा
स्म धर्मं परित्याक्षीस्त्वं हि धर्मभृतां वरः ६० विश्वामित्रस्ततो राजन्नि-
त्युक्तो भरतर्षभ क्षुधार्तः प्रत्युवाचेदं पुनरेव महामुनिः ६१ निराहा
रस्य सुमहान्मम कालोऽभिधावतः नविद्यतेऽप्युपायश्च कश्चिन्मे प्रा
णधारणे येन येन विशेषेण कर्मणा येन केनचित् अभ्युज्जीवेत्सी
दमानः समर्थो धर्ममाचरेत् ६३ ऐन्द्रो धर्मः क्षत्रियाणां ब्राह्मणाम
याग्निकः ब्रह्म वन्हिर्मम बलं भक्ष्यामि शमयन् क्षुधां ६४ यथा
यथैव जीवेद्धि तत्कर्त्तव्यमहेलया जीवितं मरणाच्छ्रेयो जीवन्धर्म
मवाप्नुयात् ६५ सोऽहं जीवितमाकांक्षन्नभक्ष्यस्यापि भक्षणम् व्य
वस्ये बुद्धिपूर्वं वै तद्भवाननुमन्यताम् ६६ जीवन्धर्मं चरिष्यामि प्रणो
त्स्याम्यशुभानि तु तपोभिर्विद्यया चैव ज्योतींषीव महत्तमः ६७ श्व
पच उ० नैतत्खादन्प्राप्स्यते दीर्घमायुर्नैव प्राणान्नामृतस्येव तृप्तिः
भिक्षामन्यां भिक्ष मा ते मनोऽस्तु श्वभक्षणे श्वा ह्यभक्ष्यो द्विजानाम्

ا سے بہرت نشیون مین افضل راجہ یدہشٹر چانڈال سے اس طرح کے ہونے اور بوک
سے بیڑاان مہامنی نے پہر یہہ جواب دیا (۶۱) مجہہ نراہار اور دوڑنے والے کا بہت بڑا
وقت آخر ہوا اور میرے پرانون کی حفاظت مین کوئی تدبیر موجود نہین ہے (۶۲) بیڑاان
پرمش جس جس خاص عمل خواہ جس کسی عمل سے زندہ رہے اور سمرتہہ ہو کہ دہرم کو کرے (۶۳)

۸۴

مہرشی کے اوس بچن کو سنکر شنین سے اوٹھا (۴۸) آنکھون سے آنسو ڈالکر بہت تعظیم
ساتہہ دست بستہ نے بشوامتر رشی کو کہا اے برہمن رات مین آپکی کیا خواہش عمل ہے
(۴۹) پھر تسلی دیتے بشوامتر نے اوس ماتنگ نام چانڈال کو کہا مین گرسنہ و بے زور ہون
کتے کی جانگہہ کو ہرونگا (۵۰)

गमुवाच परिसांत्वयन् क्षुधितोहंगतप्राणो
हरिष्यामिश्वजाघनीम् ५० क्षुधितः कलुषयातोनास्तिह्रीरशनार्थिनं
सुच्चमांदूषयत्यत्र हरिष्यामिश्वजाघनीम् ५१ अवसीदंतिमेप्राणाःश्रु
तिर्मे नश्यतिक्षुधा दुर्बलो नष्टसंज्ञश्चभक्ष्याभक्ष्यविवर्जितः ५२ सोध
र्म्यं बुध्यमानोपिहरिष्यामिश्वजाघनीम् अटन्भैक्ष्यं नविंदामियदा
सुष्माकमालये ५३ तदाबुद्धिः कृतापापेहरिष्यामिश्वजाघनीम्
अग्निर्मुखंपुरोधाश्चदेवानांशुचिषाड्विभुः ५४ यथावत्सर्वभुग्ब्र
ह्मा तथामांविद्धिधर्मतः तमुवाचसचांडालोमहर्षेशृणुमेवचः
५५ श्रुत्वातत्वंतथातिष्ठयथाधर्मोनहीयते धर्मंतवापिविप्रर्षेश्रृ
णुयत्तेब्रवीम्यहम् ५६ शृगालादधमंश्वानंप्रवदंतिमनीषिणः
तस्याप्यधमउद्देशःशरीरस्यश्वजाघनी ५७ नेदंसम्यग्व्यवसितंम
हर्षेधर्मगर्हितम् चांडालस्वस्यहरणमभक्ष्यस्यविशेषतः ५८ सा
ध्वन्यमनुपश्यत्वमुपायंप्राणधारणे नमांसलोभात्तपसोनाशस्ते-

مجہہ بہوکی نے پاپ عمل کو حاصل کیا خواہشمند بہوجن کو شرم نہین یہان بہوک مجھکو باعیب
کرتی ہے مین کتے کی جانگہہ کو ہرونگا (۵۱) میرے پران بیڑا کو پاتے ہین اور بہوک سے
میرے طاقت سماعت فنا کو پاتی ہے کم زور و بیہوش اور کہانے نہ کہانیکے قابل چیزونکی
تمیز سے جدا ہون (۵۲) سوا دہرم روپ عمل کو جانتا بہی کتے کے جانگہہ کو ہرونگا جب تمہارے
مکان مین گہومتا بہکشا کو نہین پاتا ہون (۵۳) تب مین نے پاپ مین عقل کے کتے کے
جانگہہ کو ہرونگا پاک بدارتہہ کو برداشت کرنے والا و سمرتہہ اگن دیوتاؤن کا مکہہ اور
پروہت ہے (۵۴) جس طرح وہ سبکا بہوگنے والا ہے اوسی طرح مین براہمن اوسکے
برابر ہونے سے سرب بہکشی ہون مجھکو دہرم سے جانو اوس چانڈال نے اوسکو کہا کہ اے

देयमादौस्यात्स (۴۰) ہونے پر دہارمک اور شیشٹہ پُرکش سے بھی لیوے

मानात्तदनंतरम् असंभवे त्वाददीत विशिष्टादपि धार्मिकान् ४०सो
हमंत्यावसायिनां हराम्येनां प्रतिग्रहात् नस्तैन्यदोषं पश्यामि हरि-
ष्यामि श्वजाघनीम् ४१ एतां बुद्धिं समास्थाय विश्वामित्रो महामु-
निः तस्मिन्देशे ससुष्वाप श्वपचो यत्र भारत ४२ सविगाढां निशां दृष्ट्वा
सुप्ते चांडालपक्कणे शनैरुत्थाय भगवान्प्रविवेश कुटीमतः ४३ ससुप्त
इव चांडालः श्लेष्मापिहितलोचनः परिभिन्नस्वरो रूक्षः प्रोवाचाप्रिय
दर्शनः ४४ श्वपच उ० कः कुटीं घट्टयति सुप्ते चांडालपक्कणे जाग
र्मि नावसुप्तोस्मि हतोसीति च दारुणः ४५ विश्वामित्रस्ततो भीतः स
हसा तमुवाच ह त्रपाव्रीडाकुलमुखः सोद्वेगस्तेन कर्मणा ४६ विश्वामि
त्रोहमायुष्मन्नागतोहं बुभुक्षितः मा वधीर्मम सद्बुद्धे यदि सम्यक्प्रप
श्यसि ४७ चांडालस्तद्वचः श्रुत्वा महर्षेर्भावितात्मनः शयनादुपसंभ्रा
न्त उद्ययौ प्रति तंद्रितः ४८ सविसृज्याश्रु नेत्राभ्यां बहुमानात्कृतांज-
लिः उवाच कौशिकं रात्रौ ब्रह्मन्किं ते चिकीर्षितम् विश्वामित्रस्तु मात

سو مین عمل بد کی تمامیت کے واسطے اسکو ہرتا ہون وان دوش سے چوری کے دوش کو
زیادہ نہین دیکھتا ہون مین کتے کی جانگ کو ہرن کرونگا (۴۱) اے بھرت بنسی مہامنی بشوامتر
اس عقل مین قایم ہوکر اوس دیش مین سو گئے جہان پر چانڈال تہا (۴۲) چانڈال کا تمام گھر سو جانے
پر وہ بھگوان رشی محیط عالم رات کو دیکھ کر اور آہستگی سے اوٹھکر جھونپڑی مین داخل ہوئے (۴۳)
وہ سلیشمان سے بند چشم و شکستہ درو کہا دزم عزب دیدار خفتہ کی مانند وہ چانڈال یہہ بولا
(۴۴) چانڈال کا گھر سو جانے پر کون دنڈا کو حرکت دیتا ہے یہان مین جاگتا ہون خفتہ نہین
ہون تو مارا ہے یہہ خوف آگین کلام کہا (۴۵) زان بعد خوف آگین بشوامتر نے یکایک
اوسکو کہا جو کہ وہان پر اوس عمل کے کرنے سے خوفناک اور شرم سے بیاکل تکھ ہتا (۴۶)
اے صاحب عمر مین بشوامتر ہون گرسنہ آیا ہون اے نیک عقل مجھکو مت مارو جو اچھی
طرح دیکھتے ہو (۴۷) حالت نیم خوابی سے مشمول و خوف سے مالامال چانڈال شدہ اٹھ کر

दु: परस्परम् ३१ उलूक पक्षि ध्वनिभिर्देवतायतनैर्वृतम् लोहघं
परिष्कारं श्वयूथ परिवारितम् ३२ तत्प्रविश्य तु धाविष्टो विश्वामि
महानृषिः आहारान्वेषणे युक्तः परं यत्नं समास्थितः ३३ न च क्व
वद् विंदत्स भिक्षमाणोपि कौशिकः मांसमन्नं फलं मूलमन्यद्वा त
किंचन ३४ अहो कृच्छ्रं मया प्राप्तमिति निश्चित्य कौशिकः पापत
भूमौ नैर्बल्यात् तस्मिन् श्वाडालपक्वणे ३५ सचिंतयामास मुनिः किं
तु मे सुकृतं भवेत् कथं वृथा न मृत्युः स्यादिति पार्थिवसत्तम ३६ सद
दर्श श्वमांसस्य कुतंत्रीं विततां मुनिः चांडालस्य गृहे राजन् सद्यः श
स्त्रहतस्य वै ३७ सचिंतयामास तदा स्तैन्यं कार्यमितो मया न हीदा
नीमुपायो मे विद्यते प्राणधारणे ३८ आपत्सु विहितं स्तैन्यं विशि
ष्टं च महीयसः विप्रेण प्राणरक्षार्थं कर्त्तव्यमिति निश्चयः ३९ हीनाद्

مرغون کی بہت آواز رکہنے والا و آواز خر سے یا آواز باہم جنگ کرنے والے و آواز کرنیوالے
حرون کے بچون (۳۱) اور الوک پرند کی دہن اور دیومندرون سے مشمول گہنٹہ آہنی سے
آراستہ گروہ سگ سے محیط تہا (۳۲) تلاش بہوجن مین مشغول و گرسنگی سے بالامال بشوامتر
مہرشی اوس گہر مین داخل ہوکر بڑی تدبیرین قایم ہوئے (۳۳) اوس بہکشا مانگنے والے
بشوامتر نے کہین وہان گوشت و غلہ و پہل و مول خواہ دوسرے کسی چیز کو کہین نہین پایا (۳۴)
مین نے بڑا دکہہ پایا بشوامتر جی یہہ نتیجہ کرکے کم زوری سے اوس چانڈال کے گہر مین زمین
پر گر پڑے (۳۵) اے راجاؤن مین افضل اوس منی نے چینتا کی کہ میرا کون عمل نیک ہووے
اور کس طرح بیفایدہ موت نہین ہووے (۳۶) اے راجن اوس منی نے چانڈال کے گہر
مین جلد اسلحہ سے کاٹے ہوئے گوشت سگ کے پہیلے ہوئے دنڈا کو دیکہا (۳۷) تب اوس
منی نے بچار کیا مجہکو یہان سے چوری کرنا چاہیئے اب میرے پرانون کی حفاظت مین تدبیر ہوجود
نہین ہے (۳۸) آپت کالون مین چوری کرنا بدہی سے جانا گیا اور وہ شریف کے افضل ہی ہدایا
ہمین کو حفاظت پران کے واسطے چوری کرنا چاہیئے یہہ نتیجہ ہے (۳۹) شروع مین نیچ سے
نامناسب ہووے اوسکے پیچہے برابر والے سے لینا اچہا ہووے اوسی طرح غیر ممکن

49

वसुधातदा २३ तस्मिन्प्रतिभयेकाले क्षते धर्मे युधिष्ठिर बभूवुः
तामर्त्याः खादमानाः परस्परं २४ ऋषयो नियमांस्त्यक्त्वा परित्य
ग्निदेवताः आश्रमान्सपरित्यज्य पर्यधावन्नितस्ततः २५ विश्वामि
धभगवान्महर्षिरनिकेतनः क्षुधा परिगतो धीमान्समन्तात्पर्यधाव
२६ त्यक्त्वा दारांश्च पुत्रांश्च कस्मिंश्चजनसंसदि भक्ष्याभक्ष्यसमो
त्वा निरग्निरनिकेतनः २७ स कदाचित्परिपतन्श्वपचानां निवेश
म् हिंसाणांप्राणिघातानामासादवने क्वचित् २८ विभिन्नक
लशाकीर्णं श्वचर्मच्छेदनायुतम् वराहखरभग्नास्थिकपालघट
संकुलम् २९ मृतचैलपरिस्तीर्णं निर्माल्यकृतभूषणम् सर्पनिर्मो

کہین گہور (زہر وغیرہ) سے کہین اسلحون سے کہین ڈکیی راباؤن سے اور خوف باہمی
ہہی بہت ویران اور آدمیون سے خالی ہوئے (۲۱) دیوتاؤن کے مندرسے خالی تھے
اور بوڈھے آدمی بیحد رہے گئو بھیڑ و بکری اور بھینسون سے خالی و باہم معذوب تھے (۲۲)
جسمین براہمن اور حفاظت کرنے والے مارے گئے اور اوشدہیون کے مجموعہ فانی ہوئے وہ
سب زمین درختان سمشان کی مثال مشکل گذر ہوئی (۲۳) ای یدہشٹر اوس خوف پیداکنندہ
کال مین دہرم کے تنزل پانے پر بہوکے آدمی باہم بہکشن کرنے والے ہوئے (۲۴) رشی
نیمونکو چہوڑکر اگن دیوتاؤن کو اور بالکل ترک کرکے اور آشرمونکو بہی چہوڑکر ادہر ادہر دوڑے (۲۵) اسکے پیچہے مکان نرکہنے والے دہرم
بدہی مان بہگوان بشوامتر پہرتی چارون طرف دوڑے (۲۶) استری و بیٹون کو کسی
مکان پر چہوڑکر اشیاء حلال وحرام کو یکسان جاننے والے ہوکر اگن و مکان سے محروم ہوکے
(۲۷) کبہی چارون طرف دوڑتے اوس رشی نے کہین بن مین مجموعہ جاندارون کے
قاتل چنڈالون کے مکان کو پایا (۲۸) پہوٹے کلسون سے الاال چرم سگ چہیلنے والے
وزار سے مشمول سوکر و گدہے کے شکستہ ہڈی و کپال صورت گہٹ سے شامل (۲۹)
مردون کے کپڑون سے مفروش نرمالی سے آراستہ کانچلی سرپ کی مالاؤن سے نشان
خورد) و شہر والا (۳۰)

۴۸

कमालाभिः कृतचिन्हकुटीमठम् ३०
उलूकपक्षध्वजिनम् ... वनिनादितम् उद्घोषद्भिः खरैर्वाक्यैः

तिलोभोभवद्गुरुः जगामदृष्टिणां मार्गसोमो व्यावृत्तलक्षणः १५ नाव
तिलोभोभवद्गुरुः जगामदृक्षिणां मार्गसोमो व्यावृत्तलक्षणः १५ नाव
[illegible]यायोषितच्चाभूत्कुतएवाभ्रजातयः नद्यःसंक्षिप्ततोयौघाः किंचि
द्न्तर्गतास्ततः १६ सरांसिसरितश्चैवकूपाःप्रस्रवणानिच हृतत्वि
षोनलक्ष्यंते निसर्गाद्दैवकारितात् १७ उपशुष्कजलस्थायाविनिवृ
त्तसभाप्रपा निवृत्तयज्ञस्वाध्यायानिर्वषट्कारमंगला १८ उच्छिन्न
कृषिगोरक्षानिवृत्तविपणापणा निवृत्तयूपसंभाराविप्रनष्टमहोत्स
वा १९ अस्थिसंचयसंकीर्णामहाभूतरवाकुला शून्यभूयिष्ठनगरादग्ध

تب پرجاؤن کا دوکش پیدا کرنے والے اوس کال کے روبرو آنے پر عقل کا حل کے زور سے قایم ہوکر زندہ رہنا مناسب ہووے (۱۱) اس مقام پر بھی اس قدیم اتہاس کو کہتے ہین جسمین بشواامتر رشی اور چانڈال کا مباحثہ چانڈال کے گہر ہوا تھا (۱۲) تب تریتا دواپر کے سندھے مین دیوکے رہتے ہوئے برہان سے دوازدہ سالہ وخوف پیدا کنندہ محط سالی لوک مین موجود ہوئی (۱۳) آخر یگ روبرو قایم ہونے یعنے وقت اختتام تریتا یگ وشروع دواپر مین نہایت ترقی یاب پرجاؤن کے اوپر (۱۴) اندر نے بارش نہین کی برہسپت جی ترچہے ہوئے اور خلاف نشان والے چندرمان دکشن مارگ کو گئے (۱۵) وہان دہوم کا بہی نہین ہوئی بادلون کی ذات کہان سے ہووین ندیان بہت کم جل رکہنے والی ہوئین زان بعد کچہہ پوشیدہ ہوگئین (۱۶) ایشر کے حکم سے بے نور سرو ور وندیان وکوپ وجہرنہ نظر آئے (۱۷) تب زمین اس قسم کی ہوئی کہ چہوٹے تالاب خشک ہوگئے اور پیاؤ وغیرہ بند ہوگئین یگ بانٹھ بند مسدود ہوئے بسمکار منگل سے خالی ہوئے (۱۸) کہیتی وحفاظت گئونے زوال کو پایا دوکانات وفروخت اشیاء بند ہوگئین یگ کہمبہ کی سامگری غایب ہوئین اور مہااوتسو فنا پذیر ہوئے (۱۹) مجموعہ استخوان سے معروش بڑے بہوتون کی آواز سے بیاکل تھے جسکے نگر بہت ویران اور گانو ومکانات سوختہ ہوئے (۲۰)

ग्रामनिवेशना २० क्वचिच्चौरैः क्वचि
च्छस्त्रैः क्वचिद्राजभिरातुरैः परस्परभयाच्चैव शून्यभूयिष्ठनिर्जना २१
गतदैवतसंस्थाना वृद्धलोकनिराकृता गोजाविमहिषीहीना परस्परप
राहृता २२ हतविप्रा हतारक्षा प्रनष्टौषधिसंचया [illegible]भूतनराया

लुपतांगते कथंमर्यादधर्माश्चनहीयेनपरंतप ८ भीष्मउवाच राजमूलामहावाहो योगक्षेमसुवृष्टयः प्रजासुव्याधयश्चैव मरणंचभयानिच ९ कृतंत्रेताद्वापरंच क- ॥ ادہیار ॥ लिश्चभरतर्षभ राजमूलं

یدہشٹہر بولے ای راجن سب لوکون سے اونگہن کیئے ہوئے انتقل دہرم کے فانی ہونے اوبرہمنکے دہرم روپ ہونے اور دہرم سے ادہرم روپ پانے (۱) مرجادون کے فانی ہونے اور دہرم نشچے کے قایم نہونے راجاؤن اور دوسرے آدمیون سے ہی لوک کے پریشان ہونے (۲) سب جاسے بپاہون سے مخالف شاستر ہونے کرمون کے فنا پانے اور کام لوبہہ موہ سے خوف کے دیکہنے والے ہونے (۳) ہمیشہ سب آدمیون کے بے اعتبار وخوفناک ہونے فریب سے معذوب ہونے وباہم فریب کرنے (۴) دیشون کے آتش زدہ ہونے اور براہمنون کے نہایت پریشان ہونے پرجن نام موکل باران کے بارش نکرنے باہم بہید کے اوٹہنے (۵) سب زمین پروجہ معاش چورون کے قابو مین ہونے اور نیچ کال آنے پر براہمن کس آجیوکا سے زندہ رہے (۶) ای پتامہ راجہ بہیشم وہ رحم سے تیرا و فرزندون کو ترک کرنا نچاہتا آپتون مین کس طرح عمل کرے اوسکو مجہہ سے کہو (۷) ای برہم تپ لوک کے باپ روپ ہونے پر راجہ کس طرح عمل کرے اور کس طرح دہرم ارتہہ سے زوال نہین پاوے (۸) بہیشم جی بولے ای مہاباہو حصول مرادات اوسکی محافظت اور مراچہی بارش یہہ سب راجہ کو جڑ رکہنے والی ہین پر جاؤن مین بیماریان و مرن اور سب خوف بہی راجہ کو جڑ رکہنے والے ہین (۹) ای بہرت بنشیون مین افضل ست یگ تریتا دواپر کل یگ یہہ سب راج مول ہین یہہ میری راے ہے اسمین سنشے نہین ہے (۱۰)

۹۶

इतिमति : र्ममनास्त्यत्र संशयः १० न स्मिंस्त्वभ्यागते कालेप्रजानांदोषकारके विज्ञानबलमास्थाय जीवितव्यंभवेत्तदा ११ अत्राप्युदाहरंतीम मितिहासं पुरातनम् विश्वामित्रस्यसंवादं चांडालस्यचपक्कणे १२ त्रेताद्वापरयोःसंधौ तदादैवविधिक्रमात् अनावृष्टिर्भूद्घोरा लोकेद्वादशवार्षिकी १३ प्रजानामतिवृद्धानांयुगांतेसमुपस्थिते त्रेताविमोक्षसमये द्वापरप्रतिपादने १४ नववर्षसहस्राक्षः

جو انکا اپمان کرتے ہین تیز مزاج ہی سبہہ کر خوفناک ہوتے ہین اس وجہ سے وقت اتیزی تیز ہووے اور وقت نرمی
نرم ہووے (٦٥) نرمی سے نرم کو چھیدو کیونکہ نرمی سے خوف پیدا کنندہ دشمن کو
مارتا ہے نرمی سے کچھہ غیر حصول نہین ہے اوس سبب سے نرم آدمی تیز تر ہے (٦٦) جو وقت
پر نرم ہوتا ہے اور وقت پر مشکل البرداشت ہوتا ہے وہ جملہ کار کو انجام کرتا ہے اور دشمن کو
بھی مغلوب کرتا ہے (٦٧) پنڈت کے ساتھہ مخالف ہوتا اعتبار نہین کرے کہ مین دور قایم
ہون عقلمند کے دونو ہوجا لمبی ہوتی ہین وہ مضروب ہوکر جن دونو ہوجاؤن سے مارتا ہے
(٦٨) اوسکو نہین ترے جسکے پار کو نہین اوترے اوسکو نہین ہرے جسکو دوسرا ہر لیوے
اوسکو نہین کہودے جسکی جڑ کو نہین اوکھاڑے اوسکو نہین مارے جسکے سر کو نہین
گراوے (٦٩) مین نے آپت کال سے نسبت رکہنے والا یہہ کلام کہا پرش اسکو نہین کرے
کہ دشمن کی طرف سے جنگ کے واسطے طلب کرنے پر کس طرح اوسکو نہین کرے یعنے ضرور کرے
اوس سبب تمہارا بہلا چاہنے والے یعنے یہہ کہا (٧٠) بہت چاہنے والے براہمن سے بدہی کے
موافق کہے ہوئے بچن کو سنکر بڑے دانشمند راجہ سوبیر دیش نے بچن کو اوسی طرح کیا اور
باندہون کے ساتھہ پرکاشوان لکشمی کو بھوگا (٧١) — ادہیاء ١٠ تمام ہوا —

٤٥

कं वच
नं हितार्थिना निशम्य विप्रेण सुवीरराष्ट्रप: तथाकरोद्वाक्यमदीनचेत-
न: श्रियंच दीप्तां वुभुजे सवांधव: ७१ इतिश्रीम० शांति० दशमोध्याय:१०
युधिष्ठिर उ० हीनेपरमके धर्मे सर्वलोकाभिलंघिते अधर्मे धर्मतांनीते
धर्मेचाधर्मतांगते १ मर्यादासुविनष्टासुक्षुभिते धर्मनिश्चये राजभि:
पीडिते लोके परैर्वापि विशांपते २ सर्वाश्रयेषु मूढेषु कर्मसूपहतेषु-
च कामाल्लोभाच्च मोहाच्च भयंपश्यत्सु भारत ३ अविश्वस्तेषु सर्वेषु नि-
त्यं भीतेषु पार्थिव निकृत्याहन्यमानेषु वंचयत्सु परस्परम् ४ संप्रदी
प्तेषु देशेषु ब्राह्मणेचातिपीडिते अवर्षति च पर्जन्ये मिथोभेदे समुत्थि
ते ५ सर्वस्मिन्दस्युसाद्भूते पृथिव्यामुपजीवने केनस्विद्ब्राह्मणो जी
वेज्जघन्ये काल आगते ६ अतितिक्षु: पुत्रपौत्राननुक्रोशान्नराधिप
कथमापत्सु वर्त्तेत तन्मे ब्रूहि पितामह ७ कथंच राजा वर्त्तेत लोके क-

پیدا کرتے ہین (۵۹) خلاف طریق سے عمل کرنے والا نہو نہ سے ہمیشہ ہوشیار ہو وے
اچہی طرح نہ کاٹا ہوا کانٹا بہی مدت تک دکہہ کو پیدا کرتا ہے (۶۰) कुरुतेचि-
रम् ६० वधेनच मनुष्याणां मार्गाणांदूषणेनच आगाराणां विनाशैश्च प-
रराष्ट्रं विनाशयेत् ६१ गृध्रदृष्टिर्बकालीनः श्वचेष्टः सिंहविक्रमः
अनुद्विग्नः काकशंकी भुजंगचरितंचरेत् ६२ शूरमञ्जलिपानेन भी-
रुंभेदेनभेदयेत् लुब्धमर्थप्रदानेन समं तुल्येन विग्रहः ६३ श्रेणीमु-
ख्योपजापेषु वल्लभानुनयेषुच अमात्यान्परिरक्षेत भेदसंघातयोरपि
६४ मृदुरित्यवजानंति तीक्ष्णादुद्विजंतिच तीक्ष्णकाले भवेत्ती-
क्ष्णो मृदुकाले मृदुर्भवेत ६५ मृदुनैव मृदुंछिंधि मृदुना हंति दारुणं
म् नासाध्यं मृदुना किंचित तस्मात्तीक्ष्णतरो मृदुः ६६ काले मृदुर्योभव-
ति काले भवति दारुणः प्रसाधयति कृत्यानि शत्रुंचाप्यधितिष्ठति ६७
पंडितेन विरुद्धः सन्दूरस्थोस्मीति नाश्वसेत् दीर्घौ बुद्धिमतो बाहू या-
भ्यां हिंसति हिंसितः ६८ नतत्तरेद्यस्य नपारमुत्तरेन्न नहरेद्यत्पुनरा-
हरेत्परः नतत्खनेद्यस्य नामूलमुद्धरेन्नतं हन्याद्यस्य शिरोनपातयेत्
६९ ईदृशमुक्तं वृजिनाभिसंहितं नचैतदेवं पुरुषः समाचरेत् परप्र-
युक्तेन कथंविभावये दतोमयोक्तं भवतोहितार्थिना ७० यथावदु

۹۲

قتل مردان راستون کے باعیب کرنے اور مکانات کے توڑنے سے دشمن کے دیش کو
فانی کرے (۶۱) گدہ کی مثال صاحب نظر بگلے کی مانند بے حرکت کتے کی مثال بیدار رہنے
والا اور چور کو جاننے والا دسنگہ کی مثال پراکرمی دبےخوف دکاگ کی مثال دوسرون کی
حرکات اطوار کو جاننے والا ہوا اور سرپ کی مانند یک دشمن کے قلعہ وغیرہ مین دخل
کرے (۶۲) سور کو ہاتہ جوڑنے سے خوفناک کو بہید سے اپنی طرف کرے لوبھی کو دہن
دینے سے تابع مین کرے برابر کے ساتہ جنگ کرنا لائق ہے (۶۳) معزز اہلکاران
محکمجات کی سازش کرنے اور دشمنون کی طرف سے اپنے دوستون کے بہکانے پر اتفاق
ونا اتفاقی مین بہی منتریون کو چارون طرف سے حفاظت کرے (۶۴) یہہ نرم مزاج ہے

त्येतत् कर्तव्यंभूतिमिच्छता ५१ नशुष्कवैरंकुर्वीत बाहुभ्यांननदीं
तरेत अनर्थकमनायुष्यंगोविषाणस्यभक्षणम् दंताश्चपरिमृज्यं-
तेरसश्चापिनलभ्यंते ५६ त्रिवर्गस्त्रिविधापीडा अनुबंधास्तथैवच अ
नुबंधंतथाज्ञात्वापीडांचपरिवर्जयेत् ५७ ऋणशेषमग्निशेषंशत्रुशे
षंतथैवच पुनःपुनःप्रवर्द्धंते तस्माच्छेषंनधारयेत् ५८ वर्द्धमानमृणं
तिष्ठेत्परिभूताश्चशत्रवः जनयंतिभयंतीव्रं व्याधयश्चाप्युपेक्षिताः ५९
नासम्यक्कृत्रकारीस्यादप्रमत्तःसदाभवेत् कंटकोपिहिदुश्छिन्नोविकारं

جنم سے دشمن نہین ہے اور جنم سے دوست بہی موجود نہین ہے سامرتہہ کے ہونے
سے دوست اوسی طرح دشمن پیدا ہوتے ہین (۵۱) کلمات رنج کو کہتا ہوا دشمن بہی خلاص
نہین ہووے پہلے بدسلوکی کرنے والے کو مارے اوسمین دکہہ نکرنا چاہیئے (۵۲) دوسرے
لوگون مین روش نہ لگانے والے راجہ کو فراہمی مردم اور اونپر مہربانی کرنے مین ہمیشہ تدبیر
کرنی چاہیئے اور خواہشمند آئیشرج راجہ کو تدبیر سے سزاہی کرنیکے قابل ہے (۵۳) ضرب
کرتا ہوا مرغوب کلام کہے اور ضرب کر کے مرغوب جواب کو دیوے اور تلوار سے سر کو بھی کاٹ کر
سوچ کرے اور گریہ کرے (۵۴) شیرین کلامی و تعظیم اور تحمل سے متوجہ کرے خواہشمند
آئیشرج کو یہہ خوشنودی مردم کرنیکے قابل ہے (۵۵) خشک دشمنی کو نہین کرے ہہ جاوین
ندی کو نہین تیرے جس طرح گئو کے سینگ کا کہانا بے مطلب عمر کا کامل نکرنے والا ہے اور نہین
دانت علیحدہ ہوجاتے ہین اور رس بہی نہین ملتا ہے (۵۶) دہرم ارتہہ کام تربرگ تین
قسم کی پیڑا رکہنے والا ہے یعنے دہرم سے ارتہہ کی پیڑا ہوتی ہے اور ارتہہ سے دہرم
اور کام سے دونون کی پیڑا ہوتی ہے اور پہل بہی اوسی قسم کے ہین یعنے دہرم کا پہل ارتہہ
ارتہہ کا پہل کام اور کام کا پہل خوشنودی حواس یہہ نیچ ہین دہرم کا پہل چت کی شدہی
اور ارتہہ کا پہل یگ اور کام کا پہل صرف قیام زندگی یہہ نتیجہ افضل ہین اوس طرح
پہلون کو جانکر پیڑا کو ترک کرے (۵۷) بقایا قرض بقایا آتش اوسی طرح بقایا دشمن
متواتر ترقی پاتے ہین ——— اوس سبب سے باقی نہین چھوڑے (۵۸) ترقی
پایا ہوا قرضہ قایم ہووے اور مغلوب دشمن اور خیال نہ کی ہوئی بیماریان بہی تیز خوف کو

भूति मिच्छता ৬७ गुरोरप्य वलिप्तस्य कार्याकार्यमजानतः उत्पथं प्रतिपन्नस्य दंडोभवति शासनम् ৬८ अभ्युत्यानाभिवादाभ्यां संप्रदाने न केनचित् प्रतिपुष्प फलाघाती तीक्ष्णतुंड इव द्विजः ৬९ नाछित्वा परम मारिणा कृत्वा कर्मदारुणम् नाहत्वा मत्स्य घातीव माप्नोति महत्

باغات مقامات بہار پیاؤ وغیرہ و مکانات عالیشان وآب خانہ وغیرہ و دروازہ شہر و

ترجمہ اور سپاہون مین (۴۱) وے لوگ آتے ہین جوکہ باہن وغیرہ عمل صورت دہرم رکہنے والے دیاپی وخار عالم ہین اونکو جاکر قابو مین کرسکے خواہ مارڈالے (۴۲) نامعتبر آدمی مین اعتبار نہین کرے اور معتبر مین زیادہ اعتبار نہین کرے اعتبار سے خوف کو ملتاہی امتحان لیکر اعتبار نہین کرے (۴۳) سدا نت روپ سبب سے دشمن کو اعتبار دلاکر پھر وقت پر کچہ ... کے ... برابر فریب (۴۴) شک سے خالی پر بہی شک کرے اور ہمیشہ ... شک سے پیدا ہونے والا خوف بہی جڑکے ساتھہ کاٹتا ہے

[illegible]

च पाषंडांस्तापसादींश्च परराष्ट्रे प्रवेशयेत् ४०

اچھا گلا سنے ہووے اور ثمردار دُکھہ سے چڑہنے کے قابل ہووے خام پختہ کی
کسی وقت خشک و پژمردہ نہین ہووے (۳۱) امید کو وقت سے نسبت رکھنے وا
کرے اور اوسکو بگہن مین شامل نہین کرے بگہن کو ہمت (علامات) سے کہے اور ہمن
کو بھی ہیتو (سبب) سے بیان کرے (۳۲) جب تک خوف روبرو نہین آیا تب تک خوفناک
کی مانند عمل کرنا چاہیئے اور آئے ہوئے خوف کو دیکھکر بیخوف کی مانند رفع کرنا چاہیئے (۳۳)
آدمی سنشئے پرنہ چڑھکر کلیانون کو نہین دیکھتا ہے پھر سنشئے پر چڑہکر جو زندہ رہتا ہے تب دیکھتا ہے
(۳۴) روبرو نہ آئے ہوئے خوف کو اچھی طرح جانے اور روبرو قایم خوف کو رفع کرے پھر
اوسکی ترقی کے خوف سے کچھہ موجود کی مثال دیکھئے (۳۵) روبرو موجود وقت کے سکھہ کا
ترک اور آیندہ سکھہ کی امید یہہ عقلمندون کی نیت نہین ہے (۳۶) جو دشمن کے ساتھ
ملاپ کرکے اعتبار کرتا سکھہ سے سوتا ہے وہ نوک درخت پر خفتہ کی مثال گرا ہوا خبردار ہوتا ہے
(۳۷) اس اوس نرم خواہ سخت عمل کے وسیلہ سے دُکھی بدن کو خلاص کرے اور سمرتھہ ہوکر
دہرم کو کرے (۳۸) جو دشمنون کے دشمن ہین اون سب کو سیون کرے اور دشمنون سے
مقرر کیئے ہوئے دوت اور اپنے جاسوس بھی جاننے کے قابل ہین (۳۹) اپنا جاسوس
دشمن کا نامعلوم پوشیدہ مقرر کرنا چاہیئے پاکہنڈی تاپسیون کو زمرہ جاسوسان دشمن کے
یش مین داخل کرے (۴۰)

٦١

उद्यानेषुविहारेषुप्रपास्वावसथेषुच पानागा
रेप्रवेशेषु तीर्थेषुचसभासुच ४१ धर्माभिचारिणः पापाश्चोरा लोक
स्य कंटकाः समागच्छंति तान्बुध्वा नियच्छेच्छमयीत च ४२ नावि
सेद्विश्वस्ते विश्वस्ते नाति विश्वसेत् विश्वासाद्भयमभ्येति नापरी
विश्वसेत् ४३ विश्वासयित्वा तु परं तत्वभूतेन हेतुना अथास्यप्र
त्काले किंचिद्विचलितेपदे ४४ अशक्यमपिशंकेत नित्यशं
कितात् भयं ह्यशंकिताज्जातं समूलमपि कृन्तति ४५ अवधा
नेन कषायेन जटाजिनैः विश्वासयित्वाद्वेष्टारमवलुंपेद्यथा वृ
पुत्रो वा यदि वा भ्राता पिता वा यदि वा सुहृत् अर्थस्य विघ्नं कुर्वा

چاہیئے (۲۱) ہمیشہ ملاپ کرنے والا اوٹھہ اوٹھہ کر دشمن کے گہر کو جاوے اور اوسکی خیر
عافیت کو پوچھے اگرچہ خیریت نہووے (۲۲) سست و نامرد مغرور و گفتگو عالم سے
خوفناک و برابر منتظر تقدیر آدمی مرادون کو نہین پاتے ہین (۲۳) دشمن اسکے کچ رخنہ کو
نہین جانے مگر دشمن کے رخنہ کو جانے کچہوے کے مثال اعضاؤن کو چہپاوے اور اپنے رخنہ کو
حفاظت کرے (۲۴) بگلہ کی مثال ارتہون کو بچار کرے سنگہ کی مانند پراکرم کرے بہیڑیے کے
مانند مارے اور خرگوش کی مانند تیزی سے دوڑے (۲۵) شراب نوشی بازی پان استری
شکار گیت باجا ان سبکو ایک جگتی سے سیون کرے اسمین بہت شغل کرنا دوش سے
مالال ہے (۲۶) دہنش کو ترن روپ کرے مرگون کی شیشیا پر خواب کرے وقت مرتع
نابینائی کے اندہا ہووے اور بہرا بہی ہو جاوے (۲۷) ہوشیار راجہ دیش و کال کو پاکر
پراکرام کرے دیش سے اور کال سے علیحدہ پراکرم بے نتیجہ ہووے (۲۸) اپنے زور و
بے زوری اور وقت و بیوقت کو جانکر اور باہم زور کو بہی جانکر اوسمین آپ کو مشغول کرے (۲۹)
جو راجہ دنڈ سے جہکے ہوئے دشمن کو قابو مین نہین کرتا ہے وہ موت کو حاصل کرتا ہے
جسطرح مادہ خچر حمل کو (۳۰) ۴۰

तु पुष्पितः स्याद फलः फल वान्स्याद्दुरारुहः आमः
स्यात्पक्वसंकाशो नच शीर्येत कस्यचित् ३१ आशां काल वतीं कुर्यात्तांच
विघ्नेनयोजयेत् विघ्नंनिमित्ततोब्रूयान्निमित्तंचापि हेतुतः ३२ भीतव
त्संविधा तव्यंयावद्भय मनागतम् आगतंतुभयं दृष्ट्वा प्रहर्तव्य मभीत
वत् ३३ नसंशयमनारुह्य नरोभद्राणिपश्यति संशयं पुनरारुह्य यदिजी
वति पश्यति ३४ अनागतं विजानीयाद्यच्छेद्भयमुपस्थितम् पुनर्वृद्धि
भयात्किंचिदभिवृत्तं निशामयेत् ३५ प्रत्युपस्थित कालस्यसुखस्यप
रि वर्जनम् अनागत सुखाशाच नैवबुद्धिमतां नयः ३६ योरिणासह
संधाय सुखंस्वपिति विश्वसन् सवृक्षाग्रेप्रसुप्तोवा पतितः प्रतिबुध्यते
३७ कर्मणायेनतेनैव मृदुनादारुणेनच उद्धरेद्दीनमात्मानंसमर्थोध
र्ममाचरेत् ३८ येसपत्नाः सपत्नानांसर्वांस्तानुपसेवयेत् आत्मनश्चा
पिबोद्धव्याश्चाराविनिहिताःपरैः ३९ चारस्तुविदितः कार्यआत्मनोथ

دیوسے (۱۹) بہت مرادون کا رکنے والا پرش اون آدمیون کے ساتہہ جوکہ سلوک
کرنے والے ہین ارتہہ سمبندہ نہین کرے کیونکہ حاجتمند دوسرے سے بہو سنگے کو سمرتہہ ہوکر
اور حاصل مراد ایمان کرتا ہے (۲۰)

२० तस्मात्सर्वाणि कार्याणि सावशेषाणि कारयेत् ... न दस्यश्नाति मित्र-
... कारयेत् कोकिलस्य वराहस्य मेरोः शून्यस्य वेश्मनः नटस्य भक्ति मित्र-
... यच्छ्रेयस्तत्समाचरेत् २१ उत्थायोत्थाय गच्छेत नित्ययुक्तो रिपोर्गृहान्
... कुशलं चास्य पृच्छेत यद्यप्यकुशलं भवेत् २२ नालसाः प्राप्नुवन्त्यर्थान्
न क्लीवा नाभिमानिनः न च लोकरवाद्भीता न वै शश्वत्प्रतीक्षिणः २३ ना-
त्मच्छिद्रं रिपुर्विद्याद्विद्याच्छिद्रं परस्य तु गूहेत्कूर्म इवाङ्गानि रक्षेद्विवर-
मात्मनः २४ वकवच्चिन्तयेदर्थान्सिंहवच्च पराक्रमेत् वृकवच्चापलुम्पेत
शशवच्च विनिष्पतेत् २५ पानमक्षास्तथा नार्यो मृगया गीतवादितम् एकेन
युक्त्या सेवेत प्रसंगो ह्यत्र दोषवान् २६ कुर्यात्तृणमयं चापं शयीत मृगशायिकाम्
अंधः स्यादंधवेलायां बाधिर्यमपि संश्रयेत् देशकालव्यतीतो हि
विक्रमो निष्फलो भवेत् २८ देशकालौ समासाद्य विक्रमेत विचक्षणः देशकालौ
२७ ... कालाकालौ संप्रधार्य बलाबलमथात्मनः परस्परं बलं ज्ञात्वा तत्रात्मानं नियोजयेत् २९ दंडेनोपनतं शत्रुं
यो राजा न नियच्छति स मृत्युमुपगृह्णाति गर्भमश्वतरी यथा ३०

۵۱

... اوس سبب سے جملہ کار ناتمام کراوے کوکل پرند براہ نام چارپایہ میرو پہاڑ خالی مکان
... اور بہگتی متر کا جو کلیان کرنے والا عمل ہے اوسکو کرے (شرح) کوکل کا یہہ مرغوب
... اپنے عیال اطفال کی پرورش دوسرون سے ہوجاوے اوسی طرح راجہ بھی پرورش
... وغیرہ کو رعایا سے کراوے اور براہ کا مرغوب جڑ کا کہودنا ہے اوسی طرح راجہ دشمنونکی
... اکھاڑے اور میرو پہاڑ کی صفت بے حرکتی اور اونچا ہونا ہے اوسی طرح راجہ اپنی
... وغیرہ کو چاہیے خالی مکان کا مرغوب آمد دولت ہے راجہ بھی چاہیے نٹ کو
... صورت بنانا مرغوب ہے اسی طرح راجہ بھی نرمی و سختی وغیرہ صفات سے موصوف ہو
... اپنے مطالب کا مرغوب ہے اسی طرح راجہ کو اپنی پرجاؤن کا ...

१२ वाङ्मात्रेणविनीतःस्याद्धृदयेनयथाक्षुरः श्लक्ष्णपूर्वाभिभाषीच कामक्रोधौविवर्जयेत् १३ सपत्नसहितेकार्येकृत्वासंधिंनविश्वसेत् अपक्रामेत्ततःशीघ्रंकृतकार्योविचक्षणः १४ शत्रुंचमित्ररूपेण सांत्वेनैवाभिसांत्वयेत् नित्यशश्चोद्विजेतस्मात्सर्पाद्वेश्मगतादिव १५ यथाबुद्धिःपरिभवेत्तामतीतेनसांत्वयेत् अनागतेनदुःप्रज्ञंप्रत्युत्पन्नेनपंडितं १६ अंजलिंशपथंसांत्वंप्रणम्यशिरसावदेत् अश्रुप्रमार्जनंचैवकर्त्तव्यंभूतिमिच्छता १७ वहेदमित्रंस्कंधेनयावत्कालस्यपर्ययः प्राप्तकालंतुविज्ञायभिंद्याद्घटमिवाश्मनि १८ मुहूर्तमपिराजेंद्रतिंदुकालातवज्ज्वलेत् नतुषाग्निरिवानर्चिर्धूमयेतचिरंनरः १९ नानार्थिकोर्थसंबंधंकृतघ्नेनसमाचरेत् अर्थीतुशक्यतेभोक्तुंकृतकार्योवमन्य

پنڈت راجہ پہلے ہی دشمن کے پکش کے جڑ کو کاٹے اوسکے پیچھے مددگارون کو اور پکش کو
فانی کرے اور جڑ کو ہی قابو مین کرے (۱۱) زمانہ آفت کے موجود ہونے سے مشورت نیک
اچھا بڑا کرم اچھی جنگ اور اچھی مفروری کو کرے بیجا نہین کرے (۱۲) صرف گفتگو سے
نرم ہووے اور بیروے سے جہورا کی مثال ہووے اور صفائی کے ساتھہ کلام کرنیوالا
ہووے کام کردہ کو ترک کرے (۱۳) اپنا کار دشمن کے قابو مین ہونے پر صلح کا بسواس
نہین کرے وہ ہوشیار حاصل المراد جلد اوس سے علیحدہ ہو جاوے (۱۴) دوستون
کی مثال شیرین کلامی سے دشمن کو تسلی دیوے اور ہمیشہ اوس سے خوف کرنے جسطرح سرپ
مشمول گہر سے (۱۵) عقل کے موافق دشمن کو مغلوب کرے اور اوسکو حالات زمانہ ماضی سے
تسلی دیوے بدعقل کو حالات زمانہ استقبال سے اور پنڈت کو اوس وقت کے لائق بچن سے
تسلی دیوے (۱۶) ہاتھہ جوڑنا قسم کہانا شیرین کلام کہنا مناسب ہے جھک کر سے نمسکار کرے
خواہشمند آئیشرج کو دشمن کی صفائی اشک چشم کرنی چاہیئے (۱۷) جب تک اختلاف نہ
ہو تب تک دشمن کو اپنے کندھے کی سواری سے لیچلے اور وقت کو موجود جانکر مارے
جس طرح گہٹ کو پتہر پر (۱۸) اے راج اندر ایک مہورت بہی درخت تندک کے بیٹنے کی
مثال شعلہ آگین ہووے آدمی زمانہ دراز تک بے شعلہ آتش ہوسکے مثال دہنوان نہین

٥٨

तदंड: स्यान्नित्यविवृतपौरुष: अच्छिद्रछिद्रदर्शी च परेषां विवरा
७ नित्यमुद्यतदंडस्य भृशमुद्विजते नर: तस्मात्सर्वाणि भूतानि दंडे
नसाधयेत् ८ एवंदंड प्रशंसन्ति पंडितास्तत्वदर्शिन: तस्माच्चतुष्ट
स्मिन्प्रधानो दंड उच्यते ९ छिन्नमूले त्वधिष्ठाने सर्वेषां जीवनंह
कथंहि शाखास्तिष्ठेयुश्छिन्नमूले वनसतौ १०

ادہیاے ۱۰

یدہشٹھر بولے ای بھرت بنشی پتامہ یگ کے آخر زیر لوک مین دہرم کے زوال پانے اور چورو
پیڑا پانا ہونے پر کس طرح راج پر قایم ہونا چاہیئے (۱) بھیشم جی بولے ای بھرت بنشی اس
مقام پر نیت کو تیری روبرو بیان کرونگا جو کہ زمانہ ہارے آفت مین کارآمد ہوتی ہے راجہ وقت
پیرویا کو بہی چہوڑکر جس طرح عمل کرے (۲) اس مقام پر بھی اس قدیم اتہاس کو کہتے ہین
کہ جس مین راجہ سرنجی اور بھاردواج رشی کا سوال جواب ہے (۳) سنو بیردیشون مین سرنجی
نام مہارتھی راجہ تہا اوسنے بھاردواج جی کے پاس جاکر ارتھہ نشچے کو پوچھا (۴) غیر حاصل کی خواہش
کس طرح کرنی چاہیئے اور حاصل کس طریق سے خوب ترقی پاتا ہے اور ترقی پانے والا کس راہ سے
حفاظت کیا جاتا ہے اور اوس محفوظ کو کس طرح خرچ کرے (۵) خوب نشچے پانے والے
ارتھہ کے واسطے ارتھہ نشچے پوچھے ہوئے براہمن نے اس باوجہ و افضل کلام کو اوس
کہا (۶) ہمیشہ دنڈ جاری کرنے والا ہووے اور ہمیشہ تدبیر کرنے والا ہووے اپنا رخنہ
نہ رکہنے والا دشمنون کے رخنہ کو دیکہنے والا اور اونکے رخنہ کو پانے والا ہووے (۷)
ہمیشہ دنڈ دہاری راجہ کے آدمی نہایت خوف کرتے ہین اوس سبب سے سب
جانداروں کو ڈنڈ سے ہی قابو مین کرے (۸) اصلیت کے دیکہنے والے پنڈت
اسی طرح دنڈ کی تعریف کرتے ہین اوس سبب سے اون چارون مین دنڈ افضل کیا جاتا ہے
جس دیش کی جڑ قطع ہوئی اوس مین سب کی زندگی ناش ہوئی پیچ درخت قطع ہونے پر
شاخ کس طرح قایم ہووین (۱۰)

मूलमेवादितश्छिंद्यात्परपक्षस्य पंडि
मूलमेवानुसाधयेत् ११ सुमंत्रितं सु
न: ततः सहायान् पक्षच आपदास्पदकालेन कुर्वीत न विच
संगृह सुपलायितम्

اگن کی مثال دشمنون کو سوختہ کرتا ہے جسطرح یمراج پاپیون کو سزا دیتا (۱۰۵) دوستون
مین دہنون کو ترک کرنا یعنے اونکو دیتا کوبیر جی کی مثال مراد مطلوبہ کا دینے والا ہے اور دہرم کا
اوپدیش کرنے سے گرو ہی اور چارون طرف سے حفاظت کرنے سے محافظ ہے (۱۰۶) جو
راجہ اپنے گنون سے پورباسی اور دیش باسیون کو خوش کرتا ہے خود حفاظت دہرم سے
اوسکا دیش پراگندہ نہین ہوتا ہے (۱۰۷) وہ راجہ خود پورباسی اور دیش باسیون کی پوجن
(پرورش) کو حکم دیتا ہے اس لوک اور پرلوک مین سکہہ کو دیکہتا ہے (۱۰۸) جسکی رعایا بار
خراج سے نہایت دکہی اور ہمیشہ خوفناک انرتہون سے فنا کو باقی ہے وہ راجہ بہی فنا کو پاتا ہے (۱۰۹)
جسکی رعایا زیادہ ترقی پاتی ہے جس طرح تالاب مین بڑے کل سب پہل کا بہوگنے والا وہ راجہ
سرگ لوک مین پرتشٹہا پاتا ہے (۱۱۰)

नादिशम् ११ एततेजस्सदत्तस पूजन्या
सहभाषितममयोक्तं नृपतिश्रेष्ठ किमन्यच्छ्रोतुमिच्छसि १२ इतिश्री
महाभा० शांप० अस्सदत्तपूजन्योःसंवादे नवमो ऽध्यायः ९ ॥

ای راجن زور اور سکے ساتہہ مخالفت کرنا کبہی تعریف نہین کیا جاتا ہے جسکی مخالفت زور آور کے
ساتہہ ہے اوسکا راج کہان اور سکہہ کہان (۱۱۱) بہیشم جی بولے وہ مادہ پرند راجہ برہمدت
کو اس طرح کہکر اور راجہ کو جتلا کر دلخواہ طرف کو چلے گئے (۱۱۲) ای راجاؤن مین افضل مینے پوجنی کے
ساتہہ برہمدت کا یہہ بیان تجہہ سے کہا دوسری بات کون سنا چاہتا ہے (۱۱۳)۔ ادہیاء تمام ہوا

युधिष्ठिरउ० युगक्षयात्परिक्षीणे धर्मेलोकेचभारत दस्युभिःपी
ड्यमानेच कथंस्थेयंपितामह १ भीष्मउ० अन्तेवर्णयिष्यामिनीति
मापत्सुभारत उत्सृज्यापिघृणां कालेयथावर्त्तेत भूमिपः २ अत्राप्यु-
दाहरंतीममितिहासंपुरातनम् भारद्वाजस्यसंवादंराज्ञःशत्रुंजयस्य
च ३ राजाशत्रुंजयोनामसौवीरेषुमहारथः भारद्वाजमुपागम्यपप्र
च्छार्थविनिश्चयम् ४ अलब्धस्यकथंलिप्सालब्धंकेनविवर्द्धते
वर्द्धितंपाल्यते केनपालितंप्रणयेत्कथम् ५ तस्मैविनिश्चितार्थाय
परिपृष्टार्थनिश्चयम् उवाचब्राह्मणोवाक्यमिदंहेतुमदुत्तमम् ६ ि

یہہ سب اوس راجہ کے پاس ہوتے ہین جو کہ گنوان اور دہرم کا جاری کرنے والا ہو (۹۸) دہرم نہ جاننے والے راجہ کے ونڈسے پرجا فنا کو باقی ہے راجہ دہرم ارتہہ کام کی جڑ ہے اس سبب سے خوب ہوشیار راجہ اچھی طرح پرورش رعایا کرے (۹۹) چھٹے حصہ خراج کولیکر اوسکو اچھی طرح خرچ کرے ای راجن جو پرورش رعایا کو حفاظت نہین کرتاہے وہ چور ہے (۱۰۰)

दत्वाभयंस्वयंराजा प्रमाणं कुरुते यदि ससर्वसुखकृत्स्नेय: प्रजाधर्मेण पालयन् १ माता पिता गुरुर्गोप्ता वन्हिर्वैश्रवणो यम: सप्तराज्ञोगुणानेतान्मनुराह प्रजापति:२ पिताहि राजा राष्ट्रस्य प्रजानांयोनुकंपन: तस्मिन्मिथ्याविनीतो हि तिर्यग्गच्छति मानव: ३ संभावयति मातेव दीनमप्युपपद्यते दहत्यग्निरिवानिष्टान्यमयन्नसतोयम: ४ इष्टेषु विसृजन्नर्थान्कुवेर इव कामद: गुरुर्धर्मोपदेशेन गोप्ताचपरिपालयन् ५ यस्तुरंजयते राजा पौरज्ञानपदान् गुणै: न तस्य भ्रमते राज्यंस्वयं धर्मानुपालनात् ६ स्वयंसमुपजानन्हि पौरज्ञानपदार्चनम् ससुखमेस्यते राजा इह लोके परत्रच ७ नित्योद्विग्ना: प्रजा यस्य करभारप्रपीडिता: अनर्थैर्विप्रलुप्यंते सगच्छति पराभवम् ८ प्रजायस्य विवर्द्धंते सरसीव महोत्पलम् ससर्वफलभाक् राजा स्वर्गलोके महीयते ९ वलिना विग्रहो राजन् न कश्चित्प्रशस्यते वलिना विग्रहो यस्य कुतो राज्यं कुत: सुखं १० भीष्मउ०॥

एवमुक्ता शकुनिका ब्रह्मदत्तनराधिपम् राजानं समनुज्ञाप्य जगामाभीप्सि

راجہ خود بے خوفی کو دیکر طمع دولت سے اوسکو پرمان نہین کرتاہے وہ ادہرم تبہی سب سے پاپ کو پاکر نرک کو جاتاہے (۱۰۱) جو راجہ خود بے خوفی کو دیکر پرمان کرتاہے دہرم پالن کرتا وہ راجہ سب کا سکہہ دائی جاننے کے قابل ہے (۱۰۲) ماتا پتا گورو محافظ کوبیر جم راج راجہ کے ان سات گنون کو پرجاپت منوجی نے بیان کیا (۱۰۳) راجہ ولیش کا ہے جوکہ رعایا کے اوپر رحم کرنے والاہے اوسکے ساتھہ دروغ عملی کرنے والا آدمی چلنے والون کی یونی کو پاتاہے (۱۰۴) اور ماتا کی مثال بہبودی کو بچارتاہے اور پرورش کرتاہے

त्र वस्तुं गच्छेद्वा वसेद्वानित्यमानितः ९० तस्मादन्यत्र यास्यामि वस्तुं नाह
मिहोत्सहे कृतमेतदनार्यं मे तव पुत्रे च पार्थिव ९१ कुभार्यां च कुपुत्रं च
कुराजानं कुसौहृदम् कुसंबंधं कुदेशं च दूरतः परिवर्जयेत् ९२ कुपुत्रे
नास्ति विश्वासः कुभार्यायां कुतो रतिः कुराज्ये निर्वृतिर्नास्ति कुदेशे नास्ति
जीविका ९३ कुमित्रे संगतिर्नास्ति नित्यमस्थिरसौहृदे अवमानः कुसं
बंधे भवत्यर्थविपर्यये ९४ सा भार्या या प्रियं ब्रूते स पुत्रो यत्र निर्वृतिः त-
न्मित्रं यत्र विश्वासः स देशो यत्र जीवते ९५ यत्र नास्ति बलात्कारः स राजा
तीव्रशासनः भीरेव नास्ति संबंधो दरिद्रं यो बुभूषते ९६ भार्या देशोथ मित्रा
णि पुत्रसंबंधिबांधवाः एते सर्वे गुणवति धर्मनेत्रे महीपतौ ९७ अधर्मज्ञ
स्य विलयं प्रजा गच्छन्ति निग्रहात् राजा मूलं त्रिवर्गस्य स्वप्रमत्तोऽनुपालये
त् ९८ बलिषड्भागमुद्धृत्य बलिं समुपयोजयेत् न रक्षति प्रजाः सम्यक्
स पार्थिव तस्करः ९९ दत्त्वाऽभयं यः स्वयमेव राजा न तत्प्रमाणं कुरुतेऽर्थ
लोभात् स सर्वलोकादुपलभ्य पापं सोऽधर्मबुद्धिर्निरयं प्रयाति १००

بیماری وقحط سے بیڑا ہان دیش اپنے سے بہانگے اور دوسری جگہہ قیام کرے گو مارے
فاہ ہمیشہ پرورش کیا ہوا قیام کرے (۹۱) اے راجن اس سبب سے دوسری جگہہ جاؤنگی
یہان قیام کرنے کو اونساہ نہین کرون مین نے تیرے بیٹے کے ساتھہ یہہ عمل بد کیا (۹۲)
کہوٹی بہاریا کپوت ظالم راجہ و کہوٹی دوستی و کہوٹی رشتہ اور کہوٹے دیش کو دور سے ترک
کرے (۹۳) کپوت مین اعتبار نہین ہے کہوٹی بہاریا مین رت نہین ہے کہوٹی راج مین سکھہ
نہین ہے کہوٹے دیش مین آجیوکا نہین ہے (۹۴) ہمیشہ ناپایدار دوستی والے کہوٹے
دوست مین ملاپ نہین ہے زوال دولت کے درمیان خراب رشتہ داری مین اپمان ہوتا
ہے (۹۵) وہی بہاریا ہے جو مرغوب کلام کہتی ہے وہی بیٹا ہے جسمین سکھہ ہے وہی دوست
ہے جسمین اعتبار ہے وہی دیش ہے جسمین اوقات بسری کرتا ہے (۹۶) جس دیش مین
زبردستی نہین ہے اور خوف نہین ہے اور سخت حکم والا وہ راجہ مفلسون کو پرورش کرنا
چاہتا ہے وہی اوسکے ساتھہ نسبت ہے (۹۷) بہاریا دیش دوست بیٹے رشتہ دار باندھو

केंचनः ८३ तस्मात्सर्वव्यपोह्यार्थकार्यएव पराक्रमः सर्वस्वमपिसंत्य
न्य कार्यमात्महितं नरैः ८३ विद्याशोर्यंच दाक्ष्यंच वलंधैर्यंचपंचमं मि
त्राणिसहजान्याहुर्वर्त्तयंतीहतैर्वुधाः ८४ निवेशनंचकुप्यंच क्षेत्रंभार्या
सुहृज्जनः एतान्युपहितान्याहुःसर्वत्रलभतेपुमान् ८५ सर्वत्र लभतेप्रा
ज्ञःसर्वत्रचविराजते नविभीषयते कश्चिद्भीषितोनविभेतिच ८६ नित्यं
वुद्धिमतोप्यर्थःस्वल्पकोपिविवर्द्धते दाक्ष्येणाकुर्वतःकर्मसंयमात्प्रति
तिष्ठति ८७ गृहस्नेहावबद्धानांनराणामल्पमेधसाम् कुस्त्रीखादति
मांसानिमाघमांसेगवाइव ८८ गृहंक्षेत्राणिमित्राणिस्वदेशइतिचापरे
इत्येवमवसीदंतिनरावुद्धिविपर्यये ८९ उत्पतेत्सहजाद्देशाद्व्याधिदुर्भि

پھر جو پرش یہہ بہوجن کو چہوڑکر اور پرنام کو نہ جانکر موہ سے دشٹ بہوجن کو کہاتا ہے اوسکی زندگی
اوسیکو آخر رکہنے والی ہے (٨١) تقدیر و تدبیر پناہ گیرنی کسے قایم ہین بلند ہمت پرشون کے عمل
نیک ہین اور نامرد تقدیر کی اپاسنا کرتے ہین (٨٢) اپنی بہبودی کرنے والا عمل کرنا چاہیئے وہ
سخت ہو خواہ نرم ہو کیونکہ عمل نکرنے والا وسبے زر آدمی ہمیشہ انرہتون سے گرسا جاتا ہے (٨٣)
اوس سبب سے سب ارتہہ (کال و دیو وسوبہاوبین قایم) کو ترک کرکے پراکرم کرنا چاہیئے سب
دہن بہی ترک کرکے آدمیون کو اپنا ہت کرنیکے قابل ہے (٨٤) بدیا شورتا ہوشیاری بیراگ
پانچوان دہیرج ان سب کو بدن کے ساتہہ پیدا ہونے والا دوست کہا یعنے اس لوک بین بدہیلیہ
اون صفات کے عامل ہوتے ہین (٨٥) فلوس وغیرہ سونا و رتن وغیرہ چہتر استری اور
سوہردجن یہہ سب اپہت کہے ہین پرش سب جگہہ انکو پاتا ہے (٨٦) گیانی پرش اونکو سب جگہہ
پاتا ہے اور سب جگہہ براجان ہوتا ہے کوئی اوسکو نہین ڈراتا ہے اور ڈرایا ہوا خوف
نہین کرتا ہے (٨٧) عقلمند کا بہت تہوڑا ارتہہ (دہن وغیرہ) بہی ہمیشہ ترقی کو پاتا ہے
اور ہوشیاری سے نہ کرنے والیکا عمل بیہوشی سے ترکاوٹ کو پاتا ہے (٨٨) محبت خانہ مین
پابند و کم عقل آدمیون کے گوشتون کو کہوٹی استری اپنے قصورون سے پیڑا دیتی ہے یعنے
خشک کرتی ہے جسطرح کرکٹی کو اوسکی اولاد (٨٩) گہر وچہتیر و دوست اور اپنا دیش ہے اس
طرح دوسرے آدمی اختلاف عقلی مین پیڑا کو پاتے ہین (٩٠) क्षपीडितात् अन्य

स्नुवा॰ यस्येह व्रणिनौ पादौ पद्भ्यां च परिसर्पति खन्येते तस्य ते पादौ सुगुप्त
मिह धावत: नेत्राभ्यां सरुजाभ्यां य: प्रति वातमुदीक्षते तस्य वायुरुजा
त्सर्पनेत्रयोर्भवति ध्रुवम् ७७ दुष्टपंथानमासाद्य यो मोहादुपपद्यते आ
त्मनो बलमज्ञाय न दंतं तस्य जीवितम् ७८ यस्तु वर्षमविज्ञाय क्षेत्रं क
र्षति कर्षक: हीन: पुरुष कारेण सस्यं नैवाप्नुते तत: ७९ यस्तु तिक्तकषाय

جو جاندار دشمنون کے راست کلام خواہ دوسرے دروغ کلام پر بشردا کرتا ہے اوس حالت
مین بشردا کرنے والے مارے جاتے ہین جس طرح طمع شہد سے خشک ترنون سے ڈھکے
ہوئی زمین پر گرنے والے (۷۱) خاندان مین دکھہ سے حاصل ہونے والے دشمنی رفع نہین ہوتی
ہین مگر اوسمین فہمایش کرنے والے موجود ہوتے ہین تحقیق پرش خاندان مین زندہ رہتا ہے (۷۲)
ای راجن دشمنون کو حاصل کر کے دم دلاسا دیتے ہین پھر اوسکو مالش کرتے ہین جس طرح پورن
گھٹ کو پتھر پر (۷۳) راجہ اس لوک مین کیا پاپ کر کے ہمیشہ اعتبار نہین کرے دوسرون کا
ایمان کر کے اعتبار سے دکھہ ہوتا ہے (۷۴) برہم رت بولا بے اعتباری سے مرادون کو حاصل
نہین کرتا ہے اور کچھہ خواہش نہین کرتا ہے خوف کال سے ہمیشہ مردے کے برابر ہوتے ہین (۷۵)
پرجنی بولی یہان جسکے پانؤن مین پہوڑا ہو دونون ہین اور پانؤن سے چلتا ہے اوس حفاظت کے ساتھ
دوڑنے والے کی دوسرے دونون پانو زخمی ہوتے ہین (۷۶) جو پرش پیڑا مان آنکھون سے ہوا کی
طرف دیکھتا ہے تحقیق ہر اوسکی آنکھون کو بڑی پیڑا دینے والی ہوتی ہے (۷۷) جو پرش خراب
راستہ کو پاکر اور اپنے زور کو جانکر غفلت سے اوسمین چلتا ہے اوسکی زندگی اوسی راستہ کو
آخر رکھنے والی ہے (۷۸) جو تدبیر سے خالی مزارع بارش کو نہ جانکر کھیت کو جوتتا ہے وہ اوس سے
کھیتی کو نہین پاتا ہے (۷۹) جو پرش تلخ کسیلی ترش دوسرے لذیذ شیرین اور پتھہ آہار کو ہمیشہ
بھوجن کرتا ہے وہ زندگی کے واسطے بہتر ہوتا ہے (۸۰)

वास्वादु वा मधुरं हितम्
आहारं कुरुते नित्यं सोमृतत्त्वाय कल्पते ८० पथ्यं मुक्त्वा तु यो मोहाद्दुष्टम
श्नाति भोजनम् परिणाममविज्ञाय न दंतं तस्य जीवितम् ८१ दैवं पुरुषका
रश्च स्थितावन्योन्यसंश्रयात् उदाराणां तु सत्कर्म दैवं क्लीबा उपासते ८२
कर्म चात्महितं कार्यं तीक्ष्णं वा यदि वा मृदु ग्रस्यते कर्मशीलस्तु सदानर्थैर

پہر جاندار قتل و گرفتاری کے خوف سے موکش تنتر مین پناہ گیر ہین بید جاننے والے آ
نے دُکہہ کو اُتپات مرن سے پیدا ہونے والا کہا (۶۱) پران سب کے پیارے ہین اور بیٹے
عزیز ہین سب دُکہہ سے ڈرتے ہین اور سُکہہ سب کا مطلوب دل ہے (۶۲) ای برہم دت بڑہ
دُکہہ ہے اور دولت کا ہاتہہ سے جانا دُکہہ ہے اور نامرغوب کے ساتہہ قیام دُکہہ ہے اور عز
سے جدائی دُکہہ ہے (۶۳) قتل و گرفتاری سے پیدا ہونے والا دُکہہ ہے استری سے نسبت
والا دکہہ ہے اوسیطرح بدن کے ساتہہ پیدا ہونے والا دُکہہ ہے مُردہ خواہ مخالف ہونے وا
بیٹے سے برابر دُکہہ ہے اسکو جاندار زیادہ مشغول ہوتا ہے (۶۴) کتنی ہی بے عقل آدمیون نے
دوسرے کے دُکہہ مین دُکہہ کو نہین کہا جو دُکہہ کو نہین جانتا ہے وہ بڑے آدمیون کے درمیان بحث
کرتا ہے (۶۵) پہر جو جسطرح اپنے بدن مین سب دُکہہ کے رس کا جاننے والا ہے اوسی طرح
دوسرے مین بہی جانتا ہے اور دُکہہ سے بیڑا مان سوچ کرتا ہے وہ کس طرح کہنے کو اوتساہ کرے
(۶۶) ای مغلوب کنندہ دشمن راجہ برہم دت تمنے میرے ساتہہ سلوک کیا اور مین نے جو کیا وہ
سیکڑون سال مین بہی دل سے دور کرنے کو ممکن نہین (۶۷) ہم دونون کا عمل باہم سے پہر
صلح موجود نہین ہے بیٹے کو یاد کرکے تیری دشمنی جدید ہوگی (۶۸) جو دشمنی کی قربت کو پا کر
محبت کو کرنا چاہتا ہے وہ ممکن نہین ہوتی جسطرح شکستہ اوندگلی کا جوڑ نہین ہوتا ہے (۶۹)
اپنے مطلب کا شاستر رکہنے والے جاندارون پر اعتبار کرنا تحقیق غم کا طلوع کرنے والا ہے
زمانہ سابق مین شکرجی نے دوگاتہا پرہلاد سے کہین (۷۰)

तिं कर्तु मि च्छति मृ
निश्चयः स्वार्थशास्त्रेषु विश्वा ६८
न्मय स्येव भग्नस्य यथा संधिर्न विद्यते ६९ यो वैरिणः
स श्वासुखोदयः उशना श्चैव गाथे द्वे प्रल्हादाय अब्रवीत्पुरा ७० यो वैरिणः
श्रद्दधते सत्यसत्ये तरे पि वा वध्यते श्रद्दधानास्तु मधु शुष्क तृणैर्यथा ७१
नहि वैराणि शाम्यंति कुले दुःख गतानि च आख्यातारश्च विद्यंते कुले वै ध्रिय
ते पुमान् ७२ उपगृह्य तु वैराणि सांत्वयंति नराधिप अथैनं प्रति पिंषति पू
र्ण घट मि वाश्मनि ७३ स दान विश्वसेद्राजा पापं कृत्वेह कस्यचित् अप
कृत्य परेषां हि विश्वासा दुःखमश्नुते ७४ ब्रह्मदत्त उ० नाविश्वासाद्विंदते
र्थानीहते चापि किंचन भयात्वे कानराश्चित्यं मृत कल्पा भवंति च ७५ पूज

اور میری دان تم تو اہیشین کے موافق بیان قیام کرو سنتے ہو کیا وہ مین نے معاف کیا اور تم
بھی معاف کرو (۵۳) پوجنی بلبلی بولی کو کال پران ہے کہ کسیکی دشمنی نہین ہو سے باندہو
کس سبب ارے ہوئے باندہیون کے باعث نقصان کو پاتے ہین (۵۴) زمانہ سابق مین
دیوتا اسرون نے کس مشت سے باہم اا جو کال سنے ہی ہوت شکبہ دیکہہ ایک شریر اور بدلتی
ہے (۵۵) اس حالت مین ملکم سبب کس بیارون کی ادویہ کرنا چاہتے ہین جو کال سے بچائی جاتی ہین
اس حالت مین ارشد ہرین سے کیا مطلب ہے (۵۶) شرک سے مورچہان یا ماردن کی طرح
کس سبب تجھا جاپ کیا جاتا ہے جو کال تکو پران ہے تب کس وجہ سے ناملون مین دہرم امر ونہی
ہے (۵۷) تیرے بیٹے نے میرے بیٹے کو مارا وہ میرے ہاتھ سے مارا گیا ای راجن اوسکے پیچھے
مین تیرے ہاتھ سے مارنے کے قابل ہون (۵۸) مین تم فرزندی سے تیرے بیٹے کے ساتھ پاپ
کرنے والی ہوئی جس طرح تجھ سے ضرب کرنے کے قابل ہے اوسی طرح اصلی حال کو مجھ سے سن
(۵۹) آدمی پرندون کو بہ ہین اور کرنے کے واسطے چاہتے ہین اونکو سوائے قتل و گرفتاری
پرند تیسرا اپ بہت کاری نہین ہے (۶۰)

۵۰

न कृत पापा न वान्म जे यथास्वयाम
दुर्नयं न यान त्वंच मे शृणु ५९ भक्षार्थं क्रीडनार्थं च नराणां व्यतिप
क्षिणः तृतीयो नास्ति संयोगो वधबंधादृते क्षमः ६० वधबंधभया
देते मोक्षतंत्रमुपाश्रिताः मरणोत्पातजं दुःखं माहुर्वेद विदोजनाः
६१ सर्वस्य दयिताः प्राणाः सर्वस्य दयिताः सुताः दुःखादुद्विजते सर्वः स
र्वस्य सुखमीप्सितम् ६२ दुःखं जरा ब्रह्मदत्त दुःखमर्थविपर्ययः दुःखं
चानिष्टसंवासो दुःखमिष्टवियोजनम् ६३ वधबंधकृतं दुःखं स्त्रीकृतं
सहजं तथा दुःखं सुखेन सततं जनानां विपरिवर्तते ६४ न दुःखं परदुःखे
वै केचिदाहुरबुद्धयः यो दुःखं नाभिजानाति स जल्पति महाजने ६५ यस्तु
शोचति दुःखार्तः स कथं वक्तुमुत्सहेत् रसज्ञः सर्वदुःखस्य यथात्मनि
तथा परे ६६ यत्कृतं ते मया राजंस्त्वया च मम यत्कृतम् न तद्वर्षशतैः
शक्यं व्यपोहितुमरिंदम ६७ आवयोः कृतमन्योन्यं पुनः संधिर्न विद्यते
स्मृत्वा स्मृत्वा हि ते पुत्रं नवं वैरं भविष्यति ६८ वैरमंतिकमासाद्य यः प्री

پیدا ہونے والا عمل بھی دشمن کو سوختہ کرکے بدون فنا و احد کے شانتی نہین ہوتا ہے
(۴۶) پہلی بدسلوکی کرنے والے اور پیچھے دہن اور تعظیم سے ستکار پانے والے کو اعتبار دوست کرنے کے قابل نہین کیونکہ کمزورون کو اپنا عمل ہی حفاظت کرتا ہے (۴۷) کسی بدسلوکی کے ہونے پر جس طرح مین تجہپر اعتبار نہین کرتی ہون اوسی طرح آپ مجہپر اعتبار نہین کرتے ہو مین تیرے گہر مین مقیم ہوئی ہون مگر اب نہین ہونگی (۴۸) برہم دت بولا کرنے کے قابل عمل دسنی طرح انواع اقسام کے افعال کال سے کیئے جاتے ہین یہہ سب کال سے مشغول ہوتے ہین اس لوک مین کون کسکا ایراده کرتا ہے (۴۹) جنم و موت دونو برابر موجود ہوتے ہین یہہ کال سے ہی پیدا کیا جاتا ہے اور اوسیکے سبب سے مرتا ہے (۵۰)

यते व लात् ४७ नैवाप
कार्ये कस्मिंश्चिद् हं त्वयि तथा भवान् उषितास्मि गृहेह ते नेदानीं विश्वसा
स्यहम् ४८ ब्रह्मदत्तउ० कालेन क्रियते कार्यं तथैव विविधाः क्रियाः
कालेनैते प्रवर्त्तते कः कस्येहापराध्यति ४९ तुल्यं चोभे प्रवर्त्तेते म
रणं जन्म चैव ह कार्यते चैव कालेन तन्निमित्तं न जीवति ५० वध्यंते युग
पत्केचिदेकैकस्य न चापरे कालो दहति भूतानि संप्राप्याग्निरिवेंधनम्
५१ नाहं प्रमाणं नैव त्वमन्यः न कारणं शुभे कालो नित्यमुपादत्ते सुखं दु
खं च देहिनाम् ५२ एवं वसेह सस्नेहा यथाकाममहिंसिता यत्कृतं तन्मे क्षांतं त्वं च
क्षम पूजनि ५३ पूजन्युवा० यदि कालः प्रमाणं ते न वैरं कस्यचिद्भवेत् कस्मात्त्वपचि
तिं यान्ति बांधवा बांधवे हते ५४ कस्माद्देवासुराः पूर्वमन्योन्यमभिजघ्निरे ५५ भिषजो भेषजं कर्तुं कस्मा
दिच्छंति रोगिणः यदि कालेन निर्याणं सुखदुःखे भवाभवौ ५६ यदि कालेन पच्यंते भेषजैः किं प्रयोजनम् ५६ मला
पः सुमहान्कस्मात् क्रियते शोकमूर्च्छितैः यदि कालः प्रमाणं ते कस्माद्धु
र्मोस्ति कर्तृषु ५७ तव पुत्रो ममापत्यं हतवान्स हतो मया अनंतरं त्वया
चहं तव्या हि नराधिप ५८ अहं हि पुत्रशोके

۴۹

ہی ایک ساتہہ باہم مارے جاتے ہین دوسرے باہم نہین مارے جاتے ہین کال ہی جاندارونکو
ختہ کرتا ہے جس طرح اگن ایندہن کو پاکر (۵۱) ای شبہ بادہ پرندہ مین اور تم باہم سبب نہین
ہی ارباب قالب کے سکہہ اور دکہہ کو موجود کرتا ہے (۵۲) اے پوجنی اس طرح غیر فنا یافتہ

(شرح) اگرچہ چانڈال کتے کے گوشت کو کھانے والا ہے مگر تیام ہمراہی سے باہم دوستی ہوتی ہے (۴۰)

तिनाश्वसेत् विश्वासाद्दृश्यते लोके नस्माच्छ्रेयोप्यदर्शनम् ३८ नरसायेन शक्यंते शस्त्रैः सुनिशितैरपि सामनानेपि निगृह्यंते गजाइव करेणुभिः ३९ ब्रह्मदत्त० संवासाज्जायते स्नेहो जीवितांतकरेष्वपि अन्योन्यस्य च विश्वासः श्वपचेन शुनो यथा ४० अन्योन्यकृतवैराणां संवासान्मृदुतांगनम् नैवतिष्ठति न द्वैरं पुष्करस्थमिवोदकम् ४१ पूजन्यु० वैरं पंचसमुत्थानं नच्च बुध्यंति पंडिताः स्त्रीकृतं वास्तुजं वाग्जं ससपत्नापराधजम् ४२ तत्रदाता न हंतव्यः क्षत्रियेण विशेषतः प्रकाशं वा प्रकाशं वा बुध्वादोषबलाबलम् ४३ कृतवैरे न विश्वासः कार्यस्त्विह सुहृद्यपि छन्नं संतिष्ठते वैरं गूढोग्निरिव दारुषु ४४ न वित्तेन न पारुष्येन च सांत्वेन वा श्रुतैः कोपाग्निः शाम्यते राजंस्तोयाग्निरिव सागरे ४५ नहि वैराग्निरुद्भूतः कर्म चाप्य पराधजम् शाम्यत्यदग्ध्वा नृपते विनाह्येकतरं स यान् ४६ सत्कृतस्यार्थमानाभ्यां तु पूर्वापकारिणः नादेयो मित्र विश्वासः कर्मत्रास

باہم دشمنی کرنے کرنے والون کی ہم تیاری سے نرمی کو پانے والے دشمنی قایم نہین ہوتی ہے جس طرح کمل پر قایم جل (۴۱) یوجنی بولی دشمنی پانچ مقام سے پیدا ہونے والی ہے پنڈت اوسکو جانتے ہین اول استری کے باعث سے (سری کرشن وشسپال کی مثال) دوم مقام سے پیدا ہونے والی (کورو اور پانڈوون کی مانند) سوم بچن سے پیدا ہونیوالے (درونا چارج درپد کی مثال) دشمنی ذاتی (رشتہ داری کی مانند) پنجم پیدا ہونے والے (ہم ہو کی مثال) (۴۲) ہر مقام پر اہل کے دشمن کو جہاد چھتری کی طرف سے ظاہر خواہ پوشیدہ اشیا معلوم کا دینے والا مارنے کے قابل نہین (۴۳) مگر اس لوک مین دشمنی کرنے والے دوست مین بھی اعتبار نکرنا چاہیئے دشمنی پوشیدہ قایم ہوتی ہے جس طرح لکڑون مین پوشیدہ اگن (۴۴) اے راجن آتش غصہ دہن سے شانت نہین ہوتی ہے نہ سخت کلامی سے نہ شیرین کلامی ہے شاسترون سے جس طرح ساگر مین بڑوانل نام اگن (۴۵) اے راجن ظاہر ہونے والی آتش دشمنی اور قصور سے

मनोभवत्य
त् ३१ पूजितस्यार्थमानाभ्यां जंतो: पूर्वापि कारिण: पश्चाच्चैव विमा
वस्त कर्मत्रासयते बलात् ३२ पूर्वसंमाननायत्र पश्चाच्चैव विमा
नना जह्यात्तत्सत्ववान्स्थानं शत्रो: संमानितोपि सन् ३३ उषिता
स्मि तवागारे दीर्घकालं समर्चिता तदिदं वैरमुत्पन्नं सुखमाशु व्र
जाम्यहं ३४ ब्रह्मदत्त उ० य: कृते प्रतिकुर्याद्वै न स तत्रापराध्नुयात्
अनृणस्तेन भवति वस पूजनि मागम: ३५ पूजन्युवा० न कृतस्य च कर्तु-
श्च सख्यं संधीयते पुन: हृदयं तत्र जानाति कर्तुश्चैव कृतस्य च ३६
ब्रह्मदत्त उवा० कृतस्य चैव कर्तुश्च सख्यं संधीयते पुन: वैरस्योप
शमो दृष्ट: पापं नोपाश्नुते पुन: पूजन्यु० नास्ति वैरमतिक्रांतं सांत्वितोस्मी

باہم دشمنی کرنے والون کا ملاپ ہمیشہ نہین ہوتا ہے وہ سبب حفاظت فرزند خواہ محبت) دور
ہوا جس واسطے مین مقیم ہوئی (۳۱) دہن وتعظیم سے یوجت وپہلی بدسلوکی کرنے والے جاندار کا
دل بے اعتبار ہوتا ہے اور اپنا عمل مجھہ سے کمزور دن کو حفاظت کرتا ہے (۳۲) جس مقام
پر پہلے تعظیم و پوجن اور پیچھے بیقدری ہوگیا ئی دشمن کا یوجت ہوتا ہی اوس مقام کو ترک کرے
(۳۳) مین تیرے محل مین زمانہ درازتک اچھی طرح یوجت مقیم ہوئی سو یہہ دشمنی پیدا ہوئی مین جلد
سکہہ سے جاتی ہون (۳۴) برہم دت بولا جو جاندار عمل پر عوض عمل کو کرے اوس مقام پر مجرم
نہین ہے اوس سے بے قرضہ ہوتا ہے ای پوجنی قیام کر مت جاؤ (۳۵) پوجنی بولی فاعل اور
مفعول کی دوستی پھر نہین ہوتی ہے اوس مقام پر فاعل اور مفعول کا ہردے ہی جانتا ہے
(۳۶) برہم دت بولا فاعل اور مفعول کی دوستی پھر ہوتی ہے دشمنی کا دور ہونا پھر وہ پاپ کو
نہین بہوگتا ہے (۳۷) پوجنی بولی دشمنی کا دور ہونا موجود نہین ہے مین دم دلاسا دیا گیا
ہون میرا اعتبار نہین کرے لوک مین اعتبار سے مارا جاتا ہے اوس سبب سے علیحدہ ہونا بھی
کلیان کرنے والا ہے (۳۸) جو نہایت تیز دہار اسلحون سے بہی جلد فتح کرنے کو ممکن نہین ہوتے
ہین وسے شیرین کلامی و دلاسا سے بھی گرفتار ہوتے ہین جسطرح ہاتھی ہتھنیون کے
وسیلہ سے (۳۹) برہم دت بولا زندگی کی فنا کرنے والے جاندارون مین بھی ہمراہ قیام
کرنے سے محبت پیدا ہوتی ہے اور باہم اعتبار ہوتا ہے جس طرح کتے کا چانڈال کے ساتھہ

शाम्यति २६ अन्योन्य कृत वैराणां पुत्रपौत्रंनियच्छति पुत्रपौत्र विनाशेच पर लोकंनियच्छति २७ सर्वेषां कृत वैराणामविश्वासः सुखोदयः राकां ततोनविश्वासः कार्योविश्वास घातकैः २८ नविश्वसेदविश्वस्ते विश्वस्तेनातिविश्वसेत् विश्वासाद्भयमुत्पन्नमपिमूलंनिकृन

خواہش سے کیا ہوا پاپ اس لوک مین جلد اوسکے پاس پھل روپ سے جاتا ہے جنہون کے عمل کی عوض عمل کیا گیا عمل نیک وبد فنا کو نہین پاتا ہے (۳۱) جو کچھہ کیا ہوا پاپ کرم اوس فاعل مین نظر نہین آتا ہے اے راجن وہ اوسکے فرزندان و نبیرلے اور دختر زادون مین بھی نظر آتا ہے (۲۲) راجہ برہم دت پوجنی سے نابینا کیے ہوئے بیٹے کو دیکھکر اور عمل مین عفو عمل کو مانگکر پوجنی کو یہہ بولا (۲۳) تحقیق ہماری طرف سے عمل ہے اور تیری طرف سے عوض عمل ہے وسے دونون برابر ہوسے ای پوجنی قیام کر دست جاؤ (۲۴) پوجنی بولی ایک بار جرم کرنیوالے اوسی جگہہ پناہ گیر ہونے والے کے اوس عمل کو گیانی لوگ تعریف نہین کرتے ہین اوس مقام سے جدا ہونا کلیان کاری ہے (۲۵) برابر دم دلاسا دینے پر دشمن مین اعتبار نہین کرے ورنہ وہ ناداں جلد مارا جاتا ہے کیونکہ دشمنی دور نہین ہوتی (۲۶) باہم دشمنی کرنے والون کے فرزند و نبیرہ کو موت مارتی ہے اور فرزند و نبیرہ کے فنا ہونے پر اوسکے پرلوک کو فانی کرتی ہے (۲۷) بالسبب دشمن کی بے اعتباری سکہہ کا طلوع کرنے والی ہے بشواس گھاتیون کے ساتھہ اعتبار نہین کرنا چاہیئے (۲۸) نامعتبر مین اعتبار نہین کرے معتبر مین زیادہ اعتبار نہین کرے اعتبار سے پیدا ہونے والا خوف جڑ کو بھی کاٹتا ہے دوسرونکو خواہش کے موافق اعتبار دلاوے مگر دوسرونکا اعتبار نہین کرے (۲۹) ماتا پتا رشتہ مین استری بیرج لینے سے اور بیٹا بیرج روپ ہونے سے افضل ہے بہائی دشمن ہے (رشتہ یک تر کہ بدی ہو جسکا ہاتہہ تر کیا جاوے یعنے دہن وغیرہ سے پوجن کیا جاوے وہ دوست ہی اکیلا آتما سکہہ دکہہ کا بہوگنے والا ہے (۳۰)

ति कामंविश्वासयेदन्यान्परेषां चनविश्वसेत् ३९ माता पिता वांधवानां वरिष्ठौ भार्याजरा बीजमात्रंतुपुत्रः भ्राताशत्रुः क्लिन्नपाणिर्वयस्यः आत्माह्येकः सुखदुःखस्यभोक्ता ३० अन्योन्य कृत वैराणां नसंधिरुपपद्यते सचहेतुरतिक्रांतोयदर्थमहम्

۴۹

...न्ने न्नृपसुतस्य
...इत्युक्त्वा चर ...म्यातु
...वधरित्रिव ध्वेव पातकम् १९

پہر راج کمار نے پہل کے کہانے سے بڑی ترقی کو پایا زان بعد دہاتری کی بغل مین
اوس راج کمار بالک نے (۱۱) اوس بچہ پرند کو دیکہا اور لڑکپن
پاس آکر کہیل لڑکپن سے اور تدبیر سے اوس پرند
ساتہہ بازی کنان ہوا (۱۲) اے راج اندر زان بعد وہ بالک خالی مکان مین اوس ہمیشہ
پکڑکر اور مارکر دہاتری کے ہاتہہ مین چلا آیا (۱۳) ای راجن اسکے پیچہے وہ پہل لانے والی
پوجنی آپہونچی اور اوس بالک کے ہاتہہ سے مارے ہوئے بیٹے کو سطح زمین پر دیکہا (۱۴) اشک
سے مالامال چشم دوکہی وگریہ کنان دوکہہ سے بہرا مان پوجنے نے اوس بیٹے کو دیکہکر گریہ کے
ساتہہ اس بچن کو کہا (۱۵) چہتری مین ملاپ نہین ہے نہ پریت ہے نہ محبت ہے یہہ لوگ
سبب سے شیرین کلامی کرتے ہین اور دم دلاسا دیتے ہین اور حاصل مراد ہوکر ترک کرتے ہین
(۱۶) جملہ بے سلوکی کرنے والے چہتریون پر اعتبار نکرنا چاہیئے بدسلوکی کرکے بہی بفائدہ برابر
تسلی و دلاسا دیتے ہین (۱۷) اب مین اس فراموش کنندہ سلوک و بیرحم اور بڑے بشواس
گہاتی کی دشمنی کا عوض کرون جوکہ اسکی دشمنی کے برابر ہو (۱۸) ساتہہ پیدا ہوکر بڑا ہونے
والے اوسی طرح ساتہہ بہوجن کرنے والے اور شرناگت (پناہ گیر) کا قتل یہہ تین قسم کا
پاپ (عذاب) ہے (۱۹) یہہ کہکر اور دونون چرن سے راج کمار کی آنکہون کو پہوڑکر پہر اوس
آکاش مین قایم پوجنی نے اس بچن کو کہا (۲۰)

۴۵

सा भित्वाक्षिस्थाततइदं पूजनीवा ... कृतं प्रतिकृ...
कयमब्रवीत् २० इच्छयेह कृतं पापं सद्यस्तच्चोपसर्पति कृतं किंचिद्यदि तस्मिन्नद...
तं येषां न नश्यति शुभाशुभम् पापं कर्म कृतं किंचिद्यदि तस्मिन्न दृ...
श्यते नृपते तस्य पुत्रेषु पौत्रेष्वपि च नप्तृषु २२ ब्रह्मदत्तः सुतं दृ...
पूजन्याहृतलोचनम् कृते प्रति कृतं मत्वा पूजनी मिदमब्रवीत ...
ब्रह्मदत्त उ० अस्ति वै कृतमस्माभिरस्ति प्रति कृतं त्वया उभयं त...
मी भूतं वस पूजनि मागमः २४ पूजन्युवाच स कृत्स्नं कृतापरा...
तत्रैव परिलंवतः नत बुधाः प्रशंसति श्रेयस्तत्रापसर्पणम् ...
त्वे प्रयुक्ते सततं कृत वैरं न विश्वसेत् क्षिप्रं स वध्यते मूढो न ...

بڑا خوف پیدا ہوتا ہے راجہ اک زمین اعتبار نکرتا کس طرح دشمنون کو فتح کرتا ہے
(۲) اے پتامہ بہیکہ اِس شک کو قطع کرو میری عقل اس بے اعتباری کی کتہا کو سنکر
نہایت موہ کو پاتی ہے (۳) بہیشم جی بولے ای راجن سنو راجہ برہم دت کے محل مین جو کیفیت
گذری اور پوجنی نام مادہ پرند کے ساتہہ جو مباحثہ ہوا (۴) کانپل نام نگر مین راجہ برہم دت کے
زنانہ محل مین رہنے والی پوجنی نام مادہ پرند مدت دراز تک ہم قیام ہوئی (۵) وہ ترچہے
چلنے والون کی یونی مین پیدا ہبی دانندہ کل وسب سدا انت کو جاننے والے اور سب جانداروں
کی زبان سے واقف تہی جسطرح جیو جیوک (شرح) جیو جیوک ظاہر کرتا ہے کہ یہہ پرند
اِس وشا مین نفع کو اوراس وشا مین نقصان کو کہتا ہے (۶) وہان اوسنے اپنے تیجسوی
ایک بیٹے کو پیدا کیا اوراوسی وقت پر راجہ کا بیٹا بہی دیوی مین پیدا ہوا (۷) سلوک کو جاننے
والے وہ آکاش چاری پوجنی ہمیشہ کنارہ سمندر پر جاکراون دونون بالکون کے واسطے
دو پہل لائی (۸) اپنی بیٹی اور راج کمار کی طاقت بدن کے لئے ایک پہل اپنے بیٹے کو اور دوسرا
راج کمار کو دیا (۹) جو کہ ذائقہ امرت کے مثال وزور و تیج کا بڑہانیوالا تہا اوسنے سو اتر الا
جلد اونکو دیا (۱۰)

ल तेजोभिवर्द्धनम् आदायादायसैवाशु तयोःमादात्
नः पुनः १० ततो गच्छन्परां वृद्धिं राजपुत्रः फलाशनात् ततःस धाच्या
कक्षेणउह्यमानो नृपात्मजः ११ ददर्श तं पक्षिसुतं बाल्याद्गत्वबाल
कः ततो बाल्याच्च यत्नेन तेनाक्रीडत पक्षिणा १२ शून्ये च तमुपादाय प
क्षिणं समजातकम् हत्वा ततः स राजेंद्र धाच्या हस्तमुपागतः १३ अथ
सा पूजनी राजन्नागमत्फलहारिणी अपश्यन्निहतं पुत्रं तेन बालेन भू
तले १४ वाष्पपूर्णमुखी दीना दृष्ट्वा तं रुदती सुतम् पूजनी दुःखसंत
प्ता रुदती वाक्यमब्रवीत् १५ क्षत्रिये संगतं नास्ति न प्रीतिर्न च सौहृदम्
कारणात्सांत्वयंत्येते कृतार्थाः संत्यजंति च १६ क्षत्रियेषु न विश्वासः
कार्यः सर्वापकारिषु अपकृत्यापि सततं सांत्वयंति निरर्थकम् १७
अहमस्य करोम्यद्य सदृशीं वैरयातनाम् कृतघ्नस्य नृशंसस्य भृशं वि
श्वासघातिनः १८ सहसंजातवृद्धस्य तथैव सहभोजिनः शरणागत

نہین کرے ای راجن تربرگ سے غیر مخالف اس نیت کو (۲۱۶) عمل مین لاؤ پھر اس
پرجا کو خوب حفاظت کرتا خبردار ہواے پانڈو تیری جاترا بھی براہمنون کے ساتھ ہو
ای بھرت بنشی تحقیق براہمن اس لوک مین اور سرگ مین پرم کلیان ہین اسے پربھو ہی
دہرم اور برابر دانندہ سلوک (۲۱۸) وپوجت ہوکر بہلا کرنے والے ہین ای راجن ا
پوجن کرے ای مہاراج راج پرم کلیان ہے اوس سے جس اور کیرتی کو حاصل کروگے
(۲۱۹) نباسے اور سلسلہ کے موافق خاندان کے سنتان کو پاؤگے (۲۲۰) ای بھرت بنشی
راجہ یدہشٹہر دونون کی یہہ صلح و مخالفت جوکہ ترقی عقل کرنے والی ہے اچھی طرح بیان کی
راجہ کو جسطرح بچار کر دشمنون کے منڈلون مین ہمیشہ سیون کرنا چاہیئے (۲۲۱) - ادہیارہ تمام ہوا

मं भारत संधि विग्रहं सुभाषितं बुद्धि विशेषकारकम् यथात्व वेस्यस्मि
ति येन सर्वदा निषेवितव्यं नृप शत्रु मंडले २१ इति० आ० अष्टोध्यायः
८ युधिष्ठिर उ० उक्तो मंत्रो महाबाहो विश्वासो नास्ति शत्रुषु कथं हि रा
जा वर्तेत यदि सर्वत्र नाश्वसेत् १ विश्वासाद्धि परं राजन् राज्ञामुत्पद्यते भ
यम् कथं हि नाश्वसन् राजा शत्रून् जयति पार्थिव २ एतन्मे संशयं छि
न्धि मतिर्मे संप्रमुह्यति अविश्वास कथामेतामुपश्रुत्य पितामह ३ भी
ष्म उ० शृणुष्व राजन् यद्वृत्तं ब्रह्मदत्त निवेशने पूजन्यासह संवादं ब्र
ह्मदत्तस्य भूपतेः ४ कांपिल्ये ब्रह्मदत्तस्य त्वंतःपुर निवासिनी पूजनी ना
म शकुनिर्दीर्घकालं सहोषिता ५ रुतज्ञा सर्वभूतानां यथा वै जीव
जीवकः सर्वज्ञा सर्वतत्वज्ञा तिर्यक्योनिगतापि सा ६ अभिप्रजाता
सा तत्र पुत्रमेकं सुवर्चसम् समकालं च राज्ञोपि देव्यां पुत्रो व्यजा
७ तयोरर्थे कृतज्ञा सा खेचरी पूजनी सदा समुद्रतीरं सा गत्वा आ
हार फलद्वयम् ८ पुष्ट्यर्थं च स्वपुत्रस्य राजपुत्रस्य चैव ह फलमे
यादाद्राज पुत्राय चापरम् ९ अमृतास्वादस

ادہیارہ ۹

...نوے ای مہاباہو تمنے منتر (راے) کو بیان کیا کہ دشمنون پر اعتبار نہین ہے راجہ
...عمل کرے جو سب جگہہ اعتبار نہین کرے (۱) اسے راجن اعتبار سے راجاؤن کا

کی مانند نزدیکی اوسی طرح درستی کرنی چاہیئے (۲۰۹) خوف سے اور بے غفلتی کے ساتہہ تدبیر سے عقل پیدا ہوتی ہے ای راجن روبرو آنے والے خوف مین خوفناک ہونے والا خوف موجود نہین ہے (۲۱۰)

कार्याणांगुरुतां माप्यनान्तत किंचिदाचरेत् एवमेतन्मयाप्रोक्तमितिहासंयुधिष्ठिर१३श्रुत्वात्वंसुहृदांम ध्येयथावत्समुपाचर् उपलभ्यमतिंचाग्र्यामरिमित्रांतरंतथा १४सं धिविग्रहकालेंचमोक्षोपायस्तथैवच शत्रुसाधारणेकृत्येकृत्वासं धिंबलीयसा १५ समागमेचरेद्युक्त्याकृतार्थोनचविश्वसेत् अविरु द्धांत्रिवर्गेणनीतिमेतांमहीपते १६ अभ्युत्तिष्ठश्रुतादस्माद्भूयःसंरंज यन्प्रजाः ब्राह्मणैश्चापितेसार्द्धयात्राभवतुपांडव १७ ब्राह्मणावैपरं श्रेयोदिविचेहचभारत एतेधर्मस्यवेत्तारःकृतज्ञाःसततंप्रभो १८ पूजिताःशुभकर्त्तारःपूजयेत्तान्नराधिप राज्यंश्रेयःपरंराजन्यशःकी र्तिंचलप्स्यसे १९ कुलस्यसंततिंचैवयथान्यायंयथाक्रमम् २० द्वयोरि-

بشواش سے بجون کا بہت بڑا خوف پیدا ہوتا ہے جو پرش ہمیشہ بجون گہومتا ہے اوسکو بڑی تدبیر سے منتر دینا چاہیئے (۲۱۱) کہ خوب واقف ہونے والا وہ پرش ناواقف کی مثال اون لوگون کے پاس جاوے جو کہ ایشتر ان مین خوفناک اور بشواسی کی مانند بشواس کرتا (۲۱۲) اوس سبب سے سبے خوف کی مثال کارجون کی بزرگی کو پاکرکچہہ دروغ عملی نہین کرے ای یدہشٹہر مین نے اس طرح یہہ اتہاس کہا (۲۱۳) تم اوسکو سنکر دوستون کے درمیان بہی کے موافق عمل کرو افضل عقل اوسیطرح دوست دشمن کی تفاوت کو جانکر (۲۱۴) اوسی طرح صلح و مخالفت کے وقت پر تدبیر خلاصی کو جانکر مشترک اور عمل مین زور آور کے ساتہہ صلح کرکے (۲۱۵) آپ مین جگتی کے ساتہہ عمل کرنے اور حاصل مراد ہوکر بشواس

वात् सतस्यबुवनस्त्वेवसंत्रासाज्ज्ञानसाध्वस: १९९ शाखांहित्वाजवेनाशु
मार्जार:प्रययौततः ततःशास्त्रार्थतत्वज्ञोबुद्धिसामर्थ्यमात्मन:२०० वि
श्राव्यपलितःप्राज्ञोविलमन्यज्जगामह एवंप्रज्ञावतावुद्ध्यादुर्वलेनम-
हावला: १ एकेनवहवोमित्रा:पलितेनाभिसंधिता: अरिणापिसम-
र्थेनसांधिंकुर्वीतपंडित:२ मूषिकश्चविडालश्चमुक्तावन्योन्यसंश्रया
तइत्येवंक्षत्रधर्मस्य मयामार्गोयुदर्शित:३ विस्तरेणमहाराजसंक्षेपमपिमेशृणु
४ अन्योन्यकृतवैरौतुचक्रतु:प्रीतिमुत्तमाम् ४ अन्योन्यमाभिसंधातुसंवभूव
तयोर्मति: तत्रप्राज्ञोभिसंधत्तेसम्यक्बुद्धिसमाश्रयात् ५ अभिसंधीयतेप्राज्ञ:
प्रमादादपिवाबुधै: ६ तस्मादभीतवद्भीतोविश्वस्तवदविश्वसन् ६ नह्यप्रमत्त
श्चलतिचलितोवाविनश्यतिकालेनरिपुणासंधि:कालेमित्रेणविग्रह:७ कार्य
इत्येवसंधिज्ञा:प्राहुर्नित्यंनराधिप एतज्ज्ञात्वामहाराजशास्त्रार्थमभिगम्यच
८ अभियुक्त:प्रयत्नश्चप्रागभयाद्भीतवच्चरेत् भीतवत्संनिधि:कार्य:प्रतिसं-
धिस्तथैवच: ९ भयादुत्पद्यतेबुद्धिरप्रमत्ताभियोगत: नभयंविद्यतेराजन्
भीतस्यानागतेभये १० अभीतस्यचविश्रंभात्सुमहज्जायतेभयम्
अभीश्चराति योनित्यंमंत्रोदेय:कथंचन ११ अविज्ञानाद्धिविज्ञातोगच्छे
दास्पदादर्शिषु तस्मादभीतवद्भीतोविश्वस्तोवऽविश्वसन् १२

سنا کر دوسرے سوراخ مین چلا گیا اس کم زور اکیلے پلت نے بوسیلہ کامل عقل بڑے زور آور
بہت دشمن قابو مین کئے پنڈت سمرتہہ دشمن کے ساتہہ بھی صلح کرے (۲۰۱ و ۲۰۲)
چوہا اور بلار باہم پناہ گیری سے خلاص ہوئے ہین اس طرح یہہ چہتری دہرم تفصیل کے ساتہہ
مارگون مین دکہلایا (۲۰۳) ای مہاراج خلاصہ کو بھی مجہہ سے سنو باہم دشمنی کرنے والے اون
دونون نے ادتم پریت کی (۲۰۴) اور باہم صلح کرنے کو اون دونون کی راے ہوئی وہان
گیانی پرش عقل کی پناہ گیری سے اچھی طرح ملاپ کرتا ہے (۲۰۵) گیانی غفلت سے ہی اگیانیون کے
ساتہہ ملاپ کرتا ہے اوس سبب سے بے خوف کی مانند خوفناک اور بشواسی کی مانند بشواس نکرتا
(۲۰۶) ساودہان پرش چلایمان نہین ہوتا ہے اور چلایمان ہوا فنا کو پاتا ہے وقت پر
دشمن کے ساتہہ صلح اور وقت پر دوست کے ساتہہ مخالفت (۲۰۷) کرلی چاہیئے اسے
جن صلح کو جاننے والے پرشون نے ہمیشہ یہہ کہا ای مہاراج اسکو جانکر اور شاستر ارتہہ کو
تشخیص کرکے (۲۰۸) مشغول عمل دخوشدل خوف سے پہلے خوفناک کی مثال عمل کرے خوفناک

र्वाधनौघैर्वानाहं शक्यः पुनस्त्वया नह्यमित्रैर्वशं यांति प्राज्ञाः कारणांतरे ९२ अस्मिन्नर्थे च गाथे द्वे निबोधोशनसा कृते शत्रुसाधारणे कृत्ये कृत्वा संधिं बलीयसा ९३ समाहितश्चरेद्युक्त्या कृतार्थश्च न विश्वसेत् नविश्वसेदविश्वस्ते विश्वस्ते नातिविश्वसेत् ९४ नित्यं विश्वासयेदन्यान्परेषां तु न विश्वसेत् तस्मात्सर्वास्ववस्थासु रक्षेज्जीवितमात्मनः ९५ द्रव्याणि संततिश्चैव सर्वं भवति जीवतः संक्षेपो नीतिशास्त्राणामविश्वासः परो मतः ९६ नृषु तस्मादविश्वासः पुष्कलं हितमात्मनः वध्यंते न ह्यविश्वस्ताः शत्रुभिर्दुर्बला अपि ९७ विश्वस्तास्तेन

آپ سادہو ہو اور مین نے ارتہہ شاستر سنا ہے دشمن پر اعتبار نہین کرتا ہون (۱۹۱) پہر مین تعریفون خواہ مجموعہ ہاے دولت کے وسیلہ سے تجہہ سے قابو مین کرنے کو لایق نہین ای دوست گیانی پرش بلاسبب دشمن کے قابو مین نہین ہوتے ہین (۱۹۲) اس مطلب مین شکر جی کے بنائے ہوئے ان دو گاتا (اشلوک وغیرہ) کو سمجہو جسمین دشمن سادہارن ہین اوس عمل مین زور آور کے ساتہہ صلح کرکے (۱۹۳) سادہان ہوکر جگتی سے عمل کرے اور حاصل مراد ہوکر بشواس نہین کرے نامعتبر مین اعتبار نہین کرے اور معتبر مین زیادہ اعتبار نہین کرے (۱۹۴) ہمیشہ دوسرونکو بشواس دلاوے مگر آپ دوسرونکا بشواس نہین کرے اوس سبب سے سب حالتون مین اپنی زندگی کو حفاظت کرے (۱۹۵) دولت و اولاد سب زندہ کے ہوتی ہے نیت شاسترونکا خلاصہ سب بے اعتباری نام افضل مانا ہے (۱۹۶) اوس سبب سے آدمیون پر اعتبار نکرنا اپنا بڑا ہت ہے بشواس نکرنے والے کمزور بہی دشمنون کے ہاتہہ سے نہین مارے جاتے ہین (۱۹۷) اور تین بشواسی زورمند آدمی کمزورون کے ہاتہہ سے مارے جاتے ہین ای بلار تجہکو ہمیشہ اپنا آتما تیری مثال جانورون سے حفاظت کے قابل ہے (۱۹۸) تم بہی پاپی چانڈال سے اپنی حفاظت کرو اوسکے اسطرح گفتگو کرتے خوف سے مخوف وہ (۱۹۹) بلار شاخ کو چہوڑکر تیزی سے جلد روانہ ہوا ازان بعد شاستر ارتہہ کے اصلیت کو جاننے والا گیانی پلت اپنی بدہی کے سامرتہہ کرنے (۲۰۰)

۴۰

वध्यंते दुर्बलैरपि दुर्बलैः त्वद्विधेभ्यो मया ह्यात्मा रक्ष्यो मार्जार सर्वदा ९८ रक्ष त्वमपि चात्मानं चांडालाज्जातकिल्बि-

ति मित्रद्रोहो विगर्हितः तन्मन्येहं तव गन्त्रायस्त्वं मम हितेरतः
त्ता वानर्थ यत्नेन मयासंभिन्नदर्शनं नतु मामन्यथा साधो
हीतुमिहार्हसि ८६ आराधदानजं त्वत्तो मयि सौहृदमागतम् ध
ज्ञोस्मि गुणज्ञोस्मि कृतज्ञोस्मि विशेषतः ८७ मित्रेषु वत्सलश्चास्मि

اپنا آتما بوسیلہ استری اور دہنون کے ہی حفاظت کے قابل ہے جو پرش اپنی آتما کی حفا
مین شغول اور خوب امتحان لیکر عمل کرنے والے ہین (۱۸۱) اون پرشون کو اپنے دو
پیدا ہونے والے آپت پرایت نہین ہوتی ہے جو کم زور زور آور دشمن کو اچھی طرح جانتے ہین
(۱۸۲) اونہون کی بدہی جو کہ شاستر ارتہہ کا نشچے کرنے والے ہے چلایمان نہین ہوتی ہے اس
طرح ظاہر ہین پلت سے ترسکار پانیوالے (۱۸۳) اوس بلار نے شرمندہ ہوکر چوہے کو یہہ جن
کہا (۱۸۴) تو پلت بولا تحقیق مین تیرے ساتہہ سچی قسم کہاتا ہون دوست سے دشمنی کرنا بڑی
نندت ہے اوس سبب سے مین تیری عقل کو مانتا ہون جو کہ تم ہیکر مرعوب مین دل نہاد ہو (۱۸۵)
تمنے خودغرضی کے باعث سے خواہ اصلیت مطلب پر نظر کرنے کے قابل عدم دید باتین مجہہ سے کہین
اے ساد ہو تم مجہکو خلاف جاننے کو لائق نہین ہو (۱۸۶) پران دان سے پیدا ہونے والے
دوستی تجہہ سے مجہکو حاصل ہوئی مین دانندہ دہرم و دانندہ گن زیادہ تر سلوک کو جاننے والا ہون
(۱۸۷) دوستون مین پریت مان ہون زیادہ تر اہنگت ہون ای ساد ہو اوس سبب سے تم میرے
ساتہہ اسطرح بچرنے کو لائق ہو (۱۸۸) مین تجہہ سے جواب دیا ہوا باندہون کے ساتہہ پرانون کو
ت کرون دانشمندون نے میری مثال صاحب دلون مین بشواس کو دیکہا (۱۸۹) ای اصلیت
کے جاننے والے جو یہہ بات ہے اوس حالت مین تم سوچ کرنے کو لائق نہین ہو بلار سے
طرح محدمح اور دل سے گنبیر بہادر کہنے والے اوس چوہے نے بھی بلار کو یہہ کہا (۱۹۰)

त्वद्भक्तश्च विशेषतः तस्मादेवं पुनः साधो मय्याचरितुमर्हसि
त्वयाहि वाच्यमानोहं जह्यां प्राणान्सबान्धवः विश्रम्भोहि
सुहृद्धेषु मनस्विषु ८८ यदेतद्धर्मतत्वज्ञ नत्वं शोचितुमर्हसि
सूयमानोपि मार्जारेण स मूषिकः २९० मनसा भावगंभीरो
साधुर्मवान् शुनाचोस्मिन्ह्यप्रियेन च विक्लसे

मश यदित्वंसुकृतं वेत्सि नत्सरव्यमनुस्मरस ७६ प्रमाणादपिमेपापा

اور سیوا کرنے کو تدبیر کرتے ہو ای دوست وہ میرے لایق اور میراسبت کرنے والے نہین
تیری پیاری استری اور بیٹے مجھکو تیرے ساتھ دیکھکر (۱۷۱) وے خوش اور تجھسے پریت
رکہنے والے کس طرح مجھکو نہین کہا دین مین تجھسے نہین ملونگا اب مین جو سبب تہا وہ آخر
ہوا (۱۷۲) جو تم سلوک کو یاد کرتے ہو تو ساو وہان تم میرے کلیان کو دہیان کرو ہیچ وکہین اب
وکر سند (۱۷۳) وستا اشی خوراک دشمن کے دیش کو کون دانشمند جاوے تیرا کلیان
ہوجاویگا دور سے بہی تیرا خوف کرتا ہون (۱۷۴) اعتبار سے مشمول ہو خواہ نہایت خوش ہو
یہی عمل ہووے کیونکہ زور آور کی نزدیکی کسی وقت پر تعریف نہین کیجاتی ہے (۱۷۵) اے
دوش مین تجھسے نہین ملونگا دست بردار ہو جو تم عمل نیک کو جانتے ہو اوسکی دوستی کے موافق
کرو (۱۷۶) مجھکو شانت چت زور آور پاپی سے بہی ڈرنا چاہیئے جو تم خود غرضی نہین ہو کہو تیرا
کیا کرون (۱۷۷) مین خواہش کے موافق سب دونگا مگر اپنے بدن کو کبھی نہین دونگا اپنے بدن کے
واسطے اولاد راج رتن اور دہن ترک کرنیکے قابل ہین (۱۷۸) سب دولت کو بہی چہوڑ کر بذریعہ
۳۸ عقل بدن کو حفاظت کرے دہن اور رتنون کا اخرچ پاکر دست کے پاس قایم کرو (۱۷۹)
پھر آمدہ دولت کو دیکھکر اوقات گذاری کرو ہم دہن رتن کی مثال اپنے بدن کو دینا خواہش نہین
کیا با آپ یہ ہمنے سنا (۱۸۰)

त्भेनव्यं वलिनःसदा यदिस्वार्थं नतेकार्यंव्रू
हि किंकर वाणिते ७७ कामंसर्वं प्रदास्यामि नत्वात्मानं कदाचन आ
त्मार्थेसंततिस्त्याज्याराज्यंरत्नं धनानिच ७८ अपिसर्वस्वमुत्सृज्य र
क्षेदात्मानमात्मना ऐश्वर्यं धनरत्नानांप्राप्यमिचे निवर्ततात् ७९ दृष्टा
हिपुनरावृत्तिर्जीवतामितिनःश्रुतम् नत्वात्मनःसंप्रदानं धनरत्नवदि
ष्यते ८० आत्माहिसर्वदारक्ष्योदारैरपिधनैरपि आत्मरक्षणतन्त्राणां
सुपरीक्षितकारिणाम् ८१ आपदोनोपपद्यंते पुरुषाणांस्वदोषजाः
शत्रुंसम्यग्विजानंतिदुर्बलायेबलीयसम् ८२ नतेषांचाल्पतेबुद्धिःस्वा
स्त्रार्थकृतनिश्चयादृत्यभिव्यक्तमेवंसपलितेनाभिभर्त्सितः ८३ मार्जारो
व्रीडितोभूत्वामूषिकंवाक्यमब्रवीत् ८४ लोमशउवाच सत्यंशपेत्वं

(۱۴۶) ای گیانی وہ عوض عمل سادہارن ہے جو خلاصی سے پیچھے ہوتا ہے بیشک تم تدبیر
سہل سے حاصل ہونے والے دشمن کو تلاش کرتے ہو (۱۴۷) اس مقام پر درخت بڑے سے
اوترتے ہوئے تمنے (۱۴۸) پہلے قایم کیے ہوئے جال کو چیلنے
نہین جانا چیل پرش اپنا نہین ہے دوسروں کا کہان سے ہوسکیگا (۱۴۹) اوس سبب سے
چیل بیشک جملہ کار کو فانی کرتا ہے جو تم شیرین کلام کو کہتے ہو کہ اب آپ میرے پیارے ہو (۱۵۰)

स्यसारताम् ४६ सासान्यानि स्कृतिःप्राज्ञः योमोक्षाख्यस्य नंतरस्य स्त
तं मृगयसे शत्रुं सुखोपाय ससंशयम ४७ अस्मिन्निलय एव त्वं न्यग्रो
धादव तारितः ४८ पूर्वंनिविष्टमुन्माथ च पलत्वान्न बुद्धवानआत्म
नश्चलो नास्ति कुतोन्येषां भविष्यति ४९ तस्मात्सर्वाणि कार्याणि
पलोहं त्यसंशयम् ब्रवीषि मधुरं यच्च प्रियोमेद्य भवानिति ५० तन्नि
त्र कारणं सर्वं विस्तरेणापि मे शृणु कारणात्प्रियतामेति द्वेष्यो भवति
कारणात् ५१ अर्थार्थी जीवलोकोयं न कश्चित्कस्यचित्प्रियः स
स्त्र्यं सोदर्ययोर्भ्रात्रोर्दंपत्यो र्वा परस्परं ५२ कस्यचिन्नाभिजानामि प्री
तिं निष्कारणामिह यद्यपि भ्रातरः क्रुद्धा भार्या वा कारणांतरे ५३ स्व
स्व तस्ते प्रीयंते नेतरः प्रियते जनः प्रियो भवति दानेन प्रियवादेन चा
परः ५४ मंत्रहोमजपैरन्यः कार्यार्थं प्रीयते जनः उत्पन्ना कारणे
प्रीतिर्नासीन्नौ कारणांतरे ५५ अशस्ते कारणस्थाने सा प्रीतिर्विनि
वर्तते किंतु तत्कारणं मन्ये येनाहं भवतः प्रियः ५६ अन्यं चाभ्यवह

۳۵

دوست ہونے کے اوس تمام سبب کو تفصیل کے ساتھ مجھ سے سنو سبب سے ہی دوستی کو پاتا ہے
اور سبب سے ہی دشمن ہوتا ہے (۱۵۱) یہہ جیو لوک خواہش مند مراد ہے کوئی کسیکا پیارا نہین برادر
حقیقی خواہ استری شوہر کے باہم دوستی ہوتی ہے (۱۵۲) مین اس لوک مین کسیکی محبت کو
بے سبب نہین جانتا ہون اگرچہ کسی سبب سے بہائی خواہ استری غصہ آگین ہوتے (۱۵۳) وسے
بہاد سے خوش ہوجاتی ہین دوسرا آدمی خوش نہین ہوتا ہے کوئی دان سے پیارا ہوتا ہے
دوسرا پیاری گفتگو سے دوست ہوتا ہے (۱۵۴) دوسرا منتر ہوم وجپ سے خوش ہوتا ہے

بہی موجود نہین ہے دوست اوسی طرح دشمن بھی سارتہہ لوگ سے پیدا ہوتے ہین (۱۳۹)
جو اپنے مطلب مین جسکے پاس زندگی بسر کرتا ہے اور زندگی مین پیڑا کو نہین دیکھے وہ تب تک
اوسکا دوست ہووے جبتک اختلاف نہین ہووے (۱۴۰)

केऽस्मिन्दृश्यते मा-
ऽसंनतम् ३७ शत्रुरूपा हि सुहृदो मित्ररूपाश्च शत्रवः संधित
ास्तेन बुध्यंते कामक्रोधवशंगताः ३८ नास्तिजातु रिपुर्नाम मित्रं
नाम न विद्यते सामर्थ्ययोगाज्जायंते मित्राणि रिपवस्तथा ३९ योय-
स्मिन्जीवति स्वार्थं पश्येत्पीडां नजीवति सतस्य मित्रं तावत्स्याद्याव
न्नस्याद्विपर्ययः ४० नास्ति मैत्री स्थिरा नाम नच ध्रुवमसौहृदम् अर्थयु
क्त्यानु जायंते मित्राणि रिपवस्तथा ४१ मित्रंच शत्रुतामेति कस्मिं-
श्चित्कालपर्यये शत्रुश्च मित्रतामेति स्वार्थोहि बलवत्तरः ४२ यो
विश्वसति मित्रेषु नविश्वसति शत्रुषु अर्थयुक्तिमविज्ञाय यः प्रीतौ
कुरुते मनः ४३ मित्रेवाथ रिपौ वापि तस्यापि चलिता मतिः नवि
श्वसेदविश्वस्ते विश्वस्ते नातिविश्वसेत् ४४ विश्वासाद्भयमुत्पन्न
मपिमूलानि कृंतति ४४ अर्थयुक्त्या हि जायंते पितामातासुतस्त
था मातुला भागिनेयाश्च तथा संबंधि बांधवाः ४५ पुत्रंहिमाता
पितरौ त्यजतः पतितं प्रियम् लोकोरक्षति चात्मानं पश्य स्वार्थ

۳۱

ظاہر ہے کہ دوستی قایم نہین ہے اور دشمنی بہی بے زوال نہین ہے دوست اوسی
طرح دشمن ارتھہ جگتی سے پیدا ہوتے ہین (۱۴۱) کسی گردش زمانہ مین دوست دشمنی کو
پاتا ہے اور دشمن دوستی کو حاصل کرتا ہے اپنا مطلب ہی زور آور تر ہے (۱۴۲) جو دوستون
مین اعتبار کرتا ہے اور جو دشمنون مین اعتبار نہین کرتا ہے اور جو ارتھہ جگتی کو نہ جانکر پریت
کرنے والون مین دل کرتا ہے (۱۴۳) اوسکی عقل بہی دوست خواہ دشمن مین چلایمان ہو گی
نامعتبر مین اعتبار نہین کرے زیادہ معتبر مین اعتبار سے پیدا ہونے والا خوف جڑون کو بھی کاٹتا ہے (۱۴۴)
ارتھہ جگتی ہی سے پتا ماتا بیٹا ماموں بہانجے رشتہ دار اور بانڈہو پیدا ہوتے ہین (۱۴۵) ماتا پتا پیارے
بیٹا کو جو کہ پتت ہوا ترک کرتے ہین سب لوگ اپنی آتما کو حفاظت کرتا ہے اپنے ارتھہ کی بیارتا کو دیکھہ

तिमंतौच्चसंघातेचाप्युपागतौ १९ अशक्तौस्फनयात्तस्मात्संप्रध
र्षयितुंबलात् कार्यार्थिकृतसंधानौदृष्ट्वामार्जारमूषिकौ २०उ
लूकनकुलौतत्रजग्मतुःस्वंस्वमालयम् ततश्छिच्छेदतंपाशंमार्जार
स्यत्रमूषिकः २१ विप्रमुक्तोथमार्जारस्तमेवाभ्यपतद्द्रुमम् सतस्मा
त्संभ्रमावर्तान्मुक्तोघोरेणशत्रुणा २२ विलंविवेशपलितःशाखां
लेभेसलोमशः उन्माथमप्यथादायचांडालोवीक्ष्यसर्वशः २३
विहताशःक्षणेनास्तेतस्माद्देशादपाक्रमत् जगामसस्वभवनंचां
डालोभरतर्षभ २४ ततस्तस्माद्भयान्मुक्तोदुर्लभंप्राप्यजीवित
म् विलस्थंपादपाग्रस्थःपलितंलोमशोब्रवीत् २५ अकृत्वासं
विदंकांचित्सहसासमवप्लुतः कृतसंकृतकर्माणंकश्चिन्मांना-
भिशंकसे २६ गत्वाचममविश्वासंदत्वाचममजीवितम् मित्रोप-

۳۱

اپنے اپنے گہر کو چلے گئے زان بعد چوہے نے بلاؤ کے اوس پہانسے کو کاٹا (۱۲۱)
اسکے پیچہے غلامی پانے والا بلاو جلد اوس درخت کی طرف دوڑا وہ اوس گرداب خوف اور
کہور دشمن سے خلاص ہوا (۱۲۲) پلت بل مین داخل ہوا اور لومش نے شاخ درخت کو پایا
فنا یافتہ اُمید چانڈال بہی سب طرح سے دیکہکر اور جال کو لیکر (۱۲۳) ایک چہن قایم ہوا اور
اوس مقام سے چلا گیا ای بہرت بنسیون مین افضل وہ چانڈال اپنے گہر کو چلا گیا (۱۲۴)
زان بعد اوس خوف سے خلاص اور شاخ درخت پر قایم لومش نے مشکلیاب زندگی کو پاکر سوراخ
مین قایم پلت کو یہہ کہا (۱۲۵) کچہہ صلاح مشورت نکرکے یکایک بہاگ گیا کیا تم مجہہ دانندۂ سلوک
اور حاصل المراد پر شک نہین کرتے ہو (۱۲۶) اے دوست میرے اعتبار کو پاکر اور میری زندگی
کو دیکر حصول راحت دوستی کے وقت میرے پاس کیون نہین آتے ہو (۱۲۷) جو شخص پہلے دوستی کو
کرکے پیچہے پاس قایم نہین ہوتا ہے وہ بدعقل بڑی آفتون مین بہی دکہہ سے دوستون کو نہین
پاتا ہے (۱۲۸) ای دوست مین بوسیلہ اپنی طاقت کے تجہہ سے سلوک کیا گیا سو تم مجہہ
دوستی مین قایم ہو جانے کو لایق ہو (۱۲۹) میرے جو دوست ہین اور جو باندہو رشتہ دار
ہین وے سب تمکو پوجینگے جس طرح شاگرد پیارے گرو کو (۱۳۰)

भोगसमयेकिं

कार्यंकर्तारं समवेक्षते ११ तस्मात्सर्वाणि कार्याणि सावशेषाणि कारयेत् तस्मिन्काले पि च भवान्दिवा कीर्तिभयार्दनः १२ ममन ग्रहणे शक्तः पलायनपरायणः छिन्नं तु तंतु वाहुल्यं तंतुरेको विशेषितः १३ छेत्स्याम्यहं तमप्याशु निर्वृतो भव लोमश तयोः संवदतोरेवं तथैवापन्नयोर्द्वयोः १४ स यं जगाम सा रात्रिर्लोमशं त्वाविशद्भयम् ततः प्रभातसमये विकृतः कृष्णपिंगलः १५ स्थूल-स्फिग्विकृतो रूक्षः श्वयूथपरिवारितः शंकुकर्णो महावक्त्रो मलिनो घोरदर्शनः १६ परिघो नाम चांडालः शस्त्रपाणिरदृश्यत तं दृष्ट्वा यमदूताभं मार्जारस्त्रस्तचेतनः १७ उवाच वचनं भीतः कि

مطلبون سے مطلب بندش پاتے ہین جس طرح ہاتہیون سے جنگلی ہاتہی کارج کرنے پر کوئی سلوک کرنے والے کو خیال نہین کرتا ہے (۱۱۱) اوس سبب سے جملہ کامون کو ناتمام کرسے آپ بہی اوس وقت بدنامی دن کے خوف سے بیڑا مان (۱۱۲) میسر پکڑنے مین سمرتہہ نہین ہو اور فرار ہونے مین دل نہاد ہو بہت تنتو شکست ہوسئے ایک تنتو باقی ہے (۱۱۳) مین اوسکو بہی جلد کاٹونگا ای لومش خاطر جمع ہو اوس طرح اون دونون گرفتار آفت کے اس طرح گفتگو کرتے (۱۱۴) وہ رات آخر ہوئی اور لومش مین خوف داخل ہوا زان بعد وقت صبح نفرت روپ کرشن پنگل برن (۱۱۵) موٹے سیفچ ملن روپ روکہا چہرہ کتون کے جہنڈ سے محیط شنکو کی مثال کان بڑا مکہہ رکہنے والا میلا بدن بہیانک درشن (۱۱۶) اسلحہ در دست پرگہنام چنڈال نظر آیا خوفناک جیت وخوف آگین بلار اوس یم روپ کی صورت چانڈال کو دیکہکر (۱۱۷) اس سچن کو بولا اب کیا کریگا اسکے پیچہے اوس بہیانک مجموعہ کو دیکہہ کر خوفناک (۱۱۸) اون دونون الوک و نیولے نے چہن مین ہی ناامیدئی کو پایا وے دونون زورمند و دانشمند بہی مجموعہ کے درمیان سے چلے آئے (۱۱۹) بوسیلہ اوس سمندر نیت کے زور سے مغلوب کرنے کو سمرتہہ نہین ہوئے وہان نیولا و الوک اپنے کار کے واسطے ملاپ کرنے والے بلار دو ہے کو دیکہکر (۱۲۰)

मिदानीं करिष्यसि अथ तावपि संत्रस्तौ तं दृष्ट्वा घोरसं-कुलम् १९ क्षणेन नकुलोलूकौ नैराश्यमुपजग्मतुः बलिनौ म-

लंजिहीर्षसि ५ प्रसदुष्कृतकर्मस्त्वं व्यक्तमायुःक्षयंतव ४ यदि किंचि
न्मयाज्ञानात्पुरस्ताद्दुष्कृतं कृतम् नतन्मनसि कर्तव्यं क्षामयेत्वांप्र
सीदमे ५ तमेवं वादिनं प्राज्ञः शास्त्र बुद्धिसमन्वितः उवाचेदं वचःश्रे
ष्ठं मार्जारंमूषिकस्तथा ६ श्रुतंमेतव मार्जार स्वमर्थं परिगृण्हतः म
मापित्वं विजानासि स्वमर्थं परिगृण्हतः ७ यन्मित्रंभीतवत्साध्यं यन्मित्रं

اسکے پیچھے اپنے کارمین جلدی کرنے والے اوراچھی طرح نمرتا کرنے لومش نے دیرمین کار
کرنے والے چوہے کو یہہ بچن کہا (۱۰۱) ای دوست سادہو لوگ پریت سے کرنیکے قابل اعمال کو
اس طرح نہین کرتے ہین جس طرح تم جلدی کرنے والے مجہہ سے آفت سے خلاص کیئے گیئے
(۱۰۲) اوسی طرح مجہہ جلدی کرنے والے سے میرا مرغوب کرنیکے قابل ہے ای بڑے گیانی
کوشش کرو جس طرح ہم دونون کی حفاظت ہووے (۱۰۳) خواہ تم دشمنی سابق کو خیال کرتے
وقت کو آخر کرتے ہو ای بدعمل تم دیکھو کہ ظاہر مین تیری زندگی آخر ہوئی (۱۰۴) جو مین نے پہلے
اگیان سے کچہہ پاپ عمل کیا اوسکو دلین خیال نکرنا چاہیئے تم سے معافی چاہتا ہون مجہپر خوش ہو
(۱۰۵) اوسی طرح شاستر بدہی سے مشمول گیانی چوہے نے اوس اس طرح کہنے والے بلار کو یہہ
سریشٹہہ بچن کہا (۱۰۶) ای بلار مین نے تجہہ اپنا مطلب جاننے والے کا بچن سُنا تم بھی مجہہ اپنا
مطلب چاہنے والے کو جانتے ہو (۱۰۷) جو دوست خوفناک کی مانند حاصل ہونیکے لائق ہے
اور جو دوست خوف سے ہت کاری ہے وہ کار ج اچھی طرح حفاظت کے قابل ہے جس طرح
سرپ کے مکہہ سے ہاتہہ (۱۰۸) جو پُرش زور آور دون کے ساتہہ ملاپ کو کرکے آپکو حفاظت
نہین کرتا ہے وہ بات اوسکے حصول مطلب مین سمرتہہ نہین ہوتی ہے جس طرح بہوجن کیا ہوا
اپتہہ (۱۰۹) کوئی کسیکا دوست نہین ہے اور کوئی کسیکا سوہرد (خیرخواہ) نہین ہے دوست
اوسی طرح دشمن مطلب سے شامل ہوتے ہین (۱۱۰)

भयसंहितम् सुरक्षितव्यं न
त्कार्यं पाणिः सर्पमुखादिव ८ कृत्वा बलवता संधिमात्मानं योनर
क्षति अपथ्यमिवतद्भुक्तं तस्य नार्थाय कल्पते ९ नकश्चित्कस्य
चिन्मित्रं नकश्चित्कस्यचित्सुहृत् अर्थतस्तुनिबध्यन्ते मित्राणि रिप
वस्तथा १० अर्थैरर्थानिबध्यन्ते गजैर्वनगजाइव नचकश्चित्कृते

३०

मिचांडालमायांतं प्रक्षस्त्रपाणिं नम ततश्छेत्स्यामिते पाशान् मा भैस धारणोभये ९७ तस्मिन्काले प्रसुप्त स्त्व तरु मेवाधिरोक्ष्यसे नहितेजी

اوس طرح پہانسیون سکے کاٹنے مین جلدی نکرنے والے اوس چوہے کو تحریک دینا شروع کیا (۹۱) ای سنوی کیون جلدی نہین کرتا ہے اور حاصل مراد کیون ایمان کرتا ہے ای دشمن کے جلد نے والے پہانسیون کو کاٹ آگے سے چنڈال آتا ہے (۹۲) اوس جلدی کرنے والے سے اس طرح کہے ہوئے عقلمند پلیت نے اوس نادان بلار کو یہہ انجام بخیر اور مراد حاصل کرنیوالا بچن کہا (۹۳) ای سنوی خاموش ہو تمکو خوف اور جلدی نکرنا چاہیئے یہان ہم وقت کو جاننے والے ہین وقت شرک نہین کیا جاتا ہے (۹۴) بے وقت آغاز عمل عامل کے حصول مطلب مین سمر تہہ نہین ہوتا ہے وہی وقت پر آغاز کیا ہوا بڑے مطلب کے واسطے سمر تہہ ہوتا ہے (۹۵) بے وقت خلاصی پانے والے بجہہ سے مجھکو خوف ہووے اوس سبب سے وقت کا انتظار کر ای دوست کیون بہت جلدی کرتا ہے (۹۶) جب مین اوس اسلحہ دردست آنے والے چانڈال کو دیکھونگا زان بعد ساد ہارن خوف کے موجود ہونے پر تیری پہانسیون کو کاٹونگا (۹۷) اوس وقت پر خلاص ہونے والے تم درخت پر ہی چڑہو گے اور سوائے زندگی کے تیرا کچہہ عمل نہین ہوگا (۹۸) ای لومش زان بعد تجھہ خوفناک و خوف گین کے فرار ہونے پر مین سوراخ مین داخل ہونگا اور آپ شاخ درخت کو پناہ گیر ہوگے (۹۹) اصلیت کلام کو جاننے والا و خواہشمند زندگی بڑا عقلمند بلار اس طرح چوہے کیطرف سے اپنا ہمت کاری بچن کہا گیا (۱۰۰)

٤٩

ततोभवत्यपक्रांते त्रस्ते भीविताद न्यत्किंचित्कृत्यं भविष्यति ९८ तनोभवत्यपक्रांते त्रस्ते भीविताद न्यत्किंचित्कृत्यं भविष्यति ९९ एव ते च लोमश अहं विलं प्रवेक्ष्यामि भवान् शाखां भजिष्यति ९९ एव मुक्तस्तु मार्जारो मूषिकेणात्मनो हितम् वचनं वाक्यतत्वज्ञो जी विता र्थी महामतिः १०० अथात्मकृत्ये त्वरितः सम्यक् प्रश्रिन मा चरन् उवाच लोमशो वाक्यं मूषिकं चिरकारिणम् १०१ नह्येवं त्र कार्याणि प्रीत्या कुर्वंति साधवः यथात्वं मोक्षितः कृच्छ्रात्त्वरम णेन वै मया १०२ तथा हि त्वरमाणेन त्वया कार्यं हितं मम यत्नं कु रु महाप्राज्ञ यथा रक्षा वयोर्भवेत् १०३ अथवा पूर्ववैरं त्वं स्मरन्

ست کریا کو کرون (۸۱) بہت عوض سلوک کرنے والا بھی پہلے سلوک کرنے والی کی برابر
نظر نہین آتا ہے سلوک کرنے پر ایک سلوک کرتا ہے اور دوسرا بے سبب عمل کو ہی کرتا ہے
(۸۲) بھیشم جی بولے اوس طرح تصور کرنے والا چوہا اوس بلار کو اپنا مطلب سنا کر اور بشواش
کرکے اوسکی بغل مین داخل ہوا (۸۳) اس طرح بلار سے بشواس پانے والے گیانی چوہے نے
بلار کی چھاتی کے نیچے خواب کیا جسطرح بشواسی جاندار ماتا کے پاس (۸۴) وے دونون
نیولا و الوک اوس بلار کے اعضاؤن مین چھپتے ہوئے چوہے کو دیکھکر نا امید ہوگئے (۸۵) اسی
طرح اون نہایت خوفناک اور سخت مستی والے دونون نے اون دونون کی بڑی بریت
دیکھکر بڑے تعجب کو پایا (۸۶) وے دونون زورمند و دانشمند و خوش چلن و ہمنشین بوسیلہ
اوس نیت افضل کے زور سے مغلوب کرنے کو اسمرتھہ ہوئے (۸۷) وے دونون نیولا و
الوک اپنے کار کے واسطے ملاپ کرنے والے اون دونون چوہے و بلار کو دیکھکر جلد اپنے
گھر کو چلے گئے (۸۸) ای راجن اوس دیش کال کو جاننے والے اور اوس بلار کے اعضاؤن
مین پوشیدہ و منتظر وقت پلت نے آہستہ آہستہ پھانسیون کو کاٹا (۸۹) اوسکے
پیچھے بندش سے تکلیف پاب جلدی سے مشغول بلار نے تب پھانسیون کے کاٹنے وا
و جلدی کرنے والے چوہے کو دیکھکر (۹۰)

स्यगात्रेषु पलितो देशकालवित् चिच्छेद पाशान् नृपते कालापेक्षी शनैःशनैः ८९ अथ बंधपरिक्लिष्टो मार्जारो वीक्ष्य मूषिकम् छिंदंतं वै तदा पाशानत्वरंतं त्वरान्वितः ९० तमत्वरंतं पलितं पाशानां छेदने तथा संचोदयितुमारेभे मार्जारो मूषिकं तदा ९१ किं सौम्य नातित्वरसे किं कृतार्थोऽवमन्यसे छिन्धि पाशानमित्रघ्न पुरा श्वपच एति च ९२ इत्युक्तस्त्वरता तेन मतिमान् पलितोऽब्रवीत् मार्जारमकृतप्रज्ञं पथ्यमात्महितं वचः ९३ तूष्णीं भव न ते सौम्य त्वरा कार्या न संभ्रमः वयमेवात्र कालज्ञा न कालः परिहास्यते ९४ अकाले कृत्यमारब्धं कर्तुर्नार्थाय कल्पते तदेव काल आरब्धं महतेऽर्थाय कल्पते ९५ अकाले विप्रमुक्तान्मे त्वत्त एव भयं भवेत् तस्मात्कालं प्रतीक्षस्व किमिति त्वरसे सखे ९६ यदा पश्या-

سنو (۷۳) مین تیرے پاس داخل ہوگا مجھکو نیولے سے بڑا خوف ہے ای
حفاظت کرو مت مارو مین تیری حفاظت مین سمرتھ ہون (۷۴) اوک سے بہی مجکو
گروہ نیچ مجھکو چاہتا ہے مین تیری پہانسیون کو کاٹونگا ای دوست راستی سے تیر
قسم کہاتا ہون (۷۵) لومش نام بلارنے اوس مناسب و بامعنی کلام دوستی کو
خوشی سے بلت کو دیکھکر خوش آمد سے پوجن کیا (۷۶) اوسکے پیچھے اوس دوستی مین
خوش و دہیرج مان بلارنے جلدی پکار کرکے اور اوس بلت کو پوجکر یہہ کہا (۷۷) تو
بہلا ہو جلد آ تو تم میرے پران کی برابر دوست ہوای گیانی تیری مہربانی سے بڑی زندگی
پاؤنگا (۷۸) اس حالت والے مجھہ سے تیرا جو جو اوپکار کرنے کو لائق ہے اوسکو کہو کرو
ای دوست ہم دونون کا ملاپ ہو (۷۹) اس آفت سے خلاص مین گروہ باندہو دوستون
ساتہہ سب مرغوب وانجام خواہش دل نام اعمال کو کرونگا (۸۰)

ते नाथ शक्यं ... सांधिरं वास्तु नौ सखे ७९ अस्मा-
कर्तुमयातव तदाज्ञाप यकर्त्तास्मि संधिरे वास्तु नौ सखे
न्तुसंकटान्मुक्तः समित्रगणबांधवः सर्वकार्याणि कर्त्ताहं प्रियाणिच हि
तानिच ८० मुक्तश्च व्यसनादस्मात्सौम्याहमपि नामते प्रीतिमुत्पाद
येयंच प्रीतिकर्तुश्च सत्क्रियाम् ८१ प्रत्युपकुर्वन्बह्वपि न भाति पूर्वोप
कारिणा तुल्यः एकः करोति हि कृते निष्कारणमेव कुरुतेन्यः ८२ भी
ष्मउ० ग्राहयित्वा तु तं स्वार्थं मार्जारं मूषिकस्तथा प्रविवेश तु विश्र
ब्धः क्रोडमस्य कृतागसः ८३ एवमाश्वासितो विद्वान्मार्जारेण सम्मूष-
कः मार्जारोरसि विस्रब्धः सुष्वाप पितृमातृवत् ८४ लीनंतु तस्य गात्रे
षु मार्जारस्य च मूषकं दृष्ट्वा तौ नकुलोलूकौ निराशौ प्रत्यपद्यताम् ८५
तथैव तौ सुसंत्रस्तौ दृढमागततंद्रितौ दृष्ट्वा तयोः परां प्रीतिं विस्मयंप
रमं गतौ ८६ बलिनौ मतिमन्तौ च सुवृत्तौ चाप्युपासितौ अशक्तौ सुन
याभ्यां तौ संप्रधर्षयितुं बलात् ८७ कार्यार्थं कृतसंधी तौ दृष्ट्वा मार्जा
रमूषकौ उलूकनकुलौ तूर्णं जग्मतुस्तौ स्वमालयम् ८८ लीनः स त

ای سنو جی اس دکہہ سے خلاص مین بہی تیری خوشی کو پیدا کرون اور بیریت کرنے والے

کیجیے اوس عقلمند و بچن سے مشغول اور اوس کلام کو اقبال مین بیان کرتے بلار
بچارکر شیرین کلامی کے ساتھہ تعریف کی (۶۶) اوسکے پیچھے تیز نوک و ندان وا
بیڈورج منی کی مثال آنکھہ رکہنے والے اوس نام بلارنے چوہے کو آپ
کہا (۶۷) ای سوئی تیرا بھلا ہو مین خوش ہوتا ہون جو تم مجھکو زندہ چاہتے ہو اور کلیا
ہوکر و بچارت کرو (۶۸) مین سخت آفت مین گرفتار ہون اور تم مجھہ سے زیادہ آفت
دونون گرفتار آفتون کا ملاپ کیجیے دیر مت کرو (۶۹) ای سمرتھہ وقت کے موافق
سدہی کرنے والا ہے اوسکو کرونگا آفت سے میرے خلاص ہونے پر تیرا سلوک عمل کو نہ
پاویگا (۷۰)

स्त्वमापन्नतरोमम द्वयोरापन्नयोः संधिः क्रियतां माचिरा
च ६९ विधास्ये प्राप्तकालं यत्कार्यसिद्धिकरं विभो मयि कृच्छ्राद्वि
निर्मुक्ते न विनश्यति ते कृतम् ७० न्यस्तमानोस्मि भक्तोस्मि शिष्यस्त्व
द्धितस्तथा निदेशवशवर्ती च भवंतं शरणं गतः ७१ इत्येवमुक्तः प
लितो मार्जारं वशमागतम् वाक्यं हितमुवाचेदमभिनीतार्थमर्थवि
त् ७२ उदारं यद्भवानाह नैतच्चित्रं भवद्विधे विहितो यस्तु मार्गो मे हि
तार्थं शृणु तं मम ७३ अहं त्वानुप्रवेक्ष्यामि नकुलान्मे महद्भयम् त्रा
यस्व भो मा वधीस्त्वं शक्तोसि तव रक्षणे ७४ उलूकाच्चैव मां रक्ष
द्रः प्रार्थयते हि माम् अहं छेत्स्यामि ते पाशान् सखे सत्येन ते शपे ७५
तद्वचः संगतं श्रुत्वा लोमशो युक्तमर्थवत् हर्षादुद्वीक्ष्य पलितं स्वाग
तेनाभ्यपूजयत् ७६ तं संपूज्याथ पलितं मार्जारः सौहृदे स्थितः स
विचिंत्याब्रवीद्धीरः प्रीतस्त्वरित एव च ७७ शीघ्रमागच्छ भद्रं ते त्वं
प्राणसमः सखा तव प्राज्ञ प्रसादाद्धि प्राप्स्यामि जीवितम् ७८ यद्यदे

تارک عزیز ہون بھگت ہون اور اوسی طرح شاگرد کی مانند تیرا مرعوب کرنے والا ہون اور اوسکے
حامل آپ کو پناہ گیر ہوا (۷۱) اس طرح کہے ہوئے ارتہہ کے جاننے والے پلت نے
موجود بلار کو یہہ ہتکاری و مناسب ارتہہ والا بچن کہا (۷۲) آپنے جو بڑا کلام کہا وہ آپکی
مقدار مین عجیب نہین ہے مقصود مطلب کے واسطے جو مارگ مجھہ سے مقرر کیا گیا اوسکو سن

کاٹونگا جو تم مجھکو نہین ماروگے (۵۷) تم شاخ درخت پر پناہ گیر ہو مین جڑ مین مقیم ہون ہم دونو
مدت سے اس درخت پر مقیم ہین تمکو معلوم ہے (۵۸) جسمین کوئی اعتبار نہین کرتا ہے اور جو
کہین اعتبار نہین کرتا ہے پنڈت اون بیقرار دلون کی تعریف نہین کرتے ہین (۵۹) اوس
سبب سے ہماری محبت خوب ترقی پائے اور ہمیشہ ہم دونون کا ملاپ ہو اس مقام پر پنڈت لوگ
وقت کو اولنگہن کرنیوالے مطلب کو تعریف نہین کرتے ہین (۶۰)

कश्चिद्यश्चनाश्वसिति कञ्चित् नतौ धीराः प्रशंसंति नित्यमुद्विग्नमान-
सौ ५९ तस्माद्विवर्धतांप्रीतिर्नित्यंसंगतमस्तु नौ कालातीतमिहार्थंतु
नप्रशंसंति पंडिताः ६० अर्थयुक्तिमिमांतत्रयथाभूतांनिशामय त
वजीवितमिच्छामित्वंममेच्छसिजीवितम् ६१ कश्चित्तरतिकाष्ठेन
सुगंभीरांमहानदीम् सतारयतितत्काष्ठंसचकाष्ठेनतार्यते ६२ ईदृ
शो नौ समायोगो भविष्यतिसुविस्तरः अहंत्वांतारयिष्यामिमांचत्वंता
रयिष्यसि ६३ एवमुक्त्वातुपलितस्तमर्थमुभयोर्हितं हेतुमद्ग्रहणी
यंचकालापेक्षीन्यवेक्ष्यच ६४ अथसुव्याहृतंश्रुत्वा तस्यशत्रोर्विच
क्षणः हेतुमद्ग्रहणीयार्थंमार्जारोवाक्यमब्रवीत् ६५ बुद्धिमान्वाक्य
संपन्नस्तद्वाक्यमनुवर्णयन् स्वामवस्थांसमीक्ष्याथसाम्नैवप्रत्यपू
जयत् ६६ ततस्तीक्ष्णाग्रदशनो मणिवैडूर्यलोचनः मूषकंमंदमु
द्वीक्ष्य मार्जारो लोमशोब्रवीत् ६७ नंदामिसौम्यभद्रंते योमांजीवितुमि
च्छसि श्रेयश्चयदिजानीषे क्रियतांमाविचारय ६८ अहंहिभृशमाप-

وہان اس مناسب ارتھ جگتی کو سنو مین تیری زندگی کو چاہتا ہون اور تم میری زندگی کو چاہتے
ہو (۶۱) کوئی جاندار بہت عمیق مہاندی کو بوسیلہ کاٹھہ ترتا ہے وہ اس کاٹھہ کو تارتا ہے اور
کاٹھہ سے وہ تارا جاتا ہے (۶۲) ہمارا ملاپ اس قسم کا اور بہت بڑا ہوگا مین تجھکو تارونگا
اور تم مجھکو تاروگے (۶۳) وہ وقت کا خواہشمند پلت نام چوہا بچار کر اور اس طرح دونو کا
بھلا کرنے والے و باوجہ و قابل قبول بچن کو کہکر خاموش ہوا (۶۴) اسکے پیچھے ہوشیار بلار نے
اوس دشمن کے باوجہ و قابل قبول معنی والے کلام نیک کو سنکر بچن کو کہا (۶۵) اسکے

صلح و دشمنی کے وقت کو پہچاننے والے چوہے نے شیرین گفتاری کے ساتھہ بلا کو یہ
بچن کہا (۴۹) ای بلاو مین دوستی سے تجکو کہتا ہون کہ تم زندہ ہو مین تیری زندگی چاہتا
ہم دونون کا کلیان سادارن ہے (۵۰)

४९ सौहृदे नाभिभाये त्वां कच्चिन्मार्जार जीवसि जीवितं हि न ते च्छामि श्रेयः साधारणं हि नौ ५० न ते सौम्य भयं कार्यं जीविष्यसि यथासुखम् अहं त्वामुद्धरिष्यामि यदि मां न जिघांससि ५१ अस्ति कश्चिदुपायो च दुष्करः मतिभाति मे येन शक्यस्त्वया मोक्षः मा पुंश्रेयस्तथा मया ५२ मया ह्युपायो दृष्टोयं विचार्य मतिमात्मनः आत्मार्थं च त्वदर्थं च श्रेयः साधारणं हि नौ ५३ इदं हि नकुलोलूकं पापबुद्ध्याभिसंस्थितम् न धर्षयति मार्जार स्तेन मे स्वस्ति सांप्रतम् ५४ कूजं श्चपलनेत्रोयं कौशिको मां निरीक्षते नगशाखाग्रगः पापस्तस्याहं भृशमुद्विजे ५५ सतां साप्तपदं मैत्रं स सखा मे सि पंडितः सांवासकं करिष्यामि नास्ति ते भयमद्य वै ५६ न हि शक्तोसि मार्जार पाशं छेत्तुं मया विना अहं छेत्स्यामि पाशांस्ते यदि मां त्वं न हिंससि ५७ त्वमाश्रितो द्रुमस्याग्रं मूलं त्वहमुपाश्रितः चिरोषितावुभावावां वृक्षे स्मिन्विदितं च ते ५८ यस्मिन्नाश्वसते

ای سنوری تجکو خوف نکرنا چاہیے سکہہ سے زیادہ رہیگا مین تجکو خلاص کرونگا جو
مجکو نہین مار یگا (۵۱) بیان کوئی مشکل تدبیر مجکو نظر آتی ہے جس کے وسیلہ سے
تجکو خلاصی پانا اور اسی طرح مجکو کلیان پراپت کرنا ممکن ہے (۵۲) مین نے اپنی راے کو بچار کر
یہہ تدبیر اپنے اور تیرے واسطے دیکہی ہم دونون کا کلیان سادارن ہے (۵۳) اسے بلاو
جو یہہ نیولا اور اُلو بدی سے قایم اور مجکو مغلوب نہین کرتے ہین اب اوسی بات سے
میرا کلیان ہے (۵۴) یہہ چنچل آنکہہ والا پاپی نیولا آواز کرتا مجکو دیکہتا ہے اور شاخ درخت
پر موجود یہہ اُلو بہی مجکو دیکہتا ہے مین اونکا بڑا خوف کرتا ہون (۵۵) سات قدم چلنے سے
ست پرشون کی دوستی ہوتی ہے سو پنڈت تم میرے دوست ہو تیام ہمراہی کرونگا اب تجکو خوف
نہین ہے (۵۶) ای بلاو تم بدون میرے پہانسی کے کاٹنے کو سمرتہہ نہین ہو مین تیری پہانسیکو

۲۲

विशारदः ३८ निमज्जत्यापदं प्राप्य महतीदारुणामपि ४० न
त्यामिह मार्जारादृतिं पश्यामि साम्प्रतम् विषमस्थोऽद्ययं शत्रुः कृ
चास्य महन्मया ४१ जीवितार्थी कथं त्वद्य शत्रुभिः प्रार्थितः स्त्रिभि
स्मादेनमहं शत्रुं मार्जारं संश्रयामि वै ४२ नीतिशास्त्रं समाश्रित्य हि
नमस्योपवर्णये येनेमं शत्रुसंघातमतिपूर्णेन वंचये ४३ अयम
त्यंतशत्रुर्मे वैषम्यं परमं गतः मूढो ग्राहयितुं स्वार्थं संगत्या यदि
शक्यते ४४ कदाचिद्व्यसनं प्राप्य संधिं कुर्यान्मया सह बलि
नासन्निकृष्टस्य शत्रोरपि परिग्रहः ४५ कार्य इत्याहुराचार्या विष
मे जीवितार्थिना श्रेष्ठो हि पंडितः शत्रुर्न च मित्रमपंडितः ४६ म
मत्व मित्रे मार्जारे जीवितं संप्रतिष्ठितम् हंतास्मै संप्रवक्ष्यामि हे
तुमात्माभिरक्षणे ४७ अपीदानीमयं शत्रुः संगत्या पंडितो भवेत्
एवं विचिंतयामास मूषकः शत्रुचेष्टितम् ततोऽर्थगतितत्त्वज्ञः सं
धिविग्रहकालवित् सांत्वपूर्वमिदं वाक्यं मार्जारं मूषिकोऽब्रवीत्

اب مین یہان پر بلار کے سواے دوسری گتی کو نہین دیکہتا ہون یہہ دشمن آپت مین قایم
ہے مجہسے اوسکا بڑا کار ہے (۴۱) اب مین دشمنون سے چاہا ہوا خواہشمند زندگی مین
کس طرح عمل کرون اوس سبب سے مین اس دشمن بلار کو پناہ گیر ہوتا ہون (۴۲) نیت شاستر
مین پناہ گیر ہوکر اسکے حصول مطلب کو بیان کرون جسکے وسیلہ سے عقل کامل کے ساتھ اس
گروہ دشمن کو ٹہگون (۴۳) اس سیر کے دشمن نے بڑی آپت کو پایا جو یہہ نادان ملاپ سے
اپنے مطلب مین متوجہ کرنے کو سمرتھہ ہوتا ہے (۴۴) شاید یہہ دکھہ کو پاکر میری ساتھ صلح کرے
آپت مین خواہشمند زندگی زورمند جاندار سے اوس دشمن کا بہی ملاپ کرنا چاہیئے جو کہ نزدیک
قایم ہو آچاریون نے یہہ کہا پنڈت دشمن شریشٹھ ہے اور غیر پنڈت دوست اچھا نہین (۴۵)
(۴۶) اور میری زندگی اس بلار مین قایم ہے مین اپنی حفاظت کے واسطے سبب خلاصی
اس بلار سے کہونگا (۴۷) اب یہہ دشمن بھی ملاپ سے پنڈت ہووے اس طرح
ہے نے دشمن کی چیشٹا کو چینتا کیا (۴۸) اوسکے پیچھے ارتھہ گتی کی اصلیت کو جاننے وا

न त्वरमाणमुपागतम् ३१ भक्षार्थे संलिहानं तं भूमावूर्ध्वमुखं स्थितम् शाखागतमरिं चान्यमपश्यत्कोटरालयम् ३२ उलूकं चंद्रकं नाम तीक्ष्णतुंडं क्षपाचरम् गतस्य विषयं तत्र नकुलोलूकयोस्तथा ३३ अथास्यासीदियं चिंता तत्प्राप्य सुमहद्भयम् आपद्यस्यां सुकष्टायां मरणे मत्युपस्थिते ३४ समंताद्भय उत्पन्ने कथं कार्यं हितैषिणा स तथा सर्वतो रुद्धः सर्वत्र भयदर्शनः ३५ अभवद्भयसंतप्तश्चक्रे च परमां मतिम् आपद्विनाशभूयिष्ठेन कार्यं हि जीवितम् ३६ समंतात्संशयात्सैषा तस्मादापदुपस्थिता गतं मां सहसा भूमिं नकुलो भक्षयिष्यति ३७ उलूकश्चेह तिष्ठंतं मार्जारः पाशसंक्षयात् न त्वेवास्मद्विधः प्राज्ञः संमोहं गंतुमर्हति ३८ करिष्ये जीविते यत्नं यावद्युक्त्या मतिग्रहात् नहि बुद्ध्यान्वितः प्राज्ञो नीतिशा

وجیل وسرخ چشم اور اوس چوہے کی بو سے جلد پاس آنیوالا (۳۱) بہوجن کیواسطے لبون کو چاٹنے والا زمین پر اونچا مکہہ قایم ہرن نام نولا تہا پہر شاخ پر موجود اور درخت کے کوٹر مین قیام کرنے والے دوسرے دشمن کو دیکہا (۳۲) جوکہ رات مین گہومنے والا تیز چونچ چندرک نام الوک پرند تہا پہر وہان اوس بڑے خوف کو پاکر اوس طرح نیولا اور الوک کے احاطہ مین موجود اوس چوہے کو یہہ چنتا ہوئی اس سخت آفت مین موت کے موجود ہونے (۳۴) اور چارون طرف سے خوف کے پیدا ہونے پر اپنی بہبودی چاہنے والے کو کس طرح عمل کرنا چاہئے اوس طرح سب طرف سے روکا ہوا اور سب جگہہ خوف کو دیکہنے والا وہ چوہا (۳۵) خوف سے دکھی ہوا اور بڑا بچار کیا کہ آپت مین گرفتار جاندارون کو اوس آفت کی فنا سے زندگی افضل حاصل کرنی چاہئیے (۳۶) اوس سننے سے یہہ آفت چارون طرف سے روبرو قایم ہوئی زمین پر جانے والے مجہکو نیولا جلد بہکشن کریگا (۳۷) اور یہان قایم کو الوک کہا جاویگا اور بہانسیون کے کٹنے سے بلاد بہکشن کریگا مجہہ سا دانشمند موہ کے پانے کو لایق نہین ہے (۳۸) مین جہان تک ہوسکے عقلمندی سے زندگی مین تدبیر کرونگا بدہی مان گیانی نیت شاستر مین ہوشیار جاندار (۳۹) بڑے بہاری آپت کو پاکر بہی غرق نہین ہوتا ہے (۴۰)

सुखं पुरा लोमशो नाम मार्जारः पक्षिसंघातखादकः २२ तत्र चाग
त्य चांडालोह्यरण्ये कृतकेतनः अयोजयति चोन्माथं नित्यमस्तंगते र
वौ २३ तत्र स्नायुमयान् पाशान् यथावत्सं विधाय सः गृहं गत्वा सुखं
शेते प्रभातामेति शर्वरी २४ तत्रस्म नित्यं बध्यंते नक्तं बहुविधा मृ
गाः कदाचिदत्र मार्जारस्त्वप्रमत्तोथ बध्यत २५ तस्मिन्बद्धे महा
प्राणे शत्रौ नित्याततायिनि तं कालं पलितो ज्ञात्वा प्रचचार सुनिर्भ
यः २६ तेनानुचरता तस्मिन्वने विश्वस्तचारिणा भक्ष्यं मृगयमाणे
न चिराद्दृष्टं तदामिषम् २७ स तमुन्माथमारुह्य तदामिषमभक्षय
त् २८ तस्योपरि सपत्नस्य बद्धस्य मनसा हसन् आमिषे तु प्रसक्तः
स कदाचिदवलोकयन् २९ अपश्यदपरं घोरमात्मनः शत्रुमागतम् श

بڑا گیا تہی پلت نام چوہا اوس درخت کی جڑ مین پناہ گیر ہوکر اور سو مکہہ رکہنے والا سوراخ
بناکر رہتا تہا (۲۱) زمانہ سابق مین گروہ پرندون کا بہکشن کرنے والا لومش نام بلا اوس
درخت کی شاخ پر پناہ گیر ہوکر قیام کرتا تہا (۲۲) بن مین گھر بنانے والا چانڈال ہمیشہ وقت
غروب آفتاب وہان آکر جال کو لگاتا تہا (۲۳) وہ وہان پر آنتون سے ساخت جالون کو بہی کے
موافق لگاکر اور گھر کو جاکر سکہہ سے سوتا تہا اور وقت صبح ہی آتا تہا (۲۴) ہمیشہ وقت شب
بہت قسم کے مرگ اوسمین پہنس جاتے تہے کبہی سادہان بلا اس جال مین پابند ہوا (۲۵)
اوس بڑے زورمند اور ہمیشہ خواہشمند قتل دشمن کے پہنس جانے پر پلیت نام چوہا اوس وقت
کو جانکر بڑا بیخوف گشت کنان ہوا (۲۶) تب اوس بن مین بسواس کے ساتھہ گہومنے
والے و متلاشی خوراک گشت کنان اوس چوہے نے مدت دراز مین اوس گوشت کو دیکہا
(۲۷) اوسنے اوس جال پر چڑہکر اوس گوشت کو بہکشن کیا اوس گرفتار دشمن کے اوپر
دل سے ہنستے اور گوشت مین دل نہاد چارون طرف دیکہتے اوس چوہے نے کبہی (۲۹)
اپنے دوسرے دشمن گہور روپ آتے ہوئے کو دیکہا جو کہ شرنام ترن کے پہول کی صورت
و سوراخ زمین مین قیام کرنے والا (۳۰)

रप्रसूनसंकाशं महीविवर शायि
नम् ३० नकुलं हरिणं नाम चपलं ताम्रलोचनम् तेन मूषकगंधे

ति: २३ तस्माद्विश्वसितव्यंच निग्रहंच समाचरेत् देशंकालंच विज्ञा
य कार्याकार्य विनिश्चये २४ संधातव्यंबुधैर्नित्यं व्यवस्यच हितार्थि-
भिः अमित्रैरपि संधेयं प्राणारक्ष्याहि भारत २५ योह्यमित्रैर्नरोनित्यं
नसंदध्यादपंडितः नसोर्थंप्राप्नुयात्किंचित्फलान्यपिच भारत २६
यस्त्वमित्रेणसंदध्यान्मित्रेणाच विरुध्यते अर्थयुक्तिंसमालोक्य सुम
हद्विंदते फलम् २७ अत्राप्युदाहरंतीममितिहासंपुरातनम् मार्जार
स्यच संवादंन्यग्रोधे मूषिकस्यच २८ वने महति कस्मिंश्चिन्न्यग्रोधः
सुमहानभूत् लताजालपरिच्छन्नोनानाद्विजगणान्वितः २९ स्कंधवा

بھیشم جی بولے ای بھرت بنسی بتایا شہنشاہ بیہ شکیہ کا طلوع کرنے والا سوال تیرے لائق ہے
آیتون مین پوشیدہ اس سوال کو تمامیت کے ساتھ مجھ سے سنو (۱۲) کاریون کے سامر تقسیم
لوگ سے دشمن دوستی کرتا ہے اور دوست بھی مخالف ہو جاتا ہے یہہ گتی ہمیشہ بازمال ہے
(۱۳) اوس سبب سے دیش وکال کو جاکر کرنے و کرنیکے قابل عمل کے نسخے مین اعتبار کرنا چاہئے
اور بندہ وگرفتاری وقتل کو اچھی طرح کرے (۱۴) ای بھرت بنسی نسخے کرنے کے خیرخواہ دوستون
کے ساتھ ہمیشہ صلح کرنا چاہئے اور دشمنون کے ساتھ بھی صلح کرنا چاہئے اپنے پران حفاظت
کے قابل ہین (۱۵) جو نادان آدمی ہمیشہ دشمنون کے ساتھ صلح نہین کرے ای بھرت بنسی
وہ کسی ارتھ کو اور پھلون کو بھی نہین پاوے (۱۶) جو پرش ارتھ مکتی کو دیکھکر دشمن کے
ساتھ صلح کرے اور دوست کے ساتھ مخالفت کرتا ہے وہ بہت بڑے پھل کو پاتا ہے (۱۷)
اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو بھی کہتے ہین جسمین درخت بڑ کے پاس رہنے والے بلاؤ اور
چوہے کا مباحثہ ہے (۱۸) کسی بڑے بن مین بہت بڑا درخت بڑ تھا جو کہ لتاون کے جال سے
ڈھکا ہوا اور انواع اقسام کے گروہ پرندون سے مشمول (۱۹) شاخ دار و بادل کے صورت
وشیتل چھایا والا وہ عجیب بن کے سامنے پیدا اور سرب درگون سے بیابت تھا (۲۰)

न्मेघसंकाशः शीतच्छायोमनोरमः अरण्यमभितोजातः सनुव्यालमृ
गाकुलः ३० तस्यमूलंसमाश्रित्य कृत्वाशतमुखंबिलं वसतिस्मम-
हाप्राज्ञः पलितोनाम मूषिकः ३१ शाखांतस्य समाश्रित्य वसतिस्म

विग्रहं केन वा कुर्यात्संधिं वा केन योजयेत् कथं वा शत्रुमध्यस्थो वर्त्तेत बलवानपि ९ एतद्वै सर्वकृत्यानां परं कृत्यं परंतप नैतस्य कश्चिद्वक्तास्ति श्रोता वापि सुदुर्लभः १०

ادہیاء ۸

یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشیون مین افضل تمنے وہ بدہی بیان کی جوکہ سب جگہہ شریشٹہ ہے اونکے نام اوّل وہ کہ جس سے زمانہ استقبال کا حال معلوم ہوجاوے دوم وہ کہ موقع پر آپت سے خلاص ہووے سوم فنا کرنے والے دیرگہہ سوترا نام بدہی (۱) ای بہرت بنشیون مین افضل سومین آپکی اوس بدہی کو سنا چاہتا ہون جس طرح دشمن سے محیط راجہ ہوو کو نہین باوے (۲) جوراجہ دہرم ارتہہ مین ہوشیار اور دہرم شاستر مین پنڈت ہوا ای کئورو شریشٹہ تمکو پوچہتا ہون اوسکو مجہہ سے کہنے کو لائق ہو (۳) جس طرح بہت دشمنون سے محیط راجہ عمل کرے مین اس سب کو بدہی کے موافق سنا چاہتا ہون (۴) زمانہ سابق مین دکہی کیئی ہوئے مخالف بہت دشمن آفت مین قایم اکیلے راجہ کی فنا کرنے کو بہی کوشش کرتے ہین (۵) بڑے زور مندون سے سب جگہہ گرفتار کرنے کو چاہیے ہوئے وکم زور بے مددگار راجہ سے کس طرح قایم ہونا ممکن ہووے (۶) ای بہرت بنشیون مین افضل کسطرح دوست کو دشمن کو بہی پاتا ہے بیان دشمن اور دوست کے درمیان کس طرح عمل کرنا چاہیئے (۷) اوسی طرح جسکا لکشن جانا گیا اوس دوست کے دشمن ہوجانے پر کس طرح عمل کرے اور پرش کیا کرکے سکہی ہووے (۸) کسکے ساتہہ مخالفت کرے اور کسکے ساتہہ صلح کرے اور دشمن کے درمیان قایم زور اور بہی کس طرح عمل کرے (۹) ای پرم تپ یہہ ہے سب اعمال مین عمل افضل ہے سوائے راست شرط جت اندری فرزند شانتنو بہیشم جی کے کوئی اسکا کہنے والا نہین اور سننے والا بہی کمیاب ہے ای مہابہاگ سوتم اس سب کو بچار کر مجہہ سے کہو (۱۰و۱۱)

ऋते शांतनवाद्भीष्मात्सत्यसंधाज्जितेंद्रियात् तदन्विष्य महाभाग सर्वमेतद्ब्रवीहि मे ११ भीष्म उवाच त्वद्युक्तोयमनुप्रश्नो युधिष्ठिर सुखोदयः शृणु मे पुत्र कार्त्स्न्येन गुह्यमापत्सु भारत १२ अमित्रो मित्रतां याति मित्रं चापि प्रदुष्यति सामर्थ्ययोगात्कार्याणामनित्या वै सदा गतिः

موقع پر عقل حاصل کرنے والے نے پایا (۱۹) جو دو بروقت آنے والے عمل کو کرنے وال
عقل حاصل کرنے والا ہے وہ دونوں شکہہ سے ترقی کر پاتے ہین دیرگہہ سوتر فنا کو پاتا

कलामुहूर्त्ताश्चदिवारात्रिस्तथालवाः मासाःपक्षाःषड्ऋतवःक
संवत्सरास्तथा २१ पृथिवीदेशाइत्युक्तः कालसूचनदृश्यते
भिप्रेतार्थसिद्ध्यर्थध्यायतेपच्चनतथा २२ गतोधर्मार्थशास्त्रेषुमो
शास्त्रेषुचविभिः प्रधानावितिनिर्दिष्टौकामेचाभिमतौनृणा
२३ परीक्ष्यकारीयुक्तश्चससम्यक्समुपादयेत् देशकालावभिप्रे
तीताभ्यांफलमवाप्नुयात् २४ इतिश्री० सप्तमोध्यायः ७

کاشٹیا کلا مہورت دن رات لو پہیا کہیں چہہ فصل کلپ چارون قسم کے سال (۲۱) زمین
ویش کال یہہ تفصیل وقت کی گئی اوسکی باریکی نہین آتی ہے جو پرش حصول مراد دلی کے واسطے
دہیان کرتا ہے وہ اوسی طرح جانتا ہے (۲۲) رشیون کی طرف سے یہہ دونون (دیرگہہ ورشی
دو موقع پر عقل سے حامل) دہرم ارتہہ شاستر اور کرم شاستر اور آدمیون کے مقبول کام (خواہشات نفسانی)
ما نفسل کیے گئے (۲۳) امتحان لیکر کرنے والا اور شغول عمل اچہی طرح مطلب کو حاصل کرے
ویش اور کال مرغوب دل ہین اونہون سے پہل کو پاوے (۲۴) — ادہیاے تمام ہوا —

युधिष्ठिरउ० सर्वत्रबुद्धिःकथिताश्रेष्ठातेभरतर्षभ अनागताल
थोत्पन्नादीर्घसूत्राविनाशिनी १ तदिच्छामितदाश्रोतुंबुद्धिंतेभ
रतर्षभ यथाराजानमुह्येनशत्रुभिःपरिवारितः २ धर्मार्थकुशलोर
ज्ञाधर्मशास्त्रविशारदः पृच्छामित्वांकुरुश्रेष्ठतन्मेव्याख्यातुमर्हसि
शत्रुभिर्वहुभिर्ग्रस्तोयथावर्ततपार्थिवः एतदिच्छाहंश्रोतुंसर्वमेव
थाविधि ४ विषमस्थंहिराजानंशत्रवःपरिपंथिनः वहवोप्येक
हर्तुंयतंतेपूर्वतापिताः ५ सर्वत्रप्रार्थमानेनदुर्वलेनमहावलैः
नैवासहायेनशक्यस्थातुंभवेत्कथम् ६ कथंमित्रमरिंचापिविं
रतर्षभ चेष्टितव्यंकथंचात्रशत्रोर्मित्रस्यचांतरे ७ यत्रातल
मित्रतांगते कथंनुपुरुषःकुर्यात्कृत्वाकिंवासुखीभ

एवंश्रुत्वा निराक्रम्य दीर्घदर्शी महामतिः जगाम स्रोतसा तेन गंभीरं स
लिलाशयम् ११ ततः प्रस्रुततोयं तं प्रसमीक्ष्य जलाशयम् बबंधुर्वि
विधैर्योगैर्मत्स्या मत्स्योपजीविनः १२ विलोड्यमाने तस्मिंस्तु स्रुततोये ज
लाशये अगच्छद्बंधनं तत्र दीर्घसूत्रः सहापरैः १३ उद्दाने क्रियमा-
णे तु मत्स्यानां तत्र रज्जुभिः प्रविश्यांतरमेतेषां स्थितः संप्रतिपत्तिमान्
१४ गृह्यमेव तदुद्दानं गृहीत्वा तं तथैव सः सर्वानेव च तांस्तत्र ते वि-
दुर्ग्रथितानिति १५ ततः प्रक्षाल्यमानेषु मत्स्येषु विपुले जले मुक्त्वा
रज्जुं प्रमुक्तोऽसौ शीघ्रं संप्रतिपत्तिमान् १६ दीर्घसूत्रस्तु मंदात्मा हीनबु-
द्धिरचेतनः मरणं प्राप्तवान् मूढो यथैवोपहतेंद्रियः १७ एवं प्राप्ततमं
कालं यो मोहान्नावबुध्यते स विनश्यति वै क्षिप्रं दीर्घसूत्रो यथा झषः
१८ आदौ न कुरुते श्रेयः कुशलोऽस्मीति यः पुमान् स संशयमवाप्नोति
यथा संप्रतिपत्तिमान् १९ अनागतविधाता च प्रत्युत्पन्नमतिश्च यः
१७
द्वावेव सुखमेधेते दीर्घसूत्रो विनश्यति २०

بڑا عقلمند دیرگہہ درشی اس طرح سنکر اور چلکر اوس نالہ کے وسیلہ سے تالاب عمیق مین گیا (۱۱)
زان بعد ماہی گیرون نے اوس تالاب کو خالی کرکے انواع اقسام کی تدبیرون سے مچھلیون کو
باندہا (۱۲) اوس بے آب تالاب کے بہنے پر وہان دیرگہہ سوتر نے دوسری مچھلیون کے
ساتہہ گرفتاری کو پایا (۱۳) وہان رسیون سے مچھلیون کی بندش پانے پر موقع پر عقل سے
عمل کرنے والا اونہون کے درمیان داخل ہوکر قایم ہوا (۱۴) اوس پکڑنیکے قابل سوتر جال
پکڑکر قایم ہوا اوسی طرح وہ ماہی گیر اوسکو پکڑکر چلدیا دان اونہون نے اون سب گرفتارونکو
جانا (۱۵) زان بعد بڑی جل کے درمیان مچھلیون کے دہونے پر یہہ عقلمند مچھہ جلد رسّی
کو چہوڑکر خلاص ہوا (۱۶) اوسی طرح کم نصیب بے عقل بے ہوش نادان مضروب حواس
دیرگہہ سوتر نے مرن کو پایا (۱۷) اس طرح جو شخص روبرو آنے والے وقت کو غفلت سے
نہین جانتا ہے وہ جلد فنا کو پاتا ہے جس طرح دیرگہہ سوتر مچھہ نے پایا (۱۸) جو شخص یہہ سمجھکر
مین ہوشیار ہون شروع مین اپنے کلیان کو نہین کرتا ہے وہ سنشے کو پاتا ہے جس طرح

चारिणः ३ तत्रैको दीर्घकालज्ञ उत्पन्नप्रतिभोपरः दीर्घसूत्रश्च तत्रै
कस्त्रयाणां सहचारिणाम् ४ कदाचित्तज्जलस्थायं मत्स्यबंधाः सम
न्ततः निस्रावयामासुरथो निम्नेषु विविधैर्मुखैः ५ प्रक्षीयमाणं तं
दृष्ट्वा जल स्थायं भयागमे अब्रवीद्दीर्घदर्शी तु तावुभौ सुहृदौ तदा
६ इयमापत्समुत्पन्ना सर्वेषां सलिलौकसाम् शीघ्रमन्यत्र गच्छामः
पंथा यावन्न लुप्यति ७ अनागतमनर्थं हि सुनयैर्यः प्रबाधते न स
संशयमाप्नोति रोचतां वो व्रजामहे ८ दीर्घसूत्रस्तु यस्तत्र सोऽब्रवी
त्सम्यगुच्यते न तु कार्या त्वरा तावदिति मे निश्चिता मतिः ९ अथ संप्र
तिपत्तिज्ञः प्राब्रवीद्दीर्घदर्शिनम् प्राप्ते कालेन मे किंचिन्न्यायतः प
रिहास्यते १०

ادہیاے

بہیشم جی بولے جو آدمی زمانہ استقبال کے کار کو پیشتر کرنے والا ہے اور جو وقت ظہور موقع
عقل سے کام کرنے والا ہے یہہ دونون سکہہ سے ترقی پاتے ہین دیرگہہ سوتری (کار امروزہ کو فردا
روز پیچہے کرنے والا) فنا کو پاتا ہے (۱) اس مقام پر دوراندیشی کی اس مثال کو سنو جو کہ دیرگہہ سوتر کو معین
کرنے اور نہ کرنے کے قابل عمل کے نتیجے مین مفید ہے (۲) ای فرزند کنتی بہت مچہلیون سے
مالا مال اندک عمیق تالاب مین دوست اور ساتہہ رہنے والے تین مچہہ ہوئے (۳) اون تینون
ساتہہ گہومنے والون مین ایک حالات زمانہ دراز کا جاننے والا دوسرا موقع پر عقل کو حاصل
کرنے والا تیسرا دیرگہہ سوتری تہا (۴) اسکے پیچہے کبہی ماہی گیرون نے اوس تالاب کو انواع اقسام
کی نالیون سے چارون طرف نیچے مقامات مین روان کیا (۵) تب وہ دور اندیش اوس تالاب کو
خالی ہوتا دیکہکر آمد خوف مین اون دونون دوستون کو بولا (۶) سب جاندار ان آبی کی یہہ آپت
پیدا ہوئی جلد دوسری جگہہ چلین جبتک راستہ با عیب نہین ہوتا ہے (۷) ای دوستو
جو پرش روبرو نہ آنے والے انرتہہ کو اچہی نیتون سے تالی کرے وہ سنشے کو نہین پاتا ہے
یہہ بات تمکو پسند ہو ہم چلین (۸) وہان جو دیرگہہ سوتر تہا اوسنے کہا اچہا کہا جاتا ہے مگر تب تک
جلدی نکرنی چاہئے یہہ میری رائے مستقیم ہے (۹) اسکے پیچہے موقع پر عقل سے عمل کرنیوالے
نے دور اندیش کو کہا وقت موجود ہونے پر میرا کچہہ عمل نیاے سے علیحدہ نہین ہوتا ہے (۱۰)

भवतितथायज्ञःप्रजायते यथैव दंशमशकं यथा चांड पिपीलिक
ई सैव हृनिरयस्तेषु यथा धर्मोविधीयते १० यथाह्यकस्माद्भव
१ भूमौ पांसु विलोलितः तथैवेहभवेद्धर्मः सूक्ष्मः सूक्ष्मतरस्तथा
११ इतिश्रीमहाभारते शां० आपद्ध० षष्ठोध्यायः ६

ادہیاے ۶

بہیشم جی بولے اس مقام پر حالات قدیم کو جاننے والے پرش برہمن کے گائے ہوئے گاتہا کہتے ہین تحقیق راجہ جس راہ سے خزانہ کو جمع کرتاہے (۱) یگ کرنے والون کا دہن اور دیوتاؤں کا دہن بہی نہ ہرنا چاہئے [illegible] ... وروں کا اور یگ وغیرہ نکرنے والے آدمیوں کا دہن ہر نیکو ... لایق ہے (۲) ای [illegible] ... جا اور راج بہوگ سب چہتریوں کے ہین دہن چہتری کا ہی ہے ... دوسرے کا [illegible] ... دہن اسکے زور خواہ فوج کے واسطے یا یگ کے لیئے ہووے ... بہوگنے کے [illegible] ...) اور بہوگنے کے لایق (چانول وغیرہ) اوشدہیوں کو کاٹ کر ... تے ہین [illegible] ... جس سے دیوتا پتر اور آدمیوں کو پوجن نہین کرتاہے اوس مقام ... دہرم جا[illegible] ... ذن نے دہن کو بے نتیجہ کہا (۵) ای راجن دہارمک راجہ دہن کو برن ... سے [illegible] ... ل کو تربیت کرتاہے اوس طرح کا راجہ شوک رو پ نہین ہے (۶) جو پرش ... اساد ہووں سے دہن کو لیکر سادہووں کے واسطے دیتاہے وہی سب د... کا ...) اپنی طاقت سے اوس اوس طرح لوکون کو فتح کرنے جس جس طرح ... پیلنٹی وغیرہ آہستہ آہستہ دور چلے جاتے ہین (۸) جس طرح ڈانس و مشا ... نڈے بلا سبب پیدا ہوتے ہین اوسی طرح یگ نکرنے والا پرش پیدا ہوتاہے ... ڈانس وغیرہ جیو گنو وغیرہ سے ترک کے قابل ہین دہرم کے موافق وہی بر[illegible] یگ نکرنے ... لرنی چاہیئے (۱۰) جس طرح زمین پر لپاوٹ سے دہول یکایک باریک تر ہوتی ہے اوسی ... اس لوک مین باریک اور باریک تر ہووے (۱۱) — ادہیاے ۶ تمام ہوا —

भीष्मउ० अनागत विधाताच प्रत्युत्पन्न मतिश्चयः द्वावेव
मेधेतेदीर्घसूत्रीविनश्यति १ अत्रैवचेदमव्यग्रंशृणु त्वार
मुत्तमम् दीर्घसूत्रमुपाश्रित्य कार्याकार्यविनिश्चये २ नाति
जलाधारे सुहृदः कुशलास्त्रयः मत्स्ये
:सह

यव्यस्यानुप्रासनम् वृद्धिंचलेभिरेसर्वेपापेभ्यश्चापुपारमन् २३

कायव्यः कर्मणानेनमहतीसिद्धिमापवान् साधूनामाचरन्क्षे
मंदस्यून्पापान्निवर्तयन् २४ इदंकायव्यचरितंयोनित्यमनुचिंतये
न् नारण्येभ्योहिभूतेभ्योभयंप्राप्नोतिकिंचन २५ नभयंतस्यभूतेभ्य

جو کوئی دیش کے عمارت سے اپنی ترقی کو کرتے ہین وے تب ہی اوسے جلتے ہین جس
طرح کیڑے مرد وہر (۲۱) پھر جو دسیو بیان دہرم شاستر پر عمل کرین وے دسیو ذات ہو کر بھی
جلد سدہی کو پاوین (۲۲) ہمیشہ ہی ہوئے اون سب نے کاوی کی نمایش کو کیا سب نے ترقی کو
اور پاپون سے بہی دست بردار ہوئے (۲۳) سادہوون کی خیریت کرتے اور چورون کو پا
کرمون سے ہٹاتے کاوی نے اوس عمل سے بڑی سدہی کو پایا (۲۴) جو پرش ہمیشہ کا
اس چرتر کو بچار کرے وہ بن باسی جاندارون سے کچہہ خوف کو نہین پاتا ہے (۲۵) ا
جتنی سب جاندارون سے اوسکا خوف نہین ہے ای راجن اوسکو بیچ سے بہی خوف
وہی ہون مین راجہ ہے (۲۶) —— ادہیاہ ۵ تمام ہوا ——

भारत

पतेराजन्सह्वरण्येषुगोपतिः २६ इतिश्रीशां०पंचमोध्या-

यं ... १० अत्रगाथाब्रह्मगीताः कीर्तयंतिपुराविदः येनमार्गे
णा ... प्रांसंजनयन्नृप १ नधनंयज्ञशीलानांहार्यंदेवस्वमे
वच ... रेक्रियाणांच क्षत्रियोहर्तुमर्हति २ इमाःप्रजाःक्षत्रि

याणां ... भारत धनंहिक्षत्रियस्यैव द्वितीयस्यनविद्यते
३ नद्र ... र्थवाधनंयस्यार्थमेवच अभोग्याश्चौषधीश्छि

त्वाभोग्यांश्चपचंत्युत ४ योवैनदेवान्नपितॄंश्चमर्त्यान्हविषार्चति
अनर्थकंधनंतत्रप्राहुर्धर्मविदोजनाः ५ हरेत्तद्द्रविणंराजन्धा-
र्मिकःपृथिवीपतिः ततःप्रीणयतेलोकंनकोशंनहितंनृपः ६
असाधुभ्योर्थमादायसाधुभ्योयःप्रयच्छति आत्मानंसंक्रमंकृत्वा
कृत्स्नधर्मविदेवसः ७ तथातथायजेल्लोकान्शक्त्याचैवयथाय
था उद्भिज्जाजंतवोयद्वत्क्षुद्रजीवायथायथा ८ अनिमित्ता

तेष्वपि चवै ब्राह्मणो मोक्षमर्हति कार्या चोपचितिस्तेषां सर्वस्वे-
नापि या भवेत् १६ यस्य ह्येते संप्ररुष्टा मंत्रयंति पराभवम् नतस्य
त्रिषु लोकेषु त्राता भवति कश्चन १७ यो ब्राह्मणान्परिवदेद्विना
शं चापि रोचयन् सूर्योदय इव ध्वांते ध्रुवं तस्य पराभवः १८ इहैव
फलमासीनः प्रत्याकांक्षेत सर्वशः येयेनो० प्रदास्यंति तांस्तांस्तेन
भियास्यति १९ शिष्ट्यर्थं विहितो दंडो न वृद्ध्यर्थं विनिश्चयः येचशि

دسیو لوگ بولے ای مہورت دیش اور کال کے جاننے والے گیانی شور مضبوط برت والے تم
شامل ہوکر ہم سب کے حاکم اعلیٰ ہو (۱۱) جس طرح ہمکو کہوگے ہم اوسے اوسی طرح کرینگے ماتا اور پتا کی
مثال تم اپنے موافق ہمکو حفاظت و پرورش کرو (۱۲) کایوی بولا تم خوفناک عورت کو مت مارو
بالک اور تپسوی کو مت مارو جنگ نکرنے والا بہی مارنیکے قابل نہین اور استریان زور سے پکڑنیکے
قابل نہین (۱۳) سب حالت مین جانداروں کے درمیان کسی آدمی کے ہاتھ سے استریان
مارنے کو لائق نہین ہمیشہ براہمن مین کلیان بچارنا چاہیئے اور اوسیکے واسطے جنگ کرنا واجب ہے
(۱۴) راستی کو کبھی فانی نکرنا چاہیئے اور شادی وغیرہ کارج مین بگہن مت کرو جس شادی وغیرہ مین
دیوتا پتر اوسی طرح اتتی پوجی جاتی ہین (۱۵) سب جانداروں کے درمیان بہی براہمن خلاص کرنیکو
لائق ہے اون براہمنون کی ترقی کرنی چاہیئے اگرچہ سب دہن سے بہی ہووے (۱۶) نہایت
غصہ آگین وے براہمن جسکی فنا کو بچارتے ہین تینون لوک مین اوسکا کوئی محافظ نہین ہوتا ہے
(۱۷) جو براہمنون کی نندا کرے اور اونکی فنا کو بہی پسند کرے تحقیق اوسکی فنا ہووے جسطرح
طلوع آفتاب پھر تاریکی مین فنا داخل ہوتی ہے (۱۸) ان براہمنون کے درمیان بیٹھا ہوا سب
طرح سے راج پہل کو چاہے جو جو بیوپاری ہمکو نہین دینگے اوس سے اون اونکو چوری لگیگی (۱۹) بدکارونکی
فنا کے واسطے دنڈ تجویز کیا گیا نہ ترقی کے واسطے یہہ بڑا نسچے ہے جو اچہے لوگون کو بیڑا دیتے ہین

۱۳

اونہون کی سزا قتل کہی گئی (۲۰) ष्टान्प्रबाधंते दंडस्तेषां वधः स्मृतः २० येच
राष्ट्रोपरोधेन वृद्धिं कुर्वंति केचन तदैव तेनुमीयंते कुणपे कृमयो
यथा २१ येपुनर्धर्मशास्त्रेण वर्तेरन्निह दस्यवः अपि ते दस्यवो
भूत्वा क्षिप्रं सिद्धिमवाप्नुयुः २२ भीष्म उ० ते सर्वे मे वानुचक्रुः का

येस्मान्नमतिगृपह तिद

भ्यो मृगान् ह त्वा नि नायसनतं वने २ ... सगच्छति ६ वहूनि

नन शंकया नेपामासज्यगेहेषु कल्प एव ... विरे निर्भर्यादानिदस्यूनां

स्त्वाणि ग्रामणी त्वे भिव ५

ادہیارہ ۵

بہیشم جی بولے اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو بہی کہتے ہین جس طرح مرجادوان

مرن ہین فنا کو نہین پاتے یعنی نرک مین نہین جاتا ہے (۱) شکار مارنے والے

شور وشاستروان شاستر کے موافق بنا کرنے والے بید براہمنون کے محافظ اشرمون

دہرم کو حفاظت کرتے (۲) محافظ چہتری دہرم کا یوی نام فرزند نشادسے کہ جو نشادی مین چہتر

پیدا ہوا تہا وہ سبو ذات سے ہی سدہی کو پایا (۳) وہ بن مین صبح و شام مرگ جہنڈ ون پر غضب

کرنے والا اور مرگ جات والون کی بدہی کو جاننے والا نشادون مین پنڈت (۴) سب کال

اور پرد کیش کا جاننے والا ہمیشہ پاری یاتر پہاڑ پر گہومنے والا سب جانوارون کے دہرم کو

جاننے والا نہجیربان اور مضبوط اسلحہ والا تہا (۵) اوس اکیلے نے ہی بہت سے بڑے فوج

فتح کرکے بوڑہے اندہے بہرے ماباپ کو مہابن مین پوجن کیا (۶) مدہو گوشت مول پہل اور

بہت قسم کے انون سے ہی ستکار کرکے بہوجن کرایا اور تعلیم کے لایق پرشون کی سیوا کی

(۷) بن باسی سنیاسی براہمنون کو پوجن کرتے اوس کایوی نے اونہون کے واسطے بن مین

مرگون کو مارکر برابر بہیٹ کیا (۸) جو پرش چیبوی ذات کے بہوجن کی شنکا سے اس سے نہین

لیتے تہے وہ صبح ہی اونہون کے گہر مین بہوجن کو دہر کر چلا جاتا تہا (۹) بیرحم عمل کرنیوالے چورون کے

بے مرجاد بہت ہزار گروہون نے اوسکو انسری مین چا ا (۱۰)

निरनुक्रोशवर्तिनाम् ... ग्रामणीर्भवने

१९ दस्यव ऊ० मुहूर्तं देश कालज्ञः प्राज्ञः शूरो दृढव्रतः करिष्याम स्तथ

सुखः सर्वेपामेव संगतः २१ यथा यथा वस्य ... २२ काय व्य

या पालयास्मान्यथान्यायं यथा माता यथा पिता ... मानो हुं न

मावधीस्त्वं स्त्रियं भीरुं मा शिशुं मा तपस्विनम् नायुध्यमानो ... सर्वस्व त्वेगु का

नच ग्राह्या वला त्स्त्रियः २३ सर्वथा स्त्री न हन्तव्या सर्वस्व ... नाभिह

नित्यं तु मास्म ... योद्धव्यं च न ... दर्शनः २४ सत्यं च ... तिथयस्तथा १

रवि घ्नं च मा स्म कार्षीः पूज्यन्ते यत्र देवाश्च पितरो ...

थेत् १६ लोके च लभते पूजां परत्रेह महत्फलम् १७ इति श्रीमहाभा
ते शान्ति०आ०अध्याय: ७

جو کسی نے اس طرح کہا کہ پاپ اور بدمعاشی کے باعث بند دہوون سے ترک کیا گیا وہ اس بات سے نہایت دکھہ پاتا ہے جو کہ بچپن روپ بہال سے چارون طرف زخمی ہے (۱۱) اس پاپ کے دور ہونے مین اچاریون نے یہہ کہا کہ تینون بید کو پاٹھہ کرے اوسی طرح برہمنون کی اوپاسنا کرے (۱۲) آنکہہ وبچن اور کرم سے بہی خوش کرے اور بڑے دل والا بہی ہووے بڑے خاندان مین شادی کرے (۱۳) مین ایسا ہون اس طرح کہے اور دوسرون کے گنون کو بیان کرے جپ کرے اسنان آچمن وغیرہ مین برابر دل کو خوش کرنے والا کومل ہووے بزرگ نہین ہووے (۱۴) بہت مشکل عمل کو کرکے بہت دکھہ لوک سے کہا ہوا اوسکو خیال نکرتا برہمن اور چہتریون کے درمیان قیام کرے (۱۵) پاپ سے خالی اور اس قسم کے آچار والا جلد مقبول تر ہووے عجیب سکہہ کو بہوگے اور ایک سلوک سے ہی حفاظت کرے (۱۶) ایسی صفت رکہنے والا راجہ لوک مین پوجا کو پاتا ہے دونون لوک مین بڑے پہل کو حاصل کرتا ہے (۱۷) — ادہیاء ۲ تمام ہوا —

अत्राप्युदाहरन्तीममितिहासं पुरातनम् यथा दस्यु: समर्या
भीष्मउ० अत्राप्युदाहरन्तीममितिहासंपुरातनम् यथादस्यु:समर्यो
दः अत्यभावेन न श्यति १ प्रहर्ता मतिमान् शूरः श्रुतवान सुनृशंसवा
न रक्षन्नाश्रमिणां धर्म ब्रह्मण्यो गुरुपूजक: २ निषाद्यां क्षत्रियाज्जा
तः क्षत्रधर्मानुपालकः कायव्यो नाम नैषादिर्दस्युत्वात्सिद्धिमाप्त
वान् ३ अरण्ये सायं पूर्वाह्णे मृगयूथप्रकोपिता विधिज्ञो मृगजा
तीनां नैषादानां च कोविदः ४ सर्वकालप्रदेशज्ञः पारियात्रचरः स
दा धर्मज्ञः सर्वभूतानाममोघेषुर्दृढायुधः ५ अप्यनेकशतासे
नाएक एव जिगाय सः स वृद्धावध वधिरौ महारण्येऽभ्यपूजयत् ६ म
धुमांसैर्मूलफलैरन्नैरुच्चावचैरपि सत्कृत्य भोजयामास सम्मान्यान्
रिचचार च ७ आरण्यकान्प्रव्रजितान्ब्राह्मणान्परिपूजयन्

ادہیاے ۴م

بہیشم جی بولے اس مقام پر حالات قدیم کو جاننے والے پرش دہرم کے انوبچن کو کہتے ہین پڑ
دانشمند جہتری کے پیش نظر دہرم ارہتہ ہوتا ہے (۱) اوس مقام پر بچار کرنا چاہیئے کہ
یا ادہرم ہے کیونکہ دہرم کا اوپدیش پوشیدہ نتیجہ والا ہے جس طرح بہیڑی کا کہوج (کیونکہ
یہہ شک ہوتا ہے کہ یہہ کہوج بہیڑی کا ہے یا گئے کا خواہ چتر یا گبرکا) بیان کسی نے دہرم ا
بہیل کو کبہی نہیں دیکہا زور کو ہی حاصل کرنے کی خواہش کرے تحقیق یہہ سب زور اور کے قابو
ہے (۲) اس لوک مین زور اور راجہ لکشمی دونوں اور منتریون کو پاتا ہے جو بیدوت ہے
وہ بیتتا ہے یعنے اپنی دہرم پر حاصل نہین جو کم زری ہے وہ پس خوردہ کے مثال ہے (۴)
زور اوس مین بہت ابتھہ کو دیکہہ کر خوف سے کچہہ نہین کیا جاتا ہے وے دونون زور دہرم
سچے ادہکار مین قایم بڑے خوف سے حفاظت کرتے ہین (۵) ہین زور کو دہرم سے زیادہ
مانا ہون زور سے دہرم جاری ہوتا ہے دہرم زور مین قایم ہے جس طرح زمین پر جاندار
متحرک (۶) دہرم زور کے پیچھے موجود ہوتا ہے جس طرح دود ہوا کے قابو مین ہوتا ہے
وہ دہرم مین قایم خود مختار نہین ہے جسطرح درخت مین لگے ہوئے لتا (۷) دہرم زور اور
قابو مین ہے جسطرح بہوگ داتون کے قابو مین ہے کہ زور اورون کا غیر حصول نہین ہے
زور اورون کے آگے سب پاک ہے (۸) بدچلن و بے زور حفاظت کو نہین پاتا ہے پھر
سب لوک اوس سے بیقرار ہوتا ہے جس طرح بہیڑیا سے (۹) حکومت سے تنزل یاب و
بیقدر ادمی دکہہ روپ زندگی کو پاتا ہے جو زندگی مذمت ہے وہ مرن کی مثال ہے (۱۰)

अत्रैनदाङ्गराचार्यः
नः सुभृशं तप्यनेतेन वाक्शल्येसरिसन: ११ अत्रैनदाङ्गराचार्यः
पस्यपरिमोक्षणे त्रयींविद्यामवेक्षेत तथोपासीतवेदद्विजान् १२
सादयेच्चक्षुषाच वाचाचाप्यथ कर्मणा महामनाश्चापिभवेद्विव
त्रमहाकुले १३ ह्रन्यस्मीतिवदेदेवं परेषांकीर्तयेद्गुणान् जपेदुद
शील:स्यात्पेशलोनातिजल्पक: १४ ब्रह्मक्षत्रंसंप्रविशेद्बहु
सुदुष्करम् उच्यमानो हिलोकेन बहुतत्तदचिंतयन् १५ अपा
वमाचार:स्थिमंबहुमतोभवेत् सुखंचवित्तंभुंजीत कृतेनैवं

لکشمی کے باعث سے بڑی ست کریا کو پاتا ہے وہ اسکے پاون کو پوشیدہ کرتی ہے
بکڑا استری کی پوشیدہ چیز (خون حیض) کو (۷) زمانہ سابق مین بعید رہونے
آدمی اسکے آئے شرح کو دیکھکر دکھی ہوتے ہین اور کتے وغیرہ کی مثال برابر اسکے
ہمنشین ہوتے ہین (۸) ای بہرت بنشی اس قسم کے راجہ کا سکھہ کہان سے ہوتا ہے تدبیر
کرے فروتنی نہین کرے کوشش ور تدبیری آدمیت ہے (۹) پھر اپرب (اسم تہہ ہونے
اپنا وقت نہونے مین فرار ہووے کسیکے ساتھہ فروتنی نہین کرے اور بن مین جاکر گروہ
ساتھہ کہوے (۱۰)

त्वेवोद्विग्नमर्यादैर्दस्युभिःसहितश्चरेत् दस्यूनांसुल
भासेनारौद्रकर्मसुभारत ११ एकांततोह्यमर्यादात्सर्वोप्युद्विजतेजनं
दस्यवोप्यभिशंकन्तेनिरनुक्रोशकारिणः २२ स्थापयेदेवमर्यादांज
नचित्तप्रसादिनीम् अल्पेप्यर्थेचमर्यादालोकेभवतिपूजिता २३
नायंलोकोस्तिनपरइतिव्यवसितोजनः नालंगन्तुंहिविश्वासंनास्ति
केभयशंकिते १४ यथासद्भिःपरादानमहिंसादस्युभिःकृता अनुर
ज्यंतिभूतानिसमर्यादेषुदस्युषु १५ अयुध्यमानस्यवधोदारामर्षःकृ
तघ्नता ब्रह्मवित्तस्यचादानंनिःशेषकरणंतथा १६ स्त्रियामोषःप
थिस्थानंदस्युष्वेतद्विगर्हितम् संश्लेषंचपरस्त्रीभिर्दस्युरेतानिवर्जयेत्
२७ अभिसंदधतेयेचविश्वासायास्यमानवाः अशेषमेवोपलभ्य
कुर्वन्तीतिविनिश्चयः १८ तस्मात्सशेषंकर्तव्यंस्वाधीनमपिदस्यु
भिः नबलस्थोहमस्मीतिनृशंसानिसमाचरेत् १९ सशेषकारिण
स्तत्रशेषंपश्यन्तिसर्वशः निःशेषकारिणोनित्यंनिःशेषकरणाद्भ

مین تو بے مرجاد چورون کے ساتھہ گہوے ای بہرت بنشی رودر کرمون مین چورون کی
ج سہل یاب ہے (۱۱) بڑی بے مرجادگی سے سب آدمی بھی بیقراری کو پاتے ہین اور
رحم عمل کرنے والے چور بھی شک کرتے ہین (۱۲) آدمیون کی چت کو خوش کرنے والے
دکو قایم کرے لوک مین وہ مرجاد چہوٹے ارتھہ مین بھی پوجت ہوتی ہے (۱۳) پراکرت پرش کو
شچے ہے کہ نہ یہہ لوک ہے نہ پرلوک ہے ناستک اور خوف سے شنکاوان پرش مین بشواس

اس طرح چلو (۲۲) — ادہیاے ۲ تمام ہوا —

भीष्मउवाच

स्वराष्ट्रात्परराष्ट्राच्च कोशं संजनयेन्नृपः कोशाद्धि धर्मः कौंतेय राज्यमू-
लंच वर्द्धते १ तस्मात्संजनयेत्कोशं सत्कृत्य परिपालयेत् परिपाल्या-
नुतनुयादेष धर्मः सनातनः २ नकोशः शुद्धशौचेन ननृशंसेन जा-
तुचित् मध्यमं पदमास्थाय कोशसंग्रहणं चरेत् ३ अवलस्य कुतः
कोशोह्यकोशस्य कुतोवलम् अवलस्य कुतोराज्यमराज्ञः श्रीर्भवे-
त्कुतः ४ उच्चैर्वृत्तेः श्रियोहानिर्यथैव मरणं तथा तस्मात्कोशं वलंमित्र
मथराजा विवर्धयेत् ५ हीनकोशं हिराजानमवजानंति मानवाः न-
चास्याल्पेन तुष्यंति कार्यमप्युत्सहंतिच ६ श्रियो हि कारणाद्राजा सत्क्रि-
यां लभते पराम् सास्य गूहति पापानि वासो गुह्यमिवास्त्रियाः ७ ऋद्धि-
मस्यानुतप्यंते पुराविप्रकृतानराः शालावृकाइवाजस्रंजिघांसुमेव विं-
दंति ८ ईदृशस्य कुतोराज्ञः सुखं भवति भारत उद्यच्छेदेव ननमेदुद्यमो-
ह्येव पौरुषम् अप्यपर्वणि भज्येत ननमेतेह कस्यचित् अप्यरण्यं
समाश्रित्य चरेन्मृगगणैः सह १०

ادہیاے ۳

بہیشم جی بولے ای راجہ یدہشٹہر اپنے دیش اور دوسیکے دیش سے خزانہ پیدا کرے
کیونکہ خزانہ سے دہرم ہوتا ہے اور راج کی جڑ بڑہتی ہے (۱) اوس سبب سے خزانہ کو فراہم کرکے
اور ستکار کرکے چارون طرف سے حفاظت کرے اور حفاظت کرکے خرچ کرے یہہ سناتن دہرم ہے
(۲) پاک سوچ والے خواہ بے رحم آدمی سے خزانہ ہرگز فراہم نہین ہوسکتا متوسط مقام پر
قایم ہوکر فراہمی خزانہ کرے (۳) بے زور کا خزانہ کہان ہے اور بے خزانہ کی فوج کہان اور بے
فوج کا راج کہان اور غیر راجہ کی لکشمی کہان سے ہووے (۴) بڑے آچار وان پرش کے
پاس لکشمی کا نہونا اوس طرح ہے جسطرح مرن اوس سبب سے راجہ خزانہ و فوج اور دوستون کو
خوب ترقی دیوے (۵) آدمی اوس خزانہ سے محروم راجہ کا اپمان کرتے ہین اور اسکے تہوڑی
تنخواہ سے خوش نہین ہوتے ہین اور اسکا کار کرنے کو بہی اوتساہ نہین کرتے ہین (۶) راجہ

मिन्युत राजर्षीणां हलमेतदेवं गच्छ युधिष्ठिर २२ इति श्रीमन्महाभारते शांतिपर्वणि आपद्धर्मे राजर्षिवृत्तो नाम द्वितीयोध्याय: २

بہت گرام باسی غصہ سے ایہم کہین راجہ اونکے بچن سے بے قدر نہین کرے اور مارے بہی نہین (۱۱) گرو وغیرہ کی نندا نہ کہنی چاہیے اور کسی حالت مین سُننا نہین چاہیے دونون کان بہی بند کرنیکے قابل ہین خواہ دوسری جگہہ چلاجانا مناسب ہووے (۱۲) یہہ نندا اور بنچون کا ہی سوبہاو ہے ای راجن سنت لوگ ست پرشون کے درمیان گنون کے کہنے والے ہین (۱۳) جس طرح شیرین گفتار وسیدہی واچہے تعلیم یافتہ واچہے لوگون کے سوار کرنے والے دو بیل دہر کو اوٹھاکر لے چلتے ہین راجہ بہی اوسی طرح عمل کرے (۱۴) جس جس طریق سے اوسکی بہت مددگار ہووین اوسی طرح دوسرے پرش یہہ مانتے ہین کہ دہرم صورت نشان رکہنے والا آچار بڑا ہے (۱۵) جو دوسرے پرش تحریر شنکہہ کو مرغوب جانتے ہین وے اس طرح چاہتے ہین کہ متر تا اور لوبہ سے بہی اس قسم کے کلام کو نہین سکیے (۱۶) اس مقام پر دہرم کے خلاف عمل کرنے والے گرو وغیرہ کی سزا کو آرش (رشی بچن) کہتے ہین مگر اوس قسم کا کوئی پرمان کہین نظر نہین آتا ہے حاصل کلام گرو وغیرہ کبہی سزا کے قابل نہین ہین (۱۷) دیوتا دہرم کے خلاف عامل نیچ آدمی کو سزا دیتے ہین بدین وجہ وہ راجہ بہانہ سے (گرو وغیرہ سے) دہن کو پاتا دہرم سے تنزل پاتا ہے حاصل کلام جب دیوتا گرو وغیرہ کو دنڈ دیتا ہے اوس حالت مین راجہ اوس سزا دہی سے دست بردار ہووے (۱۸) جو دہرم سب طرف سے تعظیم کے لائق (بید وکت دہرم) اور ست پرشون سے سنکار پانے والا (سمارت دہرم) اور قدیم سے حاصل ہونے والے (کُل دیوتا وغیرہ) سے مقبول اور ان تینون وجوہات کے ہونے پر بہی اپنے ہردے کا مقبول جو دہرم ہے اوسکو نشچے کرتاہے (تب تو گرو وغیرہ کے سزا دینے مین اوسکی رائے نہین ہوتی ہے) (۱۹) جو چارون گن سے مشمول دہرم کو کہے وہ دہرم کا جاننے والا ہے سرپ کی مانند دہرم کا کہوج ڈہونڈہنا مشکل ہے (۲۰) جسطرح زخمی مرگ کے قدم کو پاکر اوسکے مقام کو پاوے اور افتادگی خون سے اوسکو دیکہے اسیطرح دہرم کو دیکہے اور جگتی سے دوسرونکو حاصل کراوے (۲۱) جس طرح ست پرشون سے اوپدیش یافتہ پرش جس طریق سے دہرم مارگ پر چلنا چاہیے اور یہہ راج رشیون کا چلن ہے ای یدہشٹہر تم بہی

کیوے (۵) جو دانش کامل کے زور سے پاک آدمی نندت کرمون مین بھی مشغول ہوتا ہے وہ جیوکا
کی دانش کامل کا رکہنے والا اور پنڈت ہے کون اوسکی نندا کرنے کو لایق ہے (۶) جنہون کی
اجیوکا زور سے پیدا ہونے والی ہے اونہون کو دوسری اجیوکا پسند نہین آتی ای یدہشٹہر
زور آور آدمی پراکرم سے مقابل موجود ہوتے ہین (۷) آپت دہرم کے لایق جو یہہ شاستر
موجود ہے اوسکو اس طرح عمل مین لاوے اور شاسترون کو یاد رکہنے والی عقل کا مالک
بھی اس سے افضل شاستر پر عامل ہوتا ہے یعنی جو اپنے اور دشمن کے دیشی آدمی سزا کے
قابل ہین اونہون سے دہن کو لیوے (۸) راجہ آپت کال مین نیک عمل دیوجبت ر توج
پروہت آچارج اور براہمنین کو جرمانہ کے کرنے سے نہین مارے اونکو مارتا دوسٹون کو پاتا
ہے (۹) یہہ لوک کا پرمان ہے یہہ سناتن آنکہہ ہے اوس سبب سے اوس کو پرمان ماننے والا
دیش کو جہاوے وہ نیک ہو خواہ بد ہو (۱۰)

वहवोग्रामवास्तव्यारोषाद्ब्रूयुः परस्परम् नतेषां वचनाद्राजासत्कुर्या
द्घातयीतवा ११ नवाच्यःपरिवादोयं नश्रोतव्यःकथंचन कर्णा
वथ पिधातव्यौप्रस्थेयंचान्यतोभवेत् १२ असतांशीलमेतद्धि परिवा
दोथ पैशुनम् गुणानामेववक्तारःसंतःसत्सुनराधिप १३ यथासम
धुरौदम्यौसुदांतौसाधुवादिनौ धुरमुद्यम्य वहतस्तथा वर्तेतवैनृपः
१४ यथायथास्य वहतःसहायाःस्युस्तथापरे आचारमेवमन्यंतेग
रीयोधर्मलक्षणम् १५ अपरेनैवमिच्छंतियेशंखलिखितप्रियाःमा
त्सर्यादथवालोभान्नब्रूयुर्वाक्यमीदृशम् १६ आर्षमप्यत्रपश्यंतिविक
र्मस्थस्यपातनम्नतादृक्सदृशंकिंचित्प्रमाणंदृश्यतेक्वचित् १७ देवता
अपि विकर्मस्थंपातयंतिनराधमम् व्याजेनविंदन्वित्तंहिधर्मात्सपरिही
यते १८ सर्वतःसत्कृतःसद्भिर्भूतिप्रवरकारणैः हृदयेनाभ्यनुज्ञातोयो
धर्मस्तंव्यवस्यति १९ यश्चतुर्गुणसंपन्नंधर्मंब्रूयात्सधर्मवित् अहेरि
वहिधर्मस्य परंदुःखंगवेषितुम् २० यथामृगस्यविद्धस्यपदमेकपदंनये
त्कक्षेरुधिरपातेन तथाधर्मपदंनयेत् २१ यथासद्भिर्विनीतेनयथागंतव्य

غضب سے سام غیرممکن ہو تب بوسیلۂ سام فکر سے مغرور ہونے کا خواہشمند ہووے اور
چند زر درویش کو ترک کرکے بوسیلۂ زور شورت پھر خود پراکرم کو کرے (۱۴) — ادہیا اول تمام ہوا

युधिष्ठिर उवाच हीने परमके धर्मे सर्वलोकाभिसंहिते सर्वस्मिन्स
सु साङ्कूते पृथिव्यामुपजीवने १ केनचिद्ब्राह्मणो जीवेज्जघन्ये का
ल आगते असंत्यजन्पुत्र पौत्राननुक्रोशान्नितामह २ भीष्म उ० विज्ञ
न बलमास्थाय जीवितव्यं तथागते सर्वं साध्वर्थमेवेदमसाध्वर्थं न-
किंचन ३ असाधुभ्योर्थमादाय साधुभ्यो यः प्रयच्छति आत्मानं
संक्रमं कृत्वा कृच्छ्रधर्मविदेव सः ४ आकांक्षन्नात्मनो राजन्राज्ये स्थि
तिमकोपयन् अदत्तमेवाददीत दातुर्वित्तं ममेति च ५ विज्ञानबल
पूतो यो वर्तते निंदितेष्वपि वृत्तिविज्ञानवान्धीरः कस्तं वा वक्तुमर्ह-
ति ६ येषां बलकृता वृत्तिस्तेषामन्या न रोचते तेजसाभिप्रवर्तन्ते ब
लवन्तो युधिष्ठिर ७ यदेव प्राकृतं शास्त्रमविशेषेण वर्तते तदेवम-
भ्यसेदेवं मेधावी चाप्यथोत्तरम् ८ ऋत्विक्पुरोहिताचार्यान्स
त्कृतानभिसत्कृतान् न ब्राह्मणान्यातयति दोषान्याप्नोति यातय-
न् ९ एतत्प्रमाणं लोकस्य चक्षुरेतत्सनातनम् तत्प्रमाणोऽवगाहेत
तेन तत्साध्वसाधु वा १०

ادہیاے ۲

یدہشٹہر بولے ای پتامہ سب لوگون کی بہبودی کرنے والے وافضل راج دہرم فانی ہونے
اور تمام زمین پر وجہ معاش چوردن کے اختیار مین ہونی (۱) اور اوس نیچ کال کے آنے
پر براہمن رحم سے نبیرہ و فرزندون کو ترک نکرتا کس طریق سے اوقات گذاری کرے (۲)

بہیشم جی بولے اوس حالت مین گیان کے زور مین قایم ہوکر زندہ رہنا چاہیئے یہہ سب
اشیا رعالم سادہوون کے واسطے ہے اسادہوون کے لیئے کچھہ نہین (۳) جو پرمیشر
آپ کو پل بناکر خیون سے دہن کو لیکر نیست پرشون کے واسطے دیتا ہے وہ ہی آپت دہرم کا
جاننے والا ہے (۴) ای راجن پرورش عالم کرنے والے کا دہن ہے اسلیئے میرا ہی ہے
یہہ سوچ کر لینے واسطے خواہش نکرتا اور پالن دہرم کو ترک نکرتا بدون دیئے ہوئے دہن کو

رہتا ہے اوسکو کہو (۳) بہیشم جی بولے جو دہرم ارتھہ مین ہوشیار وچترائی کر
خواہشمند فتح ہووے جلدی سے اوسکے ساتھہ صلح کرے اور اپنے بزرگان قا
ونگرون کو جنکو دشمن نے فتح کرلیا ہو سام نام تدبیر سے خلاص کرے (۴) جو زور مند
نسیحے کرنے والا ادہرم سے فتح کو چاہنے والا ہووے اپنے چندگا نو دیکر اوسکے ساتھہ
کو پسند کرے (۵) خواہ راج دہانی کو چھوڑکر دولت کے وسیلہ سے آپت کو ترسے پہر زما
ادس راج گن سے مشمول ہنون کو فراہم کرے (۶) جو آپت خزانہ اور فوج کے ترک
ترنے ممکن ہووے ارتھہ اور دہرم کا جاننے والا کون پرش وہان دولت سے زیادہ آپ
ترک کرے یعنے وہان ترک خزانہ وفوج سے سب آدمی اپنی حفاظت کو مناسب جانتے ہین
(۷) محلون کو جہگانا چاہیئے دشمن کے قابو مین ہونے والے دہن مین کون محبت ہے سمرتھ
ہونے پر آپ کو اوسکے قابو مین نہین کرے (۸) یدہشٹہر بولے منتری وغیرہ کے
غصہ آگین ہونے اور قلعہ و دیش وغیرہ دشمن کے قابو مین ہونے و خزانہ کے خالی ہونے
اور مشورت کے ظاہر ہونے پر کون عمل باقی ہوتا ہے (۹) بہیشم جی بولے منتری وغیرہ کے
دہرشٹہ ہونے پر جلد خواہشمند صلح ہووے خواہ جلد تیز پراکرم والا ہووے جب اس طرح ہووے
تب دشمن کا ہٹانا جلد ہوتا ہے خواہ دہرم یدہ سے مرنے پر پرلوک حاصل ہوتا ہے (۱۰)

۳

अल्पेनापि हि सैन्येन महीं जयति
जगती पतिः अनुरक्तेन चेष्टेन हृष्टेन जगती पतिः अल्पेनापि हि सैन्येन
अनुरक्तेन चेष्टेन हृष्टेन जगती पतिः अल्पेनापि हि सैन्येन महीं जयति

अनुरक्तेन चेष्टेन हृष्टेन जगती पतिः अल्पेनापि हि सैन्येन महीं जयति

अनुरक्तेन चेष्टेन हृष्टेन जगती पतिः अल्पेनापि हि सैन्येन महीं जयति

नारायणं नमस्कृत्य नरंचैव नरोत्तमं देवींसरस्वतीं व्यासं ततोजयमुदीर
येत् ॥ युधिष्ठिरउवाच । हीनस्य दीर्घसूत्रस्य सानुक्रोशस्य बंधुषु परि
शंकितवृत्तस्य श्रुतमंत्रस्य भारत १ विभक्तपुरराष्ट्रस्य निर्द्रव्यनिचय
स्यच असंभावितमित्रस्य भिन्नामात्यस्य सर्वशः २ परचक्राभिया
तस्य दुर्बलस्य बलीयसा आपन्नचेतसो ब्रूहि किंकार्यमवशिष्यते ३
भीष्मउवाच बाह्यश्चेद्विजिगीषुःस्याद्धर्मार्थकुशलःशुचिः जवेनसं
धिंकुर्वीत पूर्वपूर्वान्विमोचयन् ४ योधर्मविजिगीषुःस्याद्बलवान्पा
पनिश्चयः आत्मनःसन्निरोधेन संधिंतेनाभियोजयेत् ५ अपास्यरा
जधानींवा तरेद्द्रव्येणचापदम् तद्भावयुक्तोद्रव्याणिजीवन्पुनरुपार्ज
येत् ६ यास्तुकोशबलत्यागाच्छक्यास्तरितुमापदः कस्तत्राधिकमा
त्मानं संत्यजेदर्थधर्मवित् ७ अवरोधान्जुगुप्सेत कासपत्नधनेदया
नत्वेवात्माप्रदातव्यः शक्येसति कथंचन ८ युधिष्ठिरउ० आभ्यंतरे
प्रकुपिते बाह्येचोपनिपीडिते क्षीणेकोशेश्रुतेमंत्रे किंकार्यमवशिष्य
ते ९ भीष्मउ० क्षिप्रंवासंधिकामः स्यात्क्षिप्रंवातीक्ष्णविक्रमः तदाप
नयनंक्षिप्रमेतावत्सांपरायिकम् १०

مہابھارت شانت پرب آپت دہرم ادہیاے ۱

سری گنیش جی کو نمسکار سری نراین جی و نردون مین اوتم نر و سرسوتی دیوی اور بیاس جی کو نمسکار کرکے اوسکے پیچھے جی نام اتہاس کو بیان کرے پہلی ادہیاے مین یہہ بیان کیا کہ فوج کرنے والا راجہ آپت کے ظاہر ہونے پر تکلیف دہی رعایا سے بھی خزانہ کو مالا مال کرکے آپت کو ترے اب قائم راجہ آپت کے آنے پر کیا کرے اس مطلب مین یدہشٹہر نے سوال کیا کہ گودام غلہ و خزانہ سے خالی و سست و ماندہ ہونے پر و یاران یعنے قلعہ سے باہر نکلکر جنگ کرنے کو اسمین و شک سے مشغول حکومت و مشہور مشورت والے (۱) راجہ کو جسکے پورا اور دیشون کو دشمنون نے باہم تقسیم کرلیا ہو اور جو مجموعہ دولت سے محروم اور دوستون سے جدا و سب منتریون سے محروم (۲) فوج دشمن سے محیط اور زور آور دشمن سے بیاکل چت ہے اوسکا کون عمل باقی

مہابھارت

آپدھرم

شانت پرب آپت دھرم

جسکو
جوالا پرشاد بھارگو شرما مالک و مہتمم مطبع ست پرکاش آگرہ
مترجم مہابھارت نے
سنسکرت سے ترجمہ کر کے

با عانت
دہرم مورت دھرماوتار بابو ہرشچندر صاحب
خلف بابو گوپال چندر صاحب بیکنٹھ باسی رئیس اعظم بنارس
اپنے مطبع مین چھپوایا
ناظرین روشن ضمیر کو مبارک ہو
۱۸۷۴ع

کبھی نہین چاہیے (۵۰) ـــــ ادہیاے ۱۳۰ تمام ہوا ـــــ

شانت پرب کا راج دہرم تمام ہوا

سب کو مبارک ہو

र्मेणा चान्ये तपसान्येनप स्विनः बुध्या दाक्ष्येण चै

वान्ये विंदंति धनसंचयान् ४८ अधनं दुर्बलं प्राऊ धनेन बलवान्भवे

त् सर्वं धनवान्प्राप्नोति सर्वं तरति कोशवान् ४९ कोशेन धर्मः काम-

श्च परलोकस्तथाह्ययं तं च धर्मेण लिप्सेन नाधर्मेण कदाचन ५०

इति श्रीमहाभारते शतसाहस्र्यां संहितायां वैयासिक्यां शांतिपर्व-

णि राजधर्मशतोपरि त्रिंशत्तमो ध्यायः १३० इति राजधर्मसमा-

प्तः॥ + + ५० ॥

اطلاع

مطابق ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۴۷ء و ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء کوئی صاحب بلا اجازت تحریری مہتمم و
مہتمم مطبع ست پرکاش اگرہ اس ترجمہ کے چھاپنے کے مجاز نہین ہین فقط +

ाददीत धनं यत्र प्रयोजनं ४४ नतुल्य दोषःस्यादेवं कार्याकार्येषु भारत
नैतौ संभवतो राजन्कथंचिदपि पार्थिव नह्यरण्येषु पश्यामि धन
ह्यानहं क्वचित् ४५ यदिदं दृश्यते वित्तं पृथिव्यामिह किंचन ममे
दं स्यान्ममेदं स्यादित्येवं कांक्षते जनः ४६ नचराज्यसमो धर्मः कश्चि
दस्ति परंतप धर्मः संशब्दितो राज्ञामापदर्थमतोन्यथा ४७ दानेनक-

تحقیق جو کوئی درخت ہین اون کو بہی ساونت لوگ کاٹتے ہین وہ گرتے
ہوئے درخت بہی دوسرے بنسپتیون کو مارتے ہین (۴۱) اس طرح
جو آدمی خزانہ کلان کے دشمن ہین اے پرم تپ یہان اون کو نہ مارکر
سدہی کو نہین دیکہتا ہون (۴۲) دہن کے وسیلہ سے دونون لوک و
راستی اور دہرم بچن کو فتح کرتا ہے اور بے دولت مردہ کے مثال ہے
(۴۳) اے بہرت بنسی یگ کے واسطے سب تدبیرون سے دہن کو حاصل
کرے اس طرح کارج اور اکارج مین برابر دوش نہین ہووے (۴۴) اے
راجن یہہ دونون (حصول دولت وترک) کسی طرح ایک آدمی مین سدہ نہین
ہوتے ہین بنون کے درمیان کہین دولتمندون کو نہین دیکہتا ہون یعنے جو
دولتمند ہین وے تارک نہین ہوتے اور جو تارک ہین وے دولتمند نہین
ہوتے (۴۵) یہان زمین پر جو یہہ کچہہ دہن نظر آتا ہے آدمی اس طرح
چاہتے ہین یہہ میرا ہووے یہہ میرا ہووے (۴۶) اے پرم تپ راج دہرم
کے برابر کوئی دہرم نہین ہے سو راجاؤن کا دہرم کہا گیا اور آپت کے واسطے
خلاف کہا گیا (۴۷) کوئی دان اور کرم سے دوسرے تپسوی تپ سے دوسری
اور چترائی سے مجموعۂ دولت کو پاتے ہین (۴۸) سب دولت
در کہا دولت سے زورمند ہووے دولتمند کو سب حاصل
کے قابل ہے صاحب خزانہ سب آفت کو ترتا ہے
خزانہ سے دہرم کام پرلوک اوسی طرح یہہ لوک حاصل
ادس خزانہ کو دہرم سے چاہیے ادہرم سے

اوس راجہ کی زندگی کو لعنت (۳۴) خزانہ و فوج راجہ کی جڑ ہے پہر
خزانہ فوج کی جڑ ہے اور دہرم پرجاؤن کی جڑ ہے اوس سبب سے سب دہرمون کی
جڑ خزانہ ہے (۳۵) یہان دوسرون کو ایذا دیکر ترقی خزانہ ممکن نہین پہر فوج
کہان سے ہوگی وہ راجہ اوسکے واسطے پرجا کو ایذا دیکر دوش کے پانے کو
لائق نہین ہے (۳۶) یگ کرمون مین یگ کے واسطے اکارج بہی کیا جاتا ہے اس
سبب سے راجہ دوش کے پانے کو لائق نہین ہے (۳۷) آپت کال مین دوسرا عمل
(پرجا کو ایذا دینا) دہن کے واسطے ہوتا ہے دوسرا (ایذا دینا) خلاف (انرتہ)
کے واسطے ہوتا ہے دوسرا (یہ ورش نیل وغیرہ) نفا دولت کے واسطے ہوتا ہے
وہ سب دہن کا سبب ہوتا ہے اس طرح شاسترون کو یاد رکہنے والے عقل کا مالک
عقل سے نتیجے کو بچارتا عامل ہووے (۳۸) جس طرح (پشو وغیرہ) یگ کے
واسطے ہوتے ہین اور یگ دہن کا سنسکار ہے پس پشو وغیرہ یگ اور سنسکار یہہ
تینون موکش کے واسطے ہوتے ہین یہہ سب یگ کا سادہن ہے اسی طرح دنڈ
خزانہ کے واسطے خزانہ فوج کے واسطے فوج فتح دشمن کے لیئے خزانہ فوج
اور فتح یہہ تینون ترقی دیش کے واسطے ہین (۳۹) اس مقام پر دہرم
تتو کو ظاہر کرنے والے نظیر کو کہونگا وہان جو دشمن ہین وے یگ کے
واسطے یگ کہنبہ کو کاٹتے ہین (۴۰) माक्ष: कुनोवत्वं तदर्थपोहितः

त्वाच्चदोषंप्राप्तुंनसोऽर्हति ३६ अकार्यमपियन्नार्थंक्रियतेयज्ञकर्मसु एतस्मा
त्कारणाद्राजानदोषमाप्तुमर्हति ३७ अर्थार्थमन्यद्भवति विपरीतमथापरं
अनर्थार्थमथाप्यन्यत्तत्सर्व्वंह्यर्थकारणं ३८ एवंबुद्ध्यासंप्रपश्येन्मे
धावीकर्मनिश्चयं यज्ञार्थमन्यद्भवति यज्ञोऽन्यार्थस्तथापरः ३९ यज्ञस्या
र्थार्थमेवान्यत्तत्सर्व्वंयज्ञसाधनं उपमामत्रवक्ष्यामि धर्म्मतत्त्वप्रका
शिनी ॥ यूपंछिंदन्तियज्ञार्थंतत्रयेपरिपन्थिनः ४० द्रुमाःकेचन
सामन्ता ध्रुवंछिंदन्तितानपि ते चापिनिपतन्तोऽन्यान्निघ्नन्त्येववनस्पती
न् एवंकोशस्यमहतोयेनराःपरिपन्थिनः ४१ तानहत्वानपश्यामि
सिद्धिमत्र परन्तप धनेनजायते लोकावुभौपरमिमंतथा ४२ सत्यंचधर्म्म
वचनं यथानान्यधनंतथा ॥ सर्वापा-

۵۵۴

यैरा दूदीत धनं यज्ञ प्रयोजनं ४४ नतुल्य दोषः स्यादेवं कार्या कार्येषुभारत
नैतौ संभव तो राजन्क थं चिदपि पार्थिव नह्य राणेषु पश्यामि धन
वृद्धानहं क्वचित् ४५ यदिदं दृश्यते वित्तं पृथिव्या मिह किंचन ममे
दं स्यान्ममेदं स्या दित्येवं कांक्षते जनः ४६ नचराज्यसमो धर्मः कश्चि
दस्ति परंतप धर्मः संशब्दितो राज्ञा मापदर्थ मतोन्यथा ४७ दानेनक-

تحقیق جو کوئی درخت ہین اون کو بہی ساونت لوگ کاٹتے ہین وہ گرتے
ہوئے درخت بہی دوسرے ہستیون کو مارتے ہین (۴۱) اس طرح
جو آدمی خزانہ کلان کے دشمن ہین اسے پرم تپ یہان اون کو نہ مارکر
سدہی کو نہین دیکہتا ہون (۴۲) دہن کے وسیلہ سے دونون لوک و
راستی اور دہرم بچن کو فتح کرتا ہے اور بے دولت مردہ کے مثال ہے
(۴۳) اسے بھرت بنشی یگ کے واسطے سب تدبیرون سے دہن کو حاصل
کرے اس طرح کارج اور اکارج مین برابر دوش نہین ہووے (۴۴) اسے
راجن یہہ دونون (حصول دولت و ترک) کسی طرح ایک آدمی مین سدہ نہین
ہوتے مین ہنون کے درمیان کہین دولتمندون کو نہین دیکہتا ہون یعنے جو
دولتمند ہین وے تارک نہین ہوتے اور جو تارک ہین وے دولتمند نہین
ہوتے (۴۵) یہان زمین پر جو یہہ کچہہ دہن نظر آتا ہے آدمی اس طرح
چاہتے ہین یہہ میرا ہووے یہہ میرا ہووے (۴۶) اسے پرم تپ راج دہرم
کے برابر کوئی دہرم نہین ہے سو راجاؤن کا دہرم کہا گیا اور آپت کے واسطے
اسکے خلاف کہا گیا (۴۷) کوئی دان اور کرم سے دوسرے تپسوی تپ سے دوسری
بدہی اور چترائی سے مجموعۂ دولت کو پاتے ہین (۴۸) بے دولت
کو کم زور کہا دولت سے زورمند ہووے دولتمند کو سب حاصل
ہونے کے قابل ہے صاحب خزانہ سب آفت کو ترتا ہے
(۴۹) خزانہ سے دہرم کام پرلوک اوسے طرح یہہ لوک حاصل
ہوتا ہے اوس خزانہ کو دہرم سے چاہے ادہرم سے

اوس راجہ کی زندگی کو لعنت (۳۴) خزانہ و فوج راجہ کی جڑ ہے ہمیشہ
خزانہ فوج کی جڑ ہے اور دہرم پرجاؤن کی جڑ ہے اوس سبب سے سب دہرمون کی
جڑ خزانہ ہے (۳۵) یہان دوسرون کو بیڑا دیکر ترقی خزانہ ممکن نہین پھر فوج
کہان سے ہوگی وہ راجہ اوسکے واسطے پرجا کو بیڑا دیکر دوش کے پانے کو
لائق نہین ہے (۳۶) یگ کرنے مین یگ کے واسطے اکارج بہی کیا جاتا ہے اس
سبب سے راجہ دوش کے پانے کو لائق نہین ہے (۳۷) آپت کال مین دوسرا عمل
(پرجا کو بیڑا دینا) دہن کے واسطے ہوتا ہے دوسرا (بیڑا نہ دینا) خلاف (انرتہ)
کے واسطے ہوتا ہے دوسرا (بیدورش نیل وغیرہ) نفا دولت کے واسطے ہوتا ہے
وہ سب دہن کا سبب ہوتا ہے اس طرح شاسترون کو یاد رکہنے والے عقل کا مالک
عقل سے نتیجے کو بچارتا عامل ہووے (۳۸) جس طرح (پشو وغیرہ) یگ کے
واسطے ہوتے ہین اور یگ دہن کا سنکار ہے پس پشو وغیرہ یگ اور سنکار یہہ
تینون موکش کے واسطے ہوتے ہین یہہ سب یگ کا سادہن ہے اسی طرح دنڈ
خزانہ کے واسطے خزانہ فوج کے واسطے فوج فتح دشمن کے لیئے خزانہ فوج
اور فتح یہہ تینون ترقی دیش کے واسطے ہین (۳۹) اس مقام پر دہرم
تتو کو ظاہر کرنے والے نظیر کو کہونگا وہان جو دشمن ہین وے یگ کے
واسطے یگ کہمبہ کو کاٹتے ہین (۴۰)

यका: कुतोबलं तदर्थपीडिते- त्वाचरेपंप्राप्तुं नसोर्हति ३६ अकार्यमपि यज्ञार्थं क्रियते यज्ञकर्मस्र एतस्मात्कारणाद्राजा नदोषंप्राप्तुमर्हति ३७ अर्थार्थमन्यद्भवति विपरीतमथापरं अनर्थार्थमथाप्यन्यत्तत्सर्व्वं ह्यर्थकारणं ३८ एवं बुद्ध्यासंप्रपश्येन्मेधावी कर्म निश्चयं यज्ञार्थमन्यद्भवति यज्ञोऽन्यार्थस्तथापरः ३९ यज्ञस्यार्थमेवान्यत् तत्सर्व्वं यज्ञसाधनं उपमामत्र वक्ष्यामि धर्म्मतत्वप्रकाशिनीं॥ यूपं छिन्दन्ति यज्ञार्थं तत्र येपरिपन्थिनः ४० द्रुमाः केचन सामन्ता ध्रुवं छिन्दन्ति तानपि ४१ ते चापि निपतन्तोऽन्यान्निघ्नन्त्येव वनस्पतीन् एवं कोशस्य महतो ये नराः परिपन्थिनः ४२ तानहत्वा न पश्यामि सिद्धिमत्र परन्तप धनेन जायते लोकावुभौ परमिमं तथा ४३ सत्यं च धर्म्मवचनं यथा नास्त्यधनस्तथा॥ सर्वोपा-

بن مین قایم اکیلے گہومنے والے رشی کی بہی نہین (۲۸) ای کنور ول
آجیو کا مندرجہ للاٹ پر صابر ہوکر چہتری کو زندہ رہنا ممکن نہین خصوصًا خ
حفاظت عالم راجہ کو (۲۹) آپت مین راجہ کو اور دیش کو ہمیشہ باہم حفا
کرنی چاہیئے یہہ سناتن دہرم ہے (۳۰)

वृत्ति परि क्षये२५ क्षत्रिये संश्र
कस्मादित्येवं निश्चितं सदा आददीत विशिष्टेभ्यो नावसीदेत्कथं
न २६ हंतारं रक्षितारञ्च प्रजानां क्षत्रियं विदुः तस्मात्संरक्षता का
मादानं क्षत्रबंधुना २७ अन्यत्र राजन्हिंसाया वृत्तिर्नेवास्ति कस्य
वेत् अप्यरण्यसमुत्थस्य एकस्य चरतो मुनेः २८ न शंखलिखितां
वृत्तिं शाक्यमास्थाय जीवितुं विशेषतः कुरुश्रेष्ठ प्रजापालनमीप्स
या २९ परस्परं हिसंरक्ष्या राज्ञा राष्ट्रेणचापदि नित्यमेवाहि कर्तव्या ए
ष धर्मः सनातनः ३० राजा राष्ट्रं यथापत्सु द्रव्यौघैरपि रक्षति राष्ट्रेण
राजा व्यसने रक्षितव्यस्तथा भवेत् ३१ कोशं दंडं बलं मित्रं यदन्यदपि
संचितं न कुर्वीतांतरं राष्ट्रे राजा परिगतः क्षुधा ३२ बीजं भक्तेन संप
द्यमिति धर्मविदो विदुः अत्रैतच्छंबरस्याहुर्महामायस्य दर्शनं ३३
धिक्तस्य जीवितं राज्ञो राष्ट्रं यस्यावसीदति अवृत्त्याल्पमनुष्योपि यो वै
देशिक इत्यपि ३४ राज्ञः कोशबलं मूलं कोशमूलं पुनर्बलं तन्मूलं
सर्वधर्माणां धर्ममूलाः पुनः प्रजाः ३५ नान्यानपीडयित्वेह कोशः

جس طرح راجہ آپت کالون مین دیش کو درب اور اوشدہیون سے حفاظت
کرتاہے اوسی طرح بسن مین دیش کی طرف سے راجہ بہی حفاظت کے قابل ہووے
(۳۱) خزانہ و دنڈ و فوج و دوست اور جو دوسری چیز بہی فراہم کی بہوک سے
مشمول راجہ دیش مین اونکو دور نہین کرے (۳۲) تخم کو بوسیلہ زر نقدی
موجود کرنا چاہیئے دہرم جاننے والون نے یہہ جانا اس مقام پر بڑی مایا والے
شمبر کا یہہ شاستر کہا (۳۳) جیسا دیش آجیو کا نہونے سے بیڑا پاتا ہے خواہ
جو راجہ ہے تہوڑے آدمی والا اور دوسرے کے دیش سے اوقات گذاری کرنیوالا ہے

स्रणः सीदन्नपाज्यम पियाजयेन् अभोज्यान्नानि चाश्नीयात्त थेदंना
त्रसंशयः २१ पीडितस्य किमद्वारमुत्पथो विधृतस्य च अद्वार.
तःप्रद्रवति यदा भवति पीडितः २२ यस्य कोशबलग्लान्या सर्वलो
कपराभवः भैक्ष्यचर्या न विहिता न च विट्शूद्रजीविका २३ स्वध
र्मानंतरा वृत्तिर्ज्यायाननुपजीवतः वहतः प्रथमं कल्पमनुकल्पेन जी
वनं २४ आपद्गतेन धर्माणामन्यायेनोपजीवनं अपिह्येतद्ब्राह्मणेषु

جس طرح براہمن پیڑا پاکے غیر قابل پرشون کو یگ کرادے اور بہوجن کے
غیر قابل اوتّن کو بہوجن کرلے اوسی طرح کا یہہ عمل ہے اسمین سنشے نہین (۲۱) پیڑامان
پرکش کا کون غیر دروازہ ہے اور شاستر سے مخالف کا کون راستہ بدہے
جب پیڑامان ہوتاہے تب غیر دروازہ سے بھاگتا ہے (۲۲) جس راجہ کے خزانہ
اور فوج کے گلانے سے سب لوک کی فنا ہے اوسکی بہکشا مقرر نہین کی گئی اور
ویش سودر کی آجیوکا اوسکے واسطے مقرر ہوئی (۲۳) ہمجنسون سے درخواست
نہ کرنے والے راجہ کی آجیوکا وہ ہے جو کہ اپنے دہرم کے موافق ہے پہلے کلپ
شاستر کو دہارن کرنے والے راجہ کی اوقات گذاری ہے آپت کال مین گوون
کلپ سے مناسب ہے (۲۴) آفت مین گرفتار کو دہرمون کے اختلاف سے
گذارہ کرنا یہہ بات آجیوکا کے فانی ہونے پر براہمنون مین بھی دیکھی گئی (شرح)
یعنے براہمن تین روز گرسنہ رہے اوس حالت مین براہمن کے سواے دوسرے
کے ان کو لیوے اور اوسکے بھی نہ ملنے مین شکم پروری کے واسطے بدون
دیا ہوا ان لینا واجب کہا (۲۵) پھر کس سبب سے چہتری مین شک ہے اس
طرح ہمیشہ نشچے کیا گیا وہ چہتری بھی اچھے لوگون سے بوسیلہ زور دہن کو لیوے
اور کسی طرح پیڑا کو نہین پاوے (شرح) کیونکہ راجہ کے پیڑامان ہونے پر حفاظت
عالم کس طرح ہوگی (۲۶) چہتری کو پرجاؤن کا محافظ اور پیڑا دینے والا کہا اوس
سبب سے اچھی طرح حفاظت کرنے والے چہتری کو (آپت کال مین زور سے)
دہن لینا چاہیئے (۲۷) ای راجن بدون پیڑا کے کسی کی آجیوکا نہین ہے

۵۵۱

جل کو (۱۲) اور وقت پاکر رعایا کو پرورش کرے یہہ سناتن دہرم ہے اس تدبیر صورت
دہرم کو پاکر پہلے آدمیون سے سیون کیا گیا (۱۳) ای بھرت بنشی سمرتہون کا دوسرا دہرم ہے
اور آپت کالون مین دوسرا دہرم ہے بدون خزانہ کے دہرم حاصل ہوتا ہے مگر دہرم سے
آجیوکا بڑی ہے (۱۴) کم زور راجہ دہرم کو پاکر نیاے سے مشمول ریشٹہ جیوکا کو نہین پاتا ہے
جس سبب سے فوج خواہ زور کا حاصل ہونا صرف دہرم سے موجود نہین ہوتا ہے اوس سبب سے
آپت کالون مین ادہرم بھی دہرم لکش سنا جاتا ہے اور اوس دہرم مین ادہرم پیدا ہوتا ہے
پنڈتون نے یہہ جانا (شرح) آپت کال مین پرجا کو بڑا دینا وغیرہ بہی دہرم ہے کیونکہ آخر
مین اوسی سے رعایا کو سکہہ ہوتا ہے (۱۶) اوس آپت کال کے پیچہے وہان چہتری کا پراشچت
وغیرہ کیا کہا جاتا ہے جس طرح اسکا دہرم گلانے کو نہین پاوے اور جس طرح دشمن کے قابو مین
نہین ہووے یہان اوسکو کرنیکے قابل کہا اپکو فانی نہین کرے (۱۷) سب طاقت سے اپنے
اور دوسرے کے دہرم کو خلاص نہین کرے بلکہ سب تدبیرون سے آپ کو آپت سے پار کرنا چاہیے یہہ
نشچے ہے (۱۸) ای تات اوس مقام پر دہرم جاننے والے پرشون کا نشچے دہرم کی ہوشیاری ہے
اور زور بہو جل سے تدبیر کرنا چہتری مین ہوشیاری ہے یہہ شرتی ہے (۱۹) چہتری آجیوکا کے
رکہنے پر سواے دہن تپسوی اور براہمنون کے کسکا دہن لینے کو لائق نہین ہے یعنی لائق ہے
(شرح) رعایا کو جراحت سے حفاظت کرے اوسکو چہتری کہتے ہین پس جو راجہ اوس
صفت سے موصوف ہو یعنے حفاظت رعایا مین مشغول ہو وہ بے زر براے انتظام عالم چہتری وغیرہ کے دہن کو لے سکتا ہے (۲۰)

पनि रेकांतेनन विद्यते २५ नस्मा द्दप
त्वध र्म्मो पि श्रूयते धर्म लक्षणः अधर्मो जायते तस्मि न्निति वै कवयो
विदुः २६ अनंतरं क्षत्रियस्य तत्र किं विचिकित्स्यते यथास्य धर्मोन
ग्लायेत्ने याच्छत्रु वशंयथा तत्क र्त्तव्य मिहे न्याऽ नो त्मा नमव सादयेत्
२७ सर्वात्मनेव धर्मस्य नपरस्य नचात्मनः सर्वोपा यैरुज्जि हीर्षे दात्मा
नमिति निश्चयः २८ तत्र धर्म विदा नात निश्चयो धर्म नैपुणं उद्य
मो नैपुणं क्षात्रे बाहु वीर्या दिति श्रुतिः क्षत्रियो वृत्ति संरोधे कस्य नादा
तुमर्हति अन्यत्र तापसस्वाच्च ब्राह्मण स्वाच्च भारत २० यथावैब्रा

51

بچپن سے باریک دہرم اور بدہی کو سنکر ساچاروں سے اوپاسنا کرکے کسی دیش مین کوئی
سادہو ہوتا ہے (۶) بدہی روپ کرم سے دولتمند ہوتا ہے خواہ پھر نہین ہوتا ہے اوسی
قسم کا یہہ سوال ہے اپنی بدہی سے نشچے کرنیکے قابل ہے (۷) ای بہرت بنشی واسطے
اجرلسے کار سلطنت کے راجاؤن کے آپت دہرم مین بہت تدبیر کو سنو مین دہرم کے سبب
ایسے دہرم کو حاصل کرنا نہین چاہتا ہون (۸) یہہ تدبیر رعایا کے دکہہ سے قبول کیجاتی ہے
اور پیچھے مرن کے برابر ہے یعنے آپت کال مین بھی برجا کے بیڑا سے پیدا ہونے والی اگن
راجہ کے بران و فوج اور خزانہ کو سوختہ کرکے لوٹتی ہے سب راجون کے نشچے کو پاکر (۹)
پرش ہمیشہ جس جس طرح شاستر کو دیکہتا ہے اوس اوس طرح واقف ہوتا ہے پھر گیان
(دانش کامل) پسند کرتا ہے (۱۰)

चनान्बुद्धिश्चभरतर्षभ श्रुत्वोपास्य सत्
चौरेः साधुर्भवति सक्कचित् ६ कर्मणा बुद्धिरूपेण भवत्या त्थोन·
वा पुनः ·तादृशो मम नु मन्त्र: सं च वसः स्वया धिया ७ उपाय धर्मवक्ष
लं या नार्थं शृणु भारत नाहमेतादृशं धर्मं बुभूषे धर्मकारणात् ८
दुःखादानद्दुहश्चेषः स्यात्तु पश्चात्तापोपमः अभिगम्य मतीनां हि सर्वा
सामेव निश्चयः यथा यथा हि पुरुषो नित्यं शास्त्रमवेक्षते तथा तथा·
विजानाति विज्ञानमथ रोचते १० अविज्ञानाद्योगो हि पुरुषस्योप
जायते विज्ञानादपि योगश्च योगो भूतिकरः परः ११ अशंकमानो
वचनमनसूयुरिदं शृणु राज्ञः कोश क्षयादेव जायते बलसंक्षयः १२
कोशं च जनयेद्राजा निर्जलेभ्यो यथा जलं १२ कालं प्राप्यानुगृण्हीं
यादेष धर्मः सनातनः उपाय धर्ममाप्येमं पूर्वैराचरितं जनैः १३ अन्योध
र्मः समर्थानामापत्स्वन्यश्च भारत आ कोशात्माप्यते धर्मो द्विनिर्धनी
दूरीयसी १४ धर्मं प्राज्ञन्यायच्चजिंनबलीयान्नविंदति यस्माद्बलस्योप

نادانی سے پرش کی بے تدبیری پیدا ہوتی ہے اور دانش کامل سے ہی تدبیر حاصل ہوتی کہ
وہ تدبیر بڑا ایشورج پیدا کرنے والی ہے (۱۱) شک اور حسد نکرکے اس بچن کو سن راجہ کا
خزانہ خالی ہونے سے فوج کا ہونا پیدا ہوتا ہے راجہ خزانہ کو پیدا کرے جس طرح زمان سے

۵۵

جل کو (۱۲) اور وقت پاکر رعایا کو پرورش کرے یہہ سناتن دہرم ہے اس تدبیر صورت دہرم کو پاکر پہلے آدمیون سے سیون کیا گیا (۱۳) ای بھرت بنشی سمرتہون کا دوسرا دہرم ہے اور آپت کالون مین دوسرا دہرم ہے بدون خزانہ کے دہرم حاصل ہوتا ہے مگر دہرم سے اجیوکا بڑی ہے (۱۴) کم زور راجہ دہرم کو پاکر دنیا سے مشغول رشتہ جیوکا کو نہین پاتا ہے جس سبب سے فوج خواہ زور کا حاصل ہونا صرف دہرم سے موجود نہین ہوتا ہے اوس سبب سے آپت کالون مین ادہرم بھی دہرم لکشن سنا جاتا ہے اور اوس دہرم مین ادہرم پیدا ہوتا ہے پنڈتون سے یہہ جانا (شرح) آپت کال مین پرجا کو بڑا دینا وغیرہ بہی دہرم ہے کیونکہ آخر مین اوسی سے رعایا کو سکہہ ہوتا ہے (۱۶) اوس آپت کال کے پیچھے وہان چہتری کا پرائسچت (وغیرہ) کیا کہا جاتا ہے جس طرح اسکا دہرم گلانے کو نہین پاوے اور جس طرح دشمن کے قابو مین نہین ہووے یہان اوسکو کرنیکے قابل کہا اپکو فانی نہین کرے (۱۷) سب طاقت سے اپنے اور دوسرے کے دہرم کو خلاص نہین کرے بلکہ سب تدبیرون سے آپ کو آپت سے پار کرنا چاہیے یہہ نشچے ہے (۱۸) ای تات اوس مقام پر دہرم جاننے والے پرشون کا نشچے دہرم کی ہوشیاری ہے اور زور ہو جانے سے تدبیر کرنا چہتری مین ہوشیاری ہے یہہ شرتی ہے (۱۹) چہتری اجیوکا کے رکنے پر سوائے دہن تپسوی اور براہمنون کے کسکا دہن لینے کو لائق نہین ہے یعنی لائق ہے (شرح) رعایا کو جراحت سے حفاظت کرے اوسکو چہتری کہتے ہین پس جو راجہ اوس صفت سے موصوف ہو یعنے حفاظت رعایا مین مشغول ہو وہ بے زر برا انتظام عالم چہتری ویش وغیرہ کے دہن کو لے سکتا ہے (۲۰)

पनि रेकांते नन विद्यते २५ नस्मा द्दाप त्वधर्मोपि श्रूयते धर्मलक्षणः अधर्मो जायते तस्मिन्निति वै कवयो विदुः २६ अनंतरं क्षत्रियस्य तत्र किं विचिकित्स्यते यथास्य धर्मो न ग्लायेन्नेयाच्छत्रुवशं यथा तत्कर्त्तव्यमिहेत्याहुर्नात्मानमवसादयेत् २७ सर्वात्मनैव धर्मस्य नपरस्य न चात्मनः सर्वोपायैरुज्जिहीर्षेदात्मानमिति निश्चयः २८ तत्र धर्मविदां तात निश्चयो धर्मनैपुणं उद्यमो नैपुणं क्षात्रे बाहुवीर्यादितिश्रुतिः क्षत्रियो वृत्तिसंरोधे कस्य नादातुमर्हति अन्यत्र तापसस्वाच्च ब्राह्मणस्वाच्च भारत ३० यथा वै ब्रा

بچن سے باریک دہرم اور بدہی کو سنکر سدا چاروں سے اوپاسنا کرکے کسی دیش مین کوئی
سادہو ہوتا ہے (٦) بدہی روپ کرم سے دولتمند ہوتا ہے خواہ پھر نہین ہوتا ہے اوسی
قسم کا یہہ سوال ہے اپنی بدہی سے نشچے کرنیکے قابل ہے (٧) ای بہرت بنشی واسطے
اجرلسے کار سلطنت کے راجاؤن کے آپت دہرم مین بہت تدبیر کو سنو مین دہرم کے سبب
ایسے دہرم کو حاصل کرنا نہین چاہتا ہون (٨) یہہ تدبیر رعایا کے دکہہ سے قبول کیجاتی ہے
اور پیچھے مرن کے برابر ہے یعنے آپت کال مین بھی پرجا کے پیڑا سے پیدا ہونے والی اگن
راجہ کے پران و فوج اور خزانہ کو سوختہ کرکے لوٹتی ہے سب راجاؤن کے نشچے کو پاکر (٩)
پرش ہمیشہ جس جس طرح شاستر کو دیکہتا ہے اوسی اوس طرح واقف ہوتا ہے پھر گیان
(دانش کامل) پسند کرتا ہے (١٠)

चनान्तुद्धिश्चभरतर्षभ श्रुत्वोपास्य सदा
चारैः साधुर्भवति स क्वचित् ६ कर्मणा बुद्धिरूपेण भवत्याढ्योन-
वा पुनः तादृशोयमनुप्रश्नः संव्यवस्यः स्वयाधिया ७ उपाय धर्मबहु-
लं यात्रार्थं शृणु भारत नाहमेतादृशं धर्मं बुभूषे धर्मकारणात् ८
दुःखादान इहह्येषः स्यात्तु पश्चात्सयोपमः अभिगम्य मतीनां हि सर्वा-
सामेव निश्चयः यथा यथा हि पुरुषो नित्यं शास्त्रमवेक्षते तथा तथा
विजानाति विज्ञानमथ रोचते १० अविज्ञानाद्योगो हि पुरुषस्योप-
जायते विज्ञानादपियोगाश्च योगोभूतिकरः परः ११ अपशंकमानो
वचनमनसूयुरिदं शृणु राज्ञः कोशक्षयादेव जायते बलसंक्षयः १२
कोशं च जनयेद्राजा निर्जलेभ्योयथाजलं १२ कालं प्राप्यानुगृह्णी-
यादेष धर्मः सनातनः उपाय धर्मं प्राप्येमं पूर्वैराचरितं जनैः १३ अन्यो ध-
र्मः समर्थानामापत्स्वन्यश्च भारत प्राक्कोशः प्रोच्यते धर्मो वृत्तिर्धर्मा-
द्गरीयसी १४ धर्मं प्राप्य न्याय वृत्तिं न बलीयान्न विंदति यस्माद्बलस्योप

ناوانی سے پرش کی بے تدبیری پیدا ہوتی ہے اور دانش کامل سے ہی تدبیر حاصل ہوتی ہے
تدبیر بڑا ایشرج پیدا کرنے والی ہے (١١) شک اور بندا نکرتا اس بچن کو سن راجہ کا
خزانہ خالی ہونے سے فوج کا ٹوٹنا پیدا ہوتا ہے راجہ خزانہ کو پیدا کرے جس طرح نرجلون سے

اِس عمل کے وسیلے سے عجیب درشن لوگون کو پاتا ہے (۱۱) — ادہیاے ۱۲۹ تمام ہوا

धनः ७ तं धर्मराजो हृष्टेव सन्तुष्टे वद्विजर्षभं स्यमंत्र यत्न भावे किं
ता क्रियतां किमिति ब्रुवन् ८ गोतमउ • माता पितृभ्यामानृण्यं लाभं
म वाप्नुयात् कथंच लो कानाप्नोति पुरुषो दुर्लभान्शुचीन् ९ यस्त
वा • तपः शौच वता नित्यं सत्य धर्मर तेनच मातापित्रोर हरहः
जनं कार्यमंजसा १० अश्वमेधैश्च यष्टव्यं वहु भिः स्वाप्त दक्षिणैः
तेन लोकान वाप्नोति पुरुषोऽद्भुत दर्शनान् ११ इति • शांती • ए
को • त्रिश • १२९ युधिष्टिरउ • मित्रैः प्रहीय माणस्य वह्व मित्रस्य का
गतिः राज्ञः संक्षीण कोशस्य वल हीनस्य भारत १ दुष्टामात्य सहा
यस्य च्युत मंत्रस्य सर्वशः राज्यात्प्रच्यवमानस्य गतिं नान्याम पश्यतः
२ परचक्राभियातस्य परराष्ट्राणि मृद्गतः विग्रहे वर्तमानस्य दुर्वल
स्य वलीयसा ३ असंविहित राष्ट्रस्य देश कालाव जानतः अमात्यंच
भवेत्सांत्वं भेदो वाप्यति पीडनात जीवितं त्वर्थ हेतुर्वा तत्र किंसु
कृतं भवेत् ४ भीष्मउ • गुह्यं धर्म समाचारीरतीव भरतर्षभ अप्रष्टो नो
त्सहे वक्तुं धर्ममेतं युधि ادہیاے ۱۳۰ ष्ठिर धर्मो ह्यणीयान्व

بہیشم جی بولے ای بہرت بنسی دوستون سے محروم بہت دشمن رکہنے والے و خالی خزانہ و بے فوج راجہ کی کون گتی ہے (۱) دشٹ منتری کو ساتہہ رکہنے و سب طرح زوال یافتہ مشورت و راج سے تنزل یاب و اوتم گتی کو نہ دیکہنے والے (۲) دوسرے کے دیش پر چڑہائی کرنے والے دشمن کے دیشون کو مالش کرنے والے و زور آور کے ساتہہ جنگ مین مشغول و کم زور (۳) و غیر محفوظ دیش والے اور دیش کال کو نجاننے والے راجہ کی کون گتی ہے و ہان دیش کو زیادہ پیڑا دینے سے سام اور بہید بہی حاصل نہین ہووے کیا و ہان پر دولت سے حاصل ہونیوالی زندگی یا عمل نیک خواہ اسکے سبب راہ بہی حاصل کرنیکے قابل ہووے (۴) بہیشم جی بولے ای بہرت بنسیون مین افضل یدہشٹہر مینے بڑے پوشیدہ دہرم مارگ کو پوچہا ہے بدون پوچہا ہوا اس دہرم کے کہنے کو اوتساہ نہین کرتا ہون (۵) ای بہرت بنسیون مین افضل شانتی

प्रीतात्व स्फच्छे अनुगतेष्विह श्रुत्वाममहाराजनसंतृप्तिर्हाईसि
इति०श०अश०वि०ध्याय: १२८ युधिष्ठिरउ० नामृतस्येवपर्या
र्ममास्ति ब्रुवति त्वयि यथाहि स्वात्म तृप्तिस्य तथा तृप्तोस्मि भारत
तस्मात्कथय भूयस्त्वं धर्ममेव पितामह नहि तृप्तिमहं यामि पिब
धर्मामृतं हिते २ भीष्मउ० अत्राप्युदाहरन्तीममितिहासं पुरातन
गौतमस्य च संवादं यमस्य च महात्मनः ३ पारियात्रं गिरिं प्राप्य
गौतमस्याश्रमो महान् उवास गौतमो यत्र कालं तमपि मे शृणु ४
षष्टिं वर्ष सहस्राणि सोतप्यद्गौतमस्तपः तमुग्रतपसा युक्तं भावितं
सुमहामुनिं उपयातो नरव्याघ्र लोकपालो यमस्तदा तमपश्य
त्सुतपसमृषिं वै गौतमं तदा ५ सतं विदित्वा ब्रह्मर्षिर्यमं समागत
मोजसा प्रांजलिः प्रयतो भूत्वा उपविष्टस्तपो-

ادہیاے ۱۲۹

یدہشٹر بولے ای بہرت بنسی آپکے گفتگو کرنے پر مجکو سیری نہین ہے جس طرح امرت سے اور اوس
طرح سیر ہون جس طرح سمادہی مین قایم پرش (۱) ای پتامہ اوس سببسے پہر تم دہرم کو ہی کہو
مین آپکے دہرم روپ امرت کو نوش کرتا سیری کو نہین پاتا ہون (۲) بہیشم جی بولے اسمقام پر
اس قدیم اتہاس کو ہی کہتے ہین جسمین گوتم رشی اور مہاتما یمراج کا سوال جواب ہے (۳) پاریاتر
پہاڑ کو پاکر گوتم جی کا بڑا آشرم ہے گوتم نے جتنے زمانہ تک وہان قیام کیا اسکو ہی مجہہ سے
سنو (۴) اوس گوتم نے ساٹہہ ہزار سال تک اوگر تپ کو کیا ای نروتم تب لوکپال یمراج اوس
اوگر تپ سے مشمول شدہ انتہکرن مہامنی کے پاس گئے تب اوس اچہے تپسوی گوتم رشی کو
دیکہا (۵) وہ تپودہن برہم رشی اوس آئے ہوئے یمراج کو جانکر دست بستہ اور ساودہان ہوکر
روبرو بیٹہہ گئے (۶) دہرم راج نے اوس براہمن افضل کو دیکہکر اور دہرم سے ستکار کرکے
متوجہ کیا اور بولے کہ ہم دہرم سے تیرا کیا مرغوب کرین (۸) گوتم جی بولے کون عمل کرکے
پتاسے لا ترنی کو پاوے اور پرش کس طرح دکہہ سے ملنے والے پاک لوکون کو پاتا ہے (۹)
یمراج بولے تب اور پاکی سے مشمول بدن وراست دہرم مین ائل پرش کو ہر روز بلا توقف ماتا
پتا کا پوجن کرنا چاہیے (۱۰) اور کمال دکشنا والے بہت اشومیدہون سے پوجن کرنا چاہیے پرش

अप कारिषु चासक्ता साश्रा कृशतरीमया १५ एकपुत्रः पितापु
त्रे वा प्रोषिते पिवा प्रवृत्तिं यो न जानाति साश्रा० १६ प्रसवेच्चैव
रीणां वृद्धानां पुत्रकारिता तथा नरेंद्र धनिनां सा० १७ प्रदानकां
रीणानांच्च कन्यानां वयसि स्थिते श्रुत्वा कथास्तथा युक्ताः साश्रा० १८
तच्छ्रुत्वा ततो राजन्स राजा सावरोधनः संस्पृश्य पादौ शिरसा निप
पात द्विजर्षभं १९ राजोवाच प्रसादये त्वां भगवन्पुत्रेणोच्छामि संग
मं यदेतदुक्तं भवता संप्रति द्विजसत्तम २० सत्यमेतन्न संदेहो यदेतद्व्या
हृतं त्वया ततः प्रहस्य भगवांस्तनुर्धर्मभृतां वरः २१ पुत्रमस्यानयत्क्षि
प्रं तपसाच्च श्रुतेनच्च ससमानीय तत्पुत्रं तमुपालभ्य पार्थिवं २२ आ
त्मानं दर्शयामास धर्मं धर्मभृतांवरः संदर्शयित्वाचात्मानं दिव्यमद्भुत

یہہ سچ ہے شک نہین جو یہہ تمنے کہا اوسکے پیچہے دہرم دہاریون مین افضل بہگوان تنو نے ہنسکر (۲۱) تب اور شاستر کے زور سے جلد اسکے بیٹے کو بلا دیا اوسکے بیٹے کو ملا کر اور اوس راجہ کو قصور سے شامل کرکے (۲۲) دہرم دہاریون مین افضل نے آپکو دہرم روپ دکہلایا آپکو عجیب درشن و دیت روپ دکہلا کر (۲۳) پاپ اور غصہ سے خالی بن کے پاس گشت کنان ہوا ای راجن مین نے اس کو دیکہا اوسی طرح بچن کو سنا اوس سبب سے تم اس لاغر تر امید کو جلد دور کرو (۲۴) بہیشم جی بولے ای راجن تب مہاتما رشبہہ سے اوس طرح کہے ہوئے اوس متر نے لاغر تر امید کو جلد دور کیا (۲۵) اے فرزند کنتی مہاراج تم بہی اس طرح اس میری گفتار کو سنکر ہمالی پہاڑ کی مثال قایم ہو (۲۶) یہان حاصل ہونے والے کشٹون مین تم ہی مجہسے سوال کرنے والے اور سننے والے ہوا ای مہاراج سنکر دکہی ہونے کو لائق نہین ہو (۲۷) — ادہیاء ۱۲۸ تمام ہوا —

विपाप्मा विगतक्रोधश्चचार वनमंतिकात् एतद्दृष्टं म
दर्शनं २३ आशामपनयस्वाशु ततः कृशत
याराजं स्तथाच वचनं श्रुतं २४ सुमित्रेण महात्मना
मि सां २४ भीष्म उ० स तथोक्तस्तदाराजन्नृषभेण
त्रो पनयत्क्षिप्रमाशां कृशतरीं ततः २५ एवं त्वमपि कौंतेय श्रुत्वा
णी मिमां मम स्थिरो भव महाराज हिमवानिव पर्वतः २६ त्वं हि

यन्त्रिवाम वीत् राजानंभगवान्विमरसतः कृशनतुस्तदा ८ ऋषि रुवाच कृशत्वेनसमंराजन्नाभ्यायाविद्यतेनृप तंस्यावैदुर्लभत्वा च्च मार्थिताःपार्थिवामया ९ राजोवाच कृशाकृशोमयाब्रह्मन्ना हीतेवचनात्तव दुर्लभत्वंचतस्यैव वेदवाक्यमिवद्विज १० संशः यस्तुमहाप्राज्ञसंजातोहृदयेमम तन्मुनेममतत्वेन वक्तुमर्हसिपृ- च्छतः ११ ततः कृशतरं किंतु ब्रवीतुभगवानिदं यदिगुह्यं नतेकिंचिद्विद्यतेमुनिसत्तम १२ कृशउ० दुर्लभोप्यथवाना- स्तियोर्थीधृतिमवाप्नुयात् सुदुर्लभतरस्तातयोर्थिनंनावमन्ये १३ संश्रुत्यनोपकुरुतेपरं शक्त्यायथार्हतः यासक्तासर्वभूतेषु साशाकृशतरीमया १४ कृतघ्नेषुचयासक्तानृशंसेष्वलसेषु

اے بڑے گیانی میرے پروسے مین بڑا سنشے پیدا ہوا ای مُنی اوس سنشے کو مجبہ سوال کرنے والے سے اصلیت کے ساتہہ کہنے کو لایق ہو (۱۱) اُسّے زیادہ لاغر کون ہے بہگوان اوسکو کہو اے منیون مین افضل جو تمہاری کوئی بات پوشیدہ کرنیکے قابل موجود نہین ہے (۱۲) کرش رشی بولے ورلبہہ ہے خواہ نہین ہے جو خواہشمند دہیرج کو پاوے ای تات وہ بڑا درلبہہ ہے جو کہ خواہشمند کا اپمان نہین کرتاہے (۱۳) طاقت کے موافق بلحاظ لیاقت ستکار کرکے مراد حاصل نہین کرتاہے جو امید سب جانداروں مین لگی ہوئی ہے وہ مجہسے زیادہ لاغر ہے (۱۴) سلوک کو فراموش کرنے والے بے رحم اور سست آدمیون مین جو امید قایم ہے اور مخالفت کرنے والون مین جو امید قایم ہے وہ مجہسے زیادہ لاغر ہے (۱۵) جو ایک بیٹا رکہنے والا اپنا بیٹے کے غایب ہونے خواہ مرجانے پر اوسکے حال کو نہین جانتاہے وہ امید مجہسے زیادہ لاغر ہے (۱۶) وقت تولد فرزند استریون کی امید اور بیٹی کی بابت بوڑہون کی امید اوسی طرح دولتمندون کی جو امید ہے ای راجن وہ مجہسے بہی لاغر ہے (۱۷) جوانی مین قایم ہونے پر اوس جوانی سے نسبت رکہنے والے کنیاؤن کو سنکر خواہشمند شادی کنیاؤن کی جو امید ہے وہ مجہسے زیادہ لاغر ہے (۱۸) ای راجن اوسکے پیچہے وہ راجہ رانی ساتہہ سرسے دونون چرنون کو چہوکر رشی کے پاس گیا (۱۹) ای بہگون تکو فروش کرتا ہون اور بیٹے کے ساتہہ ملاقات کرچاہتا ہون ای براہمنون مین افضل اب آپ نے جو یہہ کہا (۲۰)

आतोराजाहं दिक्षु विश्रुतः भूरिद्युम्नं सुतं नष्टमन्वेष्टुं वनमागतः
२ एकः पुत्रः स विप्राग्र्य बालश्च वचमे नघ न दृश्यते वने चास्मिंस-
मन्वेष्टुं चराम्यहं २ ऋषभ उ० इत्येवमुक्ते वचने राज्ञा मुनिरधोमु
खः तूष्णीमेवाभवत्तत्र न च प्रत्युक्तवान्नृपं ३ स हि तेन पुरा विप्रो
राज्ञा नात्यर्थमानितः आशा कृतश्च राजेन्द्र तपो दीर्घं समाश्रितः ४
प्रतिग्रहमहं राज्ञां न करिष्ये कथंचन अन्येषां चैव वर्णानामिति कृ
त्वा धियं तदा ५ आशा हि पुरुषं बालं लालापयति तस्थुषी ताम
हं व्यपनेष्यामि इति कृ- ۱۲۸ ادھیاء त्वा व्यवस्थितः वीर

راجہ بولا مین بیردیومن نام راجہ سب اطراف مین مشہور ہون اپنے بیٹے بہوردیومن کی تلاش کرنے کو بن مین آیا (۱) ای براہمن افضل وہ میرا اکلوتا بیٹا بالک نظر نہین آتا ہے ای بے عذاب مین اوسکی تلاش کرنے کو اس بن مین گہومتا ہون (۲) رشبہہ رشی بولے راجہ سے اس بچن کے کہنے پر منی سرنگون اور خاموش ہوئے وہان راجہ کو جواب نہین دیا (۳) ای راج اندر زمانہ سابق مین وہ براہمن اوس راجہ سے نہایت اپمان کیا گیا اور نا امید کیا گیا پہر وہ بڑے سے تپ مین پناہ گیر ہوا (۴) مین کسی حالت مین راجاؤن کا دان نہین لونگا اور دوسرے برنون کا بھی دان نہین لونگا تب اس راے کو کرکے (۵) کہ قایم ہونے والی امید نادان آدمی کو متحرک کرتی ہے مین اوس امید کو دور کرونگا یہہ مانکر قایم ہوا اوسکے پیچھے بیردیومن نے بہرمنی افضل کو پوچھا (۶) راجہ نے کہا امید کا کیا لاغر ہونا ہے اور اس لوک مین کیا مشکل یاب ہے بہگوان اسکو کہو تم ہی دہرم ارتہہ کے دیکہنے والے ہو تب اوسکے پیچھے بہگوان کرشتنو براہمن اوس سب حال کو یاد کرکے راجہ کو یاد کراتے بولے (۸) ای راجن امید کی لاغری کے برابر دوسری چیز موجود نہین ہے مین نے اوس امید کی مشکل یابی سے راجاؤن کو درخواست کی (۹) راجہ بولا ای برہمن مین نے آپکے بچن سے امید کی بابت لاغر وغیر لاغر ہونا قبول کیا ای براہمن اوسکا دُرلبہ ہونا بید بچن کے مثال ہے (شرح) امید نے جسکو فتح کیا وہ لاغر ہے جسنے امید کو فتح کیا وہ فربہ ہے (۱۰)

द्युम्नस्ततो भूयः पप्रच्छ मुनिसत्तमं ६ रा-
जो वा० आशायाः किं कृशत्वं च किं चेह भुवि दुर्लभं ब्रवीतु भग
वानेतत्त्वं हि धर्मार्थदर्शिवान् ७ ततः संस्मृत्य तत्सर्वं स्मारयि-

(۱۷) منیون مین افضل بہگوان تنو رشی اس بات کو سنکر دہیان مین مشغول ایک
صورت قایم ہوئی (۱۸) اوس دہیان کرنے والے رشی کو دیکہکر بڑے دکہی دل راجہ نے متواتر
آہستہ آہستہ اس بچن کو کہا (۱۹) ای دیوِ رشی دنیا مین نفع ہونے والا کون ہے اور امید سے بڑا
کون ہے بہگوان اسکو کہو جو تمکو مجہہ سے چہپانیکے قابل نہین (۲۰)

मुनि वरो तम : अ

वाक्शिरा ध्यान परो मुहूर्तमिव तस्थिवान् १७ तमनुध्यातमालक्ष्य राजा परम दुर्मना : उवाच वाक्यं दीनात्मा मंद मंद मिवासकृत् १८ दुर्लभं किंतु देवर्षे आशायाश्चैव किंमहत् ब्रवीतु भगवानेतद्यदि गुह्यं न तेमयि १९ मुनिरु॰ महर्षिर्भगवांस्तेन पूर्वमासीद्विमानितः बालिशां बुद्धिमास्थाय मंद भाग्यतयात्मनः २० अर्थयन्कलशं राजन्कांचनं वल्कलं च अवज्ञापूर्वकेनापि न संपादित वांस्ततः २१ निर्विण्णः स तु राजर्षि

منی ہوے زمانہ سابق مین اوس تیرے بیٹے بہورِدیومن نے بالکون مین بدہی مین قایم ہوکر
اپنی کم نصیبی سے سر تبہ رشی کا اپمان کیا (۲۱) ای راجن سونہری کلس اور بکل کے بستر ون کو بیاہ
کرتے اوس راج کمار نے اپمان کے ساتہہ پہر اوسکو حاضر نہین کیا (۲۲) ای نروتم جس طرح تم
تہک گئے ہو اوسی طرح ہہکا ہوا بیر دیومن بیزار ہوا اس طرح کہا ہوا وہ راج رشی اوس لوک
پوجیت رشی کو ڈنڈوت کرکے دکہی اور نا امید ہوا (۲۳) زان بعد مہرشی نے ارگہہ پادکو لیکر جو سے
نسبت رکہنے والی بدہی کے ساتہہ اوس سبکو راجہ کے نذر کیا (۲۴) ای نروتم زان بعد وے سب
منی اوس نروتم راجہ کو محیط کرکے بیٹھ گئے جس طرح سپت رشی دہرو جی کو محیط کرکے (۲۵) وہان
اوس غیر مغلوب راجہ سے بہی اس سب مطلب جو آشرم کے داخل ہونے سے تہا استفسار کیا (۲۶) —

निराशः समपद्यत एवमुक्तो भिवाद्याथ तमृषिं लोक

ادہیاے ۱۲۷ تمام ہوا —

पूजितं श्रांतो वसीदद्धर्मात्मा यथा त्वं नरसत्तम २२ अर्घ्यं ततः समानीय पाद्यं चैव महानृषिः आरण्यकेनैव विधिना राज्ञे सर्वं न्यवेदयत् २३ ततस्ते मुनयः सर्वे परिवार्य नरर्षभं उपाविशन्नरव्याघ्र सप्तर्षय इव ध्रुवं २४ अपृच्छंश्चैव तत्रैनं राजानमपराजितं प्रयोजनमिदं सर्वमाश्रमस्य निवेशने २५ इति श्री॰ शांती॰ सप्तविं॰ ध्याय: १२७ राजो वाच वीरद्युम्नइति-

اور اوسکا کلام وحرکت اعضا بدن سکے موافق تہین (۹) مین اوس لاغر بدن کو دیکہہ کر خوفناک اور بڑا دکہی دل ہوا اوسکے دونون چرنون کو دنڈوت کرکے دست بستہ آگے قایم ہوا (۱۰)

गुणान्वितं छशता चापि राजर्षे न दृष्टा दृशी क्वचित् ७ शरीरमपि राजेन्द्र तस्य कानिष्ठिका समं ग्रीवा बाहू तथा पादौ केशाश्चाद्भुत दर्शनाः ८ शिरः कायानुरूपं च कर्णौ नेत्रे तथैव च तस्य वाक्चैव चेष्टा च सामान्ये राजसत्तम ९ दृष्ट्वाहं तं कृशं विप्रं भीतः परम दुर्मनाः पादौ तस्याभिवाद्याथ स्थितः प्रांजलिरग्रतः १० निवेद्य नाम गोत्रं च पितरं च नरर्षभ प्रदिष्टे चासने तेन शनैरहमुपाविशं ११ ततः स कथयामास कथां धर्मार्थसंहितां ऋषिमध्ये महाराज तनुर्धर्म भृतां वरः १२ तस्मिंस्तु कथयत्येव राजाराजीव लोचनः उपायाज्जवनैरश्वैः सवलः सावरोधनः १३ स्मरन्पुत्रमरण्ये वै नष्टं परम दुर्मनाः भूरिद्युम्नः पिता श्रीमान्वीरद्युम्नो महायशाः १४ इह द्रक्ष्यामि तं पुत्रं द्रक्ष्यामीहेति पार्थिवः एवमाशाहतो राजा चरन्वनमिदं पुरा १५ दुर्लभः स मया द्रष्टुं नूनं परम धार्मिकः एकः पुत्रो महारण्ये नष्टश्चासकृत्तदा १६ दुर्लभः स मया द्रष्टुमाशा च महती मम तया परीतगात्रोऽहं मुमूर्षुर्नात्र संशयः १७ एतच्छ्रुत्वा तु भगवांस्तनु-

ای بزرتم مین نام و گوتر اور پتا کو کہکر اوس رشی کے بتائے ہوئے آسن پر آہستگی سے بیٹہہ گیا (۱۱) ای مہاراج زان بعد اوس دہرم دہاریون مین افضل تنو نے رشیون کے درمیان کتہا کو کہا جو کہ دہرم ارتہہ سے مشمول تہے (۱۲) اوسکی کتہا کہنے کی حالت مین کمل لوچن وفوج واستری کو ساتہہ رکہنے والا راجہ تیز رفتار گہوڑون کی سواری سے آپہونچا (۱۳) وہ بڑا دکہی دل مہا جسوان شریمان راجہ بیر دیومن پتا بن مین غایب ہونے والے اپنے بیٹے بہور دیومن کو یاد کرتا (۱۴) اوس بیٹے کو یہان دیکہونگا یہان دیکہونگا اس طرح امید کے قابو مین موجود وہ راجہ پہلے اس بن مین گہومتا (۱۵) تحقیق جہا بن مین غائب ہونے والا بڑا دہارمک اکیلا بیٹا مجہکو نظر آنا مشکل ہے تب اس طرح متواتر کہتا (۱۶) اوسکا دیدار مجہکو مشکل ہے اور میری امید بڑی ہے اوس سے جدا مین مرنے کا خواہشمند ہون اسمین سنشے نہین یہہ کہتا خلل ہوا

लोके मह्यमात्मतिमातिवः एतदिच्छामि तत्त्वेन श्रोतुं किमिह दु
यदि गुह्यं वचो नित्यं तदामभूतमाचरं नगुह्यं श्रोतुमिच्छामि सु-
घो द्विजसत्तमाः २७ भवत्तपो विघातो वा यदि स्याद्विरमेततः यदिव
कथायोगो योयं प्रश्नो मयेरितः २८ एतत्कारणसामर्थ्यं श्रोतुमिच्छा
तत्वतः भवंतोपि तपोनित्या ब्रूयुरेतत्समन्विताः २९ इति० शानोप०ष-
वं०१२६ भीष्मउ० ततस्तेषां समस्तानामृषीणामृषिसत्तमः ऋषभोना
मविप्रर्षिर्विस्मयन्निदमब्रवीत् पुराहं राजशार्दूल तीर्थान्यनुचरन्प्रभो
समासादितवान्दिव्यं नरनारायणाश्रमं २ यत्रसा बदरी रम्या ह्रदो वैहा-
यसस्तथा यत्रचाश्वशिरा राजन्वेदान्पठति शाश्वतान् ३ तस्मिन्सरसि
कृत्वाहं विधिवत्तर्पणं पुरा पितॄणां देवतानांच ततोश्रममियां तदा
४ रेमाते यत्र तौ नित्यं नरनारायणावृषी अदूरादाश्रमं कंचिद्वासार्थं
मगमं तदा ५ ततश्चीराजिनधरं कृशमुच्चमतीव च अद्राक्षमृषिमायां

ادہیاے ۱۲۷

तं महुं नाम तपोधनं ६ अन्यै नरैर्महाबाहो वपुषाष्ट

بہیشم جی بولے زان بعد اون سب رشیون کے درمیان مند مسکان کرتے بستیون مین افضل
رشبہ نام برہم رشی نے یہہ بچن کہا (۱) ای راجاؤن مین افضل
تیرتہون مین گہوما اور سری نرناراین جی کے دت آشرم کو پراپت کیا (۲) جہان پر وہ کر
مرتبہ مین زمانہ سابق مین
لائق بدری ہے اوسی طرح بہی ہاس نام ہرد ہے ای راجن جہان پر اشونشہ اسناتن بید کو
پڑہتے ہین (۳) مین پہلی بدہی کے موافق اوس سرور مین دیوتا پترون کے ترپن کو کب آشرم
کیا (۴) جہان پر اون دونون نرناراین رشی کے کریڑا کی تب آشرم کے پاس کسی مقام کو قیام
کے واسطے پراپت کیا (۵) وہان پر چیرا در مرگ چرم کو دہارن کرنے والے لاغر بہت آسے تپودہن
نام آئے ہوئے رشی کو دیکہا (۶) ای مہاباہو وہ دوسرا آدمیون سے بدن مین ہشت چند
راج رشی مین نے اوس قسم کی لاغری بہی کہین نہین دیکہی (۷) ای راج اندر اوسکا
چہوٹی انگلی کی برابر لاغر تہا اوسی طرح گردن دہو جایا تہا اور ہوے سہر عجیب دیدار و ایسے
(۸) ای راجاؤن مین افضل اوسی طرح اوسکا سرد کان اور آنکہہ بدن کے موافق

پیدا ہوا اہال سے مشمول بدن مرگ جاتا ہے (۹) مین دیئو کی خواہش سے اوس بہاگنے والے
کے پیچھے اشن مین آبہو پہنچا مین شوبہا سے خالی ونا امید ومحنت سے بیڑا ان آپکے سامنے موجود ہون (۱۰)

...ो द्विजेभ्यः पुरुषर्षभ आचचक्षे यथान्यायं परिचर्यां च भारत ९ हैहय...
...नां कुले जातः सुमित्रो मित्रनंदनः चरामि मृगयूथानि निघ्नन्बाणैः सहस्र...
...सशः ८ बलेन महता गुप्तः सामात्यः सावरोधनः मृगस्तु विद्धो बाणेन
मया सरति शल्यवान् ९ तं द्रवंतमनु प्राप्तो वनमेतद्यदृच्छया भवत्स...
काशं नष्टश्री हताशः श्रमकर्शितः १० किंनु दुःखमतोन्यद्वै यदहं श्रम
कर्शितः भवतामाश्रमं प्राप्तो हताशो भ्रष्टलक्षणः ११ न राजलक्षण
त्यागो न पुरस्य तपोधनाः दुःखं करोति तत्तीव्रं यथाशा विहता मम १२
हिमवान्वा महाशैलः समुद्रो वा महोदधिः महत्त्वान्नान्वपद्येतां नभ
सो वांतरं तथा १३ आशायास्तपसि श्रेष्ठास्तथा नांतमहं गतः भव-
तां विदितं सर्वं सर्वज्ञा हि तपोधनाः १४ भवंतः सुमहाभागास्तस्मात्प्र-
...नां विदितं सर्वं सर्वं ज्ञाहि तपोधनाः ... रिक्तमप्यापि वा १५ किंनु ज्या-
...च्छामि संशयं आशावान्पुरुषो यः स्यादंतरिक्षमथापि वा

اس سے دوسرا کون دکہہ ہوگا جو محنت سے بیڑا ان ونا امید وعلامات راج سے محروم مین
آپ لوگون کے آشرم مین آیا (۱۱) ای تپودہن رشیو علامات راج اور پوری کا ترک اوس سخت دکہہ کو
پیدا نہین کرتا ہے جس طرح میری فنا یافتہ امید (۱۲) امید کے بڑے ہونے سے بڑا پہاڑ ہمالی مہاسمندر
اوسی طرح آکاش بھی اوسکے ایک حصہ کو بھی نہین پاوین (۱۳) ای افضل تپ والے رشیو اوسی طرح مین نے
...امید کے آخر کو نہین پایا آپکا سب جانا ہوا ہے تپودہن رشی دانندہ کل ہین (۱۴) آپ بڑے مہا بہاگ
... اوس سبب سے سننے کو پوچھتا ہون جو آدمی آشا وان ہووے اور انترکش ہی ہووے (۱۵) لوگ مین بزرگی
...مشمول کون بہت بڑا ہے مین اسکو اصلیت کے ساتھہ سننا چاہتا ہون یہان درلبہ کون ہے (۱۶)
...مین ہمیشہ پوشیدہ کرنیکے قابل نہین اوسکو کچھو دیر نکرو ای براہمنان افضل مین پوشیدہ رکہنے
...قابل بات کو تم لوگون سے نہین سننا چاہتا ہون (۱۷) جو آپکی تپ کا بگہن ہووے اوس حالت
...خاموشی اختیار کرین خواہ کتہا کا موقع ہے یہہ سوال مجھہ سے کہا گیا (۱۸) مین اس کارن سے مرتبہ
...ت کے ساتھہ سننا چاہتا ہون ہمیشہ تپ کرنے والے آپ ہی ملکر اوسکو بیان کرین (۱۹) تمام شد

تیج بان کے گرنے پر مرگ جہاں مین داخل ہوا اور راجہ بہی جلد جا ادہیارہ ۱۲۵ تمام ہوا

तकं २५ ॥ पुनर्श्च जवमास्थाय जवनो मृगयूथपः अतीत्यानीत्यराजेंद्र पुनरे० २६ तस्सममर्म छिदं घोरं तीक्ष्णं चामित्र कर्षनः समादाय शरं श्रेष्ठं कार्मुके तुनधासृजत् २७ ततो गव्यूतिमात्रेण मृगयूथपयूथपः तस्यवाणप यं मुक्त्वा तस्थिवान्प्रहसन्निव २८ तस्मिन्निपतिते वाणे भूमौ प्रज्वलि- तेनेजसि प्रविवेश महारण्यं मृगोराजाप्यथाद्रवत् २९ इति० ध्याय: १२५ भीष्मउ० प्रविस्य महारण्यं तापसानाम थाश्रमं आससाद ततो राजा श्रांतश्चोपाविशत्तदा १ तं कार्मुकधरं दृष्ट्वा श्रमार्तं क्षुधितं तदा समेत्य ऋषयस्तस्मिन्पूजां चक्रुर्यथाविधि २ स पूजामृषिभिर्दत्तां सं- प्रगृह्य नराधिपः आपृच्छत्तापसान्सर्वांस्तपसो वृद्धिमुत्तमां ३ तेतस्य राज्ञो वचनं संप्रगृह्य तपोधनाः ऋषयो राजशार्दूलं तमपृच्छन्प्रयोजनं ४ केन भद्र सुखार्थेन संप्राप्तो सि तपोवनं पदातिर्बद्ध निस्त्रिंशो धन्वी वाणी नरेश्वर ५ एतदिच्छाम हे श्रोतुं कुतः प्राप्तोसि मानद कस्मिन्कुले हि जातस्त्वं किं नामा चासि ब्रूहि नः ६ ततः स राजा

ادہیارہ ۱۲۶

بہیشم جی بولے راجہ بہت تھکا ہوا ایک بڑے جنگل مین داخل ہوکر تپسیون کے آشرم کو پایا اور تب تھکا ہوا بیٹھ گیا (۱) تپسیون نے اوس دہنش دہاری محنت سے بڑے ان اور بہوکے کو دیکھکر اور حکم بہی کے موافق اوسکی پوجا کی ... اوس راجا نے رشیون کی دی ہوئی پوجا کو لیکر تپ کی ترقی افضل کو سب تپسیون سے پوچہا (۳) ... اون مین افضل دن تپودہن رشیون نے اوس راجہ کے بچن کا جواب دیکر اوس مطلب کو پوچہا (۴) ... ن روپ راجن کس سکہہ کے مطلب سے تیغ بند دہنش بان دہاری پیادہ تم اس تپوبن مین ... (۵) ای بڑائی دینے والے ہم یہ سننا چاہتے ہین کہ تم کہان سے آئے ہو کس خاندان مین ... کے تم کس نام والے ہو ہم سے کہو (۶) ای پرشوتم بہرت منتی یہ سب شہر زبان بعد اوس راجہ نے ... موافق اپنی دوڑ دہوپ کو اون سب براہمنون سے بیان کیا (۷) دوستون کو خوش کرنے ... نام مین ہی ہی دلیشیون کے خاندان مین پیدا ہوا اور باتون سے ہزارون مرگ جہنڈ ... ہون (۸) منتری اور رانی کے ساتہہ مین بڑی فوج سے محفوظ تہا میرے بان سے

مین امید کو درخت رکہنے والے پہاڑ سے بہی خواہ آکاش سے بہی بہت بڑی مانتا ہون ای راجن خواہ وہ امید بے نظیر ہے (۶) ای کنور وشریشٹہ یہہ امید دکہہ سے چنتا کے قابل اور دکہہ سے فتح ہونے والی ہی درلبہہ ہونے سے بچار کرتا ہون کہ اوس سے دوسرا درلبہہ کون ہے (۷) بہیشم جی بولے ای یدہشٹہر اس مقام پر سومتر اور رشبہہ کے تمام اتہاس کو تجہسے کہونگا اوسکو سمجہو (۸) ہی ہی دیشی سومتر نام راج رشی شکار مین گیا اور خم پرب والے بان سے مرگ کو بیدہ کرا وسکے پیچہے چلا (۹) وہ ٹرا براکرمی مرگ بان کو لیکر روانہ ہوا وہ راجہ جلد زور سے اوس مرگ راج کے پیچہے چلا (۱۰)

चिंत्यासुदुर्लभा दुर्लभत्वाच्च पश्यामि किमन्य दुर्ल
भंततः ७ भीष्मउ० अत्रते वर्त्तयिष्यामि युधिष्ठिर निबोध तत् द्वनिह्य
सं सुमित्रस्य निर्वन्न स्वषभस्यच ८ सुमित्रोनामराजर्षिर्हैहयो मृगयांग
तः ससार समृगं विध्वा वाणेनानतपर्वणा ९ समृगो वाणमादायय
यावमिति विक्रमः सचराना वलान्तूर्णं ससार मृगयूथपं १० ततोनि·
म्नं स्थलंचैव समृगो द्रुवदाशुगः मुहूर्न मिवराजेंद्र समेनसप
थागमत् ११ ततः सराजा तारुण्यादौरसेन वलेनच ससार वाणास
न भृत्सखड्गोसो ननुत्र वान् १२ ततोनदान्नदीश्चैव पल्वलानिव
नानिच अतिक्रम्याभ्यतिक्रम्य ससारैको वनेचरः १३ सतु कामान्मृ
गोराज न्नासाद्यासाद्यतन्नृप पुनरभ्येति जवनो जवेन महता ततः १४

सतस्य वाणैर्वहुभिः समभ्यस्तो वनेचरः प्रक्रीडन्निव राजेंद्र पुनरभ्येतिचां

ای راج اندر زان بعد وہ تیز چلنے والا مرگ نیچے زمین پر گیا اور وہ ایک مہورت مین ہی ہموار راہ مین موجود ہوا (۱۱) زان بعد وہ دہنش دہاری تیغ بند زرہ پوش راجہ جوانی و زور ذاتی سے مرگ کے پیچہے چلا (۱۲) پہر اکیلا بن چاری راجہ ندی ندی پلول اور بنون کو اولنگہن کرکے پیچہے چلا (۱۳) ای راجن وہ مرگ خواہش سے اوس راجہ کو متواتر پاکر پہر وہ بیگ ان بڑے بیگ سے سامنے آتا تہا (۱۴) ای راج اندر اوسکے بہت بانون سے بیدہا ہوا وہ بن چاری مرگ کریڑا کرتا پہر سامنے آتا تہا (۱۵) ای راج اندر مرگون کے جہنڈون کا محافظ اور بیگوان وہ مرگ پہر بیگ مین قایم ہوکر دور دور جا جا کر پہر سامنے آتا تہا (۱۶) اوس مغلوب کنندہ دشمن نے اوسکے مرمون کو چہیدنے والے گہور تیز افضل بانون کو دہنش پر چڑہا کر چہوڑا (۱۷) زان بعد وہ مرگ راج دو کوس پر جا کر اور اوسکے بان مارگ کو چہوڑ کر ہنستا ہوا قایم ہوا (۱۸) زمین پر اوس کشش

٣٩

شرمندہ ہووے اوسکو کبھی نہین کرے (۶۷) اوس شیل کو اوس طرح کرے جس سے سبہا مین تعریف کو پاوے ای کوروون مین افضل یہہ شیل اجمال کے ساتھہ تجہسے کہا (۶۸) ای راجن اگرچہ کسی مقام پر شیل خالی آدمی لکشمی کو پاتے ہین ای تات وے زمانہ دراز تک نہین ہوتے ہین اور جڑ کے ساتھہ نہین رہین (۶۹) دہرتراشٹر بولے ای بیٹا اسکو اصلیت کے ساتھہ جانکر شیل وان ہو ای تات جو تم یدہشٹر کی لکشمی سے افضل لکشمی چاہتے ہو (۷۰) بہیشم جی بولے راجہ دہرتراشٹر نے اسکو بیٹے سے کہا ای فرزند کنتی اسکو کرو تاکہ بعد اسکے پہل کو پاوگے (۷۱) ادہیاے ۱۲۴ تمام ہوا —

नतु कर्म तथा कुर्याद्येन श्लाघ्येत संसदि शीलं समासेनैतत्ते कथितं कुरुसत्तम ६७ यद्यप्यशीला नृपते प्राप्नुवंति श्रियं क्वचित् नभुंजते चिरं तात समूलाश्च न संति ते ६८ धृतराष्ट्र उ० एतद्विदित्वा तत्वेन शीलवान्भव पुत्रक यदीच्छसि श्रियं तात सुविशिष्टां युधिष्ठिरात् ६९ भीष्म उ० एतत्कथितवान्पुत्रे धृतराष्ट्रो नराधिपः एतत्कुरुष्व कौंतेय ततः प्राप्स्यसि तत्फलं ७० इति श्री० म० शां० रा० २२४ युधिष्ठिर उ० शीलं प्रधानं पुरुषे कथितं ते पितामह कथं त्वाशा समुत्पन्ना याचा शा तद्ब्रूहि त्वमे १ संशयो मे महानेष समुत्पन्नः पितामह छेत्ता च तस्य नान्योस्ति त्वत्तः परपुरंजय २ पितामहाशा महती ममासीद्धि सुयोधने प्राप्ते युद्धे तु तद्युक्तं तत्कर्तेति मतिः प्रभो ३ सर्वस्याशा सुमहती पुरुषस्योपजायते तस्यां विहन्यमानायां दुःखो मृत्युर्न संशयः ४ सोहं हताशो दुर्बुद्धिः कृतस्तेन दुरात्मना धार्तराष्ट्रेण राजेंद्र पश्य मंदात्मतां मम ५ आशां महत्तरां मन्ये पर्वतादपि सद्रुमात् आकाशादपि वा राजन्नप्रमेयैव वा पुनः ६ ادہیاے ۱۲۵ तथा चैव कुरुश्रेष्ठ दुर्वि-

یدہشٹر بولے ای پتامہہ تمنے پرش کے بدن مین پردہان شیل کو بیان کیا امید اور نا امیدی کس طرح پیدا ہوئی اوسکو مجہسے کہو (۱) ای دشمنون کے شہر کو فتح کرنے والے ای پتامہہ میرا یہہ بڑا شبہہ پیدا ہوا اوس شبہہ کا قطع کرنے والا تمہارے سوا دوسرا نہین (۲) ای پتامہہ دریودہن مین میری بڑی امید ہوئی کہ جنگ کے موجود ہونے پر یہہ عمدہ کام کریگا (۳) سب آدمی کی بہت بڑی امید پیدا ہوتی ہے اور اسکے بے نتیجہ ہونے پر بلاشبہہ موت ہی ہے (۴) ای راج اندر بدعقل مین اوس بدذات دریودہن سے ناامید کیا گیا میری کم عقلی کو دیکھو (۵)

اوسنے پوچھا کہ ای لکشمی کہان جاؤگی (۵۸) ای دیوی تم راست برت اور لوک کی پرمیشری ہو یہہ براہمن افضل کون ہے مین اصلیت کو جاننا چاہتا ہون (۵۹) لکشمی بولی وہ اندر ہے جس برہم چاری نے تم سے تعلیم پائی ای سمرتہہ تینون لوک مین تیرا جو ایشرج ہے اوسنے اوسکو لے لیا (۶۰)

नमब्रवीत् ५६ उषितास्मि स्वयं वीर त्व
यि सत्य पराक्रम त्वया त्यक्ता गमिष्यामि वलं ह्यनुगता ह्यहं ५७ ततोभ
यं प्रादुरासीत्प्रन्हादस्य महात्मनः अप्र क्क त्वन ततोभूयः क्व यासि कम
लालये ५८ त्वंहि सत्यव्रता देवी लोकस्य परमेश्वरी कश्चासौ ब्राह्म
ण श्रेष्ठस्तत्वमिच्छामि वेदितुं ५९ श्रीरुवाच स शक्रो ब्रह्मचारीय
स्त्वत्तश्चैवोपशिक्षितः त्रैलोक्ये ते यदैश्वर्यं तत्तेनापहृतं प्रभो ५६०
शीलेन हि त्रयो लोकास्त्वया धर्मज्ञ निर्जिताः तद्विज्ञाय सुरेन्द्रेण तव
शीलं हृतं प्रभो ६१ धर्मः सत्यं तथा वृत्तं वलं चैव तथाप्यहं शीलमू
ला महाप्राज्ञ सदा नास्त्यत्र संशयः ६२ भीष्म उ० एवमुक्त्वा गता श्री-
स्तु ते च सर्वे युधिष्ठिर दुर्योधनस्तु पितरं भूय एवाब्रवीद्वचः ६३ शी
लस्य तत्वमिच्छामि वेत्तुं कौरवनंदन आप्यते च यथा शीलं तं चोपा
यं वद स्वमे ६३ धृतराष्ट्र उ० सोपायं पूर्वमुद्दिष्टं प्रन्हादेन महात्मना
संक्षेपेण तु शीलस्य शृणु प्राप्ति नरेश्वर ६४ अद्रोहः सर्वभूतेषु कर्म
णा मनसा गिरा अनुग्रहश्च दानं च शीलमेतत्प्रशस्यते ६५ यदन्ये-
षां हितं न स्यादात्मनः कर्म पौरुषं अपत्रपेत वा येन न तत्कुर्यात्कथंचन ६६

ای سمرتہہ اور ای دہرم کے جاننے والے تمنے شیل سے ہی تینون لوک فتح کئے دیوراج نے اوسکو جانکر تیرے شیل کو لے لیا (۶۱) ای بڑے گیانی دہرم راستی برت زور اوسی طرح مین بھی ہمیشہ شیل کو جڑ رکہنے والے ہین ہمین سنشے نہین ہے (۶۲) بہیشم جی بولے ای یدہشٹہر لکشمی اور وے سب اس طرح کہکر چلے گئے دریودہن نے پہر بھی پتا کو یہہ بچن کہا (۶۳) ای کورونندن مین شیل کی اصلیت کو جاننا چاہتا ہون اور جسطرح شیل حاصل ہوتا ہے اوس تدبیر کو مجہسے کہو (۶۴) دہرتراشٹ بولے مہاتما پرہلاد نے پہلے ہی اوسکو تدبیر کے ساتہہ کہا ای راجن شیل کے حاصل ہونے کو مجملاً سنو (۶۵) بدن و دل و گفتار سے سب جاندارون کے ساتہہ دشمنی نہین کرنا اور کرہ اور دان یہہ ہے شیل کہا جاتا ہے (۶۶) جو تدبیر عمل دوسرون کا اور اپنا باعث نہو دوسرے نراہ جس عمل سے

एच्छन्ना हा कायं मन्हादः कोभवा निनि मत्पा
हृतं तु श्री लोस्मि न्य त्तोग च्छाम्यहं त्वया ४७ तस्मिन्द्विजोत्तमे राज-
न्वत्साम्य हृमनिं द्विने योसौ शिष्यत्वमागम्य त्वयि नित्यं समाहितः ४८ द्व-
त्युक्रांतर्हिततं है शक्रं चान्या विशन्प्रभो तस्मिंस्तेज सि याने तु याहग्रूपस्ततो
परः ४९ शरीरा त्रिः सृत स्तस्य कोभवानिति चाब्रवीत् धर्मम् हाद मां
विद्धि यत्रासौ द्विजसत्तमः ५० तत्रयास्यामि दैत्येंद्र यतः शीलं ततो ह्यहं त
नो परोमहाराज प्रज्वल न्निव तेजसा ५१ शरीरा न्निःसृत स्तस्य महादस्यम
हात्मनः कोभवानिति पृष्ट श्च तमाह समहाद्युतिः ५२ सत्यं विद्ध्यसु
रेंद्राघ मयास्मे धर्मम न्वहं यस्मिन्ननुगते धर्मे महान्वै पुरुषो परः ५३ नि
श्चक्राम ततस्तस्मात्पृष्ट श्चाह महाबलः वृत्तम हाद मां विद्धि यतः सत्यं
ततो ह्यहं ५४ तस्मिन्याते महाशब्दः शरीरात्तस्य निर्ययौ ए प्रश्चाह ब-
लं विद्धि यतो वृत्तमहं ततः ५५ इत्युत्क्रामत् ययौ तत्र यतो वृत्तं नराधिप
ततः प्रभामयी देवी शरीरात्तस्य निर्ययौ तामपृच्छत्स दैत्येंद्रः सा श्री रित्ये-

(۵۰) ہیہ برا ہن افضل ہے

۵۳

وہان جاؤنگا اسے دیتیت اندر جہان شیل ہے وہان مین ہون اے مہاراج انسکے پیچھے تیج سے روشن دوسرا روپ (۵۱) اوس مہاتما پرہلاد کے بدن سے نکلا آپ کون ہو اس طرح پوچھے ہوے اوس مہاتیجسوی نے اوسکو کہا (۵۲) اے اسرون کے اندر مجھکو راستی جانو اب مین دہرم ہی کے پاس جاؤنگا وہ دہرم کے پاس اوسکے جانے پیر دوسرا مہاپرش (۵۳) بدن سے نکلا ازان بعد اوس سے پوچھے ہوے مہابلی نے کہا اے پرہلاد مجھکو برت جانو جہان راستی ہے وہان ہی مین ہون (شرح) گورو دیوتا دیا پاکی ظاہر و باطن راستی سنتوکہی وہ اس سبکے مرغوب عمل کو کرنا اسکو برت کہتے ہین (۵۴) اوسکے جانے پیر اوسکے بدن سے بڑی آواز نکلی اور پوچھے ہوے نے کہا مجھکو زور جانو جہان برت ہے وہان مین ہون (۵۵) اے راجن یہہ کہکر وہان چلا گیا جہان برت تہا اوسکے پیچھے پرکاش روپ دیوی اوسکی بدن سے نکلی اوس دیتیت اندر نے اوسکو پوچہا اوسنے جواب دیا مین لکشمی ہون (۵۶) اے سچی بیر مین خود تیرے پاس مقیم ہوئی ہون مجھہ سے ترک کی ہوئی جاؤنگی مین اندر کے پیچھے چلنے والی ہون (۵۷) ازان بعد مہاتما پرہلاد کا بڑا خوف پیدا ہوا پھر

णी वच हमाः ३७ एतत्पृथिव्याममृतं तच्च कुरुसत्तम यद्ब्राह्मणमु
खाकाव्यमेतत्स्वप्रवर्त्तते ३८ एतावच्छ्रुत्वा वदन्त्याह प्रह्लादो ब्रह्मवादिनं
शुश्रूषितस्तेन तदा दैत्येंद्रो वाक्यमब्रवीत् ३९ यथावत्कुरु वृत्तात्तेप्री-
तोस्मि द्विजसत्तम वरं वृणीष्व भद्रं ते प्रदातास्मि न संशयः ४० कृत
मित्येव दैत्येंद्रमुवाच स च वै द्विजः प्रह्लादस्त्वब्रवीत्प्रीतो गृह्यतां वर
इत्युत ४१ ब्राह्मण उ० यदि राजन्प्रसन्नस्त्वं मम चेदिच्छसे प्रियं
भवतः शीलमिच्छामि प्राप्तुमेष वरो मम ४२ ततः प्रीतस्तु दैत्यें
द्रो भयमस्याभवन्महत् वरे प्रदिष्टे विप्रेण नाल्पतेजाय मित्युत
४३ एवमस्त्विति स प्राह प्रह्लादो विस्मितस्तदा उपाकृत्य तु विप्राय
वरं दुःखान्वितो भवत् ४४ दत्ते वरे गते विप्रे चिंतासीन्महती तदा प्र
ह्लादस्य महाराज निश्चयं न च जग्मिवान् ४५ तस्य चिंतयतस्ता त
छायाभूतं महाद्युति तेजो विग्रहवत्तात शरीरमजहात्तदा ४६ तम

تحقیق اوس براہمن نے دیت اندر کو کہا کہ آپ سے میرا سب کارج کیا خوش دل پرہلاد نے
کہا برکو لو (۴۱) براہمن نے کہا ای راجن جو تم خوش ہوا اور جو میرا مرغوب چاہتے ہو آپکے شیل کو
حاصل کرنا چاہتا ہون یہہ میرا بر ہے (۴۲) ازان بعد دیت اندر خوش ہوا مگر براہمن سے برکے
ظاہر کرنے پر اوسکو بڑا خوف ہوا یہہ تہوڑی تیج والا نہین ہے (۴۳) تب اوس متعجب پرہلاد نے
کہا ایسی طور ہوا اور براہمن کے واسطے برکو دیکر دکہی ہوا (۴۴) تب برکے دینے اور براہمن کے
چلے جانے پر پرہلاد کو بڑی چنتا ہوئی ای مہاراج اوسنے نتیجے کو نہین پایا (۴۵) ای تات تب
…سکے چنتا کرنے پر چہایا روپ مہا تجسوی صاحب بدن تیج (شیل) نے بدن کو ترک کیا (۴۶)
…ہلاد نے اوس بڑے بدن والے کو پوچہا آپ کون ہو اوسنے جواب دیا کہ مین شیل ہون تم سے
…کیا ہوا جاؤنگا (۴۷) اسے بے عیب راجہ پرہلاد اوس براہمن افضل کے بدن مین قیام کرونگا
…شاگردی کو پاکر ہمیشہ تیرے پاس ساودہان قایم رہا (۴۸) ای پربہو وہ شیل یہہ کہکر انتر
…ہوا اور اندر مین داخل ہوا اوس تیج کے چلے جانے پر پہر اوسی قسم کا دوسرا روپ
…) بدن سے باہر نکلا اوسکو کہا آپ کون ہین اوسنے جواب دیا ای پرہلاد مجہکو دہرم جانو جہان

ततो नोपदिशामिते ३९ ब्राह्मणस्त्वब्रवीद्राजन्यस्मिन्कालेक्षणोभवेत् ततोपादेष्टुमिच्छामि यदाचार्यमनुत्तमं ३० ततःप्रीतोभवद्राजा प्रह्लादो ब्रह्मवादिनः तथेत्युक्त्वा शुभे काले ज्ञानतत्त्वं ददौ तदा ३१ ब्राह्मणोपि यथान्यायं गुरुवृत्तिमनुत्तमां चकार सर्वभावेन यदस्य मनसेप्सितं ३२ पृष्टश्चतेन बहुशः प्राप्तं कथमनुत्तमं त्रैलोक्यराज्यं धर्मज्ञ कारणं तद्ब्रवीहि मे प्रह्लादोपि महाराज ब्राह्मणं वाक्यमब्रवीत् ३३ प्रह्लाद उ॰ नासूयामि द्विजान्विप्रराजास्मीति कदाचन काव्यानि वदतां तान्संयच्छामि वहामि च ३४ ते विस्रब्धाः प्रभाषन्ते संयच्छन्ति च मां सदा ते मां काव्यपथे युक्तं शुश्रूषुमनसूयकं ३५ धर्मात्मानं जितक्रोधं नियतं संयतेन्द्रियं समासिंचन्ति शास्तारः क्षौद्रं मध्विव मक्षिकाः

زبان بعد اوسکے پرہلاد برہم بادی کے اوپر خوش ہواتب اچہا کہکر شبہ کال مین گیان تتو کو دیا (۳۱) براہمن نے بہی نیای کے موافق ادتم گوروبرتی کو تمام پریت سے کیا جو اسکے دل سے مطلوب تہا (۳۲) اوس سے اکثر پوچہا گیا کہ ای دانندہ دہرم تمنے تینون لوک کا راج ادتم کس طرح پایا اوسکی وجہ مجہسے کہو پہلی پرہلاد نے بہی براہمن کو یہہ بچن کہا (۳۳) ای براہمن مین راجہ ہون یہہ غرور کرکے کبہی براہمنون کی نندا نہین کرتاہون نیت شاسترونکو بیان کرنیوالے اون براہمنون کو دان دیتاہون اور گفتگو کرتاہون (۳۴) وے بشواسی ہمیشہ مجہسے گفتگو کرتے ہین اور شاستر کو دیتے ہین وے مجہہ شکرجی کے نیت مارگ مین قایم سیوا کرنیوالے دوسرون کے گن مین دوش نہ لگانیوالے (۳۵) دہرماتما وغالب غصہ کے حواس کو شاستر سے سینچتے ہین جسطرح کہیان شہد کو (۳۶) سو مین نوک زبان پر بدیا رکہنے والے براہمنون کے بچن روپ رسون کو چاٹنے والا اپنی ذات کے لوگون پر حکومت کرتاہون جسطرح چندرمان نکشترون پر (۳۷) زمین پر یہی امرت ہے اور یہی چشم افضل ہے جو براہمن کے کہنے سے اس نیت شاستر کو سنکر عامل ہوتاہے (۳۸) پرہلاد نے برہم بادی کو کہا اتنا ہی کلیان ہے تب اوس سے سیوا کئے ہوئے دیئت اندر نے بچن کو کہا (۳۹) ای براہمنون مین افضل بدہی کے موافق تیری گوروبرتی سے مین خوش ہون تیرا بہلا ہو بر کو مانگ مین دینے والا ہون سنشے نہین نہین (۴۰)

सोहं वागग्रविद्यानां रसानामवलेहिता स्वजात्यानधितिष्ठामि नक्ष-

प्राञ्जलिः समुपस्थितः तमुवाच महाप्राज्ञः श्रेय इच्छामि वेदि
तुं २१ ततो बृहस्पतिस्तस्मै ज्ञानं नैश्रेयसं परं कथयामास भगवान्देवे
न्द्राय कुरूद्वह २२ एतावच्छ्रेय इत्येव बृहस्पतिरभाषत इन्द्रस्तु भूयः
पप्रच्छ को विशेषो भवेदिति २३ बृहस्पतिरु० विशेषोस्ति महांस्ता
त भार्गवस्य महात्मनः अत्रागमय भद्रं ते भूय एव सुरर्षभ २४ आत्म
नस्तु ततः श्रेयो भार्गवात्सुमहातपाः ज्ञानमागमयत्प्रीत्या पुनः स
परमद्युतिः २५ तेनापि समनुज्ञातो भार्गवेण महात्मना श्रेयोस्ती-
ति पुनर्भूयः शुक्रमाह शतक्रतुः २६ भार्गवस्त्वाह सर्वज्ञः प्रह्लादस्य म
हात्मनः ज्ञानमस्ति विशेषेणेत्युक्तो हृष्टश्च सोभवत् २७ स ततो ब्रा-
ह्मणो भूत्वा प्रह्लादं पाकशासनः गत्वा प्रोवाच मेधावी श्रेय इच्छामि वे
दितुं २८ प्रह्लादस्त्वब्रवीद्विप्रं क्षणो नास्ति द्विजर्षभ त्रैलोक्यराज्यसक्तस्य

زان بعد وسعت لیستر روبرو قایم و بڑے گیانی اندر نے اون برہسپت جی کو کہا کہ مین کلیان کو جا
چاہتا ہون (۲۱) ای کورو اوسکے پیچھے بہگوان برہسپت جی نے موکش سے نسبت رکہنے والا بڑا
کلیان روپ گیان اوس یوراج کے واسطے بیان کیا (۲۲) برہسپت جی نے کہا کہ اتنا ہی کلیان ہے
اندر نے پہر پوچہا اوس سے بہی کون زیادہ ہووے برہسپت جی بولے اسے تات مہاتما
بہارگو (شکر جی) کا گیان زیادہ ہے ای دیوتاؤن مین افضل تیرا بہلا ہو یہان پہر گیان کو حاصل
کرو (۲۴) زان بعد اوس بڑے تیجسوی اور بڑے تپسوی نے پریت کے ساتہہ پہر اپنے کلیان
کاری گیان کو بہارگو جی سے پایا (۲۵) اون مہاتما بہارگو جی سے بہی اجازت یافتہ اندر نے شکر جی
کو کہا کہ اس سے زیادہ کلیان بہی ہے (۲۶) سب باتون کے جاننے والے بہارگو جی نے کہا کہ
مہاتما پرہلاد کا گیان زیادہ ہے اس طرح کہا ہوا وہ اندر خوش ہوا (۲۷) زان بعد شاسترونکو
یاد رکہنے والے عقل کے مالک اوس اندر نے براہمن روپ ہو کر اور پرہلاد کے پاس جا کر کہا
کہ کلیان کو جاننا چاہتا ہون (۲۸) پرہلاد نے براہمن کو کہا کہ اے براہمنون مین
افضل مجہہ تینون لوک کے راج مین مشغول کو فرصت نہین ہے اوس سبب سے تمکو اپدیش نہین
کرتا ہون (۲۹) ای راجن پہر براہمن نے کہا جس وقت فرصت ہووے اوس وقت سننا چاہتا
ہون جو آچرن کے قابل اور افضل ہے (۳۰)

۳۳

स्त्राणि विविधानि च २२ दृष्ट्वा तां पांडवेयानां मृद्धिं वै श्रवणी शुभां अ
मित्राणां सुमहती मनुशोचामि भारत २३ धृतराष्ट्र उ॰ यदीच्छसि श्रि-
यं तात याहशीं सा युधिष्ठिरे विशिष्टां वा नरव्याघ्र शीलवान्भव पुत्रक
२४ शीलेन हि त्रयो लोकाः शक्या जेतुं न संशयः नहि किंचिद् साध्यं
वै लोके शीलवतां भवेत् २५ एकरात्रेण मांधाता त्र्यहेण जनमेजयः
सप्तरात्रेण नाभागः पृथिवीं प्रतिपेदिरे २६ एते हि पार्थिवाः सर्वे शी
लवंतो दयान्विताः अतस्तेषां गुणक्रीता वसुधा स्वयमागता २७ दुर्यो
धन उ॰ कथं तत्प्राप्यते शीलं श्रोतुमिच्छामि भारत येन शीलेन तैः
प्राप्ता क्षिप्रमेव वसुंधरा २८ धृतराष्ट्र उ॰ अत्राप्युदाहरंतीममितिहासं पु

ڈریودہن نے کہا دسے دس ہزار دہا تا سناتک براہمن یدہشٹر کے گہر زرین پاترون مین بہوجن
کرتے ہین (۱۱) ای بہرت منشی دب پہول پہلون سے مشمول اوس دب سبہا کو اور تیتر کی مثال منقش
گہوڑون کو اور انواع اقسام کے کپڑون کو دیکہہ کر (۱۲) اور دشمن یا تمدون کے اوس شبہہ و کوبیری
مثال بڑی دولت کو دیکہکر سوچ کرتا ہون (۱۳) دہرتراشٹ بولے ای نردتم بیٹا جو تم اوس لکشمی کو
چاہتے ہو جس قسم کی وہ یدہشٹر کے پاس ہے خواہ اوس سے افضل کو چاہتے ہو شیل وان ہوجاؤ
(۱۴) شیل سے تینون لوک فتح کرنے کو لایق ہین سنشے نہین لوک مین شیل والون کا کچہہ غیر حصول
نہین ہووسے (۱۵) ماندہاتا نے ایک دن مین جنمیجی نے تین دن مین نابہاگ نے سات دن مین
تمام زمین کو حاصل کیا (۱۶) یہہ سب راجہ لوگ شیل ونت اور دیاوان تہے اس سبب سے اونہون کے
گن سے خریدے ہوئی زمین خود حاصل ہوئی (۱۷) دریودہن نے کہا ای بہرت منشی مین سننا
چاہتا ہون وہ شیل کس طرح حاصل ہوتا ہے جس شیل کے وسیلے سے اون راجاؤن کو زمین جلد
حاصل ہوئی (۱۸) دہرتراشٹ بولے ای بہرت منشی اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو بھی کہتے
ہین زمانہ سابق مین ناردجی نے شیل مین پناہ گیر ہوکر بیان کیا (۱۹) پرہلاد دیت نے شیل مین
پناہ گیر ہوکر دہاتما جہا اندر کا راج ہرن کیا اور تینون لوک کو قابو مین کیا (۲۰)

۵۲

रातनं नार
देन पुरा मोक्तं शीलमाश्रित्य भारत २९ प्रह्लादेन हृतं राज्यं महेंद्रस्य म-
हात्मनः शीलमाश्रित्य दैत्येन त्रैलोक्यं च वशे कृतं ३० ततो बृहस्पतिं

भायांचाह वचनं तत्सर्वं श्रृणु भारत ५ भवत स्तांस भांद ष्ट्रास स्मृद्धिं चाप्यनुत्तमां दुर्योधनस्त दासीनः सर्वं पित्रे न्यवेदयत् ६ श्रुत्वा हि धृतराष्ट्रश्च दुर्योधन वचस्तदा अब्रवीत्कर्ण सहितं दुर्योधन मिदं वचः ७ धृतराष्ट्र उ० किमर्थं तप्यसे पुत्र श्रोतु मिच्छामि तत्वतः श्रुत्वा त्वामनुनेष्यामि यदि सम्यक्भ विष्यति ८ त्वयाच महदैश्वर्यं प्राप्तं परपुरंजय किंकराः भ्रातरः

ادہیا ۱۴۴

सर्वे मित्रसंबंधिनः स-

یدہشٹھر بولے ای نروتم یہہ آدمی ہمیشہ زمین پر کہتے ہین کہ دہرم کا سبب شرع مین شیل (اسو بہاو سدبرت) ہے اوس سبب سے مجھکو بڑا اسنشے ہے (۱) ای دہرم دہاریون مین افضل جو وہ ہمارے جاننے کو لائق ہے اوس حالت مین اوس سبکو سنا چاہتا ہون جس طرح یہہ حاصل ہوتا ہے (۲) ای سکلون مین افضل بہرت بنشی مین سُنا چاہتا ہون کہ وہ شیل کس طرح حاصل ہوتا ہے اور کون لکشن والا کہا اوسکو مجھسے کہو (۳) بہیشم جی بولے ای بڑائی دینے والے زمانہ سابق مین اوس طرح حاصل ہونیوالے تیری لکشمی کو دیکھہ کر دکھی دُریودہن نے دہرتراشٹ سے عرض کیا (۴) اے مہاراج اندرپرستھہ مین سبہا کے درمیان بہائیون کے ساتھہ آپ کے عروج کو دیکھہ کر جس بچن کو کہا ای بہرت بنشی اوس سبکو سنو (۵) آپکی اوس سبہا اور اوتم ایشرج کو بہی دیکھکر تب بیٹھے ہوئے دُریودہن نے سب حال پتا سے عرض کیا (۶) تب دہرتراشٹ نے دریودہن کے بچن کو سنکر کرن کے ساتھہ دُریودہن کو یہہ بچن کہا (۷) اے بیٹا کس واسطے دُکھی ہوتا ہے مین اصلیت کے ساتھہ سُنا چاہتا ہون سُنکر تجھکو سمجھاؤنگا جو لائق ہوگا (۸) ای شہر دشمن کے فتح کرنے والے تمنے بڑے ایشرج کو پایا سب بہائی دوست اور رشتہ دار ہمیشہ فرمان بردار ہین (۹) تم بیش قیمتی کپڑون کو بدن مین دہارن کرتے ہو گوشت اور بہات کو بہوجن کرتے ہو اجانی قسم کے گھوڑے تمکو سوار کرتے ہین کس سبب سے پانڈر بران اور لاغر ہے (۱۰)

दा ९ आ

च्छादयसि प्रावारान्नश्नासि पिशितौदनं आजानेया वहन्त्यश्वाः केनासि हरिणः कृशः १० दुर्योधन उ० दशतानि सहस्राणि स्नातकानां महात्मनां भुंजते रुक्म पात्रीभि र्युधिष्ठिरनिवेशने ११ दृष्ट्वाच तां सभां दिव्यां दिव्य पुष्प फलान्वितां अश्वांस्तित्तिर कल्माषान् व-

اون وگر اُچار اور دشٹ ادمیون کو سزا نہین دیتا ہے اوس کو لوک میں قرار ہوتا ہے جس طرح
گہر مین موجود سرپ سے (۱۶) رعایا براہمن اور سادہو اوسکی راے کے موافق عامل نہین ہوتے ہین اوس
سبب سے سننے کو اوسی طرح قتل کیا آہے (۱۷) وہ سنت وبیقدر دیکہہ روپ زندگی کو پاتا ہے
جو سنت زندہ رہے اوس سے مرنا اچہا ہووے (۱۸) اوس سنت کے کینیکے قابل عمل کو کہتے
ہین اس مقام پر اُچاریون نے اوس پاپی کا یہہ سنڈا کرنا کہا اوسکو فنون بید اور براہمنون کا سنکا
سیون کرنیکے قابل ہے (۱۹) دہرم مین بڑے دل والا ہووے اور بڑے خاندان مین شادی
کرے متحمل وصاحب دل براہمنون کی سیون کرے (۲۰)

लपेदुद्क शीलःस्यात्स्ततं सुरवमास्थितः धर्मान्वितान्स प्रविशेद्दिहिः क्रन्वेहदुष्कृतान् २१ संसादयेन्मधुरया वाचा वाप्यथ कर्मणा नवास्मीति वदेन्नित्यं परेषां की-र्तयन्गुणान् २२ अपापोह्येवमाचारः क्षिप्रं बहुमतो भवेत् पापान्यपि हि कृच्छ्राणि शमयेन्नात्र संशयः २३ गुरवो हि परं धर्मं यं ब्रूयुस्तं

اس لوک مین برابر سکہہ مین قایم جپ کرے اور جل سے بدن کو پاک کرنے والا ہووے پاپیون
خارج کرکے دہرماتماون کو ہمنشین کرے (۲۱) شیرین کلام اور عمل سے خوش کرے اور دوسرے
کی صفات کو بیان کرتا ہمیشہ کہے کہ مین تیرا ہون (۲۲) پاپ سے علحدہ اور اس قسم کے آچار والا
بہرش جلد مقبول کل ہووے اور پاپ روپ کشٹون کو شانت کرے اسمین سننے نہین (۲۳)
گرو جس پرم دہرم کو کہین اوسکو اوسی طرح گرو تحقیق گرون کی مہربانی سے پرم کلیان کو پاویگا
(۲۴) — ادہیاۓ ۱۲۳ تمام ہوا

तथा कुरु गुरूणां हि प्रसादाच्छ्रेयः परमवाप्स्यसि २४ इति० शां०त्रयोविंशतितमोऽध्यायः १२३ युधिष्ठिर उ० इमे जना नरश्रेष्ठ प्रशंसंति सदा भुवि धर्मस्य शीलमेवादौ तत-तो मे संशयो महान् १ यदि तच्छक्यमस्माभिर्ज्ञातुं धर्मभृतां वर श्रोतुमिच्छामि तत्सर्वं यथैतदुपलभ्यते २ कथं न त्वाप्यते शीलं श्रोतुमिच्छामि भारत किं लक्षणं च तत्प्रोक्तं ब्रूहि मे वदतां वर ३ भीष्म उ० पुरा दुर्योधनेनेह धृतराष्ट्राय मानद आख्यातं तप्यमानेन श्रियं दृष्ट्वा तथागतां ४ इंद्रप्रस्थे महाराज तव सभ्रातृकस्य ह स-

وغیرہ کے رجوگن کو دکہلاتے ہین وہرم کی آلودگی نتیجہ کا چاہنا ہے
اور دان بہوگ کا حاصل نکرنا ارتھہ کی آلودگی ہے اور کام پریت روپ آلودگی کا رکہنے والا ہے پہر
اپنے گنون سے علیحدہ وہ تریرگ بوسیلہ چت شدہی وغیرہ برہمانند روپ پہل کو دیتا ہے (۹)
تینون سوال کو لیکر چوتھے سوال کو بوسیلہ اتہاس کہتے ہین اوسمین اس قدیم اتہاس کو بہی بیان
کرتے ہین جسمین کامندک رشی اور انگرشٹھہ راجہ کا سوال جواب ہے (۱۰)

यत्रा रिष्टस्य चोभ-
योः कामंद मृषिमासीन मभिवाद्य नराधिपः आंगरिष्टो यथप्रश्ने कृत्वास
मयपर्ययं ११ यःपापं कुरुते राजा काममोह बलात्कृतः प्रत्यास न्नस्य
तस्यर्षे किंस्यात्पापप्रणाशनं १२ अधर्मं धर्म इतिच योज्ञाना दाचरेन्न
रः तंचापि प्रथितं लोके कथंराजा निवर्त्तयेत् १३ कामंदक उ॰ योधर्मा-
र्थौ परित्यज्य काम मेवानुवर्त्तते सधर्मार्थ परित्यागा त्प्रज्ञाना शमिहे-
च्छति १४ प्रज्ञाना शात्मको मोहस्तथा धर्मार्थ नाशकः तस्मान्नास्ति
कता चैव दुराचार श्चजायते १५ दुराचारान्यदा राजा प्रदुष्टान्ननियच्छ
ति तस्मादुद्विजते लोकः सर्पाद्वेश्मगतादिव १६ तंप्रजानानुवर्त्तंते ब्रा
ह्मणा नचसाधवः ततः संशय माप्नोति तथा वध्यत्वमेतिच १७ अप
ध्वस्तस्त्व वमतो दुःखं जीवित मृच्छति जीवेच्च यदपध्वस्त स्तच्छुद्धं
मरणं भवेत् १८ अत्रैन दाहुरा चार्याः पापस्य परिगर्हणं सेवित-
व्या त्रयी विद्या सत्कारो ब्राह्मणेषुच १९ महामना भवेद्धर्मे विवहेच्च
महाकुले ब्राह्मणां श्चापिसेवेत क्षमायुक्तान्मनस्विनः २०

راجہ انگرشٹھہ نے مرجاد بہنگ کرکے پہر بیٹھے ہوئے کامندرشی کو پوچھا (۱۱) ای رشی جو کام موہ کے
مغلوب راجہ پاپ کو کرتا ہے اوس افسوس کرنے والے کے پاپ کو دور کرنے والے کون تدبیر ہے
(۱۲) جو آدمی اگیان سے ادہرم کو دہرم جانکر سیون کرے راجہ اوس مشہور عالم آدمی کو بہی کس طرح
راہ پر لاوے (۱۳) کامندک نے جواب دیا جو پرش دہرم ارتہہ کو ترک کرکے کام مین ہی عامل ہوتا ہے
وہ اس لوک مین دہرم ارتہہ کے ترک سے فنا رگیان کو چاہتا ہے (۱۴) اوس سے فنا رگیان
صورت اور دہرم ارتہہ کی فنا کرنے والا موہ دناستکتا اور دراچار پیدا ہوتا ہے (۱۵) جب راجہ

र्थस्य निगूहनं संममो द मल: कामो भूय:स्वगुण वर्जित: ६ अत्राप्युदा हरन्तीम मितिहासं पुरातनं ॥ **ادہیاے ۱۲۳** कामंद कस्य संवादम्

بدہشٹہر بولے اے تات مین دہرم ارتہہ کام کے نتیجے کو سننا چاہتا ہون سب کاروبار عالم کن مین قایم رہے (۱) دہرم ارتہہ کام کہ جنکو جڑ رکہنے والے ہین تینون کی جاے پیدایش کون ہے کے باہم شامل ہوتے ہین اور کس طرح علیحدہ علیحدہ موجود ہوتے ہین (۲) بہیشم جی بولے جب آدمی بشتہ چت ہوتا ہے تب زمین پر دہرم کو پیشہ کرنے والے ارتہہ نتیجے مین (یعنے مین گر بہادہان کے لکہی ہوئی بدہی سے رتو کال مین استری کے پاس جاؤن سندر بیٹے کو حاصل کرون اس ارادہ کے ہونے پر) رتو کال و استری اور بدہی کے موافق گربہادہان مین وے تینون دہرم ارتہہ کام شامل موجود ہوتے ہین (اس مقام پر یونی سنسکار روپ دہرم ہے پتر روپ ارتہہ ہے استری سنگ روپ کام ہے) (۳) دیکہو سے مشمول ارتہہ دہرم کی جڑ ہے اور ارتہہ کام کی جڑ کہا جاتا ہے وے سب سنکلپ کو جڑ رکہنے والے ہین یعنے دہرم ارتہہ کام تینون سنکلپ سے پیدا ہوتے ہین اور سنکلپ بشے روپ ہے (۴) اور سب بشے بالکل آہار سدہی کے واسطے ہین اور نوزتی موکش اس تربرگ (دہرم ارتہہ کام) کی جڑ کہی جاتی ہے یعنے شروع مین موکش کے واسطے اون تینون کا بیان ہے (۵) دہرم سے بدن کی حفاظت ہے اور ارتہہ دہرم کے واسطے کہا جاتا ہے اور کام رت بیبل والا ہے اس حالت مین وے سب رجوگن پر دہان ہین دہرم تندرستی کے واسطے ہے ارتہہ باخواہش دہرم کے واسطے ہے کام اندریون کی ترپتی کے واسطے ہے (۶) ان تینون کو جو کہ رشتہ ہو دین سیون کرے یعنے دہرم چت شدہی کے واسطے ارتہہ بے نتیجہ عمل کے واسطے کام صرف قیام بدن کے لیئے اس طرح کرنا چاہیئے ان دہرم ارتہہ کام کو دل سے بہی ترک نہین کرے پہر سروپ سے کیون ترک کریگا تپ سے مکت ہوکر اون سب دہرم وغیرہ سے علیحدہ ہووے یعنے خواہش نتیجہ کے ساتہہ اونکو نہین کرے بلکہ بے نتیجہ کرے (۷) موکش مین تربرگ کے بہہ رشتہ بدہی (النتہا) ہے بشرطیکہ آدمی اوسکو حاصل کرسکے اس مطلب مین کہ دہرم سے ارتہہ ہے اور ارتہہ سے دہرم ہے بوجہہ اگیان بیج بدہی سے نظر آنے دانا اگیانی دہرم ارتہہ کے پہل کو نہین پاوے (۸) اب دہرم

۵۱

कपर्दी शंकरो रुद्रः शिवः स्थाणुरुमापतिः ४३ इत्येष दंडो विख्यात आदौ मध्ये तथापरे भूमिपालो यथान्यायं वर्तेतानेन धर्मवित् ४४ भीष्म उ० इतीदं वसुहोमस्य शृणु यान्यो मतं नरः श्रुत्वा सम्यक्प्र वर्तेत सर्वान्कामानवाप्नुयात् ५५ इति ते सर्वमाख्यातं यो दंडो मनुजर्षभ नियंतास

اور پیر جا اس لوک مین جاگتی ہے اونہون مین ڈنڈ جاگتا ہے برہما جی کے برابر تیجسوی ڈنڈ سب تنبیہ کرتا ہے (۵۱) ای بہرت بنشی کال اوّل و آخر و درمیان مین جاگتا ہے سب لوک کے ایشر مہادیو پرجاپت (۵۲) دیوتاؤن کے دیوتا سرب روپ کپردنام جٹّا دہاری آنند کرنے والے رودر انند روپ ستہانواد ماپت شیوجی برابر جاگتے ہین (۵۳) یہہ ڈنڈ اوّل و میانہ و آخر بین مشہور ہوا دہرم کا جاننے والا راجہ نیائے کے موافق اس پر عمل کرے (۵۴) بہیشم جی بولے جو آدمی بسوہوم کے اس مت کو سنے اور سنکر اچہی طرح عمل کرے وہ سب مرادات مطلوبہ کو پاوے (۵۵) ای نر و تم بہرت بنشی یہہ سب تجہہ سے کہا جو ڈنڈ دہرم سے مخالف ہونے والے سب لوک کا سزا دینے والا ہے (۵۶) —— ادہیاء ۱۲۲ تمام ہوا

र्वलोकस्य धर्माक्रांत

स्य भारत ५६ इति श्री० राजध० दंडोत्पत्त्युपा० शततोप० द्वाविं० ध्याय: १२२ युधिष्ठिर उ० तात धर्मार्थकामानां श्रोतुमिच्छामि निश्चयं लोकयात्रा हि कार्त्स्न्येन त्रिष्वेतेषु प्रतिष्ठिता १ धर्मार्थकामाः किंमूलास्त्रयाणां प्रभवश्च कः अन्योन्यं चानुषज्जंते वर्तंते च पृथक्पृथक् २ भीष्म उ० यदा ते स्युः सुमनसो लोके धर्मार्थनिश्चये कालप्रभवसंस्थासु सज्जंते च त्रयस्तदा ३ धर्ममूलः सदैवार्थः कामोर्थफलमुच्यते संकल्पमूलास्ते सर्वे संकल्पो विषयात्मकः ४ विषयाश्चैव कार्त्स्न्येन सर्व आहारसिद्धये मूलमेतत्त्रिवर्गस्य निवृत्तिर्मोक्ष उच्यते ५ धर्माच्छरीरसंगुप्तिर्धर्मार्थं चार्थ उच्यते कामो रतिफलश्चात्र सर्वे ते च रजस्वलाः ६ सन्निकृष्टांश्चरेदेतान्न चैतान्मनसा त्यजेत् विमुक्तस्तपसा सर्वान्धर्मादीन्कामनैष्ठिकान् ७ श्रेष्ठा बुद्धिस्त्रिवर्गस्य यदयं प्राप्नुयान्नरः बुध्या बुद्धिरिहार्थेन न दुःखानि निकृष्यया ८ अपध्यानमलो धर्ममलो

व सायान न सेजो जागर्ति परिपालयत् ओषध्यस्तेजसस्तस्मादोषधी
भ्यश्च पर्वताः ४५ पर्वतेभ्यश्च जागर्ति रसो रसगुणस्तथा जागर्ति नि-
र्ऋतिर्देवी ज्योतींषि निर्ऋतेरपि ४६ वेदाः प्रतिष्ठा ज्योतिर्भ्यः ततो हय
शिराः प्रभुः ब्रह्मा पितामहस्तस्माज्जागर्ति प्रभुरव्ययः ४७ पितामहान्म
हादेवो जागर्ति भगवाञ्छिवः विश्वेदेवाः शिवाच्चापि विश्वेभ्यश्च
तथर्षयः ४८ ऋषिभ्यो भगवान्सोमः सोमाद्देवाः सनातनाः देवेभ्यो ब्रा
ह्मणा लोके जाग्रतीत्युपधारय ४९ ब्राह्मणेभ्यश्च राजन्या लोकान्रक्षन्ति

اعضا سے محروم کرنا قتل بدن اور بدن کی وسے دسے ٹیڑا اور بدن کو گرانا ودیش سے
خارج کرنا جرم کے سبب سے نہین ہوتا ہے (۴۱) سورج کے بیٹے سورج نے اوسکو حفاظت
عالم کے واسطے دیا یہہ ونڈ سلسلہ وار پرجا کو حفاظت کرتا جاگتا ہے (۴۲) بہگوان اندر جاگتے
ہین اندر سے اگن دیوتا جاگتے ہین اول برن دیوتا جاگتے ہین برن سے پرجاپت (۴۳)
پرجاپت سے نیت روپ دہرم جاگتا ہے دہرم سے برہماجی کا بیٹا سناتن برہساتی نام جاگتا
ہی برہساتی سے تیج چارون طرف سے حفاظت کرتا جاگتا ہے اوس تیج سے اوشدہیان اور
اوشدہیون سے پہاڑ جاگتے ہین (۴۵) پہاڑون سے رس اور رسون کے گن اور نرتی
دیوی جاگتی ہے نرتی سے سب جوت جاگتے ہین (۴۶) جوتون سے بید پرتشٹہا اور اوس سے
پربہو ہیشرا جاگتے ہین اوس ہیشرا سے برہما اناشی پتامہ برہماجی جاگتے ہین (۴۷)
برہماجی سے بہگوان مہادیو شیوجی جاگتے ہین
شیوجی سے بشوی دیوا اور بشوی دیوا سے رشی (۴۸) رشیون سے بہگوان چندرما چندرما سے
سب سناتن دیوتا اور دیوتاون سے لوک مین براہمن جاگتے ہین اسکو سمجہو (۴۹) براہمنون سے
راجہ لوگ جاگتے ہین اور دہرم سے لوکون کو حفاظت کرتے ہین اور چہتریون سے جاندار ساکن
متحرک (۵۰)

धर्मतः स्थावरं जंगमं चैव क्षत्रियेभ्यः सनातनं ५० प्रजाजा
ग्रति लोकेऽस्मिन्दण्डो जागर्ति तासु च सर्वं संक्षिपते दण्डः पितामहसम
प्रभः ५१ जागर्ति कालः पूर्वं च मध्ये चान्ते च भारत ईश्वरः सर्वलो
कस्य महादेवः प्रजापतिः ५२ देवदेवः शिवः शर्वो जागर्ति सततं प्रभुः

मा हितं ऋषयो लोक पाले भ्यो लो कपालाः क्षुपायच ३८ क्षुपस्तु मनवे
प्रादा दादि त्य तनयायच पुत्रेभ्यः श्राद्ध देव स्तु सूक्ष्म धर्मार्थ कारणात् ३९
विभज्यदंडः कर्त्तव्यो धर्मेण न यदृच्छया दुष्टानां निग्रहो दंडो हिरण्यं
वाह्यतः क्रिया ४०

بششٹہہ جی کو براہمنون کا اگنی کو بسوؤن کا سورج کو تیجون کا اور چندرما کو نکشترون کا سوامی کیا (۳۱) انشومنت کو بیردہون کا اور بارہ بہوجا وکند بار کہنے والے کمار اسکند کو دیوتاؤن کا اور سب جانداررون کا راجہ کیا (۳۲) پیدایش دفنا کا روپ رکہنے والے کال کو سب کا اور چار قسم رکہنے والی موت کا اور دوکہہ سکہہ کا سوامی کیا (شرح) موت کی چار قسم یہہ ہین اسلحہ دشمن یا راج عمل خواہ بیماری بدپرہیزی بہت کہانا وغیرہ (۳۳) کوبیر جی راجاؤن کے راجہ ہوئے اور شول دہاری شیوجی سب ردرون کے سوامی ہوئے (۳۴) اوس عنقریب پیدا ہونے والے برہما جی کے بیٹے کشوپ نام کو جو کہ پرجاؤن کا اور سب دہرم دہاریون کا بہی سوامی افضل ہے اسکے سپرد کیا (۳۵) زان بعد مہادیوجی نے بدہی کے موافق اوس یگ کے جاری ہونے پر دہرم کے محافظ و ستکار پانے والے دنڈ کو بشن جی کے سپرد کیا (۳۶) بشن جی نے انگرا رشی کو دیا منیون مین افضل انگرانے اندر اور مریچ کو دیا مریچ نے بہرگ جی کو دیا بہرگ جی نے اوس ساودہان دنڈ دہرم کو رشیون کے واسطے دیا رشیون نے لوک پالون کو دیا اور لوک پالون نے کشوپ کو دیا (۳۸) کشوپ نے سورج کے بیٹے منوجی کو دیا شرادہ دیوتی باریک دہرم ارتہہ کے باعث سے بیٹون کو دیا (۳۹) نیاے کے موافق بچار کر دہرم سے دنڈ جاری کرنا چاہیئے نکہ خودمختاری سے دشٹون کو سزا دینا دنڈہی جرمانہ لینا عمل بیرونی ہے یعنے صرف خوف دلانیکے واسطے ہے نہ کہ ترقی خزانہ کے واسطے (۴۰)

व्यंगत्वं च शरीरस्य वधो नाल्पस्य कारणात् शरीर पीडा स्तास्ताश्च देह त्यागो विवासनं ४१ तं ददौ सूर्य पुत्रस्तु मनुर्वै रक्षणार्थकं आनुपूर्व्या- च्च दंडोयं प्रजा जागर्त्ति पालयन् ४२ इन्द्रो जागर्त्ति भगवानिंद्रादग्नि र्विभा वसुः अग्ने र्जागर्त्ति वरुणो वरुणाच्च प्रजा पतिः ४३ प्रजापतेस्ततो धर्मो जागर्त्ति विनयात्मकः धर्माच्च ब्रह्मणः पुत्रो व्यवसायः सनातनः ४४ व्य

रुद्राणामपि चेशानं गोप्तारं विदधे प्रभुः महात्मानं महादेवं विशालाक्षं सनातनं ३०

باہم قتل کرتے تھے جس طرح کتے گوشت کو باہم پارہ پارہ کرین زورآور بے زورون کو مارتے تھے سب مرجادگی سوجود ہوئے (۲۱) اوسکے پیچھے برہماجی نے بہگوان سناتن بردا آدیوتا بشن جی اور مہادیوجی کو اچھی طرح پوجکر یہہ کہا (۲۲) ای کیشوجی یہان تم دیا کرنے کو لائق ہو جس طرح یہان برنون کا ملاوٹ نہووے اوسکو کرو (۲۳) تب اون بعد اوس دیوتاؤن مین افضل ترشول دہاری بہگوان شیوجی نے دیرتک دہیان کرکے اپنے آتمارو پ ڈنڈ کو اپنے بدن سے پیدا کیا (۲۴) اوس دہرم چرن سے نیت نام دیوی سرستی پیدا ہوئی اوسنے تینون لوک مین مشہور ڈنڈنیت کو پیدا کیا (۲۵) پہر اوس بہگوان شیوجی نے دیرتک دہیان کرکے اوس اوس گروہ کا ایک سوامی مقرر کیا دیوتا اندر کو دیوتاؤن کا ایشر کیا سورج کے بیٹے جمراج کو بہی پترون کا سوامی کیا (۲۶) کوبیرجی کو دہنون کا اور راچہسون کا ایشر کیا میرو کو پہاڑون کا اور مہاسمدر کو ندیون کا مالک کیا (۲۸) جل اور اسرون کے راج مین پربہو برن جی کو مقرر کیا پہر موت کو پران کا ایشر اور اگن کو تیجون کا سوامی کیا پہر اوس عالیشان مہاتما مہادیو بشالاکش سناتن دیوتا کو بہی رُدرون کا محافظ مقرر کیا (۳۰) . . . .

वसिष्ठमीशं विप्राणां वसूनां जातवेदसं तेजसां भास्करं चक्रे नक्षत्राणां निशाकरं ३१ वीरुधामंशुमंतंच भूतानांच प्रभुंवरं कुमारं द्वादशभुजं स्कंदं राजानमादिशत् ३२ कालं सर्वेशमकरोत्संहारविनयात्मकं मृत्योश्चतुर्विभागस्य दुःखस्यच सुखस्यच ३३ ईश्वरः सर्वदेवस्तु राजराजो धनाधिपः सर्वेषामेव रुद्राणां शूलपाणिरिति श्रुतिः ३४ तमेकं ब्रह्मणः पुत्रमनुजातं क्षुपं ददौ प्रजानामधिपं श्रेष्ठं सर्वधर्मभृतामपि ३५ महादेवस्ततस्तस्मिन्वृत्ते यज्ञे यथा विधि दंडधर्मस्यगोप्तारं विष्णवे सत्कृतं ददौ ३६ विष्णुरंगिरसे प्रादादंगिरा मुनिसत्तमः प्रादादिंद्रमरीचिभ्यां मरीचिर्भृगवे ददौ ३७ भृगुर्ददावृषिभ्यस्तु दंडं धर्मस

ای راجن تمنے برہسپت جی کے سب مت کو پڑہا ای نروتم اوسی طرح تمنے شکر جی کے شاستر کو جانا (۱۱) سومین جاننا چاہتا ہون کہ دنڈ کس طرح پیدا ہوتا ہے کیا وہ پہلے جاگتا ہے کیا وہ افضل کہا جاتا ہے (۱۲) وہ دنڈ کس طرح چہتری مین قایم موجود ہوا ای بڑے گیانی مجہسے کہو مین گرو دکشنا دونگا (۱۳) بسوہوم نے کہا ای راجن سنو جسطرح عالم کو قابو مین کرنے والا دہرم کا آتما سناتن دنڈنیت پرجا کی حفاظت کے واسطے پیدا ہوا (۱۴) یگ کرنے کے خواہشمند سب لوک کے پتامہ برہما جی نے اپنے لائق رتوج کو نہین دیکہا ہے ہمنے سنا (۱۵) اوس دیوتا نے حمل کو بہت سال تک سر مین دہارن کیا ہزار سال کے آخر ہونے پر وہ حمل چہینک لیتے گر پڑا (۱۶) اسے مغلوب کنندہ دشمن مہاراج وہ کشوپ نام پرجاپت ہوا اور اوس مہاتما کے یگ مین رتوج ہوا (۱۷) ای راجاؤن مین افضل اوس برہم یگ کے جاری ہونے پر پر دہان روپ کے نہ دیکہنے سے وہ دنڈا انتردہان ہوا یعنے ویکتا روپ مین داخل ہوا (۱۸) اوس دنڈ کے انتردہان ہونے پر پرجاؤن کی ملاوٹ ہوئی تب کرنے و نکرنیکے قابل اعمال اور بہوجن کرنے اور نہ کہانے قابل چیزون کی تمیز موجود نہین ہوئی (۱۹) اور نوش کرنے اور نکرنے کے قابل چیزین بہی موجود نہین ہوئین سند ہی کہان سے ہوتی اور ایک دوسرے کو مارتا تہا تب جماع کرنے اور نہ کرنے کے قابل استری کا بچار نہین ہوا اپنی اور دوسرے کی دولت برابر ہوئی (۲۰)

घंति निर्मर्यादमवर्त्तन २१ ततः पितामहो विष्णुं भगवंतं सनातनं संपूज्य वरदं देवं महादेवमथाब्रवीत् २२ अत्र त्वमनु कंपां वै कर्तुमर्हसि केशव संकरो न भवेदत्र यथा तद्वै विधीयतां २३ ततः स भगवान्ध्यात्वा चिरं शूलवरायुधः आत्मानमात्मना दंडमसृजद्देवसत्तमः २४ तस्माच्च धर्मचरणां नीतिं देवी सरस्वती ससृजे दंडनीतिं सा त्रिषु लोकेषु विश्रुतां २५ भूयः स भगवान्ध्यात्वा चिरं शूलवरायुधः तस्य तस्य निकायस्य चकारैकैकमीश्वरं २६ देवानामीश्वरं चक्रे देवं दशशतेक्षणं यमं वैवस्वतं चापि पितॄणामकरोत्प्रभुं २७ धनानां राक्षसानां च कुवेरमपि चेश्वरं पर्वतानां पतिं मेरुं सरितां च महोदधिं २८ अपां राज्ये सुराणां च विदधे वरुणं प्रभुं मृत्युं प्राणेश्वरमथो तेजसां च हुताशनं २९

مشہور ہوا (۱) جیسے دہرم کا جاننے والا مہا تپسوی وہ راجہ استری کے ساتھ منج پرشٹہ پہاڑ پر
گیا جو کہ تیرتہ اور دیو رشیون سے پربت تہا (۲) وہان ہمالیہ کے کنگرے پر زمین پہاڑ کی شمال سمت دے
مین جہان رام جی نے جٹا ہرن اور دیش کیا (۳) ای راج اندر جبسے لیکر زیر پربت والے رشیون
وہ بردیو سیوت رشیش منج پرشٹہ نام کیا گیا (۴) تب وہان بیدوکت بہت کرمون سے سنکل
اور براہمنون کا مقبول وہ راجہ دیو رشی کی مثال ہوا (۵) کبہی اندر کا معزز دوست دشمن کو تنکلو
کرنے والا بلند حوصلہ راجہ مانداتا اوسکے پاس آیا (۶) وہ مانداتا اوس راجہ بسو ہوم کے پاس جاکر
اور اوس بڑے تپسوی کو دیکہکر جہکا ہوا آگے قایم ہوا (۷) راجہ بسو ہوم نے بہی پادی وار گہرکو
نذر کیا اور سات انگ رکہنے والے راج کی خیریت و بے زوالی کو پوچہا (۸) بسو ہوم نے اوس
راجہ کو جو کہ زمانہ سابق مین ست پرشون سے سیوت اور دہرم کے موافق دہرم پر عامل تہا پوچہا
ای راجن اپکا کیا کرون (۹) ای کرو نندن اوس بڑے خوشدل مانداتا نے اوس بہاگی
راجاون مین افضل بیٹہے ہوئے بسو ہوم کو یہ کہا (۱۰) मांधाता राजशार्दूलमासीनं कुरुनंदन

१० मांधातोवाच• बृहस्पतेर्मतं राजन्नधीतं सकलं त्वया तथैवौशनसं
शास्त्रं विज्ञातं ते नरोत्तम ११ तदहं ज्ञातुमिच्छामि दंड उत्पद्यते कथं किंवा-
पि पूर्वं जागर्ति किं वा परममुच्यते १२ कथं क्षत्रियसंस्थश्च दंडः संप्रत्यव-
स्थितः ब्रूहि मे सुमहाप्राज्ञ ददाम्याचार्यवेतनं १३ वसुहोम उ• शृणु रा-
जन्यथा दंडः संभूतो लोकसंग्रहः प्रजाविनयरक्षार्थं धर्मस्यात्मा सनातनं
१४ ब्रह्मा यियक्षुर्भगवान्सर्वलोकपितामहः ऋत्विजं नात्मनस्तुल्यं दद-
र्शेति हि नः श्रुतं १५ स गर्भं शिरसा देवो वर्षपूगान्यधारयत् पूर्णे वर्षसहस्रे तु
स गर्भः क्षुवतोऽपतत् १६ स क्षुपो नाम संभूतः प्रजापतिररिंदम ऋत्वि-
गासीत्तदा राजन्यज्ञे तस्य महात्मनः १७ तस्मिन्प्रवृत्ते सत्रे तु ब्रह्मणः पा-
र्थिवर्षभ हृष्टरूपप्रचारत्वाद्दंडः सोंतर्हितोऽभवत् १८ तस्मिन्नंतर्हि-
ते चापि प्रजानां संकरोऽभवत् नैव कार्यं न वाकार्यं भोज्याभोज्यं न विद्यते
१९ पेयापेये कुतः सिद्धिर्हिंसंति च परस्परं गम्यागम्यं तदा नासीत्स्वं पर-
स्वं च वै समं २० परस्परं विलुंपंति सारमेया यथामिषं अबलान्बलिनो

جوکہ دہرم کے باعث سے گیانیون کی طرف سے دہرم کے موافق اوپدیش کیا گیا (۵۴) ای
یدہشٹہر برہماجی کا دکہلایا ہوا بیوہار محافظ رعایا ہے وہ راست عقل وائیشرج کا بڑہانے والا
دنڈ تینون لوکون کو دہارن کرتا ہے (۵۵) جو دنڈ ہے وہ دیکہا ہوا ہمارا سناتن بیوہار ہے جو
بیوہار دیکہا گیا وہ بید ہے یہہ نشچے کیا ہوا ہے (۵۶) جو بید ہے وہی دہرم ہے جو دہرم ہے
وہی ست مارگ ہے پتا سر برہماجی پہلے پرجاپت ہوئے (۵۷) وہ خالق عالم دیوتا اسر رشی
آدمی و اورگ کے ساتہہ سب لوکون کے خالق ہوئے (۵۸) اوس سبب سے یہہ ہمارا ببرتر بیرتی
لکشن نام بیوہار جاری ہوا اوس سبب سے اون برہماجی نے اس بیوہار کے دکہلانے والے
بچن کو کہا (۵۹) ماتا پتا بہائی استری پروہت یہہ سب راجہ کی طرف سے دنڈ کے قابل ہین جو راجہ
اپنے دہرم سے راج پر قایم ہے (۶۰) — ادہیاے ۱۲۱ تمام ہوا —

न्यो व्य व हारोयंभ-
र्तृप्र त्यय लक्षण: तस्मा दिद मथो वाच व्य व हार नि दर्शनं ५९
मा ता पिता च भ्राता च भा र्या चैव पुरो हित: नादं ड्यो वि द्यते राज्ञो य: स्व धर्मे
णानि ष्ठ ति ६० इति० शतोपरि एकविं शति तमो ध्याय: १२१ ॥ भीष्मउ० अत्राप्यु
दा हरंतीम मिति हासं पुरातनं अंगेषु राजा द्युति मा न्वसु होम इ ति श्रुत: १
सराजा धर्म वि न्नित्यं स ह प त्न्या महा तपा: मुंज पृष्ठं जगा मा थ पितृ दे वर्षि पू-
जितं २ तत्र शृंगे हिम वतो मेरौ कनक प र्वते यत्र मुंजा वटे रामो जटा हरण
मादि शत् ३ तदा प्रभृति राजेंद्र ऋषि भि: संशित व्रतै: मुंज पृष्ठ इ ति प्रो
क्त: स दे शो रुद्र से वित: ४ स तत्र बहुभिर्युक्त: सदा श्रुति मयैर्गुणै: ब्राह्म-
णा नामनुमतो देवर्षि सदृशो भवत् ५ तं कदा चिद दीनात्मा सखा शक्रस्य
मानिता अभ्यग च्छ न्मही पालो मांधाता शत्रु कर्शन: ६ सोपसृत्य तु मांधा
ता वसु होमं नरा धिपं दृष्ट्वा प्र कृष्ट तपसं विनयेनाग्रतः स्थित: ७ वसु होमो
पि राजा वै पाद्य मर्घ्यं न्य वेदयेत् स प्तांगस्य तु राज्यस्य पप्रच्छ कु शलं व्यये ८
सद्भिराच रितं पूर्वं यथा वदनु यायिनं अपृच्छ द्वसु होमस्तं रा जन्किं करवा-

ادہیاے ۱۲۲

णीते ९ सोब्रवी त्परम प्रीतो मां धाता राज सत्तम वसु हो-
بہیشم جی بولے یہان اس قدیم اتہاس کو بہی کہتے ہین انگ دیشون مین تیجسوی راجہ بسوہوم

یہہ سمدرشی و دنڈ سناتن ہے (۴۸) حفاظت عالم اور اپنے قیام دہرم کے واسطے برہما جی سے
دکہلایا ہوا دہرم اوس طرح راجاؤن کو قابل تعظیم ہے جس طرح دوسرا نہین (۴۹) اوسیطرح
دہی ودہاملیہ کے سبب پیدا ہونے والا دوسرا بیوہار (مقدمہ) ہے اوس سبب جو بیوہار حصول
مطلب (فتح مقدمہ) سے مشغول دیکہا گیا وہ بہتر برتی لکشن نام ہے (۵۰) वस्यच दृ

डो दनःसमानात्मा दंडो ही दंसनातनं ४८ राज्ञां पूज्यतमो नान्यो यथा धर्मः
प्रदर्शितः ब्रह्मणा लोकरक्षार्थं स्वधर्मस्थापनाय च ४९ भर्तृप्रत्ययलक्षणः
स्तन्त्रो व्यवहार स्तथापरः तस्माद्यः सहितो दृष्टो भर्तृप्रत्ययलक्षणः
५० व्यवहारस्तु वेदात्मा वेदप्रत्यय उच्यते मौलश्च नरशार्दूल शा-
स्त्रोक्तश्च तथापरः ५१ उक्तो यश्चापि दंडोसौ भर्तृप्रत्ययलक्षणः ज्ञे
योनः सनरेंद्रस्थो दंड प्रत्यय लक्षणः ५२ दंड प्रत्ययदृष्टोपि व्यवहारा
त्मकः स्मृतः व्यवहारः स्मृतो यश्च स वेद विषयात्मकः ५३ यश्च वेदप्र
सूतात्मा स धर्मो गुण दर्शनः धर्मप्रत्यय उद्दिष्टो यथा धर्मं कृतात्मभिः ५४
व्यवहारः प्रजागोप्ता ब्रह्मदिष्टो युधिष्ठिर त्रीन्धारयति लोकान्वै स
त्यात्मा भूति वर्द्धनः यश्च दंडः स दृष्टो नो व्यवहारः सनातनः ५५ व्यवहा
रश्च दृष्टो यः स वेद इति निश्चितं ५६ यश्च वेदः स वै धर्मो यश्च धर्मः सत्प-
थः ब्रह्मा पितामहः पूर्वं बभूवाथ प्रजापतिः ५७ लोकानां स हि सर्वे
षां ससुरासुर रक्षसां समनुष्योरगवतां कर्ता चैव स भूतकृत् ५८ ततो

پہر بیوہار بیدکت اور بید کو سبب رکہنے والا کہا جاتا ہے اوسیطرح دوسرا بیوہار کل آچار سے
مشمول وشاستر کت ہے (شرح) جس طرح دوسرے کی عورت سے جماع کرنا وغیرہ پاپ کی فنا کے
واسطے پرائشچت کرنا بیدکت دنڈ ہے اور جس طرح شودر کو شراب نوشی مین پرائشچت نہین ہے
مگر جس شودر کے خاندان مین شراب نوشی منع ہو وہ اوسکو کرے اوس حالت مین پرائشچت
روپ دنڈ کے قابل ہوتا ہے (۵۱) جو یہہ پہلا دنڈ بہتر برتی لکشن نام کہا وہ برتی لکشن نام
دنڈ ہم لوگون کو راجہ مین قایم جاننا چاہیئے (۵۲) سبب نظر آنے والا دنڈ ہی بیوہار روپ کہا گیا
اور جو بیوہار کہا گیا وہ بیدوکت ہے (۵۳) جو بید سے ظاہر ہونے والا ہے وہ گن درشن نام دہرم ہے

ह देवता नित्यमिंद्रं परि वदंत्यपि अन्नं ददाति शक्रश्चाप्यनुगृह्णन्निमां
प्रजाः ३८ प्राणाश्च सर्व भूतानां नित्यमन्ने प्रतिष्ठिताः तस्मात्प्रजाः
प्रति छंते दंडो जागर्ति तासु च ३९ एवं प्रयोजनश्चैव दंडः क्षत्रियतां गतः
रक्षन्प्रजाः स जागर्ति नित्यं सुव्यवहितो क्षरः ४० ईश्वरः पुरुषः प्राणः सत्वं
वित्तं प्रजापतिः भूतात्मा जीव इत्येवं नामभिः प्रोच्यते ष्टभिः ४१ आद
दद्दंडे नेवास्मै ध्रुवमैश्वर्यमेव च वलेन यश्च संयुक्तः सदा पंच विधा-
त्मकः ४२ कुलं वहु धनामात्याः प्रज्ञा प्रोक्ता वलानि तु आहार्यमष्ट
कैर्द्रव्यैर्वलमन्य युधिष्ठिर ४३ हस्तिनो श्ववारथाः पत्तिर्नावो विष्टिस्त-
थैव च देशिकाश्चाविकाश्चैव तदष्टांगं वलं स्मृतं ४४ अथवांगस्य
युक्तस्य रथिनो हस्तियायिनः अश्ववारोहाः पदाताश्च मंत्रिणो रसदाश्च
ये ४५ भिक्षुकाः प्राड्विवाकाश्च मौहूर्त्ता दैवचिंतकाः कोशो मित्राणि धा
न्यं च सर्वोपकरणानि च ४६ सप्तप्रकृति चाष्टांगं शरीरमिह यद्विदुः
राज्यस्य दंडमेवांगं दंडः प्रभव एव च ४७ ईश्वरेण प्रयत्नेन कारणात्क्षत्रि

ایشر پرش پران زور دہن پرجاپت بہوت آتما جیو ان آٹھہ نامون سے بہی کہا جاتا ہے
(۴۱) ایشر نے اس راجہ مین دنڈنیت اور ایشر ج دہارن کیا جوکہ زور سے مشمول ہے
اور ہمیشہ پانچ روپ رکہنے والا ہے اور وے روپ یہہ ہین دہرم بیوہار دہر ہمیشہ جیو روپ
(۴۲) خاندان بہت دولت والے منتری عقل اور سب قسم کے زور طاقت جو کہے گئین اسے ہمیشہ
اون آٹھہ دب پدارتہون کے وسیلہ سے دوسرا زور (ترقی خزانہ صورت) حاصل کرنا چاہیئے
(۴۳) ہاتہی وگہوڑے ورتہہ پیادہ کشتی اور اسی طرح ملازم خواہ بیگاری ولیشی اشیا دو کمیل
وغیرہ وہ آٹہہ انگ رکہنے والا زور کہا (۴۴) خواہ فوج وراج کا دنڈ ہی اعضا ہے اس باتے
کلام سے مشمول دنڈ کے بدن رتہہ سوار فیل سوار اسپ سوار پیادہ منتری وحکیم (۴۵) بہکشک
حاکم عدالت جہورت دیکہنے والے دیو چنتک خزانہ دوست دہان اور سب سامان ہین (۴۶)
سات پرکرتی اور آٹہہ انگ کو اسکا بدن کہا جسکو اس لوک مین جانا دنڈ ہے راج کا انگ ہے اور
دنڈ ہی جاسے پیدایش ہے (۴۷) ایشر نے کسی سبب سے بڑی تدبیر کے ساتہہ چہتری کو دنڈ سپرد کیا

19

ता व्यवसायश्च लाभालाभौ जयाजयौ ३० तीक्ष्णता मृदुता मृत्युरागमा-
नागमौ तथा विरोधश्चाविरोधश्च कार्याकार्ये बलाबले ३१ असूया
नसूया च धर्माधर्मौ तथैव च अपत्रपानपत्रपे ह्रीश्च संपद्विपच्च यत् ३२ ते-
जः कर्माणि पांडित्यं वाक्शक्तिस्तत्वबुद्धिता एवं दंडस्य कौरव्य लोकेस्मि-
न्बहुरूपता ३३ नस्याद्यदीह दंडो वै प्रमथेयुः परस्परं भयाद्दंडस्य ना-
न्योन्यं घ्नंति चैव युधिष्ठिर ३४ दंडेन रक्ष्यमाणा हि राजन्नहरहः प्रजाः
राजानं वर्धयंतीह तस्माद्दंडः परायणं ३५ व्यवस्थापयति क्षिप्रमिमं लो-
कं नरेश्वर सत्यं व्यवस्थितो धर्मो ब्राह्मणेष्ववतिष्ठते ३६ धर्मयुक्ता द्विज-
श्रेष्ठा देवयुक्ता भवंति च बभूव यज्ञो वेदेभ्यो यज्ञः प्रीणाति देवताः ३७ प्रीता-

سختی ونرمی موت شاستر غیر شاستر مخالفت وغیر مخالفت بل ابل کارج اکارج (۳۱)
دوسرکی نندا نندا کرنا اوسی طرح دہرم ادہرم شرم بےشرمی دولتمندی بے دولتی (۳۲)
تیج افعال پنڈتائی طاقت کلام دانائی سدہانت ای کورو اس طرح اس لوک مین ونڈ کے
بہت روپ ہین (۳۳) ——— جو اس لوک مین ونڈ
نہین ہووے تا باہم مالش کر ڈالین ای یدہشٹہر ونڈ کے خوف سے باہم نہین مارتے ہین
(۳۴) ای راجن اس لوک مین ہر روز ونڈ سے محفوظ رعایا راجہ کو ترقی دیتے ہین اوس سبب سے
ونڈ مقام اعلیٰ ہے یہہ دوسرے سوال کا جواب ہوا (۳۵) کسکا آتما ہے کس طرح پیدا ہوا
اور کس صورت والا ہے ان تینون سوال کا جواب دیتے ہین ای راجن ونڈ اس لوک کو جلد
قایم کرتا ہے ایسے سچے نتیجے والا دہرم ہے اور وہ براہمنون مین قایم ہوتا ہے (۳۶) کس طرح
جاگتا ہے اسکا جواب دیتے ہین دہرم سے مشغول براہمن دیوتاؤن سے مشغول ہوتے ہین
یگ بیدون سے پیدا ہوا اور یگ دیوتاؤن کو خوش کرتا ہے (۳۷) اور خوش دیوتا
ہمیشہ اندر کے پاس بحث کرتے ہین اندر بہی ان رعایا پر مہربانی کرتا ان کو دیتا ہے (۳۸)
سب جانداروں کے پران ہمیشہ ان مین قایم ہین اوس سبب سے رعایا قایم ہوتے ہین جو اون کے
درمیان ونڈ جاگتا ہے (۳۹) ایسے مطلب کے ونڈ نے چہتری روپ کو پایا ہمیشہ
سادہان وہ بے زوال ونڈ رعایا کو حفاظت کرتا جاگتا ہے (۴۰)

णः

ता व्यवहार: सनातन:२० शास्त्रं ब्राह्ममंत्राश्च शास्ता प्राग्वदतां वर:
पालोक्षरो देव: सत्यगो नित्यगो ग्रज: २१ असंगो रुद्रतनयो मनुर्ज्येष्ठ:
वंकर: नामान्येतानि दंडस्य कीर्तितानि युधिष्ठिर २२ दंडो हि भग-
न्विष्णुर्दंडो नारायण: प्रभु: शश्वद्रूपं महत्बिभ्रन्महान्पुरुष उच्य
। २३ यथोक्ता ब्रह्मकन्येति लक्ष्मीर्वृत्ति: सरस्वती दंडनीतिर्जगद्धात्री दं
डो हि बहुविग्रह: २४ अर्थानर्थौ सुखदुःखं धर्माधर्मौ बलाबले दौर्भा
ग्यं भागधेयं च पुण्यापुण्ये गुणागुणौ २५ कामाकामावृतुर्मास: शर्वरी
दिवस: क्षण: अप्रमाद: प्रमादश्च हर्षक्रोधौ शमो दम: २६ दैवपुरुषका

شاستر براہمن اور منترون کا روپ ہادی شکلمان قدیم مین افضل محافظ دہرم یزدان
دیوتا راست رفتار ہمیشہ چلنے والا اور اوّل پیدا ہونے والا (۲۱) اسنگ رُدرجی کا بیٹا منوج بڑا
کلیان کرنے والا ہے اے یدہشٹہر دنڈ کے یہہ نام کہے ہین (۲۲) اب دنڈ کے کہہ روپ کہتے
ہین دنڈہی بھگوان بشن ہے دنڈہی پربھو نارائن ہے برابر بڑے روپ کو دہارن کرتا مہاپُرش
کہا جاتا ہے (۲۳) اب دنڈ کو دیوی روپ کہتے ہین جس طرح برہم کنیان لکشمی برتی ستی
دنڈنیت اور جگت دہاتری کہی دنڈہی بہت روپ دہارن کرنے والا ہے (۲۴) ارتہہ انرتہہ سکہہ
وُکہہ دہرم ادہرم زور بے زوری بدبختی اور خوش نصیبی پن پاپ گن اَگُن (۲۵) خواہش
بے خواہشی فصل مہینا رات دن چھن ہوشیاری غفلت خوشی و غصہ مغلوبی حواس ظاہر و باطن
(۲۶) مقسوم تدبیر موکش بندہن خوف بے خوفی ہنسا اہنسا تپ یگ سنجم زہر بے زہری (۲۷)
ر اوّل درمیان کریاؤن کا بیریج غرور غفلت خودی کپٹ دہیرج انصاف بے انصافی
(۲۸) بیطاقتی طاقت اہنکار سرکشی خرچ بے خرچ نمرتا دان کال اکال (۲۹) جھوٹ
ندی راستی شردہا اشردہا نامردی نتیجہ نفع و نقصان فتح و شکست (۳۰)

٥١٧

श्च
मोक्षामोक्षौ भयाभये हिंसाहिंसे तपो यज्ञ: संयमोथ विषाविषे २
श्चादिश्च मध्यं च कृत्यानां च प्रपंचनं मदप्रमादो दर्पश्च दंभो धैर्य
यौ २८ अशक्ति: शक्तिरित्येवं मानस्तंभौ व्ययाव्ययौ विनयश्चवि
कालाकालौ च भारत २९ अनृतं ज्ञानिता सत्यं श्रद्धाश्रद्धे तथैव च

وہان کوئی اپمان سے کوئی جرمانہ لینے سے کوئی قتل اعضاے کوئی جان ستلانے سے مارا جا
ہے اس سبب سے وسے ہی اوسکی داشتہ ہین اوسکی چارون بہو جاجمع سرکاری کو لیئے والی ہین
رعایا اور تعلقہ دارون سے خراج کا لینا مدعی کی دروغگوئی مین زر مقدمہ سے دوچند لینا اور
مدعاعلیہ کی دروغ گوئی مین زر مقدمہ کے برابر روپیہ کو لینا براہمن کی طرف سے عیال و اطفال
کو بہوجن ندینے اور روپیہ فراہم کرنے مین سبب دولت کو لینا پہر اوسکے بیوہار روپ کو بیان کرتے
ہین عرضی دعوی ثبوت اور مدعاعلیہ کے روبرو تحریر اظہار اقرار مدعاعلیہ مدعاعلیہ کی طرف
جواب باطل مین لیا تہا پہر ویدیا پہلے اسنے مجھکو اس معاملہ مین کہا تہا وہان مجھسے ہارگیا
اوس حالت مین دونون کی طرف سے ضامن کا مقرر ہونا آخری فیصلہ یہہ آٹہون یا نو ہین
ان وجوہات سے ونڈ گہوستا ہے راجہ و منتری و پروہت وغیرہ اوسکی بہت آنکہہ مین
اور منہ درد سننے کے قابل بات اوسکے تیز کان ہین اور نہایت شگفتگی اوسکے روم یعنی بدن مین اور بہت
شکون سے مقدمہ کا مشمول ہونا اوسکی جلد ہین مدعی و مدعاعلیہ کے اختلاف بیان سے دو
زبان رکہنے والا ہے اس طرح بیوہار روپ ونڈ کی روپ کو لیکر اوسکے دہرم روپ کو کہتے ہین
مسترح یعنے آہوتی وغیرہ اگن اوسکا مکہہ ہے اور کرشن مرگ چرم کی دہارن کرنے سے دیکشا

٥١٦

رہا ان یگ کیا یہہ بات وان برت دہرم وغیرہ کا اپ لکشن ہے (۱۶) کہڑگ دہنش گدا
شکتی ترشول مدگر بان موسل پہرسہ چکر پاس ونڈ دودہارا کہڑگ تومر (۱۷) اس کتنے
جو کوئی اسلحہ ہین اون سب کا روپ مورتی مان ونڈ ہی لوک مین گہومتا ہے (۱۸) ونڈ ہی بہید
چہیدتا پہاڑ دیتا قتل کرتا چیرتا گراتا مارتا چارون طرف دوڑتا گہومتا ہے (۱۹) تلوار سے
قتل کرنے والا دہیر زیر رکہنے والا دکہہ سے دہارن ہونے والا جای پیدایش لکشمی فتح صورت
حاکم دہرم روپ اور سناتن بیوہار صورت ہے (۲۰)

नतुच्छदः एनवूपं विभ
र्मुयं दंडोनित्यं दुराधरः २६ असि धनुर्गदा शक्ति त्रिशूलं मुद्गरः शर
मुशलं परशु श्चक्रं पाशो दंड र्ष्टिनोमराः २७ सर्वम हरणीयान संतिया-
नीह कानिचित् दंड एव स सर्वात्मा लोके चरति मूर्तिमान् २८ भिंद-
न्छिंदन्नुजन्कृंतन्दारयन्पाटयंस्तथा घातयन्नभिधावंश्च दंड एव चर
त्युत २९ असि विंप्रासनो धर्म स्तीक्ष्ण वर्मा दुराधरः श्रीगर्भो विजयः

यस्मिन्सर्वमाय-
७ भी॰ यु॰ शृणु कौरव्य यो दंडो व्यवहारो यथा च सः यस्मिन् सर्वमाय-
त्तं स दंड इह केवलः ८ धर्मसंख्या महाराज व्यवहार इतीष्यते तस्य लो-
पः कथं न स्याल्लोके ष्ववहितात्मनः ९ इत्येवं व्यवहारस्य व्यवहारत्वमि-
ष्यते अपि चैतत्पुरा राजन्मनुना प्रोक्तमादितः १० सुप्रणीतेन दंडेन प्रि-
याप्रियसमात्मना प्रजा रक्षति यः सम्यग्धर्म एव स केवलः ११ यथोक्त-
मेतद्वचनं प्रागेव मनुना पुरा यन्मयोक्तं मनुष्येंद्र ब्रह्मणो वचनं महत् १२ प्रा-
गिदं वचनं प्रोक्तमतः प्राग्वचनं विदुः व्यवहारस्य चाख्यानाद्व्यवहार
इहोच्यते १३ दंडे त्रिवर्गः सततं सुप्रणीते प्रवर्तते दैवं हि परमो दंडो रू-
पतोग्निरिवोत्थितः १४ नीलोत्पलदलश्यामश्चतुर्दंष्ट्रश्चतुर्भुजः अ-
ष्टपान्नैकनयनः शंकुकर्णोर्ध्वरोमवान् १५ जटी द्विजिह्वस्ताम्रास्यो मृगराज-

مرغوب ونامرغوب جسمین یکسان ہین اوس جاری کیئے ہوئے ونڈ سے جو راجہ اچھی طرح رعایا کو حفاظت کرتا ہے صرف وہی دہرم ہے (۱۱) ای مہاراج زمانہ سابق مین جس طرح منو جی نے یہہ بچن کہا اور جو مین نے کہا وہ برہما جی کا مہا بچن ہے (۱۲) یہہ بچن پہلے کہا گیا اس سبب سے اوسکو پہلا بچن جانا اس لوک مین وہ ونڈ بیوہار کے ظاہر کرنے سے بیوہار نام کہا جاتا ہے (۱۳) اچھی طرح جاری ہونے والے ونڈ مین تینون برگ (دہرم ارتھہ کام) برابر جاری ہوتے ہین ... روپ سے اگن کی مانند ظاہر ہونے والا یعنے رودر روپ ونڈ پرم دیو ہے (۱۴) وہ ونڈ نیلے کنول کی مثال شیام چار واڑہ چار بہوجا آٹھہ پانو بہت آنکھہ تیز کان وکہڑے رونم بدن والا (۱۵) جٹا دہاری دو زبان رکہنے والا سرخ مکہہ مرگ راج کے چمڑے کی پوشاک رکہنے والا ... وہ غیر مغلوب ونڈ ہمیشہ اوس اوگر روپ کو دہارن کرتا ہے

(شرح)

... ونڈ کا یہہ ظاہری روپ شمار کیا جاوے اوس حالت مین اگیان سے ونڈ دینے مین مجرم ... والے منتریون کو موکل ونڈ کا اس روپ مین دہیان کرنا چاہیئے اور جو یہہ صفات ... شمار کیئے جاوین اوسکی شرح یہہ ہے کہ مجرمون کے مارنے سے وہ نیلا و سرخ ... رودر ہی اگن سے ظاہر ہوتے ہین اوسکا سرخ برن کہا مجرم کے ساتھہ راجہ کی دشمنی ... دولت سے اوسکو نیل لوہت روپ کہا اوسکی چار داڑہ جانمار وانے قتل کا ساد ہن ہین

ध्याय: १२० युधिष्ठि० अयं पितामहेनोक्तो राजधर्म: सनातन: ईश्वरश्च म
हादंडो दंडे सर्वं प्रतिष्ठितं १ देवतानामृषीणांच पितॄणांच महात्मनां
यक्षरक्ष: पिशाचानां साध्यानांच विशेषत: २ सर्वेषां प्राणिनां लोके ति
र्यग्योनिनिवासिनां सर्वव्यापी महातेजा दंड: श्रेयानिति प्रभो ३ इत्येव
मुक्तं भवता दंडे वै सचराचरं पश्यतो लोकमासक्तं ससुरासुरमानुषं ४
एतदिच्छाम्यहं ज्ञातुं तत्वेन भरतर्षभ को दंड: कीदृशो दंड: किंरूप:
किंपरायण: ५ किमा [illegible] ادہیاء ۱۲۱ त्मक: कथंभूत: कथंमूर्ति

یدہشٹھر بولے کہ پتامہہ نے یہہ سناتن راج دہرم کہا اور ڈنڈ بڑا اسرتہہ ہے سب ڈنڈ مین قایم ہین
(۱) دیوتا رشی مہاتما پتر کیش راچہس پشاچ سادہ گن زیادہ تر (۲) لوک مین سب طرح کے
وچار پایہ وپرندون کے درمیان بڑا تیجسوی وسرب بیاپی ڈنڈ افضل ہے (۳) آپنے اس طرح
کہا کہ دیوتا و اسر و آدمی وجڑ وچیتن جانداروں کے ساتہہ تمام مخلوقات کو ڈنڈ مین قایم دیکہو (۴)
ای بہرت بنسیون مین افضل مین اسکو اصلیت کے ساتہہ جاننا چاہتا ہون ڈنڈ کون ہے کیسا ہے
کس روپ والا ہے اوسکا مقام اعلے کون سا ہے (۵) ای سمرتہہ وہ ساوہان روپ ڈنڈ کیسا
آتما ہے کس طرح پیدا ہوا اوسکی صورت کیسی ہے اور رعایا کے درمیان کس طرح جاگتا ہے (۶)
یہہ کون اوّل و آخر پر حفاظت کرتا جاگتا ہے پہلے کون جانا جاتا ہے اور ڈنڈ نام کون افضل ہے
ڈنڈ کس مین قیام کرنے والا ہووے اسکی گتی کون کہی جاتی ہے (۷) منجملہ اون گیارہ سوال کے
ڈنڈ کون ہے اسکا جواب دینے کو بہیشم جی نے کہا ای کورو نسو جو ڈنڈ ہے اور جس طرح
وہ بیوہار روپ ہے سب جسکے تابع ہین ہے صرف وہی ڈنڈ ہے (۸) ای مہاراج اچہی طرح
دہرم کا ظاہر کرنے والا بیوہار (انصاف) خواہش کیا جاتا ہے کہ لوگون مین ساودہان عقل اچہی
اس دہرم کا لوپ کس طرح سے نہین ہووے (۹) اس طرح بیوہار کا وہ عمل خواہش کیا
جاتا ہے جس مین راہ بدسے دوسرے کی دولت کا لینا نہین ہووے ای راجن زمانہ سابق مین
سنوح جی نے بہی شروع مین اسکو کہا (۱)

कथं प्रभो जागर्ति च कथं दंड: प्रजा
स्ववहितात्मक: ६ कश्च पूर्वापरमिदं जागर्ति प्रतिपालयन् कश्च विज्ञाय
ते पूर्वं को वरो दंड संज्ञित: किंसंस्थश्च भवेद्दंड: का वास्य गतिरुच्यते

श्च पांडव आप्तोरना कुलीनश्च पर्याप्तोराज संग्रहे ५० विधि
का नर देव धर्मानुकान्त्समासेन निबोध बुध्या इमानि दध्या द्य-
कृत्ययोवैराजा महीपालयितुं सशक्तः ५१ ननीति जंयस्य विधानजं
वं हठ प्रणीतं विधि वत्र दृश्यते नविद्यते नस्पगानि र्महीपते नविद्यते
श्च सुरस्य नुनमं ५२ धनैर्विशिष्टान्मति शील पूजिता न्गुणोपपन्ना न्युधि

بدہی سے مشمول مجمل کیے ہوئے راج دہرمون کو عقل سے سمجھ جو راجہ گروؤں کے پاس جا
ان دہرمون کو ہردے مین دہارن کرے وہ حفاظت عالم کرنے کو سمرتہ ہے (۵۱) جب
راجہ کا سکھہ اینت سے پیدا ہوئے سے ملنے والا اور بدہی کے موافق ہٹ سے قایم نظر آتا ہے
ای اجن اوسکی گتی اور افضل راج سکھہ موجود نہین ہے دہنون سے افضل وعقل وخلق سے یوجت شورتا وغیرہ
گنون سے مشمول جنگ کے درمیان پراکرم مین دیکھے ہوئے تیرشون کو گنون مین دیکھکر ساودہان
راجہ فوج کشی کرنے والے دشمنون کو نشانہ کرکے تہوڑے دنون مین ہی مارتا ہے (۵۳) انواع
اقسام کی راہ افعال سے تدبیرون کو دیکھے اور بدون تدبیر کے رائے کو دخل نہین کرے بے عیب
آدمیون مین بھی عیب کا دیکھنے والا راجہ دولت افضل و بڑی نیک نامی و دہن کو اچھی طرح نہین
بہوگتا ہے (۵۴) گیانی راجہ دوستون مین خوب امتحان لیکر جن دو دوستون کو تجویز کرکے
ایک ہی عہدہ پر مقرر کرے اون دونون کے درمیان جو بہاری بوجہہ کو اوٹھاوے اوسکی تعریف
کرے (۵۵) میسے کہے ہوئے ان راج دہرمون پر عمل کرو اور آدمیون کی حفاظت مین عقل
کرو تم سکھہ سے نتیجہ ثواب کو پاؤگے ای راجن سب لوک دہرم کو جڑ رکھنے والا ہے (۵۶) —
ادہیاے ۱۲۰ تمام ہوا —

वान्यतो
दृष्ट विक्रमान् गुणेषु दृष्ट्वा नचिरादिवात्म
भिसंधाय निहंति शात्रवान् ५३ पश्येदुपायान्विविधैः क्रियापथैर्नचा
नुपायेन मतिं निवेशयेत् श्रियं विशिष्टां विपुलं यशो धनं नदोषदर्शी
पुरुषः समश्नुते ५४ प्रीतिप्रवृत्तौ विनिवर्तनौ यथा सुहृत्सु विज्ञाय नि
कृत्य चोभयोः यदेव मित्रं गुरुभारमावहे नदेव सुस्निग्ध मुदाहरेद् बुध
ा तान्मयोक्तान्नरराज धर्मान्नृणां च गुप्तौ मतिमादधत्स्व अवाप्स्य
पुण्यफलं सुखेन सर्वो हि लोको नृपधर्ममूलः ५६ इति० शान्ति० विंशतित

زوال وترقی خواہ حفاظت وفراہمی دولت کو اور دونون آئیشرج وخواہش فتح وغیرہ
کو جانکر پھر دشمن سے صلح کرے خواہ جنگ کرے اوس سبب سے دانشمند راجہ دانشمندی کو پناہ گیر
ہووے (۴۱) عقل روشن زور اور کو بارتی ہے اور عقل سے ترقی یاب فوج محفوظ رہتی ہے
اور ترقی پانے والا دشمن عقل سے بیڑا پاتا ہے جو عمل عقل کے موافق ہے وہ افضل ہے
(۴۲) پنڈت وبے عیب اور سب مرادون کو جاننے والا راجہ تھوڑے زور سے بھی اون کو
حاصل کرتا ہے اکثر خواہشات سے مشغول چاہتا ہے یعنے طامع ومغرور ہوتا ہے وہ
کلیان کے پانے کو تھوڑا بھی لائق نہین کرتا ہے (۴۳) اوس سبب سے رعایا سے مقبول راجہ سب خراج سلطنت کو
لیوے رعایا بزنجلی کی مثال کرکر دیر تک بڑا دیتا بھی زور آور نہین ہووے (۴۴) بدیا تب
بڑا دھن یہہ سب کوشش سے لنا ممکن ہے اور وہی کے اختیار مین ہے وہ ارباب قالب مین قیام
کرے اوس سبب سے کوشش کر بڑا جانے (۴۵) جس بدن مین عقلمند دلیر اندر دلبتی جی ودستی
اور سب جاندار ہمیشہ قیام کرتے ہین اوس سبب سے گیانی آدمی بدن کا اپمان نہین کرے (۴۶)
لوبھی پرش کو ہمیشہ دان کے وسیلہ سے مارے لوبھی دوسرے کی دولت سے سیری نہین پاتا
نتیجہ اعمال کے حاصل کرنے مین سب لوبھی ہین جسکے دولت ہے وہ طمع رکھکے دھرم و
کام کو ترک کرتا ہے (۴۷) لوبھی پرش سب آئیشرج کو پاکر بھی دوسرے آدمیون کے دھن
بھوگ وبیٹے واستری کو خواہش کرتا ہے اس لوک مین لوبھی کے درمیان سب عیب آتے
ہین اوس سبب سے راجہ لوبھی کو عہدہ پر مقرر نہین کرے (۴۸) عقل کامل سے نیچ پرش کو
بھی متحرک کرے اسلیئے گیانی راجہ دشمنون کے سب آغاز عمل اور سب ارتھون کو بھی فانی کرے
(۴۹) ای پانڈو براہمن منڈل مین اصلیت حال کو جاننے والا منتریون سے محفوظ وخاندانی
راجہ سامنتون کو اپنے قابو مین کرنے کو کامل ہے (۵۰)

वमन्ये नदेहं ४६ लुब्धं
द्रव्यार्थं संप्रदाने न नित्यं लुब्धस्त्वपि परं विनश्यनैति सर्वे लुब्धः कर्मगु-
णोपभोगे योऽर्थे हीनो धर्मकामौ जहाति ४७ धनं भोगं पुत्रदारं समृद्धिं स-
र्वं लुब्धः प्रार्थयते परेषां लुब्धे दोषाः संभवन्तीह सर्वे तस्माद्राजा न प्र
गृह्णीत लुब्धं ४८ संदर्शनेन पुरुषं जघन्यमपि चोदयेत् आरंभा
न्द्विषतां प्राज्ञः सर्वांश्चार्थान्प्रसूदयेत् ४९ धर्मान्वितेषु विज्ञानामंत्री

دہرم وکام مین خرچ کرے خزانہ سے دولت کو نہین دیوے جوکہ راجہ شاستر کا جا
و دانشمند ہووے (۳۵) تہوڑی دولت کو بے قدر نہین کرے مردمان دشمن کا اپما
کرے عقل سے آتما کو جانے اور بے عقلون پر اعتبار نہین کرے (۳۶) دہیرج چترائی ا
کو قابو مین کرنا بدہی بدن دہرتی شورتا اور دیش کال مین غافل نہونا یہہ آٹھ باتین تہو
خواہ بہت دولت کی ترقی مین باعث ترقی ہین (۳۷) گہرت سے سینچا ہوا تہوڑا اگن بہی
بڑہاتا ہے اور ایک تخم ہزار طرح سے پیدا ہوتا ہے اوس سبب سے بڑے آمد خرچ کو
تہوڑے دہن کو بے قدر نہین کرے (۳۸) بالک و جوان و بوڑہا جو دشمن ہے وہ ہمیشہ
غافل رہنے ولے پرش کو مارے دوے۔ اخواہشمند راج کال سے اوسکی جڑ کو کاٹے جو کال ک
جاننے والا ہے وہ راجاؤن مین افضل ہے (۳۹) اسکی کیرتی کو ہرن کرے اور دہرم کو زوال
دیوے اور ارتہہ مین اسکے بڑے پراکرم کو فانی کرے مخالف دشمن کم زور خواہ زور آور ہو اوس
سبب سے جیت پر غالب راجہ دشمن کو پاکر غافل نہین ہووے (۴۰)

कालेना न्यस्त स्यमूल हरेत का-
वेरो रिपुर्य: सदा प्रमत्त पुरुषं निहन्यात् कालेना न्यस्त स्यमूल हरेत्का
लज्ञाता पार्थिवानां वरिष्ठः ३९ हरेत्कीर्त्तिं धर्म मस्योप रुध्या दर्थे दीर्घवी
र्यमस्योपहन्यात् रिपुर्द्वेष्टा दुर्वलो वा वली वा तस्मा च्छत्रोर्नैव हीये द्यता
त्मा ४० क्षय वृद्धिं पालनं संचयं वा वुद्ध्वा प्युभौ संहतौ सर्व कामौ ततश्चा
न्यन्म तिमान्सं दधीत तस्मा द्राजा वुद्धिमन्तं श्रयेत ४१ वुद्धिर्दीप्ता वलवंत
हिनस्ति वलं वुद्ध्या पाल्यते वर्धमानं शत्रुर्वुध्या सीदते वर्धमानो वुद्ध्ये:
पश्चात्कर्म यत्त लप्रसां ४२ सर्वान्कामा न्काम यानो हि धीरः सत्वेनाल्पे
नाप्नुते हीन देष: यश्चात्मानं प्रार्थयते र्य्य मानैः श्रेयः पात्रं पूरयते चना-
त्यं ३४३ तस्माद्राजा प्रगृहीत: प्रजासु मूलं लक्ष्म्याः सर्वशो ह्याददीत दीर्घं
कालं ह्यपि संपीड्यमानो विद्युत्संपातमपि वानोर्जित: स्यात् ४४ विद्या
तपो वा विपुलं धनं वा सर्वं ह्येतद्व्यवसायेन शक्यं वुद्ध्यायत्तं तन्निवसे
द्वस्तु तस्माद्विद्याद्व्यवसायं प्रभूतं ४५ यत्रासते मतिमंतो मनस्वि
शक्रो विष्णुर्यत्र सरस्वती च वसंति भूतानि च यत्र नित्यं तस्माद्विद्या

علیحدہ (۲۷) و طمع سے خالی و تعلیم یافتہ و غالب بر حواس ظاہر و ہر دو ہرین مین کامل اور
دہرم ارتہہ کے محافظ پرشون کو راجہ سب عہدون پر مقرر کرے (۲۸) مشغول عمل راجہ اس
طریق سے کاروبار سلطنت کے حاصل ہونے والے ماترا پر حاوی ہووے اور خوشدل
دونون سے مشغول ہووے (۲۹) اوس با نتیجہ غصہ و خوشی والے و خود کاربار سلطنت کے
دیکھنے والے و خزانہ پر اپنا اعتبار رکہنے والے راجہ کو یہہ دولت سے مالا مال زمین دولت
دینے والی ہے (۳۰)

नित्ये तनु श्चारि रुपस्कृतः २९ अमोघक्रोधहर्षस्य स्वयं
कृत्यान्ववेक्षितुः आत्मप्रत्यय कोशस्य वसुदैव वसुंधरा ३० व्यक्तश्चा
नुग्रहो यस्य यथार्थश्चापि निग्रहः गुप्तात्मा गुप्तराष्ट्रश्च स राजा राजधर्मवि
त् ३१ नित्यं राष्ट्रमवेक्षेत गोभिः सूर्य इवोदितः चरांस्त्वनुचरान्विद्यात्-
था बुद्ध्या स्वयं चरेत् ३२ कालं प्राप्तमुपादद्यान्नार्थं राजा प्रसूचयेत् अ
हन्यहनि संदुह्यान्महीं गामिव बुद्धिमान् ३३ यथाक्रमेण पुष्पेभ्यश्चि-
नोति मधु षट्पदः तथा द्रव्यमुपादाय राजा कुर्वीत संचयं ३४ यद्धिगु-
प्ता वशिष्टं स्यात्तद्धितं धर्मकामयोः संचयान्न विसर्गी स्यात्प्राज्ञः शास्त्रवि
त्म वान् ३५ नार्थमल्पं परिभवेन्नावमन्येत शत्रवान् बुद्ध्यात्तु बुद्ध्येदात्मा
नं न चाबुद्धिषु विश्वसेत् ३६ धृतिर्दाक्ष्यं संयमो बुद्धिरात्मा धैर्यं शौर्यं
देशकालाप्रमादः अल्पस्य वा बहुनो वापि वृद्धौ धनस्यैतान्यष्ट समिंधना-
नि ३७ अग्निस्तोको वर्धते ह्याज्यसिक्तो बीजं चैकं रोहसहस्रमेति आय-
व्ययौ विपुलौ सन्निशाम्य तस्मादल्पं नावमन्येत वित्तं ३८ बालोप्य वा लः स्य

جسکی مہربانی ظاہر و سزا واجب ہو اور جسکا دیش و بدن محفوظ ہے وہ راجہ راج دہرم کا
جاننے والا ہے (۳۱) ہمیشہ دیش کو دیکھے جس طرح طلوع ہونے والا سورج اپنی شعاعون
دیکھتا ہے دوتون کو اور نمایا کے سب حالات کو جانے اوسی طرح خود عقل سے عمل کرے
(۳۲) راجہ وقت موجود کو جانے اور اپنی دولت کو نہین جتلاوے اور وہ دانشمند ہر روز
دیش کو دوہے جس طرح بہینس و گئو کو (۳۳) جس طرح بہونرا سلسلہ وار رس کو لیتا ہے
اوسی طرح راجہ دولت کو لیکر فراہم کرے (۳۴) جو دولت زر محفوظ سے زیادہ ہووے اوسکو

اوبن عمیق عقل وپنڈت کے قابل اوپدیش ہونے پر اوپدیش کا کرنا لاحاصل ہووے یعنے اوپدیش
کی ضرورت نہین ہے (۲۰)

नि गूढ बुद्धे र्धीरस्य वक्तव्ये
सांत्वयोग मतिःप्राज्ञः कार्याकार्य प्रयोजकः स्वभावमे
वा क्तं तथा २० सन्नि कृष्टां कथां प्राज्ञो यदि बुद्ध्या बृहस्पतिः
ष्यते तप्तं कृष्णाय समिवोदके २१ अनुयुञ्जीत कृत्यानि सर्वाण्येवम
हीपतिः आगमैरुप दिष्टानि स्वस्य चैव परस्य च २२ मृदु प्रोलं तथा
प्रं शूरं चार्थ विधान वित् स्व कर्मणि नियुञ्जीत ये चान्ये च बला धिका
२३ अथ दृष्टानि युक्तानि स्वानु रूपेषु कर्मसु सर्वांस्ताननु वर्तेत स्वरा
स्तंत्री रिवायताः २४ धर्माणामविरोधेन सर्वेषां प्रियमाचरेत् ममायमि
तिराजायःसपर्वत इवाचलः २५ व्यवसायं समाधाय सूर्यो रश्मी निवा
यतान् धर्ममेवाभिरक्षेत कृत्वा तुल्यप्रियाप्रिये २६ कुलप्रकृति देशा
नां धर्मज्ञान्मृदु भाषिणः मध्ये वयसि निर्दोषान् हिते युक्तान विक्लवान्
२७ अलुब्धान्शिक्षितान्दांतान्धर्मेषु परिनिष्ठितान् स्थापयेत्सर्व कार्येषु
रा जा धर्मार्थ रक्षिणः २८ एतेनच प्रकारेण कृत्यानामागतिं गतिं युक्तः समनु

٥٠٩

وہ گیانی عقل مین برہسپت جی کے برابر ہوتاہی جو بحث بے عقلی کو حاصل کرے وہ جلد لجمعی کو
حاصل کرتاہے جس طرح جل مین ڈالا ہوا گرم لوہا سردی کو (۲۱) راجہ اپنے اور دوسرے کے سب
کامون کو جوکہ شاستروں سے اوپدیش ہوئے ہون جاری کرے (۲۲) طریقہ انتظام کو جاننے والا
راجہ نرم مزاج وگیانی دستور کو اور جو دوسرے زور آور ترہین اونکو اپنے کام سلطنت پر مقرر
کرے (۲۳) پہر اپنے لائق عہدون پر مقرر ہونے والے پرشون کو دیکھکر اون سب کا ناظر
ہووے جسطرح بڑے سر بینا کو (۲۴) دہرمون کی غیر مخالفت سے سب کا مرغوب کرے
راجہ مانتاہے کہ یہہ میراہے وہ پہاڑ کی مثال اچل ہے (۲۵) مرغوب ونامرغوب کو یکسان
کرکے اور تنقیح کو اچہی طرح دل مین قایم کرکے دہرم کو حفاظت کرے جس طرح سورج بڑی
شعاعون کو دہارن کرکے پرجا کو پرورش کرتاہے (۲۶) خاندان وپرکرتی اور دیش کے
دہرمون کو جاننے والے نرم گفتار وحالت جوانی مین بے عیب وہت مین مشغول وبیقراری سے

येत् १४ भ्रणाये ह्यापितां भूमिं भ्रणाश्ये श्र हने पुनः हन्याक्रुद्धा ननिविश्रान्ये ज्जि ह्म गतयो हितान् १५ नाशये द्दल वर्हाणि सन्निवासानि षासयेत् सदा बर्हि निभः कामं भ्रपास्तं क्ततमाचरेत् १६ सर्वतश्चाददे न्प्रशांपतंगं ग हने ष्विव १९ एवं मयूर वद्राजा स्वराज्यं परि पालयेत् आत्म वृद्धि करी नीतिं विदधीत विचक्षणः १८ आत्मसंयमनं बुद्धा पर बुद्ध्यावधारणं बुध्या चात्म गुणप्राप्तिरेतच्छास्त्रानिदर्शनं २० परं विश्वासये त्साम्न स्व शक्तिं चोपलक्षयेत् आत्मनः परिमर्षेण बुद्धि बुद्ध्या विचार

دشمن کے دوستون کو چاہیے اور شکار بازی کے بہانہ سے خوب گشت کرتا دشمنون کے طرفدارونکو لرزہ مند کرے جس طرح بنون مین پہولون کو (۱۱) اونچے و ترقی یافتہ پہاڑکی نظر رکھنے والے راجاؤن کو فانی کرے نامعلوم ہوا یا (قلعہ دشمن) مین داخل ہوئے اور پوشیدہ جنگ کو کرے (۱۲) جس طرح مور موسم برسات مین وقت شب نرجن مقام مین پوشیدہ ہوے اوسی طرح صفت طاؤسی سے استریون کے ساتھہ محل مین قیام کرے (۱۳) زرہ کو ترک نہین کرے خود اپ کو حفاظت کرے دوتون شک کے بتائے ہوئے مقامات پر دشمن کے موجود کیئے ہوئے پھنسے دیپ یا شون کو اپنی ذات سے جدا کرے (۱۴) مشکل دریافت پاش گیان کے ہونے سے پراوس کیٹ بہرم کو پاکرا اپ کو اوس سے وصل کرے تب فنا کر ڈالے اون بڑے زہری و غضہ آگین آدمیونکو مارے جو کج رفتار ہین (۱۵) فوج دشمن کے پرون (خیمہ وغیرہ) کو فانی کرے اور مضبوط جڑ والے منتری و مشورون کو قایم کرے اور ہمیشہ مور کی مثال خواہش کے موافق افضل عمل کو کرے اور سب طرف سے عقل کو لیوے جس طرح گہن بنون مین مجموعہ ٹیڑی درختون کا بنا کرتا ہے (۱۶) اس طرح راجہ مور کی مانند اپنے راج کو حفاظت کرے اور وہ ہوشیلا اپنی عقل پیدا کرنے والے نیت کو وارن کرے (۱۷) اپنی عقل سے چت کو قابو مین کرنا اور دوسرے کی عقل سے معقول نتیجہ کرنا اور شاستر سے پیدا ہونے والے عقل کے وسیلہ سے اپنے گنون کا حاصل ہونا یہہ شاستر کا مطلب ہے (۱۸) دشمن کو شیرین کلامی سے بشواس دیوے اور اپنی طاقت کو دیکھے اپنی عقل کے بچار سے بدہی کو گشت کرا دے (۱۹) جو کہ نفس فہیم تدبیر سے مشغول عقل و گیانی اور کرنے اور نکرنیکے قابل عمل کا جاری کرنے والا ہو

पेत् जान पद्मः पारिरक्षदे **ادہیاے ۱۲۰** त्वेषे है कस्यमात्मनः ९०

یدہشٹہر بولے ای بھرت بنشی تمنے بہت راج چلن بیان کیے جوکہ زمانہ سابق مین راج دہرم کا مطلب جاننے والے بزرگان قدیم سے اوپدیش کیے گیے (۱) وہی بید مین دیکہا ہوا سناتن دہرم تفصیل کے ساتھہ بیان کیا ای بھرت بنشیون مین افضل منجملہ راج دہرمون کے اوس دہرم کو کہو جس کو دہارن کرنا اچھی طرح ممکن ہو (۲) بہیشم جی بولے سب جاندارونکی حفاظت یہہ ہے چہتریون کا افضل دہرم مانا ہے ای راجن سو جس طرح حفاظت کرے اوسی طرح سنو (۳) جس طرح مور منقش پرون کو دہارن کرتا ہے اوسی طرح دہرم کا جاننے والا راجہ بہت قسم کے روپ ظاہر کرے (۴) تیزی کوٹلتا راستی اور سیدہاپن کو دہارن کرتا ہے اوسی طرح منصف ہو زور عقل مین قایم ہوتا سکہہ کو پاتا ہے (۵) جس مطلب مین جو روپ مراد حاصل کنندہ ہووے اوسی برن اور روپ کو دکھلاوے بہت روپ والے راجہ کا بارک ارتہہ بھی بیڑا کو نہین پاتا ہے (۶) ہمیشہ محفوظ مشورت والا ہووے جس طرح شرد رت کا خاموش مور شاستر مین ہوشیار شدیان راجہ صاف کلام وبدن والا ہووے (۷) آفت سکے دروازون (افشاء راز وغیرہ) پر ہوشیار وموجود ہووے جس طرح پہاڑ مین بارش سے پیدا ہونے والے جل جہرناؤن پر موجود ہوتے ہین اور سدہ براہمنون کو پناہ گیر ہووے خواہشمند ارتھہ راجہ شکہا (نشانات مناسب) کو دہرم دہجا روپ کرے (۸) ہمیشہ مستعد ونڈ ہووے اور اوسکو ہوشیاری سے کرے لوک مین آمد وخرچ کو دیکہکر درخت کلان والے بن کو نچوڑے یعنے وہن روپ رس کو لیوے (۹) اپنے گروہ مین پاک دل ہووے اور دشمن کے کہیتون کو گہوڑے وغیرہ کے قدمون سے پایمال کرے اور طرف داری رہنے والی حرکت کرے اور اپنے پکش کو خوب دیکھے (۱۰)

दांपान्वि द्दणुया च्चनो: परं पत्तान्वि धूनयेत् काननेष्विव पुष्पाणि वहि र्यान्समाचरन् ११ उच्छ्रितान्नाश्रयेत्स्फीतान्नरेंद्रानच लोपमान् श्रये च्छाया मविज्ञातां गुप्तं रणमुपाश्रयेत् १२ प्रावृषी वासितग्रीवो मज्जे तनिशिनिर्जने मायूरेणगुणेनैव स्त्रीभिश्चा वेदितश्चरेत् १३ नजह्या तनुत्राणं रक्षेदात्मानमात्मना चार भूमिष्व भिगतान्पाशांश्च परि वर्जे

ہووے (۱۳) ای افسر اہلکارون مین افضل یدہشٹر راجاؤن کی طرف سے وہ نوکر پہلو
مین قایم کرنیکے قابل ہنین جو کہ بے علم و دروغ گو و بے عقل و کم زرہون (۱۴) کار مالک مین
مشغول و راجہ کے بہت کاری جو نوکر آدمی بان کی شال بے روک چلتے ہین راجہ اونہون کی تسلی
دو دلاسا کرے (۱۵) تدبیر مین قایم ہو کر راجاؤن کی طرف سے خزانہ برابر حفاظت کے قابل ہے
راجہ لوگ خزانہ کو جز طرکہنے والے ہین اور خزانہ ہی ترقی کرنے والا ہووے (۱۶) تیرا گودام
ہمیشہ ترقی یافتہ غلہ جات سے مالا مال او رہمیشہ بہت پرشون کے سپرد ہو اور تم دہن دولت کو
افضل ماننے والے ہو (۱۷) جنگ مین ہوشیار تیرے نوکر ہمیشہ مشغول عمل ہون یہان ہاتھیون کے
چلانے وغیرہ مین ہوشیاری خواہش کیجاتی ہے (۱۸) ای کورونندن تم ذات و باندہوون کی
طرف نظر رکہنے والے دوست و رشتہ دارون سے مشغول اور پورباسیون کے حصول مراد و بہبودی
کو چاہنے والے ہو (۱۹) ای آت یہہ تیری عقل مستقیم پرجا لوگون مین بہت کاری ہے بینے
تمثیل سنگ کو بیان کیا پہر کیا سنا چاہتا ہے (۲۰) — ادہیاہ ۱۱۹ تمام ہوا — ۲۰ इति०

शान्तोपरि एकोनविंशतितमोऽध्यायः ११९ युधिष्ठिर उ० राजवृत्तान्यने
कानि त्वया प्रोक्तानि भारत पूर्वैः पूर्वनियुक्तानि राजधर्मार्थवेदिभिः
१ तदेव विस्तरेणोक्तं पूर्वदृष्टं सतां मतं प्रणेयं राजधर्माणां प्रब्रूहि भरत
र्षभ २ भीष्म उ० रक्षणं सर्वभूतानामिति क्षात्रं परं मतं तद्यथा रक्षणं कु
र्यात्तथा शृणु महीपते ३ यथा बर्हाणि चित्राणि बिभर्ति भुजगाशनः तथा
बहुविधं राजा रूपं कुर्वीत धर्मवित् ४ तैक्ष्ण्यं जिह्मत्वमादान्त्यं सत्यमार्ज
वमेव च मध्यस्थः सत्वमातिष्ठंस्तथा वै सुखमृच्छति ५ यस्मिन्नर्थे हितं
यत्स्यात्तद्वर्णं रूपमाविशेत् बहुरूपस्य राज्ञो हि सूक्ष्मोऽप्यर्थो न सीदति
६ नित्यं रक्षितमंत्रः स्याद्यथा मूकः शरच्छिखी श्लक्ष्णाक्षरतनुः श्रीमा
न्भवेच्छास्त्रविशारदः ७ आपद्द्वारेषु युक्तः स्याज्जलप्रस्रवणेष्विव शैल
वर्षोदकानीव द्विजान्सिद्धान्समाश्रयेत् अर्थकामः शिखां राजा कुर्याद्धर्म
ध्वजोपमां ८ नित्यमुद्यतदंडः स्यादाचरेदप्रमादतः लोके चायव्ययौ दृ
ष्ट्वा वृहद्वृक्षमिवास्रवत् ९ मृजावान्स्यात्स्वयूथेषु भौमानि च...

دیتی کی جگہہ پر بدہی کے موافق مناسب عہدوان پر مقرر کرسکے پھروی نوکر خلاف طریق
مقرر کرنیکے لایق نہین (۶) جو بے عقل راجہ پریان کو ادلنگہہ کر نوکرون کو خلاف عہدون
مقرر کرتا ہے وہ رعایا کو خوش نہین کرتا ہے (۷) خواہشمند مجموعہ صفات راجہ کی طرف
وسے سب آدمی مقرر کرنیکے لائق نہین جوکہ نادان وینچ واگیانی واندریون پر غیر غالب ہین
خاندانی نہین ہین (۸) جو آدمی سادہو و خاندانی وشورودگیانی و دوسرے کے گن مین دوش نہ لگا
وے وپاک وہوشیار ہوین اور نیچ نہون وسے ہمنشین ہووین (۹) جو داس روپ دیر شانت
وشانت دشتدہ وصفات ذاتی سے فیض رسان اور اپنے مقام سے غیر خارج ہون وے راجاؤن
پران بیرونی کی مثال ہووین (۱۰)

सिंहस्या त्सन तं पार्थ सिंह एवानु गोभवेत्
असिंहः सिंहसहितः सिंहवल्लभते फलं ११ यस्तु सिंहः श्वभिः कीर्णः सिं
हं कर्मफले रतः नस सिंह फलंभोक्तुं शक्तः श्वभिरुपासितः १२ एवमे-
तन्मनुष्येंद्र शूरैः प्राज्ञै र्वहुश्रुतैः कुलीनैः सह शक्येन कृत्स्ना जेतुं वसु-
धरां १३ नाविद्यो नानृतः पार्थ नाप्राज्ञो नामहाधनः संग्राह्यो वसु
धापालै र्भृत्यो भृत्यवतांवर १४ वाणवद्विसृता यांति स्वामिकार्यप-
रानराः येभृत्याः पार्थिवहिता स्तेषां सांत्वं प्रयोजयेत् १५ कोशश्चसत
तं रक्ष्यो यत्नमास्थाय राजभिः कोशमूला हि राजानः कोशो वृद्धिकरोभ
वेत् १६ कोष्ठागारं चतेनित्यं स्फीतं धान्यैः सुसंवृतं सदास्तु सत्सुसं
न्यस्तं धनधान्य परोभव १७ नित्ययुक्ताश्चते भृत्या भवंतु रणकोविदाः
वाजिनांच प्रयोगेषु वैशारद्यमिहेष्यते १८ ज्ञातिवंधुजना वेक्षी मित्रसंबं
धिसंवृतः पौरकार्यहितान्वेषी भव कौरवनंदन १९ एषाते नैष्ठिकी
वुद्धिः प्रज्ञास्वभिहिता मया श्वानोनिदर्शनं तात किंभूयः श्रोतुमिच्छसि

سنگہ برابر چلتے ہووسے اور سنگہ کی عقب رو ہووسے جو سنگہ نہین ہے وہ سنگہ کے
ساتھہ سنگہ کی مانند نتیجہ کو پاتا ہے (۱۱) جو سنگہہ کتون سے محیط سنگہ کے نتیجہ عمل مین لگا
ہے وہ کتون سے اوپاسنا کیا ہوا سنگہہ کا پہل بہوگنے کو سمرتہہ نہین (۱۲) ای راجن اسی
طرح شورگیانی بہت شاستردان خاندانی پرشون کے ساتھہ تمام زمین سنکے فتح کرنے کو سمرتہہ

مشغول جنگ و کوشش وغیرہ کی عادت رکھنے والا اور دوستون سے مشغول ہوتا ہے وہ راجہ راجاؤن مین افضل ہے (۲۷) ای بہرت جنبی جسکے آدمی تابع مین ہون اون ایک ہزار بیر اسبہ سوارون سے یہہ تمام زمین فتح کرنے کو لائق ہے (۲۸) — ادہیاے ۱۱۸ تمام ہوا — श्लो० ۲۸

११८ भीष्मउ० एवं शुना समान्भृत्यान्स्वे स्वेस्थाने नराधिपः नियोजयति कृत्येषु सराज्य फलमश्नुते १ नश्वा स्वंस्थान मुत्क्रम्य प्रमाण नभि संस्कृतः आरोप्यः श्वा स्वका त्स्थानादुत्क्रम्यान्यत्प्रमाद्यति २ स्वजातिगुणसंपन्नाः स्वेषु कर्मसु संस्थिताः प्रकर्त्तव्या ह्यमात्यास्तु नास्थाने प्रक्रिया क्षमा ३ अनुरूपाणि कर्माणि भृत्येभ्यो यः प्रयच्छति सभृत्य गुणसंपन्नो राजा फलमुपाश्नुते ४ शरभः शरभस्थाने सिंहः सिंह इवोर्जितः व्याघ्रो व्याघ्र इव स्थाप्यो द्वीपी द्वीपी यथा तथा ५ कर्मस्विहानुरूपेषु न्यस्य भृत्यान्यथाविधि प्रतिलोमं न भृत्यास्ते स्थाप्याः कर्मफलैषिणा ६ यः प्रमाणमतिक्रम्य प्रतिलोमं नराधिपः भृत्यान्स्थापयते ऽबुद्धिर्न सरंजयते प्रजाः ७ न बालिशा न च क्षुद्रा नाप्राज्ञा नाजितेंद्रियाः नाकुलीना नराः सर्वे स्थाप्या गुणगणैषिणा ८ साधवः कुलजाः शूरा ज्ञानवंतोऽनसूयकाः अक्षुद्राः शुचयो दक्षाः स्युर्नराः पारिपार्श्वकाः ९ न्यग्भूतास्तत्पराः क्षांताश्चौक्षाः प्रकृतिजाः शुभाः स्वेस्थानानपकृष्टा ये ते स्यू राज्ञो बहिश्चराः १०

ادہیاے ۱۱۹

بہیشم جی بولے جو راجہ اس طرح کتے کی مثال ملازمون کو اپنے اپنے مقام و عہدون پر مقرر کرتا ہے وہ راج پھل کو بہوگتا ہے (۱) ستکار کیا ہوا کتا اپنے لائق مقام کو اولنگہ کر بڑے عہدہ پر مقرر کرنا نچاہیئے کیونکہ وہ اپنے مقام سے درجہ اعلی پر پہونچکر دوسری غفلت کرتا ہی (۲) اپنی صفات ذاتی سے مشغول اپنے اعمال مین خوب قایم منتری مقرر کرنیکے قابل ہین غیر مقام پر امورات سلطنت انجام پانے کو لایق نہین (۳) جو راجہ ملازمون کے واسطے اونکے لائق عہدون کو دیتا ہے وہ راجہ نوکرون کے گن سے مشغول نتیجہ سلطنت کو پاتا ہی (۴) اشٹر بہہ شربہہ کے مقام پر بڑا اسنگہہ سنگہہ کی جگہ پر اور بیاگہر بیاگہر کے مقام پر اور دیپی

دیبی کی جگہہ پر بدہی کے موافق مناسب عہدوان پر مقرر کرکے پہر وی نوکر خلاف طریق سے مقرر کرنیکے لایق نہین (۶) جو بےعقل راجہ پربان کو اولنگہہ کر نوکرون کو خلاف عہدون پر مقرر کرتاہے وہ رعایا کو خوش نہین کرتاہے (۷) خواہشمند مجموعہ صفات راجہ کی طرف سے وے سب آدمی مقرر کرنیکے لائق نہین جو کہ نادان و نیچ و اگیانی و اندریون پر غیر غالب ہین اور خاندانی نہین ہین (۸) جو آدمی سادہو و خاندانی و شورو گیانی و دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانے والے و پاک و ہوشیار ہووین اور نیچ نہون وے ہمنشین ہووین (۹) جو داس روپ دیریت وشانت و شدہ و صفات ذاتی سے فیض رسان اور اپنے مقام سے غیر خارج ہون وے راجاؤن کی پران بیرونی کی مثال ہووین (۱۰)

सिंहस्यासनतं पार्श्वे सिंह एवानुगो भवेत्
असिंहः सिंहसहितः सिंहवल्लभते फलं ११ यस्तु सिंहः श्वभिः कीर्णः सिंहकर्मफलेरतः नस सिंहफलं भोक्तुं शक्तः श्वभिरुपासितः १२ एवमेतन्मनुष्येंद्र शूरैः प्राज्ञैर्बहुश्रुतैः कुलीनैः सह शक्येन कृत्स्नां जेतुं वसुधरां १३ नाविद्यो नानृतः पार्थिव नाप्राज्ञो नामहाधनः संग्राह्यो वसुधापालैर्भृत्यो भृत्यवतांवर १४ बाणवद्विसृता यांति स्वामिकार्यपरानराः येभृत्याः पार्थिवहिता स्तेषां सांत्वं प्रयोजयेत् १५ कोशश्च सततं रक्ष्यो यत्नमास्थाय राजभिः कोशमूला हि राजानः कोशो वृद्धिकरो भवेत् १६ कोष्ठागारं च तेनित्यं स्फीतं धान्यैः सुसंवृतं सदास्तु सत्सु संन्यस्तं धनधान्य परीभव १७ नित्ययुक्ताश्च ते भृत्या भवंतु रणकोविदाः वाजिनां च प्रयोगेषु वैशारद्यमिहेष्यते १८ ज्ञातिबंधुजनावेक्षी मित्रसंबंधिसंवृतः पौरकार्यहितान्वेषी भव कौरवनंदन १९ एषा ते नैष्ठिकी बुद्धिः प्रजास्वभिहिता मया शुनो निदर्शनं तात किं भूयः श्रोतुमिच्छसि

سنگہ برابر پہلو مین ہووے اور سنگہہ کی عقب رو ہووے جو سنگہہ نہین ہے وہ سنگہ کے ساتہہ سنگہہ کی مانند نتیجہ کو پاتا ہے (۱۱) جو سنگہہ کتون سے محیط سنگہ کے نتیجہ عمل مین لا ہا ہے وہ کتون سے اوپاسنا کیا ہوا سنگہہ کا پہل بہوگنے کو سمرتہہ نہین (۱۲) ای راجن اس طرح شور گیانی بہت شاسترادان خاندانی پرشون کے ساتہہ تمام زمین کے فتح کرنے کو سمرتہہ

مشغول جنگ وکوشش وغیرہ کی عادت رکہنے والا دوستون سے مشغول ہوتا ہے وہ راجہ راجاؤن مین افضل ہے (۲۷) ای بہرت جنسی جسکے آدمی تابع ہون اور ایک ہزار سوار سوارون سے یہہ تمام زمین فتح کرنے کو لائق ہے (۲۸) — ادہیاء ۱۱۸ تمام ہوا —

دشلو۰

११९ भीष्म उ० एवं शुना समा भृत्यान्स्वे स्वे स्थाने नराधिपः नियोजयति कृत्येषु स राज्य फलमश्नुते २ न श्वा स्वं स्थान मुत्क्रम्य प्रमाणमभि सत्कृतः आरोप्यः श्वा स्वकात्स्थानादुत्क्रम्यान्यत्प्रपद्यते २ स्वजाति गुण संपन्नाः स्वेषु कर्मसु संस्थिताः प्रकर्तव्या ह्यमात्यास्तु नास्थाने प्रक्रिया क्षमा ३ अनुरूपाणि कर्माणि भृत्येभ्यो यः प्रयच्छति स भृत्य गुण संपन्नो राजा फलमुपाश्नुते ४ शरभः शरभ स्थाने सिंहः सिंह इवोर्जितः व्याघ्रो व्याघ्र इव स्थाप्यो द्वीपी द्वीपी यथा तथा ५ कर्मस्विहानुरूपेषु न्यस्य भृत्यान्यथाविधि प्रतिलोमं न भृत्यास्ते स्थाप्याः कर्मफलैषिणा ६ यः प्रमाणमतिक्रम्य प्रतिलोमं नराधिपः भृत्यान्स्थापयते ऽबुद्धिर्नस रंजयते प्रजाः ७ न बालिशा न च क्षुद्रा नाप्राज्ञा नाजितेंद्रियाः नाकुलीना नराः सर्वे स्थाप्या गुण गणैषिणा ८ साधवः कुलजाः शूरा ज्ञानवंतोऽनसूयकाः अक्षुद्राः शुचयो दक्षाः स्युर्नराः पारिपार्श्वकाः ९ न्यग्भूतास्तत्पराः क्षांता श्चौक्षाः प्रकृतिजैः शुभाः स्वस्थानानपकृष्टा ये ते स्यू राज्ञो बहिश्चराः १०

ادہیاء ۱۱۹

بہیشم جی بولے جو راجہ اس طرح کتے کی مثال ملازمون کو اپنے اپنے مقام و عہدون پر مقرر کرتا ہے وہ راج پہل کو بہوگتا ہے (۱) ستکار کیا ہوا کتا اپنے لائق مقام کو اولنگہہ کر عہدہ پر مقرر کرنا نچاہیئے کیونکہ وہ اپنے مقام سے درجہ اعلی پر پہونچکر دوسری غفلت کرتا (۲) اپنی صفات ذاتی سے مشغول اپنے اعمال مین خوب قایم منتری مقرر کرنیکے قابل ہین غیر مقام پر امورات سلطنت انجام پانے کو لائق نہین (۳) جو راجہ ملازمون کے واسطے اونکے لائق عہدون کو دیتا ہے وہ راجہ نوکرون کے گن سے مشغول نتیجہ سلطنت کو پاتا (۴) ہاشرہ بہہ شربہہ کے مقام پر بڑا اسنگہہ سنگہہ کی جگہہ پر اور بیاگہر بیاگہر کے مقام پر اور

سوامی دہارنا سے مشغول نیلسے کے موافق گفتگو کرنے والا جیت اندری ہمیشہ عزیز گفتار اور مخالف پر بہی متحمل (۱۸) وان سبتے مین خود عمل کرنے والا شرو ایمان سکھہ درشن پیڑا ان کے ہاتہہ مین دینے والا سوامی کے سبت مین پیریت وان (۱۹) آا تی نام منتری کے حصول مرغوب مین قایم (۱۹) اہنکار سے علیحدہ سنگی اعمال سالطنت کو ملاحظہ کرنے والا منتریون کی طرف سے بکار سرکاری کرنے پیر اونکو انعام وغیرہ دینے والا بھگت لوگون کا پیارا (۲۰)

संगृहीत जनो स्तब्धः प्रसन्न वदनः सदा सदाभृत्य जना पेक्षी नक्रोधी सुमहामनाः२९ युक्तदंडो न निर्दंडो धर्म कार्या नुशासनः चारनेत्रः प्रजावेक्षी धर्मार्थ कुशलः सदा २२ राजागुण शता कीर्ण एष्ट व्यस्ताद्दशो भवेत् योधाश्चैव मनुष्येंद्र सर्वे गुणागणो र्वृता:२२ अन्वेष्टव्याः सुपुरुषाः सहाया राज्य धारणे नविमान यितव्यास्ते राज्ञा वृद्धि मभीप्सता २४ योधाःसमरशौंडीराः कृतज्ञाः शास्त्र कोविदाः धर्मशास्त्र समायुक्ताः पदातिजन संवृताः २५ अभयागजा रथस्यारथ चर्या विशारदाः इष्वस्त्र कुशाला यस्य तस्येयं नृपतेर्मही २६ सर्वसंग्रहणेयुक्तो नृपो भवति यः सदा उत्थान शीलो मित्राढ्यः सराजा राजसत्तमः २७ शक्या चाश्वसहस्रेण वीरारोहेण भारत संगृहीत मनुष्येण कृत्स्नाजेतुं वसुंधरा २८ इति० शांतो पर्व० अ० ११८

آدمیون کی خاطر کرنے والا قایم مزاج ہمیشہ خوش رکہہ ہمیشہ اہلکارون کا نگاہ ہشمند غصہ خالی بڑا دلیر (۲۱) مناسب سزا دینے والا کہ وند سے خالی دہرم کا رج مین ہدایت کرنے والا دوت روپ آنکہہ رکہنے والا حالات رعایا سے آگاہی حاصل کرنے والا ہمیشہ دہرم ارتہہ مین ہوشیار (۲۲) سینکڑون گن سے بیاپت جو راجہ ہے اوس قسم کا راجہ چاہیے کہ قابل ہووے اے راجن جنگ آور بھی سب مجموعہ صفات سے موصوف (۲۳) نیک آدمی و پرورش راج مین مددگار تلاش کرنیکے قابل ہین اور خواہشمند ترقی راجہ کی طرف سے وہ لوگ اپمان کے قابل نہین (۲۴) جسکے جنگ آور جنگ مین مغرور دانندہ سلوک علم اسلحہ مین ہوشیار دانندہ دہرم شاستر پیادہ آدمیون سے مشغول (۲۵) بخوف فیل سوار و سواری رتہہ مین ہوشیار بان و استر بدیا مین کامل ہین یہہ زمین اوس راجہ کی ہے (۲۶) جو راجہ ہمیشہ سب کے خوش و مطیع کرنے مین

دیش باسیون کا پیارا منتری ہونا چاہیئے (۱۰)

स्वानक व्यूहतत्त्वज्ञं वलहर्षण कोविदं इंगिताकार तत्त्वज्ञं यात्राज्ञान विशारदं २२ हस्तिशिक्षासु तत्त्वज्ञमहंकार विवर्जितं प्रगल्भं दक्षिणं दांतं वलिनं युक्त कारिणं २३ चौक्षं चौक्षजनाकीर्णं सुमुखं सुखदर्शनं नायकं नीति कुशलं गुणचेष्टा समन्वितं अस्तब्धं प्रश्रितं श्लक्ष्णं मृदुवादिनमेवच धीरं श्लक्ष्णं महर्धिंच देशकालोपपादकं २४ सचिवं यः प्रकुरुते नचैनमवमन्यते तस्यविस्तीर्यते राज्यं ज्योत्स्ना ग्रहपतेरिव २५ एतैरेव गुणैर्युक्तो राजा शास्त्र विशारदः एष्टव्यो धर्मपरमः प्रजापालनतत्परः २६ धीरोमर्षी शुचिस्तीक्ष्णः कालेपुरुष कालवित् शुश्रूषुः श्रुतवान्श्रोता ऊहापोह विशारदः २७ मेधावी धारणायुक्तो यथान्यायोपपादकः दांतः सदाप्रियाभाषी क्षमावांश्च विपर्यये २८ दानाच्छेदेस्वयंकारी श्रद्धालुः सुखदर्शनः आर्तहस्तप्रदो नित्यममात्यो हितेरतः २९ नाहंवादी न निर्द्वंद्वो नयत्किंचन कारकः कृते कर्मण्यमात्यानां कर्ता भक्तजनप्रियः ३०

فوج دشمن کو متفرق کرنے والے بیوہون کی اصلیت کو جاننے والا فوج کو خوش کرنے مین ہوشیار بدن کی چیشٹا و حرکات اعضا کی اصلیت کو جاننے والا جاترا گیان مین ہوشیار (۱۱) تعلیم فیلان کی اصلیت کو جاننے والا بے غرور گیانی خواہش نیک کے موافق عمل کرنے والا جت اندری زورمند مناسب عمل کرنے والا (۱۲) شدہ پاک آدمیون سے مشمول تندرستی کمہ وخوش دیدار نیت ہوشیار گن جیشٹا سے مشمول افسر فوج کو مقرر کرنا چاہیئے (۱۳) تیز عمل باریک مطلب کو پانیوالا صاف و نرم گفتار پنڈت شور دولتمند دیش کال کا جاننے والا (۱۴) ایسے منتری کو جو راجہ مقرر کرتا ہے اور اسکو بیقدر نہین کرتا ہے اوسکا راج ترقی کو پاتا ہے جسطرح چندرمان کی شعاع (۱۵) ایسے گنون سے مشمول و شاستر مین ہوشیار دہرماتما اور پرجا پالن مین مشغول راجہ حاصل کرنیکے قابل ہے (۱۶) پنڈت متحمل پاک تیز وقت پر پرش کا کال جاننے والا سیوا کرنے والا شاستر دان شاستر کا سننے والا دلیل رد جواب مین ہوشیار (۱۷) و شاستر کو یاد رکہنے والی عقل کا

भावंप्रश्नयं द्वमां भृत्या येयत्रयोग्याःस्युस्तत्र स्थाप्याःसुरद्विताः ३ नापरी
क्ष्यमहीपालः सचिवं कर्तुमर्हति अकुलीननरा कीर्णो नराजा सुखमे
धते ४ कुलजः प्राकृतोराज्ञा स्वकुलीनतया सदा नपापं कुरुते बुद्धिं
भिद्यमानोप्यनागसि ५ अकुलीनस्तु पुरुषः प्राकृतः साधुसंश्रयात्
दुर्लभैश्वर्यतांप्राप्तो निंदितःशत्रुतांव्रजेत् ६ कुलीनं शिक्षितं प्राज्ञं ज्ञा-
नविज्ञानपारगं सर्वशास्त्रार्थतत्त्वज्ञं सहिष्णुं देशजंतथा ७ कृतज्ञंब
लवंतंच क्षांतं दांतं जितेंद्रियं अलुब्धं लब्धसंतुष्टं स्वामिमित्रबुभूष
कं ८ सचिवंदेशकालज्ञं सत्वसंग्रहणेरतं सततंयुक्तमनसं हितैषि
णमतंद्रितं ९ युक्ताचारं स्वविषये संधिविग्रहकोविदं राज्ञस्त्रिवर्ग
वेत्तारं पौरजानपदप्रियं १०

ادھیاے ۸۱

بھیشم جی بولے اصلی صورت کو حاصل کرنے والے اوس کتے نے بڑے دکھہ کو پایا اور رشی سے ہنکار دیا ہوا اپنی یونی سے خارج کیا گیا (۱) اس طرح عقلمند راجہ کی طرف سے راستی دیا وسیدھا پن سو بہاو و شاستر وراست شعاری وحلیم وخاندان ومغلوبی حواس ودیا درزور وقوت ویز بہاو ومحبت وتحمل ان سب صفات کو جانکر جو اہلکار جس عہدہ پر لائق ہون وہان مقرر کرنے چاہئین اور وہ سے اچھی طرح محفوظ ہون (۲ و ۳) راجہ بدون امتحان کے منتری مقرر کرنے کو لائق نہین ہے غیر خاندانی آدمیون سے محیط راجہ سکھہ سے ترقی نہین پاتا ہے (۴) بے قصور ہونے پر راجہ سے سزا پاکر خاندانی اہلکار اپنی خوش خاندانی سے پاپ مین عقل نہین کرتا ہے (۵) اچھے لوگون کی صحبت سے مشکل یاب حکومت کو پانے والا غیر خاندانی دیراکرت آدمی تنبیہ کیا ہوا دشمن ہو جاوے (۶) خاندانی تعلیم یافتہ دانشمند گیان بگیان مین کامل سب شاستر ارتھہ کی اصلیت کو جاننے والا عادی تحمل دیشی (۷) دانندہ سلوک بزور مند متحمل غالب بر حواس باادب بے طمع تنخواہ پر قانع سوامی کے دوستون کا ابھی شرح چاہنے والا (۸) دیش کال کا جاننے والا جانداروں کے خوش کرنے مین مائل برابر اپنے کام مین دل نہاد خیر خواہ سستی سے علیحدہ (۹) آچار دان اپنے دیش کے درمیان صلح وجنگ کے معاملہ مین پنڈت راجہ کے ترس برگ کا جاننے والا پورباسی

نظر نہین آسکے (۱۱) کبہی تبدیلی زمانہ سے سب جاندارون کا مارنے والا زور مند خون کو بہوجن
کرنے والا انواع اقسام کے جاندارون کا خوف پیدا کرنیوالا (۱۲) آٹھہ پانو والا اونچی آنکہہ رکہنے
والا بن باسی شربہہ اوس سنگہہ کے مارنے کو اوس منی کے آشرم مین آیا (۱۳) اوس منکوب کنندہ
دشمن منی نے اوس سنگہہ کو بل سے متوالا شربہہ کیا ازان بعد وہ بن باسی شربہہ منی کے آگے (۱۴)
اوس زورمند اوگر روپ شربہہ کو دیکہہ کر جلد تیورین سے بہاگا تب وہ اس طرح منی کی طاقت
سے شربہہ کے بدن مین قایم کیا گیا (۱۵) منی کے پہلو مین موجود شربہہ نے ہمیشہ سکہہ کو پایا اے
راجن تب اوسکے پیچہے شربہہ سے خوفناک سب مرگون کے جہنڈ (۱۶) اطراف کو بہاگے جو کہ خون
خواہشمند زندگی تہے ہمیشہ جاندارون کے قتل مین دل نہادہ گوشت خوار و خواہش دل شربہہ بہی
(۱۷) پہل مول کے بہوجن کرنے کو خواہش نہین کی ازان بعد خواہشمند خون وہ زورمند
اوس کتے کے یونی سے پیدا وسلوک کو نجاننے والے شربہہ نے (۱۸) اوس منی کو مارنا
چاہا ازان بعد اوس رشی نے گیان آنکہہ اور تپ کے زور سے جانا (۱۹) بڑی گیانی تپی نے
جانکر اوس کتے کو کہا ای کتے تنے دیپی روپ کو پایا اور دیپی ہوکر باگہہ روپ کو پایا (۲۰) باگہہ
سے متوالا ہاتہی ہوا اور ہاتہی ہوکر سنگہہ روپ کو پایا اور زور سے شرول سنگہہ روپ تنے شربہہ روپ کو پایا (۲۱)

नागत: २१ मया स्नेह परीतेन विसृष्टेन कुलान्वय: यस्मादेवम पापमां
पाप हिंसितु मिच्छसि २२ तस्मात्स्व योनि मापन्न: श्वैव त्वं हि भविष्य
सि ततो मुनिजन द्वेष्य दुष्टात्मा प्राकृतो बुध: २३ ऋषिणा शरभ: शप्तस्
स्वरूपं पुनराप्तवान् २४ इति० शान्ती परि सप्तदशो ध्याय: ११७

محبت سے مالامال مین نے انواع اقسام کی صورت مین پیدا کیا جو کہ اونکے خاندان سے
نسبت رکہنے والا نہین تہا ای پاپی جس سبب سے اس طرح مجہہ بے قصور کو مارنا چاہتا ہے (۲۱)
اوس سبب سے اپنی یونی مین پراپت کتا ہے ہوگا ازان بعد رشی سے شاپ دیئے ہوئے اوس
منیون کے دشمن دشٹ آتما پراکرت اگیانی شربہہ نے اوس پہلے روپ کو پہر پایا (۲۲ و ۲۳) ادہیا
تمام ہوا ۱۱۷

भीष्मउ० सम्श्वा प्रकृतिमापन्न: परं दैन्य मुपागत: ऋषिणा हुं
कृत: पाप स्तपोवन बहिष्कृत: १ एवं राज्ञा मतिमता विदित्वा सन्यशौ-
चता आर्जवं प्रकृतिसत्त्वं श्रुतं वृत्तं कुलं दमं २ अनुक्रोशं बलं वीर्यम-

भावं प्रश्रयं क्षमां भक्त्या ये यत्र योग्यास्युस्तत्र स्थाप्याः सुरक्षिताः ३ नापरी
क्ष्य महीपालः सचिवं कर्तुमर्हति अकुलीननराकीर्णो नराजा सुखमे
धते ध कुलजः आहतो राज्ञा स्वकुलीननयास्सदा न पापे कुरुते बुद्धिं
लिप्यमानोप्यनागसि ५ अकुलीनस्तु पुरुषः प्राकृतः साधुसंश्रयात्
दुर्लभैश्वर्यतां प्राप्तो निंदितः शत्रुतां व्रजेत् ६ कुलीनं शिक्षितं प्राज्ञं ज्ञा-
नविज्ञानपारगं सर्वशास्त्रार्थतत्त्वज्ञं सहिष्णुं देशजं तथा ७ कृतज्ञं ब
लवंतं च क्षांतं दांतं जितेंद्रियं अलुब्धं लब्धसंतुष्टं स्वामिमित्रबुभूष
कं ८ सर्वविद्देशकालज्ञं सत्त्वसंग्रहणे रतं सततं युक्तमनसं हितैषि
णमतंद्रितं ९ युक्ताचारं स्वविषये संधिविग्रहकोविदं राज्ञस्त्रिवर्ग
वेत्तारं पौरजानपदप्रियं १०

ادھیاے ۸۸

بھیشم جی بولے اصلی صورت کو حاصل کرنے والے اوس سکتے نے بڑے دکھہ کو پایا اور رشی سے
ہنکار دیا ہوا پاپی توبن سے خارج کیا گیا (۱) اس طرح عقلمند راجہ کی طرف سے راستی و پاکیزگی وسیدہاپن
سو بہاو و شاستر و راست شعاری و چلن و خاندان و مغلوبی حواس و دیا و زور و قوت و ہیزہاو و محبت
تحمل ان سب صفات کو جانکر جو اہلکار جس عہدہ پر لائق ہون وہان مقرر کرنے چاہئین اور وسنے
بھی طرح محفوظ ہون (۲ و ۳) راجہ بدون امتحان سکے منتری مقرر کرنے کو لائق نہین ہے غیر
خاندانی آدمیون سے محیط راجہ سکہہ سے ترقی نہین پاتا ہے (۴) بے قصور ویر راجہ نے سزا پا
ذاتی اہلکار اپنی خوش خاندانی سے پاپ مین عقل نہین کرتا ہے (۵) اچھے لوگون کی صحبت
کل یاب حکومت کو پانے والا غیر خاندانی ویراکرت آدمی تنبیہ کیا ہوا دشمن ہو جاوے (۶)
اپنی تعلیم یافتہ دانشمند گیان بگیان مین کامل سب شاستر ارتہہ کی اصلیت کو جاننے والا
تحمل دیشی (۷) داننده سلوک بزورمند تحمل غالب بر حواس باادب بے طمع تنخواہ پر قانع
کے دوستون کا ایشرج جاننے والا (۸) دیش کال کا جاننے والا جاندارون کے
کرنے مین مائل برابر اپنے کار مین دل نہاد خیرخواہ سستی سے علیحدہ (۹) آچار وان
دیش کے درمیان صلح و جنگ کے معاملہ مین پنڈت راجہ کے ترہرگ کا جاننے والا پورباسی

نظر نہین آسنے (۱۱) کبہی تبدیلی زمانہ سے سب جانداروں کا مارنے والا زور مند خون کو پیو کرنے والا انواع اقسام کے جانداروں کا خوف پیدا کرنے والا (۱۲) آٹھہ پانو والا اونچی آنکھہ رکہنے والا بن باسی شربہہ اوس سنگہہ کے مارنے کو اوس منی کے آشرم مین آیا (۱۳) ای منلوکب دشمن منی نے اوس سنگہہ کو بل سے متوالا شربہہ کیا ازان بعد وہ بن باسی شربہہ منی کے آگے (۱۴) اوس زور مند وار گروپ شربہہ کو دیکہہ کر جلد تپوبن سے بہاگا تب وہ اس طرح منی کی طرف شربہہ کے بدن مین قایم کیا گیا (۱۵) منی کے پہلو مین موجود شربہہ نے ہمیشہ سنگہہ کو پایا اے راجن تب اوسکے پیچہے شربہہ سے خوفناک سب مرگون کے جہنڈ (۱۶) اطراف کو بہاگے جو کہ قدرتاً خواہشمند زندگی تھے ہمیشہ جانداروں کے قتل مین دل نہاد وگوشت خوار و خوش دل شربہہ کبہی (۱۷) پہل مول کے بہوجن کرنے کو خواہش نہین کی ازان بعد خواہشمند خون وزور مند اوس کتے کے یونی سے پیدا وسلوک کو بہلانے والے شربہہ نے (۱۷) اوس منی کو ا[illegible] چاہا ازان بعد اوس رشی نے گیان آنکہہ اور تپ کے زور سے جانا (۱۸) بڑی گیانی منی نے جانکر اوس کتے کو کہا ای کتے تنے دیپی روپ کو پایا اور دیپی ہوکر بہاگہر روپ کو پایا (۱۹) بہا[illegible] سے متوالا ہاتھی ہوا اور ہاتھی ہوکر سنگہہ روپ کو پایا اور زور سے مشمول سنگہہ روپ تنے شربہہ روپ پایا (۲۰)

तोगन: २१ मया स्नेह परीतेन विसृष्टोन कुलान्वय: यस्मादेवम पापंमां पाप हिंसितु मिच्छसि २२ तस्मात्त्वयोनि मापन्न: श्वैव त्वं हि भविष्यसि ततो मुनिजन द्वेष्टा दुरात्मा माकृतो वुध: २३ ऋषिणा शरभ: श्वानस्त्वं रूपं पुनराप्तवान् २४ इति० शान्ती परी सप्तदशोध्याय: ११७

محبت سے الاال مین نے انواع اقسام کی صورت مین پیدا کیا جو کہ اونکے خاندان سے نسبت رکہنے والا نہین تہا ای پاپی جس سبب سے اس طرح مجہہ بے قصور کو مارنا چاہتا ہے (۲۱) اوس سبب سے اپنی یونی مین ہدایت کتا ہے ہوگا ازان بعد رشی سے شاپ دیئے ہوئے اوس منیون کے دشمن درشت اتما پراکرت اگیانی شربہہ نے اوس پہلے روپ کو پہر پایا (۲۲و۲۳) ادہیاے تمام ہوا ۱۱۷

भीष्मउ० सम्वा प्रकृतिमापन्न: परं दैन्य मुपागत: ऋषिणा हुंकृत: पाप स्तपोवन वहिष्कृत: १ एवं राजा मतिमता विदित्वा सन्यशौचतां आर्जवं प्रकृतिं सत्त्वं श्रुतं वृत्तं कुलं दमं २ अनुक्रोशं वलं वीर्यम-

प्रश्रयं त्तमां भृत्या येयत्रयोग्याःस्युस्तत्र स्थाप्याःसुरक्षिताः ३ नापरी
महीपालः सचिवं कर्तुमर्हति अकुलीननरः कीर्णो नराजासुखमे
धि कुलजः आक्रान्तोशज्ञास्वकुलीनतयासदा नपापे कुरुते बुद्धिं
बध्यमानोप्यनागसि ५ अकुलीनस्तु पुरुषः आकृतः साधुसंश्रयात्
लीभैश्वर्यतां प्राप्तो निंदितः प्रातुलां व्रजेत् ६ कुलीनं शिक्षितं प्राज्ञंशा-
नविज्ञानपारगां सर्वशास्त्रार्थतत्त्वज्ञं सहिष्णुं देशजं तथा ७ कृतज्ञं व
लवंतञ्च क्षांतं दांतं जितेंद्रियं अलुब्धं लब्धसंतुष्टं स्वामिमित्रबुभूष
कं ८ सचिवं देशकालज्ञं सत्वसंग्रहणोरतं सततंयुक्तमनसं हितैषि
णामतंद्रितं ९ युक्ताचारं स्वविषये संधिविग्रहकोविदं राज्ञस्त्रिवर्ग
वेत्तारं पौरजानपदप्रियं १०

ادھیاے ۸۱||

بھیشم جی بولے اصلی صورت کو حاصل کرنے والے اوس کتے نے بڑے دکھہ کو پایا اور رشی سے ہنکار دیا ہوا یا پی یتوین سے خارج کیا گیا (۱) اس طرح عقلمند راجہ کی طرف سے راستی و یاد سیدہا پن سوبہاو و شاستر و راست شعاری وچلن و خاندان و مغلوبی حواس و دیا و زور و قوت و پربہاو و محبت و تحمل ان سب صفات کو جانکر جو اہلکار جس عہدہ پر لائق ہون وہان مقرر کرنے چاہیئن اور وے اچھی طرح محفوظ ہون (۲ و ۳) راجہ بدون استحان کے منتری مقرر کرنے کو لائق نہین ہے غیر خاندانی آدمیون سے محیط راجہ سکہہ سے ترقی نہین پاتا ہے (۴) بے قصور ہو نے پر راجہ سے سزا یاب خاندانی اہلکار اپنی خوش خاندانی سے پاپ مین عقل نہین کرتا ہے (۵) اچھے لوگون کی صحبت سے مشکل یاب حکومت کو پانے والا غیر خاندانی ویراکرت آدمی تنبیہ کیا ہوا دشمن ہوجاوے (۶) [illegible] ندانی تعلیم یافتہ دانشمند گیان بگیان مین کامل سب شاستر ارتہہ کی اصلیت کو جاننے والا [illegible] ی تحمل دیشی (۷) دانندہ سلوک بزور مند متحمل غالب بر حواس باادب بے طمع تنخواہ پر قانع [illegible] می کے دوستون کا ائیشرج چاہنے والا (۸) دیش کال کا جاننے والا جاندارون کے [illegible] ں کرنے مین مائل برابر اپنے کام مین دل نہاد خیر خواہ سستی سے علیحدہ (۹) آچاروان دیش کے درمیان صلح و جنگ کے معاملہ مین پنڈت راجہ کے تربرگ کا جاننے والا پورباسی و

نظر نہین آتے (۱۱) کبھی تبدیلی زمانہ سے سب جانداروں کا مارنے والا زورمند خون کو پیو جن کرنے والا انواع اقسام کے جانداروں کا خوف پیدا کرنے والا (۱۲) آنکھہ بانو دادنچی آنکھہ رکھنے والا بن باسی شربہہ اوس سنگہہ کے مارنے کو اوس منی کے آشرم مین آیا (۱۳) ای سنلوکین دشمن منی نے اوس سنگہہ کو بل سے متوالا شربہہ کیا ازان بعد وہ بن باسی شربہہ منی کے آگے (۱۴) اوس زورمند واوگرروپ شربہہ کو دیکھہ کر جلد تپوبن سے بہاگا تب وہ اس طرح منی کی طرف سے شربہہ کے بدن مین قایم کیا گیا (۱۵) منی کے پہلو مین موجود شربہہ نے ہمیشہ سکہہ کو پایا اے راجن تب اوسکے پیچھے شربہہ سے خوفناک سب مرگون کے جہنڈ (۱۶) اطراف کو بہاگے جو کہ خون خواہشمند زندگی تھے ہمیشہ جانداروں کے قتل مین دل نہاد وگوشت خوار وخوش دل شربہہ بھی (۱۷) پہل مول کے بہوجن کرنے کو خواہش نہین کی ازان بعد خواہشمند خون وزورمند اوس کتے کے یونی سے پیدا وسلوک کو نجاننے والے شربہہ نے (۱۸) اوس منی کو مارنا چاہا ازان بعد اوس رشی نے گیان آنکہہ اور تپ کے زور سے جانا (۱۹) بڑی گیانی منی نے جانکر اوس کتے کو کہا ای کتے تنے دیپی روپ کو پایا اور دیپی ہوکر باگہہ روپ کو پایا (۱۹) باگہہ سے متوالا ہاتھی ہوا اور ہاتھی ہوکر سنگہہ روپ کو پایا اور زور سے شمول سنگہہ روپ تنے شربہہ روپ پایا (۲۰)

नोगत: २१ मया स्नेह परीतेन विसृष्टेन कुलान्वय: यस्मादेवम पापमां पाप हिंसितु मिच्छसि २२ तस्मात्स्वयोनि मापन्न: श्वैव त्वं हि भविष्यसि ततोमुनिजन द्वेष्टा दुष्टात्मा प्राकृतो वुध: २३ ऋषिणा शरभ: शप्तस्तद्रूपं पुनरा भवान् २४ इति० शान्ती परि सप्तदशो ध्याय: ११७

محبت سے الاال مین نے انواع اقسام کی صورت مین پیدا کیا جو کہ اوسکے خاندان سے نسبت رکہنے والا نہین تھا ای پاپی جس سبب سے اس طرح مجہہ بے قصور کو مارنا چاہتا ہے (۲۱) اوس سبب سے اپنی یونی مین پراپت کتا ہے ہوگا ازان بعد رشی سے شاپ دیتے ہوئے اوس منیون کے دشمن دشٹ آتما پراکرت اگیانی شربہہ نے اوس پہلے روپ کو پھر پایا (۲۲ و۲۳)۔ ادہیا ۱۱۷ تمام ہوا —

भीष्मउ० सम्वा प्रकृतिमापन्न: परंदैन्य मुपागत: ऋषिणा हुंकृत:पाप स्तपोवन वहिष्कृत: १ एवंराज्ञा मतिमता विदित्वासत्यशौचतां आर्जवं प्रकृतिंसत्वं श्रुतं वृत्तं कुलंदमं २ अनुक्रोशं वलं वीर्यम-

...नापरी
...वंप्रश्रयं क्षमां भृत्या येयत्रयोग्याःस्युस्तत्र स्थाप्याः सुरक्षिताः ३ नापरी ... क्षमे
...महीपालः सचिवं कर्तुमर्हति अकुलीननरः कीर्णो नराजा सुखमे
...ते ४ कुलजः प्राकृतो राज्ञा स्वकुलीनतयासदा नपापे कुरुते बुद्धिं
...भिद्यमानोप्यनागसि ५ अकुलीनस्तु पुरुषः प्राकृतः साधुसंश्रयात्
...दुर्लभैश्वर्यतांप्राप्तो निंदितःशत्रुतांव्रजेत् ६ कुलीनं शिक्षितं प्राज्ञं ज्ञा-
...नविज्ञानपारगं सर्वशास्त्रार्थतत्त्वज्ञं सहिष्णुं देशजं तथा ७ कृतज्ञं
...लवंतं च क्षांतं दांतं जितेंद्रियं अलुब्धं लब्धसंतुष्टं स्वामिमित्र बुभूष
...कं ८ सन्धिविदेश कालज्ञं सत्वसंग्रहणोरतं सततंयुक्तमनसं हितैषि
...णमतंद्रितं ९ युक्ताचारं स्वविषये संधिविग्रहकोविदं राज्ञस्त्रिवर्ग
वेत्तारं पौरजानपदप्रियं १०

ادھیاے ۸۱

بہیشم جی بولے اصلی صورت کو حاصل کرنے والے اوس سکتے نے بڑے دُکہہ کو پایا اور رشی سے
ہنکار دیا ہوا اپنی پیتوں سے خارج کیا گیا (۱) اس طرح عقلمند راجہ کی طرف سے راستی وپاکیزگی ...
سو بہاو وشاستر وراست شعاری وچلن وخاندان ومغلوبی حواس ودیا ورزور وقوت وپربہاو ومحبت ...
متحمل ان سب صفات کو جانکر جو اہلکار جس عہدہ پر لائق ہوں وہان مقرر کرنے چاہیئں اور وسیدہ ہین
...چھی طرح محفوظ ہوں (۲ و۳) راجہ بدون امتحان کے منتری مقرر کرنے کو لائق نہیں ہے غیر
...ندانی آدمیوں سے محیط راجہ سکہہ سے ترقی نہیں پاتا ہے (۴) بے مقصور غیر راجہ سے سزا
...انی اہلکار اپنی خوش خاندانی سے پاپ میں عقل نہیں کرتا ہے (۵) اچھے لوگوں کی صحبت سے
...ں پاپ حکومت کو پانے والا غیر خاندانی وپراکرت آدمی تنبیہ کیا ہوا دشمن ہو جاوے (۶)
...ی تعلیم یافتہ دانشمند گیان بگیان مین کامل سب شاستر ارتہہ کی اصلیت کو جاننے والا
...ل دیشی (۷) دانندہ سلوک زور مند متحمل غالب بر حواس باادب بے طمع تنخواہ پر قانع
...ے دوستوں کا ایشرج چاہنے والا (۸) دیش کال کا جاننے والا جانداروں کے
...نے مین مائل برابر اپنے کام مین دل نہاد خیر خواہ سستی سے علیحدہ (۹) آچار دان
...ں کے درمیان صلح وجنگ کے معاملہ مین پنڈت راجہ کے تربرگ کا جاننے والا پورباسی و

نظر نہین آتے (۱۱) کبہی تبدیلی زمانہ سے سب جانداروں کا مارنے والا زورمند خون کو جوش
کرنے والا انواع اقسام کے جانداروں کا خوف پیدا کرنے والا (۱۲) آنکہہ پانوداد بچی آنکہہ رکہنے
والا بن باسی شرہبہ اوس سنگہہ کے مارنے کو اوس منی کے آشرم مین آیا (۱۳) ای مغلوب کنندہ
دشمن منی نے اوس سنگہہ کو بل سے متوالا شرہبہ کیا ازان بعد وہ بن باسی شرہبہ منی کے آگے (۱۴)
اوس زورمند واد گررو پ شرہبہ کو دیکہہ کر جلد تیورن سے بہاگا تب وہ اس طرح منی کی طرف سے
شرہبہ کے بدن مین قایم کیا گیا (۱۵) منی کے پہلو مین موجود شرہبہ نے ہمیشہ سکہہ کو پایا اے
راجن تب اوسکے پیچہے شرہبہ سے خوفناک سب مرگون کے جہنڈ (۱۶) اطراف کو بہاگے جو کہ فرحت
خواہشمند زندگی تہے ہمیشہ جانداروں کے قتل مین دل نہاد و گوشت خوار و خوش دل شرہبہ نے بہی
(۱۷) پہل مول کے بہوجن کرنے کو خواہش نہین کی ازان بعد خواہشمند خون و زورمند
اوس کتے کے یونی سے پیدا و سلوک کو نجاننے والے شرہبہ نے (۱۷) اوس منی کو مارنا
چاہا ازان بعد اوس رشی نے گیان آنکہہ اور تپ کے زور سے جانا (۱۸) بڑی گیانی منی نے
جانکر اوس کتے کو کہا ای کتے تنے دیپی روپ کو پایا اور دیپی ہوکر بہاگہر روپ کو پایا (۱۹) بہاگہہ
سے متوالا ہاتہی ہوا اور ہاتہی ہوکر سنگہہ روپ کو پایا اور زور مشمول سنگہہ روپ تنے شرہبہ روپ کو پایا (۲۰)

नागतः २१ मया स्नेहपरीतेन विसृष्टो न कुलान्वयः यस्मादेवमपापं मां
पाप हिंसितुमिच्छसि २२ तस्मात्स्वयोनिमापन्नः श्वैव त्वं हि भविष्य
सि ततो मुनिजनद्वेष्टा दुष्टात्मा प्राकृतो बुधः २३ ऋषिणा शरभः शप्तस्त
द्रूपं पुनराप्तवान् २४ इति० शां० मो० परि सप्तदशोऽध्यायः ११७

محبت سے مالامال مین نے انواع اقسام کی صورت مین پیدا کیا جو کہ اونکے خاندان سے
نسبت رکہنے والا نہین تہا ای پاپی جس سبب سے اس طرح مجہہ بے قصور کو مارنا چاہتا ہے (۲۱)
اوس سبب سے اپنی یونی مین پرایت کتا ہے ہوگا ازان بعد رشی سے شاپ دیتے ہوئے اوس
منیون کے دشمن وحشت آثار پراکرت اگیانی شرہبہ نے اوس پہلے روپ کو پہر پایا (۲۲ و ۲۳)۔ ادہیا ۱۱۷
تمام ہوا ۔

भीष्म उ० स्वां प्रकृतिमापन्नः परं दैन्यमुपागतः ऋषिणा हुं
कृतः पापस्तपोवनाद्बहिष्कृतः १ एवं राज्ञा मतिमता विदित्वा सत्यशौ-
चतां आर्जवं प्रकृतिं सत्त्वं श्रुतं वृत्तं कुलं दमं २ अनुक्रोशं बलं वीर्यम-

था कुरुमहानाहो सर्वसत्वं नसंशयः सनुनिस्तस्य चिज्ञाय भावज्ञोभय
ारणं रुतज्ञः सर्व सत्वानां तमेष्ववर्चसमन्वितः २५ मुनिरु॰ नमयंद्वी
ीनः कार्यं मृत्युतस्ते कथंचन एष रूपरहितो द्वीपी भवति पुनक २६
तलःप्रवाद्वी पितानीतो जांबूनदनिभाकृतिः चित्रांगो विस्फुर दृष्ट्रो वनेव
सति निर्भयः १७ तं दृष्ट्वा संमुखे द्वीपी आत्मनः सदृशं पशुं अविरुद्धरू
नस्तस्य क्षणेन समपद्यत १८ ततोभ्ययान्महारौद्रो व्यादितास्यः क्षुधा
न्वितः द्वीपिनं लेलिह दृक्शो व्याघ्रो रुधिरलालसः १९ व्याघ्रं दृष्ट्वाक्षु-
धाविष्टं दंष्ट्रिणं वनगोचरं द्वीपी जीवितरक्षार्थं मृषिं शरणमीयिवान् २०

زان بعد خون کو بہوجن کرنے والا اژدہا پر کری کال وصورت کے مثال بیرحم اور کتی کے واسطے
نہایت خوش دیپی نام پیاکر سامنے آیا (۱۱) زبان کو چاٹتے پیاسے دُم کی آواز کرنے مین مشغول
کتا وہ مکھہ وگرسنہ نے اوس گوشت کو چاہا (۱۲) ای مہاراج وہان خواہشمند زندگی کتے نے
اوس آتے ہوئے بیرحم کو دیکھکر منی کو کہا اوسکو سنو (۱۳) ای بہگون یہہ کتون کا دشمن دیپی
مجھکو مارنا چاہتا ہے ای مہامنی آپکی مہربانی سے مجھکو اس سے خوف نہووے (۱۴) اسکے
مہاپاہوا وسی طرح کرو تم دانندۂ کل ہوا سمین سنتے ہین سب جاندارون کی آواز کو جاننے والے
اپنی شرح سے مشغول وحیت کو جاننے والے اوس منی نے اوسکے خون کے باعث کو جانکر
اسکو کہا (۱۵) تجھکو اس دیپی صورت موت سے کبھی خوف نکرنا چاہیئے ای بیٹا یہہ دیپی اپنی
...ت سے جدا ہوتا ہے (۱۶) زان بعد کتے کو دیپی صورت مین داخل کیا جو کہ سونہری روپ منقش
...ا متحرک داڑہ رکہنے والا بیجون بن مین قیام کرنے لگا (۱۷) زان بعد وہ دیپی اوس
... اپنے مثال مقابل دیکھکر چین مین ہی اوسکا غیر منافت ہوا (۱۸) زان بعد مہارود کتا وہ
... گرسنہ وکھہ کو چاٹنے والا خواہشمند گوشت بیاگہر اوس دیپی کے مقابل آیا (۱۹) دیپی نے
...سکے بن چارے درندہ بیاگہر کو دیکھکر زندگی کے واسطے رشی کی پناہ لی (۲۰)

۴۹۷

संवासजं परं स्नेहमृषीणां कुर्वतानघ सद्वीपी व्याघ्रतां नीतो रि
वत्तरः २१ ततो दृष्ट्वा सशार्दूलो नाहनत्तं विशांपते सतुष्ट्वा व्याघ्र
लवान्मिषिताशनः २२ नमूल फल भोगेषु स्पृहामथ करोत्

य कारिणः ७ त त्वाचतेसुरवमम्यं सर्वेपांनियथागतं ग्राम्यस्त्वेकः पशु
स्तत्र नाजहात्समद्यमुनिं ८ भक्तोनु रक्तः सततमुपवासकृशोबलः
फलमूलोदकाहारः प्रांतः शिष्टाकृतिर्यथा ९ तस्यर्षेरुपविष्टस्य पाद
मूलेमहामते मनुष्यवद्गतोभावःस्नेहबद्धोभवद्भृशं १०

ادھیاء ۱۱۶

بھیشم جی بولے اس مطلب مین اس قدیم اتہاس کو بھی کہتے ہین جو کہ لوک مین بڑی تمثیل اور ہمیشہ ست پرشون سے سیوت ہے (۱) اسی مطلب کے موافق تپوبن مین جو مین نے سنا اور جو افضل رشیون کی طرف سے پرشرام جی کے روبرو کہا گیا (۲) درندہ وغیرہ سے سیوت کسی بیابان مین مول پہل کا آہار کرنے والا وساوہان و غالب برحواس (۳) دیکشا و مغلوبی حواس ظاہر مین مشغول دشانت و بید پاٹھ کرنے والا و پاک برت سے تشدہ آتما برابر ستوگن مین قایم رشی تہا (۴) اوس بدہی ان واتمن پر براجمان رشی کے شدہ چت کو دیکھکر بن پاسے سب جاندار روبرو قایم ہوئے (۵) سنگہ و بیاگہرون کے مجموعہ و بیر مرم و متوالے بڑے ہاتی و دیپی نام بیاگہر و کھرگ و بہلوک اور جو بہیانک درشن چارپایہ ہین (۶) وہ سب خون کو بہوجن کرنے والے اوسکی سکہا ہوے اور شاگرد کی مانند اوس رشی کے واسطے روپ و مرغوب کنندہ ہوئے (۷) وے سب اوسکو سکہا ان اپنے مقامون کو چلے گئے گانوکا رہنے والا ایک سگ تہا وہان اوسنے مہاسنی کو ترک نہین کیا (۸) وہ چارپایہ بہگت و برت مان برابر برت کرنے سے کمزور پہل مول جل کا آہار کرنے والا دشانت و جیسے جاندارون کی صورت تہا (۹) ای بڑے گیانی وہ درخت کی جڑ پر بیٹہے ہوئے اوس رشی کی محبت مین نہایت پابند ہوا اور آدمی کی مثال چت کو پایا (۱۰)

ततोभ्यया न्महावीर्यो द्वीपीसत्त्वभोजनः श्वार्थमत्यंतसंतुष्टः क्रूरका
ल इवांतकः ११ लेलिह्यमानस्तृषितः पुच्छास्फोटनतत्परः व्यादि
तास्यःक्षुधायुक्तः मार्गयानस्तदामिषं १२ दृष्ट्वानंक्रूरमायांतं जीविता
र्थी नराधिप प्रोवाच श्वामुनिं तत्र तच्छृणुष्व विशांपते १३ श्वशत्रुर्भगव
न्नेष द्वीपिमांहंतुमिच्छति त्वत्प्रसादाद्भयं नस्यादस्मान्मम महामुने १४

وسمت اور موقع کے جاننے مین پنڈت ہین (۱۶) و ناحاصل امر کے کرنے والے وکا...
ہوشیار اور گذشتہ کا سوچ نکرنے والے ہین وہ راجہ راج پہل کو بہوگتا ہے (۱۷) جسکے...
کہہ و دکہہ والے و مددگار و مرعوب کنندہ و امورات سلطنت کے بچار مین مشغول و راست...
وہ راجہ راج پہل کو بہوگتا ہے (۱۸) جسکے پاس رہنے والے آدمی ہمیشہ پڑامان نہین...
اور وہ راجہ شریف اور راہ نیک مین پناہ گیر ہے وہی راجہ راج پہل کا بہوگنے والا ہووے (...
جس راجہ کے خزانہ کا مجموعہ ادن آدمیون سے ترقی دیا جاتا ہے جو کہ ترقی خزانہ کرنے والے د...
دبرابر قانع ہین وہ راجاؤن مین افضل ہے (۲۰)

कोष्ठागारमसंहार्यैराष्ट्रैःसंचयतत्परैः पात्रभूतैरलुब्धैश्च पाल्यमानंगु-
णीभवेत् २१ व्यवहारश्च नगरे यस्य कर्मफलोदयः दृश्यते शंखलिखि-
तः स धर्मफलभाङ्नृपः २२ संगृहीतमनुष्यश्च योराजाराजधर्मवित् षड्वर्ग
प्रतिगृह्णाति स धर्मफलमश्नुते २३ इति० शान्तिपर्वणि पञ्चदशोऽध्यायः ११५

رشوت لینے سے مخالف ہونے والے و معتبر و ترقی خزانہ مین مشغول و با تر وبت طمع سے خالی
اہلکارون سے محفوظ کو دام غلہ جات صاحب صفت ہووے (۲۱) نگر مین جسکا محکمہ و بار عدالت سندھ
شنکہہ سرتی نتیجہ عمل کا طلوع کرنے والا نظر آتا ہے وہ راجہ اپنے دہرم پہل کا بہوگنے والا ہی (۲۲)
آدمیون کو بوسیلہ انعام وغیرہ قابو مین کرنے والا و دانندۂ راج دہرم جو راجہ چہہ برگ (صلح و
جنگ وغیرہ) کو استعمال کرتا ہے وہ دہرم کے پہل کو بہوگتا ہے (۲۳) — ادہیاے ۱۱۵ تمام ہوا

۲۹۵

भीष्मउ० अत्राप्युदाहरंतीममितिहासंपुरातनं निदर्शनपरं लोके सज्जना-
रितेसदा १ अस्यैवार्थस्य सदृशं यच्छ्रुतं मे तपोवने जामदग्न्यस्य राम...
यदुक्तमृषिसत्तमैः २ वने महति कस्मिंश्चिदमनुष्यनिषेविते ऋषिर्मू...
लाहारो नियतो नियतेंद्रियः ३ दीक्षादमपरः शान्तः स्वाध्यायपरमः शु...
उपवासविशुद्धात्मा सततं सत्वमास्थितः ४ तस्य संदृश्य सद्भावमुपवि...
धीमतः सर्वे सत्वाः समीपस्था भवंति वनचारिणः ५ सिंहव्याघ्रग...
राभमाश्चैव महागजाः द्वीपिनः खड्गभल्लूकाये चान्ये भीमदर्श...
नाः सुखप्रश्नदाः सर्वे भवंति स्म तथाशनाः तस्यर्षेः शिष्यवच्चैव न...

تم ہمارے ہادی اور بہبودی خاندان مین پرورش کرنے والے ہو اور ایک بڑے گیانی بدرجی جو کہ
ہمیشہ ہمکو اپدیش کرتے ہین (۹) مین تمسے خاندان کا ہت کاری بہبودی سلطنت کا طلوع کرنیوالا
کلام سنکر سکہہ سے خواب کرونگا جس طرح بیزوال امرت کے پانی سے تربیت (۱۰)

कीदृशा:सन्निकर्षस्यामत्या: सर्वगुणान्विता: कीदृशै: किं कुलीनैर्वा
सहयात्रा विधीयते ११ नह्येको भृत्यरहितो राजा भवति रक्षिता राज्यं
चेदं जन:सर्वस्तकुलीनो भिकांक्षति १२ भीष्म उ० नचमशास्तुं राज्यं हि शक्य
मेकेन भारत असहायवता तात नैवार्था: केचिदप्युत १३ लब्धुं लब्ध्वा
ह्यपि सदा रक्षितुं भरतर्षभ यस्य भृत्यजन:सर्वो ज्ञानविज्ञान कोविद:१४
हितैषी कुलज:स्निग्ध:स राज्य फलमश्नुते १५ मंत्रिणो यस्य कुलजा
असंहार्या:सहोषिता: नृपते मतिदा:सन्त:संबंधज्ञान कोविदा:१६ अना
गत विधातार: कालज्ञान विशारदा: अतिक्रांतमशोचंत:स राज्य फल
मश्नुते १७ समदु:खसुखा यस्य सहाया:प्रियकारिण: अर्थचिंतापरा:स
त्या:स राज्य फलमश्नुते १८ यस्य नार्तो जनपद:सन्निकर्षगत:सदा अक्षु
द्र:सत्पथालंबी स राजा राज्यभाग्भवेत् १९ कोशाख्य पटलं यस्य कोश
वृद्धिकरैर्नरै: आप्तैस्तुष्टैश्च सततं चीयते स नृपोत्तम: २०

سب صفات سے موصوف اور پاس رہنے والے اہلکار کس قسم کے ہونے چاہئین کیسے خاندانی
اور کس قسم کے ملازمون کے ساتھہ انجام کار سلطنت کیا جاتا ہے (۱۱) اہلکار سے محروم اکیلا راجہ
محفوظ نہین ہوتا ہے یہہ راج اور سب رعایا بہی محفوظ نہین ہوتی ہے خاندانی راجہ اوسکو چاہتا ہے
(۱۲) بہیشم جی بولے ای بہرت جنتی اکیلے راجہ سے راج پر حکمرانی کرنا ممکن نہین ای تات ہمراہی نہ
رکہنے والے راجہ سے کوئی ارتہہ حاصل ہونے ممکن نہین (۱۳) ای بہرت بنشیون مین افضل وے
ارتہہ حاصل کرکے بہی ہمیشہ حفاظت کرنی ممکن نہین جسکے سب ملازم گیان و گیان مین پنڈت (۱۴)
خیرخواہ خاندانی اور پریت مان ہین وہی نتیجہ سلطنت کو پاتا ہے (۱۵) جس راجہ کے منتری خاندانی
اور رشوت لیکر دشمن کے قابو مین نہ ہونے والے اور ساتہہ رہنے والے راجہ کو صلاح دینے والے

सद्दानवाङ्मयं सलभतिकिंचिदप्रियं २१ इति० शतोपरि चतुर्दशो० ११४
युधिष्ठिरउ० पितामह महाप्राज्ञ संशयोमेमहानयं संछेत्तव्यस्त्वयाराज
न्भवान्कुलकरोहिनः १ पुरुषाणामयंतात दुर्वृत्तानां दुरात्मनां कथि-
तो वाक्यसंचारस्ततो विज्ञापयामिते २ यद्धितंराज्यतंत्रस्य कुलस्यसुखो-
दयं आयत्यांच तदात्वेच क्षेमवृद्धिकरंचतत् ३ पुत्रपौत्राभिरामंच राष्ट्रवृ
द्धिकरंचयत् अन्नपाने शरीरेच हितंयत्तद्ब्रवीहिमे ४ अभिषिक्तो हियोरा
जा राष्ट्रस्थोमित्रसंवृतः असुहृत्समुपेतोवा सकथंरंजयेत्प्रजाः ५ योह्यसत्प्रग्रह
रतिः स्नेहरागबलात्कृतः इंद्रियाणामनीशत्वादसज्जनबुभूषकः ६ तस्य
भृत्या विगुणतांयांति सर्वे कुलोद्गताः नचभृत्यफलैरर्थैः सराजासंप्रयुज्यते
७ एतन्मे संशयस्यास्य राजधर्मान्सुदुर्विदान् बृहस्पतिसमो बुध्या भवा-
न्शंसितुमर्हति ८ शासिता पुरुषव्याघ्र त्वन्नः कुलहितेरतः क्षत्ता चैकोम-
हाप्राज्ञो योनः शंसति सर्वदा ९ त्वत्तः कुलहितं वाक्यं श्रुत्वाराज्यहितोदयं
अमृतस्याव्ययस्येव नतृप्तः स्व- ادہیاء ۱۱۵ प्स्याम्यहंसुखं १०

یدہشٹھر بولے ای بڑے گیانی پتامہ میرا یہہ بڑا سنشے ہے ای راجن وہ تمسے قطع کرنیکے لائق ہے
آپ ہمارے خاندان کو پیدا کرنے والے ہو (۱) ای تات بدچلن و دُرآتما پرشون کی یہہ گفتگو بیان کی
اوس سبب سے تمکو جتلاتا ہون (۲) راج تنتر کا جو ہت کاری ہے اور جو خاندان کے سکہہ کا طلوع ہے
وہ زمانہ حال و استقبال مین خیریت و ترقی کرنے والا (۳) فرزند وغیرہ کو زورمند کرنے والا و
دیش کی ترقی کرنے والا ہے اور جو اشیاء خوردنی و نوشیدنی اور بدن مین ہت کاری ہے اوسکو
مجہسے کہو (۴) جو راجہ راج ابہشیک کرنے والا و دیش مین قایم و دوست اور سوہرد جنون سے
معمول ہے وہ پرجاؤن کو کس طرح خوش کرے (۵) جو راجہ اندریون کو مغلوب نکرنے والا بوجہ
محبت و الفت کے ہٹ سے مشغول اندریون کا مالک ہونے سے نیچون کے اتسرج کا چاہنے والا
(۶) اوسکے خاندانی ملازم بغاوت کو پلٹتے ہین وہ راجہ اہلکارون کی کوشش سے حاصل ہونیوالے
وغیرہ سے وصل نہین ہوتا ہے (۷) عقل مین برہسپت جی کی برابر آپ اس میرے سنشے کو
ہونے کے واسطے بڑے دکہہ سے جاننے کے قابل راج دہرم کہنے کو لائق ہو (۸) ای شٹہر تم

नमिवा निरैर्दूं १७ अधीर जुष्टे पथि वर्तमानं दमादपेतं विनयाच्च पापं
अरिव्रतं नित्यमभूति कामं धिगस्तु तं पापमतिं मनुष्यं १८ प्रत्युच्यमान
स्तवभि भूय एभिर्निशाम्य माभूस्त्वमथार्तरूपः उच्चस्य नीचेन हि संप्रयोगं
विगर्हयंति स्थिर बुद्धयोये १९ क्रुद्धो दशार्धेन हि ताडयेद्वा स पांसुभिर्वा वि
किरेत्तुषैर्वा विवृत्य दंतांश्च विभीषयेद्वा सिद्धं हि मूढे कुपिते नृशंसे २० विग
र्हणां परमदुरात्मना कृतां सहेत यः संसदि दुर्जनान्नरः पठेदिदं चापि निदर्श

لوک مین جیسے نہ کہنے کے دینہ کرنیکے قابل ہی بلکہ نہین ہے پاک آدمی اوس گرفتار بند عمل کے ساتھ
گفتگو نہین کرے (۱۱) جو شخص آنکھون کے سامنے صفات کا بیان کرنے والا ہے غیبت مین بھی نندا
کرنے والا ہے وہ آدمی لوک مین کتے کے مثال ہے جیسے لوک اور گیان اور دہرم فنا پذیر ہوتے
(۱۲) اوس قسم کا آدمی جو کہ غیبت مین نندا کرنے والا ہے تو آدمی کو بہی جو دان کرتا ہے اور ہوم
کرتا ہے اوسکو چہن مین ہی نابود کرتا ہے (۱۳) اوس سبب سے گیانی آدمی جلد اوس قسم کے پاپ
چت اور ساد ہوون سے متروک آدمی کو ترک کرے جس طرح گوشت سگ کو ترک کرتے ہین (۱۴)
بڑے آدمیون کے درمیان بد کلمات کو بیان کرتا ہوا تمام پرش دوشون کو ظاہر کرتا ہے جس طرح سے سانپ
اوپنچے پہن کو (۱۵) جو بے عقل اوس نیچ اعمال کرنے والے کو عوض دینے کی خواہش کرتا ہے وہ
دکہ مین غرق ہوتا ہے جس طرح گدہا ذخیرہ بہسم مین (۱۶) آدمیون کے معقول سگ کی مثال
مغلوب چت آدمیون کی نندا مین برابر مشغول ستانے ہاتہی کی مثال گرجنے والے کتی کے مثال
زور روپ اوس آدمی کو ترک کرے (۱۷) دانا اوون کی راہ پر موجود وانندیون پر نا غالب و
نزآ سے جدا و دشمن کا برت رکہنے والے ہمیشہ آئندہ سچ کو نچاہنیے والے اوس پاپ عقل پاپی آدمی
کو لعنت ہو (۱۸) اونہون سے سخت کلام کہے ہوئے تم سنکر پہر اونکو جواب مت دو اور پیڑا ہان
صورت مت ہو جو قایم عقل آدمی ہین دسرے نیچ کے ساتھ افضل پرش کے وصل کو نندا کرتے ہین
(۱۹) وہ غصہ آگین پانچ انگشت رکہنے والے ہاتہہ سے ضرب کرے خواہ دہول وبوسے
ڈہک دیوے اور دانت نکال کر خوف بھی دکہلاوے وہ سب باتین نادان وغصہ آگین و
بیرحم آدمی مین ثابت ہین (۲۰) جو آدمی سبہا مین کہا ہوا درجن کی کہوٹی نندا کو برداشت کرے
اور ہمیشہ اس تمثیل کو بھی پڑہے وہ کبہی روپ سے نا مرغوب کو نہین پاتا ہے (۲۱) ادہیائے ۱۱۴ تمام ہوا

ادہیاء ۱۱۴

یدشٹہر بولے ای مغلوب کنندہ دشمن بہرت بنسی سبہا کے درمیان پنڈت و مورکہہ وبدہی مان و نرم وسخت آدمی سے سخت کلام کہا ہوا کیا کرے (۱) بہیشم جی بولے ای پرورش کنندہ عالم زمین سنو جس طرح یہہ مطلب کہا جاتا ہے اس لوک مین شدہ چت آدمی ہمیشہ نادان کے سخت کلام کو برداشت کرتا ہے (۲) سخت کلام کہنے والے آدمی پر غصہ نکرتا اوسکے پن کو پاتا ہے اور وہ متحمل آدمی اپنے پاپ کو غصہ آگین کے اوپر چھوڑتا ہے (۳) بیمار اور ٹٹھیری کی مانند نامرغوب کلام کہنے والے کو برداشت کرے دشمنی عالم حاصل کرنے والا آدمی نتیجہ کو نہین پاتا ہے (۴) وہ آدمی اوس پاپ عمل کے ساتہہ ہمیشہ اپنی تعریف کرتا ہے کہ کوئی معظم پرش سبہا مین مجہ سے یہہ کہا گیا (۵) وہان وہ ہیسے کلام کو سنکر شرمندہ و مردہ کی مثال قایم ہوتا ہے تعریف کے ناقابل عمل سے تعریف کرتا بے شرم ہوتا ہے (۶) اوس قسم کا نیچ پرش تدبیر سے برداشت کے لائق ہے کم عقل جو جو کہے گیانی اسکی اوس اوس بات کو برداشت کرے (۷) پراکرت آدمی تعریف کرتا ہوا نندا کرتا کیا کریگا جس طرح بن مین بے عقل کاگ بیفائدہ آواز کرتا (۸) جو پاپ عمل کے ظاہر کرنے پر بچنون ہی سے دوسرے کے عیب کو ثابت کرتا ہووے اوس وقت اوسکا مطلب بچن سے ہی ہووے یعنے اوس دروغ عیب لگانے والے کو شاپ دیوے وہان قائل کا بیاپار نہین ہے (۹) وہ شخص سور کی مثال پوشیدہ اعضا اور رقص کو دکہلاتا عمل اور بچن وغیرہ کے بیوپار سے ظاہر مین کہتا ہے کہ میری ماتا کے شکم مین غیر شخص نے نطفہ ڈالا (۱۰)

वाचं ते नन संदध्याच्छु चिःसंशित हृ कर्मणा ११ भत्यसं गुणवादीय: परो-
क्षे चापि निंदक: समानव: श्ववल्लोके नष्टलोक परावर: १२ नाहं जनशत
स्यापि यद्ददा निजुहोतिच परोक्षेणापवादीय स्तन्ना प्रायति तत्क्षणात् १३
न स्मात्प्राज्ञोजन: सद्य: स्ताद्दशं पापचेतसं वर्जयेत्साधुभिर्वर्ज्यसारमेया-
मिषंयथा १४ परिवादं ब्रुवाणो हि दुरात्मा वै महाजने प्रकाशयति दो
षांस्तु सर्प: फणामि वोच्छ्रितं १५ तंस्वकर्माणि कुर्वाणं प्रति कर्तुं यदिच्छ-
ति भस्मकूट इवा बुद्धि: खरो रजसि मज्जति १६ मनुष्य शाला वृकम
प्रशांतं जनापवादे सततं निविष्टं मातंगमुन्मत्तमिवो नदंतं त्यजेत तंप्र

جہکنے والا ہے سرکش نہین ہے اوس سبب سے نہین آتا ہے (۱۰)

मारुतोदकवेगेन येनमंनुन्नमंतिच ओषध्यः पादपा गुल्मा नते यांति परा
भवं ११ भीष्मउ॰ योहि शत्रोर्विवृद्धस्य प्रभोर्वधविनाशने पूर्वंनसहतेवे
गंक्षिप्रमेवविनश्यति १२ सारासारं वलं वीर्यमात्मनो द्विषतश्चयः जा
नन्विचरति प्राज्ञोनसयाति पराभवं १३ एवमेव यदाविद्वान्मन्यतेतिवलं
रिपुं संश्रयेद्वैतसीं वृत्तिमेतत्प्रज्ञान लक्षणं १४ इति॰ शान्तिपरिवयोदशोध्या
جواوشدہی وو درخت وگلم ہوا اور جل کے بیگ سے بہتے جلتے ہین وے زوال کو نہین پاتے ہین
(۱۱) بہیشم جی بولے جو شخص نہایت ترقی یافتہ اور قید وقتل مین سمرتہہ دشمن کے بیگ کو پہلے نہین
سہتا ہے وہ جلد فنا کو پاتا ہے (۱۲) جو گیانی دشمن کے اور اپنے سار واسار و زور و پراکرم کو جانتا
بیچرتا ہے وہ فنا کو نہین پاتا ہے (۱۳) اسی طرح جب دانشمند آدمی دشمن کو زور آور تر مانتا ہے
تب درخت بیت کے چلن مین پناہ گیر ہووے وہی نشان دانشمندی ہے (۱۴) — ادہیاو ۱۱۳ تمام ہوا
यः ११३ युधिष्ठिरउ॰ विद्वान्मूर्खप्रगल्भेन मृदुना क्षणेन भारत आक्रुश्यमाण
सदसि कथं कुर्यादरिंदम १ भीष्मउ॰ श्रूयतां पृथिवीपाल यथैषोर्थोनु
गीयते सदासुचेताः सहते नरस्येहाल्पमेधसः २ अकुप्यन्क्रुश्यमाण
स्य सुकृतं नाम विंदति दुष्कृतं चात्मनो मर्षी रुष्यत्येवापमार्ष्टि वै ३ टि
ट्टिभंतमुपेक्षेत वाश्यमानमिवातुरं लोकविद्वेषमापन्नो निष्फलं प्रतिप
द्यते ४ इतिसंश्लाघते नित्यं तेनपापेन कर्मणा इदमुक्तोमया कश्चि
त्संमतो जनसंसदि ५ सतत्रव्रीडितः शुष्को मृतकल्पोपतिष्ठते श्लाघ
न्नश्लाघनीयेन कर्मणा निरपत्रपः ६ उपेक्षितव्यो यत्नेन तादृशः पुरुषा
धमः यद्यद्ब्रूयादल्पमतिस्तत्तदस्य सहेद्बुधः ७ प्राकृतो हि प्रशंसन्वा
निन्दन्वा किं करिष्यति वने काक इवाबुद्धिर्वाशमानो निरर्थकं ८ य
दि वाग्भिः प्रयोगः स्यात्प्रयोगे पापकर्मणः वागेवार्थो भवेत्तस्य नह्येवा
र्थोजिघांसतः ९ निषेकं विपरीतं स आचष्टे वृत्तचेष्टया मयूर इव कौ
पीनं नृत्यं दर्शयन्निव १० यस्यावाच्यं न लोकेस्ति नाकार्यं चापि किंचन

सरितां चैव संवादं सागरस्य च भारत १ सुरारिनिलयः प्राप्य त्सागरः सरितां पतिः पप्रच्छ सरितः सर्वाः संशयं जातमात्मनः २ सागर उ० समूलशाखान्पश्यामि निहतान्कायिनो द्रुमान् युष्माभिरिह पूर्णाभिर्नद्यस्तत्र न वेतसं ४ अकायश्चाल्पसारश्च वेतसः कूलजश्च वः अवज्ञया वानानीतः किंच वा तेन वः कृतं ५ तदहं श्रोतुमिच्छामि सर्वासामेव वो मतं यथा चेमानि कूलानि हित्वा नायाति वेतसः ६ तत्रप्राह नदी गंगा वाक्यमुत्तमर्थवत् हेतुमद्ग्राहकं चैव सागरं सरितां पतिं ७ गंगोवाच तिष्ठंत्येते यथास्थानं नगा ह्येकनिकेतनाः ते त्यजंति ततः स्थानं प्रातिलोम्यान्न वेतसः ८ वेतसो वेगमायांतं दृष्ट्वा नमति नापरे सरिद्वेगे भ्यतिक्रांते स्थानमासाद्य तिष्ठति ९ कालज्ञः समयज्ञश्च सदा वश्यश्च नोद्धतः अनुलोमस्तथास्तब्धस्तेन नाभ्येति वेतसः १०

ادہیای ۱۱۳

ای بہرت بنشیون مین افضل راجہ دکہہ سے ملنے والے راج کو پاکر بہر سادہن نکرنے والا وہ نہایت کمزور وشمن کے پاس کس طرح قایم ہووے (۱) بہیشم جی بولے ای بہرت بنشی یہان اس قدیم اتہاس کو بہی کہتے ہین جسمین ندیون کا اور ساگر کا سوال جواب ہے (۲) اسرون کی جای قیام ندیون کے سوامی ساگر نے پیدا ہونے والے اپنے سنشے کو سب ندیون سے پوچہا (۳) ای ندیو مین یہان تم جل سے مالامال کی تیزی سے شکستہ اور یہان لاتے ہوئے درختون کو جوکہ بڑا بدن رکہنے والے وجڑ اور شاخ سے مشمول ہین دیکہتا ہون اون مین درخت بیت نہین (۴) چہوٹا بدن رکہنے والا وتہوڑی سار والا اور تمہارے کنارہ پر پیدا ہونے والا بیت اناور سے نہین لایا گیا خواہ اوسنے تمہارا کیا کار کیا (۵) سو مین تم سب کی راے کو سننا چاہون جسطرح درخت بیت ان کنارون کو چہوڑکر نہین آتا ہے (۶) اوس مقام پر سری گنگاجی نے ندیون کے سوامی ساگر کو یہہ بچن کہا جوکہ افضل و با معنی و با وجہ تہا (۷) جو یہہ حرکت نکرنے والے درخت اپنے اپنے مقام پر قایم ہین وے ہماری انتہا لغت سے مقام کو ترک کرتے ہین نہ کہ درخت بیت (۸) یہہ درخت بیت آتے ہوئے بیگ کو دیکہہ کر جہکتا ہے دوسرے نہین جہکتے وہ بیت ندیگا بیگ ہٹ جانے پر مقام کو پاکر قایم ہوتا ہے (۹) وہ درخت بیت کال و نیم کا جاننے والا ہمیشہ جیت اندری و موافق اور

राज्यं तिष्ठति दक्षस्य संगृहीतेंद्रियस्य च आर्तस्य बुद्धिमूलं हि विजयं मनु-
नुरब्रवीत् गुह्यमंत्रं श्रुतवतः सुसहायस्य चानघ १९ परीक्ष्य कारिणोह्य
र्था स्तिष्ठंतीह युधिष्ठिर सहाय युक्तेन मही कृत्स्ना शक्या मशासितुं २०
इदं हि सद्भिः कथितं विधिज्ञैः पुरा महेंद्र प्रतिम प्रभाव मयापि चोक्तं न यथा

اسکے پیچہے سردی سے مالامال بدن بہوک وتہکاوٹ کا رکہنے والا دجل سے بیڑامان گیدڑ
مع استری کے اوس گوپہا مین داخل ہوا (۱۱) ای بہرت بنشیون مین افضل بڑی بہوک و
تہکاوٹ سے مشغول وگوشت سے اوقات بسری کرنے والے اوس گیدڑ نے دیکہکر پہر اونٹ کی
گردن کو بہکشن کیا (۱۲) جب اوس پشو نے اپکو بہکشن ہوتا جانا تب بڑے دکہی سے گردن کے
سکوڑنے مین تدبیر کی (۱۳) جب تک اوس پشو نے گردن کو اوپر سے نیچے کی طرف سکوڑا تب تک وہ
استری کو ساتہہ رکہنے والے گیدڑ سے بہکشن کیا گیا (۱۴) تب وہ گیدڑ اونٹ کو مارکر اور بہکشن کرکے
آندہی وبارش کے بند ہوجانے پر گوپہا کے مکہہ سے باہر نکلا (۱۵) تب اس طرح بدعقل اونٹ نے
فنا کو پایا سستی کے کرنے سے حاصل ہونے والے بڑے دوش کو دیکہو (۱۶) جیت اندری تم
بہی اس قسم کی سستی کو تدبیر سے دور کرکے عمل کرو منوجی نے فتح کامل کو عقل صورت جڑ رکہنی
والی کہا (۱۷) ای بہرت بنشی عقل سے ہونے والے افعال افضل ہین اور ریشور تا سے ہونیوالے
میانہ ہین اور پیادہ روی وبارکشی سے ہونے والے درجہ ادنی مین شامل ہین (۱۸) ہوشیار
واندریون کو قابو مین کرنے والے راجہ کا راج قایم ہوتا ہے منوجی نے نہایت خواہشمند کی
فتح کامل کو عقل صورت جڑ رکہنی والی کہا ای پاپون سے علیحدہ یدہشٹہر اس لوک مین شاستر دان
اور اچہے ہمنشین رکہنے والے راجہ کا پوشیدہ منتر (۱۹) اور امتحان لیکر عمل کرنے والے کی سب
مراد قایم ہوتی ہین یہہ تمام زمین مددگار رکہنے والے راجہ سے حکمرانی کرنے کے لائق ہے (۲۰) ای مہااندر
کے برابر پربہاو رکہنے والے راجہ یدہشٹہر زمانہ سابق مین بدہی جاننے والے ست پرشون سے
یہہ کہا گیا اور مین نے بہی شاستر درشٹی سے تمکو کہا تم بدہی کے موافق عمل کرو (۲۱) ادہیاء ۱۱۲ تمام ہوا

त्वद्बुद्ध्या पथैव बुध्या मचरस्व राजन् २२ इति श्री॰ म॰ शां॰ द्वादशोध्यायः ११२
युधिष्ठिर उ॰ राजा राज्यमनुप्राप्य दुर्लभं भरतर्षभ अमित्रस्याति महतः
कथं तिष्ठेदसाधनः १ भीष्म उ॰ अत्राप्युदाहरंतीम मितिहासं पुरातनं

जन्ता चचार श्रांतहृदयो वातश्वा गा ततोमहान् ९ सगुहायां शिरोग्री

वांनिधायपशुरात्मन: आसेतु वर्षमभ्यागात्सुमहत्साक्यञ्जगत् १०

ادہیاے ۱۱۲

یدہشٹہر بولے ای سب دہرم دہاریون مین افضل راجہ کو کیا کرنا چاہیئے اور کیا کرکے سکہی ہووے اسکو اصلیت کے ساتہہ کہو (۱) بہیشم جی بولے اچہا سنو کارج کے ایک نتیجے کو کہونگا جس طرح سے لوک مین راجہ کو عمل کرنا چاہیئے اور جس عمل کو کرکے سکہی ہووے (۲) اس طرح عمل کرنا چاہیئے جس طرح ہم اونٹ کے بڑے حال کو سنتے ہین ای یدہشٹہر اوسکو سمجہو (۳) پرجاپتی یگ مین جاتسمر نام بڑا اونٹ ہوا وہ تیز برت والا اونٹ بن کے درمیان بہت بڑے تپ مین قایم ہوا (۴) سمرتہہ برہما جی اوسکے تپ کے آخر پر خوش ہوئے زان بعد اوسکو بر کی خواہش دلائی (۵) اونٹ بولا اے بہگون آپ کی خوشنودی سے یہہ میری گردن لمبی ہووے مین جو بن سے زیادہ چرنے کو جاتا ہون (۶) بردا تا مہاتما سے کہا گیا کہ اسی طرح ہو اونٹ بر افضل کو پاکر اپنے بن کو گیا (۷) تب اوس بدعقل نے بر کے پانی سے سستی کی اور کال سے موہت وہ آتما نے چرنیکے واسطے جانا نہین چاہا (۸) کبہی تہکاوٹ سے مشغول ہر دستے وہ اونٹ سو یوجن لمبی گردن کو پہیلا کر چرنے لگا (۹) زان بعد بڑی ہوا ظاہر ہوئی وہ چہار پایہ اپنے سر و گردن کو گپہا مین دہر کر قایم ہوا جگت کو بہاپت کرتے بڑی بارش موجود ہوئی (۱۰)

۴۸۷

अथ श्रीत परीतांगो जन्तु कःक्षुत्क्षु मान्वितः सदारस्तां

गुहानाशु प्रविवेश जलार्दितः ११ स हत्वामांस जीवीतु सुभृशं क्षुत्क्षुमा

न्वितः अभक्षयत तनोग्री वा मुष्ट्रस्य भरतर्षभ १२ यदा त्वबुध्यतात्मा

नं भक्ष्यमाणं स वै पशुः तदा संकोचने यत्न मकरोद्दुःखदुःखितः १३ य

वदूर्ध्वम धश्चैश्री वां संक्षिप तेपशु: तावत्तेन सदारेण जंबुकेन स भक्षि

तः १४ स हत्वा भक्षयित्वा च तमुष्ट्रं जंबुकस्तदा विगते वातवर्षे तु नि

ष्क्राम गुहामुखात् १५ एवं दुर्बुद्धिना प्राप्त मुष्ट्रेण निधनं तदा आलस्य

स्य क्रमात्पश्य महांतं दोषमागतं १६ त्वमप्येवं विधं हित्वा योगेन नि

तेन्द्रियः वर्तस्व बुद्धिमूलं तु विजयं मनुर ब्रवीत् १७ बुद्धिश्रेष्ठानि

कर्माणि बाहुमध्यानि भारत तानि जंघाजघन्यानि भारप्रत्यवराणि च

तस्य मृगेंद्रस्य च वृद्धि मान् गोमायुः आयमास्यायन्यत्क्ता देहं दिवं ययौ ८८
بیان اُس طرح مجھہ اونمان پانے والے مین اعتبار کو نہین پاؤ گے اور مجھہ بے اعتبار مین
میری بیقراری دل پیدا ہوگی (۸۱) مین شنکاوان اور خوفناک ہوا اور میرے دشمن ناصاف دل
و سبلے جبر میرے رخنہ کو دیکھنے والے ہین اور یہہ عمل بہت فریب والا ہے (۸۲) مخالف دکہہ سے
طلب کرنے والا ہوتا ہے اور طلب کرنے والا دکہہ سے مخالف ہوتا ہے جو بریت طلب و مخالفت نام
دونون صفت رکھنے والی ہے وہ محبت کے ساتھہ موجود نہین ہوتی ہے یعنے وہ محبت مالک کی مرغوب
کو نہین کرتی ہے (۸۳) کوئی سوامی کے مرغوب کرنے مین نظر نہین آتا ہے اپنے اور دوسرے کے
مطلب کے سبب سے حاصل ہوتے ہین صاف چت اہلکار بڑے مشکل یاب ہین (۸۴) آدمی کا
جاننا مشکل ہے کیونکہ ان راجاؤن کا چت قایم نہین ہے سو تہہ دوستی کا قابل آدمی سو مین سے
ایک ملتا ہے (۸۵) یکایک آدمیون کا تقرر کرنا یکایک برخاست کرنا فضیلت دینا دل نیک بد کرنا
عقل کی خوردی ہے (۸۶) اس طرح گیدڑ دہرم و کام وارتہہ سے نسبت رکھنے والے شیرین کلام
کو کیکر اور راجہ کو خوش کرکے بن کو چلا گیا (۸۷) عقلمند گیدڑ اس مرگ راج کی فہمایش کو قبول نکرکے
اور ترک تالب کے نیم مین قایم ہوکر اور بدن کو ترک کرکے سرگ کو گیا (۸۸) — ادھیاے ۱۱۱ تمام ہوا —

इति • शान्तोपरि राक्षा दशोध्यायः १११ युधिष्ठिरउ० किंपार्थिवेन कार्त-
व्यं किंच कृत्वा सुखीभवेत् एतदाचक्ष्व तत्वेनसर्वं धर्मभृतां वर १ भीष्म
उ० हंतनेहंम वक्ष्यामि शृणु कार्ये कनिश्चयं यथाराज्ञे हकर्त्तव्यंयच्चकृ
त्वासुखीभवेत् २ नचैवं वर्त्तितव्यंस्म यथेदमनुशुश्रुम उष्ट्रस्य तुमह
द्वृत्तं तन्निबोधयुधिष्ठिर ३ जातिस्मरो महानुष्ट्रः प्राजापत्ये युगेभवत्
तपः सुमहदातिष्ठ दरण्ये संशितव्रतः ४ तपसस्तस्यचांतेपप्रीतिमा-
नभवद्विभुः वरेण छंदयामास ततश्चैनं पितामहः ५ उष्ट्रउ० भगवं
स्त्वत्प्रसादान्मे दीर्घाग्रीवाभवेदियं योजनानां शतं साग्रं गच्छामि चरितुं
विभो ६ एवमस्त्विति चोक्तः स वरदेन महात्मना प्रतिलभ्य वरं श्रेष्ठंय
यावुष्ट्रः स्वकंवनं ७ सचकार तदालस्यं वरदानात्सुदुर्मतिः नचैच्छच्च-
रितुं गंतुं दुरात्मा कालमोहितः ८ सकदाचित्प्रसार्येव तांग्रीवां श्रान्तमो-

समर्थ इति संगृह्य स्थापयि-

वि श्वास म हं तिष्ठा: मि वा क थ ७८ समर्थ इति संगृह्य स्थापयि- अथमंस्य: समा

रिस्थित: कृतं च समयं भित्वा त्वया हमव मानित: ७९ अथमं स्य: समा

त: प्री लब्धा नीति संसदि न वाच्य तस्य वै गुणास्त्र प्रीत स्यापरि रक्षता ८०

نیت شاستر کے جاننے والے اور اوس عہدہ سے دکہی گیدڑ نے مرگ راج کو پوجکر ترک تو

واسطے نیم کرنا چاہا (۷۱) پوجا سے پوجن کرتے اور محبت سے شگفتہ چشم شاردول نے ا

ویرشٹہہ گیدڑ کو منع کیا (۷۲) جہوکے ہوئے گیدڑ نے محبت سے بہرا نت چت اوس شاردو

دیکہکر اشک چشم سے گد گد بانی کے ساتہہ بچن کو کہا (۷۳) مین پہلے تمسے پوجت ہوا اور پیچہے

دیا گیا دوسرون کے عہدہ پر مقرر ہونے والا مین آپکے پاس قیام کرنے کو لائق نہین ہون (۷۴)

بیقرار و عہدہ سے برخاست و بے عزت و خود خارج کیئے ہوئے اہلکار اور جو عہدہ دار دشمنوں

بہی (۷۵) دکہی کئی گئی تو بہی دغصہ آگین و خوفناک اور جسکو بدفعلی کا عیب لگایا گیا اور جو معزور و خوا

ایشرج و تارک روزینہ ہی (۷۶) اور بہت بین کے منتظر و دکہی جو کوئی مع سامان پوشیدہ ہوئے

وسے سب بے محبت و بے دولت ہین (۷۷) پہر تم بے عزت و عہدہ سے برخاست اہلکار کے اعتبار

تو کس طرح پاؤگے اور مین کس طرح قیام کرونگا (۷۸) تمنے مجہکو سمرتہہ جانکر اور امتحان لیکر ستکار

کرکے و عہدہ پر مقرر کرکے اور شرط کو توڑکر میرا اپمان کیا (۷۹) پہلے سبہا مین جو خوش خلق مشہور ہوا

محافظ شرط راجہ کو اوسکی بے صفتی کہنا چاہیئے (۸۰)

त्वयि चापेत विश्वासे ममोद्वे-

एवं चावमनस्येह विश्वासं मे न यास्यसि त्वयि चापेत विश्वासे ममोद्वे

गो भविष्यति ८१ शंकितस्त्व महं भीत: परच्छिद्रानुदर्शिन: अस्निग्धा-

श्चैव दुस्तोषा कर्म चैतद्बहुच्छलं ८२ दुःखेन श्लेष्यते भिन्नं श्लिष्टं दुःखे

न भिद्यते भिन्ना श्लिष्टा तु या प्रीतिर्न सा स्नेहेन वर्तते ८३ कश्चिदेव हि

तेभर्तुर्हि प्रयतेन परात्मनो: कार्यापेक्षा हि वर्तन्ते भावास्निग्धास्तु दुर्लभा:

८४ सुदुःखं पुरुषज्ञानं चित्तं ह्येषां चलाचलं समर्थो वाप्यशक्तो वाश

ते प्वेको धिगम्यते ८५ अकस्मात्प्रक्रिया नृणामकस्माच्चापकर्षणं शु-

भाशुभे महत्त्वं च प्रकर्तुं बुद्धि लाघवं ८६ एवं विधं सान्त्वमुक्त्वा धर्मका

मार्थहेतुमत् प्रसादयित्वा राजानं गोमायुर्वनमभ्यगात् ८७ अगृह्यानुनयं

न्या तेन चारुत्थानं यथैत त्कपटं हतं ६८ ततोविस्मात चरित:सत्कृत्यसविस्मो-

برہسپت جی کی رائے سے مورکہ دلوبھی وفریبے اوقات بسر کرنے والے اور آپ کو پنڈت ماننے والے

بہت آدمی بے عیب کو بھی عیب لگاوین (۶۱) اگرچہ تیرے خالی مکان سے اوس گوشت کو مین لیا

اور دیا ہوا نہین چاہتا ہے اوچاہے تب تک بچار کرو (۶۲) الیان جو نادان ہین وے لیکن

صورت اور جو لائق ہین وے نالائق صورت نظر آتے ہین اور انواع اقسام کے جیت والے نظر

آتے ہین اونہون مین امتحان کرنا سب سے (۶۳) آکاش سطح کی مثال اور پٹ بیجنا آتش صورت

نظر آتا ہے دراصل آکاش سطح نہین ہے اور نہ پٹ بیجنا مین اگن ہے (۶۴) اوس سببسے آنکھون سے

دیکھا ہوا مطلب بھی امتحان لینے کے لائق ہے امتحان لیکر مقدمات کو ظاہر کرنے والا پیچھے افسوس نہین

کرتا ہے (۶۵) ای بیٹا یہہ مشکل بات نہین ہے جو سوامی دوسرے کو مروا دے لوک مین سمرتہہ پرشون کا

تحمل قابل تعریف و نیک نامی کرنے والا ہے (۶۶) ای بیٹا تمنے اسکو معتبر کیا اور سامنتون مین بھی

مشہور ہوا پاتر (لائق اعتبار) تو کبہسے ملتا ہے یہہ تیرا خیرخواہ زندہ رہے (۶۷) جو راجہ دوسرے کے دوش

دوشت پاک اعتبار کو سزا دیتا ہے وہ دوش سے مشغول منتری والا فوراً جلد فنا کو پاتا ہے (۶۸) گیدڑ

کے اوس مجموعہ دشمن سے کوئی دہر ماتما آیا اور اوسنے کہا جس طرح یہہ فریب کیا گیا (۶۹) ثانی بعدہ

راج سے محبت کے ساتھہ متواتر بغلگیر کیا ہوا وہ گیدڑ جبکہ اوتار جا باگیا شکار کرنے کے سزا پائی بے خلاص ہوا (۷۰)

स्तिन: परि पक्त स्वस स्नेहं मगेंद्र णापुन:पुन: ७० अनुसाप्य मृगेंद्रं तु गो

मायु नीति शास्त्र वित तेनामर्षेण संतप्त: प्रायमासितुमैच्छत ७१ शार्दूल

स्तंतु गोमायुं स्नेहात्फो फुल्ल लोचन: अवार यत्स धर्मिष्टं पूजया प्रति पूजय

न् ७२ तंस गोमायु रालोक्य स्नेहादागत संभ्रमं उवाच प्रणतो वाक्यं वाष्प

गद्गदया गिरा ७३ पूजितोहं त्वया पूर्वं पश्चाच्चैव विमानित: परेषा मास्प

दं नीतो वस्तुं नार्हाम्यहं त्वयि ७४ असंतुष्टा च्युता: स्थाना न्मानात्स त्यव

पिता: स्वयं चापहृता भृत्या ये चाप्युपहृता: परै: ७५ संतापिताश्च लु-

ब्धा क्षुद्धा भीना स्तथा रिता: हृत स्वा मानिनो येच त्यक्ता दानाम हे प्सव: ७६

संतापिताश्च ये केचि द्व्यसनौघ प्रतीक्षण: अंतर्हिता: सोपहिता स्तेस

र्वे पर साधना: ७७ अपमानेन युक्तस्य स्थान भ्रष्टस्य चापुन: कथं या

نہین ہے (۵۲) یہہ صرف گفتگو سے پرسشٹہ ہے سو یہاو سے بیرحم ہے یہہ پاپی کپٹ ڈریت دہرم رکہنے والا اور چہوٹے آچار اور بیرگرہ رکہنے والا ہے (۵۳) اسنے اپنے کارج کے واسطے بہوجن ارتہہ برتون مین محنت کی جو یہہ نامعتبر ہے سو یہہ آپکو دکہلاتے ہین (۵۴) اونہون نے ایک چہن مین ہی جلد گیدڑ کے گہر مین داخل اوس گوشت کو دکہلایا تب بیاگہر نے تعلب گوشت کو جانکر اور اوس بچن کو سنکر (۵۵) حکم دیا کہ گیدڑ کو مارو زان بعد شاردول کی ماتا شاردول کے بچن کو سنکر ہتکاری بچنون سے مرگ راج کے سمجہانیکو آئی (۵۶) ای بیٹا آغاز فریب سے مشمول یہہ شکایت تجہکو منظور نکرنی چاہیئے پاک راجہ ہی ناپاک اہلکارون کے دشمنون سے جو کہ حسد سے پیدا ہون دوش کو پاوے کوئی درجہ بالا پر قایم کو برداشت نہین کرتا ہے عہدہ ہی مخالفت پیدا کرنے والا ہے (۵۷) پاک نفس مشغول عمل اہلکار کی ذات مین اور اپنے اعمال کو کرنے والے بن مین تعیم مستی کی ذات مین ہی دوش لگایا جاتا ہے (۵۸) تین پکش دوست اوداسین اور دشمن نام پیدا ہوتے ہین پاک آدمی لوبہیوں کے دشمن اور بہگوان پرش نامردون کے دشمن خیال کیئے جاتے ہین (۵۹) پنڈت مورکہون کے و بڑے دولتمند مفلسون کے دوہرسٹہ پرش ادہرمیون کے وسندر روپ ان بدصورتون کے دشمن خیال کیئے جاتے ہین (۶۰)

णां तरस्विनः ५९ मूर्खाणां पंडिता द्वेष्या दरि-द्राणां महाधनाः अधर्मकाणां धर्मिष्ठा विरूपाणां सुरूपिणः ६० बहवः पंडिता मूर्खा लुब्धा मायोपजीविनः कुर्युर्दोषमदोषस्य बृहस्पतिमतेरपि ६१ शून्यात्तस्मद्गृहान्मांसं यद्यप्यपहृतं तव नेच्छते दीयमानंच साधुता वाद्विमृष्यतां असभ्याः सभ्यसंकाशाः सभ्याश्चासभ्यदर्शनाः दृश्यंते विविधाभावानेषु युक्तं परीक्षणं ६३ तलवद्दृश्यते व्योम खद्योतो हव्यवाडिव नचैवास्ति न तलं व्योम्नि खद्योते न हुताशनः ६४ तस्मात्प्रत्यक्षदृष्टोपि युक्तो ह्यर्थं परीक्षितुं परीक्ष्य ज्ञापयन्नर्थान्नपश्चात्परितप्यते ६५ न दुष्करमिदं पुत्र यत्प्रभुर्घातयेत्परं श्लाघनीया यशस्याच लोके प्रभवतां क्षमा ६६ स्थापितोयं त्वया पुत्र सामंतेष्वपि विश्रुतः दुःखेनासाद्यते पात्रं धार्यतामेष ते सुहृत् ६७ दूषितं परदोषैर्हि गृह्णीते योन्यथा शुचिं स्वयं संदूषितामात्यः क्षिप्रमेव विनश्यति ६८ तस्माद्रिपुसंघाताद्रोमायोः कश्चिदागतः धर्मा-

وہ بڑا گیانی اوس وہ بیر سے جیا یان نہین ہوا اوسی طرح دوسرون نے اسکی فنا کے واسطے صلاح کر کے (۴۳) وہان مرگ راج کا جو دلخواہ گوشت تیار کیا تہا اوہنون نے خود اوسکو لیجا کر اوسکے گہر مین رکہدیا (۴۴) جس لیئے وہ ہرن کیا گیا اور جسنے وہ صلاح کی وہ سب اوسکو معلوم ہوا مگر کسی سبب سے برداشت کیا (۴۵) ای راجن وزارت حاصل کرنے والے اوس گیدڑ نے یہہ نیم کیا یہان دوستی چاہنے والے مجکو نباہ کرنا چاہیئے (۴۶) بہیشم جی بولے بہوکے اور کہانیکے واسطے اوٹہے ہوئے مرگ راج کے بہوجن کے واسطے جو گوشت بہیٹ کرنا چاہیئے وہ نظر نہین آیا (۴۷) مرگ راج نے حکم دیا کہ چور تلاش کرنا چاہیئے فریبیون نے بہی اوس گوشت کو مرگ راج کے سامنے بیان کیا (۴۸) کہ آپکے منتری نے جو کہ پنڈت اور آپکو گیانی ماننے والا ہے قبض کیا شاردول گیدڑ کی چیلتا کو سنکر غصہ آگین ہوا (۴۹) وہ راجہ خشمگین ہوا اور اوسکے قتل کو پسند کیا وہ پہلے منتری اوسکے اوس رخنہ کو دیکہہ کر بولے (۵۰)

थरोचयत् छिद्रं तनस्यतहृ ह्यामोचुले पूर्वमंत्रि-ण: ५० सर्वेषामेवसो स्माकं हनिभंगेमवर्तते निश्चित्येवपुनस्तस्यतेक मांणयपि वर्णायन् ५१ इदं नस्येदृशं कर्म किंनेननकृतंभवेत् श्रुतन्व स्वामिना पूर्वं यादृशोनैव नादृश: ५२ वाङ्मात्रेणेव धर्मिष्ट:स्वभावेन तुदारुण: धर्मछद्माह्ययंपापो वृथाचार परिग्रह: ५३ कार्यार्थभोजनार्थेषु भतेषु कृतवान्श्रमं .पदिविभ्रत्ययो स्मेष:तदिदं दर्शयामते ५४ नन्मांसंचैव गोमायोस्तै:स्वणाद्यापुद्धौकितं मांसापनयनं ज्ञात्वा व्याघ्र:श्रुत्वा चतद्वच: ५५ आज्ञापयामासतदा गोमायुर्वध्यतामिति शार्दूलस्य वच: श्रुत्वा शार्दूलजननी तत: ५६ मृगराजं हितैर्वाक्यै:संबोधयितुमागमत् ५६ पुत्रनैतत्वयाग्राह्यं कपटारंभसंयुतं कर्मसंघर्षजैर्दोषैर्दूष्येताशुचिभि:शुचि: ५७ नोच्छ्रितंसहते कश्चित्प्रक्रियांतरकारिका ५८ शुचेरपि हियुक्तस्य दोषएव निपात्यते मुनेरपि वनस्थस्य स्वानि कर्माणि कुर्वत: ५९ उत्पाद्यंतेत्रय:पक्षा मित्रोदासीनशत्रव: लुब्धानां शुचयो द्वेष्या:कातरा:

وہ ہم سبکی وجہ معاش کی بربادی مین مائل ہے پہر اوہنون نے تسخیر کر کے اوسکے اعمال کو بہی بیان کیا (۵۱) اوسکا یہہ ایسا عمل ہے اوسنے کون عمل کیا ہووے سوامی نے پہلے جیسا سنا ویسا

اور نمکو ہتکاری بچن سننے کے لائق ہے اور جو میری آجیو کا تجویز کی گئی وہ تجہہ مین اچہی قایم ہووے (۳۴) مین کبہی تیرے دوسرے منتریون کے ساتہہ مشورت نہین کرون نیت وان و خواہشمند شمن میری بابت خلاف کہین (۳۵) مین اکیلا خلوت مین اکیلے کے ساتہہ ملکر ہت کاری بچن کہون تیری ذات کے کارجون مین ہت اوراہت پوچہنے کے قابل نہین ہون (۳۶) میرے ساتہہ مشورت کرکے منتری آپکے ہاتہہ سے مارنیکے لائق نہین اور غصہ آگین تم میرے وابستگان کو سزا مت دو (۳۷) اوس مرگ اندرسے یہہ آدرستکار کیا گیا اسی طرح ہو گیدڑ نے بیاگھر کی وزارت کو پایا (۳۸) بیکل ہونے والے ملازمان قدیم اوس طرح عہدہ کلان پانے والے اور اپنے اعمال مین یوجت اوس گیدڑ کو دیکہکر متواتر مخالف ہوئے (۳۹) ان بدعقلون نے عقل دوستانہ سے اوس گیدڑ کو دلاسا دیکر اور خوش کرکے دوش لگانا چاہا (۴۰)

सांत्वयित्वाप्रसाद्यच दोषैस्तुसम-
तांनेतुमैच्छन्नशुभवुद्धयः ४० अन्यथात्युषिताःपूर्वं परद्रव्याभिहारि-
णः अशक्ताःकिंचिदादातुं द्रव्यंगोमायुयंत्रिताः ४१ व्युत्थानंचविकांक्ष-
द्भिःकथाभिःप्रतिलोभ्यते धनेनमहताचैव वुद्धिरस्याविलोभ्यते ४२ नचा-
पिसमहाप्राज्ञस्तस्माद्धैर्याच्चचालह अथास्यसमयंकृत्वा विनाशायत-
थापरे ४३ ईप्सितंतुमृगेंद्रस्यमांसंयत्तत्रसंस्कृतं अपनीयस्वयंतद्धि तै-
र्न्यस्तंतस्यवेश्मनि ४४ यदर्थंचाप्यपहृतंयेनतच्चैवमंत्रितं तस्यतद्वि-
दितंसर्वंकारणार्थंचमर्षितं ४५ समयोयंकृतस्तेनसाचिव्यमुपगच्छ-
ता नोपघातस्त्वयाकार्योराजन्मैत्रीमिहेच्छता ४६ भीष्मउ० क्षुधित-
स्यमृगेंद्रस्यभोक्तुमभ्युत्थितस्यच भोजनायोपहर्तव्यंतन्मांसंनोपदृश्य-
ते ४७ मृगराजेनचाज्ञप्तंदृश्यतांचोरइत्युत कृतकैश्चापितन्मांसं
मृगेंद्रायोपवर्णितं ४८ सचिवेनापनीतंतेविदुषाप्राज्ञमानिना सरोष-
स्त्वथशार्दूलःश्रुत्वागोमायुचापलं ४९ वभूवामर्षितोराजावधंचास्य-

دوسرے کہ دہنون کو ہرنے والے جو سب زمانہ سابق مین خلاف عمل کرنے والے تہے پہر گیدڑ کے اختیار مین رہنے والے وہ سب کچہہ درب کے لینے کو سمرتہہ نہین ہوئے (۴۱) مخالفت چاہنے والون بوسیلہ کتہاؤن کے لوبہایا جاتا تہا اور بڑے دہن سے اوسکی بدہی لوبہائی جاتی تہی (۴۲) مگر

۲۸۱

بہی قابل برداشت دور ہین بلند حوصلہ پرادانی مہاپلی (۲۷) عاقل اور مقصود ہون سے اچھا آراستہ
دانیجہ عمل کا کرنے والا ہون مین تہوڑے سامان سے ہی قانع ہون اور دیکہہ صورت و خبہ معاش
مین نے حاصل نہین کی (۲۸) اور سیوا مین بھی ناواقف ہون اور اپنی خواہش سے بن جاری ہون
راجہ کے سامنے نندا سے پیدا ہونے والے سب دوش اوسکے پناہ گیرون کو حاصل ہوتے ہین
(۲۹) اور بن باسیون کی برت جریا صحبت و خوف سے علیحدہ ہے راجہ سے طلب کئے ہوئے اہلکار کے
ہردے مین جو خوف قایم ہوتا ہے (۳۰)

नृपेणा हूयमानस्य यत्तिष्ठति भयं हृदि ३०
नतत्तिष्ठति तुष्टानां वने मूल फलाशिनां पानीयं वा निरायासं स्वाद्वन्नं वा
भयोत्तरं विचार्य खलु पश्यामि नत्सुखं यत्तानिर्वृतिः ३१ अपराधैर्नता
वनो भृत्या शिष्टा नराधिपैः उपघातैर्यथा भृत्या दूषिता निधनं गताः ३२
यदित्वेतन्मया कार्यं मृगेंद्र यदि मन्यसे समयं कृत मिच्छामि वर्तितव्यं
यथामयि ३३ मदीया माननीयास्ते श्रोतव्यं च हितं वचः कल्पिता याचमे
वृत्तिः साभवेत्त्वयि सुस्थिरा ३४ नमंत्रयेयमन्यैस्ते सचिवैः सह कर्हि
चित् नीतिमंतः परीप्संतो वृथा ब्रूयुः परे मयि ३५ एक एकेन संगम्य रहो-
ब्रूयां हितं वचः नचते ज्ञाति कार्येषु प्रष्टव्यो हं हिताहिते ३६ मया-
संमंत्र्य पश्चाच्च न हिंस्याः सचिवास्त्वया मदीयानां च कुपितो मा त्वं दंडं नि
पातय ३७ एवमस्त्विति तेनासौ मृगेंद्रेणाभिपूजितः आप्तवान्मतिस
चिव्यं गोमायुर्व्याघ्रयोनितः ३८ तं तथा सत्कृतं दृष्ट्वा पूज्यमानं स्वक-
र्मसु प्राद्विषन्कृतसंघाताः पूर्वभृत्या मुहुर्मुहुः ३९ मित्र बुध्या च गोमायुं

وہ خوف بن مین سرل پہل بہوجن کرنے والے و قانع پرشون کے ہردے مین قایم نہین ہوتا
بدون محنت کے ملنے والا جل و غذا جو مقدار ہو جن خواہ آخر مین خوف رکہنے والے دونون چیزان
دونون کو بچار کر دیکہتا ہون کہ وہی سکہہ ہے جسمین بیفکری ہے (۳۱) اور تنے ملازم بوجہ جرم
راجاؤن سے سزا نہین دیئے گئے جس طرح اہلکار لوگ دوسرون کی بدسلوکی سے مجرم ہوکر فانی
ہوئے (۳۲) ای مرگ اندر جو میرے سے کرنیکے قابل ہے اور جو تم مانتے ہو مین شرط کرنا چاہتا ہون
جس طرح میرے ساتھ عمل کرنا چاہیئے (۳۳) میرے عیال و اطفال تم سے پرورش کے قابل ہین

ساما نون کو مانگو (۱۸) ہم تیز مزاج مشہور ہین آپکو جلاتے ہین تم نرمی کے ساتہہ اپنی ست
اور کلیان کو پاؤگے (۱۹) اسکے پیچہے کچہہ باادب گیدڑنے مہاتما شاردول کے اوس بچن کو
تعریف کرکے یہہ معقول کلام کہا (۲۰)

गोमायुरु० स हृष्टं मृगराजे नन ववाक्य मदंत- रे यत्सहा यान्मृगयसे धर्मार्थ कुशलान्शुचीन् २१ न शक्यं ह्यनमात्ये- न महत्त्वमनुशासितुं दुष्टामात्येन वावीर शरीर परिपंथिना २२ सहा- यानुरक्तांश्च नयज्ञानुपसंहितान् परस्परमसंसृष्टान्विजिगीषूनलो लुपान् २३ अननीतो पधात्प्राज्ञान् हितेषु कान्मनस्विनः पूजयेथा महा भाग यथाचार्यान्यथापितृन २४ नत्वेवमम संतोषाद्रोच्य तेन्यन्मृगाधि प नवाभये सुखान्भोगानैश्वर्यं च तदाश्रियं २५ नयोक्ष्यसि हि मे शीलं त वभृत्यैः पुरातनैः नेत्वां विभेदयिष्यंति दुःशीलाश्च मदंतरे २६ न संश्र यश्लाघनीयो ह्यन्येष्वपि भाश्वता कृतात्मा सुमहाभागः पापकेष्वप्य दारुणाः दीर्घदर्शी महोत्साहः स्थूललक्ष्यो महावलः २७ कृती- मोघ कर्तासि भाग्यैश्च समलंकृतः न स्वल्पे नासि संतुष्टो दुःखा वृत्ति रनुष्ठिना २८ सेवायांचापि नाभिज्ञः स्वछंदेन वनेचरः राजोपक्रोश दोषाश्च सर्वेषां श्रय वासिनां व्रतचर्यातु निःसंगा निर्भया वन वासिनां

میری بابت آپکا جو بچن ہے وہ تجہہ مرگ راج کے لائق ہے جو تم دہرم ارتہہ مین ہوشیار اور پاک
مددگارون کو تلاش کرتے ہو (۲۱) ای بیر منتری رکہنے والے خواہ بدن کے دشمن دشٹ منتری
والے راجہ سے سلطنت مین حکمرانی کرنا ممکن نہین (۲۲) پریت رکہنے والے نیت جاننے والے
و باہم خیرخواہ و مدد کرنے والے و خواہشمند فتح واجبل (۲۳) باادب و گیانی اور مرغوب دل کرنے مین
مشغول و دلیر مددگارون کو پوجن کرو ای مہا بہاگ جس طرح آچاریون اور بزرگون کو پوجن کرین
(۲۴) ای مرگ راج قناعت سے مجہکو دوسری بات پسند نہین آتی ہے مین سکہون دہہوگون
کو اور اوس سے نسبت رکہنے والے آیشرج کو نہین چاہتا ہون (۲۵) جو میرا سوبہاو تیرے
ملازمون کے ساتہہ وصل کو نہین پاویگا وہ میری بابت بدخلق ہونگے اور تجہکو میرا مخالف کرینگے
(۲۶) دوسرے تجہسو یونکا بہی ملاپ تعریف کے قابل نہین ہے مین آتماوان اچہا مہابہاگ پاپ عمل مین

इतितेषां वचः श्रुत्वा मन्तु वाच समाहितः मधुरैः स्नस्नैर्वाक्यैर्हेतुमद्भि
रनिष्ठुरैः २१ अममाणामसूतिर्मे श्रीसत्तः क्रियते कुलं मार्धया मिचन-
त्कर्मयेन विस्तीर्यते यशः २२ श्मशाने यदि मे वासो समाधिर्मे निशाम्यतां
आत्मा फलति कर्माणि नाश्रमो धर्मकारणं २३ आश्रमेयो द्विजं हन्यात् गां-
वा दद्यादनाश्रमे किंनु तत्पातकं न स्यात् नत्दादत्तं वृथा भवेत् २४ भवंतः
स्वार्थलोभेन केवलं भक्षणे रताः अनुबंधे तु ये दोषास्तान्न पश्यंति मो-
हिताः २५ अप्रत्यय कृतां गर्ह्यामर्थापनय दूषितां इह चामुत्र चानिष्टां
तस्माद्वृत्तिं न रोचये २६ तं शुचिं पंडितं मत्वा शार्दूलः ख्यात विक्रमः कृ
त्वात्म सदृशीं पूजां साचिव्ये वरयत्स्वयं २७ शार्दूल उ० सौम्य विज्ञातरूप
स्त्वं गच्छ यात्रां मया सह व्रीयतामीप्सिता भोगाः परिहार्याश्च पुष्कलाः
२८ तीक्ष्णा वयमिति ख्याता भवंतं ज्ञापयामहे मृदुपूर्वं हितं चैव श्रेय-
श्चाधिगमिष्यसि २९ अथ संपूज्य तद्वाक्यं मृगेंद्रस्य महात्मनः गोमायु
संश्रितं वाक्यं बभाषे किंचिदानतः ३०

اوس ساوہان نے اونہون کے بچن کو سنکر شیرین و متحمل وجوہات سے مشمول و نرم
کلمات سے جواب دیا (۱۱) میری پیدایش ایران ہے یعنے اندیون کے مرجاد سے فاسلہ ہے
اور خاندان سوبہاو سے نامزد کیا جاتا ہے لہذا مین اوس مجموعہ عمل کو چاہتا ہون جس سے جس شہرت
پاتا ہے (۱۲) جو میرا قیام سمشان مین ہے میرے سمادہی کو سنو تمام اعمال کو باینتیجہ کرتا ہے آشرم
دہرم کا سبب نہین ہے (۱۳) جو شخص آشرم مین تیج (براہمن) کو مارے کیا وہ پاتک نہین
ہووے خواہ غیر آشرمی کو گودان کرے وہ دیا ہوا بے فائدہ ہووے (۱۴) آپ اپنے ارتہہ
لوبہ سے صرف گوشت کہانے مین دل نہادہین پرنام مین تین دوش مین موہت جاندار اوسکو
نہین دیکہتے ہین (۱۵) اوس سبب سے بے تاملی سے کی ہوئی و نندت اور زوال دہرم سے اوعیب
اس لوک اور پرلوک مین سب مرجاد اجیوکا کو پسند نہین کرتا ہون (۱۶) مشہور پراکرمی شاردول
اوسکو پاک و پنڈت مانکر اور اپنے لائق پوجا کرکے خود اوسکو وزارت مین مقرر کرنا چاہا (۱۷)
شاردول بولا ای گیانی تم مشہور چلن ہو میرے ساتہ عیدہ راج کو یاد دلواو بہوگ اور مٹیبے

ग्रां गौ रिकोनृप: परहिंसा रति: क्रूरो बभूव पुरुषाधम: ३ सत्वायुषि
भूद्दृष्टो जगामानीस्सिनांगतिं गोमायुत्वं च संप्राप्तो दूषित: पूर्व कर्मणा
संस्मृत्य पूर्व भूतिं च निर्वेदं परमंगत: न भक्षयति मांसानि परै रुपहृता-
पि ५ अहिंस्र: सर्वभूतेषु सत्यवान्सुदृढ व्रत: स चकार यथाकालमा
हारं पतितै: फलै: ६ श्मशाने तस्य चावासो गोमायो: संमतोभवत् जन्मभू
म्यनुरोधाच्च नान्यं वासमरोचयत् ७ तस्य शौचमसृष्यन्त ते सर्वे सहजा-
तय: चालयंति स्म तां बुद्धिं वचनै: प्रश्रयोत्तरै: ८ वसन्पितृवने रौद्रे शौ
चे वर्त्तितु मिच्छसि इयं विप्रतिपत्तिस्ते यदा त्वं पिशिताशन: ९ तत्समानो
भवास्माभिर्भोज्यं दास्यामहे वयं भुंक्ष्व शौचं परित्यज्य यद्धि भुक्तं तदास्तु ते

۹۰

ادہیار ۱۱۱

یدہشٹہر بولے ای تات سوّمی پُرش (اگیانی) سوّمی روپ (گیانی روپ) سوّمی پُرش اسوّمی روپ نظر آنے والے ہین ہم اس قسم کے پُرشون کو کس طرح جانین (۱) بہیشم جی بولے یہان اس قدیم اتہاس کو کہتے ہین جسمین بیاگہر و گیدڑ کا سوال و جواب ہے ای یدہشٹہر اوسکو سمجہو (۲) زمانہ سابق مین پورکا نام شہر مالا پوری مین پور نام راجہ ہوا جو کہ دوسرے کی ہنسا مین دل نہاد بیرحم وہیچ پُرش تہا (۳) اوسنے عمر کے آخر مین بہت بری حالت کو پایا پچہلے جنم عیب دوش رکہنے والے نے گیدڑ کے جنم کو پایا (۴) اوسنے پچہلے جنم کے ایشرج کو یاد کرکے بڑے بیراگ کو پایا دوسرون کے موجود کیئے ہوئے گوشتون کو بہی نہین کہاتا تہا (۵) سب جاندارون مین ہنسا نکرنے والا راست شعار اور بڑے مضبوط برت والا تہا اوسنے وقت کے موافق زمین پر افتادہ پہلون سے آہار کیا (۶) سمشان بہوم مین قیام کرتا اوس گیدڑ کا مقبول ہوا اوسنے جنم بہوم کی محبت سے دوسری قیامگاہ کو پسند نہین کیا (۷) اوسکی پاکی کو برداشت نکرنے والے اون سب ذات والون نے بہت بچنون سے اوس عقل کو خلاف کرنا چاہا (۸) کہ رودر پتربن مین قیام کرتا پاکی پر حامل ہونا چاہتا ہے یہہ تیری خلاف عقلی ہے جب تم گوشت خوار ہو (۹) سو تم ہمارے برابر ہو جاؤ ہم تجہکو بہوجن دینگے پاکی کو ترک کرکے بہوجن کرو جو خوراک ہے وہی تیرا بہوجن ہے (۱۰)

ठ :पुरुषर्षभः २७ यएनं सं श्रयंतीह भक्ता नारायणं हरिं ते नरंतीह
र्गाणि नचात्रास्ति विचारणा २८ दुर्गातितरणं येच पठंति श्रावयंतिच
कथयंतिच विप्रेभ्यो दुर्गाण्यति तरंतिते २९ इति कृत्यसमुद्देशः कीर्ति
ले मयानघ तरंते येन दुर्गाणि परत्रेहच मानवाः ३० इति श्रीमहा
रते शां० राजधर्मे दुर्गातितरणं शतोपरि दशमोध्याय २१०

جو غصہ کو روکتے ہین اور غصہ اگین پرشون کو شانت کرتے ہین جانداروں پر غصہ نہین کر
ہین وہ دکہہ سے ترنے کے قابل مقامون کو پار ہوتے ہین (۲۱) اس لوک مین جو آدمی جنم سے
لیکر ہمیشہ شراب و گوشت کو ترک کرتے ہین وے دکہہ سے ترنیکے قابل مقامون کو ترتے
ہین (۲۲) جنہون کا بوجن شریر کی جاترا کے واسطے اور جماع اولاد کے لیئے اور کلام ست
کے واسطے ہے وے دکہہ سے ترنے کے قابل مقامون کو پار ہوتے ہین (۲۳) جو بہگت سب
جانداروں کے ایشر جگت کی جاے پیدایش و فنا دیوتا نارائن کو دہیان کرتے ہین وہ دکہہ
سے ترنیکے قابل مقامون کو پار ہوتے ہین (۲۴) جو یہہ کنول کی مانند سرخ چشم پیتامبر دہاری
مہا باہو خیر خواہ بہائی و دوست و رشتہ دار اوسی طرح بے زوال ہے وہ پربہو اچنت آتما پرشوتم
گوبند جی خواہش کرتے ان سب لوکون کو چمڑے کی مثال بیٹہین (۲۵) ای پرشوتم راجہ یدہشٹر
وہی بیکنٹہ روپ و دہرش پرشوتم آپکے اور ارجن کے پیارے ہت مین قایم ہین (۲۶) جو بہگت
اس لوک مین اس نارائن ہری کو پناہ گیر ہوتے ہین وے اس لوک مین دکہہ سے ترنیکے قابل
مقامون کو پار ہوتے ہین اسمین بچار نا نہین ہے (۲۷) جو پرش اس درگات ترن کو بید پاٹہیون
پڑہتے ہین سناتے ہین اور کہتے ہین وے دکہہ سے ترنیکے قابل مقامون کو پار ہوتے ہین (۲۸)
ای پاپون سے علحدہ مین نے کرنے کے قابل عمل کا خلاصہ تجہہ سے کہا آدمی اس لوک اور پرلوک
مین جسکے وسیلہ سے دکہہ سے ترنے کے قابل مقامونکو پار ہوتے ہین (۲۹) — ادہیار ۱۱۰ تمام ہوا —

युधिष्ठिरउ० असौम्याः सौम्यरूपेण सौम्याश्चासौम्यदर्शनाः ईदृशान्पुरु
षांस्तात कथंविद्यामहे वयं १ भीष्मउ अत्राप्युदाहरंतीममितिहासंपुरा
तनं व्याघ्रगोमायुसंवादं तन्निबोध युधिष्ठिर २ पुरिकांचनपुरिपुन श्री-

...दु० १९ येच आङ्गानि

न्च्छंति मानयंति चयेपरान् मान्यमानान्नमस्यंति दु० २० येक्रोधंसं

...देति नि घ्नंति घ्नां प्रजार्थिन: कृषि प्रुत्ये नमनसा दु० २१ मधुमांसंचये

...नेयच्छंति क्षुद्रान्सं प्रामयंतिच नचक्रुप्यंति भूतानां दु० २२

...नि त्यं वर्जयं तीहमान वा: जन्मप्रभृ तिमद्यंच दु० २२

جو شخص اس لوک مین ترک پران موجود ہونے پر بھی راست کلمات کو کہتے ہین اور جانداروں کے پران روپ ہین وے آفتون کو ترتے ہین (۱۱) جنہون کے اعمال سچے مطلب والے ہین اور کلمات راست ہین اور جنہون کے ارتھہ (دولت وغیرہ) اچھی طرح محفوظ ہین وے آفتون کو پار ہوتے ہین (۱۲) اس لوک مین جو بید پاٹھی براہمن انادہیایون (تعطیل) مین بید پاٹھہ کو نہین کرتے ہین اور تپونشٹہ ہین وے سخت تپ والی آفتون کو پار ہوتے ہین (۱۳) بدیا (برہم گیان) اور بید برت مین کامل جو کنوار برہم چاری تپ کو تپتے ہین وے آفتون کو پار ہوتے ہین (۱۴) جو شانت رجوگن اور اچھی طرح شانت تموگن مہاتما ستوگن مین قایم ہین وے آفتون کو پار ہوتے ہین (۱۵) جنہون سے کوئی نہین ڈرتا ہے اور نہ وے کسیکا خوف کرتے ہین اور یہہ لوک جنکا آتما روپ ہے وے آفتون کو پار ہوتے ہین (۱۶) جو پرشوتم سنت دوسرے کی لکشمی سے دکھی نہین ہوتے ہین اور بھوگ بشئے وغیرہ ارتھون سے دست بردار ہین وے آفتون کو پار ہوتے ہین (۱۷) جو شردہاوان اور شانت پرش سب دیوتاؤن کو نمسکار کرتے ہین اور سب دہرمون کو سنتے ہین وہ دکھہ سے ترنے کے قابل مقامون کو ترتے ہین (۱۸) جو اپنی تعظیم کو نہین چاہتے ہین اور دوسرونکو تعظیم دیتے ہین اور تعظیم کے قابل پرشون کو نمسکار کرتے ہین وہ دکھہ سے ترنے کے قابل مقامونکو ترتے ہین (۱۹) جو اولاد کے چاہنے والے پرش نہایت پاک دل سے تتھہ تتھہ مین شرادہون کو کرتے ہین وے مشکل گذر مقامون کو ترتے ہین (۲۰)

...वाक्सत्य वचनार्थाय दु० २४ ईश्व...

यात्रार्थं भोजनं येषां संतानार्थंच मैथुनं ...

...यणं देवं दुर्गा० २५ यएष पद्म...

रं सर्वभूतानां जगत: प्रभवाप्ययं भक्तानारायणं देवं दुर्गा० २५ यएष पद्म...

रक्ताक्ष: पीतवासा महाभुज: सुहृद्भ्राता च मित्रंच संबंधीच नथाच्युत: ...

क लांल्लोकान् चर्मवत्परिवेष्टयेत् इच्छन्प्रभुरचिंत्यात्मा गोविंद: कुरुषो...

म: २६ स्थित: प्रिय हिते जिष्णो: सएष पुरुषोत्तम: राजंस्त्वंच दुर्द्ध...

[illegible] ادھیائے ۱۰ [illegible]

[illegible] ہمیشہ [illegible] زبان [illegible] سے [illegible]
میں رانے سے آنون کو پاتے ہیں اور جو [illegible] (۱) ہمیشہ [illegible]
شاستر کے شروت میں [illegible] کے موافق قیام کرتے ہیں وے آنون کو پاتے ہیں (۲)
جو [illegible] نہیں کرتے ہیں اور [illegible] کی [illegible] کے [illegible] میں [illegible] اور [illegible]
قائم ہیں کرتے ہیں وے آنون کو پاتے ہیں (۳) جن [illegible] نہیں [illegible]
اور [illegible] نہیں [illegible] ہیں [illegible] کرتے ہیں اور سوال نہیں کرتے ہیں سے
آنون کو پاتے ہیں (۴) جو ہمیشہ انہوں کو [illegible] قائم رہتے ہیں اور [illegible] کرتے
[illegible] نہیں لگاتے ہیں اور ہمیشہ [illegible] پیدا [illegible] ہیں وے آنون کو پاتے ہیں (۵) ج
[illegible] میں ہمیشہ اپنا [illegible] میں مشغول رہتے ہیں اور [illegible] کے ہونے کو ترک کرتے ہیں
وے آنون کو پاتے ہیں (۶) جو [illegible] دل [illegible] دل سے [illegible] نہیں کرتے ہیں اور
[illegible] میں [illegible] ہیں وے آنون کو پاتے ہیں (۷) جو [illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible] سے [illegible] کرتے ہیں وے آنون کو پاتے ہیں (۸)
جو [illegible] میں [illegible] سے پیدا ہونے والے [illegible] کو ترک کرکے [illegible] سے [illegible] ہیں
وے آنون کو پاتے ہیں (۱۰)

[illegible] पुष्पस्थिते [illegible]
[illegible] ११ [illegible]
[illegible] १२ [illegible]
[illegible] १३ [illegible]
[illegible] दुर्गा० १४ [illegible]
[illegible] दुर्गा० १५ [illegible]
[illegible] दुर्गा० १६ [illegible]
[illegible] दुर्गा [illegible] १७ [illegible]
[illegible] १८ [illegible]

عدم برداشت وبے فیض آدمی فریب سے تنزل یاب ہوئے دیوتا اور آدمیون سے خارج کیے گئے جس طرح پریت ہین اوسی طرح وے ہین (۲۴) یگ نکرنے والے اور تپ سے خالی جو ترش ہین اونہون کے ساتہہ تیری صحبت مت ہو کیونکہ اونکی صحبت مین زوال دولت سے بڑا دکہہ ہوتا ہے اور زندگی سے جدائی ہوتی ہے (۲۵) یہہ دہرم تجہکو پسند ہو اس طرح بڑی تدبیر سے وہ فریبی سمجہانیکے قابل ہے مگر پاپیون کا کوئی دہرم نہین ہے یہہ نشچے ہے (۲۶) جو ترش اوس حالت والے آدمی کو مارے یہہ پاپ مین آلودہ نہین ہوتا ہے کیونکہ اپنے عمل سے مُردہ کو مارتے ہین وہ مُردہ ہی مارا جاتا ہے جو کوئی شخص اون مضروب عقل آدمیون کی بابت نیم کو کرے کہ مین اونکو مارونگا وہ اچہا ہے (۲۷) جس طرح کاگ اور گدہ ہین اسی قسم کے وے آدمی ہین جو کہ فریب سے اوقات گذاری کرتے ہین وے ترک قالب کے پیچہے ان یونیون مین پیدا ہونتے ہین (۲۸) جو آدمی جسمین جو برتاو کرتا ہے اوسمین اوسی طرح برتاو کرنا چاہیئے وہی دہرم ہے فریبی فریب سے پیڑا دینے کے قابل ہے اور نیک چلن آدمی چلن نیک سے ملنے کے قابل ہے (۲۹) — ادہیار ۱۰۹ تمام ہوا —

विनः ऊर्ध्वं देह विमो सांतेभवंत्येता

४७३

सुयोनिषु २८ यस्मिन्यथा वर्तते यो मनुष्यस्तस्मिस्तथा वर्तितव्यं सधर्मः मायाचारो मायया वाधितव्यः साध्वाचारः साधुना प्रत्युपेयः २९ इति॰ शांतिपर्वणि नवमोध्यायः १०९ युधिष्ठिर उ॰ क्लिश्यमानेषु भूतेषु तैस्तैर्भावैस्ततस्ततः दुर्गाण्यतितरेद्येन तन्मे ब्रूहि पितामह १ भीष्म उ॰ आश्रमेषु यथोक्तेषु यथोक्तं ये द्विजातयः वर्तंते संयतात्मानो दुर्गाण्यतितरंति ते २ ये दंभान्नाचरंति स्म येषां वृत्तिश्च संयता विषयांश्च निगृह्णंति दुर्गाण्यतितरंति ते ३ प्रत्याहुर्नोच्य मानाये नहिंसंति च हिंसिताः प्रयच्छंति न याचंते दुर्गाण्यतितरंति ते ४ वा संयंत्यतिथीन्नित्यं नित्यं ये चानसूयकाः नित्यं स्वाध्यायशीलाश्च दु॰ ५ मातापित्रोश्च ये वृत्तिं वर्तंते धर्मकोविदाः वर्जयंति दिवास्वप्नं दु॰ ६ ये वा पापं न कुर्वंति कर्मणा मनसा गिरा निक्षिप्तदंडा भूतेषु दु॰ ७ ये न लोभान्नयंत्यर्थान्राजानो रजसान्विताः विषयान्परिरक्षंति दु॰ ८ स्वेषु दारेषु वर्तंते न्याय वृत्तिमृता वृतौ अग्निहोत्रपराः संतो दु॰ ९ आहवेषु च ये शूरास्त्यक्त्वा म

ضرور بولنے کے مقام پر نہ بولنے سے بہی شنکا کرین (۱۵) وہان جہوٹ بولنا سچ سے افضل ہے
جہان پر قسم کے کہانے سے بہی پاپیون کے ہاتہ سے خلاص ہوتا ہے یہہ بچار کیا گیا (۱۶) بشرطیکہ
کسی حالت مین ان پاپیون کو بہی دہن نہ دینا چاہیے کیونکہ پاپیون کے واسطے دیا ہوا دہن دانا
کو بہی پریشان کرے (۱۷) مدعا علیہ کی گرفتاری سے اپنا روپیہ لینے کے خواہشمند مدعی کا مقدمہ
سچ ہونیکے واسطے گواہ لوگ اسی مقام پر جو گفتگو کرین (۱۸) وہان کہنے کے قابل کلام کو نہ کہکر
وے سب دروغ گو ہین قطعی بران اور دہرما مین جہوٹ بولنے کے قابل ہووے (۱۹) دہرم
کے باعث سے دوسرون کی سدہی کو چاہتا دوسرون کی حفاظت دہن کے واسطے جہوٹ اور دہرم
بہکشک ہوور (۲۰)

१९ अर्थस्य रक्षणार्थाय परेषां धर्म कारणात् परेषां सि
द्धिमाकाङ्क्षन्नीचः स्याद्धर्म भिक्षुकः २० प्रनिश्चुत्य प्रदातव्यः स्वकार्य
स्तु बलात्कृतः यः कश्चिद्धर्मसमया प्रच्युतो धर्मसाधनः २१ दंडेनैवस
हंतव्यस्तंपंथानं समाश्रितः २२ च्युतःस दैव धर्मेभ्यो मानवं धर्ममा
स्थितः शठःस्व धर्ममुत्सृज्य नमिच्छे दुपजीवितुं २२ सर्वोपायैर्निहंतव्य
पापो निकृति जीवनः धनमित्येव पापानां सर्वेषामिह निश्चयः २३
अविषह्या ह्यसंभोज्या निकृत्या पतनं गताः च्युता देव मनुष्येभ्यो यथाप्रेत
स्तथैवते २४ निर्यज्ञास्तपसा हीना मास्मतैः सह संगमः धननाशाद्दुःख
तरं जीविता द्विप्रयोजनं २५ अयं ते रोचतां धर्म इति वाच्यः प्रयत्नतः न
कश्चि दस्ति पापानां धर्म इत्येष निश्चयः २६ तथागतं च यो हन्यान्ना
सौ पापेन लिप्यते स्वकर्मणा हतं हंति हत एव स हन्यते तेषुयः सम
यं कश्चित्कुर्वीत हतबुद्धिषु २७ यथा काकाश्च गृध्राश्च तथैवोपधिजी

[illegible] دینا چاہیے اگر دوست قدرت کو نقصان کرنے والا اس پر جو کوئی دہرم کا سادہن
[illegible] (۲۱) اگر
[illegible] اپنے دہرم کو
[illegible] سب نہ بیروق
[illegible] (۲۲) وی قابل

نے حاصل کی تہی (شرح) کوشک نام اوکا ہے اوسنے گنگا کنارہ پر سرپن کے ہزار
انڈون کو توڑکر بڑے پن کو حاصل کیا تہا (۸) یہہ سوال اوس قسم کا ہے جسمین دہرم بڑا
ہے اور اوسکا شمار کرنا مشکل ہے سو اس دہرم لکشن مین نشچے کرتے ہین کہ وہ کس طرح سے
(۹) جانداروں کی ترقی کے واسطے دہرم کا بیان کیا گیا جو عمل جانداروں کی ترقی سے مشمول ہووے
وہ دہرم ہے یہہ نشچے ہے (۱۰)

भवार्थाय भूतानां धर्मप्रवचनं कृतं यः स्या (...) धारणात्धर्ममित्याहुर्धर्मेण
त्मभवसंयुक्तः स धर्म इति निश्चयः २० धारणात्धर्ममित्याहुर्धर्मेण
विधृताः प्रजाः यः स्यात्धारणसंयुक्तः स धर्म इति निश्चयः २१ अहिं-
सार्थाय भूतानां धर्मप्रवचनं कृतं यः स्यादहिंसासंयुक्तः स धर्म इति नि-
श्चयः २२ श्रुतिधर्म इति ह्येके नेत्याहुरपरे जनाः न च तत्प्रत्यसूयामो
नहि सर्वं विधीयते २३ येऽन्यायेन जिहीर्षन्तो धनमिच्छन्ति कस्यचि-
त् तेभ्यस्तु न तदाख्येयं स धर्म इति निश्चयः २४ अकूजनेन चेन्मोक्षो
नावकूजेत्कथंचन अवश्यं कूजितव्ये वा शंकेरन्वाप्यकूजनात् २५
श्रेयस्तत्रानृतं वक्तुं सत्यादिति विचारितं यः पापैः सह संबंधान्मुच्यते शपथादपि २६ न तेभ्योपि धनं देयं शक्ये सति कथंचन पापेभ्यो हि ध-
नं दत्तं दातारमपि पीडयेत् २७ स्वशरीरोपरोधेन धनमादातुमिच्छ-
तः सत्यसंप्रतिपत्त्यर्थं यद्ब्रूयुः साक्षिणः क्वचित् २८ अनुक्त्वा तत्र त-
त्त्वं सर्वे ते नृतवादिनः प्राणात्यये विवाहे च वक्तव्यमनृतं भवेत्

دہارن (حفاظت رعایا) سے دہرم کہا گیا اور دہرم سے رعایا محفوظ ہین جو حفاظت رعایا سے
مشمول ہووے وہ دہرم ہے یہہ نشچے ہے (۱۱) جانداروں کی ہنسا ہونے کے واسطے دہرم کا
بیان کیا گیا جو اہنسا سے مشمول ہووے وہ دہرم ہے یہہ نشچے ہے (۱۲) کسی نے کہا کہ سب دہرم
وید وکت ہین دوسرے آدمیوں نے (رگ مین ہنسا کے خیال سے) کہا کہ نہین ہم اوسکی نندا نہین
کرتے کیونکہ سب نہین کیا جاتا ہے یعنی بلحاظ دیش وکال عمل کیا جاتا ہے (۱۳) بے انصافی سے ہرنے کی
خواہشمند جو پرش کسیکے دہن کو چاہتے ہین اوس دہن کو اونہون سے نہ کہنا چاہیے وہ دہرم ہے
یہہ نشچے ہے (۱۴) جو خاموشی سے خلاصی جان ہووے وہان کسی حالت مین گفتگو نہین کرے

यमब्रूहि भरतर्षभ १ सत्यं चैवानृतं चोभे लोकानावृत्य तिष्ठतः तयोः
किमाचरेद्राजन्पुरुषो धर्मनिश्चितः २ किंस्वित्सत्यं किमनृतं किंस्वि-
द्धर्मं सनातनं कस्मिन्काले वदेत्सत्यं कस्मिन्कालेऽनृतं वदेत् ३ भीष्म
उ० सत्यस्य वचनं साधु न सत्याद्विद्यते परं यत्तु लोकेषु दुर्ज्ञानं तत्प्रव-
क्ष्यामि भारत ४ भवेत्सत्यं न वक्तव्यं वक्तव्यमनृतं भवेत् यत्रानृतं भ-
वेत्सत्यं सत्यं वाप्यनृतं भवेत् ५ तादृशो बध्यते बालो यत्र सत्यमनु-
ष्ठितं सत्यानृते विनिश्चित्य ततो भवति धर्मवित् ६ अप्यनार्योऽकृत-
प्रज्ञः पुरुषोऽप्यतिदारुणः सुमहत्प्राप्नुयात्पुण्यं बलाकोऽन्धवधादिव
७ किमाश्चर्यं च यन्मूढो धर्मकामोऽप्यधर्मवित् सुमहत्प्राप्नुयात्पु-
ण्यं गंगायामिव कौशिकः ८ तादृशोऽयमनुप्रश्नो यत्र धर्मः सुदुर्लभः
दुष्करः प्रतिसंख्यातुं तत्के **ادہیاے ۱۰۹** नात्र व्यवस्यति ९ प्र

یدہشٹہر بولے ای بہرت بنسی دہرم مین قایم ہونے کا خواہشمند آدمی کس طرح عمل کرے ای
بہرت بنسیون مین افضل عالم بہیشم جی مجہہ جاننیکے خواہشمند سے بیان کیجئے (۱) ای راجن
راستی و دروغ یہہ دونون لوکون کو محیط کرکے قایم ہین دہرم کو نشچے کرنے والا پرش اون دونون
مین کسکو کرے (۲) راستی کیاہے دروغ کیاہے اور دہرم قدیم کیاہے کس وقت راست گفتاری
کرے اور کس وقت جہوٹ بولے (۳) بہیشم جی بولے راست کلام افضل ہے
راستی سے افضل موجود نہین ہے ای بہرت بنسی لوکون مین جو عقل بد ہے اوسکو کہونگا (۴) جس
مقام پر دروغ راستی کے برابر ہووے اور راستی بہی جہوٹ کی برابر ہووے اوس مقام پر سچ
کہنے کے قابل نہین بلکہ دروغ کہنے کے لائق ہووے (۵) اوس قسم کا بالک (اصلیت راستی و
دروغ کا نہ جاننے والا) فنا کو پاتاہے جس مقام پر راستی نشٹہا سے شمول ہے وہان سچ و جہوٹ کو
خوب نشچے کرکے پہر دہرم کا جاننے والا ہوتا ہے (۶) سچ و نادان و بدا کرنے والا پرش بہی بہت
بڑے پن کو حاصل کرے جس طرح صیاد نے شاپتہ صورت چشم بستے و سب جانداروں کے
قتل مین دل نہاد جانور کے مارنے سے سرگ کو حاصل کیا تہا (۷) کیا تعجب ہے جو نادان دہرم کا
نہ جاننے والا خواہشمند دہرم بہی بہت بڑے پن کو حاصل کرے جس طرح سری گنگاجی پر کوشک

اوسی طرح گرو بہی اوہنوں کی طرف سے قابل پوجن ہین (۲۳) اوس سبب سے وی گرو اوس قدیم دہرم چاہنے والے پرش کی تدبیر سے پوجن وارہین اور حصہ دینے کے قابل ہین (۲۴) جس عمل سے پتا کو خوش کرتا ہے اوس سے برہماجی خوش ہوتے ہین اور جس عمل سے ماتا کو خوش کرتا ہے اوس سے پرتہوی پوجت ہوتی ہے (۲۵) اور جس عمل سے اوپادہیاے کو خوش کرتا ہے اوس سے بید پوجت ہوتا ہے بدین وجہ گرو ماتا پتا سے زیادہ پوجت ہے (۲۶) گرون کے پوجت ہونے پر پترون کے ساتہہ رشی اور دیوتا خوش ہوتے ہین اوس سبب سے گرو بڑی پوجن کے قابل ہے (۲۷) کسی چلن سے گرو اپمان کے لائق نہین ہووے جیسا گرو درجہ موکش پر قایم کرنے والا ہے اوسکی برابر ماتا پتا نہین کرتے گیانی یہہ مانتا ہے (۲۸) وے سب اپمان کو لائق نہین ہین اوہنوں کے عمل کو دوش نہین لگاوے رشیون کے ساتہہ دیوتاون نے گرون کے ستکار کو افضل جانا (۲۹) جو پرش دل وعمل سے اوپادہیاے پتا اور ماتا سے دشمنی کرتے ہین اوہنوں کا پاپ بہرون ہتیا سے زیادہ ہے لوک مین اوس سے زیادہ دوسرا پاپ کرنے والا نہین ہے (۳۰)

मनसा कर्मणा वा तेषां पापं भ्रूणहत्या विशिष्टं तस्मान्नान्यः पापकृदस्ति लोके २९ भृतो वृद्धो यो न बिभर्ति पुत्रः स्वयोनिजः पितरं मातरञ्च तद्वै पापं भ्रूणहत्या विशिष्टं तस्मान्नान्यः पापकृदस्ति लोके ३० मित्रद्रुहः कृतघ्नस्य स्त्रीघ्नस्य गुरुघातिनः चतुर्णां वयमेतेषां निष्कृतिं नानुशुश्रुम ३१ एतत्सर्वमनिर्देशेनैव मुक्तं यत्कर्त्तव्यं पुरुषेणेह लोके एतच्छ्रेयो नान्यदस्माद्विशिष्टं सर्वान् धर्माननुसृत्यैतदुक्तं ३२ इति० शान्तोपरि अष्टमोऽध्यायः १०८ युधिष्ठिर उ० कथं धर्मे स्थातुमिच्छन्नरो वर्त्तेत भारत विद्वञ्जिज्ञासमाना-

جو پرورش یافتہ بڑا ہونے والا اور اپنی یونی سے پیدا بیٹا ماتا پتا کو پرورش نہین کرتا ہے تحقیق وہ پاپ بہرون ہتیا سے زیادہ ہے لوک مین اوس سے زیادہ دوسرا پاپ کرنے والا نہین ہے (۳۱) دوست سے دشمنی کرنے والا سلوک کو فراموش کرنے والا استری کو مارنے والا گرو کا قاتل ان چارون کے پرائشچت کو ہم نہین سنتے ہین (۳۲) یہہ سب مفصل کہا جو اس لوک مین پرش سے کرنے کے قابل ہے یہہ ہی کلیان کرنے والا ہے اس سے زیادہ نہین ہے سب دہرمون کا سار لیکر یہہ تجہہ سے کہا (۳۳) — ادہیاے ۱۰۸ تمام ہوا —

اور اوپادھیاء دس آچاریون سے زیادہ ہے اور پتا دس اوپادھیار سے زیادہ ہے اور ماتا
دس پتا اور پرتھوی سب اور مجہہ سے بہی (۱۷) بزرگی مین زیادہ ہوتی ہے ماتا کی برابر گرو
نہین ہے مگر پتا سے گرو بڑا ہے یہہ میری رائے ہے (۱۸) ای بہرت منشی ماتا پتا جنم دلاتے ہین
اور ماتا پتا بدن کو پیدا کرتے ہین مگر آچاری سے ہونے والا جو جنم افضل ہے وہ دیب اجر اور امر
ہے (۱۹) اپکار کرنے والے ماتا پتا اور گرو ہمیشہ ابدہ ہین یعنے مارنے کے قابل نہین وہ اوسکو
کرکے دوش کو نہین پاتا ہے اور ویسے ہی اوسکو دوش نہین لگاتے ہین دیوتاؤن نے مہرشیون کے
ساتھ دہرم کے واسطے کوشش کرنے والے اون پرشون کو ماتا (۲۰) ते दूष यंति तं. धर्मा

यं यत मानानां विदुर्देवा महर्षिभिः २० यश्चा वृणोत्य वितथेन कर्मणा
ऋतं ब्रुवं न्नमृतं संप्रयच्छन् तं वै मन्येत पितरं मातरं च तस्मै न द्रुह्ये-
त्कृतं मस्य जानन् २१ विद्यां श्रुत्वा ये गुरुं नाद्रियंते प्रत्यासन्ना मनसा-
कर्मणा वा तेषां पापं भ्रूणहत्या विशिष्टं नान्यस्तेभ्यः पापकृदस्ति लोके
२२ यथैव ते गुरुभिर्भावनीया स्तथा तेषां गुरवो प्यर्चनीयाः २३ तस्मा
त्पूजयितव्याश्च संविभज्याश्च यत्नतः गुरवोर्चयितव्याश्च पुराणं धर्ममि
च्छता २३ येन प्रीणाति पितरं तेन प्रीतः प्रजापतिः प्रीणाति मातरं ये
न पृथिवी तेन पूजिता २५ येन प्रीणात्युपाध्यायं तेन स्याद्ब्रह्म पूजितं
मातृतः पितृत श्चैव तस्मात्पूज्य तमो गुरुः २६ ऋषयश्च हि देवाश्च
प्रीयंते पितृभिः सह पूज्यमानेषु गुरुषु तस्मात्पूज्य तमो गुरुः २७ के-
नचिन्न च वृत्तेन ह्यवज्ञेयो गुरुर्भवेत् न च माता न च पिता मन्यते या
दृशो गुरुः न ते व मानमर्हंति न तेषां दूषयेत्कृतं गुरूणामेव सत्कारं
विदुर्देवाः सहर्षिभिः २८ उपाध्यायं पितरं मातरं च ये भिद्रुह्यंते

جو آچاری بید کو کہتا اور امرت (نیزوالی) کو دیتا راست عمل سے مہربانی کرتا ہے اوسکو ماتا پتا جانے اور
اسکے سلوک کو جانتا اس سے دشمنی نہین کرے (۲۱) جو پرش بدیا کو سنکر دل و عمل سے گرو کو تعظیم
نہین دیتے ہین وسے مخالفت سے فنا کو پاتے ہین اونکا پاپ بہرون ہتیا سے زیادہ ہے لوک بین
اوسنے زیادہ دوسرا پاپ کرنے والا نہین ہے جس طرح گورؤن سے ترقی دینے کے قابل ہین

بڑا ہے (۷) ان تینون مین غفلت نکرتا تینون لوکون کو فتح کریگا پتا کے پوجن سے اس لوک کو
اور ماتا کے پوجن سے پرلوک کو (۸) اور بوسیلہ نیم گورو کی پوجن سے برہم لوک کو ترےگا اسے
بھرت بنشی انہون کے ساتھہ اچھی طرح برتاو کر تینون لوک مین (۹) جس کو پا دیکھا اور بڑے
نتیجہ والے دہرم کو حاصل کریگا تیرا کلیان ہو کبھی بہوجن وا افعال مین انہون سے زیادتی نہین
کرے اور دوش نہ لگاوے (۱۰)

नित्यं परिचरेश्चैव तद्वै सुकृतमुत्तमं कीर्त्ति
पुण्यं यशो लोकान्नाप्स्यसे राजसत्तम ११ सर्वे तस्यादृता लोका यस्यैते त्रय
आदृताः अनादृतास्तु यस्यैते सर्वास्तस्याऽफलाः क्रियाः १२ न चायं न परो
लोकस्तस्य चैव परंतप अमानिता नित्यमेव यस्यैते गुरवस्त्रयः १३ न चा
स्मिन्न परे लोके यशस्तस्य प्रकाशते न चान्यदपि कल्याणं परत्र समुदा
हृतं १४ तेभ्य एव हि यत्सर्वं कृत्वा च विसृजाम्यहं तदासीन्मे शतगु
णं सहस्रगुणमेव च १५ तस्मान्मे संप्रकाशन्ते त्रयो लोका युधिष्ठिर द
श वेदास्तु सदाचार्यः श्रोत्रियानतिरिच्यते १६ दशाचार्यानुपाध्याय उ-
٤٦٧
पाध्यायान्पिता दश पितॄन्दश तु माता मे का सर्वां वा पृथिवीमपि १७ गुरु
त्वे नातिभवति नास्ति मातृसमो गुरुः गुरुर्गरीयान्पितृतो मातृतश्चेति
मे मतिः उभौ हि मातापितरौ जन्मन्येवोपयुज्यतः शरीरमेव सृजतः पि-
ता माता च भारत आचार्यशिष्टा या जातिः सा दिव्या साऽजरामरा १९
अवध्या हि सदा माता पिता चाप्युपकारिणौ न संदुष्यति तत्कृत्वा न च

ہمیشہ سیوا کرے وہی عمل نیک وکلان ہے ای راجاؤن مین افضل تم کیرتی دیش و جس اور
لوکون کو پاؤگے (۱۱) اوسکے سب لوک آدر پانے والے ہین جسکے یہہ تینون پوجت ہین جسکے یہہ
تینون پوجت نہین ہین اوسکے سب افعال بے نتیجہ ہین (۱۲) ای پرم تپ جسکے یہہ تینون گرو
ہمیشہ پوجت نہین ہین اوسکا نہ یہہ لوک ہے نہ پرلوک ہے (۱۳) اس لوک اور پرلوک مین اوسکا
جس پرکاش نہین کرتا ہے اور پرلوک مین اوسکے دوسرے کلیان کو بھی نہین کہا (۱۴) مین نے
سب کرکے اون تینون کے واسطے بہینٹ کیا تب وہ میرا صد چند و ہزار چند ہوا (۱۵) اسے
(۱۶) بدہشٹھر اوس سبب سے تینون لوک مجھپر پرکاش کرتے ہین آچاری افضل دس بید پاٹھیون سے زیادہ ہے

युधिष्ठिरउ० महानयंधर्मपथोबहुशा — ادہیایہ باتمام ہوا — (۳۲)
खश्चभारत किंस्विदेवेह धर्माणामनुष्ठेयतमंमतं १ किंकार्यंसर्वधर्मा
णांगरीयोभवतोमतं यथाहंपरमंधर्ममिहचप्रेत्यचाप्नुयां २ भीष्मउ०
मातापित्रोर्गुरूणांचपूजाबहुमताम्मम इहयुक्तोनरोलोकान्यशश्चमह
दश्नुते ३ यच्चतेभ्यनुजानीयुः कर्मतातसुपूजिताः धर्मांधर्मविरुद्धं-
वातत्कर्तव्यंयुधिष्ठिर ४ नचतैरभ्यनुज्ञातोधर्ममन्यंसमाचरेत् यंच
तेभ्यनुजानीयुःसधर्मइतिनिश्चयः ५ एतएवत्रयोलोकाएतएवाश्रमा
स्त्रयः एतएवत्रयोवेदाएतएवत्रयोग्नयः ६ पितावैगार्हपत्योग्निर्माता
ग्निर्दक्षिणःस्मृतः गुरुराहवनीयस्तुसाग्नित्रेतागरीयसी ७ त्रि
ष्वप्रमाद्यन्नेतेषुत्रींल्लोकांश्चविजेष्यसि पितृवृत्त्यात्विमंलोकंमातृवृ
त्त्यातथापरं ८ ब्रह्मलोकंगुरोर्वृत्त्यानियमेनतरिष्यसि सम्यगेतेषुवर्त
स्वत्रिषुलोकेषुभारत ९ यशःप्राप्स्यसिभद्रंतेधर्मंचसुमहत्फलं नैता-
नतिशयेज्जातुनात्यश्नीयान्नदूषयेत् १०

ادہیایہ ۱۰۸

یدہشٹھر بولے اے بھرت نبشی یہہ دہرم مارگ بڑا اور بہت شاخ رکہنے والا ہے اس ملک مین
دہرمون کے درمیان کون عمل بڑی تعمیل کے قابل مانا ہے (۱) آپ نے دہرمون کے درمیان
کون عمل بڑا مانا ہے جس طرح مین اس لوک اور پرلوک مین پرم دہرم کو پراپت کرون (۲) بہیشم
جی بولے ماتا پتا اور گرووُن کی پوجا میری بہت مقبول ہے اسمین مشغول آدمی لوکون کو اور بڑے
جس کو بہوگتا ہے (۳) اے تات یدہشٹھر اچہی پوجیت وے لوگ جس عمل کی اجازت دین وہ
دہرم روپ ادہرم روپ خواہ خلاف ہو وہی کرنا چاہیئے (۴) اونسے غیر اجازت یافتہ دوسرے
دہرم کو نہین کرے وے جسکی اجازت دین وہی دہرم ہے یہہ نتیجہ ہے (۵) یہہ تینون
لوک روپ ہین یہہ تینون آشرم ہین یہہ تینون بید ہین یہہ تینون اگن ہین (۶) تحقیق پتا
گارہ پتی اگن کہا اور ماتا دکشن اگن کہے اور گرو اہو نے اگن روپ کہا وہ تینون اگن کا مجموعہ

त्यवसीदंतिनथानर्थाभवंतिच तेषामन्योन्यभिन्नानांस्वशक्तिमनु
तिष्ठतां २६ निग्रहः पंडितैः कार्यः क्षिप्रमेवप्रधानतः कुलेषुक
लहाजाताः कुलवृद्धैरुपेक्षिताः २७ गोत्रस्यनाशंकुर्वंतिगणभेदस्य
कारकं अभ्यंतरंभयंरक्ष्यंसुरक्ष्यंवाह्यतोभयं २८ आभ्यंतरंभयंरा-
जन्सद्योमूलानिकृंतति अकस्मात्क्रोधमोहाभ्यांलोभाद्वापिस्वभा-
वजात्२९ अन्योन्यंनाभिभाषंतेतत्पराभवलक्षणं जात्याश्चसदृशाः
सर्वेकुलेनसदृशास्तथा ३० नचोद्योगेनबुध्यावारूपद्रव्येणवापु-
नः भेदाच्चैवप्रदानाच्चभिद्यंतेरिपुभिर्गणाः ३१ तस्मात्संघातमेवाहु
र्गणानांशरणंमहत् ३२ इति० शांतोपरिसप्तमोध्यायः१०७

وسے دولتمند وشور وعلم اسلحہ کو جاننے والے وشاستر مین کامل اور سخت آفتون مین بہوش جماعت باہم اچھی طرح تارتے ہین (۲۱) ای بہرت بنشیون مین افضل غصہ ومخالفت وخوف وونڈ دینا وسزا وقتل یہہ سب باتین جماعتون کو جلد دشمن کے قابو مین کرتے ہین (۲۲) اوس سببسے وسے درجہ اول کی جماعت خاطر داری کے لائق ہین ای راجن عالم کا بڑا انتظام واجراے کاراون جماعتون کے اختیار مین ہے (۲۳) ای دشمن کے بڑا دینے والے بہرت بنشی جو پوشیدگی راز مین پردہان ہین اونہون پردوت مقرر کرنا چاہیئے سب جماعت منتر کے سننے کو لائق نہین ہین (۲۴) جماعت ہاے افضل کے ساتہہ ملکر باہم جماعت کا مرغوب کرنا چاہیئے علیحدہ ومخالف و متفرق ہونے والی جماعت کا اوسکے خلاف کرنا چاہیئے (۲۵) باہم مخالف اور صرف اپنی طاقت سے عمل کرنے والی اون جماعتون کے ارتہہ (دولت وغیرہ) زوال کو پاتے ہین اوسی طرح انرتہہ نون موجود ہوتے ہین (۲۶) پنڈتون کی طرف سے جلدی تنبیہ وفہمائش افضل کرنیکے قابل ہے خاندا مین پیدا ہونے والے اور خاندان کے بزرگون سے رفع نہین کیئے ہوئے فساد (۲۷) گوترکی فنا کو کرتے ہین جو کہ جماعت کی مخالفت کو کرنے والا ہے (۲۹) ہمذات اوسی طرح خاندان مین یکسان سب جماعت باہم گفتگو نہین کرتی ہین وہ زوال کا نشان ہے (۳۰) پہر جو دے جماعت کوشش وعقل وروپیہ سے غافل نہین ہووین اوس حالت مین بوجہ مخالفت وغفلت دشمنون کے ہاتہہ سے قتل ہوتے ہین (۳۱) اوس سببسے جماعتون کے ملاپ کو بڑی جای پناہ کہا -

[illegible] दर्शं नेयुस्तेजसा: १८ [illegible] [illegible] दासैर्मनुष्यैः १९ [illegible]
[illegible]

[illegible] ہیں (۱۱) [illegible] ہیں (۱۲) مگر وہ معاش پیدا کرنے واسطے [illegible]
[illegible] ہوتے ہیں [illegible]
[illegible] ہوتے ہیں (۱۳) [illegible] واسطے
دشمنوں سے آسانی [illegible] ہوتے ہیں اس سبب سے [illegible] سے کوشش کریں (۱۴)
[illegible] سب [illegible] حاصل ہوتی ہیں [illegible]
[illegible] کرتے ہیں (۱۵) [illegible]
[illegible] سے ترقی پاتی ہیں (۱۶) شاستر کے
موافق [illegible] کو قائم کرنے اور [illegible] کے موافق [illegible] باعث اس سے افضل غرب
ترقی پاتی ہیں (۱۷) [illegible] تربیت کرنے اور تربیت پانے [illegible]
کرنے باعث اس سے افضل غرب ترقی پاتی ہیں (۱۸) [illegible]
[illegible] ہمیشہ مشغول باعث سب [illegible] سے ترقی پاتی ہیں (۱۹) [illegible] ہمیشہ
مشغول [illegible] سب [illegible] میں قائم [illegible]
[illegible] ترقی پاتے ہیں (۲۰)

[illegible]

[illegible] २० [illegible]
[illegible]
२१ [illegible]
[illegible] २२ [illegible]
[illegible] २३ [illegible]
[illegible] २४ [illegible]

ادہیاء ۱۰۷

یدہشٹہر بولے ای پرم تپ تمنے براہمن چہتری بیش اور شودرون کے دہرم چلن و دہن و تدبیر وجہ معاش اور پہلون کو کہا (۱) راجاوٗن کے دہن خزانہ و ترقی خزانہ و فتح و منترون کے گن برتی اور اہلکارون کی ترقی کو کہا (۲) چہہ گنون کا گن کلپ اوسی طرح سینا برتی و دشٹے کا گیان و ست پرشون کا ہی لکشن کہا (۳) برابر و کم و زیادہ پرشون کا جو ٹہیک لکشن ہے اور خوب ترقی پانے والے راجہ کو دہرم پرش کی خوشی کے واسطے جس طرح قائم ہونا چاہیئے اوسکو بھی بیان کیا (۴) ای بہرتا بنشی تمنے شاستر کے موافق اوپدیش روپ سہل تدبیر سے زوال یاب کی پرورش و آجیوکا دہرم کے موافق بیان کی (۵) تمنے خواہشمند فتح راجہ کے چلن کو بیان کیا ای گیانیون مین افضل اوسی طرح جماعتون کی آجیوکا کو سنا چاہتا ہون (۶) ای بہرت بنشی جس طرح گن (جماعت) خوب ترقی پاتے ہین اور مخالف نہین ہوتے ہین دشمنون کو فتح کرنا چاہتے ہین اور دوستون کو حاصل کرتے ہین (۷) مین جماعتون کی فنا کو دیکھتا ہون کہ وہ مخالفت کو جڑ رکہنے والی ہے اور بہت آدمی سے مشورت کا چہپانا مشکل ہے (۸) ای پرم تپ مین اوسکو تمامیت کے ساتھ سنا چاہتا ہون ای راجن جسطرح وے مخالف نہین ہووین اوسکو مجہہ سے کہو (۹) بہیشم جی بولے ای بہرت بنشیون مین افضل راجہ یدہشٹہر یہہ دونون طمع و غصہ اون جماعت و خاندان اور راجاوٗن کی دشمنی کو شعلہ اگین کرنے والے ہین (۱۰)

लोभमेकोहि वृणुते न तो मर्षमनंतरं तौ
क्षयव्ययसंयुक्ता वन्योन्यं च विनाशिनौ ११ चारमंत्र वलादानैः सामसंत्र
विभेदनैः क्षय व्ययभयोपायैः कर्षयंतीतरे नरं १२ तत्रादाने नाभिद्यंते
गणाः संघातवृत्तयः भिन्ना विमनसः सर्वे गच्छंत्यरि वशं भयात् १३ भे
गणा विनश्युर्हि भिन्नास्तु सुजयाः परैः तस्मात्संघात योगेन प्रयतेर
गणाः सदा १४ अर्थाश्चैवाधिगम्यंते संघात वलपौरुषैः वाह्याश्च
मैत्रीं कुर्वंति तेषु संघात वृत्तिषु १५ ज्ञानवृद्धाः प्रशंसंति शुश्रूषंतः पर
स्परं विनिवृत्ताभिसंधाना सुखमेधंति सर्वशः १६ धर्मिष्ठान्व्यव
हारांश्च स्थापयंतश्च शास्त्रतः यथावत्प्रतिपश्यंतो विवर्द्धंते गुणो-
त्तमाः १७ पुत्रान्भ्रातॄन्निगृह्णंतो विनयंतश्च तान्सदा विनीतांश्च प्रगृ

بڑا گیانی جس طرح کہے بڑا شاستری جس طرح بیان کرے بہبودی چاہنے والا جسطرح کہے وہ دونون لوک کی بہبودی مین سمرتھ ہے (۲۱) مین جو جو بچن کہا گیا ہون اوسکو اوسی طرح کرونگا یہہ ہی بڑا کلیان ہے اسمین میرا بچار نہین ہے (۲۲) اسکے پیچھے راجہ متھل نے راجہ کوشل کو طلب کرکے اس بچن کو کہا مین نے دہرم اور نیت سے لوک کو فتح کیا (۲۳) ای راجاؤن مین افضل مین تیرے پنج گنون سے فتح ہوا آپ اپنا اپمان نکرکے فتمندی کی مثال قایم رہو (۲۴) مین تیری عقل کا اپمان نہین کرتا ہون نہ تیری مردانگی کا اپمان کرتا ہون اور یہہ نہین مانتا ہون کہ مین فتح کرتا ہون آپ فتح مندی کی مثال عمل کرو (۲۵) ای راجن بدہی کے موافق خوب پوجے ہوئے تم میرے گہر کو چلوگے زان بعد وے دونون بشواسی براہمن کو پوجکر گہر کو گئے (۲۶) اسکے پیچھے راجہ جنک نے جلد راجہ کوشل کو اپنی دار السلطنت مین داخل کرکے ارس پوجن لوگ کو پادوے ارگہہ اور مدہوپرک سے پوجا (۲۷) اور اسکے واسطے اپنے بیٹی اور انواع اقسام کے رتن دیے یہہ راجاؤن کا دہرم افضل ہے اور فتح و شکست ہمیشہ نہین ہین (۲۸) — ادھیاۓ ۱۰۶ اتمام ہوا

ध्यायः १०६ युधिष्ठिर उ० ब्राह्मणक्षत्रियविशां शूद्राणांच परंतप धर्मवृत्तंच वित्तंच वृत्युपायाः फलानिच १ राज्ञांवित्तंच कोशंच कोशसंचयनं जयः अमात्यगुणवृत्तिश्च प्रकृतीनांच वर्धनं २ षाड्गुण्यगुणकल्पश्च सेनावृत्तिस्तथैवच परिज्ञानंच दुष्टस्य लक्षणंच सतामपि ३ समहीनाधिकानांच यथावल्लक्षणंचयत् मध्यमस्यच तुष्ट्यर्थं यथास्थेयं विवर्धता ४ क्षीणग्रहणवृत्तिश्च यथाधर्मं प्रकीर्तितं लघुनादेशरूपेण ग्रंथयोगेन भारत ५ विजिगीषोस्तथा वृत्तमुक्तं चैव तथैवते गणानां वृत्तिमिच्छामि श्रोतुं मतिमतांवर ६ यथा गणाः प्रवर्धंते नभिद्यंतेच भारत अरींश्च विजिगीषंते सुहृदः प्राप्नुवंतिच ७ भेदमूलो विनाशो हि गणानामुपलक्षये मंत्रसंवरणं दुःखं बहूनामिति मे मतिः ८ एतदिच्छाम्यहं श्रोतुं निखिलेन परंतप यथाच तेन भिद्येरंस्तच्च मे वद पार्थिव ९ भीष्म उ० गणानांच कुलानांच राज्ञां भरतसत्तम वैरसंदीपनावेतौ लोभामर्षौ नराधिप

راج مین حکمرانی کرنا ممکن نہین (۱۱) ای راجن شور منتری ہووے خواہ دانشمند منتری ہووے
اون دونون شورتا وعقل سے دونون لوگون کو دیکہو اور راج کے مطلب کو دیکہو (۱۲) لوک مین
کسی جگہہ پر دہرماتماؤن کے ایسی دوسری گتی نہین ہے یہہ راج پتر مہاتما اور ست پرشون کے
مارگ پر عامل ہے (۱۳) تجہہ سے مقبول وہم نشین یہہ دہرم کو پیشرو کرنے والا راجہ تیرے
دشمنون کے تجے گروہون کو گرفتار کرے (۱۴) جو یہہ تجہہ سے مقابل جنگ کرے وہ چہتری کا خاص
عمل ہے باپ دادون کے مقام پر قایم جنگ مین تجہکو فتح کرنیکا خواہشمند ہو (۱۵) اور خواہشمند
فتح کے برت مین قایم تم بہی اوس سے جنگ کرو اپنی بہبودی مین قایم تم جنگ نکر کے میری
اجازت سے اوسکو قابو مین کرو (۱۶) سو تم نامناسب طمع کو ترک کر کے دہرم کو دیکہو خواہش و
دشمنی سے اپنا دہرم ترک کرنے کو لائق نہین ہو (۱۷) ای تات ہمیشہ فتح نہین ہے اور نہ ہمیشہ
شکست ہے اوس سببسے مردمان دشمن بہوجن وغیرہ کے وسیلہ سے قابو مین کرنیکے قابل ہین
(۱۸) دونون فتح وشکست اپنی ذات مین بہی نظر آنے والی ہین ای تات فنا کرنے والے پرشون
کو فنا کرنے سے خوف ہوتا ہے (۱۹) اس طرح کہی ہوئی جنگ نے اوس براہمنون مین افضل
و پوجا کے قابل براہمن کو پوجکر وستکار کر کے اور تعظیم دیکر یہہ بچن کہا (۲۰)

۴۶۱

यथाब्रूया न्महामाज्ञो यथा ब्रूया न्महाश्रुतः श्रेयस्कामो यथाब्रूया दुभयो
रेव तत्क्षम २१ यद्वद्वचन मुक्तोस्मि करिष्यामिच तत्तथा एतद्धिपरमंश्रे
यो नमे नास्तिविचारणा २२ ततः कौशल्यमाहूय मैथिलो वाक्यमब्रवी
त् धर्मतो नीति तश्चैव लोकश्च विजितोमया २३ अहंत्वयाचात्मगुणै
र्जितः पार्थिवसत्तम आत्मानमनवज्ञाय जितवद्वर्त्ततांभवान् २४ ना
वमन्यामिते बुद्धिं नावमन्येच पौरुषं नावमन्ये जयामीति जितवद्वर्त्त
तांभवान् २५ यथावत्पूजितोराजन्गृहं गन्तासि मेभृशं ततस्तं पूज्यतौ
विप्रं विश्वस्तौ जग्मतुर्गृहान् २६ वैदेहस्त्वथ कौशल्यंप्रवेश्य ग्र
हं मंजस्ता पाद्यार्घमधुपर्कैःसंपूज्या र्हमत्यपूजयत् २७ ददौ दुहित
रंचास्मै रत्नानि विविधानिच एषराज्ञां परोधर्मो नित्योजय पराज-
यौ २८ इति श्री० शांतपर्व० रा० पुनः कालकवृक्षीय ध्यानो परिवर्त्ते

دہرم سے خواہشمند زندگی ہون مین اسکے کرنے کو سمرتہہ نہین ہون اور یہہ بات تمہاری ذات مین
بہی لائق نہین ہے (۲) منی بولے ای چہتری تم اس صفت سے موصوف ہو جس طرح کہتے ہو اسے
بینای کل تم خلق وعقل سے مشمول ہو (۳) تم دونون کے مطلب مین کوشش کرونگا اور تیرے اور
اوسکے ملاپ کو کرونگا جو کہ ہمیشہ قایم اور بیزوال ہوگا (۵) اوس قسم کے خاندانی و دیاوان و بہت
شاستر جاننے والے وراج نیت مین پنڈت کو کون راجہ منتری نہین کرے (۶) جو تم راج سے تنزل
دیے گیے اور بڑے بہین کو برابت ہوئے ای چہتری تم دیاوان چلن سے زندگی چاہتے ہو (۷)
ای تات وہ راست شمار راجہ جنک میرے گہر مین آویگا تب مین اوسکو اجازت دونگا وہ بیشک اوسکو
کریگا (۸) زان بعد منی نے راجہ جنک کو طلب کرکے اسکو کہا یہہ خاندان راج مین پیدا ہوا ہے
اور اسکا اندرون دل میرا جانا ہوا ہے (۹) یہہ شرورت کے چندرمان اور آینہ کے مثال صاف دل
ہے مین اسمین پاپ کو نہین دیکہتا ہون سب طرح سے میرا امتحان لیا ہوا ہے (۱۰)

नास्मि
न्पश्यामि वृजिनं सर्वतो मे परीक्षितः २० तेन ते संधिरे वास्तु विश्वसास्मि
न्पार्थिवे नराज्यमनमात्येन शक्यंशास्तु मपित्र्यहं २१ अमात्यःश्रूरएव
स्याद्बुद्धिसंपन्नएव वा नाभ्यांचैवोभयंराजन्प्रयराज्यमयोजनं २२ धर्मा-
त्मनां कचिल्लोके नान्यास्ति गतिरीदृशी महात्माराजपुत्रोयं सतांमार्गमनु
ष्ठितः २३ सुसंगृहीतस्त्वेवैष त्वया धर्मपुरोगमः संसेव्यमानःशत्रूंस्ते गृ-
ण्हीयान्महतोगणान् २४ यद्ययंप्रतियुद्धेत्त्वांस्वकर्मक्षत्रियस्यतत्
जिगीषमाणस्त्वांयुद्धे पितृपैतामहेपदे २५ त्वंचापिप्रतियुद्धेथा विजि
गीषुव्रते स्थितः अयुध्दैवनियोगान्मे वशेकुरु हिते स्थितः २६ सत्वंधर्म
मवेक्षस्व हित्वा लोभमसांमतं नचकामान्नचद्रोहात्स्वधर्मं हातुमर्हसि
२७ नैवनित्यंनयस्तात नैवनित्यंपराजयः तस्माद्भोजयितव्यश्च भोक्त
व्यश्च परोजनः २८ आत्मन्यपिच संदृश्या वुभौजयपराजयौ निःशेष-
कारिणांतातनिःशेषकरणाद्भयं २९ इत्युक्तःप्रत्युवाचेदं वचनंब्राह्मण
र्षभं प्रतिपूज्याभिसत्कृत्य पूजार्हमनुमान्यच ३०

اوسکے ساتہہ تیری صلح ہوا میرا اعتبار کر جس طرح مجہہ مین کرتا ہے تین دن بہی مدون منتری کے

इच्छेदनामयं सिद्धेनौषधियोगेन सर्वशत्रुविनाशिना नागानश्वान्मनु

بیشک دیئوکو افضل ماننے والا یعنے تدبیر نکرنے والا جلد فنا کو پاتا ہے اسکو بشوجت یگ سے
پوجن کراؤ سب دہن سے جدا کرو (۲۱) زان بعد پیڑا مان ہوکر جہاہن کو ہلانے پر حاصل مراد ہوگے
یوگ دہرم جاننے والے وپاک کسی آچاری کو اسکے روبرو بیان کرو (۲۲) وہ ترک کو بھی کرنا چاہیے
اور سنیاس دہرم کو حاصل کرے سب دشمنون کے مارنے والے سدہ اوشدھی کے یوگ (ملاوٹ)
نام عارضہ مصنوعی سے اسکے ہاتہی وگہوڑے اور آدمیون کو مارو (۲۳) یہہ اور دوسرے خوب بچار
ہوئے بہت کپٹ یوگ دانشمند وتحمل آدمی سے کرنے کو ممکن ہین (۲۴) — ادہیارہ ۱۰۵ تمام ہوا

ष्यांश्च हनकैरुपघातकैः २३ एतेचान्येचवहवो दंभयोगाः सुचिंतिताः

अशक्या विषहताः कर्तुं पुरुषेण कृतात्मना २४ इति० शांतोपरि पंचमो०

१०५ राजोवाच नेति कृत्या नदंभेन ब्रह्मन्निच्छामि जीवितुं नाधर्मयुक्ता

नि [illegible] मर्थान्सु महतोप्यहं १ पुरस्तादेव भगवन्मयेतदपवर्जितं ये

न मांनाभि शंकेत येन कृत्स्नं हितं भवेत् २ आनृशंस्येन धर्मेण लोके-

ह्यस्मिन्जिजीविषुः नाहमेतदलं कर्तुं नैनत्त्वय्युपपद्यते ३ मुनिरु०

उपपन्नस्त्वमेतेन यथा क्षत्रिय भाषसे प्रकृत्या ह्युपपन्नोसि बुद्ध्या वाबद्ध

दर्शन ४ उभयोरेव वामर्थे यतिष्येतव तस्य च संश्लेषं वा करिष्या

मि शाश्वतं ह्यनपायिनं ५ तादृशं हि कुले जातमनृशंसं बहुश्रुतं अ

मात्यं कोन कुर्वीत राज्यप्रणाय कोविदं ६ यस्त्वं माच्यावितो राज्याद्व्यस

नं चोत्तमं गतः अनृशंसेन वृत्तेन क्षत्रियेच्छसि जीवितुं ७ आगंतामद्
हं नात वैदेहः सत्यसंगरः अथाहं तं नियोक्ष्यामि तत्करिष्यत्यसंशयं ८

तत आहूय वैदेहं मुनिर्वचनमब्रवीत् अयं राजकुले जातो विदितामभ्यंत

रो मम ९ आदर्श इव शुद्धा [illegible] न्माशारद श्चंद्रमायथा

ادہیارہ ۱۰۶

راجہ بولا اے برہمن مین فریب وکپٹ سے زندگی کو نہین چاہتا ہون مین ادہرم سے مشمول بڑے
ارتہون کو بہی نہین چاہون (۱) ای بھگون مین نے پہلے ہی اسکو ترک کیا جس عمل سے کوئی مجھہ
مین شک نہین کرے اور جس سے تمام بہبودی ہووے (۲) مین اس لوک مین دیا سے مشمول

च मतिभोगस्तु खे नैव कोशमस्य विरेचय १६ यज्ञदाने प्रशाध्यस्मैवा
स्रणा ननु पर्ण्यतान् तेत्वां प्रतिकरिष्यंति तंभोक्ष्यंति वृकाइव १७ असं-
शयं पुण्यशील: प्राप्नोति परमां गतिं त्रिविष्टपे पुण्यतमं स्थानं प्राप्नोतिमा-
नव: १८ कोशक्षये त्वमित्राणां वशं कोशात्पगच्छति उभयत्र प्रयुक्त-

جو شبہہ بہاو مشکلیاب استری و کپڑے و شیا و آسن و سواری و بزرگون کے لائق گہر (۱۱) و زیر
و چہار پایہ و رس و گندہ و ہیل ہین تم اونہون مین اوسکو مشغول کرو جس طرح یہہ دشمن فنا کو پاوے
(۱۲) جو اس طرح منع کرنیکے قابل ہے اور جو منع کرنے کو لائق نہین ہے اوس حالت مین نیت
چاہنے والے پُرش کو کبہی دشمن ظاہر کرنا نچاہیئے (شرح) مقام ممانعت پر اسنے مجھکو منع نہین کیا
اسلیئے یہہ میرا دشمن ہے اس بات کو ظاہر کرنا چاہیئے (۱۳) ای شبہہ گیانیون کے مقبول تم دشمن کے
دیش مین کرہیڑا کرو کوتا مرگ اور کاگ کی تدبیرون (بیداری و خوف سے چوکنا و دوسرے کے اشارات
اعضا کو جاننا) سے دشمنون کے ساتہہ ستر و برہم کو سیون کرو (۱۴) اسکے آغاز اعمال کو جاری کرو
جو کہ بڑے دکہہ سے کرنیکے قابل وندی کی مثال مشکل گذر ہون اور زور آورون کے ساتہہ مخالفت
کراؤ (۱۵) آدیان (کرہیڑا بن) و بڑی قیمتی سیجین اور آسنون کو تیار کراؤ اور بہوگون کے سکہہ سے
اسکے خزانہ کو خالی کرو (۱۶) یگ اور دان کرنیکے واسطے اسکو ہدایت کرو اور براہمنون کو شغل
یگ کے واسطے پوجن کرو وے براہمن سستی یاچن وغیرہ سے تیرا اوپکار کرینگے اور بہیڑیون کی مثال
اوسکو بہوگینگے (۱۷) بے شک پن شیل یعنے عادی خیرات وغیرہ آدمی پرم گتی کو پاتا ہے اور سرگ مین
پاک تر مقام کو پاتا ہے (۱۸) ای راجہ کوشل خزانہ کے خالی ہونے پر دشمنون کے قابو مین موجود
ہوتا ہے دہرم اور ادہرم ان دونون مین مشغول پُرش کا (۱۹) خزانہ جو کہ پہل (سرگ وغیرہ)
وار تہہ (فتح وغیرہ) کی جڑ ہے زوال کو پاوے اسکے روبرو عمل انسانی کو نہ کہو بلکہ اسکے
سامنے دیو (مقسوم یا قسمت) کو بیان کرو (۲۰)

स्य धर्मे चाधर्म एव च १९ फला-
घं मूलं व्युच्छिद्य तेन नंदंति शत्रव: नचास्मै मानुषं कर्मदैवमस्योपवर्ण-
य २० असंशयं दैवपर: क्षिप्रमेव विनश्यति याजयैनं विश्वजिता
सर्वस्वेन वियुज्यतां २१ ततो गच्छतु सिद्धार्थ: पीड्यमानो महावने यो-
ग धर्मविदं पुण्यं किंचिदस्योपवर्णये २२ अपि त्यागं बुभूषेत कच्चि

तेनैवत्वं धृतिमता श्रीमता **ادہیاے ۱۰۵** चाभिसत्कृतः प्रमाणांस

منی بولے ای چہتری پھر جو تم اپنی ذات مین کچھہ مردانگی دیکھتے ہو راج ملنے کے واسطے اوس
نیت کو تم سے کہتا ہون (۱) جو تم اوسکے کرنے کو سمرتھہ ہو اور کرم بہی کروگے سب کو تمامیت کے
ساتھہ سنو جو تمکو اصلیت کے ساتھہ کہونگا (۲) جو عمل کو کروگے اوس حالت مین بڑے ارتہون کو
وراج وراج منتر اور بڑی لکشمی کو پاوگے ای راجن جو تمکو پسند ہے پھر کہون (۳) راجہ بولا ای
بھگوان نیت کو کہو ای برہمن مین مردانگی سے مشمول ہون اب آپکے ساتھہ یہہ ملاپ بانتیجہ ہو (۴)
منی بولے کپٹ و کام و کرودہ و خوشی اور خوف کو ترک کرکے اور دست بستہ نمسکار کرکے دشمنکو
بہی سیون کرو (۵) اوسکو بڑی پاکی اور عمل سے قابو مین کرو راست شرط راجہ بدیہہ تنخواہ
صورت دہن بجہے دینے کو لائق ہے (۶) تم سب جاندارون مین بشواسی اور اوسکی بہوجا روپ
ہوگی زان بعد تم بڑے اوتساہ والے وہین سے جدا و پاک مددگارون کو پاوگے (۷)
اپنی شاہستر پر عامل و دل پر غالب وجت اندری را جہ آپکو دکہہ سے خلاص کرتا ہے اور رعایا کو
خوش کرتا ہے (۸) اوس دہیرج مان وشری مان راجہ سے ستکار پانے والے تم سب جاندارون
مین بشواش کو اور اوس راجہ کی بڑی بہوجا روپ کو پاکر (۹) زان بعد گروہ سوہردون کو پاکر اور
اچہے منتریون سے مشورت کرکے دریانی راجاؤن سے دشمنون کو باہم مخالف کرکے بیل پتر سے
بھیدن کرو خواہ دوسرون کے ساتھہ صلاح کرکے اس راجہ جنک کی فوج کو قتل کراو (۱۰)

र्वभूतेषु गत्वा भग्रंणां महत् ९ ततः सुहृद्बलं लब्ध्वा मंत्रयित्वा सुमन्त्रि
भिः आंतरेर्भेदयित्वारीन्विल्वं विल्वेनभेदय परैर्वा संविदं कृत्वा वलम-
प्यस्यघातय १० अलभ्या ये शुभाभावास्त्रियश्चाच्छादनानि च शय्यास
नानियानानि महार्हाणि गृहाणि च ११ पक्षिणो मृगजातानि रसगंधाः
फलानि च तेष्वेव सज्जयेथास्त्वं यथा नश्य त्त्वयं परः १२ यद्येवं प्रतिषे
द्धव्यो यद्युपेक्षणमर्हति नजातु विवृतः कार्यः शत्रुः सुनयमिच्छता १३
रमस्व परमामित्रे विषये प्राज्ञसंमतः भजस्व श्वेत काकीयैर्मित्र धर्ममन-
र्थकैः १४ आरंभांश्चास्य महतो दुष्करांश्च प्रयोजय नदीबन्धविरोधां
श्च बलवद्भिर्विरुध्यतां १५ उद्यानानि महार्हाणि शयनान्यासनानि

مشغول و نامردون کے لائق و کاپالی نام کے برایت کرنے کو لائق نہین ہو (۴۹) بچن برغالب
دل کو تابع مین کرنے والا سب جانداروں پر دیاوان مہابن مین مول پہل سے زندہ رہنے والا
بھی اکیلا کریڑا کر (۵۰)

ब्रह्मचर्योपपन्नश्च त्वं हि धोनैव शोचसि ४८ नत्वेवला
त्मीं कापाली वृत्तिमेषितुमर्हसि नृशंस वृत्तिं पापिष्ठां दुष्टां कापुरुषोचितां
४९ अपिमूलफलाजीवो रमस्वैको महावने वाग्यतः संगृहीतात्मा सर्वभूत
दयान्वितः ५० सदृशं पण्डितस्यैतदीषादन्तेन दन्तिना यदेकोरमतेऽरण्ये यच्चार

پنڈت کا یہ عمل ایسا (خوب ہل) کی مثال مانت رکھنے والے ہاتی کی مثال ہے جو اکیلا بن مین
کریڑا کرتا ہے اور بن مین تربت نہین ہوتا ہے (۵۱) جس طرح خوب جوش والا بڑا ہرو آپ ہی اردگی
شانت ہو جاتا ہے مین اسی حالت والے پُرش کی زندگی کو شکبہ روپ دیکھتا ہون (۵۲) ای راجن
دولت کے پیدا ہونے اور وموس کے اختیار مین ہونے پر آپ منتری وغیرہ سے محروم راجہ کا کیا کلیان
اُٹھے ہو (۵۳) — ادھیاء ۱۰۴ تمام ہوا —

ण्यैनैवतु ष्यति ५१ महाह्रदः संक्षुभि
तः आत्मनैव प्रसीदति एतदेवंगतस्याहं सुखं पश्यामि जीवितुं ५२ असं
भवे श्रियो राजन्हीनस्य सचिवादिभिः दैवे प्रतिनिविष्टे च किं श्रेयो मन्यते भ-
वान् ५३ इति० शांतिपर्वणि चतुर्थोऽध्यायः १०४ मुनिरु० अथ चेत्पौरुषं कि
चित्क्षत्रियात्मनि पश्यसि ब्रवीमि तां तु ते नीतिं राज्यस्य प्रतिपत्तये १ तां चे-
च्छक्नोषि निर्मातुं कर्म चैव करिष्यसि शृणु सर्वमशेषेण यत्त्वां वक्ष्यामि तत्त्व
तः २ आचरिष्यसि चेत्कर्म महतोऽर्थानवाप्स्यसि राज्यं राज्यस्य मंत्रं वा महतीं
वा पुनः श्रियं अथैतद्रोचते राजन्पुनर्ब्रूहि ब्रवीमि ते ३ राजोवाच ब्रवीतु
भगवान्नीतिमुपपन्नोऽस्म्यहं प्रभो अमोघोऽयं भवत्वद्य त्वया सह समागम
४ मुनिरु० हित्वा दंभं च कामं च क्रोधं हर्षं भयं तथा अप्यमित्राणि सेव
स्व प्रणिपत्य कृतांजलिः ५ तमुत्तमेन शौचेन कर्मणा चाभिधारय दातुम
र्हति ते वित्तं वैदेहः सत्यसंगरः ६ प्रमाणं सर्वभूतेषु प्रग्रहं च भविष्य-
सि ततः सहायान्सोत्साहाँल्लप्स्यसे व्यसनान्शुचीन् ७ वर्तमानः स्व-
शास्त्रे वै संयतात्मा जितेंद्रियः अभ्युद्धरति चात्मानं प्रसादयति च प्रजाः ८

ग्नकर्मीनरः ४० धर्ममेके भिपद्यंते कल्याणाभिजनानराः परत्र सुख
मिच्छन्तो निर्विद्येयुश्चलौकिकान् ४१ जीवितंसंत्यजन्त्येके धनलोभ
पराजनाः नजीवितार्थमन्यंते पुरुषाहि धनाद्दने ४२ पश्यतेषां कृप
णतां पश्यतेषामबुद्धिताम् अध्रुवे जीविते मोहादर्थ दृष्टिमुपाश्रिता
४३ संचयेच्च विनाशांते मरणांते च जीविते संयोगे च वियोगांते कोनु
विप्रणयेन्मनः ४४ धनंवा पुरुषोराजन्पुरुषंवा पुनर्धनं अवश्यं प्रज
हात्येव तद्विद्वान्कोनुसंज्वरेत् ४५ अन्येषामपि नश्यंति सुहृदश्च धना
नि च पश्य बुध्या मनुष्याणां राजन्नापद मात्मनः ४६ नियच्छ यच्छ सं
यच्छ इंद्रियाणां मनोगिरं ४६ प्रतिषेद्धानचाप्येषु दुर्बलेष्वहितेष्व
पि आभिसृष्टेषु भावेषु व्यपकृष्टेष्वसंभवे प्रज्ञानतृप्तो विक्रांतस्त्व
द्विधीनानुशोचति ४७ अल्पमिच्छन्नचपलो मृदुर्दान्तः सुनिश्चितः ब्र

کلیان روپ خاندان والے کوئی آدمی دہرم کو حاصل کرتے ہین اور پرلوک کے سکہہ کو چاہتے
لوگ دہرم سے بیراگ پاوین (۴۱) طمع دولت سے مالا مال دوسرے آدمی زندگی کو ترک کرتے ۴۵۵
ہین اور وے پرش دہن کے سواے مطلب زندگی کو نہین مانتے ہین (۴۲) اونہون کی کرپنتا
(بخل) کو دیکہو اونہون کی بے عقلی کو دیکہو کہ زندگی کے بازوال ہونے پر موہ سے ارتہہ درشٹی
مین پناہ گیر ہین (۴۳) آخر مین فنا رکہنے والے ذخیرہ دولت کے ہونے اور آخر مین موت رکہنے
والے زندگی کی ہونی اور آخر مین جدائی رکہنے والے وصل کے ہونے پر کون دل کو لگاوے (۴۴) ای راجن پرش دہن کو خواہ دہن پرش کو ضرور
ترک کرتا ہے اوس سبب سے کون دانشمند دکہی ہووے (۴۵) دوسرون کے بہی سوہردجن
اور سب دہن فنا کو پاتے ہین ای راجن عقل سے آدمیون کے اور اپنی آپت کو جانو اندریون کو
روکو دل کو تہامو گفتار کو قابو مین کرو (۴۶) ان کمزور و مخالف وحرت دیکہنے کے واسطے پیدا
ہونے والے ارتہون مین منع کرنے والا موجود نہین ہے دیش و کال سے علیحدہ ارتہون کے
جاننے پر بڑے گیان سے ترپت اور شور تجہسا پرش پیچہے سوچ نہین کرتا ہے (۴۷) چپلتا سے
علیحدہ و نرم مزاج و جت اندری و اچہی نشچے والا برہم چرج سے مشمول تہوڑے دہن کو چاہتا
تجہسا پرش شوچ نہین کرتا ہے (۴۸) تم بے تمیز وے رحمون کی برتی یا پاپ روپ دوش سے

स्मी कुशला भुंजतेसदा अभिनिस्यंदनेश्रीर्हि सत्यपिद्विषतोजनं ३३ श्रियं
चपुत्रपौत्रंच मनुष्या धर्मचारिणः योगधर्मविदोधीराःस्वयमेवत्यजन्त्युत

३४ बहुसंकुसुकं दृष्ट्वा विधित्सासाधनेनच तथान्येसंत्यजन्त्येवंमत्वा
परमदुर्लभं ३५ त्वंपुनःप्राज्ञरूपःसन्कृपणंपरितप्यसे अकाम्यान्का

मयानोर्थान्पराधीनानुपद्रवान् ३६ तांबुद्धिमुपजिज्ञासुस्त्वमेवैतान्परि
त्यज अनर्थाश्चार्थरूपेण ह्यर्थाश्चानर्थरूपिणः ३७ अर्थायैवहिकेषां
चिद्धननाशोभवत्युत आनंत्यंतत्सुखंमत्वाश्रियमन्यःपरीप्सति ३८ रममा

اور دوسرے دولتمند آدمیون کو بھی نیچ و نالائق مانتا ہے اس سبب سے بہہ بہر دکہہ کے مقابل ہوتا ہے (۳۱) اے کوشلا دیش کے سوامی راجہ کشیم درشی انکو پرش بلنے والے آدمی حسد غرور سے مشغول ہوتے ہین ای راجن تم اوس طرح حاسد نہین ہو (۳۲) جو لکشمی دوسرون کے پاس ہے اوسکو برداشت کرو اگرچہ وہ تیرے پاس نہین ہے ہوشیار پرش ہمیشہ دوسری جگہہ یعنے دشمن کے پاس بہی ستی لکشمی کو بہوگتے ہین ستی لکشمی بہی دشمنون کے پاس سے حاصل ہوتی ہے (۳۳) لوگ دہرم کے جاننے والے دہرم چاری پنڈت آدمی لکشمی و بیٹے و پوتے کو آپ ہی ترک کرتے ہین (۳۴) دوسرے براکرت آدمی خواہش عمل و سادہن کے ساتہہ جدید آغاز عمل کرنیوالے پرش کو دیکہہ کر اور اوسکو بڑے دکہہ سے حاصل ہونے والا مانکر ترک کرتے ہین (۳۵) پھر گیانی روپ ہوتے تم چاہنے کے ناقابل و دوسرے کے اختیار مین موجود و بازوال ارتہون (دولت وغیرہ) کو چاہتے دکہہ کا بلاپ کرتے ہو (۳۶) اوس عقل کو جاننے کے خواہشمند تم اونہون کو ترک کرو کیونکہ انرتہہ ارتہہ روپ سے اور ارتہہ انرتہہ روپ نظر آنے والے ہین (۳۷) کتنے ہی آدمیون کے حصول مراد کے واسطے فنا دولت ہوتی ہے دوسرا پرش اوسکو بے نہایت سکہہ مانکر لکشمی کو چاہتا ہے (۳۸) کوئی لکشمی سے کریڑا کرتا دوسرے کلیان کو نہین مانتا ہے اوس طرح اوس خواہشمند کا آغاز عمل فنا کو پاتا ہے (۳۹) ای راجہ کشٹ و دکہہ سے حاصل ہونے والا مطلب لی فنا کو پاتا ہے تب اوسکے فنا ہونے پر آغاز عمل آدمی براگ کو پاتا ہے (۴۰)

णःश्रियाक
श्चिन्नान्य च्छ्रेयोभिमन्यते तथातस्येहमानस्यसमारंभोविनश्यति ३९
कृच्छ्राल्लब्धमभिप्रेतं यदिकौशल्यनश्यति तदानिर्विद्यतेसोर्थात्परीभ-

प्रपद्यामि यथा लब्धेन वर्त्तयन् २६ मुनि२० अनागतमतीतञ्च यथात-
थ्यविनिश्चयात् ननु शोचेन कौशल्य सर्वार्थेषु तथा भव २७ अवाप्यान्का
मयन्न र्थान्नान वाप्यान्कदाचन प्रत्युत्पन्नाननुभवन्मा शुच स्त्वमनागतान्

جو پرش بڑی دولت سے بھی علیحدہ ہوسکے اوس حالت مین میری نہین ہے اس طرح اوسکو
اپنے مرغوب کو کرے (۲۱) جو حاصل نہین ہوا اوسکو جانے کہ یہہ میرا نہین ہے اور جو ہاتھہ سے
گیا اوسکو بھی جانے کہ میرا نہین اور جو مقسوم کو زور آور ماننے والے ہین وسے پنڈت ہین اور
وہی ست پرشون کا جائے قیام کہا (۲۲) بے غلہ بھی زندہ رہتے ہین اور جو راج پر حکمرانی کرتا ہے
وہ بھی زندہ رہتا ہے عقل و تدبیر سے شمول آدمی تیری برابر اور تجربہ سے زیادہ بھی ہین (۲۳)
وسے تیری مانند شوچ نہین کرتے ہین اوس سبب سے تم بھی شوچ مت کرو کیا تم عقل و تدبیر ون کے
وسیلہ سے ان آدمیون سے افضل خواہ برابر ہو (۲۴) راجہ بولا اسے براہمن وہ سب راج
بدون تدبیر کے حاصل ہوا یہہ سب مہاکال سے ہرن کیا جاتا ہے یہہ شوچتا ہون (۲۵) ای تپودہن
حاصل ہونے والی وجہ معاش سے زندگی بسر کرتا ہین گو یا ندی سے ہرے ہوئے اوس راج کے
اس پہل (شوک) کو دیکھتا ہون (۲۶) منی بولے ای کشیم درشی ٹہیک نشچے سے سب ارتہون مین
ماضی و استقبال کو نہین سوچے تم اوسی قسم کے ہو جاؤ (۲۷) حاصل ہونے والے ارتہون کو
چاہتے اور غیر حاصل ہونے والون کو کبھی نہ چاہتے اور ردبرد موجودون کو انوبہو کرتے تم
غیر حاصل ارتھون کو مت شوچو (۲۸) ای راجہ کوشل جسطرح حاصل ہونے والے لائق ارتہون سے
خوش ہوکے اوسی طرح خوش ہوتے ہو اور کیا لکشمی سے محروم تم اپنی شدہ سو بہاو سے شوچ نہین کرتے ہو
(۲۹) پچھلے اعمال سے کم نصیب و بدعقل ہمیشہ ایشر کو نندا کرتا ہے اور حاصل مراد پرشون کو برداشت
نہین کرتا ہے (۳۰)

२८ यथालब्धोपपन्नार्थैस्तथा कौशल्य रंस्यसे कच्चिच्छु
द्धस्वभावेन श्रिया हीनो न शोचसि २९ पुरस्ताद्भूतपूर्वत्वाद्धीनभाग्यो
दुर्मतिः धातारं गर्हते नित्यं लब्धार्थांश्च न मृष्यते ३० अनर्हानपि चैवा
न्मन्यते श्रीमतो जनान् एतस्मात्कारणादेतद्दुःखं भूयोऽनुवर्त्तते ३१ ईर्ष्या
भिमानसंपन्ना राजन्पुरुषमानिनः कच्चित्त्वं न तथा राजन्मत्सरी कोशल
धिप ३२ सहस्व श्रीमतामन्येषां यद्यपि त्वयि नास्ति सा अन्यत्रापि सती

र्थ्य शोकं कुर्यात्कथंचन २६ क्वनुतेघपिताराजन्क्वनुतेघपितामहः नत्वंप-
श्यसितान घत्वांपश्यंतिनेपिच २७ आत्मनोध्रुवनांपश्यंस्तांस्त्वंकिमनु
शोचसि बुध्याचैवानु बुध्यस्व ध्रुवंहिनभविष्यसि २८ अहं चत्वंचनृप
دانشمند راج کارشیم درشی ہے اس طرح کہے ہوئے بڑے تیجسوی کاکل برکشی منی نے یہہ جواب
دیا (۱۱) تجہہ گیانی کو پہلے ہی یہہ بدہی کرنی چاہیئے یہہ سب اور مین اور جو میرا کچہہ ہے وہ ازوال
(۱۲) تم جو جانتے ہو کہ کچہہ ہے وہ سب نہین ہے اوسکو جانو کشٹ روپ آفت کو پانے والا گیانی
اس طرح بیڑا بان نہین ہوتا ہے (۱۳) جو ماضی و استقبال ہے وہ سب زمانہ استقبال مین
نہین ہے اس طرح جاننے کے قابل بات کو جاننے والے تم اوہرسون سے خلاص ہوگے (۱۴)
راجہاے قدیم کے مجموعہ مین جو کچہہ دولت ہے اور جو پہلے پہلے راجہ کے پاس ہوئی وہ سب تیری
نہین ہے اوسکو جانکر کون دکہی ہووے (۱۵) یہہ ہوکر نہین ہوتا ہے اور نہ ہوکر ہوگا شوک مین
طاقت فراہمی دولت نہین ہے کسی طرح شوک کو نہین کرے (۱۶) ای راجن اب تیرا پتا کہان ہے
اور اب تیرا پتامہ کہان ہے اب اونکو نہین دیکھتے ہو اور نہ وے تمکو دیکھتے ہین (۱۷) تم اپنی
بابدوالی کو دیکھتے اونکو کیا سوچتے ہو بدہی سے جانو کہ ضرور مروگے (۱۸) ای راجن مین اور تم
اور تیرے دوست و دشمن ضرور مرینگے اور سب کو فنا پاویگا (۱۹) جو آدمی بست سالہ و سی سالہ مین
وے سب صدسال سے پہلے ہی مرجاوینگے (۲۰)
नेसुहृदः शात्रवश्चते अवश्यंनभ-
विष्यामः सर्वंच नभविष्यति २९ येतुविंशति वर्षावैत्रिंशद्वर्षाश्चमानवाः
अर्वागेवहितेसर्वे मरिष्यंति शरच्छतान् २० अपिचेन्महतो वित्तान्प्रमु
च्येतपूरुषः नैतन्ममेतितंमत्वा कुर्वीतप्रियमात्मनः २१ अनागतंयन्नम
मेतिविद्यादतिक्रांतंयन्नममेतिविद्यात् दिष्टंबलीयइति मन्यमानास्ते
पंडितास्सतांस्थानमाहुः २२ अनाढ्याश्चापिजीवंति राज्यंचाप्यनुशा-
सति बुद्धिपौरुषसंपन्नास्त्वयातुल्याधिकाजनाः २३ नचत्वमिवशो-
चंतितस्मात्त्वमपिमाशुचः किंनुत्वत्तोनरैः श्रेयांस्तुल्योवाबुद्धिपौरुषैः २४
राजोवाच यादृच्छिकंसर्वमासीत्तद्राज्यमितिचिंतये ह्रियतेसर्वमेवेदंका
लेनमहताद्विज २५ तस्यैवह्रियमाणस्य स्रोतसेवतपोधन फलमेतन्

یدھشٹھر بولے منتریون کے ہاتھ سے بڑا مان اور خزانہ و فوج سے زوال یافتہ دھارمک راجہ
ارتھون کو نپاکر سکھہ کو چاہتا کس طرح عمل کرے (۱) بھیشم جی بولے ای یدھشٹھر اس مقام پر راجہ
کشیم درشی کا اتہاس کہا جاتا ہے مین اوسکو تجھ سے کہونگا (۲) زمانہ سابق مین فوج سے زوال یافتہ
راج کمار کشیم درشی کالک برکشی منی کے پاس گیا یہہ ہمنے سنا (۳) کشٹ روپ آفت مین قایم
راجہ نے پاس جاکر اوسکو پوچھا ای برہمن ارتھہ (راج و دولت وغیرہ) مین حصہ پانیکے قابل
ستواتر کوشش کرنے والا مجھہ سا پرش راج کو نہ پاکر کیا کرنے کو لائق ہے (۴) سواے مرن و
چوری و دوسری کی پناہ گیری و نیچ آچار کے کیا کرے ای شریشٹھہ اوسکو مجھہ سے کہو (۵)
تمسا دانندہ دہرم و شناسندہ سلوک اوس عوارض جسمانی و قلبی سے مشمول شخص کا جاے
پناہ ہووے (۶) آدمی پریت اور شوک کو چھوڑکر اور گیان روپ دھن کو پاکر خواہش سے
بیراگ کو پاتا ہے اور بیراگ کو پاکر سکھہ سے ترقی پاتا ہے (۷) جنہون کا سکھہ و دولت وغیرہ کے
اختیار مین ہے مین اونکو سوچتا ہون خواب کی مثال حاصل ہونے والے میرے بہت ارتھہ
(دولت وغیرہ) فانی ہوئے (۸) وے مشکل عمل کو کرتے ہین جو بڑے ارتھون (دولت وغیرہ)
کو ترک کرتے ہین است پرش ہم بہی انہون کے کرنے کو سمرتھہ نہین ہوتے ہین (۹) یہان
اس حالت پانے والے دکہی بڑا مان و لکشمی سے زوال یافتہ مجھکو جو دوسرا سکھہ ہے ای برہمن
وہ مجھکو اوپدیش کرو (۱۰)

हवो नष्टा: स्वप्नवद् वागता: ८ दुष्करं वत कुर्वन्ति म-
हतोर्थांस्त्यजन्ति ये वयं त्वेतान्परित्यक्तुमसतोपि न शक्नुमः ९ इमामव-
स्थां संप्राप्तं दीनमार्त्तं श्रियाच्युतं यदन्यत्सुखमस्तीह तद्ब्रह्मन्ननुशाधि मा १०
कौशल्येनैवमुक्तस्तु राजपुत्रेण धीमता मुनिः कालकवृक्षीयः प्रत्युवाच म-
हाद्युतिः ११ मुनिरु० पुरस्तादेव ते बुद्धिरियं कार्या विजानता अनित्यं स-
र्वमेवैतदहं च मम चास्ति यत् १२ यत्किंचिन्मन्यसेऽस्तीति सर्वं नास्तीति
विद्धि तत् एवं न व्यथते प्राज्ञः कृच्छ्रामप्यापदं गतः १३ यद्धि भूतं भवि-
ष्यं च सर्वं तन्न भविष्यति एवं विदितवेद्यस्त्वमधर्मेभ्यः प्रमोक्ष्यसे १४
यच्च पूर्वसमाहारे यच्च पूर्वपरे परे सर्वं तन्नास्ति ते चैव तज्ज्ञात्वा कोनु सं-
ज्वरेत् १५ भूत्वा च न भवत्येतदभूत्वा च भविष्यति शोके न ह्यस्ति साम

یہہ ہے دوست کا نشان ہے اوسکے خلاف جاننے کے قابل ہے کیونکہ وہ دشمن کا نشان ہے (۵۰)

ते दृष्टो नैवाभिभाषते ४८ पृथगेन्यसनम्भानिनेद्मद्य यथाविधि
आसने शयने याने भावालक्ष्या विशेषतः ४९ आर्त्तिरार्ते प्रिये प्रीतिरेतावन्मि
त्रलक्षणं विपरीतंतु बोद्धव्यमरिलक्षणमेव तत् ५० एतान्येव यथोक्ता
नि बुध्येथास्त्रिदशाधिप पुरुषाणां प्रदुष्टानां स्वभावो बलवत्तरः ५१ इतिदु
ای دیوتاؤن کے ایشر انہون کو جانو جس طرح سے کیے گئے دشمن پرشون کا سوبہاو نہایت
زور آور ہے (۵۱) ای دیوتاؤن مین افضل بیہہ دشمن کا گیان تجہہ سے کہا ای دیوتاؤن کے
ایشر شاستر کے تو ارتھہ کو سنکر بدہی کے موافق عمل کرو (۵۲) بہیشم جی بولے دشمن کے
فنا کرنے مین دل نہاد اوس اندر نے برہسپت جی کے اوس راست کلام کو اوسی طرح کیا اور
دشمنون کا مارنے والا وہ اندر وقت پر فتح کے واسطے گیا اور دشمنون کو قابو مین کیا (۵۳)

ष्टस्य विज्ञान मुक्तं ते सुरसत्तम ५२ निशम्य शा — ادہیا ۱۰۳ تمام ہوا
स्त्रतत्वार्थं यथावदमरेश्वर ५२ भीष्मउ० एतद्वचः प्रतुनिवर्हणे रतल
थाच कारा विनयं वृहस्पते: चचार काले विजयाय चारिहा वशं च शत्रूननय
त्सुरंदरः ५३ इति० पनोपरि तृतीयोध्यायः १०३ युधिष्ठिरउ० धार्मिकोर्थान
संमाप्य राजा मात्यैः प्रवाधितः च्युतः कोशाच्च दंडाच्च सुखमिच्छन्कथं चरेत् १
भीष्मउ० अत्रायं क्षेमदर्शीय इति हासो नुगीयते तत्तेहं संप्रवक्ष्यामि तन्नि
बोध युधिष्ठिर २ क्षेमदर्शीं नृपसुतो यत्र क्षीणबलः पुरा मुनिं कालकवृ
क्षीयमाजगामे ति नः श्रुतं ३ तं पप्रच्छानुसंगृह्य कृच्छ्रामापदमास्थितः
राजोवाच अर्थेषु भागी पुरुषः ईहमानः पुनःपुनः अलब्ध्वा मद्विधो राज्यं
ब्रह्मन्किं कर्तुमर्हति ४ अन्यत्र मरणात्स्तैन्यादन्यत्र परसंश्रयात् क्षुद्रादन्यत्र
चाचारात्तन्ममाचक्ष्व सत्तम ५ व्याधिना चाभिपन्नस्य मानसेने तरेण
वा धर्मज्ञश्च कृतज्ञश्च त्वद्विधः शरणं भवेत् ६ निर्विद्य तु नरः कामा
न्निर्विद्य सुखमेधते त्यक्त्वा प्रीतिं च शोकं च लब्ध्वा बुद्धिमयं वसु ७ सुख
मर्थाश्रयं येषामनुशोचामि तानहं मम ह्यर्थाः सुब

स्त्र वेदिभिः स्वलंकृतैः शास्त्रविधान दृष्टिभिः सुशिक्षितैर्भाष्यकथाविशारदैः पुरेषु कृत्यामुपधारयेच्च ४३ इन्द्र उ० कानि लिंगानि दुष्टस्य भवन्ति द्विजसत्तम कथं दुष्टं विजानीयामेतन्मे ब्रूहि पृच्छतः ४४ बृहस्पतिरुवाच परोक्षमगुणानाह सद्गुणानभ्यसूयते परैर्वा कीर्त्यमानेषु तूष्णीमास्ते पराङ्मुखः ४६ तूष्णींभावेपि विज्ञेयं न चेद्भवति कारणं निश्वासंचोष्ठसंदंशंशिरसश्चप्रकंपनं ४७ करोत्यभीक्ष्णं संसृष्टः संसृष्टश्चभाषते अदृष्टितो नकुरुते

انواع اقسام کی مایا اور اوس مایا سے باہم دوسرے دشمنون کا حملہ کرانا اور کپٹ کو کرے اور فوج کشی سے اپنی بدنامی کو نکرے انجام کار کرنے والے آدمیون کے وسیلہ سے اچھے مشغول کار پرشون کو پورن اور دیشون مین گشت کراوے (۴۱) ای اندر پورون مین بدہی کے موافق قایم کی ہوئی نیت کو شامل کرتے راجہ لوگ انہون کے پورون کو جاکر تمام بھوگون کو فتح کرتے ہین (۴۲) ای راجن راجہ لوگ اپنے منتریون کو پوشیدہ رہین - دیگر اور ظاہری بھوگون کو چہین کر اور یہہ مشہور کرکے کہ میری دشٹ منتری مجھکو چھوڑکر اپنے دوشون سے دوسرے راجاؤن مین شامل ہوئے پھر اونکو پورون اور دیشون مین تعینات کرتے ہین (۴۳) اوسی طرح دوسرے شاستر جاننے والے وصفات سے موصوف و اچھی تعلیم یافتہ اور زبان و قصون مین ہوشیار پنڈتون کے وسیلہ سے طریقہاے شاستر کے موافق مارنے والے دیوتا کو پورون مین مقرر کرے (۴۴) اندر بولے ای براہمنون مین افضل دشٹ کے کون نشان ہوتے ہین اور کس طرح دشٹ کو جانون یہہ پوچھے ہوئے تم مجھسے کہو (۴۵) برہسپتی جی بولے جو شخص پیچھے عیبون کو کہتا ہے اور اچھے گنون مین دوش لگاتا ہے اور دوسرے کی طرف سے گنون کے کہی جانے پر خاموش و روگردان ہوتا ہے (۴۶) خاموش ہونے پر بہی اوسکو دشٹ جاننا چاہیئے جو اوس خاموشی مین سبب نہین ہوتا ہے برابر سوانس لینا لب کا کاٹنا سر کا ہلانا (۴۷) اور برابر ملاپ کو کرتا ہے اور دشمن کی مانند بات کرتا ہے اور قبول کیئے ہوئے عمل کو پیچھے نہین کرتا ہے اور دیکہا ہوا گفتگو نہین کرتا ہے (۴۸) اور علیحدہ ہوکر کہا آہے تب جاننا چاہیئے کہ اب یہہ موافق نہین ہے زیادہ تر آسن و شین و سواری مین اوسکے بہاو دیکھنے کے قابل ہین (۴۹) دوست کے پیڑامان ہونے پر پیڑامان ہونا اور پریت کرنا

विघ्नत्य प्रहरे दूसू नाम विचारयन् ३९ नसाम दंडोपनिपत्प्रशस्यतेनमा

راجہ شکا مان دشمنون کے مقامات کو ہمیشہ ترک کرے اون پر اعتبار نہین کرے مے بیقید دشمن اس لوک مین خبردار رہتے ہین (۳۱) ای دیوتاؤن مین اوتم اس سے زیادہ کوئی شکل عمل نہین ہے جسطرح بیقرار جیت پر شتون کا آئیشرح ہے (۳۲) اوسی طرح انواع اقسام کی عادت رکہنے والون کا بہی آئیشرح کیا جاتا ہے تدبیر مین قایم ہوکر کوشش کرتا ہے مگروہ دوست دشمن کو بچار لیوے (۳۳) آدمی نرم مزاج راجہ کا بہی اپمان کرتے ہین اور سخت مزاج بیقراری وخوف کو پاتے ہین تم سخت مزاج مت ہو اور نہایت نرم مزاج بہی مت ہو (۳۴) جس طرح شہر کو سب طرف سے مالامال وبیگوان جل کے کنارہ پر ہمیشہ سوراخ سے پڑا ہے اوسی طرح غافل راجہ کے راج کو پڑا ہوتی ہے (۳۵) ای اندرا ایک ساتہہ بہت دشمنون کے مقابل جنگ نہین کرے سام دان بہید اور دنڈ کے وسیلے سے (۳۶) اونہون مین ہر ایک کو مغلوب کرکے باقیماندہ دشمنو ساتہہ تدبیر افضل کرے ای راجن جو وہ دانشمند راجہ سرتہہ نہین ہوتا ہے اوس حالت مین سب تدبیرون کو آغاز کرے (۳۷) جبکہ فوج کلان گہوڑے وہاتہی ورہتہہ سے مالامال بہت پیادہ وجنترون کے رکہنے پر بہت ان وچہہ انگ رکہنے والے ہووے (شرح) رتہہ گہوڑا ہاتہی پیادہ خزانہ بیوپاری راستہ بیہہ چہہ انگ ہین (۳۸) اور جب دشمن سے زیادہ اپنی بہت قسم کی ترقی کرانے تب ظاہر ہوکر بچار نکرتا چورون پر ضرب کرے (۳۹) زور اور دشمنون کے اوپر ہمیشہ سام تعریف نہین کیا جاتا ہے نہ نرمی نہ فوج کشی نہ بربادی زراعت نہ زہر سے جل وغیرہ کا عیب کرنا اور پہر پیر کرتی (خزانہ ومنتری) کا بچارنا بہی نہین یعنے کپٹ روپ دنڈ ہی افضل ہے (۴۰)

ईवंशत्रु षुयानि कंसदा नसस्यघातो नच संकरक्रियान

चापिभूयः म सतेर्विचारणा ४० मायाविभेदानुपसर्जनानि तथैव

पापं नयशः प्रयोगान् अप्तैर्मनुष्यैरुपचारयेन पुरेषु राष्ट्रेषु चसंप्र-

युक्तान् ४१ पुराणीचैषामनुसृत्य भूमिपाः पुरेषु भोगान्निखिलाञ्जयं-

ति पुरेषु नीतिं विहितां यथाविधि प्रयो जयंतो वलवृत्र सूदन ४२

प्रदाय गूढानि वसूनि राजन्प्रच्छिद्य भोगानवधाय चस्वान् दुष्टान्स्वदो-

षैरिति कीर्तयित्वा पुरेषु राष्ट्रेषु च योजयंति ४३ तथैव चान्ये रपिशा

دشمنون کے رخنہ کو خواہش کرے (۲۳) ای دیوتاؤن مین افضل اندر نرمی دنڈ (سزا) ہی مین سستی وغفلت اور اچہی طرح قایم کی ہوئی مایا نادان کو بیڑا دیتی ہین (۲۴) ان چارون (نرمی وغیرہ) کو دور کرکے اور فریب کو چہوڑکر زان بعد بچار کرتا دشمنون کے اوپر ضرب کرنیکو سمرتہہ ہوتا ہے (۲۵) جو ایک منتری سے پوشیدہ کرنے کو لایق ہووے اوسی سے منتر کہنا چاہیئے منتری پوشیدہ بات کو دلمین قایم کرتے ہین اور باہم سناتے بہی ہین (۲۶) پہلا منتری پوشیدگی راز مین اسمرتہہ ہے یہہ بچار کرکے پہر دوسرے منتریون کے ساتہہ مشورت کرے جو دشمن دور ہین اونپر بوسیلہ پروہت برہم دنڈ کا پریوگ کراوے اور جو دشمن انکہو کے روبرو آوے اوسپر چار انگ رکہنے والی فوج کو چڑہاوے (۲۷) راجہ تب تب وقت پر اوس اوس دشمن کے اوپر سام وغیرہ تدبیر کو وصل کرے اول بہید کو اوسی طرح خاموشی کو بہی شامل کرے (۲۸) وقت پر زور آور دشمن کی فرمانبرداری کو حاصل کرے ساودہان و مشغول عمل آپ اوس غافل کے قتل کو چاہے (۲۹) بزام اور دان کے ساتہہ شیرین کلام سے گفتگو کرتا دشمن کو سیون کرے اور کبہی شنکا دان نہین کرے (۳۰)

मित्रमपिसेवेतनचजातुविशंकयेत् ३० स्थानानिशंकितानांच नित्यमेवविवर्जयेत् नचतेष्वाश्वसेद्राजाजाग्रतीहनिराकृताः ३१ नह्यतोदुष्करंकर्मकिंचिदस्तिसुरोत्तम यथाविविधवृत्तानामैश्वर्यममराधिप ३२ तथाविविधशीलानामपिसंभवउच्यते यत्नेयोगमास्थाय मित्रामित्रंविचारयेत् ३३ मृदुमप्यवमन्यंतेतीक्ष्णादुद्विजतेजनः मातीक्ष्णोमामृदुर्भूस्त्वंतीक्ष्णोभवमृदुर्भव ३४ यथावप्रेवेगवतिसर्वतःसंप्लुतोदके नित्यंविवरणाद्वाधस्तथाराज्यंप्रमाद्यतः ३५ नवहूनभियुंजीतयौगपद्येनशात्रवान् साम्नादानेनभेदेन दंडेनचपुरंदर ३६ एकैकमेषांनिष्पिष्यशिष्टेषुनिपुणंचरेत् नतुशक्तोपिमेधावीसर्वानेवारभेन्नृप ३७ यदास्यान्महतीसेना हयनागरथाकुला पदातियंत्रबहुलाअनुरक्ताषडंगिनी ३८ यदावहुविधांवृद्धिंमन्येतप्रतिलोमतः तदा

وسیلہ سے فوج کو مخالف کرے (۱۵) اول ومیانہ وآخر کا جاننے والا پوشیدہ مخالفت کو دلمین رکہے اور تعداد فوج کو جاننے والا اسکی فوجون کو مخالف کرے (۱۶) اوسی طرح بہید ودان و ارشد ہی (زہر وغیرہ) سے مطلب کو حاصل کرے تحقیق اس طرح دشمنون کے ساتہہ صلح کو پسند نہین کرے (۱۷) زمانہ دراز تک موقع کو دیکہے پہر دشمنون کو مارے اور خواہشمند وقت ایام گذاری کرے جس طرح دشمن اعتبار کو پاوین (۱۸) دشمنون کو جلد نہین مارے فتح مین دہرو دیکہنے کے قابل ہے وہ خار انکو نہین اوکہاڑتا ہے اورجن سے زخم کو پیدا نہین کرتا (۱۹) وقت موجود ہونے پر ضرب کرے ابی تم اندر مارینگے خواہشمند پرش کو دشمنون کی بابت پہر وقت نہین ملتا ہے (۲۰)

हंतु कामस्य देवेंद्र पुरुषस्य रिपून्प्रति २० . योहि कालो व्यति क्रामे त्पुरुषं कालकांक्षिणं दुर्लभः सपुनस्तेन कालः कर्म चिकीर्षुणा २१ ओजश्च विनयेदेवसंगृण्हन्साधुसंमतं अकालेसाधयेन्मित्रं न चप्राप्ते प्रपीडयेत् २२ विहाय कामंक्रोधंच तथाहंकारमेवच युक्तोविवरमन्विच्छेदहि तानां पुनः पुनः २३ मार्दवं दंडआलस्यंप्रमादश्चसुरोत्तम मायाः सुविहिताः शक्र सादयंत्य विचक्षणं २४ निहत्यैतानि चत्वारि मायांप्रति विहायच ततःशक्नोति शत्रूणांम हंतुमविचारयन् २५ यदेवैकेन शक्येत गुह्यंकर्तुं नदाचरेत यच्छंति सचिवा गुह्यं मिथो वै श्रावयंत्यपि २६ अशक्यमिति कृत्वा वा ततोन्यैः संविदंचरेत् ब्रह्मदंडमदृष्टेषु दृष्टेषुच तुरंगिणी २७ भेदंच प्रथमं युंज्यात्तूष्णीमपि तथैवच कालेप्रयोजयेद्राजा तस्मिंस्तस्मिंस्तदा तदा २८ प्रणिपातंच गच्छेत कालेशत्रोर्बलीयसः युक्तोस्य वधमन्विच्छेदप्रमत्तःप्रमाद्यतः २९ प्रणिपातेन दानेन वाचा मधुरया ब्रुवन् अ

جو وقت خواہشمند وقت پرش کو اولنگہن کرے پہر وہ وقت اوس عمل کرنے کے خواہشمند پرش کو مشکل یاب ہے (۲۱) سادہرون کے مقبول عمل کو قبول کرنا طاقت کو حاصل کرے بے وقت دوست کو حاصل کرے اور حاصل ہونے پر بیڑا نہین دیوے (۲۲) مشغول عمل راجہ کام کرود اور اہنکار کو ترک کرے متواتر

اندر کو جواب دیا (۶) برہسپت جی بولے کبھی دشمن کو جنگ سے قابو میں کرنا نہیں چاہیے یہہ
نادانون سے عمل کیا گیا جو کہ غصہ اور بے تحملی نام ہے (۷) قتل چاہنے والے راجہ کو دشمن
ہوشیار کرنیکے قابل نہیں غصہ و خوف و خوشی کو جو آتما کے درمیان مغلوب کرکے (۸) بشواس
نکرتا بشواسی کے مثال دشمن کو سیون کرے ہمیشہ مرغوب کلام کہے کچھہ نامرغوب نہیں کرے
(۹) خشک دشمنون سے علحدہ ہووے اور نامرغوب کلامی کو ترک کرے جسطرح صیاد مشغول عمل
اور پرندون کی مثال آواز والا ہو کر (۱۰)

तान्द्विजान्कुरुते वश्यांस्तथा युक्तो महीपतिः वशं चोपनये च्छत्रू न्निहन्याच्च पुरंदर ११ ननित्यं परिभूयारीन्सुखं स्वपिति वासव जागर्त्येव हि दुष्टात्मा संकरे ग्निरिवोत्थितः १२ नसन्निपातः कर्त्तव्यः सामान्ये विजये सति विश्वास्यैवोपसन्नार्थो वशे कृत्वा रिपुं प्रभो १३ संप्रधार्य सहामात्यैर्मंत्रविद्भिर्महात्मभिः उपेक्ष्यमाणो वज्ञातो हृदयेनापराजितः १४ अथास्य प्रहरेत्काले किंचिद्विचलिते पदे दंडंच दूषयेदस्य पुरुषैराप्तकारिभिः १५ आदिमध्यावसानज्ञः प्रच्छन्नं च विधारयेत् बलानि दूषयेदस्य जानन्नेव प्रमाणतः १६ भेदेनोपप्रदानेन संसृजेदौषधैस्तथा नत्वेवं खलु संसर्गं रोचयेदरिभिः सह १७ दीर्घकालमपीक्षेत निहन्यादेव शात्रवान् कालाकांक्षी हि क्षपयेद्यथा विश्रंभमाप्नुयुः १८ नसद्यो रीन्विहन्याच्च द्रष्टव्यो विजयो ध्रुवं नशल्यं घट्टयति नवाचा कुरुते व्रणं १९ प्राप्ते च प्रहरेत्काले नच संवर्त्तते पुनः

اون پرندون کو قابو مین کرتا ہے ای اندر اوسی طرح مشغول عمل راجہ دشمنون کو قابو مین کرے
اور مارے (۱۱) ای اندر ہمیشہ دشمنون کو مغلوب کرکے تسکین سے نہیں ہوتا ہے کیونکہ دشٹ آتما
دشمن بیدار رہتا ہے جسطرح اوٹھی ہوئی سنکر نام اگن (۱۲) ادنی فتح کے ہونے مین جنگ
نکرنا چاہیئے بشواس دیکر حاصل مراد راجہ دشمن کو قابو مین کرکے (۱۳) منتر جاننے والے
مہاتما منتریون کے ساتھہ صلاح کرکے ایمان یافتہ و منتظر اور ہردے سے غیر مغلوب (۱۴)
پھر وقت پر سلطنت کے چلایمان ہونے پر اس پر ضرب کرے اور انجام کار کرنے والے آدمیون کے

جب راجہ غریب علیحدہ ہوکر سب جانداروں کو اپنا بہروسا دلاوے اور سب طرف سے خوب حفاظت کرے بہ زمین کو بہوگتا پاتا ہے (۱۴) — ادہیاے ۱۰۲ تمام ہوا —

युधिष्ठिर उ॰ कथं मृदौ कथं तीक्ष्णे महापक्षे च पार्थिव : अरौ वर्तेत नृपतिस्तन्मे ब्रूहि पितामह १ भीष्म उ॰ अत्राप्युदाहरन्तीम मितिहासं पुरातनं बृहस्पतेश्च संवाद मिन्द्रस्य च युधिष्ठिर २ बृहस्पतिं देवपतिरभिवाद्य कृताञ्जलिः उपसंगम्य पप्रच्छ वासवः परवीरहा ३ इंद्र उ॰ अहितेषु कथं ब्रह्मन्प्रवर्तेयमतन्द्रितः असमुच्छिद्य चैवैनान्नियच्छेयमुपायतः ४ सेनयोर्व्यतिषंगेण जयः साधारणो भवेत् किं कुर्वाणं न मां जह्याज्ज्वलिता श्रीः प्रतापिनी ५ ततो धर्मार्थ कामानां कुशलः प्रतिभानवान् राजधर्म विधानज्ञः प्रत्युवाच पुरंदरं ६ बृहस्पतिरु॰ न जातु कलहेनेच्छेन्नियन्तुमपकारिणः बालैरासेवितं ह्येतद्यदमर्षो यदक्षमा ७ न शत्रुर्विवृतः कार्यो वधमस्याभिकांक्षता क्रोधं भयं च हर्षं च नियम्य स्वयमात्मनि ८ अमित्रमुपसेवेत विश्वस्तवदविश्वसन् प्रियमेव वदेन्नित्यं नाप्रियं किंचिदाचरेत् ९ विरमेच्छुष्कवैरेभ्यः कण्ठायासं च वर्जयेत् यथा वैतंसिको युक्तो द्विजानां सदृशः स्वनः १०

ادہیاے ۱۰۳

یدہشٹر بولے ای پتامہ قالی شروع مین نرم و سخت اور مہاپکش والے راجہ کے ساتھ کس طرح برتاو کرے اوسکو بیان کیجیے (۱) بہیشم جی بولے ای یدہشٹر اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو بہی کہتے ہین جس مین برہسپت جی و اندر کا سوال جواب ہے (۲) دشمن کے بیرون کو مارنے والے دیوتاؤن کے سوامی دست بستہ اندر نے برہسپت جی کو ڈنڈوت کرکے اور پاس جاکر پوچہا (۳) ای برہمن سادہو ان راجہ دشمنون کے ساتہہ کس طرح برتاو کرے مین اونکو بغیر خرابی کے کس طرح تدبیر سے تابع مین کرون دونون فوج کے ملنے سے جنگ ہونے سے فتح سادہاران ہووے پرتاپ وان اور پرکاشوان لکشمی مجہہ کس عمل کرنے والے کو ترک نہین کریگی (۴) اوسکے پیچہے دہرم ارتہہ کام مین ہوشیار راج دہرم کے بیدان کو جاننے والے برہسپت

मे मामके नरै: नच कुर्वंति मे वाक्य मुच्यमाना: पुन:पुन: ३५ अहो जीवित माकांक्ष न्ने दृशो वधम ईति सुदुर्लभा: सुपुरुषा: संग्रामे ष्वपलायिन: ३६ कृतं ममाप्रियं तेन येनायं निहतो मृधे इति वाचा वदन्हंतृन पूजयेत रहो गत: ३७ हंतॄणा माहता नांच यत्कुर्युरपराधिन: क्रोशेद्बाहुं प्रगृह्यापि चिकीर्षन्जनसंग्रहं ३८ एवं सर्वास्ववस्थासु सांत्व पूर्वं समाचरेत प्रियोभवति भूतानां धर्मज्ञो वीतभीर्नृप: ३९ विश्वासं चात्र गच्छंति सर्वभूतानि भारत विश्वस्त: शक्यते भोक्तुं यथा काल मुपस्थित: ४० तस्माद्विश्वास येद्राजा सर्वभूतान्यमायया सर्वत: परिरक्षेच्च यो महीं भोक्तु मिच्छति ४१ इति०

शांतोपरि द्वितीयोध्याय: १०२

ستمبر نام آسٹر دشمن کو بیڑا بکیہ تحمل کو اچہا جانتا ہے کیونکہ جو لکڑی نہین تپائی گئی وہ پہیر اصلی حالت کو پاتی ہے (۳۱) آچاری لوگ اسکی تعریف نہین کرتے ہین اور یہہ ساد ہو پرشون کی اوپدیش نہین ہے بلکہ بدون غصہ اور فنا کے دشمن اپنے بیٹے کی مثال ہدایت کے قابل ہے (۳۲) ای یدہشٹہر اوگر روپ راجہ سبکا دشمن ہوتا ہے اور نرم مزاج کو بہی اپمان کرتے ہین اوس سبب سے دونون (نرمی و سختی) کو عمل مین لاوے (۳۳) ای بہرت بنشی ضرب کرنیکا خواہشمند اور ضرب کرتا ہوا بہی مرغوب کلام کو کہے ضرب کرکے سوچتا اور روتا ہوا رحم کرے (۳۴) یہہ میرا مرغوب نہین ہے جو تم جنگ مین میرے آدمیون سے مارے گئے متواتر سمجہائے ہوئے یہہ لوگ میرے کلام کو نہین کرتے ہین (۳۵) دکہہ کی بات ہے کہ خواہشمند زندگی ایسا جنگ اور قتل کو لایق نہین ہے جنگ مین روگردان نہ ہونے والے اچہی پرش بہت مشکل یاب ہین (۳۶) اوسنے میرا نامرغوب کیا جسکے ہاتہہ سے یہہ جنگ مین مارا گیا ان بچنون کو کہتا مارنے والون کو خلوت مین موجود ہو کر پوجن کرے (۳۷) مارنے والے و مُردہ پرشون کا مجرم جو نامرغوب کرین اوس حالت مین آدمیون کو قابو مین کرنا چاہتا ہوا باہون کو پکڑکر گریہ وزاری کرے (۳۸) اس طرح سب حالتون مین شیرین کلامی کے ساتہہ عمل کرے وہ دہرم کا جاننے والا بیخوف راجہ عزیز مردم ہوتا ہے (۳۹) ای بہرت بنشی سب جاندار اسمین اعتبار کو پاتے ہین وہ بشواسی اور راج سنگہاسن پر قایم راجہ زمانہ مقررہ تک زمین کے بہوگنے کو سمرتہہ ہوتا ہے (۴۰) اوس

रथेत् यश्च तस्मात्परो राज्ञा नेन संधिः प्रशस्यते २७ नाहि तस्यान्यथा पीडा शक्या कर्तुं तथाविधा यथा सार्धममित्रैः सर्वतः प्रतिसाधनं २८ क्षमां वै साधुमायाति न ह्यसाधून्क्षमा सदा क्षमायाश्चाक्षमायाश्च पार्थ विद्धि प्रयोजनं २९ विजित्य क्षममाणस्य यशो राज्ञोऽभिवर्धते महापराधेऽप्यस्मिन्विश्वसन्त्यपि शत्रवः ३०

اس لوک مین نشیح کرنے والے خاندانی پوجت ادرسے ہوئے اٹھارہ جنگ آور بھی اچھی طرح دشمنون کو فتح کرتے ہین (۲۱) سمرتبہ ہونے پر کسی حالت مین جنگ کو قبول نکرنا چاہیئے جو مُبَرِّش سام دان اور بہید پر حاصل ہین اونہون کی جنگ افضل کہی جاتی ہے (۲۲) فوج کے دیکھنے سے ہی خوف ناکون کو خوف پیڑا دیتا ہے جسطرح شعلہ اگین بجر سے کہ یہہ کہان پڑیگا (۲۳) مقابل آنے والی جنگ کو جانکر جو مقابل جاتے ہین اون جنگ آورون کی اور فتح کی اعضا متحرک ہوتے ہین (۲۴) ای راجن اوس وقت ولیش مع جانداران ساکن و متحرک کے پڑایان ہوتا ہے اور استرون کی گرمی سے تپش یافتہ ارباب قالب کے منز پیڑا پاتے ہین (۲۵) متواتر اون دشمنون کے پاس جنگ سے مشمول سام کو پہونچانا چاہیئے دشمنون سے نہایت پیڑا ان وسے لوگ سب طرف سے صلح کو حاصل کرتے ہین (۲۶) دشمن کے جو دوست ہین اونہون کے بہیدکے واسطے دوتون کو بہیجے جو راجہ اوس سے بڑا ہے اوسکے ساتھہ صلح اچہی کہی جاتی ہے (۲۷) اوسکی اوس قسم کی پیڑا دوسری طرح کرنی ممکن نہین جس طرح دشمن کے ساتھہ سب طرف سے پیڑا دیتا ہوتا ہے (۲۸) تحقیق تحمل سادہو پرشون کو حاصل ہوتا ہے ہمیشہ اسادہو پرشون کو نہین ہوتا ہے ای راجن تحمل اور غیر تحمل کے مطلب کو جانو (۲۹) فتح کرکے تحمل پر حاصل راجہ کا جس خوب ترقی پاتا ہے اس بڑے قصور مین بھی دشمن بہی اعتبار کرتے ہین (۳۰)

मन्यते कर्षयित्वा तु क्षमा साध्वीति शम्बरः असंतप्तं तु यद्दारु प्रत्येति प्रकृतिं पुनः ३१ नैतत्प्रशंसन्त्याचार्या न च साधु निदर्शनं अक्रोधेनाविनाशेन नियन्तव्याः स्वपुत्रवत् ३२ द्वेष्यो भवति भूतानामुग्रो राजा युधिष्ठिर मृदुमप्यवमन्यन्ते तस्मादुभयमाचरेत् ३३ प्रहरिष्यन्प्रियं ब्रूयात्प्रहरन्नपि भारत प्रहृत्य च कृपायीत शोचन्निव रुदन्निव ३४ न मे प्रियं यन्निहताः संग्रा-

سنہس کروچ ستت پتر اور چاش نام پرند منگلیک آوازون کو کرتے ہین اور جنگ آور جوش و
زور مند ہوتے ہین ہونے والی فتح کا یہہ روپ کہا (۱۱) جنہون کی فوج جوانون کے روشن اسلحہ و جنتر
وزرہ ودہجا ونکہہ برنون سے نورانی اور دکہہ سے دیکہنے کے قابل ہے وے دشمنون کو مغلوب
کرتے ہین (۱۲) جنہون کے جنگ آور بزرگون کی سیوا کرنے والے و غرور سے خالی و دوستی کے
باہم مین قایم و پاکی ظاہر و باطن پر عامل ہین ہونے والی فتح کا یہہ روپ کہا (۱۳) جہان پر دل
مرغوب شبد سپرش اور گندہ گہوستے ہین اور جنگ آورون مین دہیرج داخل ہوتا ہے وہ فتح کا
مکہہ ہے (۱۴) داخل ہونیوالے جنگ آور کو بائین طرف کا کاگ مبارک ہے اور داخل ہونیکے
خواہشمند کو داہنا اچہا اور پیچہے سے مراد کو حاصل کرتا ہے اور آگے سے منع کرتا ہے (۱۵)
ای یدہشٹہر چار انگ رکہنے والی بڑی فوج کو انعام وغیرہ سے خوش کرکے اول سام نام تدبیر سے
ہی عمل کرے زان بعد جنگ مین کوشش کرو (۱۶) ای بہرت منشی یہہ فتح ادنی ہے جو کہ جنگ
نام ہے جنگ مین جو دیو کی خواہش سے فتح ہے اوسکے سدہانت کو ایشر جانتا ہے (۱۷)
شکست پانے والی فوج کلان دکہہ سے روکنے کے قابل ہے جسطرح جل کا بڑا بیگ اور خوف
آگین بڑے مرگ (۱۸) بڑے زور آور و مجموعہ زرو نام مرگ کی نظیر رکہنے والے فوج کلان
شکست یاب ہوئی اسکو سنکر دانشمند جنگ آور بہی متفرق ہوتے ہین دوسرا سبب نہین (۱۹)
ایک دوسرے کو جاننے والے نہایت خوش تارک پران جنگ مین اچہا نشچے کرنے والے پچاس شور
بہی فوج دشمن کو مارتے ہین (۲۰)

कुलीनाः पूजिताः सम्यग्विजयन्तीह शात्र
वान् २१ सन्निपातो न मन्तव्यः शक्ये सति कथंचन सान्त्वभेदप्रदानानां
युद्धमुत्तरमुच्यते २२ संदर्शनेन सेनाया भयं भीरून्प्रबाधते वज्रा
दिव प्रज्वलितादियं क्व नु पतिष्यति २३ अभिप्रयातां समितिं ज्ञात्वा ये
प्रतियान्त्यथ तेषां स्पन्दन्ति गात्राणि योधानां विजयस्य च २४ विष-
यो व्यथते राजन्सर्वः सस्थाणुजङ्गमः अस्त्रप्रतापतप्तानां मज्जा सी
दति देहिनां २५ तेषां सान्त्वं क्रूरमिश्रं प्रणेतव्यं पुनः पुनः संपीड्यमा-
ना हि परैर्योगमायान्ति सर्वतः २६ आन्तराणां च भेदार्थं चरानभ्यवचा

ہوتم منگلون کو کرتے ہین اور دشمنون کو مارتے ہین (۴) ای بھرت بنسی جس فوج مین جنگ آور
وسواریان بڑے دلیر ہوتے ہین تحقیق اوس فوج مین فتح کلان ہے (۵) انہون کے پیچھے
ہوا چلتی ہے اوسی طرح ازروہش وشعاع آفتاب اور عقب چلنے والے بادل ہوتے ہین
(۶) جب گیدڑ کاگ وگدہ سب موافق ہوکر فوج کو پوجن کرین تب اوتم سدہی ہے (۷)
اوس وقت اگن صاف ودرخشان وطرف بالاشعاع رکھنے والی اور بردکشناورت شکہار کہنے
والی وبے دود ہوتی ہے اور آہوتیون کی پاک خوشبو ہوتی ہین یہ سدہی فتح کی یہہ صورت کہی
(۸) جہان پر گمبہیر شبد اور بڑی آواز والے شنکہہ وبھیری بجتے ہین وخواہشمند جنگ
پرش موافق ہوتے ہین ہونے والی فتح کا یہہ روپ کہا (۹) چلنے کے خواہشمند وزدانہ
ہونے والے جنگ آورون کے پیچھے اور بائین مبارک چار پایہ ہوتے ہین اور داہنی طرف
نظر آنے والون نے مزب کرنے والون کی سدہی کہی پھر جو آگے نظر آوین وے منع کرتے ہین (۱۰)

मांगल्यशब्दाः शकुना वदंति हंसाः क्रौंचाः शतपत्राश्च चाषाः हृष्टायो-
धाः सत्ववंतो भवंति जयस्यैतद्भाविनो रूपमाहुः ११ शस्त्रैर्यंत्रैः कवचैः केतु
भिश्च सुभानुभिर्मुखवर्णैश्च यूनां भ्राजिष्मती दुःप्रतिवीक्षणीया येषां च
मूस्तेभि भवंति शत्रून् १२ शुश्रूषवश्चानभिमानिनः परस्परं सौहृदमा
स्थिताश्च येषां योधाः शौचमनुष्ठिताश्च जयस्यैतद्भाविनो रूपमाहुः १३
शब्दाः स्पर्शास्तथा गंधा विचरंति मनःप्रियाः धैर्यं चाविशते योधान्विजय
स्य मुखं च तत् १४ इष्टो वामः प्रविष्टस्य दक्षिणः प्रविविक्षतः पश्चात्संसा
धयत्यर्थं पुरस्ताच्च निषेधति १५ संभृत्य महतीं सेनां चतुरंगां युधिष्ठिर
साम्नैव वर्तयेत्पूर्वं प्रयतेथास्ततो युधि १६ जघन्य एष विजयो यद्युद्धं ना
म भारत याहृच्छिको युधि जयो दैवो वेति विचारणं १७ अपामिव महा
वेगस्त्रस्ता इव महामृगाः दुर्निवार्यतमा चैवं प्रभग्ना महती चमूः १८ भ-
ग्ना इत्येव भज्यंते विद्वांसोऽपि न कारणं उदारसारा महती रुरुसंघोपमा
चमूः १९ परस्परज्ञाः संहृष्टास्त्यक्तप्राणाः सुनिश्चिताः अपि पंचाशतं शू
रा निघ्नंति परवाहिनीं २० अपि वा पंच षट् सप्त संहताः कृतनिश्चयाः-

اور مورؤ درشن والے (۱۸) یہہ سب تارک محبت بدن پرانت دیش مین پیدا ہونیوالے
و جنگ سے رو گردان نہونے والے ہمیشہ فوج مین آگے کرنیکے قابل ہین وے اپنا مرعوب
ہونے پر مارنیکے قابل دشمن کو مارتے ہین (۱۹) وے ادہارمک و بدچلن ہین اونہون کی شکست
شیرین کلامی سے ہوتی ہے یہہ اسی طرح راجہ کے اوپر بہی برابر غصہ کرتے ہین (۲۰) —

ادہیاے ۱۰۱ تمام ہوا —

युधिष्ठिरउ० जयिष्णाः कानि रूपाणि भवंति भरतर्षभ पृतनायाः प्रशस्ता-
नि तानिव स्यामि सर्वशः २ दैवे पूर्वप्रकुपिते मानुषे कालचोदिते न छिद्रां-
सोनुपश्यंति ज्ञान दिव्येन च चक्षुषा ३ प्रायश्चित्त विधिं चात्र जपहोमाश्च तद्वि
दः मंगलानि च कुर्वंति शमयंत्यहितानि च ४ उदीर्णमनसो योधा वाहना
नि च भारत यस्यां भवंति सेनायां ध्रुवं तस्यां परो जयः ५ अन्वेतान्वायवो वा-
नि तथैवेंद्र धनूंषि च अनुप्लवंतो मेघाश्च तथादित्यस्य रश्मयः ६ गोमा
यवाश्चानुकूला वलगृध्राश्च सर्वशः अर्हयेयुर्यदा सेनां तदा सिद्धिरनुत्त-
मा ७ प्रसन्नाभः पावकश्चोर्ध्वरश्मिः प्रदक्षिणावर्त शिखो विधूमः पुण्यागंधा
श्चाहुतीनां भवंति जयस्यैतद्भाविनो रूपमाहुः ८ गंभीर शब्दाश्च महास्व-
नाश्च शंखाश्च भेर्यश्च नदंति यत्र युयुत्सवश्चाप्रतिपा भवंति जयस्यैतद्भा-
विनो रूपमाहुः ९ इष्टा मृगाः पृष्ठतो वामतश्च संप्रस्थितानां च गमिष्यतां
च जिघांसतां दक्षिणाः सिद्धिमाहुर्येत्वग्रतस्ते प्रतिषेधयंति १०

ادہیاے ۱۰۲

یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشیون مین افضل فتح مند فوج کی کون صورت افضل ہوتی ہین
مین اونکو جاننا چاہتا ہون (۱) بہیشم جی بولے ای بہرت بنشیون مین افضل فتح مند فوج کی
جو صورت افضل ہوتی ہین اون سبکو کہونگا (۲) اوّل دیوتون کے غصہ آگین ہونے اور کال سے
نرلوک کے متحرک ہونے پر اوسکے جاننے والے پرش گیان روپ دبت آنکہہ سے اوسکو دیکہتے
ہین (۳) اوسکے جاننے والے پرش (پروہت وغیرہ) اس مقام پر پرائسچت بدہی کو اور جپ

तिहृष्यंतिकलहेषुच २२ गंभीराक्षानिस्तनाक्षाः पिंगाक्षाभृकुटीमुखाः न-कुलाक्षास्तथाचैव सर्वेशूरास्तनुत्यजः २३ जिह्माक्षाः प्रललाटाश्च निर्मांसहनवोपिच वज्रबाह्वंगुलीचक्राः कृशाधमनिसंततः २४ प्रविशंतिचवेगेनसांपरायेह्युपस्थिते वारणाइवसंमत्तास्तेभवंतिदुरासदाः २५ दीप्तस्फुटितकेशांताः स्थूलपार्श्वहनूमुखाः उन्नतांसाः पृथुग्रीवा विकटाः स्थूलपिंडकाः २६ उद्वृत्ताइवसुग्रीवा विनताविहगाइव पिंडशीर्षाहिवक्त्राश्च वृषदंशमुखास्तथा २७ उग्रस्वराःमन्युमंतोयुद्धेष्वारावसारिणः अधर्मज्ञावलिप्ताश्च घोरारौद्रप्रदर्शनाः त्यक्तात्मानःसर्वएते अंत्यजाह्यनिवर्तिनः पुरस्कार्याः सदासैन्ये हन्यंतेघ्नंतिचापिये २९ अधार्मिकाभिन्नवृत्ताःसांत्वेनैषांपराभवः एवमेवप्रकुप्यंतिराज्ञोप्येतेह्यभीक्ष्णशः ३० इतिश्रीमहाभारते शां॰ रा॰ नीतिपरिमयमोध्यायः १०१

کتنے ہی گود ہانملیت اوسی طرح نرم عادت اور اسپ کی مانند رفتار و آواز رکہنے والے ہین وے آدمی فتح کرنے والے ہین (۱۱) خوب مضبوط بدن بہت لاغر بڑی چہاتی والے و بڑے قایم مزاج وے آدمی باجون کے بجنے پر غصہ کرتے ہین اور لڑائیون مین خوش دل ہوتے ہین (۱۲) عمیق چشم چین جبین سے مشمول چشم پنگل برن اور نیولے کی مثال آنکہہ رکہنے والے دہیر کنجی سے مشمول کہبہ اوسی طرح تارک محبت بدن سب شور (۱۳) کمل آنکہہ اونچا کپال اور گوشت سے خالی ہنور رکہنے والے بہر جا پر بجر و انگلیون پر چکر رکہنے والے والاعزو نمایان استخوان والے (۱۴) پرشش جنگ کے موجود ہونے پر تیزی سے فوج مین داخل ہوتے ہین ہاتہی کی مانند متوالے وے لوگ دکہہ سے مغلوب ہونے والے ہوتے ہین (۱۵) ......

پنگل برن و روشن کیشانت والے دراز پہلو و ہنو و کہبہ رکہنے والے اونچا کندہا وموٹے گردن والے و بکٹ و لمبی پنڈک والے (۱۶) باسدیوجی کا گہوڑا سگریو اور گرڑجی ان دونون کی مثال اونچلنے والے گول سر بڑا کہبہ رکہنے والے اوسی طرح بلاد کی مانند کہبہ رکہنے والے (۱۷) بہیانک آواز غصہ سے مالا مال جنگون مین آواز پر چلنے والے دہرم نجاننے والے مغرور گہور

सर्वेशूराः अमाथिनः ७ मृगस्वरा द्वीपिनेत्रा ऋषभाक्षा स्तरस्विनः प्रमा
दिनश्च मंदाश्च क्रोधनाः किंकिणीस्वनाः ८ मेघस्वनाः क्रोधमुखाः केचि
त्करभसन्निभाः जिह्मनासाग्रजिह्वाश्च दूरगा दूरपातिनः ९ विडालकुब्ज
तनवस्तनुकेशास्तनुत्वचः शीघ्राश्चपलवृत्ताश्च ते भवंति दुरासदाः १०

ادہیاے ۱۰۱

یدہشٹھر بولے ای بھرت بنسی کس قسم کا سوبہاو و آچرن و روپ و زرہ و اسلحہ رکھنے والے آدمی جنگ مین لائق ہوتے ہین (۱) بہیشم جی بولے یہان کُل دیش آچار سے حاصل ہونیوالے اسلحہ و سواری کہی جاتی ہین اوسی طرح بیر پرش آچرن کرتا اعمال مین موجود ہوتا ہے قندہاری ستندہ ستو بیر دلیشی نکہر و پر اُس سے جنگ کرنے والے و بےخوف و بڑے زور مند ہوتے ہین وہ فوج سب کے پار پہونچنے والی ہے (۳) اوشیز ذات کے چہتری سب اسلحون مین ہوشیار و زور آور ہین اور پورب دیشی جنگ فیلان مین ہوشیار مایا سے لڑنے والے ہین (۴) اوسی طرح جو لوگ کا مبوج اور متہرا دیش باسی ہین یہہ جنگ بہو جا مین ہوشیار ہین اور دکشناتی لوگ تلوار و دست ہوتے ہین (۵) سب جگہہ شور بڑے پراکرمی و بڑے زور آور اور اکثر مشہور پیدا ہوتے ہین اونکے لکشنون کو مجہسے سنو (۶) سنگہہ و شار دول کی مثال سخن و آنکہہ رکہنے والے سنگہہ شاردول کی مثال چلنے والے کبوتر و سرپ کی مانند آنکہہ رکھنے والے سب شور اور دشمنون کو جیتنے والے ہوتے ہین (۷) مرگ کی مانند سر اور دیپ نام بیاگہر کی شال افضل آنکہہ رکہنے والے و بیگوان دست و کم عقل و غصہ سے مالامال و چہوٹی گہٹاون کی شال آواز رکہنے والے (۸) میگہہ کی مانند آواز والے مکہہ پر غصہ کا نشان رکہنے والے کوئی اونٹ کے مانند خم نوک ناک و زبان والے دور جانے والے اور دور حملہ کرنے والے (۹) بڈال کی مانند کبڑا بدن رکہنے والے ہوے خورد و باریک پوست رکہنے والے و تیز رفتار چپل چلن والے ہین وے دیکہہ سے مغلوب ہونے والے ہوتے ہین (۱۰)

गोधानिमीलिताः केचिन्मृदुप्रकृतयस्तथा तुरंगगतिनिर्घोषास्तेनराः पार
यिष्णवः ११ सुसंहताः सुतनवो व्यूढोरस्काः सुसंस्थिताः प्रवादिनेषुकुप्य

का: भेरीमृदंग पणवा नादयेसु:पुर श्वरान् ५० इति श्री महा० शांतिपर्वणि राज० सेनानीति शततमोऽध्याय: २००

جنگ مین تارک زندگی و سُرگ کو چاہنے والے وُے ہم فتح کرتے خواہ مرتے سدگتی کو پاوین (۴۱) اس طرح قسم کہانے والے و تارک زندگی و بیخوف ہر فوج دشمن کو بھگاتے ہین (۴۲) ڈہال تلوار رکھنے والے کیر شتون کی فوج آگے ہووے اور طرف پُشت شکٹون کی فوج ہووے اوسی طرح استریان درمیان مین ہووین (۴۳) اوس پورمین بھی جو بزرگ آدمی پیشرو ہووین وے دشمنون کے ہٹانیکے واسطے پیادون کی حفاظت کرین (۴۴) جو پہلے سے زورمند و دلیر مانے گئے ہین وے آگے موجود ہووین دوسرے آدمی اونہون کے پیچھے ہووین (۴۵) تدبیر سے خوفناکون کو بھی خوش کرنا چاہئیے خواہ وے بھیڑ کے واسطے روبرو قایم ہون (۴۶) تہوڑے جنگ آورون کو جمع کرکے لڑا دے اور بہت جنگ آورونکو خواہش کے موافق پھیلا وے تہوڑے جنگ آورون کی فوج بہت جنگ آورون کے ساتھ سوچی مکہہ ہووے (۴۷) سب مرجاد حملہ کے ہونے پر سچ ہو یا جہونٹ ہو دونون ہوجاوین کہ پکڑ کر پکارے کہ دشمن شکست یاب ہوئے (۴۸) میرے دوستون کی فوج آئی بے خوف کی شال ضرب کرو خوفناک آوازون کو کرتے زور آور دشمنون کو پریشان کرین (۴۹) آگے چلنے والے آدمیون کو سنکہ ناد و کلکلا نام آواز کرکے گوبشانگ بہیری مردنگ پلو اور آنک نام باجے بآواز کرین (۵۰) — ادہیاے ۱۰۰ اتمام ہوا —

युधिष्टिरउ० किंशीला:किंसमाचारा: कथंरूपाश्च भारत किंसन्नाहा:कथं शस्त्रा: जनास्यु:संगरे क्षमा: १ भीष्मउ० यथा चरित मे वात्र शस्त्रे पत्रं विधी यते आच रन्वीर पुरुष स्तथा कर्मसु वर्तते २ गांधारा: सिंधुसौवीरा: नरवर प्रासयोधिन: अभीरव:सुवलिन स्तद्बलंसर्वपारगं ३ सर्वशास्त्रेषु कुशला: सत्ववंतोह्युशीनरा: प्राच्यामातंग युद्धेषु कुशला: कूटयोधिन: ४ तथाय वन कांबोजा मथुरामभितश्चये एते नियुद्धकुशला दाक्षिणात्यासिपाणय: ५ सर्वत्र शूरा जायंते महासत्वा महाबला: प्राय एवसमुद्दिष्टा लक्षणानि तु मे शृणु ६ सिंहशार्दूल वाङ्नेत्रा सिंहशार्दूलगामिन: पारावत कुलिंगाक्ष

واسطے باہم ترک نہین کرینگے (۳۲) اسی جگہہ لوٹو جو کوئی خوفناک ہین اپنے افسر کو مقرر کرنے والے جو لوگ جنگ مین مار ڈالین (۳۳) ایسے لوگ جنگ مین مفروری اور اپنے آدمیون کا قتل نہین کرین کیونکہ جنگ مین آپ کو حفاظت کرتا اپنے پکش کو مارتا ہے (۳۴) فرار ہونے مین زوال دولت وقتل واکیرتی اوراجس ہے پرش کے بہاگنے مین مخالف دل وسکہہ کے خلاف کلمات سننے جاتے ہین (۳۵) ہمارے دشمنون مین جو خلاف حالت والے لب و دندان والا وسب اسلحون کا تارک اور دشمنون سے محیط ہے اوسکو ہمیشہ زوال دولت وقتل وغیرہ حاصل ہو (۳۶) جو روگردان ہوتے ہین وے نیچ آدمی ہین وے صرف ترقی مجموعہ کے واسطے ہین یعنے اونکا جنم بیفائدہ ہے وے نہ اس لوک کے ہین نہ پرلوک کے (۳۷) خوش دل دشمن فرار ہونے والے کے مقابل دوڑتے ہین ای تات فتح کرنے والے آدمی منکار وتعریفون سے خوشدل فرار ہونے والے دشمن کا عقب کرتے ہین (۳۸) جنگ مین موجود دشمن جسکی نیکنامی کی فنا کرتے ہین اوس دکھہ کو قتل سے بھی زیادہ قابل عدم برداشت جانتا ہون (۳۹) فتح کو دہرم کی اور سب سکہہ کی جڑ جانو خوفناکون کی موت خواہ ضرب ہے شور اوسکے مقابل جاتا ہے (۴۰)

नेवयंस्वर्ग मिच्छंतोसंग्रामे त्यक्तजीविता: जयंतो वध्यमाना वा प्राप्नुयामपसद्गतिं ४१ए वंसंशप्तशपथा: समभित्यक्तजीविता: अमित्र वाहिनीवीरा: प्रतिगाहंय मीरव: अग्रत:पुरुषानीकमसिचर्मवतांभवेत् ४२ पृष्ठत:शकटानीकक- लत्रंमध्यतस्तथा ४३ परेषां प्रतिघातार्थं पदातीनांचगूहनं अपितस्मि न्पुरे वृद्धा भवेयुर्येपुरोगमा: ४४ येपुरस्ताद‌भिमता: सत्ववंतोमनस्विन: ते पूर्वमभिवर्तेरं श्चैतानेवेतरे जना: ४५ अपिचोद्धर्षणं कार्यं भीरूणामपि यत्नत: स्कंधदर्शनमात्रात्तु तिष्ठेयुर्वासमीपत: ४६ संहतान्योधयेदल्पा न्कामं विस्तारयेद्बहून् सूचीमुखमनीकंस्यादल्पानां बहुभि: सह ४७ सं प्रयुक्ते निहत्ये वा सत्यं वायदि वानृतं प्रगृह्य बाहून्क्रोशेत भग्नाभग्ना: परेद्रु ति ४८ आगतंमेमित्रबलं प्रहरध्वमभीतवान् सत्ववंतो भिधावेयु: कुर्वंतो भैरवान्रवान् ४९ क्ष्वेडा: किलकिला: शंखा: क्रकचा गोविषाणि

کرتا ہمیشہ فتح کو پاتا ہے خواب غفلت مین گرفتار و تشنہ و شانت (جنگ سے دست بردار)
اور متفرق جنگ آوروں کو نہین مارے (۲۶) مو کش (بے اسلحہ ہونے) رہائگی معذوری اور
وقت خوردن و نوشیدن کے مضروب نہین کرے بیقرار و بیہوش و مضروب و شکستہ اعضا (۲۷)
و شانتی سے علیحدہ و آتتاۂ عمل کرنے والے اور سرنگ وغیرہ پوشیدہ تدبیروں سے تپش یافتہ
و گہاس وغیرہ کے واسطے گہرنے والے خیمہ پر قنات وپہرہ دینے والے (۲۸) اور قدیم
حاصل ہونے والے دروازہ پر جو کوئی حاضر باش ہین خواہ منتری کے دروازہ پر جو کوئی افسر
گروہ ہین انکو بہی نہین مارے (۲۹) جو جنگ آور فوج دشمن کو شکست دیتے ہین اور اپنی
فوج کو قایم کرتے ہین وے یکسان ہو جن وہان والے دو دو چند تنخواہ کرنیکے قابل ہین (۳۰)

दशाधिपतयःकार्याः शताधिपतयस्तथा ततःसहस्राधिपतिंकुर्याच्छू
रमतंद्रितं ३१ यथामुख्यान्संनिपात्य वक्तव्याःसंशपामहे विजया-
र्थंहिसंग्रामेनत्यक्षामःपरस्परं ३२ इहैवतेनिवर्त्तन्तांयेचकेचनभीर
वः येघातयेयुःप्रवरं कुर्वाणास्तुमुलंमति ३३ नसन्निपातेप्रदरंवधंवा
कुर्युरीदृशाः आत्मानंचस्वपक्षंच पालयन्हंतिसंयुगे ३४ अर्थनाशोव
धोकीर्तिरयशश्च पलायने अमनोज्ञासुखावाचःपुरुषस्यपलायने ३५
प्रतिध्वस्तोष्ठदंतस्यन्यस्तसर्वायुधस्यच अमित्रैरवरुद्धस्यद्विषतांमस्तु
नःसदा ३६ मनुष्यापसदाह्येतेयेभवंतिपराङ्मुखाः राशिवर्द्धनमात्रास्ते
नैवतेप्रेत्यनोइह ३७ अमित्राहृष्टमनसःप्रत्युद्यांतिपलायिनं जयिनस्तु
नरास्तातवंदनैर्मंडनेनच ३८ यस्यस्मसंग्रामगतायशोघ्नंतिशत्रवः
तदसह्यतरंदुःखमहंमन्येवधादपि ३९ जयंजानीतधर्मस्यमूलंसर्व
सुखस्यच याभीरूणांपराग्लानिःशूरस्तामधिगच्छति ४०

دس دس جنگ آوروں کے افسر مقرر کرنے چاہئین اوسی طرح سو سو جنگ آور کے
اوپر افسر مقرر کرنے چاہئین زان لیکن سستی سے علیحدہ شور کو ہزار کا افسر کرے (۳۱)
عہدہ داران کلان فراہم کر یک کہنے کے قابل ہین کہ ہم قسم کہاتے ہین کہ ہم جنگ مین فتح کے

کرکے پہاڑون کی مثال بیحرکت جنگ کرین اس طریق سے دشمنون کو فتح کرے جو
کبھی فتح ہونے والے ہون (۱۹) جدہر ہوا ہے جدہر سورج ہے جدہر اندر ہے اودہر
ہے ای یدہشٹھر جنگ کے درمیان انہون مین پہلا پہلا افضل ہے (۲۰)

अकर्दमामनुदकाममर्यादामलोष्टकाम् अश्वभूमिं प्रशंसंति येयुद्धकु
शलाजनाः २१ अपंकागर्तरहिता रथभूमिः प्रशस्यते नीचद्रुमामहाक
क्षासोदका हस्तियोधिनां २२ बहुदुर्गामहाकक्षा वेणुवेत्रसमाकुला प
दातीनांक्षमाभूमिः पर्वतोपवनानिच २३ पदातिबहुलासेनादृढ
भवतिभारत रथाश्वबहुलासेना सुदिनेषु प्रशस्यते २४ पदातिनागब
हुलाप्रावृट्कालेप्रशस्यते गुणानेतान्प्रसंख्याय देशकालौप्रयोजयेत्
२५ एवंसंचिन्त्ययोयाति तिथिनक्षत्रपूजितः २५ विजयंलभतेनित्यंसेनां
सम्यक्प्रयोजयन् प्रसुप्तांस्तृषितान्श्रांतान्प्रकीर्णान्नाभिघातयेत् २६ मो
क्षेप्रयाणेचलने पानभोजनकालयोः अतिक्षिप्तान्व्यतिक्षिप्तान्निह
तान्प्रतनूकृतान् २७ अविश्रब्धान्कृतारंभानुपन्यासान्प्रतापितान् ब
हिश्चरानुपन्यासान्कृत्वेश्मानुसारिणः २८ पारंपर्यागतेद्वारे येकेचि
दनुवर्त्तिनः परिचर्यावतोद्वारे येचकेचनवर्गिणः २९ अनीकंयेविभिं
दंति भिन्नंसंस्थापयंतिच समानाशनपानास्ते कार्याद्विगुणवेतनाः ३०

جو جنگ مین ہوشیار آدمی ہین وے کیچ وجل وڈھیلہ اوربل وغیرہ سے خالی زمین کو گہوڑونکی
جنگ مین اچھا کہتے ہین (۲۱) کیچ وغار سے خالی زمین رتہون کے واسطے اچھی کہی جاتی ہے
خورد درخت وآب دارو وبڑا بن رکہنے والی زمین فیل سوارون کی جنگ مین اچھی ہوتی ہے
(۲۲) بہت قلعہ وبڑا بن رکہنے والے اور بانس وبیت سے مالامال زمین وپہاڑ وآپ
بن پیادون کے لائق ہوتی ہین (۲۳) ای بھر بنشی بہت پیادہ رکھنے والی فوج مضبوط ہوتی ہی اور بہت رتھ وگہوڑے رکہنے والی فوج بادل
سے خالی دنون مین تعریف کیجاتی ہے (۲۴) بہت پیادہ وہاتھی رکہنے والی فوج موسم
برسات مین تعریف کیجاتی ہے ان صفات کو اچھی طرح بچار کر دیش کال کو شامل کرے
جس طرح ونکشتر مین آشیرباد پانے والا جو راجہ خوب بچار کر چلتا ہے (۲۵) وہ اچھی طرح فوج کشی

गा:सेनाया:प्रशस्ता:परवाधने १२ जल वांस्तृणवान्मार्ग:समोगम्य:
प्रशस्यते चारै:सुविदिताभ्यास: कुशलैर्वनगोचरैः १३ नह्यरण्येनश
क्येत गंतुं मृगगणैरिव तस्मात्सेना सुनाने व योजयंतिजयार्थिन: १४
अग्रत:पुरुषानीकं शक्कंचापि कुलोद्भवं आवासस्तोयवान्दुर्गएकमा
र्ग:प्रशस्यते १५ परेषामुपसर्पाणांप्रतिषेधस्तथाभवेत् आकाशंतुव
नाभ्यासं मन्यंतेगुणवत्तरं १६ बहुभिर्गुणजातैश्च ये युद्धकुशलाजनाः
उपन्यासोभवेत्तत्र बलानांनातिदूरत: १७ उपन्यासा वतरणं पदानीनां
चगूहनं अथशत्रुप्रतीघातमापदर्थं परायणं १८ सप्तर्षीन्पृष्ठत:कृ
त्वायुध्येयुरचलाइव अनेनविधिनाशत्रून्जिगीषेतापिदुर्जयान् १९ य
तोवायुर्यत:सूर्योयत: शुक्रस्ततोजय: पूर्वंपूर्वंज्यायएषां सन्निपाते युधि
ष्ठिर २०

تب زمین پختہ زراعت والی وجل سے مشغول ہوتی ہے ای بہرت بنشی تب وقت نہ
زیادہ سرد ہوتا ہے نہ زیادہ گرم (۱۱) اوس سببسے اوس وقت بر خواہ دشمنون کے بیچ
مین فوج کشی کرے دشمن کے پڑا دیئے مین یہہ سپاہ ئیگ (فوج کشی) افضل ہے (۱۲)
جل وترن سے مشغول وسیدہ او چلنے کے قابل دو راستہ تعریف کیا جاتا ہے جسکے مقامات
قریب جوار ہوشیار بن باسی دوتون کے وسیلہ سے خوب معلوم ہوگئے ہون (۱۳) بن مین
جانے کو سرکھہ نہین ہووے جسطرح گروہ مرگ خون درندہ سے اوس سببسے خواہشمند
فتح راجہ لوگ اون بن باسیون کو فوجون مین بھرتی کرتے ہین (۱۴) خاندانی و سرکھہ
فوج پیادہ کو بھی آگے کرے قیام گاہ فوج جل رکہنے والا دشوار گذر اور ایک راستہ والا
اچہا کہا جاتا ہے (۱۵) اوس طرح مقابل آنے والے دشمنون کی روک دبے آکاش سیدان
سے قیام بن کو زیادہ گنوان مانتے ہین (۱۶) جہان پر بہت صفات ذاتی سے موصوف
وجنگ مین ہوشیار آدمی ہین وہان نزدیک ہی فوجون کا قیام ہووے (۱۷) قیام گاہ بنکے
سامنے فوج کا اوترنا پیادون کو پوشیدہ قایم کرنا بیر نزدیک آنے والے دشمن کے اوپر
ضرب کرنا مناسب ہے جوکہ آپت کے واسطے جاے پناہ ہو (۱۸) سپت رشیون کو طرف پشت

...वराजानं भेदेनोपचरन्त्युत नाराजानि क्षतिं जानन्त्यथा मित्रान्त्र वाधते ६ गजानां पार्श्वचर्माणि गो वृषाजगराणि च शल्यकंटकलोहानि तनुत्रचमराणि च ७ सित पीतानि वस्त्राणि सन्नाहाः पीत लोहिताः नानारंजनरक्ताः स्युः पताकाः केन वश्चह ८ ऋष्टयस्तोमराः खड्गानि शिताश्च परश्वधाः फलकान्यथ चर्माणि प्रति कल्प्यान्यनेकशः ९ अभिनीतानि शस्त्राणि योधाश्च कृतनिश्चयाः चैत्र्यां वा मार्गशीर्ष्यां वा सेना योगः प्रशस्यते १०

ادہیاے ۱۰۰

یدہشٹھر بولے ای بھرت بنشیون مین افضل پتامہ خواہشمند فتح راجہ لوگ دہرم کو کچھہ بیڑا دیکر بھی فوج کشی کرتے ہین اوسکو مجھہ سے کہو (۱) بہیشم جی بولے دہرم جہتری دہرم سے قایم ہے اوسی طرح دوسرے کہتے ہین کہ مرن کے نشچے سے قایم ہے اور کوئی کہتے ہین کہ اچھے لوگون کے آچار سے قایم ہے اوسی طرح خوف راج دکھلانے سے بہی قایم ہے (۲) ارتھہ و دہرم مین سدہ ارتھہ والے اوپاے دہرمون کو کہونگا کیونکہ چور ذات والے بے مرجاد اور فنا کرنے والے ہوتے ہین (۳) اون چورون کی فنا اور سب اعمال کی درستی کے واسطے بید مین کہی ہوئی تدبیر کو کہونگا اون تدبیرون کو مجھہ سے سنکر جانو (۴) ای بھرت بنشی دونون عقل سیدھی و تیڑھی جاننے کے قابل ہین جانتا ہوا کج شعارون کی صحبت نہین کرے اور آنے والون کو جان لیوے (۵) دشمن بوسیلہ بھید راجہ کے پاس گہومتے ہین راجہ اوس فریب کو جانتا دشمنون کی مثال اوسکو بیڑا دیتا ہے (۶) ای فرزند کُنتی ہاتھی و بیل اور اجگرون کے چمڑے و شلی (بان و تومر وغیرہ) کنٹک (نام شے) وسب دہات وزرہ و چمڑا (۷) وسفید و زرد رنگ کے کپڑے و زرد و سرخ زرہ دیتا کا و دہجا انواع اقسام کے رنگ سے رنگین ہون (۸) دو دہارا کھڑگ تیز دہار پھرسہ ڈہال یہہ سب سامان بہت قسم کے تجویز کرنے چاہئین (۹) جنگ کے لائق اسلحہ اور لڑائی کا نشچے کرنے والی جنگ آور تجویز کیئے جاوین جیت خواہ اگہن کے مہینے مین فوج کشی تعریف کیجاتی ہے (۱۰)

पक्वसस्या हि पृथिवी भवत्यम्बुमती तदा नैवातिशीतो नात्युष्णः कालो भवति भारत ११ तस्मात्तदा योजयेत परेषां व्यसनेषु वा एते हियो...

मदृष्ट्वाद्रिणामपि आपः पिपासना मन्नभन्नं शूरस्य कानराः २५ स-
मान ए षो दरपाणि पादाः पराभवं भीरवो वै भजंति अतो भयार्त्ताः प्र-
णिपत्य भूयः कृत्वांज लीनुपनिष्ठंति शूरान् २६ शूर वाहु पुलोको-
यंलंवते पुत्र वत्सदा नस्मात्सर्वा स्ववस्थासु शूरः सन्मान महेति २७न
हि शौर्यात्परं किंचि त्रिषुलोकेषु विद्यते शूरः सर्वं पालयति सर्वं प्रतिष्ठितं

نہایت غصہ اگین سب جنگ اور جنگ سے عمل نیک کو چاہتے ہین وے فوجون کو درہم برہم کرین جس طرح مگر ساگر کو (۱۱) اور باہم قایم کرکے بیقرار جنگ آورون کو خوش کرین فتح ہونے والی زمین کو حفاظت کرین شکست پانے والون کا عقب نہین کرے (۱۲) ای راجن پھر واپس آنے والے وزندگی مین ناامید جنگ آورون کا حملہ مشکل برداشت ہے اوس سببسے بہت عقب گیری نہین کرے (۱۳) شور بیر مغرورون کے اوپر ضرب نہین کرتے ہین اوس سببسے مفرورون کے پیچھے بہت عقب گیری نہین کرے (۱۴) جانداران متحرک کی خوراک جانداران ساکن ہین اور ڈاڑہ رکہنے والون کی خوراک بدون ڈاڑہ والے ہین پیاسون کا آب جل ہی شورکا آب نامرد ہین (۱۵) یکسان پشت وشکم ودست وقدم رکہنے والے خوفناک جنگ اور شکست کو پاتے ہین اس سببسے خوف سے بیزاران جنگ اور ونڈوت کرکے پھر ہاتھ جوڑکر شورون کے سامنے قایم ہوتے ہین (۱۶) یہہ لوگ ہمیشہ بیٹے کی مثال شورون کی بہو باؤن مین پناہ گیرہے اوس سببسے شور سب حالتون مین تعظیم کو لایق ہے (۱۷) تینون لوک مین شورتاسے افضل کچھہ موجود نہین ہے شور سب کو حفاظت کرتا ہے اور سب شور مین قایم ہین (۱۸) —— ادھیا ۹۹ تمام ہوا

तं २८ इति० नव
नवतितमो ध्यायः ९९ युधिष्ठिरउ० यथाजया र्थिनोसेनांनयंतिभर
तर्षभ ईषद्धर्मंप्रपीड्यापि तन्मेब्रूहि पितामह १ भीष्मउ० सत्येनाहि
स्थितो धर्मउपपत्यातथा परे साध्वाचार तया केचित्तथैवोपायिका
दपि २ उपायधर्मान्वक्ष्यामि सिद्धार्थानर्थधर्मयोः निर्मर्यादा दस्यव
स्तुभवंतिपरिपंथिनः ३ तेषांप्रति विघातार्थं प्रवक्ष्याम्य थनैगमं क
र्याणांसर्व सिद्ध्यर्थं तानुपायान्निबोधमे ४ उभेप्रज्ञे वेदितव्ये ऋज्वी
वक्राचभारत जानन्वक्रांनसेवेतमति बाधेतचागतान् ५ अमित्र

भूत वश वर्त्तिन: ६ त्यागमूलं हि शूराणां स्वर्गद्वारमनुत्तमं इत्युक्तास्ते
नृपतिनायोधा: परपुरंजय ७ अजयंनरणो शत्रून्हर्षयंतो नरेश्वरं त
स्मादात्मवतानित्यं स्थातव्यं रणमूर्धनि ८ गजानां रथिनोमध्ये रथानाम
नुसादिन: सादिनामंतरे स्थाप्यं पादातमपि दंशितं ९ यएवंव्यूह्य ते राजा

सन्नित्यं जयति द्विष: त- ۹۹ ادہیاے स्मादेवं विधातव्यंनित्यमेव

بہیشم جی بولے اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو بہی کہتے ہین جسمین راجہ پرتردن اور راجہ متہلاپوری
نے جنگ کی (۱) ای یدہشٹہر جس طرح جنگ مین یگو پویت دہاری جنک راجہ متہل نے جنگ آورونکو
مغلوب کیا اوسکو جانو (۲) سب تتو کے بلنے والے مہاتما جنک راجہ متہل نے اپنے لوگ بل سے
سرگ و نرک جنگ آورون کو دکہلائے (۳) جنگ مین خوف نکرنے والے شورون کے یہہ روشن و
گندہربون کی کنیاؤن سے مالامال وسب مرادون کے حاصل کرنے والے اور بیزوال لوک ہین اونکو
دیکہو (۴) جنگ مین روگردان ہونے والون کے یہہ لوک روبرو قایم ہین اور ہمیشہ کی بدنامی ہے
بلاتوقف کوسشش کرنی چاہیئے (۵) اونکو دیکہہ کر ترک سے مشمول عقل ہوکر دشمنون کو فتح کرو اور
پرستشہا سے خالی نرک کے قابو مین موجود مت ہو (۶) شورون کا دروازہ افضل سرگ ترک
محبت بدن کو جرار رکھنے والا ہے ای دشمن کے پور کو فتح کرنے والے اوس راجہ سے اس طرح
کہے ہوئے (۷) اور راجہ کو خوش کرتے اون جنگ آورون نے جنگ مین دشمنون کو فتح کیا اوس
سبب سے گیانی کو ہمیشہ سر جنگ پر قایم ہونا چاہیئے (۸) ہاتہیون کے درمیان رتہیون کو اور رتہیون کے
درمیان اسپ سوارون کو اور اسپ سوارون کے درمیان زرہ پوش و مسلح پیادون کو قایم
کرنا چاہیئے (۹) جو راجہ اس طرح بیوہ رچتا ہے وہ ہمیشہ دشمنون کو فتح کرتا ہے ای یدہشٹہر
اوس سبب سے ہمیشہ اس طرح عمل کرنا چاہیئے (۱۰)

युधिष्ठिर २० सर्वेसुकृतमिच्छंति

सयुद्धानिमन्यव: क्षोभयेयुरनीकानि सागरं मकरा यथा २१ हर्षये
युर्विषण्णांश्च व्यवस्थाप्य परस्परं जितांचभूमिं रक्षेत भग्नान्नात्यनु
सारयेत् २२ पुनरावर्त्तमानानां निराशानांच जीविते वेग:सुदु:सहो
राजं स्तस्मान्नात्यनुसारयेत् २३ नहि प्रहर्त्तुमिच्छंति शूरा: प्रद्रवतो भृ-
शं तस्मात्पलायमानानां कुर्यान्नात्यनुसारणं २४ चराणामचराह्यन्न

ہووسے (۴۱) اور ہوسے سنہر و گوشت و استخوان سے خوب مالامال ہوئے وہ پرم گتی
کو پاوسے جو جنگ آور سیناپت کو مارکر اوسکی سواری پر سوار ہوتا ہے (۴۲) وہ بشن جی کے
مثال قدم اوٹھانے والا اور سرکتہ جنگ آور برہسپت جی کی برابری جو جنگ آور سیناپت کو یا اوسکے
کارکو خواہ جو اوس فوج مین بوجہت ہووے (۴۳) اوسکو زندہ گرفتار کرتا ہے اوسکے لوک
اوس طرح مین جسطرح میری جنگ مین مرنے والے شورکو کسی حالت مین نہین شوچے (۴۴) وہ
مردہ و سوچ کے غیر قابل شور سب لوک مین پرتشٹا پاتا ہے اوس مردہ کے ان جل آسنان
اور سوتک کو (۴۵) کرنا نہین چاہتے ہین اوسکے لوکون کو مجہسے سنو جلدی کرنے والے
ہزارون رشی شٹہ اپسرا اوس جنگ مین مردہ شور کے (۴۶) سامنے دوڑتے ہین یہہ میرا سوامی
ہووسے یہہ ہی تپ ہین اور سناتن دہرم ہے (۴۷) اوسکے چارون آشرم ہین جو جنگ کو
قاعدہ کے موافق کرے بوڑہے بالک و استری اور طرف پشت سے فرار ہونے والا مارنے کے
قابل نہین (۴۸) جو کہہ مین ترن رکہنے والا ہو اور جو یہہ کہے کہ مین تیرا ہون اوسکو نہین مارے
مین جیسیہہ برترا سر بل پاک و سیکڑون مایا والے بروچن دیکہہ سے ہٹانیکے قابل تہی بہت مایا
والے شمبر تیر چلتی دیتیت سب دانو (۵۰) اور پرباد کو میدان جنگ مین مارکر اوسکے پیچھے دیوتاؤن
کا سوامی مہا بہیشم جی بولے اندر کے اس بچن کو سنکر اور قبول کرکے راجہ امبرش نے جنگ
آورون کی اور اپنی ستہی کو آنکہون سے دیکہا (۵۱) ——— ادہیاء ۹۸ تمام ہوا ——— सिपोम

वं भीष्मउ० दूत्येन च्छक वचनं निशाम्य प्रतिगृह्यच योधानामात्मनःसि
द्धिमंबरीषोभि पन्नवान् ५१ इति० श्र पनवतितमो ०९८ भीष्मउ० अत्रा
प्युदाहरंतीममितिहासंपुरातनं प्रतर्दनोमैथिलश्च संग्रामंयत्रचक्रतुः
१ यज्ञोपवीतीसंग्रामे जनकोमैथिलोयथा योधानुद्धर्षयामासतन्निबो
धयुधिष्ठिर २ जनकोमैथिलोराजामहात्मासर्वतत्त्ववित् योधान्स्वा
न्दर्शयामास स्वर्गंनरकमेवच ३ अभीरूणामिमेलोकाभास्वंतोहं
तपश्यत पूर्णागंधर्वकन्याभिः सर्वकामदुहोक्षयाः ४ इमेपलाय
मानानां नरकाःप्रत्युपस्थिताः अकीर्तिःशाश्वतीचैवपतितव्यमनंतरं
५ तान्दृष्ट्वारीन्विजयतभूत्वासंत्यागबुद्धयः नरकस्याप्रतिष्ठस्यमा

دو دہارا کہڑگ وکہڑگ روپ بڑی کشتی رکہنے والے گروہ گدہ وکنک صورت بلور رکہنے والے
ومردم خوارون سے سیوت وخوفناکون کو مونہہ چہادینے والے (۳۵) میدان جنگ مین جاری
ہوتی ہے وہ اوسکا اوبہرتہہ نام عمل کہا جسکی بیدی دشمنون کے سرون سے مفروش ہوتی ہے
(۳۶) گہوڑے سے و ہاتہیون کے کندہون سے بہی مشمول ہوتی ہے اوسکے لوگ اوس طرح ہین
جس طرح میرے دشمنون کا سینا گہہ جسکا زنانہ محل ہے (۳۷) گیانیون نے اپنی فوج کو اوسکا
زہردہان کیا اورجنگ آورسد سے دکشنا ہین اور اوتروشا آگیندہر ہے (۳۸) اوس فوج دشمن
صورت استری رکہنے والے کے سب لوگ نزدیک ہین جب بیوہ مین دونون طرف سے آکاش
آگے ہوتا ہے (۳۹) وہ اسکی بیدی اوس قسم کے یگون کے ساتہہ ہے اورہمیشہ تینون بید تینون
اگن ہین جو خوفناک وروگردان جنگ اور دشمنون کے ہاتہہ سے مارا جاتا ہے (۴۰)

मग्रत: ३९ सास्य वेदिस्त था यन्त्रे र्नित्यं वेदास्त्रयोग्नय: यस्तु योध: पराव
त्त: सत्रस्तो हन्यते परै: ४० अप्रतिष्ठ : सनरकं याति नास्त्यत्र संशय: य
स्य शोणित वेगेन वेदि: स्यात्संपरि प्लुता ४१ केश मांसास्थि संपूर्णा सग
च्छेत्परमांगतिं यस्तु सेनापतिं हत्वा तद्यानमधिरोहति ४२ स विष्णु वि
क्रमक्रामी वृहस्पति समप्रभु: नायकं तत्कुमारं वा यो वास्यात्तत्र पूजित:
४३ जीवग्राहं प्रगृण्हाति तस्य लोका यथामम आहवे तु हतं शूरं न शो
चेत कथंचन ४४ अशोच्यो हि हत: शूर: स्वर्ग लोके महीयते नह्यन्नं
नोदकं तस्य न स्नानं नाप्य शौचकं ४५ हतस्य कर्तुमिच्छन्ति तस्य लोका
न्शृणुष्व मे वरासर: सहस्राणि शूरमायोधने हतं ४६ त्वरमाणाभिधा
वंति मम भर्ता भवेदिति एतत्तपश्च पुण्यंच धर्मश्चैव सनातन: ४७ च
त्वारश्चाश्रमास्तस्य यो युद्धमनुपालयेत् वृद्ध बालौ न हन्तव्यौ नच स्त्री
नैव पृष्ठत: ४८ तृणपूर्ण मुखश्चैव तवास्मीति च यो वदेत् जंभं वृत्रं ब
लं पाकं शतमायं विरोचनं ४९ दुर्वार्यंचैव नमुचिं नैकमायंच शंबरं
विप्रचित्तिंच दैतेयं दनो: पुत्रांश्च सर्वश: ५० प्रह्लादं च नि हत्याजौ ततो देव

وہ پرتشٹہا سے خالی ہوکر نرک کو جاتا ہے اسمین سنشے نہین ہے جسکی تیزی خون سے بیدی غرق

کہیہ کو چہوڑکر وہ یگ بے نہایت دکشنا والا ہے وشنو سوامی کے واسطے سینا کہہ پر اکرم
کرے (۲۸) اور خون سے روگردان نہین ہووے اوسکے لوک اوس طرح ہین جس طرح
میرے ہین نیلے چہڑے سے منڈھے ہوئے کہڑگون اور پرگہہ نام اسلحہ کی نظیر رکہنے والی
بہوجاؤن سے (۲۹) جسکی بیدی رچی گئی اوسکے لوک اوس طرح ہین جسطرح میرے جسکو
کسی مددگار کی خواہش نہین (۳۰)

खड्गैर्वाङ्गभिः परिघोपमैः २९ यस्य वेदिरुप
स्तीर्णा तस्य लोका यथा मम यस्य नापेक्षते कंचित्सहायं विजये स्थितः वि
गाह्य वाहिनीमध्यं तस्य लोका यथा मम यस्य शोणितसंघाना भेरीमण्डूक
कच्छपा ३१ वीरास्थिशर्करा दुर्गा मांसशोणितकर्दमी असिचर्मप्लवा
घोरा केशशैवलशाड्वला ३२ अश्वनागरथैश्चैव संछिन्नैः कृतसंक्र-
मा पताकाध्वजवानीरा हतवारणवाहिनी ३३ शोणितोदा सुसंपूर्णा
दुस्तरा पारगैर्नरैः हतनागमहानक्रा परलोकवहा शिवा ३४ ऋष्टिख
ड्गमहानौका गृध्रकंकवलप्लवा पुरुषादानुचरिता भीरूणां कश्मलाव
हा ३५ नदी योधस्य संग्रामे तदस्यावभृथं स्मृतं वेदिर्यस्य त्वमित्राणां
शिरोभिरश्वमकीर्यते ३६ अश्वस्कंधैर्गजस्कंधैस्तस्य लोका यथा मम
पत्नीशाला कृता यस्य परेषां वाहिनीमुखं ३७ हविर्धानं स्ववाहिन्या
स्तदस्याङ्कर्मनीषिणः सदस्या दक्षिणा योधा आग्नि ध्रश्चोत्तरां दिशं ३८
शत्रुसेना कलत्रस्य सर्वलोकानदूरतः यदा तूभयतो व्यूढे भवत्याकाश

اور درمیان فوج کو مچا کر فتح مین قایم ہے اوسکے لوک اوس طرح ہین جس طرح میرے
جس جنگ اور کی ندی مجموعہ خون رکہنے والی بہیری صورت مینڈکا اور کچہوا رکہنے والی (۳۱)
بیرون کے استخوان صورت کنکر رکہنے والے شکل گذر و خون وگوشت صورت کیچ رکہنے والے
کہڑگ وڈہال روپ پلو نام کشتی والے وگہورو ہوے سر صورت شیبل وشادبل رکہنے والے (۳۲)
اور مقتول گہوڑے و ہاتہی رتہہ صورت سنکرم والی پتاکا و دہجا روپ درخت بیت رکہنے والے
و مردہ ہاتہیون کو بہلانے والے (۳۳) خون صورت جل سے خوب مالا مال پار پر قایم آدمیون کو
مشکل گذر مردہ ہاتہی صورت نکر رکہنے والے پرلوک کی طرف بہنے والے کلیان روپ (۳۴)

وبالکل آہنی وتیز پراس شکتی دودھارا کھڑگ اور پھرسون سے ضرب کرنا اوس یگ کے درب ہووینگے (۲۰)

दन्तकृतत्सरुः हस्तिहस्तहरः खड्गः स्फ्यभवेत्तस्य सं-
युगे १९ ज्वलितैर्निशितैः प्रासशक्त्यृष्टिसपरश्वधैः शैक्यायसमयैः
स्तीक्ष्णैरभिघातो भवेद्वसु २० संख्यासमं विस्तीर्णमभिजातोद्भवव-
दु आवेगाद्यच्च रुधिरं संग्रामे स्रवते भुवि २१ सास्य पूर्णाहुतिर्होमेस-
मृद्धा सर्वकामधुक् छिन्धि भिन्धीति यः प्रादुः श्रूयते वाहिनीमुखे २२ सामा
नि सामगास्तस्य गायन्ति यमसादने हविर्धानं तु तस्याहुः परेषां वाहिनी
मुखं २३ कुंजराणां हयानां च वर्मिणां च समुच्चयः अग्निः श्येनचितो नाम
सचयस्तेविधीयते २४ उत्तिष्ठते कबन्धोत्र सहस्रे निहते तु यः सयूप
स्तस्य शूरस्य खादिरो ष्टाश्रिरुच्यते २५ इडोपहूताः क्रोशंति कुंजरस्त्वंकु
शेरिताः व्याघुष्ट तलनादेन वषट्कारेण पार्थिव २६ उद्गाता तत्र संग्रा
मे त्रिसामा दुंदुभिर्नृप ब्रह्मस्वे ह्रियमाणे तु त्यक्त्वा युद्धे प्रियां तनुं २७
आत्मानं यूपमुत्सृज्य सयज्ञोनंतदक्षिणः भर्तुरर्थेच यः शूरो विक्रमेद्वा
हिनीमुखे २८ नभयाद्विनिवर्तेत तस्य लोका यथा मम नीलचर्मा...

جنگ مین وقت لڑائی پھیلنے والا وخانانیون سے بدن سے پیدا ہونے والا جو بہت خون تیزی سے زمین پر گرتا ہے (۲۱) وہ ہوم مین اسکی پورنا ہوتی ہے جوکہ ترقی یاب اور سب مراد ونکی حاصل کرنے والی ہے سینا مکھہ پر کاٹو چھید و جو آواز سُنی جاتی ہے (۲۲) یم لوک مین سامگ براہمن اوس یگ کے سام منترون کو گاتے ہین دشمنون کا سینا مکھہ اوس یگ کا ہبر دہان (ہبش کے رکہنے کا مقام) کہا (۲۳) زرہ پوش ہاتھی اور گھوڑون کا مجموعہ ہے وہ یگ مین سین چیت نام اگن کہا جاتا ہے (۲۴) یہان ہزار جنگ آورکے مرنے پر جو دہڑ اوٹھتا ہے وہ اوس شور کا یگ کہمبہ کہا جاتا ہے جوکہ چوب کہدر سے ساخت اور ہشت گوشہ کا ہوتا ہے (۲۵) ای راجن اوس جنگ مین محبین سے بولائے ہوئے وانکش سے متحرک ہاتھی لشٹکار روپ بڑی آواز تل کے ساتھہ پکارتے ہین (۲۶) ای راجن اوس جنگ مین ترسا نام دندبھی اودگاتا ہے براہمن کا دھن چوری جانے پر جنگ مین بدن عزیز کو ترک کرکے (۲۷) اور بدن کو

घःप्रशांतात्मा सोयं कस्मादतीव मां १० अनेन क्रतुभिर्मुख्यैर्नेष्टं न
पि द्विजातयः तर्पिता विधिवच्छक्र सोयं कस्मादतीव मां ११ इंद्रउ०
एतस्य विततस्तात सुदेवस्य बभूव ह संग्रामयज्ञः सुमहान्यश्चान्यो
युध्यते नरः १२ सन्नद्धो दीक्षितः सर्वो योधः प्राप्य चमूमुखं युद्धय-
ज्ञोधिकारस्योभवतीति विनिश्चयः १३ अंबरीष उ० कानि यज्ञे ह
वींष्यस्मिन्किमाज्यं का च दक्षिणा ऋत्विजश्चात्र के प्रोक्तास्तन्मे ब्रूहि
शतक्रतो १४ इंद्र उ० ऋत्विजः कुंजरास्तत्र वाजिनोध्वर्यवस्तथा ह-
वींषि परमांसानि रुधिरं त्वाज्यमुच्यते १५ शृगालगृध्रकाकोलाः सद
स्यास्तत्र पत्रिणः आज्यशेषं पिबंत्येते हविः प्राश्नंति चाध्वरे १६ प्रास
तोमरसंघाताः खड्गशक्तिपरश्वधाः ज्वलंतो निशिताः पीताः स्रुच
स्तस्याथ सत्रिणः १७ चापवेगायतस्तीक्ष्णः परकायावभेदनः ऋजुः
सुनिशितः पीनः सायकश्च स्रुवो महान् १८ द्वीपिचर्मावनद्धश्च नाग

ای اندر اسنے مکہہ یگون سے پوجن نہین کیا اور بیدون کے موافق براہمن ترپت نہین کیے وہ
بہہ کس باعث مجہہ سے زیادہ ہے (۱۱) اندر بولے ای تات اوس سودیو کا جنگ صورت بڑا یگ ہوا
ہوا اور جو دوسرا چہتری جنگ کرتا ہے اوسکا بہی یگ ہے (۱۲) زرہ پوش و مسلح سب جنگ آ
ور کشت ہوکر اور سینا مکہہ کو پاکر یدہ روپ یگ کے ادہکار مین قایم ہوتی ہین یہہ بڑا نشچے ہی (۱۳)
امبریش نے کہا کون ہوشن ہین کیا گہرت ہے کون دکشنا ہی کون رتج کون ہین اندر اوسکو مجہہ سے کہو (۱۴) اندر بولا اوسمین ہاتہی رتج ہین
اوسی طرح گہوڑے ادہورج ہین دشمنون کے گوشت ہوشن ہین اور خون گہرت کہا جاتا ہے
(۱۵) اوسمین شغال و گدہ و کاکول نام پرندے ہین یہہ یگ مین باقیماندہ گہرت کو نوش کرتے
ہین اور ہوشن کو کہاتے ہین (۱۶) پراس و تومرون کے مجموعہ کہرگ شکتی پرسہ جوکہ روشن و
تیز و عرق مین بجہائے ہوئے ہوتے ہین اوس یگ کے سرج نام پاتر ہین (۱۷) تیزی دشمن کے
ساتہہ لمبا و تیز و دشمنون کے بدن کو چہیدنے والا و سیدہا و تیز دہار عرق مین بجہایا ہوا سایک
بڑا سروا ہے (۱۸) جنگ مین دیپی نام جانور کے چمڑے سے منڈہا ہوا و ہاتہی دانت کی موٹھ
رکہنے والا و ہاتہی کی سونڈ کا کاٹنے والا کہرگ اوس یگ کا سفک ہووے (۱۹) روشن و تیز و

वरीषो हिनाभागि: स्वर्गं गत्वा सुदुर्लभं ददर्श सुरलोकस्थं शक्रे
तच्चिवंसह ३ सर्वतेजोमयं दिव्यं विमानवरमास्थितं उपर्युपरिग
भूतं स्वं वै सेनापतिं प्रभुं ४ सद्दृष्टोपरि गच्छंतं स्वं वै सेनापतिंम
४ सद्दृष्टोपरिगच्छंतं सेनापतिमुदारधी: ५ ऋद्धिं दृष्ट्वा सुदेव
य विस्मित: प्राह वासवं ५ अंबरीष उ० सागरांतां महीं कृत्स्ना मनु-
णास्य यथा विधि चातुर्वर्ण्ये यथा शास्त्रं प्रवृत्तो धर्मकाम्यया ६ ब्र
ह्मचर्येण घोरेण गुर्वाचारेण सेवया वेदानधीत्य धर्मेण राजशास्त्रं च
केवलं ७ अतिथीनन्नपानेन पितॄंश्च स्वधया तथा ऋषीन्स्वाध्या
यदीक्षाभिर्देवान्य ज्ञैरनुत्तमै: क्षत्रधर्मस्थितो भूत्वा यथाशास्त्रं य-
था विधि उदीक्षमाणा: पृतनां जयामि युधि वास

ادہیاے ۹۸

یدہشٹر بولے ای پتامہہ رن کو پاکر جنگ کرنے والے ورو گردان ہونے والے شوروں کے کون لوک ہوتے ہین اوسکو مجہسے کہو (۱) بہیشم جی بولے ای یدہشٹر اس مقام پر اس اتہاس قدیم کو کہتے ہین جسمین راجہ امبریش اور اندر کا سوال جواب ہے (۲) راجہ امبریش فرزند نہباگ نے بڑے مشکل الحصول سرگ کو جاکر اندر کے ساتہہ سرگ لوک مین قایم اپنی منتری کو دیکہا (۳) یعنی افضل مین قایم سرب تیج روپ دیت اور بالا بالا حرکت کرنے والے اپنے سمرتہہ سیناپت کو دیکہا (۴) اوس بڑے دانشمند نے بالا بالا چلنے والے سیناپت کو دیکہہ کر اوس سودیو کے رونہی سمائنہ کرکے تعجب کرنے والے نے اندر کو کہا (۵) مین ساگر تک تمام زمین کو قاعدہ کے موافق ہدایت کرکے اور دہرم کی خواہش سے چارون برن کے دہرم مین شاستر کے موافق عامل (۶) کہور برہمچرج گرو سیوا و آچار سے بیدون کو اور شدہ راج شاستر کو دہرم سے پڑہہ کر (۷) اتیتہیون کو خوردنی و نوشیدنی سے اتہیون کو اوسی طرح سدہا سے پترون کو بید پاٹہہ کی دیکشا سے رشیون کو اوتم یگون سے دیوتاؤن کو تربیت کرکے شاستر ودہی کے موافق چہتری دہرم مین قایم ہوکر دیٹو کو دیکہنا فوج کو جنگ مین فتح کرتا تہا (۹) ای دیوراج اندر زمانہ سابق مین یہہ بڑا غافت آتما سودیو نام میرا سیناپت دجنگ آور تہا وہ یہہ کس باعث سے مجہسے زیادہ درجہ کا رکہنے والا ہے (۱۰)

व ८ देवराज सुदेवो यं मम सेनापति: पुरा आसीद्यो-

स्वैरभिक्षिप्तः क्षत्रियो मृत्युमर्हति २८ क्रोधो हि काममन्युभ्यां मादिशे युध्यते भृशं हन्यमानानि गात्राणि परैर्नैवावबुध्यते २९ स संख्ये निधनं प्राप्य प्रशस्तं लोकपूजितं स्वधर्मं विपुलं प्राप्य शक्रस्यैति सलोकतां ३० सर्वोपायैरणमुखमाति पत्न्यक्तजीवितः प्राप्नोती द्रस्य सालोक्यं शूरः पृष्ठमदर्शयन् ३१ यत्र यत्र हतः शूरः शत्रुभिः परि

جنکے بیشر و اندر دیوتا ہین وسے دیوتا اونہون کے اکلیان کو کرتے ہین جو پرش ہراہیون کے ترک سے اپنے پرانون کو حفاظت کرنا چاہتا ہے (۲۱) اوسکو کاشٹہ و ڈہیلہ سے ارین خواہ ترن کی اگن سے سوختہ کرین جو چہتری اس قسم کے ہو وین اونکو پشوون کی مانند ملین (۲۲) چہتری کو پہلو دہرم ہے جو شیا پر مرنا ہووے جو چہتری کف و موتر کو چہوڑتا اور دکہہ کا بلاپ کرتا (۲۳) غیر مجروح بدن سے ساتھ فنا کو پاتا ہے حالات قدیم کے جاننے والے اسکے اوس عمل کو اچہا نہین کہتے ہین (۲۴) ای تات سورما کا ایمان رکہنے والے چہتریون کا گہرین مرنا تعریف نہین کیا جاتا ہے وہ بے ہوشی وادہرم اور دکہہ ہے (۲۵) یہہ دکہہ اور بڑا کشٹ ہے جو پاپی پرش تبدیل چہرہ و بدبو بدن والا بیٹے وغیرہ کا سوچ کرتا اور پکارتا (۲۶) تندرستون کی خواہش کرتا اور موت کو بہی چاہتا ہے مگر بیر و مغرور اہا بہائی ایسی موت کو لایق نہین ہے (۲۷) چہتری جنگ مین قنار دشمن کرکے ذات والون سے محیط و تیز اسلحون سے بڑا مان موت کو لایق ہے (۲۸) خواہ و غضب سے مالامال سورہے سخت جنگ کو کرتا ہے اور دشمنون سے مضروب اعضاؤن کو نہین جانتا (۲۹) وہ جنگ مین مرنکو پاکراد بمدح عالم وافضل پنج دہرم کلان کو حاصل کرکے اندر کی سلوکتا کو پاتا ہے (۳۰) تارک زندگی سور پرش سب تدبیرون سے سر جنگ پر قایم ہوتا اور پشت کو نہ دکہلاتا اندر کی سلوکتا کو پاتا ہے (۳۱) دشمنون سے محیط جہان جہان مضروب وہ سور بیر بزدال لوکون کو حاصل کرتا ہے جو دکہہ کو نہین اٹہاتے ہے (۳۲) — ادہیاے ۹۷ تمام ہوا —

धारितः अक्षयाल्लभते लोकान्यदि दैन्यं न सेवते ३२ इति० सप्तनवतितमोध्यायः ९७ युधिष्ठिरउ० केलोका युध्यमानानां शूराणामनिवर्तिनां भवंति निधनं प्राप्य तन्मे ब्रूहि पितामह १ भीष्मउ० अत्राप्युदाहरंतीममितिहासं पुरातनं अंबरीषस्य संवादमिंद्रस्य युधिष्ठिर २

ادس سے افضل کسی پرش کو نہین دیکہتے (۱۱) جنگ مین جتنے اسلحہ اوسکے پوست بدن کو
ہین وہ اوستے ہی لوگون کو جوکہ بے زوال اور سب مرادون کے انجام کرنے والے ہین گ
(۱۲) جنگ مین اوسکے بدن سے جو خون جاری ہوتا ہے اوسے دکہہ کے ساتہہ سب پاپ
خلاص ہوتا ہے (۱۳) جنگ مین تپایا ہوا چہتری جن دکہون کو برداشت کرتا ہے اوسی دکہہ
بہت تپ حاصل ہوتا ہے دہرم جاننے والون نے یہہ جانا (۱۴) جنگ مین خوفناک دہرم آتما پر
شور بیرسے پناہ کو چاہتے طرف پشت قایم ہوتے ہین جس طرح پرجن نام موکل بارش سے وہ
کو چاہنے والے (۱۵) جو شور بیر اوسی طرح حفاظت کرے جس طرح خوف مین خیریت سے
آدمیون کو دشمنون کے مقابل نکرے بلکہ خود مقابل ہوکر اونکو طرف پشت کرے وہ بہی اوسی
ثواب موجود ہوتا ہے (۱۶) جو سے سلوک کو جانکر ہمیشہ اوسکی بخشکار کرین خواہ مناسب دنیا کے
موافق جنگ کرین و پہلے کے موافق نہین ہین (۱۷) جنگ مین فوجون کے حملہ آور ہونے پر کیسا آدمیون کا
بڑا تفاوت نظر آتا ہے کہ کوئی مقابل ہوتے ہین اور کوئی نہین (۱۸) شور بیر سرگ مارگ مین
قایم ہوکر دشمنون کے مقابل گرتا ہے اور جو خوفناک ہے وہ بہاگتا ہے اس وجہ سے پران سنکٹ
مین ہمراہیون (جملہ سامان بدن) کو ترک کرے (۱۹) ای تات اوس قسم کے نیچ پرشون کو بشیر
مت کرو جو جنگ مین ہمراہیون کو ترک کرکے خیریت سے گہر کو جاوین (۲۰)

यु: २०
अस्वस्ति तेभ्यः कुर्वंति देवा इन्द्रपुरोगमाः त्यागेन यः सहायानां स्वा
न्प्राणां स्त्रातुमिच्छति २१ तं हन्युः काष्ठलोष्टैर्वा दहेयुर्वा कटाग्निना
पशुवन्मारयेयुर्वा क्षत्रियाये स्युरीदृशाः २२ अधर्मः क्षत्रियस्यैष य
च्छय्यामरणं भवेत् विसृजन्श्लेष्म मूत्राणि कृपणं परिदेवयन् २३
अविक्षतेन देहेन प्रलयं योधिगच्छति क्षत्रियो नास्य तत्कर्म प्रशंस
ति पुराविदः २४ न गृहे मरणं तात क्षत्रियाणां प्रशस्यते शौंडीरा
णामशौंडीर्यमधर्म्यं कृपणं च तत् २५ इदं दुःखमहो कष्टं पापी
द्वृतिनिष्टनन् प्रतिध्वस्तमुखः पूतिरमात्याननुशोचयन् २६ अ
गाणां स हयते मुक्तमृत्युमपीच्छति वीरो दृप्तोभिमानी च न दृष्टो
त्युमर्हति २७ रणेषु कदनं कृत्वा ज्ञातिभिः परिवारितः तीक्ष्णै

راجہ لوگ جانداروں کو بڑا دیتے ہیں ونسے پھر تخم کو پاکر رعایا کو ترقی دیتے ہیں (۴) دان
یگ اور تپ کے زور سے پاپون کو دور کرتے ہیں انہوں کا پن جانداروں کے اوگرہ کے واسطے
ترقی پاتا ہے (۵) جس طرح کہیت کا نراو کرنے والا نراتے ہوئے کھیت کو کاٹتا ہے اور غلہ
اور بہوسہ وغیرہ کو جدا کرتا ہے مگر غلہ فنا کو نہیں پاتا ہے (۶) اسی طرح اسلحون کو چھوڑنیوالے
راجہ لوگ قابل قتل دشمنوں کو بہت طرح سے مارتے ہیں اوسکا یہہ بڑا پرائشچت ہے جو پھر جاندار
پرورش کرتا ہے (۷) جو راجہ بوسیلہ خرچ دولت جانداروں کو قتل و دکھہ و چوروں سے
حفاظت کرتا ہے وہ پران دان سے دہن کا دینے والا (کوبیر) سکھہ کا دینے والا اور پراجا
(پرورش کنندہ ہے) (۸) بہوتی صورت دکشنا والے سب یگون سے پوجن کرنے والا وہ راجہ
اس لوک میں کلیانوں کو بھوگ کر اندر کی سلوکتا کو پاتا ہے (۹) برہمن کا مطلب موجود ہونے پر
جو راجہ اپنے بدن روپ یگ کنبے کو اونچا کرکے دشمنوں کے ساتھہ جنگ کرتا ہے وہ نہایت دکشنا
والا یگ ہے (۱۰)

ज्य स यज्ञो नंत दक्षिणः १० अभीतो वि करन् शत्रून्प्रति
गृह्य शरांस्तथा न ततस्त्रिदशाः श्रेयो भुवि पश्यंति किंचन ११ तस्य
शस्त्राणि यावंति त्वचं भिंदंति संयुगे तावतः सोश्नुते लोकान्सर्व कामदु-
होक्षयान् १२ यदस्य रुधिरं गात्रादाहवे संप्रवर्त्तते सह तेनैव पापेन स
र्वपापैः प्रमुच्यते १३ यानि दुःखानि सहते क्षत्रियो युधि तापितः तेन ते
न तपो भूय इति धर्मविदो विदुः १४ पृष्ठतो भीरवः संख्ये वर्त्तंते धर्मपू
रुषाः शूराच्छरणमिच्छंतः पर्जन्यादिव जीवनं १५ यदि शूरस्तथा
क्षेमं प्रतिरक्षेद्यथा भये प्रतिरूपं जनं कुर्यान्नचेत् तद्वर्त्तते तथा १६ य
दि ते कृतमाज्ञाय नमस्कुर्युः सदैव तं युक्तं न्याय्यंच कुर्युस्तेनच तद्वर्त्त
ते तथा १७ पुरुषाणां समानानां दृश्यते महदंतरं संग्रामेनीकवेला
यामुत्कृष्टे भिपतत्सुच १८ पतत्यभिमुखः शूरः परान्भीरुः पलायते
आस्थाय स्वर्ग्यमध्वानं सहायान्विषमे त्यजेत् १९ मास्मतांस्तादृशां
स्तात जनिष्ठाः पुरुषाधमान् ये सहायान्रणे हित्वा स्वस्तिमंतो गृहान्य

اوسی طرح جو بہوت راجہ بازون کو ہاتھہ میں لیکر دشمنوں پر بارش کرتا ہے دیوتا زمین پر

चानि वितानि धर्मज्ञानां युधिष्ठिर आसन्नाज्ञां पुराणानां सर्वं तन्मम
रोचते २२ सर्वविन्तिरेकेण जयमिच्छेन्महीपतिः नमायया नदंभेन यद्
ای بہرت بنسی راجہ نابہاگ تے بید پاٹھی اور تپسویون کے دہرم کے سواے سب لیشون کو
مع گروہ راجاؤن سے دکشنا مین دیا (۲۱) ای یدہشٹہر دہرم جاننے والے قدیم راجاؤن کے
جو انواع اقسام کے دہرم ہوئے وسے سب مجکو پسند ہین (۲۲) راجہ عالم سب بدیاؤن کی فضیلت سے
فتح کو چاہیے فریب اور کپٹ سے نہین جوکہ اپنے اتیشرج کو چاہیے (۲۳) - ادہیاے ۹۶ تمام ہوا

च्छेद्भूतिमात्मनः २३ इति श्री० षरणवतितमोऽध्यायः ९६ युधिष्ठि० क्षत्रध
र्मान्नपापीयान्नधर्मोऽस्ति नराधिप अपयानेन युद्धेन राजा हंति महाजनं
अथ स्व कर्मणा केन लोकान्जयति पार्थिव: विद्वन्जिज्ञासमानाय प्र
ब्रूहि भरतर्षभ २ भीष्म० निग्रहेणाच पापानां साधूनां संग्रहेणाच य
ज्ञैर्दानैश्चराजानो भवंति शुचयोमलाः ३ उपरुंधंति राजानो भूतानि
विजयार्थिनः तएवं विजयंप्राप्य वर्धयंति पुनःप्रजाः ४ अपविध्यंतिपा
पानि दानयज्ञतपोबलैः अनुग्रहाय भूतानां पुण्यमेषांविवर्धते ५ य
थैव क्षेत्रनिर्याता निर्यातं क्षेत्रमेवच हिनस्ति धान्यं कक्षन्न नचधान्यंवि
नश्यति ६ एवं शस्त्राणिमुंचंतो घ्नंति वध्याननेकधा तस्यैषानिष्कृतिः
कृत्स्ना भूतानां भावनं पुनः ७ योभूतानि धनाक्रांत्या वधात्क्लेशाच्चरक्ष
ति दस्युभ्यः प्राणदानात्स धनदः सुखदो विराट् ८ ससर्वयज्ञैरीजानो रा
जाथाभयदक्षिणैः अनुभूयेह भद्राणि प्राप्नोतींद्रसलोकतां ९ ब्राह्मणा
र्थेसमुत्पन्ने योरिभिः सत्ययु ۹۷ ادہیاے ध्यति आत्मानं यूपमुत्स

یدہشٹہر بولے ای راجن تحقیق چہتری دہرم سے زیادہ پاپ آلودہ دہرم نہین ہے کیونکہ راجہ
جنگ کرنے اور رو گردان ہونے مین فوج مین تمام بہیش وغیرہ لوگون کو مارتا ہے (۱) پھر
راجہ عالم اپنے کس عمل سے لوگون کو فتح کرتا ہے ای بہرت بنسیون مین افضل عالم بہیشم جی
تم مجہہ جاننے کے خواہشمند سے کہو (۲) بہیشم جی بولے راجہ لوگ پاپیون کو سزا دینے
اور سادہون کو پرورش کرنے ویگ اور داون سے پاک و نرمل ہوتے ہین (۳) خواہشمند فتح

मे वापि तादृशो वद्ध मन्यते २५ यस्य स्फीतो जनपदः संपन्नः प्रियराजकः संतुष्ट भृत्य सचिवो दृढमूलः स पार्थिवः २६ ऋत्विक्पुरोहिताचार्या ये चान्ये श्रुतसत्तमाः पूजार्हाः पूजिता यस्य स वै लोकविदुच्यते २७ एतेनैव च वृत्तेन महीं प्राप सुरोत्तमः अनेन चेंद्र विषयं विजिगीषंति पार्थिवाः २८ भूमिवर्जं धनं राजा जित्वा राजन्महाहवे अपि चान्नोषधीः शश्वदाजहार प्रतर्दनः २९ अग्निहोत्राग्निशेषं च हविर्भाजनमेव च

اوس طریق پر عامل نہین ہووسے اوس وقت وہرم سے حاصل ہونے والی فتح سے زیادہ کون فائدہ ہووسے وہ بدون بچاپسے کے فتح وغیرہ کو کرکے جلد مفتوح کو خوش کرنے (۱۱) شیرین کلامی اور بہوگ دان سے خوش کرے وہ راجاؤن کی نیت افضل ہے تلخ کامی وغیرہ کے ساتھ فرمانبرداری مین قایم کیئے ہوئے اور اپنے دیش سے دکہی (۱۲) اور مجموعہ بین آفات کے منتظر دشمن اوسکے نزدیک قایم ہودین دے جلد آفت کال مین اسکے دشمنون کی فرمانبرداری کرین (۱۳) اے راجن وہ راج بین کو چاہنے والے ہوتے ہین اگرچہ سب طرف سے تربت ہون دشمن فریب سے بھگنے کے قابل نہین اور کسی حالت مین تقریر وغیرہ سے زخمی کرنیکے لائق نہین (۱۴) کبہی نہایت زخمی وہ دشمن زندگی کو بھی ترک کرے راجہ تلک تہوڑے دہن وغیرہ سے مشمول کبہی تربت ہوتا ہے اور اوس قسم کا وہ پاک زندگی کو بھی بہت مانتا ہے (۱۵) جس راجہ کا دیش ترقی یاب وہ دولتمند راجا کا فرمان بردار ہے اور جسکے منتری اور اہلکار خوش ہین وہ راجہ مضبوط جڑ رکھنے والا ہے (۱۶) رتوج پروہت آچاری اور جو دوسرے اچھے شاستردان ہین وے پوجن کے قابل جس راجہ کے پوجت ہین وہی راجہ لوک کا جاننے والا کہا جاتا ہے (۱۷) اندر نے اسی چلن سے زمین کو حاصل کیا راجہ لوک اسی طریق سے اندر لوک کو فتح کرنا چاہتے ہین (۱۸) ای راجن راجہ پرتردن نے جنگ عظیم مین فتح کرکے علاوہ زمین کے دہن ان اور اوشدہی کو بھی برابر ہرن کیا (۱۹) راجہ دودواس نے اگن ہوتر اوسکے باقیانہ ہبت اور بہوجن کو ہرن کیا اوس سبب سے بے قدر ہوا حاصل کلام یہہ کہ ان چیزون کو نہ ہرنا چاہیئے (۲۰)

आजहार दिवोदासस्ततो विप्रकृतोऽभवत् ३० सराजकानि राष्ट्राणि नाभागो दक्षिणां ददौ अन्यत्र श्रोत्रियस्वाच्च तापसार्थाच्च भारत ३१ उच्चाव

ادہیاے ۹۶

धर्मविलोपेन मर्यादासेदने नच ९०

بہیشم جی بولے راجہ ادہرم سے زمین کو فتح کرنا نہین چاہیے کون راجہ ادہرم سے فتح کو پاکر فخر
کرے (۱) ادہرم سے مشمول فتح اور سرگ بازوال ہے ای بہرت بنشیون مین افضل یہہ دہرم
راجہ کو اور عالم زمین کو ہیڑا دیتی ہے (۲) شکستہ زرہ والے اور تیرا ہون اس کلام کو کہنے والے
ودست بستہ و تارک اسلحہ دشمن کو گرفتار کرکے نہین مارے (۳) جو زور سے فتح کیا گیا راجہ اوس سے
جنگ نہین کرے اور سال تمام تک اوسکو سمجہاوے زان بعد اوسکا بیٹا راجہ ہووے (۴) اور
پراکرم سے لائے ہوئے کنیان ایک سے پہلے پوچہنے کے قابل نہین (کہ تو ہمکو خواہ کسکو برےگی یعنے
بحالت دیگر کنیان کو اپنے گہر مین قایم نہین کرے) اسی طرح سب دہن کی بابت عمل کرنا چاہیئے
جو دوسرا دہن بہی فریب سے ہرن کیا گیا (۵) چور کا دہن قایم نہین ہووے یعنے وہ خرچ کے
لائق ہے اوس دہن سے براہمن دودہ کو پیوین اور بیلون کو بہی جوتین یعنے سواری کرین
جب قابل قتل پرش بہی چور نہین ہووے تب معافی کے قابل ہووے یعنی وہ دہن واپس
دینے کے لائق ہے (۶) راجہ راجہ سے لڑنیکے قابل ہے اوسطرح کا دہرم کہا جاتا ہے
راجہ کے سواے دوسرا برن کسی حالت مین راجہ کے مقابل اسلحہ کو نہین پہینکے (۷) جب
دوطرفی صلح کو چاہنے والا براہمن جہگڑنے والی دونون فوج کے درمیان موجود ہووے تب
جنگ مناسب نہین ہووے (۸) جو براہمن کو اولنگہن کرے وہ سناتن مرجاد کو توڑے پہر جو چہتریون مین فتح پرش مرجاد
کو اولنگہن کرے (۹) زان بعد وہ چہتری چہتریون مین شمار کے غیر قابل یعنے ذات سے خارج کرنیکے لایق اور سبہا مین داخل کرنیکے
قابل ہووے جو خواہشمند فتح راجہ دہرم لوپ اور مرجاد کے توڑنے سے
(۱۰)

धर्मलब्धाद्धि विजयाल्लाभः कोप्य
तां वृत्तिं नानुवर्त्तेत विजिगीषुर्महीपतिः
धिको भवेत् सहसा नार्यभूतानि क्षिप्रमेव प्रसादयेत् ११ सांत्वेन भोगद
नेन स राज्ञां परमो नयः भुज्यमाना ह्ययोगेन स्वराष्ट्राद् अभितापिताः १२
अमित्रास्तमुपासीरन्व्यसनौघप्रतीक्षिणः अमित्रोपग्रहं चास्य ते कु
र्युः क्षिप्रमापदि १३ संतुष्टाः सर्वतो राजन्राजव्यसनकाङ्क्षिणः नामि
त्रो विनिकर्तव्यो नातिच्छेद्यः कथंचन १४ जीवितं ह्यप्यतिच्छिन्नः संत्य
जेत्स्वं कदाचन अल्पेनापि च संयुक्तस्तुष्यत्येव नराधिपः शुद्धं जीवि

ست پرشون کے درمیان ست پرشون کا ہوتا ہے ادسمین قایم ہوکر اوسکو فانی نہین کرے
تحقیق جو دہرم روپ سشرط کرنے والا چہتری ادہرم سے فتح کرتا ہے (۱۵) وہ پاپی وفریبی زندہ
رہنے والا خود اپ کو مارتا ہے یہہ عمل نیچون کا ہے اساد ہو کو عمل نیک سے فتح کرے (۱۶) دہرم سے
مرنا افضل ہے پاپ عمل سے فتح کرنا اچہا نہین ای راجن کیا ہوا ادہرم زمین کی شال جلد پہل نہین
دیتا ہے (۱۷) وہ ادہرم جڑون کو اور بڑی شاخون کو سوختہ کرتا حاصل ہوتا ہے پاپی پاپ عمل سے
دولت کو پاکر خوش ہوتا ہے (۱۸) چوری سے ترقی پانے والا اور ادہرم نہین ہے یہہ ماننے والا
وپاکہ پرشون کو ہنستا پاپی پاپ مین آلودہ ہوتا ہے (۱۹) سشر دہا سے خالی ہو دے وہ فنا کو پاتا
برن کے پاشون سے بندہا ہوا اگر زندہ جاوید کی مانند مانتا ہے (۲۰) ہوا سے مالامال مشکیزہ
کی مثال زرہ بدن عمل نیک مین موجود نہین ہوتا ہے زان بعد جڑ کے ساتہ تنزل پاتا ہے جس طرح
درخت کنارہ ندی سے (۲۱) اسکے پیچہے اسکو ننداکرتے ہین جس طرح پتہر پر شکستہ مٹکے کو اوس سبب
راجہ دہرم سے فتح کو اور خزانہ کو چاہے (۲۲) — ادہیارہ ۹۵ تمام ہوا — ۲९ अथैनम

भिनिंदंतिभिन्नं कुंभमिवाश्मनि तस्माद्धर्मेण विजयं कोशं लिप्सेत भूमि
प:२२इति०पंचनवतितमोध्याय:९५ भी०प्रअ० नाधर्मेणमहीं जेतुं लि
प्सेत जगती पति: अधर्म विजयं लब्ध्वा कोनुमन्येत भूमिप: १ अधर्मयु
क्तो विजयो ह्यध्रुवो स्वर्ग एवच सादयत्येषराजानं महींच भरतर्षभ २ वि
शीर्णकवचंचैव तवास्मीतिचवादिनं कृतांजलिंन्यस्त शास्त्रं गृहीत्वा न
विहिंसयेत् ३ वलेनविजितोयश्चननंयुध्येतभूमिप: संवत्सरं विप्रणये
तस्माज्जात:पुनर्भवेत् नावासंवत्सरात्कन्याम ४ व्या विक्रमाहृता एव
मेव धनंसर्वं यच्चान्यत्सहसाहृतं ५ नतुवध्यधनं तिष्ठेत्पिवेयुर्ब्राह्मणा
पय: युंजीरन्वाप्यनडुह: क्षन्तव्यं वा तदा भवेत् ६ राज्ञा राज्ञैव योद्धव्यस्त
थाधर्मोविधीयते नान्योराजानमभ्यस्येदराजन्य: कथंचन ७ अनी
कयो:संहतयोर्यदीयाद्ब्राह्मणोंतरा शांतिमिच्छन्नुभयतो नयोद्धव्यंत
दाभवेत् ८ मर्यादांशाश्वतींभिंद्याद्ब्राह्मणंयोभिलंघयेत् अथचेल्लंघये
देव मर्यादां क्षत्रियबुव: ९ असंख्येयस्तदूर्ध्वंस्यादनादेयश्चसंसदि य

کرے (۸) جو وہ فریب سے جنگ کرے تب فریب سے آپ بھی جنگ کرے پھر جو دہرم
جنگ کرے تب دہرم سے ہی اوسکو ہٹاوے (۹) گھوڑے کی سواری سے رتھی کے مقابل
رتھی رتھی کے مقابل جاوے ہین (کسی قسم کی آفت) مین ضرب نکرنا چاہیئے خوفناک اور
پر بہی ضرب نکرنا چاہیئے (۱۰)

द्‌धिनंर्‌धी ब्यसनेनगहर्नव्यनभीनायजिता
द्‌धिनंर्‌धी ब्यसनेनगहर्नव्य यथार्थमेव योद्धव्यं
त्व २० इषुर्लिप्तो न कर्णीस्यादसतामेतदायुधं
नन्तुक्ष्यो नजिघांसनः २१ साधूनांतु यदा भेदात्साधुश्चे द्व्यसनी भवेत्
नि:प्राणो नाभिहन्तव्यो नानपत्यः कथंचन २२ भग्नशस्त्रो विपन्नश्च छि
न्नज्यो हतवाहनः चिकित्स्यःस्यात्स्वविषये प्राप्यो वास्वगृहे भवेत्
२३ निर्व्रणश्च समो त्याज्य एषधर्मः सनातनः तस्माद्धर्मेण योद्धव्य
मितिस्वायंभुवोब्रवीत् २४ सत्सुनित्यं सतां धर्मस्तमास्थाय ननाश
येत् योवैजयत्यधर्मेण क्षत्रियोधर्मसंगरः २५ आत्मानमात्मना हं
ति पापो निकृतिजीवनः कर्मचैतदसाधूनामसाधुं साधुना जयेत्
२६ धर्मेणनिधनं श्रेयो नजयः पापकर्मणा नाधर्मश्चरितो राजन्सद्यः
फलति गौरिव २७ मूलानि च प्रशाखाश्च दहन्समधिगच्छति पापेनक
र्मणा वित्तं लब्ध्वा पापः प्रहृष्यति २८ सवर्धमानः स्तेयेन पापः पापेप्रस
ज्जति नधर्मोस्तीतिमन्वानः शुचीनवहसन्निव २९ अश्रद्दधानश्च
भवेद्विनाशमुपगच्छति सं वद्धो वारुणैः पाशैरमर्त्य इव मन्यते ३० महा
दृतिरिवाध्मातः सुकृतेनैव वर्तते ततः समूलो ह्रीयते नदी कूलादिव द्रुमः

بڑا بان وکرنی نام بان زہر آلود نہووے یہہ اسلحہ نیچون کا ہے دہرم کے موافق لڑنا چاہیئے
مارنیکے خواہشمند دشمن پر غصہ نہین کرے (۱۱) جب سادہوون کی مخالفت سے سادہو
بپتی ہووے تب بے زور و لاولد کسی حالت مین مارنیکے قابل نہین (۱۲) شکستہ اسلحہ و
زرہ والا و مردہ سواری والا آفت مین گرفتار اور جو اپنے دیش مین معالجہ کے قابل ہووے اور
جو گھر مین پہونچنے کے لائق ہووے (۱۳) وہ بے زخم چھوڑنیکے لائق ہے یہہ سناتن دہرم ہے
اس سبب سے دہرم سے جنگ کرنا چاہیئے یہہ سوائم بہو نام منو جی نے کہا (۱۴) جو دہرم ہمیشہ

९३ इति॰ चतुर्नवतितमोऽध्यायः ९४ युधिष्ठिर उ॰ अथ यो विजिगीषेत क्षत्रियः क्षत्रियं युधि कस्तस्य विजये धर्मो ह्येतन्मे ब्रूहि पृच्छते १ भीष्म उ॰ स सहायो सहायो वा राष्ट्रमागम्य भूमिपः ब्रूयादहं वो राजेति रक्षिष्यामि च वः सदा २ मम धर्म्यं बलिं दत्त किं वा मां प्रतिपत्स्यथ ते चेत्तमागतं तत्र वृणुयुः कुशलं भवेत् ३ ते चेद् क्षत्रियाः सन्तो विरुध्येरन् कथंचन सर्वोपायैर्नियन्तव्या विकर्मस्था नराधिप ४ अशक्तं क्षत्रियं मत्वा शस्त्रं गृह्णात्यथापरः त्राणायाप्यसमर्थं तं मन्यमानमतीव च ५ युधिष्ठिर उ॰ अथ यः क्षत्रियो राजा क्षत्रियं प्रत्युपाव्रजेत् कथं स प्रतियोद्धव्यः तन्मे ब्रूहि पितामह ६ भीष्म उ॰ नैवासन्नद्धकवचो योद्धव्यः क्षत्रियो रणे एक एकेन योद्धव्यश्च विसृजेद् रक्षमं यथा ७ स चेत्सन्नद्ध आगच्छेत्सन्नद्धव्यं ततो भवेत् स चेत्ससैन्य आगच्छेत्ससैन्यस्तमथाह्वयेत् ८ स चेन्निकृत्या युध्येत निकृत्या प्रतियोधयेत् अथ चेद्धर्मतो युद्धेद्धर्मेणैव निवारयेत् ९ **ادہیاے ۹۵** नाश्वेन रथिनं यायात् उदि

یدہشٹہر بولے جو چہتری جنگ مین دوسرے چہتری کو فتح کرنا چاہے فتح کرنے مین اوسکا کون دہرم ہے
یہہ پوچہی ہوئی تم مجہسے کہو (۱) بہیشم جی بولے مددگار رکہنے والا خواہ بے مددگار راجہ دیش مین اگر کہے
کہ مین تمہارا راجہ ہون تمکو ہمیشہ حفاظت کرونگا (۲) میرا دہرم صورت خراج دو خواہ مجہکو کیا سمجہتے ہو
جو وے وہان آئے ہوئے اوس راجہ کو قبول کرین خیریت ہووے (۳) ای راجن جو وے
غیر چہتری ہوتے کسی طرح مخالفت کرین خلاف عمل مین قایم وے لوگ سب تدبیرون سے سزا
و فہمایش کے لائق ہین (۴) دوسرا شخص اوس چہتری کو حفاظت مین بہی نہایت اسمرتہہ دیکہے اسلحہ
اونکا اسلحہ کو ہاتہہ مین لیتا ہے یہہ ہی ہوتا ہے (۵) یدہشٹہر بولے پہر جو چہتری راجہ چہتری کے
مقابل جاوے اونکو کس طرح جنگ کرنا چاہیئے ای پتامہ اوسکو مجہسے کہو (۶) بہیشم جی بولے
جو چہتری جنگ مین زرہ پوش نہین ہے اوس سے جنگ نکرنا چاہیئے ایک ایک سے لڑنے کے
قابل ہے جس طرح اسمرتہہ کو چہوڑ دیوے (۷) جو وہ زرہ پوش آوے زان بعد زرہ پوشی
مناسب ہووے جو وہ مع فوج آوے اوس حالت مین فوج کے ساتہہ اوسکو جنگ مین طلب

मे वंस वनं परशुनायथा यःसम्यग्वर्त्तमानेषु स्वेषु मिथ्याप्रवर्त्तते ८ नै
हृषंतो हीयं ते राज्ञो नित्यमनिभ्रतः क्रोधं निहंतु योवेद तस्य द्वेष्टान
विद्यते ८ यदार्यजनविद्विष्टं कर्मतन्नाचरेद्बुधः यत्कल्याणमभिध्याये
त्तनात्मानं नियोजयेत् १० नैवमन्ये वजानंति नात्मना परितप्यते कृत्य
शेषेण योराजा सुखान्यनुबुभूषति ११ इदं वृत्तं मनुष्येषु वर्त्ततेयोमहीप
तिः उभौ लोको विनिर्जित्य विजयेसंप्रतिष्ठते १२ भीष्मउ० इत्युक्तो वामदे
वेनसर्वंतत्कृतवान्नृपः तथा कुर्वंस्त्वमप्येतौ लोकोजेन

ادہیارہ ۹۴

بامدیوجی بولے راجہ بدون جنگ کے فتح کو ترقی دیوے ای راجن جنگ مین فتح کو ادنی کہا (۱)
زیح سلطنت کے زیادہ مضبوط ہونے پر غیر حاصل کو بھی نہین چاہنے کم زور زیح راجہ کا فائدہ ہوتا نہین
کہا جاتا ہے (۲) جسکا دیش دولتمند وراجہ کو عزیز ماننے والا خوش وفربہ منتری والا ہے وہ راجہ
مضبوط جڑ رکہنے والا ہے (۳) جسکے ہتک آور نہایت خوش وشیرین کلامی سے تسلی یافتہ اور
دشمنون کے ٹہگنے مین غالب ہین وہ راجہ تہوڑی فوج سے ہی زمین کو فتح کرتا ہے (۴) جسکے
پورباسی ودیش باسی دولت مند وغلہ وغیرہ رکہنے والے اور جانداروں پر دیاوان ہین وہ راجہ
مضبوط جڑ رکہنے والا ہے (۵) جب راجہ اپنے پرتاپ کے وقت کو زیادہ مانے تب وہ دانشمند دشمن کے
ملک و دولت کو فتح کرنا چاہے (۶) بہوگون مین طلوع یافتہ وجانداروں پر دیاوان وزود عمل و
محفوظ آتما راجہ کی فتح ترقی پاتی ہے (۷) جو راجہ اچہی طرح برتاو کرنے والے اپنے آدمیون پر
دروغ عملی کرتا ہے وہ آپ کو ہی قتل کرتا ہے جسطرح پہرسے بن کو (۸) ہمیشہ نمارنے والے
راجہ کے دشمن فنا کو نہین پاتے ہین مگر جو راجہ غصہ کے مارنے کو جانتا ہے اوسکا دشمن موجود نہین ہے
(۹) جو عمل اچہے لوگون کا مخالف ہے گیانی اوسکو نہین کرے جس کلیان کو بچارے اوسی مین
آپ کو مشغول کرے (۱۰) جو راجہ دوسرون کی حصول مرادی کے ساتہ اپنے سکہون کو حاصل
کرتا ہے دوسرے اوسکا اپمان نہین کرتے ہین اور خود بھی دکہی نہین ہوتا ہے (۱۱) یہہ آچار
آدمیون مین جاری ہے جو راجہ دونون لوک کو فتح کرکے کامل مین قایم ہوتا ہے (۱۲) بہیشم جی
بولے بامدیو سے اس طرح کہے ہوئے راجہ نے اوس سب کو کیا اوسی طرح عمل کرتے تم بہی
دونون لوگون کو فتح کروگے سنشے نہین (۱۳) — ادہیارہ ۹۴ تمام ہوا —

नसंशयः

दं पयाति:स्मा हना ऽष: मनुष्या विषयेयुक्तोऽहंनिशनूनमनुत्तमान् ३१ इति श्री

ہمیشہ مشغول عمل راجہ اہنون سے اُنکو حفاظت کرے گرفتار کیے ہوئے منتری سے وزیادہ تر

ونہایت ڈیٹری ومشکل گذر مقام وہاتہی وگہوڑا اور سب پت جو راجہ پر وہان منترون کو ترک

کرکے پنچ پرشون کو پیارا کرتا ہے (۳۱ و ۳۲) وہ پیڑا مان دیکہہ کو پاکر اوسکے آخر کو نہین پاتا ہے

جو راجہ کلیان گن سے مشغول ذات والون کو دشمنی سے ترقی نہین دیتا ہے (۳۳) وہ غیر مضبوط

دل اور مضبوط عضو والا موت کے پاس قیام رکہتا ہے پہر جو راجہ گن سے مشغول ہروے کے

پیارے پرشون کو بہی مرغوب کرنے سے فرمان بردار کرتا ہے وہ مدت دراز تک نیک نامی مین

قایم ہوتا ہے (۳۴) بے وقت دہنوان کو برن نہین کرے اور دشمن کے اوپر کبہی غصہ

نہ ہووے دوست کے ساتہہ بہت خوش نہ ہووے اور بدن کو سکہہ دینے والے عمل مین مشغول

ہووے (۳۵) اور ہمیشہ یہہ بچار کرے کہ ان راجاؤن مین کون راجہ پریت کرنے والے ہین

اور کون خوف سے پناہ گیر ہوئے اور کون اوداسین دوش رکہنے والے ہین (۳۶) زورمند

ہوکر کبہی کسی جگہہ کمزور پر اعتبار نہین کرے یہہ راجہ گدہ کی مثال غافل راجہ کے اوپر گرتے ہین

(۳۷) جو پاپ آتما آدمی سب گنون سے مشغول و مرغوب کلام کرنے والے سوامی سے بہی دشمنی

کرتا ہے اوس آدمی پر اعتبار نہین کرے (۳۸) اس طرح ہنش کے بیٹے راجہ بیات نے راجاؤ

یہہ پوشیدہ بدیا کبہی یہہ آدمیون کے دیش مین جاری کرکے بڑی دشمنون کو مارتی ہے (۳۹) — ادہیاے ۹۳ تمام ہوا

महा० त्रिनवतितमोऽध्याय: ९३ वामदेवउ० अयुद्धेनैव वि-

जयं वर्द्धये द्वसुधाधिप: जघन्यमाहुर्विजयं युद्धेन च नराधिप २ नचा

प्यलब्धं लिप्सेत मूलेनाति दृढे सति नहि दुर्वल मूलस्य राज्ञो लाभो विधी

यते ३ यस्य स्फीतो जनपद: संपन्न प्रियराजक: संतुष्ट: पुष्टसचिवो दृढमूल:

स पार्थिव: ३ यस्य योधा: सुसंतुष्टा: सांत्विता: सूपधास्थिता: अल्पेनापि

सदंडेन महीं जयति पार्थिव: ४ पौर जानपदा यस्य भूतेषु च दयालव: स

धनाधान्यवंतश्च दृढमूल: स पार्थिव: ५ मनापकालमधिकं यदा मन्येत

चात्मन: तदा लिप्सेत मेधावी परभूमि धनान्युत ६ भोगेषू दयमानस -

भूतेषु च दयावत: सर्धते त्वरमाणस्य विजयोरक्षितात्मन: ७ नसेदाक:

جسکی جڑ مضبوط ہے اور عقل و دش سے خالی ہے وہ اپنے زور کو جانکر کم زوروں کو عہد
پر مقرر کرتا ہے جو زیادہ زور آور ہین اونکو (۲۱) پراکرم سے زمین کو پاکر دہرم سے پرجا پالن
کرے اور دہرم مین قایم راجہ جنگ مین دشمنون کو مارے یہہ سب عالم موت کو آخر رکہنے والا ہے
یہان کچہہ بے زوال نہین ہے اوس سبب سے دہرم مین قایم راجہ دہرم سے پرجا پالن کرے (۲۳)
قلعہ وغیرہ کا بنانا جنگ کرنا اوسی طرح دہرم کا اوپدیش کرنا مشورت کرنا وقت پر سکہہ دینا ان پانچ
سے زمین ترقی کو پاتی ہے (۲۴) یہہ صفات جسکے محفوظ ہین وہ راجہ راجاؤن مین افضل ہے
اس دہرم مین برابر عامل راجہ اس زمین کو قابو مین کرتا ہے (۲۵) یہہ پانچون اکیلے راجہ سے
برابر دیکہنے کو لائق نہین راجہ اون پانچون مین سب کو قایم کرکے مدت دراز تک پرتہوی کو بہوگتا ہے
(۲۶) مردمان دلیش اوس دان کرنے والے اچہی طرح تقسیم حصہ کرنے والے و نرمی سے مشمول
و پاک پرش کو جو کہ آدمیون کو ترک کرنے والا نہین ہے راجہ کرتے ہین (۲۷) جو پرش اپنی راے کو
ترک کرکے اپنا کلیان کرنے والے گیان کو سنکر اوسکو ہدایت کرتا ہے لوگ اوسکو راجہ کرتا ہے
(۲۸) جو راجہ دوست کے بچن کو مخالفت سے برداشت نہین کرتا ہے اور ہمیشہ بیدل کی مانند
اوسکے دشمنون سے مخالف بچنون کو سنتا ہے (۲۹) اور جو ہمیشہ دوسرے راجہ سے مفتوح
اور خود مختار راجاؤن اور عقلمندون کی سیون کی ہوئی تدبیر فائدہ کو سیون نہین کرے وہ
چہتری دہرم سے تنزل پاتا ہے (۳۰)

नित्ययुक्तः सन्नक्षेदात्मानमेव तु मुख्यानमात्यान्योद्दित्वा निहीनान्कुरु
ते प्रियान् ३२ सर्वे व्यसनमासाद्य गाधमार्तो न विंदति यः कल्याणगुणा
न् ज्ञातीन्प्रद्वेषान्नो बुभूषति ३३ नाकाले प्रणयेदर्थान्नाप्रिये जातु स
ञ्ज्वरेन प्रियेनातिभृशं तष्येद्यंञ्जीनारोग्य अहृढान्माद्दढक्रोधः समृन्योर्वस
नेतिके अथ यो गुणसंपन्नान्हृदयस्याप्रियानपि प्रियेण कुरुते वश्यांश्चिरं यशसि निष्ठति
सेवरक्ता राजानः केभयात्समुपाश्रिताः मध्यस्थदोषा केचैषामिति नित्यं
विचिंतयेन ३६ न जातु बलवान्भूत्वा दुर्बले विश्वसेत्कचित् भारुंड
सदृशा ह्येते निपतंति प्रमादतः ३७ अपि सर्वगुणैर्युक्तं भर्तारं प्रियवादि
नं अभिद्रुह्यति पापात्मा न तस्माद्विश्वसेज्जनात् ३८ एवं राजोपनिष

مخالف اعمال سے دست بردار اور مرغوب مین مشغول وبیگت اہلکار کو راجہ ہمیشہ سیون کرے
جو کہ اچہی طرح ساد ہوبان ہو (۱۳) جسکا مجموعہ حواس جمع ہے اور وہ نہایت فرمان بردار و پاک
مرتبہ اور بیرت کا کرنے والا ہے اوسکو بڑے عہدہ پر مقرر کرے (۱۴) اس طرح ان صفات
سے مشمول جو اہلکار راجہ کو خوش کرتا ہی سوامی کے کامون مین ساد ہوبان اوس شخص کو عہدہ مالی
مقرر کرے (۱۵) نادان حواس لوبھی بدعمل بہ سبب چہل کو ترک نکرنے والے وموذی وبدعقل
بہت شاسترون کو نجاننے والے (۱۶) تارک عمل کلان شراب نوشی مین مایل قماربازی واستری
اور شکار مین مشغول پرش کو بڑے عہدہ پر مقرر کرنے والا راجہ لکشمی سے تنزل پاتا ہے (۱۷)
جو راجہ محفوظ آتما ہے اور حفاظت کے قابل پرشون کو حفاظت کرتا ہے اوسکی رعایا ترقی پاتی
ہین اور تحقیق بڑے پد کو ہوگا ہے جو کوئی دوسرے راجہ مین اون سبکو خیرخواہ اور نامعلوم دوتون
کے وسیلہ سے دیکہے اوس سے راجہ زیادتی کو پاتا ہے (۱۹) زور آورون کے ساتہہ بدسلوکی
کرکے اعتبار نہین کرے کہ مین: دو ہون یہ باز کی پردازون سے غافل گرتے ہین (۲۰)

दृढमूलस्त्व दुष्टात्मा विदित्वा वलमात्मनः अवलानभियुञ्जीत न तु येव नरा
२१ विक्रमेणमहीलब्धा प्रजाधर्मेण पालयेत आहवेनिधनं कुर्याद्राजाधर्म
परायणः २२ मरणांतमिदंसर्वनेह किंचिदनामयं तस्माद्धर्मेस्थितोराजाम
जाधर्मेण पालयेत् २३ रक्षाधिकरणंयुद्धं तथा धर्मानुशासनं मंत्रचिंता
सुखकाले पंचभिर्वर्धते मही २४ एतानि यस्य गुप्तानि सराजाराजसत्तमः
सततं वर्तमानोत्र राजा घत्ते महीमिमां २५ नैतान्येकेन शक्यानि सांतत्येना
नुवीक्षितुं तेषु सर्वमति स्थाप्य राजा भुंक्ते चिरं मही २६ दातारं संविभक्ता
रं मार्दवोपगतं शुचिं असंत्यक्तमनुष्यंच तंजनाः कुर्वते नृपं २७ यस्तुनिः
श्रेयसं श्रुत्वा ज्ञानं तत्प्रतिपद्यते आत्मनोमतमुत्सृज्य तंलोकोनुविधीय
ते २८ योर्थकामस्य वचनं प्रातिकूल्यान्न मृष्यते शृणोति प्रतिकूलानिस
र्वदाविमनाइव २९ अग्राम्यचरितां वृत्तिं योन सेवेत नित्यदा जिता
नामजितानांच क्षत्रधर्माद्पैतिसः ३० निगृहीतादमात्याच्च स्त्रीभ्यश्चै
व विशेषतः पर्वता द्विषमाद्दुर्गाद्धस्तिनो श्वात्सरीसृपात् ३१ एतेभ्यो

زمانہ گذشتہ مین سلوک کرنے والے اور حال مین دشمنی کرنے والے راجہ کو گرفتار کرکے
سے ستکار نہین کرتا ہے وہ چہتری دہرم سے تنزل پاتا ہے (۶) سمرتھ راجہ اچھی طرح
حاصل کرے اور زمانہ آفت مین اوس آفت کے ہٹانیکا عمل کرے وہ جانداروں کا
ہوتا ہے اور لکشمی سے تنزل نہین پاتا ہے (۷) جسکا نا مرغوب کرے پھر اوسکا مرغوب کی
وہ تھوڑے زمانہ مین پیارا ہووے اور جو دشمن ہے وہ بہی مرغوب کو کرے (۸) بیفائدہ
کو ترک کرے اور بدون درخواست کیا ہوا مرغوب کو کرے خواہش وغصہ و دشمنی سے دہرم
ترک نہین کرے (۹) سوالات مین نیاے کے خلاف جواب کو نہین دیوے اور جو گفتار گمبھیر نہین ہے
اوسکو زبان سے نہین نکالے جلدی نکرے گن کو دوش نہین لگاوے اوس طرح دشمن قابو
مین ہوتا ہے (۱۰)

न तप्ये दर्थ ह-
प्रिये णाति भृशं हृष्ये दप्रिये नच संज्वरेत् । न तप्ये दर्थ ह-
च्छ्रेषु प्रजा हित मनुस्मरन् ११ यः प्रियं कुरुते नित्यं गुणतो वसुधाधिपः
तस्य कर्माणि सिध्यंति नच संत्यज्यते श्रिया १२ निवृत्तं प्रतिकूलेषु वर्त-
मानमनुप्रिये । भक्तं भजे नृपतिः सदैव सुसमाहितः १३ अप्रकीर्णे द्रि
यग्राम मत्यंतानुगतं शुचिं शक्तं चैवानुरक्तं च युञ्ज्यान्मह ति कर्मणि १४
एवमेते गुणैर्युक्तो योनुरज्यति भूमिपं भर्तुरर्थेष्वप्रमत्तं नि युञ्ज्या दर्थक
र्मणि १५ मूढ मैंद्रिय कं लुब्ध मनार्यचरितं शठं अनतीतोपधं हिंस्त्रं
दुर्बुद्धिम बहुश्रुतं १६ त्यक्तो दात्तं मद्यरतं द्यूत स्त्री मृगया परं कार्येमह
ति युंजानो हीयते नृपतिः श्रिया १७ रक्षितात्मा च यो राजा रक्ष्यान्यश्चानुर-
क्षति प्रजाश्च तस्य वर्धंते ध्रुवं च महदश्नुते १८ येके चिद्भूमिपतयः सर्वास्ता
न्न्वेक्षयेत् सुहृद्भिरनभिख्यातैस्तेनराजा न रिच्यते १९ अपकृत्य वल
वतस्तस्य दूरस्थो स्मीति नाश्वसेत् श्येनाभिपतनैरेतैर्निपतंति प्रमाद्यतः २०

عزیز (دوست) کے ساتھ بہت خوش ہووے دشمن کے ساتھ شعلہ آگین مکھی ہووے اور رعایا کی
بہبودی کو خیال کرتا آفت مرادات مین دکھی نہین ہووے (۱۱) جو راجہ ہمیشہ اہلکار وغیرہ پرشنگا
مرغوب اپنے گن سے کرتا ہے اوسکے عمل سدہ ہوتے ہین اور لکشمی سے ترک نہین کیا جاتا ہے (۱۲)

نہین ہوگتا ہے (۱۸) خود اشبرون کا دیکھنے والا اور وید مہرون مین گرو کا اور ستانع مین دہرم کا افضل ماننے والا ہے وہ راجہ مدت دراز تک سکہہ کو بہوگتا ہے (۱۹) — ادہیاے ۹۲ تمام ہوا۔

वामदेव उ० यत्राधर्मं प्रणयते दुर्बले बलवत्तरः तांहृत्तिमुपजीवन्ति ये भवंति तदान्वयाः १ राजानमनुवर्त्तन्ते तं पापप्रवर्त्तकं अविनीतमनुष्यं तत्क्षिप्रं राष्ट्रं विनश्यति २ यद्वृत्तमुपजीवंति प्रकृतिस्थस्य मानवाः नरदेव विषयस्यस्य स्वजनोपि न मृष्यते ३ साहसप्रकृतिर्यत्र किंचिदुल्बणमाचरेत् अशास्त्रलक्षणोराजा क्षिप्रमेव विनश्यति ४ योत्यंताचरितां वृत्तिं क्षत्रियोनानुवर्त्तते जितानामजितानां च क्षत्रधर्माद्पैति सः ५ द्विषंतं कृतकल्याणं गृहीत्वा नृपतिरणे योनमानयते द्वेषात्क्षत्रधर्माद्पैति सः ६ शक्तः स्यात्सुमुखोराजा कुर्यात्कारुण्यमापदि प्रियोभवति भूतानां नच विभ्रश्यते श्रियः ७ अप्रियं यस्य कुर्वीत भूयस्तस्य प्रियं चरेत् नचिरेण प्रियः सस्याद्योप्रियः प्रियमाचरेत् ८ मृषावादं परिहरेत्कुर्यात्प्रियमयाचितः नकामान्नचसंरंभान्न द्वेष्याद्धर्ममुत्सृजेत् ९ नापत्रपेत प्रश्नेषु नाविभाव्यां गिरं सृजेत् नत्वरेन नचासूयेत् तथा संगृह्यते परः १०

ادہیاے ۹۳

بامدیوجی بولے جس مقام پر زبردست اور کمزور پر ادہرم کرتا ہے اوسی چلن پر عمل کرتے ہین جو اوس راجہ کے خاندان مین ہوتے ہین (۱) اوس پاپی اور پاپ کو جاری کرنے والے راجہ کے موافق عامل ہوتے ہین جسکے آدمی تعلیم یافتہ نہین ہین وہ دیش جلد فنا کو پاتا ہے (۲) آدمی اپنے دہرم مین قایم راجہ کے عمل سے گذارہ کرتے ہین اوس راجہ کے خویش واقارب اوس کو بارگ مین قایم راجہ کی برداشت نہین کرتے ہین (۳) جس مقام پر بدون بچار کے عمل کرنیکی عادت رکھنے والا کچھہ امر عجیب عمل کرے وہ شاستر کے خلاف لکشن رکھنے والا راجہ جلد فنا کو پاتا ہے (۴) جو چہتری دوسرے کے اختیار مین ہونے والے اور خود مختار چہتریون کے خوب عمل کئے ہوئے برتی پر عامل نہین ہوتا ہے وہ چہتری دہرم سے جدا ہوتا ہے (۵) جو راجہ

अप्याददानः कल्याण मनु सूयुर्जितेद्रियः वर्धते मतिमान्राजा स्रोतोभिरि

वसागरः ११ न पूर्णोस्मीति मन्येत धर्मतः कामतोर्थतः बुद्धितो मित्रतश्चा

पि सततं वसुधाधिप १२ एतेष्वेव हि सर्वेषु लोकयात्रा प्रतिष्ठिता एतानि

शृण्वन्लभते यशः कीर्तिं श्रियं प्रजाः १३ एवं यो धर्मसंरम्भी धर्मार्थपरि

चिंतकः अर्थान्त्समीक्ष्य भजते स ध्रुवं महदश्नुते १४ अदाता ह्यनति

स्नेहो दंडेनावर्तयन्प्रजाः साहसप्रकृती राजा क्षिप्रमेव विनश्यति १५ अ

थ पापकृतं बुध्या न च पश्यत्यबुद्धिमान् अकीर्त्याभि समायुक्तो भूयो

नरकमश्नुते १६ अथ मानयितुर्दातुः श्लक्ष्णस्य वशवर्तिनः व्यसनं स्व

मिवोत्पन्नं विजिघांसंति मानवाः १७ यस्य नास्ति गुरुर्धर्मे न चान्यानपि

पृच्छति स सुखं तत्र चार्थलाभेषु नचिरं सुखमश्नुते १८ गुरुप्रधानो धर्मे

षु स्वयमर्थान वेक्षिता धर्मप्रधानो लाभेषु स चिरं सुखमश्नुते १९ इति

श्रीमहाभारते शांतिपर्वणि वामदेवगीतासु द्विनवतितमोध्यायः ९२

کلیان کو حاصل کرنے والا اور دوسرے کے گن مین دوش نہ نکالنے والا اور جیت اندری وگیانی
راجہ بہی ترقی پاتا ہے جس طرح ندیون سے ساگر (۱۱) ای راجن وہ مالک زمین برابر اپکو ایسا مانے
کہ مین دہرم وکام وارتہہ وبدہی اور دوستون سے بہی پورن نہین ہون (۱۲) ان سب مین لوک
جاترا قایم ہے یعنے اسنے انتظام عالم ہوتا ہے ان دہرم وغیرہ مین سنتا جس وکیرتی ولکشمی
اور پرجا کو پاتا ہے (۱۳) اس طرح جو دہرم مین بیگ کرنے والا اور دہرم ارتہہ کا بچارنے والا راجہ
ارتہون کو بچار کر سیون کرتا ہے وہ تحقیق بڑے ایشرج کو بہوگتا ہے (۱۴) دان نکرنے والا
رعایا پر محبت پریت نرکہنے والا بدون بچار کے عمل کی عادت رکہنے والا راجہ ونڈ سے رعایا کو سزا
تا جلدی فنا کو پاتا ہے (۱۵) پہر نادان راجہ عقل سے پاپ کرنے والے کو نہین دیکہتا ہے وہ
رتی سے مشمول پہر نرک کو بہوگتا ہے (۱۶) جو راجہ ستکار کرنے والا دان دینے والا وصاف
یا کے قابو مین رہنے والا ہے آدمی اوسکے بین (قمار بازی وغیرہ سے پیدا ہونے والا
کو دفع کرتے ہین جس طرح اپنے بین کو (۱۷) دہرم مین جسکا گرو نہین ہے اور دوسرے دنکو
نہین پوچہتا ہے وہ خود مختاری سے حاصل ہونے والے منافع مین مدت دراز تک سکہہ کو

۴۰۷

त्वेन वामदेवेन धीमता २ राजा वसुमना नाम ज्ञानवान्धृतिवाञ्छुचिः मह्
र्षिं परिपप्रच्छ वामदेवं तपस्विनं ३ धर्मार्थसहितं वाक्यं भगवन्ननुशा
धि मां येन वृत्तेन वै तिष्ठन्न हीयेयं स्वधर्मतः ४ तमब्रवीद्वामदेवस्तेज
स्वी तपतां वरः हेमवर्णं सुखासीनं ययातिमिव नाहुषं ५ वामदेव उ०
धर्ममेवानुवर्तस्व न धर्माद्विद्यते परं धर्मे स्थिता हि राजानो जयन्ति पृथि
वीमिमां ६ अर्थसिद्धेः परं धर्मं मन्यते यो महीपतिः वृद्ध्यां च कुरुते बुद्धिं
स धर्मेण विराजते ७ अधर्मदर्शी यो राजा बलादेव प्रवर्तते क्षिप्रमेवाप
यातोऽस्मादुभौ प्रथममध्यमौ ८ असत्पापिष्ठसचिवो वध्यो लोकस्य ध
र्महा सहैव परिवारेण क्षिप्रमेवावसीदति ९ अर्थानामननुष्ठाता का
मचारी विकत्थनः अपि सर्वां महीं लब्ध्वा क्षिप्रमेव विनश्यति १०

ادہیار ۹۲

۴۰

یدہشٹھر بولے دہارمک راجہ دہرم مین قایم ہونا چاہتا کس طرح عمل کرے ای کوروون مین
افضل پتامہ تم سے پوچہتا ہون اوسکو مجہہ سے کہو (۱) بہیشم جی بولے اس مقام پر اس
قدیم اتہاس کو بہی کہتے ہین جسکو تتوارتہہ کے دیکہنے والے بدہی مان بامدیو رشی نے گایا (۲) گیانی
دہیرج مان وپاک راجہ بسومنا نام نے تپسوی بامدیو مہرشی کو پوچہا (۳) ای بہگون دہرم ارتہہ سے
مشمول کہنون کے وسیلہ سے مجہکو اوپدیش کرو مین جس عمل پر قایم ہوتا اپنے دہرم سے تنزل
نہین پاؤن (۴) تپ کرنے والون مین افضل تجسوی بامدیو جی نے اوس سوبرن برن اور دنیا
فرزند نہش کی مثال سکہہ سے بیٹہے ہوے اوس راجہ کو یہہ کہا (۵) دہرم پر ہی عمل کرو دہرم سے
افضل موجود نہین دہرم مین قایم راجہ ہے اس زمین کو فتح کرتے ہین (۶) جو راجہ دہرم کو حصول
دولت وغیرہ سے افضل مانتا ہے اور دہرم کی ترقی مین بدہی کرتا ہے وہ دہرم سے سوبہایمان
ہوتا ہے (۷) جو ادہرم کا دیکہنے والا راجہ زور سے مشغول ہوتا ہے اوس سے دہرم اور ارتہہ
جلد ہٹ جاتے ہین (۸) جسکے منتری دشٹ اور پاپی ہین وہ دہرم کو فنا کرنے والا لوگ کا مقتول
ہے وہ اپنے عیال واطفال کے ساتہہ جلد فنا کو پاتا ہے (۹) ارتہون کا ارتہان نکرنیوالا
خواہش کے موافق عامل اور اپنی تعریف کرنے والا راجہ سب زمین کو بہی پاکر جلدی فنا کو پاتا ہے (۱۰)

राज्ञोभूतिकरंमहत एतेभ्यश्चैवमांधातःसततंमाममादिथाः ५४ अप्रमत्तोभवेद्राजाछिद्रदर्शीपरात्मनो: नास्यछिद्रंपरःपश्येछिद्रेषुपरमन्वियात ५५ एतद्वृत्तंवासवस्ययमस्यवरुणस्यच राजर्षीणांचसर्वेषांतत्वमप्यनुपालय ५६ तत्कुरुष्वमहाराजवृत्तंराजर्षिसेवितं आतिष्ठदिव्यंपंथानमन्हायभरतर्षभ ५७ धर्मवृत्तंहिराजानंप्रेत्यचेहचभारत देवर्षिपितृगंधर्वाः कीर्त्तयंतिमहोजसः ५८ भीष्मउ० सएवमुक्तोमांधातातेनोतथ्येनभारत कृतवानविशंकश्चएकःप्रापचमेदिनी ५९ भवानपितथासम्यक्मांधातेवमहीपते धर्मंकृत्वामहींरक्षस्वर्गेस्थान

اسکے پیچھے تم سب جانداروں کے دہرم افضل کو جانوگے اپنے دیش مین اور پردیش مین تیرا دہرم فنا کونہین پاویگا (۵۱) اوس سب سے ارتہ اور کام دہرم ہے افضل ہے دہرماتما اس لوک اور پرلوک مین سکہہ سے ترقی پاتاہے (۵۲) اچھی طرح یوجت آدمی استریون اور بیٹون کو بھی ترک کرتےہین جانداروں کو قابو مین کرنا دان شیرین کلامی (۵۳) ترک غفلت اور پاکی یہہ سبب صفات راجہ کا بڑا ایشرج کرنے والے ہین ای ماندہاتا تم برابران صفات سے غافل مت ہو (۵۴) اپنا اور دشمن کا رخنہ دیکھنے والا راجہ سادہان ہووے دشمن اسکے رخنہ کونہین دیکھے اور یہہ خنون مین دشمن کے مقابل جاوے (۵۵) یہہ عمل اندر یمراج اور برن دیوتا کاہے اور سب راج رشیونکا بھی ہے سوتم بھی اسپر عمل کرو (۵۶) ای مہاراج سوتم راج رشیون سے سیوت عمل کو کرواے بہرت بنسیون مین افضل موکش کے واسطے دیٹ مارگ مین قایم ہو (۵۷) ای بہرت بنسی بڑے تیجسوی دیوتا دریشی دپیتر وگندہرب دہرم پر عامل راجہ کو دونون لوک مین کیرتن کرتےہین (۵۸) بہیشم جی بولے ای بھرت بنسی اوس اوتہہ رشی سے اس طرح کہے ہوئے اوس ماندہاتا نے شک کا سے علیحدہ ہوکر اوس سب کو کیا اور اکیلے نے تمام زمین کو پایا (۵۹) ای راجن اوسی طرح آپ بھی ماندہاتا کی مثال اچھی طرح دہرم کو کرکے زمین کو حفاظت کرو سرگ مین مقام کو پاوگا (۶۰) — ادہیاا ۹۱ تمام ہوا

मवाप्स्यसि ६० इति० एकनवतितमोध्यायः ९१ युधिष्ठिरउ० कथंधर्मेस्थातुमिच्छन्राजवर्त्तेतधार्मिकः पृच्छामित्वांकुरुश्रेष्ठतन्मेब्रूहिपितामह १ भीष्मउ० अत्राप्युदाहरंतीममितिहासंपुरातनं गीतंदृष्टार्थतत्-

जिज्ञासासाध्वसाधुचसर्वदा ४६ संग्रहाःसर्वभूतानांदानंचमधुरंवचः पौरजानपदाश्चैवगोप्तव्यासेयथासुखं ४७ नजात्वदक्षोनृपतिःप्रजाः शक्नोतिरक्षितुं भारोहिसुमहांस्तातराज्यंनामसदुष्करं ४८ तद्दंडवि न्नृपःप्राज्ञःशूरःशक्नोतिरक्षितुं नहिशक्यमदंडेनक्लीवेनाबुद्धिनापिवा ४९ अभिरूपैःकुलेजातैर्दक्षैर्भक्तैर्बहुश्रुतैः सर्वाबुद्धीःपरीक्षे- थास्तापसाश्रमिणामपि ५०

ستا وانعام یہہ دونون جس راجہ مین قایم ہوویں وہ راجہ اس لوک اور پرلوک مین پہل کو پاتا ہے (۴۱) ای ماندہاتا یہہ مہراج روپ راجہ نہایت برہمنون کا بڑا سوامی ہے اندریون کو قابو مین کرتا آگے شرج کو پاتا ہے اور قابو مین نکرتا تنزل یاب ہوتا ہے (۴۲) جب رتوج پروہت اور آچارج کو ستکار کرکے اور اپمان نکرکے اچہی طرح پرورش کرتا ہے وہ راجہ کا دہرم کہا جاتا (۴۳) مہراج سب جانداروں کو زیادہ تر سزا دیتا ہے اوسی طرح راجہ سے عمل کرنا چاہئے اور رعایا بدہی سے موافق راہ راست پر لانیکے قابل ہین (۴۴) ای پرشوتم راجہ سب طرح اندر سے نظر دیتا وہ جس دہرم کو دیکہتا ہے وہی دہرم ہے (۴۵) تحمل عقل دہیرج گیان اور ہمیشہ نیک و بد جاننے کی خواہش کو ہوشیاری سے جانداروں کو تعلیم کرو (۴۶) سب جانداروں کو قابو مین کرنا دان وشیرین کلامی یہہ بہی تعلیم کرو تمکو سکہہ کے ساتہہ پور باسی ودیش باسی حفاظت کرنیکے قابل ہین (۴۷) غیر ہوشیار راجہ کبہی حفاظت رعایا مین سرگرم نہین ہوتا ای بیٹا یہہ سلطنت نام بڑا سخت بار ہے (۴۸) اوس سبب ڈنڈ کا جاننے والا گیانی وشور راجہ حفاظت کرنے کو سمرتہہ ہوتا ہے ونہ ڈنڈ نہ جاننے والے ونامرد ونادان راجہ سے بہی حفاظت کرنا ممکن نہین (۴۹) پنڈت وخاندانی وہوشیار وبہگت وبہت شاستر جاننے والے منتریون کے ساتہہ تپستوی اور اشرمیون کے سب گیانون کا امتحان کرو (۵۰)

۳۰۴

अतस्त्वंसर्वभूतानांधर्मंवेत्स्यसिवैपरं स्वदेशेपरदेशेवाननतेधर्मोवि- नश्यति ५१ तस्मादर्थाच्चकामाच्चधर्मएवोत्तरोभवेत् अस्मिँल्लोकेपरे चैवधर्मात्मासुखमेधते ५२ त्यजंतिदारान्प्राणांश्चमनुष्याःपरिपूजि- ताः संग्रहश्चैवभूतानांदानंचमधुराचवाक् ५३ अप्रमादश्चशौचंच

(۱۵) کم زور سے سوختہ راجہ کے خاندان مین کچھہ پیدا نہین ہوتا ہے جڑتک سوختہ کرتا ہے
کم زور کو پیڑا مت دو (۱۶) تحقیق بے زور زور مند سے افضل ہے جو بڑے زور والا زور آور
ہے بے زور سے سوختہ اوس زور آور کا کچھہ باقی نہین رہتا ہے (۱۷) ایمان کیا ہوا مفرور
اور پکارنے والا آدمی جو محافظ کو نہین پاتا ہے وہان دیوکا رچا ہوا ڈنڈ راجہ کو مارتا ہے (۱۸)
ای بیٹا تم زور مین قایم ہوکر کمزور آدمیون کو مت بھوگو یعنے زبردستی سے اونکو خراج گزاف مت
کرو اور تجھکو کمزور کی آنکھین سوختہ مت کرو جس طرح اگن مکان کو (۱۹) جنکو جھوٹا عیب لگایا
گیا اون رو رہے آدمیون کے جو آنسو گرتے ہین وے اونکی دروغ گفتاری سے
اونہون کے بیٹے ریشوؤن کو مارتے ہین (۲۰)

यदिनात्मनि पुत्रेषु नचेन्पौत्रेषु नप्तृषु नहि पापं कृतं कर्म सद्यः फलति
गौरिव २९ यत्राबलो वध्यमानस्त्रातारं नाधिगच्छति महान्दैवकृतस्त
त्रदंडः पतति दारुणः २२ युक्ता यदा जानपदाभिक्षन्ते ब्राह्मणा इव अभी
क्ष्णं भिक्षुरूपेण राजानं घ्नंति तादृशाः २३ राज्ञो यदा जनपदे बहवो राज
पूरुषाः अनये नोपवर्त्तंते तद्राज्ञः किल्बिषं महत् २४ यदा युक्त्या नयेदर्थान्
कामादर्थवशेन वा कृपणं याचमानानां तद्राज्ञो वैशसं महत् २५ महान्वृ
क्षो जायते वर्धते च तंचैव भूतानि समाश्रयंति यदा वृक्षश्छिद्यते दह्यते च त
दाश्रया अनिकेता भवंति २६ यदा राष्ट्रे धर्ममग्र्यं चरंति संस्कारं वा राजगु
णं सुवाणाः तैरेवाधर्मश्चरितो धर्ममोहान्तूर्णं जह्यात्सुकृतं दुष्कृतं वा २७
यत्र पापा ज्ञायमानाश्चरंति सतां कलिर्विंदते तत्र राज्ञः यदा राजा शास्ति नरा
न शिष्टांस्तदा राज्यं वर्धते भूमिपस्य २८ यश्चामात्यान्मानयित्वा यथार्हं म
न्त्रे च युद्धे च नृपो नियुंज्यात् विवर्धते तस्य राष्ट्रं नृपस्य भुंक्ते महीं चाप्य चिरा
लाच्चिराय २९ यश्चापि सुकृतं कर्म वाचं चैव सुभाषितं समीक्ष्य पूजयन्रा
जा धर्मं प्राप्नोत्यनुत्तमं ३०

جو وہ پاپ اکو حاصل نہو تو بیٹون مین سرایت ہوتا ہے ورنہ پوتون مین نتیجہ دیتا ہے
کیا ہوا پاپ عمل زمین کی مثال جلد نہین پھلتا ہے (۲۱) جس مقام پر بے زور مضروب ہوتا

اور چاروں آشرم کا دہرم اوسی طرح چاروں بید یہ سب سوء کو پاتے ہیں جب راجہ غفلت کرتا
(۷) تینوں اگنی تینوں بید اور دکشنا کے ساتہ یگ یہ سب سوء کو پاتے ہیں جب راجہ غفلت کرتا ہے
(۸) راجہ ہی جانداروں کی ترقی کرنے والا ہے اور راجہ ہی فنا کرنے والا ہے جو دہرماتما ہے وہ ترقی
کرنے والا ہووے اور جو ادہرماتما ہے وہ فنا کرنے والا ہووے (۹) راجہ کی پیاریاں بیٹی و
باندیاں اوسی طرح سوہردجن سب ملکر سوچ کرتے ہیں جبکہ راجہ غفلت کرتا ہے (۱۰) हलि

नो १ श्वा श्वगाव श्वाप्यु द्राश्वतर गर्दभाः अधर्मभूते नृपतौ सर्वे सीदंति जंतवः २१ दुर्वलार्थं वलं सृष्टं धात्रा मांधातरुच्यते अवलं तु महद्भूतं यस्मिन्सर्वं प्रतिष्ठितं २२ यच्च भूतं संभजते ये च भूता तदन्वयाः अधर्मस्थे हि नृपतौ सर्वे शोचंति पार्थिव २३ दुर्वलस्य च यच्चक्षुर्मुनेराशीविषस्य च अविषह्यतमं मन्ये मास्म दुर्वलमासदः २४ दुर्वलांस्तात बुध्येथा नित्यमेवाविमानितान् मा त्वां दुर्वलचक्षूंषि प्रदहेयुः सवांधवं २५ नाहि दुर्वलदग्धस्य कुले किंचित्प्ररोहति आमूलं निर्दहत्येव मास्म दुर्वलमासदः २६ अवलं वै वलाच्छ्रेयो यच्चातिवलवद्वलं वलस्यावलदग्धस्य न किंचिदवशिष्यते २७ विमानितो हतः क्रोशं स्त्रातारं चेन्न विंदति अमानुषकृतस्तत्र दंडो हंति नराधिपं २८ मास्म तात वले स्थेया वाधिष्ठा मा च दुर्वलं मा त्वां दुर्वलचक्षूंषि दहंत्वग्निरिवाश्रयं २९ यानि मिथ्याभिशस्तानां पतंत्यश्रूणि रोदतां तानि पुत्रान्पशून्घ्नंति तेषां मिथ्याभिशंसनात् ३०

راجہ کے ادہرم روپ ہونے پر ہاتھی گہوڑے گئو اونٹ خچر گدہے اور سب جاندار بیزار ہوتے
ہیں (۱۱) ای ماندہاتا مالک عالم نے زور کو کمزور کے واسطے پیدا کیا ہے زور بڑا جاندار ہے جسمیں
سب قایم ہیں (۱۲) ای راجہ جسقدر کہ زورآور جاندار کو سیون کرتا ہے اور جو جاندار اوسکے خاندان
میں ہیں ادہرم میں راجہ کے قایم ہونے پر وہ سب سوچ کرتے ہیں (۱۳) کمزور رشی اور سانپ
کی جو آنکہ ہے اوسکو قابل عدم برداشت مانتا ہوں کمزور کو ہرگز مت دو (۱۴) ای تات تم ہمیشہ
کم زوروں کو بھی بے قدری ہوئی ہو جانو کمزوروں کی آنکہیں تمکو مع باندہووں کے سوختہ نہیں کریں

ایک کی یہی یہہ مرجاد قایم نہین ہوتی ہے کہ یہہ میرا ہے (۴۰) — ادہیاء ۹۰ تمام ہوا — तिष्ठ

ति त्यक्तो धर्मं यदा राजा प्रमाद मनुतिष्ठति ४० इति० नवतितमो ध्यायः

९० उतथ्य उ० कालवर्षी च पर्जन्यो धर्मचारी च पार्थिवः संपद्यदैषा

भवति सा विभर्त्ति सुखं प्रजाः १ यो न जानाति हर्त्तुं वा वस्त्राणां रजको मलं

रत्नानां वा शोधयितुं यथा नास्ति तथैव सः २ एवमेतद् द्विजेंद्राणां क्षत्रि-

याणां विशां तथा शूद्रश्चतुर्थो वर्णानां नानाकर्मस्ववस्थितः ३ कर्म-

शूद्रे कृषिर्वैश्ये दंडनीतिश्च राजनि ब्रह्मचर्यं तपो मंत्राः सत्यं चापि द्विजा-

तिषु ४ तेषां यः क्षत्रियो वेद वस्त्राणामिव शोधनं शील दोषान्विनिर्हंतुं

स पिता स प्रजापतिः ५ कृतं त्रेता द्वापरं च कलिश्च भरतर्षभ राजवृत्तानि

सर्वाणि राजैव युगमुच्यते ६ चातुर्वर्ण्यं तथा वेदाश्चातुराश्रम्यमेव च स

र्वं प्रमुह्यते ह्येतद्यदा राजा प्रमाद्यति ७ अग्निस्त्रेता त्रयी विद्या यज्ञाश्च स

दक्षिणाः सर्व एव प्रमाद्यंति यदा राजा प्रमाद्यति ८ राजैव कर्त्ता भूतानां रा-

जैव च विनाशकः धर्मात्मा यः स कर्त्ता स्यादधर्मात्मा विनाशकः ९ राज्ञो

भार्याश्च पुत्राश्च बांधवाः सुहृदस्तथा समेत्य सर्वे शोचंति यदा रा-

जा प्रमाद्यति १०

ادہیاء ۹۱

اوتہہ بولے وقت پر بارش کرنے والا موکل باران اور دہرم کرنے والا راجہ جو یہہ جمیت ہوتی ہے وہ سکہہ سے رعایا کو پرورش کرتی ہے (۱) جو دہوبی کپڑون کا مل دور کرنے کو خواہ دوشالہ وغیرہ کی صفائی کو نہین جانتا ہے وہ اوس قسم کا ہے جیسا نابود (۲) اسی طرح براہمن وچہتری اور بیشیون کے درمیان یہہ بات ہے اور برنون مین چوتہا شودر جو انواع اقسام کے عمل مین قایم ہوا وسمین بہی یہی بات ہے یعنے اپنے دہرم کے خلاف عمل کرنے والا دہوبی کی مثال ہے (۳) خدمت گذاری شودرمین کہتے کرنا بیشن مین اور دنڈنیت راجہ مین اور برہم چرج تپ و منتر اور راستی بہی براہمنون مین قایم ہے (۴) اونہون کے درمیان جو چہتری یا کی پارچہ کی مثال درستی اخلاق رعایا کو جانتا ہے وہ پتا ہے وہ پرجاپت ہے (۵) ای بھرت بنشیون مین افضل راجہ کے سب چلن ست یگ تریتا دواپر اور کل یگ صورت ہین راجہ ہی یگ کہا جاتا ہے چارون برن

च वर्जयेत् अत्यागंचाभिमानंच दंभं क्रोधंच वर्जयेत् ३१ अविज्ञातासुच
स्त्रीषुक्लीवासुस्वैरिणीषुच परभार्यासु कन्यासु नाचरेन्मैथुनंनृप ३२ कु
लेषु पापरक्षांसि जायंते वर्णसंकरात् अपुमांसोंगहीनाश्च स्थूलजिह्वा
विचेतसः ३३ एते चान्येच जायंते यदा राजा प्रमाद्यति तस्माद्राज्ञावि
शेषेण वर्तितव्यं प्रजाहिते ३४ क्षत्रियस्य प्रमत्तस्य दोषःसंजायते
महान् अधर्माः संप्रवर्धंते प्रजासंकरकारकाः ३५ अशीते विद्यतेशी
तं शीते शीतं न विद्यते अवृष्टिरति वृष्टिश्च व्याधिश्चाप्याविशेत्प्रजाः ३६
नक्षत्राण्युपतिष्ठंति ग्रहा घोरास्तथा परे उत्पाताश्चात्र दृश्यंते बहवो रा
जनाशनाः ३७ अरक्षितात्मायोराजा प्रजाश्चापि न रक्षति प्रजाश्च तस्य
क्षीयंते ततःसोनु विनश्यति ३८ द्वावाददाते ह्येकस्य द्वयोःसुबहवोपरे
कुमार्यः संप्रलुप्यंते तदाहुर्नृपदूषणं ३९ ममैतदिति नैकस्य मनुष्येष्वेव

انہون سے ہمیشہ ہوشیار ہووے گشت شب کو ترک کرے دان نکرنا غرور کپٹ اور غصہ
ترک کرے (۳۱) ای راجن بدون جانے ہیجڑے اور خود مختار استری دوسرے کی عورت اور
کنیاؤن کے ساتھ جماع کو نہین کرے (۳۲) برن کے ملاپ سے خاندانون مین پاپی راچہس
نامرد وانگ ہین وگونگے ودیوانے پیدا ہوتے ہین (۳۳) یہہ اور دوسرے بھی پیدا ہوتے ہین
(۳۴) جب راجہ غفلت کرتا ہے اوس سبب سے راجہ کو بہبودی رعایا مین زیادہ عمل کرنا چاہیے (۳۵)
غافل چہتری کا بڑا دوش پیدا ہوتا ہے اور پرجا کو برن سنکر کرنے والے ادہرم خوب ترقی پاتے
ہین (۳۵) گرمی مین سردی موجود ہوتی ہے اور موسم سرما مین سردی موجود نہین ہوتی ہے
بارش نہونا زیادہ تر بارش ہونا اور بیماریان بھی پرجا مین داخل ہوتین (۳۶) اوس حالت مین
دہوم کیتو وغیرہ اور گہور گرہ روبرو قایم ہوتے ہین اوراس حالت مین راج کی فنا کرنے والے
بہت اوتپات نظر آتے ہین (۳۷) جو غیر محفوظ آتما راجہ پرجا کو بھی حفاظت نہین کرتا ہے
اوسکی پرجا فنا کو پاتی ہین زان بعد وہ بھی فنا کو پاتا ہے (۳۸) ایک کی دولت کو دو لیتے ہین
اور دو کی دولت کو دوسرے بہت آدمی لیتے ہین اور کاریان غائب ہوتی ہین تب راجہ کا
دوش کہا (۳۹) جب راجہ دہرم کو ترک کرکے غفلت سے حامل ہوتا ہے تب آدمیون مین

कम्यसागच्छत्पाकशासनं अथसोन्वतपत्पश्चाच्छ्रियं दृष्ट्वापुरंदरे
२४ एतत्फलमसूयाया अभिमानस्य वाविभो तस्माद्बुध्यस्व मांधातर्मा
त्वांजह्यात्प्रतापिनी २५ दर्पोनामाश्रियः पुत्रोजज्ञे धर्मादिति श्रुतिः ते
नदेवासुरराजन्नीताः सुवहवोव्ययं २६ राजर्षयश्च वहवस्तथा तु
स्वभारत राजाभवति तंजित्वादासस्तेन पराजितः २७ सयथादर्पसहि
तमधर्मनानुसेवसे तथा वर्त्तस्व मांधातश्चिरं चेत्स्थातुमिच्छसि २८
मत्तात्प्रमत्तात्पौगण्डादुन्मत्ताच्च विशेषतः तदभ्यासादुपावर्त्तसंहिता
नांचसेवनात् २९ निगृहीतादमात्याच्च स्त्रीभ्यश्चैव विशेषतः पर्वता
ای ماندہاتا براہمن دہرم کی جاے پیدائش ہے اوس سبب سے ہمیشہ اونکو پوجے متر تاکی
علیحدہ راجہ براہمنوں کی خواہشات کو انجام کرے (۲۱) اونہوں کی مراد حاصل نکرنے سے راجہ کا
خوف پیدا ہوتا ہے دوست ترقی نہین پاتے ہین اور دشمن ہی بڑہتے ہین (۲۲) بروچن کے
بیٹے بلی نے نادانی سے ہمیشہ براہمنوں کے گنون مین دوش لگایا پھر اس سے لکشمی جدا ہوئی
جو اسکے پاس پرتاپ والی تھی (۲۳) زان بعد وہ لکشمی اوس سے جدا ہوکر اندر کے پاس گئی
پھر وہ اندر کے پاس لکشمی کو دیکھہ کر پیچھے دکھی و افسوس کنندہ ہوا (۲۴) ای سمرتھہ دوسرے کے
گنون مین دوش لگانے اور غرور کا یہہ نتیجہ ہے ای ماندہاتا اوس سبب سے خبردار ہو یہہ پرتاپ والی
لکشمی تجھکو ترک نہین کرے (۲۵) الکشمی کا بیٹا درپ (غرور) نام ادہرم سے پیدا ہوا یہہ
شرتی ہے ای راجن اوس سے بہت دیوتا و اسر فانی کیئے گئے (۲۶) اور بہت راج رشی
برباد کیئے گئے ای بھرت بنشی اوس طرح جانو اوس غرور کو فتح کرکے راجہ ہوتا ہے اور اوس سے
ہارا ہوا داس ہوتا ہے (۲۷) سو تم جس طرح غرور کے ساتھہ ادہرم کو سیون نہین کرتے ہو اوسی
طرح عمل کرواسے ماندہاتا جو زمانہ دراز تک قایم ہونا چاہیئے ہو (۲۸) مت (نشہ شراب سے مست)
پرمت (دیوانہ) یا کہنڈا ادمت (گرہ وغیرہ سے مشغول بدن) سے اور اونکی صحبت اور اون ملے
ہوون کی سیون سے دست بردار ہو (۲۹) بگڑے ہوئے منتری سے زیادہ تر استری و پہاڑ
و تیڑہے مارگ و مشکل گذر مقام و ہاتھی و گھوڑا و سرپ (۳۰)

द्विषमाद्दुर्गाद्धस्तिनोश्वात्सरीसृपात् ३० सतेभ्योनित्ययुक्तःस्यान्नक्तंचर्यां

۳۹۷

निसर्वदा यस्मिन् ह्रसति हीयते तस्माद्धर्मं न लोपयेत् २६ धनात्स्रवति धर्मो हि धारणाद्वेति निश्चयः अकार्याणां मनुष्येन्द्र स सीमान्तकरः स्मृतः २७ प्रभवार्थं हि भूतानां धर्मः सृष्टः स्वयंभुवा, तस्मात्प्रवर्तयेद्धर्मं प्रजानुग्रहकारणात् २८ तस्माद्धि राजशार्दूल धर्मः श्रेष्ठतरः स्मृतः स राजा यः प्रजाः शास्ति साधुकृत्पुरुषर्षभ १९ कामक्रोधवनादृत्य धर्ममेवानुपालय धर्मः श्रेयस्करतमो राजाम् भरतसत्तम २०

اور اتنی نہیں پوسے جاتے ہیں جب پاپ نہیں روکا جاتا ہے برت کرنے والے براہمن بید کو حاصل نہیں کرتے ہیں (۱۱) اور بید پاٹھی براہمن یگون کو بستار نہیں دیتے ہیں جب پاپ نہیں روکا جاتا ہے اسلیے مجروح کی مانند جانداروں کا دل خوف وغیرہ سے بیقرار ہوتا ہے (۱۲) ای مہاراج جبکہ پاپ نہیں روکا جاتا ہے رشیوں نے خود دونوں لوک کو دیکھ کر راجہ کو (۱۳) پیدا کیا کہ یہ بڑا مخلوق دہرم پالک ہوگا جسمین دہرم براجمان ہووے اوس کو راجہ کہتے ہین (۱۴) جسمین دہرم محو ہوتا ہے دیوتاؤن نے اوسکو برشل کہا بھگوان دہرم برش نام ہین جو اوسکو بند کرتا ہے دیوتاؤن نے اوسکو برشل جانا اوس سببسے دہرم کو خوب ترقی دیوے (۱۵) دہرم کی ترقی پانے پر سب جاندار ہمیشہ ترقی پاتے ہین اور جسکے زوال پانے ہونے پر زوال کو پاتے ہین اوس سببسے دہرم کو لوپ نہین کرے (۱۶) ای نراندر دہرم دہن سے خواہ دہارن سے جاری ہوتا ہے یہ بیشک ہے وہ دہرم ممنوع اعمال کا آخر کرنے والا کہا ہے (۱۷) برہماجی نے جانداروں کی ترقی کے واسطے دہرم کو پیدا کیا اوسی سببسے خیریت رعایا دہرم پر عامل ہووے (۱۸) ای راجاؤن مین افضل اوس سببسے دہرم افضل تر کہا ای پرشوتم وہ راجہ نیک عمل ہے جو رعایا کو دہرم او پرورش کرتا ہے (۱۹) ای بھرت بنشیون مین افضل کام اور کرودہ کو بیقدر کرکے دہرم کو ہی پالن کرو دہرم راجاؤن کا بڑا کلیان کرنے والا ہے (۲۰)

धर्मस्य ब्राह्मणा योनिस्तस्मात्तान्पूजयेत्सदा ब्राह्मणानां च माधाता कुर्यात्कामानमत्सरी २१ तेषां ह्यकामकरणाद्राज्ञः संजायते भयं मित्राणि च न वर्धन्ते तथामित्रीभवन्त्यपि २२ ब्राह्मणान्सदासूया द्बाल्याद्वैरोचनो बलिः अथास्माच्छ्रीरपाक्रामद्यास्मिन्नासीत्प्रतापिनी २३ ततस्तस्मादपा

९ नैव भार्या न पशवो न क्षेत्रं न निवेशनं संदृश्येत मनुष्याणां यदा पाप व-
लं भवेत् देवाः पूजां न जानंति न स्वधां पितरस्तदा १०

ادہیاے ۹۰

بہیشم جی بولے بڑے برہم انگرا بنتی خوشدل اوتہیہ رشی نے جن بچنون کو ماندہاتا فرزند یوناشو کے واسطے بیان کیا (۱) ای یدشٹہر اوس بڑے برہم گیانی اوتہیہ رشی نے جس طرح اسکو اوپدیش کیا وہ سب تمام تجہسے کہونگا (۲) اوتہیہ بولے راجہ دہرم کے واسطے ہوتا ہی خواہش کے موافق عمل کرنیکے واسطے ای ماندہاتا تم اسکو جانو کہ راجا لوک کا محافظ ہے (۳) جو راجہ دہرم کو کرتا ہے وہ دیو بہاو کے واسطے کلپنا کیا جاتا ہے جو وہ ادہرم کو کرتا ہے نرک کو جاتا ہے (۴) جاندار دہرم مین قایم ہوتے ہین اور دہرم راجہ مین قایم ہوتا ہے جو ساد ہو راجہ اسکو اوپدیش کرتا ہے وہ راجہ مالک زمین ہے (۵) بڑا دہرماتما دولتمند راجہ دہرم روپ کہا جاتا ہے دہرم روپ نہین ہے جہان بریہہ کہا جاتا ہے وہان دیوتا نندا کو پاتے ہین (۶) اپنے دہرم مین موجود پرشون کے حاصل مرادی نظر آتی ہے سب لوک اوسی سنگل مین موجود ہوتا ہے (۷) جب دہرم روپ چلین فناپذیر ہوتا ہے تب بڑا ادہرم موجود ہوتا ہے جب پاپ نہین ہٹایا جاتا ہے تب دن رات خوف کہا (۸) ای تات جب پاپ نہین روکا جاتا ہے تب دہرم سے سادہون کی یہہ مریاد نہین ہوتی ہے کہ یہہ دہن میرا ہے اور یہہ نہین (۹) جب پاپ کا زور ہووے تب آدمیون کی استری گئو وغیرہ وچہیتر اور مکان نظر نہین آوین اور تب دیوتا پوجا کو اور پتر سدہا کو نہین جانتے ہین (۱۰)

95

न पूज्यंते ह्यतिथयो यदा पापो न वार्यते न वेदानधिगच्छंति व्रतवंतो द्विजा-
तयः ११ न यज्ञांस्तन्वते विप्रा यदा पापो न वार्यते वृद्धानामिव सत्वानां म-
नो भवति विह्वलं १२ मनुष्याणां महाराज यदा पापो न वार्यते उभौ लो-
कावभिप्रेक्ष्य राजानमृषयः स्वयं १३ असृजन्सुमहद्भूतमयं धर्मो भवि-
ति यस्मिन्धर्मो विराजेत तं राजानं प्रचक्षते १४ यस्मिन्विलीयते धर्म-
स्तं देवा वृषलं विदुः वृषो हि भगवान्धर्मो यस्तस्य कुरुते ह्यलं १५ वृष-
लं तं विदुर्देवास्तस्मात्धर्मं विवर्धयेत् १५ धर्मे वर्धति वर्धंति सर्वभूत

२५ इतो दत्तेन जीवंति देवाः पितृगणास्तथा मानुषोरगरक्षांसि वयांसि पशवस्तथा २६ एषा ते राष्ट्रवृत्तिश्च राज्ञां गुप्तिश्च भारत एतमेवार्थ माश्रित्य भूयो वक्ष्यामि पांडव २७ इति श्री० एकोननवतितमोध्यायः ८९

کون کس طرح زیادہ ہووے اور وہ سب آدمیون کو فرمان بردار کرے بہیشم جی بولے اے یدہشٹر جو جانداران متحرک جانداران ساکن کی ہکشن کرین اوسی طرح ڈاڑہ رکہنے والے بے ڈاڑہون کو کہاوین (۲۱) اور ڈاڑہ مین زہر رکہنے والے دعضہ اگین سرپ سرپون کو کہاوین راجہ ہمیشہ انہون سے اور دشمن سے ساودہان ہووے (۲۲) کیہہ نسب گدہ کی مثال غفلت سے گرتے ہین تیرے دیش مین خراج گیری سے بڑاہان بیوپاری خوفناک تو نہین ہوتے ہین (۲۳) اوسن باسی آدمی بعوض یزبقیل شئے کثیر خرید تو نہین کرتے ہین (۲۴) نہایت ٹرائان مزارع لوگ کیا دیش کو ترک نہین کرتے ہین جو راجاؤن کے دہرکو اوٹہاتے ہین وے دوسرونکو بہی پرورش کرتے ہین (۲۵) یہان کے دان سے دیوتا پترگن آدمی سرپ راچہس پرند اور چہار پایہ زندہ رہتے ہین (۲۶) ای بہرت بنسی پانڈو یہہ دیش کا چلن اور راجاؤن کی حفاظت تجہسے بیان کی اسی مطلب مین قایم ہوکر پہرکہون گا (۲۷) — ادہیاء ۸۹ تمام ہوا —

भीष्मउ० यानंगिरा क्षत्रधर्मानुतथ्यो ब्रह्म वित्तमः मांधात्रे यौवनाश्वाय प्रीतिमानभ्यभाषत १ सयथानुशशासैनमुतथ्यो ब्रह्मवित्तमः तत्तेसर्वं प्रवक्ष्यामि निखिलेन युधिष्ठिर २ उतथ्यउ० धर्माय राजा भवति न कामकरणाय तु मांधातरिति जानीहि राजा लोकस्य रक्षिता ३ राजाचरति चेद्धर्मं देवत्वायैव कल्पते सचेदधर्मं चरति नरकायैव गच्छति ४ धर्मेतिष्ठंति भूतानि धर्मोराजनि तिष्ठति तं राजा साधुयः शास्ति स राजा पृथिवीपतिः ५ राजा परमधर्मात्मा लक्ष्मीवान्धर्म उच्यते देवाश्च गर्हां गच्छंति धर्मोनास्तीति चोच्यते ६ स्वधर्मे वर्तमानानामर्थसिद्धिः प्रदृश्यते तदेव मंगलं लोकः सर्वः समनुवर्तते ७ उच्छिद्यते धर्मवृत्तमधर्मो वर्तते महान्भयमाहुर्दिवारात्रं यदा पापो न वार्यते ८ ममेदमिति नैवैतत्साधूनां तात धर्मतः न वै व्यवस्था भवति यदा पापेन वार्यते

ज्ञानां धृतिमतां संग्रामेष्वपलायिनां ॥ राष्ट्रे तु येऽनुजीवंति ये तु राज्ञोऽनु
जीविनः १७ अमात्यानांच सर्वेषां मध्यस्थानांच सर्वशः येचत्वाभिप्रशं
सेयुर्निंदेयुरथवापुनः १८ सर्वान्सु परिणीनांस्तान्कारयेथा युधिष्ठिर
एकांतेनहि सर्वेषां नशक्यं नानरोचितु १९ मित्रामित्रमथोमध्यं सर्वभू
तेषुभारत युधिष्ठिरउ० तुल्यवाहबलानांच तुल्यानांच गुणैरपि २०

ای یدہشٹھر راجہ کو ہمیشہ سب جا سے آگاہ ہونا چاہیئے آدمی کو کس وجہ سے ہوگے (۱۱)
اپنی ادمیون سے دوسرونکو پہر دوسرون سے اپنے آدمیون کو حفاظت کرنا دوسرے دن کو دوسرونسے
اور اپنے آدمیون کو اپنے آدمیون سے ہمیشہ حفاظت کرو (۱۲) ای راجن آپکو سب طرف سے
حفاظت کرنا زمین کو حفاظت کرگیا انہون نے اس سبکو آتما دیب جو رہنے والا کہا (۱۳) میرا
رشتہ کون ہے بیسون سے میری صحبت کون ہے اور نہین گرایا ہوا دشمن کون ہے اور
مجہکو کہان سے دوش لگے یہہ ہمیشہ بچار کرے (۱۴) دوت آخر دن پر حال کو کہتے ہین خواہ
کہتے ہین ہیچ بول ویہیفد ہون سے زمین کو مشغول کرے (۱۵) جو میرا احوال کو جانین مثل تہین کہتے ہین وہ نہین کہتے ہین سیر دیش مین اور سیر
راج مین میرا جس پسند ہوتا ہے یا نہین (۱۶) جو پرش انند دہرم و دہیرج دان اور جنگ مین روگردان نہو نیوالے چہتریون کے
ولیتن مین گذارہ کرتے ہین اور جو راجہ کے پاس ملازم ہین (۱۷) سب منتری اور سب درمیانی
پرشون مین جو تیری تعریف کرین خواہ نندا کرین (۱۸) ای یدہشٹھر اون سب کا ستکار کراؤ
ای تات تمامیت کے ساتہہ سب کا راضی کرنا ممکن نہین (۱۹) ای بہرت بنسی سب جاندارون مین دوست
دشمن اور اوداسین ہوتی ہین یدہشٹھر نے کہا کہ زور مین برابر اور گنون مین بہی برابر پرشون
درمیان (۲۰)

कथंस्यादधिकः कश्चित्सचभुंजीत मानवान् भीष्मउ०
यच्चराश्यचरानघुरदंष्ट्रान्दंष्ट्रिणस्तथा २२ आशीविषादव क्रुद्धात्सु
जंगान्भुजगादिव एतेभ्यश्चाप्रमत्तः स्यात्सदा शत्रोर्युधिष्ठिर २२ भास
डससदृशाह्येते निपतंतिप्रमादतः कच्चित्ते वणिजोराष्ट्रे नोद्विजंति करार्दि
ताः २३ क्रीणंतोवहुनाल्पेन कांतारकृतविश्रमाः २४ कच्चित्कृषि
कराराष्ट्रंनजहत्यति पीडिताः येवहंति धुरंराज्ञां ते भरंतीतरानपि

सद्देवराज्ञा वोढव्यं सर्वलोकाद्युधिष्ठिर कस्माद्धेतोर्हि भुंजीत मनुष्याने-
वमानय: २२

ادہیاء ۸۹

بہیشم جی بولے تیرے دیش مین بنسپتی (درخت وغیرہ) اور کہانے کے قابل پہلون
نہین کاٹین کیونکہ گیانیون نے یہہ دہرم کیا ہے کہ مول پہل براہمنون کا دہن ہے (۱)
براہمنون سے جو باقی بچے اوسکو دوسرے آدمی کہاوین دوسرا آدمی کسی حالت مین براہمنو کو
نہ دیکر نہین لیوے (۲) ای راجن جو بید پاٹھی براہمن اپنی اجیوکا سے پریشان ترک دیش کو
منظور کرے تب اوسکی اور اوسکی استری کی آجیوکا تجویز کرنیکے لائق ہووے (۳) جو یہہ براہمن
نہین لوٹے اوس حالت مین براہمنون کی سبہا مین کہنے کے قابل ہے کہ اب یہہ لوگ کس مرجادا
مین عمل کریگا (۴) بے شک لوٹے جو جواب نہین دیتا ہے اوسکے پیچھے کہنا چاہیئے کہ پہلا قصور
درگذر کرنا چاہیئے ای فرزند کنتی یہہ سناتن دہرم ہے (۵) ای برہمن آدمیون نے یہہ کہا مین اوسکو
شردہا نہین کرون یہہ بات نہین ہے میں مقرر کرتا ہون جو آجیوکا مقرر کرنے پر بہی ترک دیش کرے
تب بہوگون سے نیوتہ دینے کے قابل ہے اور جو اجیوکا کے سبب سے دیش کو ترک کرے تب
اوسکو مقرر کرے (۶) یہان مخلوقات کی وجہ معاش زراعت گئو پالن بیوپار و سرگ اور تینون بید
ہین وے جانداروں کو آیشرج ان کرتے ہین (۷) اوسکے تنزل یاب ہونے پر اوسکے مخالف
جو چور ہوئے ہین اونکے مارنیکے واسطے برہماجی نے خاندان چہتری کو پیدا کیا (۸) ای راجہ یدہشٹہر
دشمنون کو فتح کرو حفاظت رعایا کرو یگون سے پوجن کرو اور جنگ مین بیر ہوکر لڑو (۹) راجہ
حفاظت کے لائق پرشون کو پالن کرے وہ راجاؤن مین افضل ہے جو کوئی اونکو حفاظت نہین
کرتے ہین اونہون سے کچہہ مطلب نہین ہے (۱۰)

आंतरेभ्य:परान्रक्षन्परेभ्य:पुनरांतरान् परान्परेभ्य:स्वान्स्वेभ्य:सर्वान्पाल
यनित्यदा २२ आत्मानंसर्वतोरक्षन्राजन्रक्षस्वमेदिनीम् आत्ममूलमि
दंसर्वमाहुर्वै विदुषोजना: २३ किंछिद्रंकोनुसंगोमे किंवास्त्यविनिपाति
तं कुतोमामाश्रयेद्दोषइतिनित्यंविचिंतयेत् २४ अतीतदिवसेवृत्तंप्रशं
संतिनवापुन: गुप्तैश्चारैरनुमतै:पृथिवीमनुसारयेत् २५ जानीयुर्यदिमे
वृत्तंप्रशंसंतिनवापुन: कच्चिद्रोचेज्जनपदे कच्चिद्राष्ट्रेचमेयश: २६ धर्म

اوس سے راجہ نندا کیا جاتا ہے (۲۸) دولتمندون کو ہمیشہ اسلیئے خوردنی و نوشت
اور کپڑون سے پوجن کرے اور وے کہنے کے قابل ہین کہ تم ہمیرے ساتھہ پر جا پر ا
کرو (۲۹) ای بھرت بنسی یہہ دولتمند نام راج مین بڑا عضو ہے اور یہہ دولتمند سب جان
پر دہان ہے اس مین سنشے نہین (۳۰)

न: शूरो धनस्यश्च स्वामी धार्मिक एवच तपस्वासत्य वादीच बुद्धि
ाश्वा परिरक्षति ३१ तस्मात्सर्वेषु भूतेषु प्रीतिमान्भव पार्थिव सत्यमार्ज
मक्रोधमानृशंस्यंच पालय ३२ एवंदंडंच कोशंच मित्रंभूमिंच लप्स्य-
सि सत्यार्जवपरोराजन्मित्रकोशवलान्वित: ३३ इति० अष्टाशीतितमो० ८८

جو گیانی و ستورو دولتمند و سوامی (حاکم) دہرم کرنے والا و تپسوی و راست کلام اور بدہی ان
نی ہے وہ پرجا کو حفاظت کرتا ہے (۳۱) ای راجن اوس سبب سے سب جاندارون پر پریت وان ہو
استی و سیدہاپن و دیا و ترک عضہ کو پالن کرو (۳۲) ای راجن اس طرح راستی و راست شعاری
پر عامل دوست و خزانہ و زور سے مشمول تم فوج و خزانہ و دوست و زمین کو پاؤ گے (۳۳) - ادہیاے ۸۸ تمام ہوا

भीष्म उ० वनस्पतीन्भक्ष्यफलान्नछिंद्युर्विषये तव ब्राह्मणानां मूलफ
लं धर्ममाहुर्मनीषिण: १ ब्राह्मणेभ्योतिरिक्तंच भुंजीरन्नितरे जना: न
ब्राह्मणोपरोधेन हरेदन्य: कथंचन २ विप्रश्चेत्त्यागमातिष्ठेदात्मार्थवृ
त्तिकर्शित: परिकल्प्यस्य वृत्ति:स्यात्सदारस्य नराधिप ३ सचेन्नोपनि
वर्तेत वाच्यो ब्राह्मणसंसदि कस्मिन्निदानीमर्यादामयंलोकारिष्यति ध
असंशयं निवर्तेत नचेद्वक्ष्यत्यत:परं पूर्वंपरोक्षं कर्तव्यमेतत्कौंतेय-
प्राप्यतं ५ आहुरेतज्जना ब्रह्मन्नचैतच्छ्रद्दधाम्यहं निमंत्र्यश्चभवेद्भोगै
रवृत्याचेत्तदाचरेत् ६ कृषिगोरक्ष्यवाणिज्यं लोकानामिह जीवनं ऊर्ध्वं
चैव त्रयी विद्या साभूतान्भावयत्युत ७ तस्यामप्रयतमानायां येस्युस्तत्परि
पंथिन: दस्युवधायेह ब्रह्मा क्षत्रमथासृजत ८ शत्रूञ्जय प्रजारक्ष
जस्व क्रतुभिर्नृप युध्यस्व समरे वीरो भूत्वा कौरवनंदन ९ संरक्ष्यान्पाल
येद्राजा सराजा राजसत्तम: ये केचित्तान्नरक्षंति तैरर्थोनास्ति कश्चन १०

धनानिच आहरेद्राग वधाग स्तथाशास्त्रंप्रदर्शयेत् २२ आपदर्थनुयत्नं
नेयेषांनास्ति परिग्रहः दातव्यं धर्मतस्तेभ्य स्त्वनुक्रोशाद्भयान्नतु २३ मा
नेराष्ट्रे याचनका भूवन्माचापिदस्यवः एषां दातार एवैते नैते भूतस्यभा
वकाः २४ येभूतान्यनुगृह्णन्ति वर्धयन्ति चये प्रजाः तेते राष्ट्रेषु वर्धन्तांमा
भूतानामभावकाः २५ दंड्यास्तेच महाराज धनादानप्रयोजकाः प्रयोग-
कारयेयुस्तान् यथा वलिकरांस्तथा २६ कृषि गोरक्ष्य वाणिज्यं यच्चान्य-
त्किंचिदीदृशं पुरुषैः कारयेत्कर्म बहुभिः कर्मभेदतः २७ नरश्चेत्कृषि
गोरक्ष्य वाणिज्यंचाप्यनुष्ठितः संशयं लभते किंचित्तेन राजा विगर्हितः २८
धनिनः पूजयेन्नित्यं पानाच्छादनभोजनैः वक्तव्यांश्चानुगृह्णीध्वं प्र-
जाःसह मयेतिवै २९ अंगमेतन्महद्राज्ञो धनिनो नाम भारत ककुदं
सर्वभूतानां धनस्थो नात्र संशयः ३०

شراب خانہ وغیرہ مقامات کو بند کرکے اون مین شغل کرتا ایشرج کی فنا کرنے والا ہے
کام مین مشغول ہر شخص کس عمل بد کو ترک کرے یعنے سب کو کرے (۲۱) پریت کے قابو مین موجود
ہر شخص شراب و گوشت اوسی طرح دوسرے کا دہن اور استریون کو ہرن کرے اور اوسی قسم کا
حکم جاری کرے خواہ اوسی طرح شاستر کو دکھلا دے (۲۲) جنہون کے سامان عیال داری نہین ہے
وے اوسکو آپت کے واسطے چاہتے ہین دھرم اور دیاسے اونہون کے واسطے دینا چاہیئے
نہ کہ خوف سے (۲۳) تیرے دیش مین سائل اور چور بھی نہین ہو وین یہہ لوگ ان پرجا لوگون کے
قتل کرنے والے ہین یہہ ایشرج کے پیدا کرنے والے نہین ہین (۲۴) جو جانداروں پر دیا
کرتے ہین اور جو پرجا کو ترقی دیتے ہین وے وے لوگ دیش مین ترقی پاؤ جانداروں کے
فنا کرنے والی ترقی مت پاؤ (۲۵) ای مہاراج محصول مقررہ سے زیادہ لینے والے وے
عہدہ دار سزا کے قابل ہین دوسرے عہدہ داران خراج گزارون کو مثل کے زر خراج داخل
کراوین (۲۶) کھیتی حفاظت گئو بیوپار اور جو دوسرا کوئی اس قسم کا عمل ہے اونکو بہت آدمیون سے
کراوے دوسری حالت مین عمل کی فنا ہووے (۲۷) جو کھیتی گئو پالن اور بیوپار مین
بھی عمل کرنے والا آدمی (چور اور عہدہ دار خواہ دوسرے خوف سے) کچھہ سنشے کو پاتا ہے

पराि का स्तथा कुशीलवा: सकितवा येचान्ये केचिदी दृशा: २४ ति
पराि का स्तथा कुशीलवा: सकितवा येचान्ये केचिदी दृशा: २४ नि-
न्या: सर्वएवैते येराष्ट्रस्यापघातका: एतेराष्ट्रेभिनिष्ठंतो वाधंतेभद्रि-
का:प्रजा: २५ न केनचिद्याचितव्य: कश्चित्किंचिदनापदि इतिव्यवस्था
भूतानां पुरस्तान्मनुना कृता २६ सर्वेतथानुजीवेयुर्न कुर्यु: कर्मचेदिह
सर्व एव इमेलोकानभवेयुरसंशयं २७ प्रभुर्नियमनेराजायएतान्ननिय-
च्छति भुक्तेसतस्य पापस्य चतुर्भागमिति श्रुति: २८ भोक्तातस्य तु पाप
स्यसुकृतस्य यथातथा नियंतव्या: सदा राज्ञा पापायेस्युर्नराधिप २९ कृ
तपापस्त्वसौराजा यएतान्ननियच्छति यथाकृतस्य धर्मस्य चतुर्भागमु-

زان بعد اون افضل پرشون کے وسیلہ سے اون بارکشی کے قابل آدمیون کو باہم جدا کرکے
بذریعہ شیرین کلامی تسلی دیتا بلا تدبیر سکہہ سے بھوگے (۱۱) بے مقام اور بے وقت محصولون کو
اونکے واسطے مقرر نہین کرے وقت اور بدہی کے موافق سلسلہ وار شیرین کلامی کے ساتھ مقرر
کرے (۱۲) ان تدبیرون کو کہتا ہون مجھہ سے بیان یا خواہش نہین کیا گیا بدون تدبیر کے قابو مین
کرتا گھوڑون کو غصہ آگین کرتا ہے (۱۳) ساکنان شراب خانہ اوسی طرح بیشیاؤن سے ملانے
والے اور بیچ سوکہاو سے دہرم کی فنا کرنے والے کٹنے عورت و قمار باز اور جو کوئی ایسے پرش ہین
(۱۴) اور جو دیش کی فنا کرنے والے ہین وے سب ہی سزا کے قابل ہین دیش مین قیام کرنیوالے
یہہ لوگ کلیان روپ پرجا کو پیڑا دیتے ہین (۱۵) بدون آفت کے کسی سے کوئی کچھہ مانگنے کے
قابل نہین منو جی نے پہلے ہی جاندارون کی یہہ مرجاد کی (۱۶) سب اوسکے موافق عمل کرین
جو اس لوک مین عمل کو نہین کرین بیشک یہہ سب لوک فنا کو پاوین (۱۷) راہ مین قایم کرنے کو سمرتھہ
جو راجہ انکو مارگ مین قایم نہین کرتا ہے وہ اوس پاپ کے چہارم حصہ کو بھوگتا ہے یہہ شرتی ہے
(۱۸) اوس پاپ کا بھوگنے والا اوس طرح ہوتا ہے جس طرح پن کا ای راجن جو پاپی ہووین
وہ ہمیشہ راجہ سے سزا دینے کے قابل ہین (۱۹) یہہ راجہ پاپ کرنے والا ہے جو انکو تنبیہ
نہین کرتا ہے جس طرح کیئے ہوئے دہرم کے حصہ چہارم کو بھوگتا ہے اوسی طرح پاپ کے چوتھے
حصہ کو (۲۰)

पाप्नुते २० स्थानान्येतानि संयम्य प्रसंगोभूतिनाशन: कामे
प्रलक्त: पुरुष: किम कार्यं विवर्जयेत् २१ मद्यमांस परस्वानि तथादा

रंभो दुर्लभः पुरुषं प्रति यथामुख्यान्सांत्वयित्वा भोक्तव्य इतरो जनः ९०

ادہیار ۸۸

یدہشٹہر بولے ای بڑے دانشمند پتامہ جب سمرتھہ راجہ بھی خواہشمند خزانہ ہووے تب کس طرح
عمل کرے اوسکو محبت سے کہو (۱) بہیشم جی بولے دہرم کا چاہنے والا اور بہبودی رعایا مین مائل
راجہ دیش وکال وبدہی اور زور کے موافق پرجا کو اوپدیش کرے (۲) راجہ جس طرح اونکے
اور اپنے کلیان کو مانے اوسی طرح سب اعمال کو دیشون مین جاری کرے (۳) دیش کو شہد مکہی کی مثال دوہے
جس مدہو مکہی درخت کو اور بچہڑے کو خیال کرتا گئو کو دوہے تہنون کو پیڑا نہین دیوے خواہ
نہین کاٹے (۴) راجہ جونکہ کی مثال دیش کو نرمی کے ساتہہ پیوے اور جس طرح باگہ
بیٹون کو ہرن کرے اوسی طرح کاٹے اور پیڑا نہین دیوے (۵) جس طرح تیز چونچ والا چوہیا
پانوکو نرم تدبیر سے کاٹتا ہے اوسی طرح دیش کو پان کرے یعنے اوس سے خراج کو لیوے شرح
وہ تیز چونچ والا چوہا خفیہ آدمی کی پانو کے گوشت کو کہاتا ہے اوسکو اسیقدر پیڑا ہوتی ہی کروہ
پانو متحرک کرتا ہے گر بیدار نہین ہوتا ہے اسی طرح راجہ بھی رعایا سے روپیہ کو وصول کرے (۶)
تھوڑی تھوڑی خراج گیری سے ترقی پانے والی رعایا پر محصول بڑہاوے اوسکے پیچھے پھر
بڑہاوے اس طرح سلسلہ وار ترقی خراج کرے (۷) بار کشی کے قابل بیلون کو سکہاتا ہوا بار
بار (اشیای) کو خوب ترقی دیوے اور بڑی تدبیر سے نرمی کے ساتہہ پاشون کو دہارن کراوے
یعنے اسی طرح رعایا کو قابو مین کرے (۸) پاشون سے جدا ہونے سے جلد جاوینگے کیونکہ دکہہ سے قابو مین
ہونے والے ہین وے مناسب تدبیر سے بہوگنے کے قابل ہین (۹) اوس سبب سے جملہ آغاز عمل
ہر ایک آدمی مین مشکل یاب ہین افضل پرشون کو بذریعہ شیرین کلامی تسلی دیکر دوسرے بارکشی کے
قابل آدمی بہوگنے کے لائق ہین (۱۰)

ततस्तान् भेदयित्वा तु परस्परविवक्षितान्। भुंजीत सांत्वयंश्चैव यथासुखमयत्नतः ११ न चास्थाने न चाकाले करांस्तेभ्यो निपातयेत्। आनुपूर्व्येण सांत्वेन यथाकालं यथाविधि १२ उपायान्प्रब्रवीम्येतान्न मे माया विवक्षिता। अनुपायेन दमयन्त्र कोपयति वाजिन १३ पानागाराणि वेशाश्च वेश्यं

اور یہہ بھی بات ہے کہ بیٹے اور استری کے واسطے مجموعہ دولت خواہش کیا جاتا ہے مین تمہارے
پربہاو سے خوش ہوتا ہون جس طرح بیٹون کے طلوع مین (٣١) مین اپنی طاقت کے موافق
تمکو آرام دیش کے ساتہہ حفاظت کرتا ہون اور آپ لوگون کو آفتون مین متحمل بار ہونا چاہیئے
جس طرح شیشہ بیلون سے (٣٢) کسی آفت مین دہن کو عزیز تر نکرنا چاہیئے وقت کا جاننے والا
راجہ اس شیرین و صاف گفتار والے حکم نامہ کے ساتہہ اپنے اہلکارون کو متحرک کرے و تدبیر خرابی
دولت کو رعایا پر جاری کرکے دہن کو لیوے پرکوٹہ و پرورش ملازمان و خرچ و جنگ سے نسبت
رکہنے والا خوف (٣٤) حصول مراد اور اوسکی حفاظت کو اچھی طرح بجا کر بیشون کو خراج گزار
کرے بن باسی بیش انتظام سے محروم فنا کو یاوین (٣٥) اوس سبب سے اون بیشیون مین زیادہ تر
نرمی کے ساتہہ عمل کرے ای راجن بیشون کی حفاظت و شیرین کلامی کے ساتھہ دلاسا و دان اور
برابر پرتشٹہا (٣٦) و تقسیم حصہ مرغوب کرنیکے قابل ہے ای بھرت بنسی بیشیون مین برابر پھل کو بھوگنا
چاہیئے (٣٧) وے دیش و بیوہار کو اوسی طرح کہیتی کو ترقی دیوین اوس سبب سے تدبیر کے ساتھہ
بیشیون پر نرم محصولون کو لگا دے (٣٨) ای یدہشٹہر سب جگہہ غریت کرنا یہہ بات بیشیون مین
سہل یاب ہے اسکے برابر کوئی افضل نہین (٣٩) —— ادہیاے ٨٧ تمام ہوا ——

युधिष्ठिर उ॰ यदाराजा समर्थोपि कोशार्थी स्यान्महामते कथंप्रवर्त्तेत तदात
न्मेब्रूहि पितामह १ भीष्म उ॰ यथादेशं यथाकालं यथाबुद्धि यथाबलं अनु
शिष्यात्प्रजाराजा धर्मार्थी तद्धितेरतः २ यथा तासांच मन्येत श्रेय आत्मन ए
व तथा कर्माणि सर्वाणि राजा राष्ट्रेषु वर्त्तयेत् ३ मधुदोहंदुहेद्राष्ट्रं भ्रम
रा इव पादपं वत्सापेक्षी दुहेच्चैव स्तनांश्च न विकुट्टयेत् ४ जलौकावत्पिबे
द्राष्ट्रं मृदुनैव नराधिपः व्याघ्रीव च हरेत्पुत्रान्संदशेन्नच पीडयेत् ५
यथा शल्यकवानाखुः पदं धूनयते सदा अतीक्ष्णेनाभ्युपायेन तथा रा
समापिबेत् ६ अल्पेनाल्पेन देयेन वर्धमानं प्रदापयेत् ततो भूयस्त
भूयः क्रमवृद्धिं समाचरेत् ७ दमयन्निव दम्यानि शश्वद्भारं विवर्धयेत्
मृदुपूर्वं प्रयत्नेन पाशानभ्यवहारयेत् ८ सकृत्पाशावकीर्णास्ते न
ष्यंति दुर्दमाः उचितेनैव भोक्तव्यास्ते भविष्यंति यत्नतः ९ तस्मात्

واسطے دیئے ہوئے دہن کو زیادہ ترقی دیوے (۲۳) دیش خزانہ صورت ہووے اوسی
طرح خزانہ محل مین داخل ہووے پورباسی دیش باسی اوسی طرح سب پناہ گیر اور سب
کم زرون پر بھی طاقت کے موافق مہربانی کرے (۲۴) اہی جن (جو رون باسی) کو دوسیرے
سیر دیکر کے اونس سے بہت دہن لیکر دریائی دیش سکہہ سے ہو گئے کے قابل ہے اس طرح
سکہی ہو دکہی آدمی اس راجہ پر غصہ نہین کرتے ہین (۲۵) پہلے ہی تحصیل خراج کو ظاہر کرکے
پھر اپنے دیش مین جاکر خوف کو رکہہ دے (۲۶) یہہ خوف فوج دشمن صورت بڑی آفت پیدا
ہوکی اوسکو بہی فنا، دیش کے واسطے خیال کرتے ہین جس طرح درخت بانس مین پھل کا
پیدا ہونا (۲۷) سیکر دشمن بہت چورون کے ساتھہ کوشش کرکے اپنی فنا کے واسطے
اس دیش کو بیڑا دینا چاہتے ہین اس گہر آفت مین مشکل برداشت خوف کے موجود ہونے پر (۲۸)
آپ لوگون کی حفاظت کے واسطے تمسے دہنون کو چاہتا ہون مین خوف کے فانی ہونے پر آپکا
سب دہن واپس کردونگا (۲۹) دشمن یہان سے جبر ہین کرہرین دے اوسکو واپس نہین دینگے
استری وغیرہ تمہارا سب دہن فنا کرڈالے (۳۰)

विनश्येदिति ३० अपिचेन्पुत्रदारार्थमर्थसंचय इष्यते नंदामि वःप्रभावे
णपुत्राणामिव चोदये ३१ यथाशक्त्युपगृण्हामि राष्ट्रस्यापीड या चवः
आपत्स्वेव चवोढव्यं भवद्भिः पुंगवेरिव ३२ नचमियतरं कार्यं धनंक
स्यांचिदापदि इति वाचा मधुरया श्लक्ष्णया सोपचारया ३३ स्वरश्मीन-
भ्यवसृजेद्योगमाधाय कालवित् माकारंभृत्यभरणं व्ययंसंग्रामतोभयं
३४ योगक्षेमंचसंप्रेक्ष्य गोमिनः कारयेत्करान् उपेक्षिताहिनश्येयुर्गो-
मिनोरण्यवासिनः तस्मात्तेषु विशेषेण मृदुपूर्वं समाचरेत् सांत्वनंरक्षणं
दानमवस्थाचाप्यभीक्ष्णशः ३६ गोमिनांपार्थ कर्तव्यः संविभागः प्रियां
णिच अजस्रमुपयोक्तव्यं फलंगोमिषुभारत ३७ प्रभावयंतिराष्ट्रंच व्यव
हारंकृषिंतथा तस्माद्गोमिषुयत्नेन कुर्यात्संप्रणयंनृपः ३८ सर्वत्रक्षेम
चरणं सुलभं नाम गोमिषु नह्यतः सदृशंकिंचिद्धनमस्ति युधिष्ठिर ३९
इति० शांतिपर्वणि राजधर्मे सप्ताशीतितमोध्यायः ८७ ॥ ॥ ॥ ॥

پیڑا مان نہین ہووے مالک مین اوسی طرح کرے پہل (غلہ وغیرہ) کرم (محنت وغیرہ)
کو اچھی طرح بچار کر ان بعد سب محصولون کو تجویز کرے (۱۶) پھل وکرم ان دونون مین کوئی
بے سبب موجود نہین ہوتا ہے جس طرح راجہ وفاعل عمل ودونون کرمون کو بہوگنے والے ہوین
(۱۷) اوسی طرح برابر خوب بچار کر راجہ کی طرف سے محصول مقرر کرنی چاہئین جس طریق سے اپنی
جڑ (دیش کو نہین کاٹے) اور لوبہہ سے دوسرون کی جڑ (زراعت وغیرہ کو) بہی نہین کاٹے (۱۸) راجہ خواہش کے دروازونکو بند کرکے نہایت خوش دیدار ہووے
بہت کہانے والا مشہور ہے اوس راجہ کے ساتھہ دشمنی کرتے ہین (۱۹) دشمن رعایا راجہ کا کلیان
کہان سے ہے اور وہ غیر عزیز پہل کو نہین پاتا ہے سلیم العقل راجہ کو بچھڑے کے مثال دیش
دوہنے کے قابل ہے (۲۰)

भृतोवत्सो जातवलः पीडांसहतिभारत नकर्म
कुरुते वत्सो भृशंदुग्धोयुधिष्ठिर २१ राष्ट्रमप्यतिदुग्धंहि न कर्म कुरुते
महत् योराष्ट्रमनुगृण्हातिपरिरक्षन्स्वयंनृपः २२ संजातमुपजीवन्स लभते
सुमहत्फलं आपदर्थंचनिर्यातंधनंत्विहविवर्धयेत् २३ राष्ट्रंचकोशभू-
तंस्यात्कोशोवेश्मगतस्तथा पौरजानपदान्सर्वान्संश्रितोपाश्रितांस्तथा

यथाशक्त्यनुकंपेतसर्वान्स्वल्पधनानपि २४ वाह्यंजनंभेदयित्वाभोक्तव्यो
मध्यमःसुखं एवंनास्यप्रकुप्यंतिजनाःसुखितदुःखिताः २५ प्रागेवतु
धनादानमनुभाष्य ततःपुनः सन्निपत्यस्वविषयेभयंराष्ट्रेप्रदर्शयेत् २६
इयमापत्समुत्पन्ना परचक्रभयंमहत् अपिचांताय कल्पते वेणोरिव फ-
लागमः २७ अरयोमेसमुत्थाय बहुभिर्दस्युभिःसह इदमात्मवधायैवरा
ष्ट्रमिच्छंति बाधितुं २८ अस्यामापदि घोरायांसंप्राप्ते दारुणेभये २८ परि
त्राणायभवतःप्रार्थयिष्ये धनानिवः प्रतिदास्येचभवतां सर्वंचाहंभयक्ष-
ये २९ नारयःप्रतिदास्यंतियद्धरेयुर्वलादितः कलत्रमादितःकृत्वासर्ववो-

اے بھرت بنشی یدہشٹھر نوکر اور بچھڑا جو کہ زور مند ہو بوجہہ کو سہتا ہے اور بہت دوہا ہوا یعنی شیر
مادر سے محروم کیا ہوا بچھڑا اعمال کو نہین کرتا ہے (۲۱) اسی طرح نہایت دوہا دیش یعنی بہاگہی کیا ہوا بڑے عمل کو نہین
کرتا ہے جو راجہ خود حفاظت کرتا دیش پر مہربانی کرتا ہے (۲۲) اچھی طرح حاصل ہونیوالے
خراج سے گذارہ کرنے والا وہ راجہ بہت بڑے پہل کو پاتا ہے اوس دیش مین آفت سے

پرورش رعایا کرنے کو لائق ہے اونہوں کا جو عمل جنگ ہووے اور جوگا نوسے نسبت کہنے والا ہووے (۹) دہرم کا جاننے والا اور سادہوان کوئی منتری اوس دہسکو دیکہے خواہ ہرایک نگرمین سب ارتہون کا بچارنے والا ایک پرش مقرر ہووے (۱۰)

उच्चैःस्थाने घोररूपो नक्षत्राणामिव ग्रहः भवेत्स तान्परिक्रामेत्सर्वानेव सभासदः ११ तेषां वृत्तिं परिणयेत्कश्चिद्राष्ट्रेषु तच्चरः जिघांसवः पापकामाः परस्वादायिनः शठाः १२ रक्षाभ्यधिकृता नाम तेभ्यो रक्षेदिमाः प्रजाः विक्रयं क्रयमध्वानं भक्तं च सपरिच्छदं १३ योगक्षेमं च संप्रेक्ष्य वणिजां कारयेत्करान् उत्पत्तिं दानवृत्तिं च शिल्पं संप्रेक्ष्य चासकृत् १४ शिल्पं प्रति करानेवं शिल्पिनः प्रति कारयेत् उच्चावचकरान्न्यायात्पूर्वराज्ञां युधिष्ठिर १५ यथा यथा न सीदेरंस्तथा कुर्यान्महीपतिः फलं कर्म च संप्रेक्ष्य ततः सर्वं प्रकल्पयेत् १६ फलं कर्म च निर्हेतु न कश्चित्संप्रवर्तते यथा राजा च कर्ता च स्यातां कर्मणि भागिनौ १७ संवेक्ष्य तु तथा राज्ञा प्रणेयाः सततं कराः नोच्छिन्द्यादात्मनो मूलं परेषां चापि तृष्णया १८ ईहाद्वाराणि संरुध्य राजा संप्रीतदर्शनः प्रद्विषन्ति परिख्यातं राजानमतिखादिनं १९ प्रद्विष्टस्य कुतः श्रेयो नाप्रियो लभते फलं वत्सौपम्येन दोग्धव्यं राष्ट्रमक्षीणबुद्धिना २०

بہیانک روپ سوامی نگر اونچے مقام پر براجمان ہووے اور وہ اون سب سبہاسدون کو اپنی تیج سے مغلوب کرے جس طرح چندرمان نکشترون کی تیج کو (۱۱) اوس دیش مین گہومنے والا کوئی دُوت اونہوں کے حالات کو پہونچاوے عہدہ دار نام راجہ سارنیکے خواہشمند پاپ چلنے والے دوسری کی دولت کو لینے والے اور شہہ ہین (۱۲) اونہوں سے ان مخلوقات کو حفاظت کرے خرید فروخت وراستہ وغلہ کو مع عیال المقال (۱۳) اور حصول دولت اور حفاظت مال کو اچہی طرح غور کرکے بیوپاریون پر محصول مقرر کرے اور پیدائش زر و خرچ و کارخانہ کو متواتر اچہی طرح دیکہکر (۱۴) کارخانہ شلپ کی بابت شلپ بدیا دانون پر محصلون کو مقرر کرے اے یدہشٹہر پہلے راجاؤن کے چہوٹے و بڑے محصولون کو مقرر کرے (۱۵) جس جس طرح رعایا

ग्रामस्याधिपतिः कार्यो दशग्राम्यास्तथापरः द्विगुणायाः शतस्यैव सहस्रस्य च कारयेत्
ग्रामेयान् ग्रामदोषांश्च ग्रामिकः प्रतिभावयेत् तान्ब्रूयाद् दशपाया
सतु विंशतिपाय वै ४ सोपि विंशत्यधिपतिर्वृत्तं जानपदे जने ग्रा-
णां शतपालाय सर्वमेव निवेदयेत् ५ यानि ग्राम्याणि भोज्यानि ग्रा
मिकस्त्युपाश्नियात् दशपस्तेन भर्त्तव्यस्तेनापि द्विगुणाधिपः ६ ग्रा-
मं ग्रामशताध्यक्षो भोक्तुमर्हति सत्कृतः महान्तं भरतश्रेष्ठ सुस्फीतं
नसंकुलम् ७ तत्र ह्यनेकपायत्तं राज्ञो भवति भारत शाखानगरम-
र्हस्तु सहस्रपतिरुत्तमं ८ धान्यहैरण्यभोगेन भोक्तुं राष्ट्रीयसंगतः ते
षां संग्रामकृत्यं स्याद् ग्रामकृत्यं च तेषु यत् ९ धर्मज्ञः सचिवः कश्चित्तत्
त्प्रपश्येदतन्द्रितः नगरे नगरे वा स्यादेकः सर्वार्थचिन्तकः १०

ادہیاے ۸۷

یدہشٹر بولے اے بھرت بنسیون مین افضل راجہ بہیشم تم دیش پالن اور دیش کے قابو مین کرنے کو مجہہ سے بیان کرو جوکہ مین اچہی طرح جاننے کا خواہشمند ہون (۱) بہیشم جی بولے مین حفاظت دیش اور دیش کے قابو مین کرنے کو سب تجہہ سے کہونگا یکسو دل تم اوس سدہانت کو مجہہ سے سنو (۲) گانو کا افسر کرنا چاہیئے اوسی طرح دس گانو کا دوسرا حاکم مقرر کرنا چاہیئے پہر بیس گانو کا و سو گانو کا و ہزار گانو کا حاکم مقرر کرے (۳) افسر گانو باشندگان دیہہ اور گانون کے دوشون کو تحقیق کرے یہہ اون سب باتون کو دس گانو کے افسر سے کہے اور وہ بیس گانو کے افسر سے بیان کرے (۴) وہ بیس گانو کا افسر مردمان دیشی کا جو حال ہو اوس سب کو سو گانون کے افسر پر ظاہر کرے (۵) گانو کا سوامی اون بہوجن کے لائق چیزون کو بھوگ کرے جوکہ گانو مین پیدا ہوتے ہین اوس سے دس گانو کا سوامی خراج دینے کے لائق ہے اور اوس سے بہی بیس گانو کا مالک (۶) سو گانو کا سوامی ستکار کیا ہوا ایک گانو کے بہوگنے کو لائق ہے اے بھرت بنسیون مین افضل جوکہ بڑا و اچہا ترقی یافتہ اور آدمیون سے مالامال ہو (۷) اے بھرت بنسی دیش مین ہزار گانو کا سوامی راجہ کا نائب ہوتا ہے وہ ہزار گانو کا سوامی اوتم شاکہا نگر کے بہوگنے کو لائق ہے (۸) وہ دیشی آدمیون سے مشغول اوس شاکہا نگر کے غلہ و زر کے بہوگ سے

جاننے (۲۱) زان بعد ہوشیاری سے اونہون کا سب انتظام کرنے کے قابل ہے جو راجہ
ہمیشہ بہگتون کو پوجنے والا اور دشمنون کا سزا دینے والا ہے (۲۲) اوسکو ہمیشہ گون سے
پوجن کرنا چاہیئے اور بٹرا نہ دینے کے ساتہہ دان بھی کرنا چاہیئے حفاظت رعایا کرنا چاہیئے
دہرم کو بٹرا دینے والا عمل نکرنا چاہیئے (۲۳) دکہی آتا تہہ لوگ بھی اور بیوہ استریون کے معمول
مراد و حفاظت اور آجیوکا کو ہمیشہ تجویز کرے (۲۴) راجہ آشرمون کے درمیان تپسیون کو بستکار
کرکے پوجکر اور تعظیم دیکر ہمیشہ لباس وقت پارچہ و برتن و بہوجن کو حاضر کرے (۲۵) اپ کو و سب امورات
سلطنت اور دیش کو تپسیون کے نذر کرے اور ہمیشہ بڑی تدبیر کے ساتھ باادب قایم ہووے
(۲۶) راجہ اوس نیک خاندانی و بہت شاستر جاننے والے و تارک کل تپسوی کو دیکہکر اشیا و
آسن و بہوجنون سے پوجن کرے (۲۷) راجہ کسی آفت مین اوس تپسوی پر اعتبار کرے جو چور بھی
تپسیون پر اعتبار کرتے ہین (۲۸) اوس تپسوی کے پاس خزانون کو نہین رکہے (چورون کے
ہاتہہ سے اوس تپسوی کا قتل ہوجانیکے خوف سے) برابر سیون اور پوجن نہین کرے ہان رای کے
لیوے (۲۹) اپنے دیشون مین دوسرا تپسوی دوست کرنا چاہیئے اور دشمن کے دیشون مین
دوسرا اور بنون مین دوسرا اور سادنت نگرون مین بھی دوسرا تپسوی دوست کرنا چاہیئے (۳۰)

नेषुसत्कारमानाभ्यांसंविभागांश्चकारयेत् परराष्ट्राटवीस्थेषुयथा-
स्वविषये तथा ३१ नेकस्यांचिदवस्थायांशरणंशरणार्थिनं राजन्द
द्युर्यथाकामंतापसासंशितव्रताः ३२ एषते लक्षणोद्देशः संक्षेपेण
संकीर्तितः यादृशे नगरे राजास्वयमावस्तुमर्हति ३३ इति० षडशीति

دشمن کے دیش اور بن مین قایم اون تپسیون کے حقون کو ستکار اور تعظیم کے ساتھ نذر کرا
جس طرح اپنے دیش مین (۳۱) وے تیز برت والے تپسوی کسی حالت مین شرن چاہنے والے راجہ
کو اوسکی خواہش کے موافق شرن دیوین (۳۲) یہہ کلشنو دیش مجمل تجہہ سے کہا راجہ خود جس قسم کے
نگر مین قیام کرنے کو لائق ہے (۳۳) —— ادہیاے ۸۶ تمام ہوا ——

तमोध्यायः ८६

युधिष्ठिरउ० राष्ट्रगुप्तिंचमेराजन्राष्ट्रस्यैवतु संग्रहं सम्यग्जिज्ञासमा
नायब्रूहिभरतर्षभ १ भीष्मउ० राष्ट्रगुप्तिंचमेसम्यग्राष्ट्रस्यैवतुसं-
ग्रहं हंतसर्वंप्रवक्ष्यामितत्त्वमेकमनाःश्रृणु २ ग्रामस्याधिपतिं

درخت شال کا رس دہان دہنش بان چمڑا نارٹی بدن عنیت موبخ بلبوج نام قسم ترن دہنو دان (۱۴) اشیا ر نوشیدنی کوپ (چاہ) بہت جل رکہنے والے تالاب و حوض اور دودہ رکہنے والے درخت کلان یہہ سب ہمیشہ راجہ سے حفاظت کے قابل ہین (۱۵) اور بڑی تدبیر سے تکار کیئے ہوئے آچاری رتوج پروہت و بڑے تیرانداز و شلپی و جوتشی معالج (۱۶) گیانی شاسترون کو یاد رکہنے والے عقل کے سوامی اچہی تعلیم یافتہ ہوشیار شور بہت شاسترون کے جاننے والے خاندانی ستوگنی سب عہدون پر مقرر و معروف (۱۷) دیارتک پرشون کو اوس دیش کا راجہ پوجن کرے یعنے اونکو پرورش کرے اور تارک دہرم آدمیون کو سزا دیوے اور بڑی تدبیر سے سب برنون کو اپنے کرمون مین مشغول کرے (۱۸) اوسی طرح بوسیلہ دوت پور باسیون اور دیش باسیون کو اندر و باہر سے خوب معلوم کرکے پھر عمل مین معروف کرے (۱۹) راجہ خود دونو کو منتر و خزانہ اور دنڈ کو زیادہ تر دیکہے کیونکہ سب انتظام اسی مین قایم ہے (۲۰)

उदासीनारिमित्राणांसर्वमेवचिकीर्षितं पुरेजनपदेचैवज्ञातव्यंचारचक्षुषा २१ ततस्तेषांविधातव्यंसर्वमेवप्रमादतः भक्तान्पूजयतानित्यंद्विषतश्चनिगृह्णता २२ यष्टव्यंक्रतुभिर्नित्यंदातव्यंचाप्यपीडया प्रजानांरक्षणंकार्यंनकार्यंधर्मबाधकं २३ कृपणानाथवृद्धानांविधवानांचयोषितां योगक्षेमंचवृत्तिंचनित्यमेवप्रकल्पयेत् २४ आश्रमेषुयथाकालंचैलभाजनभोजनं सदैवोपहरेद्राजासत्कृत्याभ्यर्च्यमान्यच २५ आत्मानंसर्वकार्याणितापसेराष्ट्रमेवच निवेदयेत्प्रयत्नेनतिष्ठेत्प्रह्वश्चसर्वदा २६ सर्वार्थत्यागिनंराजा नं बहुश्रुतं पूजयेत्तादृशंदृष्ट्वा शयनासनभोजनैः २७ तस्मिन्कुर्वीतविश्वासंराजाकस्यांचिदापदि तापसेषुहिविश्वासमपिकुर्वन्तिदस्यवः २८ तस्मिन्निधीनादधीतप्रज्ञांपर्याददीतच नचाप्यभीक्ष्णंसेवेतभृशंवाप्रतिपूजयेत् २९ अन्यःकार्यःस्वराष्ट्रेषुपरराष्ट्रेषुचापरः अटवीषुपरःकार्यःसामन्तनगरेष्वपि ३०

۳۸۱

دوتون کی آنکھون سے پور اور دیش مین اوداسین و دشمن و دوستون کی سب خواہش عمل کو

قلعہ سے مشمول دمان وکبڑگ وغیرہ اسلحون سے بالاال مضبوط پرکوٹہ وخندق والا ہاتھی گہوڑے وربتہون سے مشمول ہو (۶) اورجسمین دانشمند کاریگراور ذخیرہ غلہ وغیرہ اچہی طرح فراہم ہون اورجسمین بڑی ہوشیاری مین قایم وہرا تما آدمی ہون (۷) زوردار آدمی وہاتہی وگہوڑا رکہنے والا چبوترہ اور دوکانات سے شوبہاوان ومشہور بیوپار (تجارت) والا فساد سے خالی وبیخوف (۸) اچہا نزبانی گیت وباجون سے باآواز بہت افضل مکانات والا شور اور دولتمندون سے مشمول بید وہن سے باآواز (۹) سماج اوراوتسو سے مشمول ہو اور جسمین ہمیشہ دیوتا پوجے جاتے ہون منتری وفوج کوتابو مین رکہنے والا راجہ خود اوس پور مین قیام کرے (۱۰)

तत्र कोशं वलंमित्रं व्यव हारंच वर्धयेत् पुरेजन पदेचैवसर्व दोषान्निवर्तयेत् ११ भांडागारायुधागारं प्रयत्नेनाभिवर्धयेत् निचयान्वर्धयेत्सर्वांस्तथायंत्रायुधालयान् १२ काष्ठलोहतुषांगार दारुशृंगास्थिवैणवान् मज्जास्नेह वसाक्षौद्रमौषधग्राममेवच १३ शणंसर्जरसंधान्यमायुधानिशरांस्तथा चर्मस्नायुंतथावेत्रंमुंजवल्वजधन्वनान् १४ आशयाश्चोदपानाश्च प्रभूतसलिलाकराः निरोद्धव्याः सदाराज्ञाक्षीरिणश्च महीरुहाः १५ सत्कृताश्च प्रयत्नेनआचार्यर्त्विक्पुरोहिताः महेष्वासास्थपतयःसांवत्सरचिकित्सकाः १६ प्राज्ञामेधाविनोदांतादक्षाःशूरा बहुश्रुताः कुलीनाःसत्वसंपन्नायुक्ताःसर्वेषु कर्मसु १७ पूजयेद्धार्मिकान्राजा निगृह्णीयादधार्मिकान् नियुंज्याच्चप्रयत्नेन सर्ववर्णान्स्वकर्मसु १८ वाह्यमभ्यंतरंचैव पौरंजानपदंतथा चारैः सुविदितंकृत्वाततः कर्मप्रयोजयेत् १९ चरान्मंत्रंचकोशंच दंडंचैव विशेषतः अनुतिष्ठेत्स्वयंराजासर्वंह्यत्रप्रतिष्ठितं २०

اوس پور مین خزانہ وفوج ودوست اور بیوپار کو ترقی دیوے پور اور دیش مین سب دوشون کو دور کرے (۱۱) توشہ خانہ اور اسلحہ خانہ کو بڑی تدبیر سے خوب ترقی دیوے غلہ وغیرہ سب ذخیرہ اوسی طرح منتر اور اسلحہ خانون کو ترقی دیوے (۱۲) کاٹہہ لوہا بہوسہ کوئلہ کلڑی سینگ ہاڑ بانس مغز چربی موم شہد وغیرہ اوشدہیون کا مجموعہ (۱۳) سن

تو تم سے کہا راجاؤن کا بشواس نکرنا بڑا پوشیدہ عمل کہا جاتا ہی (۳۳) - ادہیار ۸۵ تمام

...नरेंद्राणां गुह्यं परममुच्यते ३३ इति श्री॰ पंचाशीतितमोऽध्यायः ८५

युधिष्ठिर उ॰ कथंविधं पुरं राजा स्वयमावस्तुमर्हति कृतं वा कारयि-त्वा वा तन्मे ब्रूहि पितामह १ भीष्म उ॰ वस्तव्यं यत्र कौन्तेय सपुत्र ज्ञाति-बंधुना न्याय्यं तत्र परिप्रष्टुं वृत्तिं गुप्तिं च भारत २ तस्मात्ते वर्तयिष्या-मि दुर्गकर्म विशेषतः श्रुत्वा तथा विधातव्यमनुष्ठेयं च यत्नतः ३ षड्वि-धं दुर्गमास्थाय पुराण्यथ निवेशयेत् सर्वसंपत्प्रधानं यद्बाहुल्यं चापि संभवेत् ४ धन्वदुर्गं महीदुर्गं गिरिदुर्गं तथैव च मनुष्यदुर्गं मृद्दुर्गं वन-दुर्गं च तानि षट् ५ यत्पुरं दुर्गसंपन्नं धान्यायुधसमन्वितं दृढप्राकार-परिखं हस्त्यश्वरथसंकुलं ६ विद्वांसः शिल्पिनो यत्र निचयाश्च सुसंचि-ताः धार्मिकश्च जनो यत्र दाक्ष्यमुत्तममास्थितः ७ ऊर्जस्विनरनागा-श्वं चत्वरापणशोभितं प्रसिद्धव्यवहारं च प्रशान्तमकुतोभयं ८ सु-प्रभं सानुनादं च सुप्रशस्तनिवेशनं शूराढ्यजनसंपन्नं ब्रह्मघोषानुना-दितं ९ समाजोत्सवसंपन्नं सदापूजितदैवतं वश्यामात्यबलो राजा तत्पुरं स्वयमाविशेत् १०

۳۷۹

ادہیار ۸۶

یدہشٹھر بولے راجہ کس قسم کے تعمیر یافتہ پور مین قیام کرنے کو لایق ہے خواہ کس طرح کے ...پور کو آباد کرا کے اوسمین قیام کرے ای پتامہ اوسکو مجہسے کہو (۱) بہیشم جی بولے ای کنتی یدہشٹھر راجہ کو مع بیٹے و بانزہو و ذات والون کے جہان پر قیام کرنا چاہیئے وہان برتی (...اجیوکا) وحفاظت استفسار کرنا نیاے کے موافق ہے (۲) اوس سبب سے آئین حفاظت تیاری و ...بالکل تجہہ سے کہونگا سنکر اوسی طرح کرنا چاہیئے اور تدبیر سے عامل ہونا چاہیئے (۳) چہہ ...کے قلعہ مین قایم ہوکر پھر پورون (شہرون) کو آباد کرے جو قلعہ اکثر سب قسم کی دولت سے ...مالا مال ہووے (۴) چارون طرف پانچ یوجن یک مردبوم سے محیط ایک قلعہ ہی دوسرا ...درگ (کوٹ) تیسرا گردرگ (جسکے چارون طرف پہاڑ ہیں) نردرگ (آدمیون کا قلعہ) ...کا قلعہ بن درگ (جسکے چارون طرف بن ہو) وے چہہ قلعہ ہیہ ہین (۵) جو پور (جہانگر)

मान् ह्रीमान्त्रहस्य विनिगूहिता २८ कुलीनः सत्वसंपन्नः शुक्लोमात्यामघा

جو پُرش راجہ کا قتل کرنا چاہے خواہ جو آگ لگانے والا و چور اور بیرن سنکر کرنے والا ہے اونکا قتل بہت قسم کا ہووے (۲۱) ای راجن اچہی طرح ڈنڈ دینے والے اور شاستر کے موافق مشغول راجہ کا ادہرم نہین ہے وہ سناتن دہرم ہی ہے (۲۲) جو نادان راجہ خواہش کے موافق ڈنڈ دیوے وہ اس لوک مین بدنامی سے مشغول ہوتا ہے اور مرا ہوا نرک کو پاتا ہے (۲۳) دوسرے کے جرم سے دوسرون کو ڈنڈ نہین دیوے یعنے پتا نے جرم کیا ہو اوس حالت مین بیٹے کو سزا نہین دیوے بلکہ بیٹے کے وسیلہ سے پتا کو طلب کرکے قید کرے اور بیٹے کو چہوڑ دیوے (۲۴) راجہ کسی آفت مین کبہی دوت کو نہین مارے دوت کا مارنے والا راجہ منتریون کے ساتہہ نرک مین داخل ہووے (۲۵) چہتری دہرم مین بریت رہنے والا جو راجہ راست کلام کہنے والے دوت کو مارے اوسکے پتر بیرون پتیا کو پاوین (۲۶) خاندانی و خاندان سے مشغول و خوش تقریر و ہوشیار و عزیز گفتار اور جس طرح مالک نے کہا اوسی طرح گفتگو کرنے والا و یاد رکہنے والا اور سات صفات سے مشغول ہووے (۲۷) ان صفات سے موصوف و محافظ اکا دربان ہووے وہ ان گنون سے مشغول سر (قلعہ و نگر وغیرہ) کا محافظ ہوتا ہے (۲۸) صلح و جنگ کا تجویز کرنے والا منتری دہرم شاستر کے ارتھہ تتو کا جاننے والا عقلمند و دہیرج وان و باحیا و پوشیدہ مشورہ کا چہپانے والا ہووے (۲۹) خاندانی و ستوگنی و پاک منتری تعریف کیا جاتا ہے اوسی طرح سیناپت بہی ان گنون سے مشغول ہووے (۳۰)

स्यते एतैरेव गुणैर्युक्त स्तथा सेनापतिर्भवेत् ३० व्यूहयंत्रायुधानांच तत्वज्ञो विक्रमान्वितः वर्षशीतोष्णवातानां सहिष्णुः पररंध्रवित् ३१ विश्वासयेत्परांश्चैव विश्वसेच्चन कस्यचित् पुत्रेष्वपिहि राजेंद्र विश्वासोनमशस्यते ३२ एतच्छास्त्रार्थतत्वंतु मयाख्यातंतवानघ अविश्वा-

اور بیوہ (انتظام آراستگی فوج) جنتر (دہنش وغیرہ) آیدہ (کہڑگ وغیرہ کی) تتو کو جاننے والا و پراکرمی اور بارش و سردی و گرمی اور ہوا کو سہنے والا دشمن کے رخنہ کو جاننے والا ہووے (۳۱) دشمنون کو لبشواسی کرے اور آپ کسی پر بشواس نہین کرے ای راج اندر بیٹون کے بہی بشواس تعریف نہین کیا جاتا ہے (۳۲) ای بے عذاب من نے یہہ شاستر کا ارتھہ

مجموعہ پرند (۱۳) اس لوک مین اچھی طرح پرورش رعایا کرنے والے راجہ کے ادہرم سے سب
ولیش برابر دوسرے ملکون کو چلا جاوے جس طرح ساگر مین شکستہ کشتی (۱۴) اوس ادہرم سے
ہر دسے کا خوف پیدا ہوتا ہے اور مرگ اسکا مخالف ہوتا ہے پھر جو راجہ کا منتری خواہ اوسکا
بیٹا دہرم آسن (مسند عدالت) پر قایم دہرم مول (راج) مین ادہرم سے حفاظت کرتا ہے
(۱۵) عہدون پر مقرر ہونے والے اور اچھی طرح عمل مقررہ کو کرنے والے اہلکاران سلطنت
اُنکو آگے کرکے راجہ کے ساتھ ادہوگتی کو پاتے ہین (۱۶) محافظ عالم راجہ زورآور ون کے
زور سے مغلوب اور دکھہ سے بہت پکارنے والے اناتھہ آدمیون کا ہمیشہ ناتھہ ہووے
(۱۷) اوس سبب سے مدعی و مدعا علیہ کی دو طرفہ بحث سے گواہی کی ضرورت ہونے گواہی اور
ناتھہ (مختار وکیل) سے خالی مقدمہ زیادہ تر غور کے قابل ہے (۱۸) اور جرم کے موافق
مجرمون کو سزا دیوے دولت مندون کو دہنون سے جدا کرے یعنے جرمانہ لیوے اور
بے دولتون کو قید وغیرہ سے سزا دیوے (۱۹) اور بد چلن راجاؤن کو بھی بوسیلہ جنگون کے
فہمایش کرے اور اچھی پرشون کو شیرین کلامی وانعام وغیرہ سے پالن کرے (۲۰)

र्नि र्धनानाञ्च वर्धने: १९ विनये चापि दुर्वृत्तान्प्रहारैरपिपार्थिवा-
न् सान्त्वेनोपप्रदानेन शिष्टांश्च परिपालयेत् २० राज्ञो वधं चिकीर्षेद्यस्त
स्य चित्रो वधो भवेत् आदीपकस्य स्तेनस्य वर्णसंकरिकस्य च २१ सम्यक्प्र
णयतो दंडं भूमिपस्य विशांपते युक्तस्य वा नास्त्यधर्मो धर्म एव हि शाश्व
तं २२ काम कारेण दंडं तु यः कुर्यादविचक्षणः स इहाकीर्त्तिसंयुक्तो मृतो
नरकमृच्छति २३ न परस्य प्रवादेन परेषां दंडमर्पयेत् आगमानुगमंकृ
त्वा बध्नीयान्मोक्षयीत वा २४ न तु हन्यान्नृपो जातु दूतं कस्याञ्चिदापदि
दूतस्य हंता निरयमाविशेत्सचिवैः सह २५ यथोक्तवादिनं दूतं क्षत्रधर्म
रतो नृपः यो हन्यात्पितरस्तस्य भ्रूणहत्यामवाप्नुयुः २६ कुलीनः कुलसं
पन्नो वाग्मी दक्षः प्रियंवदः यथोक्तवादी स्मृतिमान्दूतः स्यात्सप्तभिर्गुणैः २७
एतैरेव गुणैर्युक्तः प्रतीहारोस्य रक्षिता शिरोरक्षश्च भवति गुणैरेतैः स-
मन्वितः २८ धर्मशास्त्रार्थतत्वज्ञः सांधिविग्रहिको भवेत् मतिमान्धृति-

مقرر کرے (۷) اور تعداد مین اکیس دولتمند بیشون کو مقرر کرے اور تین شودرون کو مقرر
کرے جوکہ اچھے تعلیم یافتہ اور عمل روزانہ مین پاک ہون (۸) اوسی طرح سوت بنس انک
کو مقرر کرے جوکہ اٹھہ گون (خواہش سماعت سننا قبول کرنا یاد رکھنا اوہن اپوہن تجگیان
تتوگیان) سے مشمول عمر مین پنچاوسال ہو دوسرے گن مین دوش نہ لگانے والا (۹) شرتی
سمرتی سے مشمول تمر سمدرشی بحث کرنے والون کے کارج (مقدمہ مین سمرتھہ وہن وغیرہ مین
بے طمع (۱۰)

वर्जितंचैव व्यसनैः सुघोरैः सप्तभिर्भृशं अष्टानां मंत्रिणां मध्ये मंत्रराजोपधारयेत् ११ ततः संप्रेषयेद्राष्ट्रे राष्ट्रीयाय च दर्शयेत् अनेन व्यवहारेण द्रष्टव्यास्ते प्रजाः सदा १२ न चापि गूढं कार्यं ते ग्राह्यं कार्योपघातकं कार्ये खलु विपन्ने त्वां सो धर्मस्तांश्च पीडयेत् विद्रवेच्चैव राष्ट्रं ते श्येनात् पक्षिगणा इव १३ परिस्रवेच्च सततं नौर्विशीर्णेव सागरे प्रजाः पालयतो सम्यग् अधर्मेणेह भूपतेः १४ हार्दं भयं संभवति स्वर्गं चास्य विरुध्यते अथ यो धर्मतः पाति राजामात्योथ वात्मजः धर्मासने सन्नियुक्तो धर्ममूले नरर्षभ १५ कार्येष्वाधिकृता सम्यग् कुर्वंतो नृपानुगाः आत्मानं पुरतः कृत्वा यांत्यधः सह पार्थिवाः १६ बलात्कृतानां बलिभिः कृपणं बहुजल्पतां नाथो वै भूमिपो नित्यमनाथानां नृणां भवेत् १७ ततः साक्षि बलं साधु द्वैधवादकृतं भवेत् असाक्षिकमनाथं वा परीक्ष्यं तद्विशेषतः १८ अपराधानुरूपं च दंडं पापेषु धारयेत् वियोजयेद्धनैः

بڑے کہوریسات بسین (شکار بازی پانسہ استری شراب نوشی دوسرے پر عیب کرنا سخت کلامی
ارتھہ دوش سے بالکل جدا ایسے پرش کو آٹھون منتریون (چار براہمن تین شودر آٹھوان
سوت) کے درمیان منتر راج مقرر کرے (۱۱) نان لبعد اونکو دیش مین بھیجے یعنے دورہ
کراوے اور مردمان دیش کو ادن سے واقف کرے ای بدیشٹر تمکو ہمیشہ پرجا لوگ اس بیوہار
سے دیکھنے کے قابل ہین (۱۲) شی دعوی پر مدعی اور مدعا علیہ کے اہم بے دعوی ہونے پر
اوس امانت صورت شی کو نہ لینا چاہیئے کیونکہ وہ مقدمہ کی فنا کرنے والی ہے تحقیق مقدمہ کے
خراب ہونے پر وہ ادہرم تجھکو اور اونکو پیڑا مان کرے اور تیرا دیش فرار ہو وسے جس طرح باز سے

कीर्तिमाप्नोति शाश्वतीं १ भीष्मउ० व्यवहारेण शुद्धेन प्रजा
त त्पर: प्राप्य धर्मं च कीर्तिं च लोकावाप्नोत्युभौ शुचि: २ युधिष्ठि
कीदृशे व्यवहारे स्तु कैश्च व्यवहरेन्नृप: एतन्पृष्टो महाप्राज्ञ
द्वक्तुमर्हसि ३ ये चैव पूर्वकथिता गुणास्ते पुरुषं प्रति नैकास्मिन्
मते विघंत इति मे मति: ४ भीष्मउ० एवमेतन्महाप्राज्ञ यथा वदसि
मन् दुर्लभ: पुरुष: कश्चिदेभिर्युक्तो गुणै: शुभै: ५ किंतु संक्षेपत:
प्रयत्नेने ह दुर्लभं वक्ष्यामि तु यथामात्यान् यादृशांश्च करिष्यसि
चतुरो ब्राह्मणान्वैद्यान्प्रगल्भान्स्नातकान्शुचीन् क्षत्रियांश्च तथा च
बलिन: शस्त्रपाणय: ७ वैश्यान्वित्तेन संपन्नानेकविंशति संख्यया
श्च शूद्रान्विनीतांश्च शुचीन्कर्मणि पूर्वके ८ अष्टाभिश्च गुणैर्युक्तं
त पौराणिकं तथा पंचाशद्वर्षवयसं प्रगल्भमनसूयकं ९ श्रुतिस्मृ
समायुक्तं विनीतं समदर्शिनं कार्ये विवदमानानां शक्तमर्थेष्वलोलु

ادہیاے ۸۵

۹۰

یدہشٹہر بولے ای راج اندر راجہ عالم دہرم سے پرجا پالن کرتا اس لوک مین کس طرح خوش
وسناتن کیرتی کو پاتا ہے (۱) بہیشم جی بولے پرجا پالن مین مشغول وپاک راجہ عالم شدہ بیو
(ازروے انصاف مقدمات کے فیصل کرنے) سے دہرم وکیرتی کو پاکر دونون لوکون کو حاصل
کرتا ہے (۲) یدہشٹہر بولے ای بڑے گیانی راجہ عالم کس قسم کے بیوہارون اور کس قسم
حاکمان عدالت کے ساتھ مقدمہ فیصل کرے پوچھے ہوئے تم بدہی کے موافق اسکے کہنے کو
لائق ہو (۳) آپنے پہلے جو گن پرش کی بابت کہے یہہ ایک پرش مین موجود نہین ہین یہہ
میری رائے ہے (۴) بہیشم جی بولے ای بڑے گیانی یہہ اسی طرح ہے جس طرح کہتے ہو
ای بدہی مان ان سب گنون سے مشتمل کوئی پرش مشکل یاب ہے (۵) بلکہ اس لوک مین بڑی
بیر سے مجمل خلق بھی مشکل یاب ہے مین پھر کہونگا جس طرح تم جس قسم کے منتریون کو مقرر
کروگے (۶) اوس عدالت مین چار براہمن مقرر کرے جو کہ بیدون کو جاننے والے دانشمند
برہم چرج کے بعد اسنان کرنے والے وپاک ہون اوسی طرح زورمند و مسلح آٹھہ چہتریون کو

भूतानां मधुरामीरयद्गिरं सर्वलोकमिमं भक्त सांत्वेन कुरुते वशे ८
तस्मात्सांत्वं मयोक्तव्यं दंडमाधित्सतापिहि फलंच जनयत्येवं नचा-
स्यो द्विजते जनः ९ सुकृते नहि सांत्वस्य श्लक्ष्णस्य मधुरस्य च सम्य
गासेव्यमानस्य तुल्यं जातु नविद्यते १०

ادھیاء ۸۴

بھیشم جی بولے ای یدہشٹر اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو کہتے ہین جسمین برہسپت جی اور اندر کا مباحثہ ہے (۱) اندر بولے ای برہمن وہ ایک پد کون ہے جسکو پرش اچھی طرح کرتا سب جاندارونکا مقبول ہووے اور بڑے جس کو پاوے (۲) برہسپت جی بولے ای اندر کپٹ سے خالی پرش شیرین کلامی کو اچھی طرح کرتا سب جاندارون کا مقبول ہووے اور بڑے جس کو پاوے (۳) ای اندر یہہ ایک پد سب لوک کا سکہہ دائی ہے اسکو سب جاندارون کے ساتہہ کرتا ہمیشہ پیارا ہووے (۴) ہمیشہ تکبر پر بھرگتی کرنے والا جو پرش کچھہ گفتگو نہین کرتا ہے وہ اس لوک مین شیرین کلامی نکرتا سب جاندارون کا دشمن ہوتا ہے (۵) مندمسکان کے ساتہہ گفتگو کرنے والا جو پرش سب کو دیکھکر پہلے ہی بولتا ہے لوک او سپر خوش ہوتا ہے (۶) سب جگہہ شیرین کلامی سے خالی دان بھی جاندارون کو خوش نہین کرتا ہے جس طرح بنجن سے خالی بہوجن (۷) ای اندر پرش جاندارون کے سب دھن کو لیکر بھی شیرین کلام کو کہتا اوس شیرین کلامی سے اس سب لوک کو قابو مین کرتا ہے (۸) اوس سبب سے دنڈ دھارن کرنے والے راجہ سے بھی شیرین کلامی کرنیکے قابل ہے اس طرح نتیجہ سلطنت کو پیدا کرتا ہے اور اوسکے آدمی خوفناک نہین ہوتے ہین (۹) عمل نیک کے ساتہہ اچھی طرح کیئے ہوئے صاف و شیرین گفتاری کے برابر ہرگز موجود نہین (۱۰)

۳۷

भीष्मउ॰ इत्युक्तः कृतवान्सर्वं यथा शक्रः पुरोधसा न
थात्वमपि कौंतेय सम्यगेतत्समाचर ११ इति॰ चतुरशीतितमोध्यायः ८४

بھیشم جی بولے ای فرزند کنتی پروہت سے اس طرح کہے ہوئے اندر نے جس طرح سب عمل کیا اوسی طرح تم بھی اسپر اچھی طرح عمل کرو (۱۱) — ادھیاء ۸۴ تمام ہوا ——

युधिष्ठिरउ॰ कथंस्विदिह राजेंद्र पालयन्पार्थिवः प्रजाः प्रीतिं धर्मवि-

न वामना: कुब्ज कृशा नरवंज्ञा नांधीजडः स्त्रीचन पुंस कंच नचात्रतिर्य
क्च पुरोन पश्चान्नोर्ध नचाधः प्रचरेत्कथंचित् ५६ आरुह्यना वन्तु नचैव
शून्यं स्थूलं मकाशं कुशकाशहीनं वागंगदोषान्परिहृत्य सर्वान्संमंत्रये

راج کو ایسا کہتے ہین کہ اسکی جڑ دوت ہے اور سار منتر ہے اس راج مین جو سوامی اور منتری جو معاش کے واسطے غرور و غصہ و خودی و حسد کو قابو مین کرکے عامل ہوتے ہین تب کہی ہوتے ہین (۵۱) جو منتری پانچون قسم کے فریب سے جدا ہین ہمیشہ اونکے ساتھہ مشورت کرے (۵۲) اون تین مشورت مین انواع اقسام کا بچار کرکے اور اوسمین چت کو لگا کر اور آخر مشورت کے وقت پر اوس رائے کو (۵۳) جواب کے واسطے اوس گرو پر ظاہر کرے جو کہ اوسکی تنقیح افضل کو جانتے ہون اور اوس دہرم ارتھہ کام کے جاننے والے گرو براہمن سے ملکر تنقیح کو پوچھے جب تینون کی رائے اوسکے ساتھہ متفق ہووے تب اسکت راجہ اوس منتر کو عمل مین شامل کرے (۵۴) جو منتر اور منتر ارتہہ کے نتیجے کو جاننے والے ہین اوہون نے اس طرح ہمیشہ منتر کرنا کہا اوس سبب سے رعایا کو نزا بردار کرنے مین سمرتہہ تر امنتر اوس طرح ہمیشہ جاری ہووے (۵۵) اس مشورت خانہ کے درمیان کسی حالت مین بونا کبڑا لاغر کنجے نابینا نادان استری مخنث یہہ سب لوگ ترچھے آگے پیچھے اوپر اور نیچے نہین گہومین (۵۶) کشتی پر چڑہکر اوسی طرح بن اور روشن کشاکاش سے خالی مکان پر قایم ہوکر کلان واعضاؤن کے سب عیب کی نقص کرکے مناسب وقت تک کرنیکے قابل عمل کو بچار کرے (۵۷) — ادہیاے ۸۳ تمام ہوا —

त्कार्यमहीन कालं ५७ इति०

त्र्यशीतितमोध्यायः ८३ भीष्मउ० अत्राप्युदाहरंतीममितिहासंपुरात
नं वृहस्पतेश्च संवादं शक्रस्यचयुधिष्ठिर १ शक्रउ० किंस्विदेकपदं
ब्रह्मन्पुरुषः सम्यगाचरन् प्रमाणंसर्वभूतानां यशश्चैवाप्नुयान्महत् २
एनदेकपदंशक्र सर्वलोकसुखावहं आचरन्सर्वभूतेषु प्रियोभवतिसर्व
दा ४ योहि नाभाषते किंचित्सर्वदा भृकुटीमुखः द्वेष्योभवतिभूता
नां ससांत्वमिहनाचरन् ५ यस्तु सर्वमभिप्रेक्ष्य पूर्वमेवाभिभाषते स्मि
तपूर्वाभिभाषीच तस्यलोकः प्रसीदति ६ दानमेवहि सर्वत्र सांत्वेना
नभिजल्पितं नमीणयति भूतानि निर्व्यंजनमिवाशनं ७ आदानादपि

श्रुपरमन्त्रियात् । गूहेत्कूर्मइवांगानि रक्षेद्विवरमात्मनः ४९ मंत्रगूढा
हिराज्यस्यमंत्रिणोयेमनीषिणः मंत्रसंहननोराजामंत्रांगानेतरेजनाः
५०

گیانی و شاستروں کو یاد رکھنے والے عقل کا مالک و بدھی ان و پاک و سب کرموں میں شدہ
اور دیشی ہو وہ منتر کے سننے کو لائق ہے (۴۱) جو گیان بگیان سے شمول اور اپنے دشمن کے
منتری وغیرہ کا حال جاننے والا و خیر خواہ اور راجہ کی آتما کے برابر ہو وہ منتر کے سننے کو لائق
(۴۲) جو راست کلام خوش خلق و منتر کے پوشیدہ رکھنے میں سمرتھ و باحیا و نرم مزاج اور باپ
دادوں سے ملازم چلا آیا ہو وہ منتر کے سننے کو لائق ہے (۴۳) جو صابر معقول و راستی شعار و عاقل و باپ کو
اپنا دشمن بنانے والا منتر کا موقع واقف اور شریر منتر سننے کو لائق ہی (۴۴) [illegible] کرنے والا راجہ [illegible] شاستر کے مطابق منتر کی جانچ
لوگ کو قابو میں کرتا ہے (۴۵) پور باسی اور دیش باسیوں نے جسمیں دھرم سے بشواس کو
پایا اور وہ لڑنے والا اور نیت میں پنڈت ہے وہ منتر کے سننے کو لائق ہے (۴۶) اور
سب سے ان سب گنوں سے شمول اچھی پوجت اور بڑے عمل کو جاننے والے تین منتری
پرکرتی (سوامی وغیرہ) کے اوپر قایم ہو دین (۴۷) وے اپنی اور دشمن کی پرکرتیوں میں نقص
کو دیکھیں راجہ کا دیش جسکی جڑ منتروں کا منتر ہے خوب ترقی پاتا ہے (۴۸) دشمن اسکے رخنہ کو نہیں
دیکھے اور رخنہ پانے میں دشمن کے مقابل جاوے کچھوے کی مثال اعضاؤں کو چھپا دیوے
اور اپنے رخنہ کو ڈھکے (۴۹) راج کی جو بنی ان منتری منتر کو چھپانے والے ہیں وہ راجہ اور منتری
لوگ منتر صورت زندہ رکھنے والے ہیں نہ کہ دوسرے آدمی (۵۰)

राज्यंप्रणिधिमूलंहि मंत्रसारंप्रचक्षते स्वामिनस्त्वनुवर्तंते वृत्त्यर्थमि
हमंत्रिणः ५१ संविनीयमदक्रोधौ मानमीर्ष्यांचनिर्वृताः नित्यंपंचोपधा
तीतैर्मंत्रयेत्सहमंत्रिभिः ५२ तेषांत्रयाणांविविधंविमर्शंविबुध्यचित्तंवि
निवेश्यतत्र स्वनिश्चयंतत्परनिश्चयंचनिवेदयेदुत्तरमंत्रकाले ५३ ध
र्मार्थकामज्ञमुपेत्यपृच्छेद्युक्तोगुरुंब्राह्मणमुत्तरार्थं निष्ठाकृतानेनयदा
सहतस्यातंमंत्रमार्गंप्रणयेदसक्तः ५४ एवंसदामंत्रयितव्यमाहुर्येमंत्रतत्त्वा
र्थविनिश्चयज्ञाः तस्मात्तमेवंप्रणयेत्सदैवमंत्रंप्रजासंग्रहणेसमर्थं ५५

داخل ہوکر دریغت کو (۳۱) کبھی مالک غصہ آگین ہوکر اہلکار کو برخاست کردیتا ہے اور غصہ
مالامال ہوکر بحن سے نندا کرتا ہے پھر پیچھے خوش ہوجاتا ہے (۳۲) وے باتین سوامی مین
پریت رکھنے والے پُرش کی طرف سے برداشت کرنے کو لائق ہین اور منتریون کا بھی غصہ
بجریات کے مثال ہوتے (۳۳) جو اہلکار سوامی کا مرغوب کرنے کی خواہش سے اون کلمات کو
برداشت کرلیے راجہ برابر سکھہ دکھہ والے اوس آدمی کو اپنے کاروبار سلطنت مین پوچھے (۳۴)
جو پریت نکرنے والا کج شعار آدمی دوسری صفات سے موصوف اور بڑے گیان سے مشمول ہو
وہ بھی راجہ کا منتر سننے کو لائق نہین ہے (۳۵) جو دشمنون کے ساتھہ ملا ہوا ہے اور پورباسیون
کو بہت نہین مانتا ہے وہ دشمن جاننے کے قابل ہے اور منتر کے سننے کو لائق نہین ہے (۳۶)
اگیانی و ناپاک و سرکش و دشمن کی سیوا کرنے والا و اپنی تعریف کرنے والا و بدخواہ و عادی غصہ
اور لوبھی پُرش منتر کے سننے کو لائق نہین ہے (۳۷) جو ملازم جدید چاہو سوامی سے پریت
کرنے والا و بہت شاستر جاننے والا و معزز و اچھی طرح حصہ پانے والا ہو وہ بھی منتر کے سننے کو
لائق نہین (۳۸) جسکا پتا زمانۂ سابق مین بے انصافی سے بے قدر کیا گیا وہ معزز و بحال کیا
وا بھی منتر کے سننے کو لائق نہین (۳۹) جو پُرش دوست کی طرف سے چھوٹے عمل سے بھی
بے زر کیا ہووے پھر دوسرے گنون سے مشمول وہ منتر کے سننے کو لائق نہین ہے (۴۰)

कृतप्रज्ञश्चमेधावी बुधोजानपदःशुचिः सर्वकर्मसुयःशुद्धःसमंत्र०
४१ ज्ञानविज्ञानसंपन्नःप्रकृतिज्ञःपरात्मनोः सुहृदात्मसमोराज्ञःस
मंत्रं०४२ सत्यवाक्शीलसंपन्नोगभीरःसत्रपोमृदुः पितृपैतामहो
यःस्यात्समंत्रं०४३ संतुष्टःसंमतःसत्यःशौंडोरोद्वेष्यपापकः मंत्र
वित्कालविच्छूरःसमंत्रंश्रोतु०४४ सर्वलोकमिमंशक्तः सांत्वेनकु
रुतेवशे तस्मैमंत्रःप्रयोक्तव्योदंडमाधित्सतानृप ४५ पौरजानप
दायस्मिन्विश्वासंधर्मतोगताः योद्धानयविपश्चिच्चसमंत्र ४६
तस्मात्सर्वैर्गुणैरेतैरुपपन्नाःसुपूजिताः मंत्रिणःप्रकृतिस्थाःस्युस्त्र्य
वराभहदीप्सवः ४७ स्वासुप्रकृतिषुछिद्रंलक्षयेरन्परस्यच मंत्रि
णांमंत्रमूलंहिराज्ञोराष्ट्रंविवर्धते ४८ नास्यछिद्रंपरःपश्येच्छिद्रे

منتریون کو ہمیشہ مال کے سبب عہدون پر مقرر کرے (۲۴) جو دوست تجسوی نہین ہے اوسکا
ہمراہی ہو کر کبھی کرنے اور نکرنے کے قابل عمل کو تشخیص نہین کرتا ہے اور ضرور سب اعمال مین
سنشے کو پیدا کرتا ہے (۲۵) اسی طرح بہت سے شاستر کا جاننے والا منتری اگرچہ نیک خاندان
دہرم ارتھ کام سے مشمول بھی ہو تاہم منتر کے بچانے کو سمرتہہ نہین ہے (۲۶) اوسی طرح غیر
خاندانی پرش چاہو وہ بہت شاستر کا جاننے والا بھی ہو تاہم چھوٹے کامون مین غافل ہو جاتا ہے
جس طرح اندہا او غیر مالک (۲۷) اور جسکا سنکلپ قایم نہین وہ بدہی مان و شاستردان و تدبیرونکا
جاننے والا بھی ہو مگر مدت دراز تک انجام کار کرنے کو سمرتہہ نہین (۲۸) یہ بیان شاستر سے
محروم و بدعقل آدمی کی صرف آغاز عمل ہے اوسکے خاص نتیجہ پانے عمل کا بچار ثابت نہین ہوتا ہے
(۲۹) جو منتری سوامی سے پریت کرنے والا نہین ہے اوسپر اعتبار حاصل نہین ہوتا ہے اوسی سبب سے
پریت نکرنے والے منتری پر پوشیدہ مشورت کو ظاہر نہین کرے (۳۰) त्र ३०

व्यथयेद्धि स राजानं मंत्रिभिः सहितोनृजुः मारुतोपहितश्छिद्रैः प्रवि
श्याग्निरिव द्रुमं ३१ स क्रुद्धश्चैकदा स्वामी स्थानाच्चैवापकर्षति वाचा-
क्षिपति संरब्धः पुनः पश्चात्प्रसीदति ३२ तानि तान्यनुरक्तेन शक्या
नि हि तितिक्षितुं मंत्रिणां च भवेत्क्रोधो विस्फूर्जितमिवाशनेः ३३ य
स्तु संहरते तानि भर्तुः प्रियचिकीर्षया समानसुखदुःखं तं पृच्छेदर्थे-
षु मानवं ३४ अनृजुस्त्वनुरक्तोपि संपन्नश्चेतरैर्गुणैः राज्ञः प्रज्ञानयु
क्तोपि न मंत्रं श्रोतुमर्हति ३५ यो मित्रैः सह संबद्धो न पौरान्बहुमन्यते अ
सुहृत्तादृशो ज्ञेयो न मंत्रं श्रोतुमर्हति ३६ अविद्वानशुचिः स्तब्धः शत्रु
सेवी विकत्थनः असुहृत्क्रोधनो लुब्धो न मंत्रं श्रोतुमर्हति ३७ आगंतुक
श्चानुरक्तो कामम्सु बहुश्रुतः सत्कृतः संविभक्तो वा न मंत्रं श्रोतुमर्हति
३८ विधर्मतो विप्रकृतः पिता यस्याभवत्पुरा सत्कृतः स्थापितः सोपि
न मं० ३९ यः स्वल्पेनापि कार्येण सुहृदाक्षारितो भवेत् पुनरन्यैर्गुणैर्यु-
क्तो न मं० ४०

وہ کج شعار آدمی منترون کے ساتھ راجہ کو پریشان کرے جس طرح اگن وہوا بھی سوراخون سے

ایشرج کا خواہشمند راجہ منتریون کے گن واوگن کا امتحان کرے (۱۸) جن منتریون کا تناسب اون پرشون سے ہے جوکہ خاندانی سودیشی وانجام کار مین ہوشیار و بوسیلہ دولت وغیرہ قابو مین کرنے کو غیر ممکن وسوامی سے مخالف نہونے والے اور سب اچھی طرح امتحان گرفتہ ہون (۱۹) خواہشمند ایشرج وراج پرش سے وے منتری کرنیکے قابل ہین جوکہ افضل یونی والے وبید مارگ پر چلنے والے وقدیم سے حاصل و بے غرور ہون (۲۰) نہ

क्तता: कर्त्तव्या भूति कामेन पुरुषेण बुभूषता २० एषा वैनेयिकी बुद्धिः प्रकृतिश्चैव शोभना तेजो धैर्य क्षमा शौचमनुरागः स्थितिर्धृतिः २१ परीक्ष्य च गुणान्नित्यं प्रौढभावान्धुरंधरान् पंचोपधाव्यतीतांश्च कुर्याद्राजार्थकारिणः २२ पर्याप्त वचनान्वीरान्प्रतिपत्ति विशारदान् कुलीनान्सत्वसंपन्नानिंगितज्ञान निष्ठुरान् २३ देश काल विधानज्ञान्भर्तृकार्य हितैषिणः नित्यमर्थेषु सर्वेषु राजन्कुर्वीत मंत्रिणः २४ हीनतेजोभिसंसृष्टो नैव जातु व्यवस्यति अवश्यं जनयत्येव सर्व कर्मसु संशयं २५ एवमल्पश्रुतो मंत्री कल्याणाभिजनोप्युत धर्मार्थकामैर्युक्तो नालं मंत्रं परीक्षितुं २६ तथैवानभिजातोपि काममस्तु बहुश्रुतः अनायक इवाचक्षुर्मुह्यत्यणुषु कर्मसु २७ यो वाप्यस्थिर संकल्पो बुद्धिमानागतागमः उपायज्ञोपि नालं स कर्म प्रापयितुं चिरं २८ केवलात्पुनरादानात्कर्मणो नोपपद्यते परामर्शो विशेषाणामश्रुतस्येह दुर्मतेः २९ मंत्रिण्यननुरक्ते तु विश्वासो नोपपद्यते तस्मादननुरक्ताय नैव मंत्रं प्रकाशयेत्

یہہ بہی نیاے کے موافق اور پچھلے کرمون سے پیدا ہونے والا سنسکار وراستی وغیرہ سے مشمول عقل دوسرے کو مغلوب کرنیکی طاقت بڑی آفت مین بھی قایم مزاجی بڑی بدسلوکی مین بہی تحمل یا کی ظاہر و باطن سوامی سے پریت کرنا قایم مزاجی ذہارن کی سامرتھہ (۲۱) یہہ نیک صفات ہین راجہ ان گنون کا امتحان لیکر ہمیشہ خیرخواہ وکار گذار و پانچون فریب جدا پرشون کو عہدہ ہای مال پر مقرر کرے (۲۲) کامل تقریر دبیر وکرنے ونکرنے کے قابل اعمال مین شائستہ وخاندانی ودولتمند واشارات چشم وغیرہ کو جاننے والے ونرم مزاج دیش کال کی بدہی جاننے والے وکار مالک مین بخوبی جاننے والے

सहृता श्चरितव्रताः नत्वांनित्यार्थिनोजह्युरक्षुद्राःसत्यवादिनः २०अना-
र्यायेनजानंतिसमयं मंदचेतसः तेभ्यःपरिजुगुप्सेथायेचापिसमयच्युताः
२१ नैकमिच्छेद्गणं हित्वास्याच्चेदन्यतरग्रहः यस्त्वेको बहुभिःश्रेया
न्कामंतेन गणंत्यजेत् २२ श्रेयसोलक्षणंचैतत् विक्रमोयस्य दृश्यते
कीर्तिप्रधानोयश्चस्यात्समयेयश्चतिष्ठति २३ समर्थान्पूजयेद्यश्च
नास्पर्धैःस्पर्धतेचयः नचकामाद्भयात्क्रोधाल्लोभाद्वा धर्ममुत्सृजे
त् २४ अमानीसत्यवान्क्षान्तोजितात्मामानसंयुतः सतेमंत्रसहायः
स्यात्सर्वावस्थापरीक्षितः २५ कुलीनःकुलसंपन्नस्तितिक्षुर्दक्षआ-
त्मवान् शूरः कृतज्ञःसत्यश्चश्रेयसःपार्थलक्षणं २६ तस्यैववर्त
मानस्यपुरुषस्यविजानतः अमित्राःसंप्रसीदंति तथामित्रीभवंत्यपि
२७ अतऊर्ध्वममात्यानां परीक्षेतगुणागुणं संयतात्मा कृतप्रज्ञोभूति
कामश्चभूमिपः २८ संबंधिपुरुषैराप्तैरभिजातैःस्वदेशजैः अहार्यैर-
व्यभीचारैःसर्वशःसुपरीक्षितैः २९ यौनाःश्रौतास्तथामौलास्तथैवाप्य

۲۷۰

جو نیچ و کم عقل و دہرم وادہرم کی مرجاد کو نہین جانتے ہین اور جو اوس مرجاد کے ترک کرنیوالے
ہین اونسے بھی آپ کو حفاظت کرو (۱۱) گروہ کو چھوڑکر ایک کو نہین چاہیے اور جو گروہ مین ایک قابل
قبول ہو اوس حالت مین بہت منتریون سے ایک ہی منتری کلیان کرنے والا ہے اوسیکو قبول کرکے
خواہش سے گروہ کو ترک کریے (۱۲) سادہو کا یہی لکشن ہے جسکا پراکرم نظر آتا ہے اور جو نیک
نامی کو افضل جاننے والا ہووے اور جو مرجاد پر قایم ہوتا ہے (۱۳) جو سمرتہون کو پوجے اور جو
تارک حسد آدمیون سے حسد نہین کرتا ہے اور خواہش و خوف و غصہ و طمع سے دہرم کو نہین
چہوڑتا ہے (۱۴) اور بے غرور و راست شعار و متحمل جیت پر غالب و مان سے مشمول ہووے
وہ سب حالت مین امتحان لیا ہوا تیرے مشورت اندیشی مین مددگار ہووے (۱۵) ا
راجن خاندانی و خاندان سے مشمول و متحمل و ہوشیار و گیانی و شوز و سلوک کو جاننے والا
و راستی شعار منتری کلیان کا لکشن ہے (۱۶) اس طرح حال اوس گیانی پرش کے دشمن
خوش ہوتے ہین اوسی طرح دوستی بہی ہوتی ہے (۱۷) اسکے بعد جیت کو فتح کرنیوالا و دانشمند

कुलीनः पूजितो नित्यं न हि शक्तिं निगूहति ४ प्रसन्नमप्रसन्नं वा पीडितं
हतमेव वा आवर्तयति भूयिष्ठं तदेवानुपालितं ५ कुलीना देशजा
प्राज्ञारूपवंतो बहुश्रुताः प्रगल्भाश्चानुरक्ताश्च ते तवस्युः परिच्छदा
६ दौष्कुलेयाश्च लुब्धाश्च नृशंसा निरपत्रपाः ते त्वां तात निषेवेयुर्या
वदार्द्रकपाणयः ७ कुलीनान्शीलसंपन्नानिंगितज्ञाननिष्ठुरान् दे
शकालविधानज्ञान्भर्तृकार्यहितैषिणः ८ नित्यमर्थेषु सर्वेषु राजा कुर्व
तमंत्रिणः अर्थमानार्घसत्कारैर्भोगैरुच्चावचैः प्रियैः ९ यानर्थभाजो र
न्वेथास्ते तेस्युः सुखभागिनः १० आभिन्नवृत्ता विद्वांसः

ادہیاے ۸۳

یدہشٹھر بولے ای پتامہ سبہاسد (حاکمان عدالت) و مددگاران جنگ و سوہردجن و افسران
فوج و منتری کس قسم کے ہووین (۱) بہیشم جی بولے جو پُرش باحیا و جیت اندری و راست کلامی و
راست شعاری سے مشغول اور نیاے اور انیاے کے کہنے کو اچھی طرح سمجھتے ہون وے تیرے
سبہاسد ہووین (۲) ای فرزند کنتی بہرت بنشی جو منتری بڑے سور و شاستر جاننے والے براہمن
ذات (پروہت وغیرہ) اچھی طرح قانع اور اعمال مین بلند حوصلہ ہون ان مددگارون کو سب آفتون مین
چاہو کیونکہ ہمیشہ بوجہت خاندانی آدمی اپنی طاقت کو نہین چھپاتا ہے (۳و۴) وہی پرورش یافتہ
منتری خوش و ناخوش و پیراہان و مضروب بہت مجموعہ مردم کو مشغول عمل سلطنت کرتا ہے (۵)
خاندانی ولیتی گیانی روپ وان بہت شاستر کے جاننے والے و دانشمند و سوامی مین پریت کرنے
والے ایسے پرش تیرے ملازم ہون (۶) ای تات جو بد خاندانی و لوبھی و سنگدل و بے شرم ہین
وے تجھکو اس وقت تک سیون کرین جب تک تر ہاتھ ہون (۷) راجہ ہمیشہ ایسے منتریون کو
حکمہ مال کے کل کامون پر مقرر کرے جو کہ خاندانی و خوش خلق اشارات چشم وغیرہ کو جاننے والے
نرم مزاج دیش و کال کے طریق کو جاننے والے اور سوامی کے عمل مین بہبودی چاہنے والے
ہون (۸) راجہ جنکو قابل انعام و پرورش وغیرہ مانے وے دہن و تقرر بر عہدہ اے کلان اور
خلعت پہرانے وغیرہ کا دینا و خاطر تواضع اور چھوٹے بڑے پیارے بھوگون سے سُکھ بھاگی ہووین
(۹) دی گیانی و گرو پوجن وغیرہ سے مشغول و نیک چلن و برت کرنے والے و اشراف و راست کلام
ہمیشہ بھلا چاہنے والے منتری زمانہ آفت مین بھی ترک نہین کرین (۱۰)

۳۶۷

चयथात्मनः ६१राजन्नात्मानमात्रस्तेसंवधीमवतोह्यहं मुनिः कालक
वृक्षीयइत्येवमभिसंश्रितः ६२ पितुःसखाचभवतःसंमतःसत्यसंगरः
व्यापन्नेभवतोराज्येराजन्पितरि संस्थिते ६३ सर्वकामान्परित्यज्यत
पस्तसंनदामया स्नेहात्त्वां तुब्रवीम्येतन्माभूयोविभ्रमेदिति ६४ उभे
दृष्ट्वा दुःखसुखेराज्यंप्राप्ययदृच्छया राज्येनामात्यसंस्थेनकथंराजन्प्र
माद्यसि ६५ ततोराजकुलेनांदीसंजज्ञेभूयसापुनः पुरोहितकुलेचैव
संनाप्तेब्राह्मणर्षभे ६६ एकच्छत्रांमहींकृत्वा कौशल्याययशस्विने
मुनिः कालकवृक्षीयइजे क्रतुभिरुत्तमैः ६७ हितंतद्वचनंश्रुत्वा कौशल्यो

ہم نرم وندہ والے دریاوان براہمن ہین آپکے اپنی اور دوسرون کی خیریت کو چاہتے
ہین (۶۱) ای راجن مین آپکو کہتا ہون مین کالک برکشی نام منی آپکا رشتہ دار ہون (۶۲)
آپکے پتا کا مقبول دوست وراست شرط ہون ای راجن آپکے پتا کے سرگ باسی ہونے اور آپکے
راجہ ہونے پر (۶۳) تب مین نے سب خواہشات کو ترک کرکے تپ کو پایا مین پریت سے تجھکو یہہ
کہتا ہون کہ پھر غافل نہین ہووے ای راجن تبدیلی سے راج کو پاکر اور دونون دکہہ سکہہ کو
دیکہہ کر منتری کے قابو مین ہونے والے راج سے کس طرح غفلت کرتے ہو (۶۵) زان بعد
براہمن افضل کے حاصل ہونے پر راج کل اور پروہت کل مین بڑا منگل پیدا ہوا (۶۶) کالک
برکشی منی نے زمین کو ایک چہتروالی کرکے جسوان راجہ کوشل کے واسطے اوتم گیون سے پوجن
کیا (۶۷) ای بھرت بنسی راجہ کوشل نے بہی اوس بہت کاری بچن کو سنکر زمین کو فتح کیا اوس راجہ
نے اوسی طرح کیا جس طرح اوس منی نے کہا (۶۸) — ادہیا ۸۲ تمام ہوا —

प्यजय

न्महीम् तथाचकृतवान्राजायथोक्तंतेनभारत ६८ इतिश्री० शांतिप०
तमोध्यायः ८२ युधिष्ठिरउ० सभासदःसहायाश्चसुहृदश्चविशांपते
परिच्छदास्तथामात्याः कीदृशाःस्युःपितामह १ भीष्मउ० ह्रीनिषे
वास्तथादान्ताःसत्यार्जवसमन्विताः प्रगल्भाः कथयितुंसम्यक्तेवःस्युःस
भासदः २ अमात्यांश्चातिशूरांश्चब्राह्मणांश्चबहुश्रुतान् सुसंतुष्टांश्च
कौंतेयमहोत्साहांकर्मसु ३ एतान्सहायांल्लिप्सेथाःसर्वास्वापत्सुभारत

रेणचभूयसा पूजितोब्राह्मणश्रेष्ठभूयोवसगृहेमम ५६ येत्वांब्राह्मण नेच्छंतितेनवत्स्यंतिमेगृहे भवतेवहितज्ज्ञेयंयत्तदेषामनंतरं ५७ यथास्यात्सुहृतोदंडोयथाचसुकृतंकृतं तथासमीक्ष्यभगवन्श्रेयसे विनियुंक्ष्वमां ५८ मुनिरुवा० अदर्शयन्निमंदोषमेकेकं दुर्वलीकुरु तत: कारणमाज्ञाय पुरुषंपुरुषंजहि ५९ एकदोषाहिवहवोमृदुघ्नीयुरपि

غفلت کو حفاظت کرنے والے وستنکا کرنے والے مین نے تیرے دیش مین اس طرح قیام کیا جس طرح بیر بیٹی کے گھر مین اور اوس محل مین جسکے اندر سرپ ہو قیام کیا جاوے (۵۱) اہلکارو سمیت ساہتہ راجہ کا سوبھا جاننے کے خواہشمند مین نے اس دیش مین قیام کیا کہ راجہ جت اندری ہے اور کیا اسکے کام کرودہ وغیرہ مفتوح ہین راجہ ان منتریون کا پیارا ہے اور کیا پرجا لوگ راجہ کے پیارے ہین (۵۲) ای راجاؤن مین افضل مین تیرے جاننے کا خواہشمند یہان آیا ای راجن آپ مجھکو اچھے معلوم ہوتے ہو جس طرح ہوئے کھوجن (۵۳) اس طرح مجھکو منتری اچھے معلوم نہین ہوتے ہین جسطرح تشنگی سے جدا آدمی کو جل آپ کے مطلب کو حاصل کرنے والا ہے اونہون نے یہہ سمجھکر دوش فنا ہ دوست صورت مجھہ مین قایم کیا دوسرا سبب موجود نہین اسمین مجھکو سنشے نہین ہے (۵۴) مین اونہون سے دشمنی کرنے والا نہین ہون اونہون کا وہ دوش دکھلانا دشمنی کو ظاہر کرتا ہے دشمن کی خلاف باطنی سے ڈرنا چاہیئے جسطرح شکستہ پشت والے سرپ سے (۵۵) راجہ بولا ای براہمنون مین افضل آپ بڑے وان وبڑے ستکار سے پوجت پھر میرے گھر مین قیام کرو (۵۶) ای براہمن جو تجھکو نہین چاہتے ہین وہ میرے گھر مین قیام نہین کرینگے اور جو اونہون کا جرم وغیرہ ہے وہ بلا توقف آپ سے ہی جاننے کے قابل ہے (۵۷) ای بھگون جس طرح وندو بارن اچھی طرح ہووے اور شبہہ کرم ہووے اوسی طرح بچار کرو کلیان مین مجھکو شامل کرو (۵۸) منی بولے اس قصور (قتل کاگ) کو دکھلاتے تم ہر ایک کو عہدہ سے برخاست کرو پھر وجہ قتل کو جانکر ہر ایک آدمی کو مارو (۵۹) یکسان جرم والے بہت آدمی راز ظاہر ہونے کے خوف سے کانٹون سے بھی مالش کر ڈالین اوس سبب سے یہہ تمکو کہتا ہون (۶۰)

कंटकानसंन्नभेदभयाद्राजंस्तस्मादेतद्ब्रवीमिते ६०

वयंतुब्राह्मणानाममृदुदंडाकृपालव: स्वस्तिचेच्छामभवत:परेषां

٣٦٥

तिभवन्नियं ५१
ایکاراج کپیٹ روپ و آنذ بکار روپ ترگن سے مشمول ہے یہان آپ سے ہی بشواس کرنیکی
لائق نہین پھر مجھکو کہان سے ہوگا (۴۱) اس سبب سے یہہ اچھا مقام نہین ہے یہان راستی و
دروغ یکسان ہین یہان عمل نیک مین قتل ہے اور عمل بد مین سنتے نہین (۴۲) انصاف
عمل بد مین قتل ہوتا ہے اور عمل نیک مین کسی طرح نہین ہوتا یہان دیر تک قیام کرنے کو لائق
نہین گیانی پرش جلدی سے چلا جاوے (۴۳) ای راجن سیتا نام ندی ہے جسمین کشتی غرق
ہو جاتی ہے سب جانداروں کے پہانسی روپ اس راج کو اوسی نظیر والا انتا ہون (۴۴)
آپ مدہو پر پلت ہو اور بہوجن زہر سے مشمول ہے تیراجیت نیچون کی شال عامل ہے نہ کہ
ست پرشون کی مانند (۴۵) ای راجن تم سرپون سے بالا مال کوپ ہو اور جس طرح مشکل گذر
نیز کھر دبرے کنارہ والے وکر پیرو بہت نام درختوں سے مشمول (۴۶) وشیرین آب رکہنے
والی ندی جس قسم کی ہو اوسی طرح کے آپ ہو کوتا و گیدڑ و گدہ سے مشمول راج ہنس کے
مثال ہو (۴۷) جس طرح بڑے درخت کو پاکر لتا بہت ترقی پاتی ہے پھر اگن اوس لتا کو کھیلا
کرتی ہے اور اوس درخت کو بھی اولگکر ترقی پاتی ہے (۴۸) اوس سخت ایندہن سے
وہ خوف پیدا کنندہ داوانل نام اگن اوسکو سوختہ کرتی ہے اوسی نظیر رکہنے والے تیرے
منتری ہین ای راجن اونکو سزا دو (۴۹) ای راجن تمہاری طرف سے عہدہاے پر مقرر کیے
گئے اور آپ سے پرورش یاب ہوے اور آپ سے بلکہ آپ کے عزیز کو مارنا چاہتے ہین (۵۰)

उषितंशंकमानेनप्रमादंपरिरक्षता अंतःसर्पइवागारे वीरपत्न्यावु
वालये ५१ शीलजिज्ञासमानेनराज्ञ्यसहजीविनः कच्चिज्जिनेंद्रि
योराजा कच्चिदस्यांतराजिताः कच्चिदेषांप्रियोराजा कच्चिद्राज्ञःप्रिया
प्रजाः ५२ विजिज्ञासुरिहप्राप्तस्तवाहंराजसत्तम तस्यमेरोचतेराज
न्क्षुधितस्येवभोजनं ५३ अमात्यामेनरोचंतेवितृष्णस्ययथोदकं भ
वतोर्थकृदित्येवंमयिदोषोहितैःकृतः विद्यतेकारणंनान्यदितिमे
नात्रसंशयः ५४ नहितेषामहंद्रुग्धस्तत्तेषांदोषदर्शनं अरेर्हिदुर्ह
दाद्भेयंभग्नपृष्ठादिवोरगात् ५५ राजोवाच भूयसापरिहारेणसत्का

مارینگے (۳۲) یہان آپ محبت سے نندا کے قابل نہین ہو اور آپ جنہون کے پیارے ہو کے
نندا کے لائق نہین ہین کار سلطنت کو انجام کرنے والے اور ابتر کرنے والے اہلکارون
اہلکارون پر اعتبار کرنے والے مت ہو (۳۳) جو جاندارون کی بی دولتی چاہنے والے اہل
محکمہ خزانہ آپکے دربار مین قیام کرتے ہین اونہون نے میرے ساتھ دشمنی کی (۳۴) ای راج
جو پرش آپکی فنا سے بلا توقف راج کو چاہتے ہین رسوئیون سے ملکر اونکا ارادہ دلی (آپکی فنا
حاصل ہوتا ہے اور دوسرے حالت (عمر کے باقی ہونے) مین نہین بھی ہوتا ہے (۳۵) ای
راجن مین اونہون کے خوف سے دوسرے آشرم کو جاؤنگا ای سمرتھ اونہون سے مجھپر چلایا ہوا
بان کاگ پر گرا (۳۶) خواہشمند فریب پیرشون سے مجھہ بے خواہش کا کاگ یم لوک مین پہونچا
گیا ای راجن مین نے بوسیلہ تپ اور بلند نظر کے اس راج ندی کو دیکھا جو کہ بہت نکر جنبش
گراہ اور چھوٹی بڑی مچھلیون (اہلکارون) سے مشمول ہے مین نے اپنی موت پیدا کرنے والے
تماک کے وسیلہ جس اس ندی کو تراوہ ندی کے سبب شاخ درخت و پتھر کاٹنے سے مالامال وسنگھہ یا گہرون سے بہت مشکل گذر و مشکل برداشت
بھالی کی گویا کی مانند ہے وسیلہ کے وسیلہ تلاطمات اور کشتی کے وسیلہ قلعہ آب حاصل کیا جاتا ہے ندون راج صورت قلعہ کے داخل ہونے مین تدبیر کو نہین جانا

गहनंभवतोराज्यमंधकारतमोन्वितं नेहविश्वसितुंशक्यंभवतापिकुतो
मया ४१ अतोनायंप्रभोवासस्तुल्येसदसतीइह वधोह्येवात्रसुकृते
दुष्कृतेनचसंशयः ४२ न्यायतोदुष्कृतेघातःसुकृतेनकथंचन नेहयुक्तं
स्थिरंस्थातुंजवेनैवाव्रजेद्बुधः ४३ सीतानामनदीराजन्प्लवोयस्यानिम
ज्जति तथोपमामिमांमन्ये वागुरांसर्वघातिनीं ४४ मधुप्रपातोहि भ
वान् भोजनंविषसंयुतं असतामिवतेभावोवर्ततेनसतामिव ४५
आशीविषैःपरिवृतःकूपस्त्वमसिपार्थिव दुर्गतीर्थाबृहत्कूलाकारी
रा वेत्रसंयुता ४६ नदीमधुरपानीया यथाराजंस्तथाभवान् श्वगृध्रगो
मायुयुतोराजन्हंससमोह्यसि ४७ यथाश्रित्यमहावृक्षं कक्षःसंवर्ध
ते महान् ततस्तंसंवृणोत्येवतमतीत्यचवर्धते ४८ तेनैवेंधनेन
नदावो दहतिदारुणः तथोपमाह्यमात्यास्तेराजंस्तान्परिशोधय
त्वयाचैवकृताराजन्भवतापरिपालिताः भवंतमभिसंधाय जिघां

اون سب سے خوف کہا ای راجن اوسی طرح ان اہلکارون کو ایک مہورت مین ہی راجہ سے خوف ہوونے (۲۵) غیر قائم مزاجی سے راجہ کے ساتھہ غفلت کرنے کو لائق ہووے گر خواہشمند حکومت سے کسی حالت مین غفلت کرنیکے قابل نہین (۲۶) راجہ غفلت اہلکار سے تنزل پاوے تنزل پانے والے مین زندگی نہین ہے راجہ کو ہدایت کرنے والا افنا کو پاوے جسطرح اگن مین شعلہ آگین جاندار (۲۷) نا مرغوب کلام بیقاعدہ نشست و برخاست و روانگی و اشارات اعضاء عمل بدنی سے شکار کرنے والا آدمی امید زندگی کو ترک کرکے ہمیشہ تدبیر سے راجہ کی سیواکرے جو کہ سمرتہہ و بیران دہن کا سوامی و سرب کی مانند غصہ آگین ہوتا ہے (۲۸ و ۲۹) خوش راجہ دیوتا کی مثال سب مرادون کو حاصل کرے اور غصہ آگین ہی بشتوانر اگن کی مانند جڑکے ساتھہ سوختہ کرے ۰ (۳۰)

सादिनः वैश्वानरद्रक्त्रुद्धःसमूलमपिनिर्दहेत् ३०
मुनि राजन्मयः माह वर्तते चतथैवतत् अथभूयांसमेवार्थं करिष्यामि पुनः पुनः ३१ ददात्यस्माद्विधो मात्यो बुद्धिसाहाय्यमापदि व्यायसक्थेवमे राजन्ननुकार्याभिसंहित : ३२ नचमेन भवानाल्सोनचयेषां भवान्प्रियः हिनाहितांस्तु बुध्येयामापरोक्षमनिर्भदेः ३३ येन्त्रादानपराएव वसंतिभवनोगृहे अभूतिकामाभूतानां ताहृशैर्मेभिसंहितं ३४ योवामवद्विनाशेन राज्यमिच्छत्यनन्तरं आन्तरैरभिसंधायराजन्सिध्यतिनान्यथा ३५ तेषामहंभयाद्राजन्गमिष्याम्यन्यमाश्रमं तैर्हिमेसंधितो वाणः काकेनिपतितःप्रभो ३६ छद्मकामैरकामस्यगभितोयमसादनं दृष्टस्त्वेनतन्मयाराजन्स्वल्पोदीर्घेन चक्षुषा ३७ वङनक्रझषग्राहां तिमिंगिलगणैर्युतां काकेनवालिप्तेनेसां यामतीर्षमहंनदीं ३८ स्थाणवश्मकंटकवतीसिंहव्याघ्रसमाकुलां दुरासदां दुष्प्रहसांगुहांहैमवतीमिव ३९ अग्निनातामसंदुर्गंनौभिराप्यंचगम्यते राजदुर्गावतरणे नोपायंपंडिता विदुः ४०

ای راجن اس طرح مین نے کہا اور وہ اوسی طرح موجود ہے پہر مین متواتر تیرے بڑے مطلب کو کرونگا (۳۱) مجہسا منتری آپت مین تجہی کو مدد دیتا ہے جسطرح سے کام کو انجام کرنے والا کاگ (اگر مجہکو یہ خیال ہے جس طرح میرا کاگ مارا گیا اسیطرح تیری منتری مجہکو بہی

دغیر متحمل اور جس طرح سارتھی افضل گہوڑے کو خبردار کرے اوسی طرح دوست کو آگاہ کرنیکا خواہشمند
بڑا غصہ آگین جو پرش اپنے مالک کی بہبودی کی خواہش سے ہٹ کرکے یہہ کہے کہ یہہ اہلکار تیرے
دہن کو ہرتا ہے بڑے دانشمند و ہمیشہ ایشرج کو چاہنے والے و ترقی کے خواہشمند سو سردیر دوش سے
اوس قسم کا بچن معافی کے لائق ہے (۱۸ و ۱۹) راجہ نے اوسکو یہہ جواب دیا آپ جو کچھہ مجھکو کہین
اپنے حصول مراد کو چاہتا مین کس سبب سے برداشت نہین کرون (۲۰)

२६

तंराजाप्रत्युवाचेदं यत्किंचिन्माभवान्वदेत् कस्मादहंनक्षमेयमाका
ङ्क्षन्नात्मनोहितं २० ब्राह्मणप्रतिजानेते प्रब्रूहियदिहेच्छसि करिष्या
मिहितेवाक्यं यदस्मान्विप्रवक्ष्यसि २१ मुनिरुवाच ज्ञात्वानघानघां
श्चापिभृत्यतस्तेभयानिच भक्त्यावृत्तिंसमाख्यातुंभवतोंतिकमागम २२
आगेवोक्तस्तुदोषोयमाचार्यैर्नृपसेविनां अगतीकागतिर्ह्येषापापाराजो
पसेविनां २३ आशीविषैश्चतस्याहुः संगतंयस्यराजभिः बहुमित्राश्च
राजानो बहुमित्रास्तथैवच २४ तेभ्यःसर्वेभ्यएवाहुर्भयंराजोपजीविनां
नैकान्तेनप्रमादोहि शक्यः
तथैषांराजतोराजन्मुहूर्तादेवभीर्भवेत् २५ नैकान्तेनप्रमादोहि शक्य
र्तुंमहीपतौ नतुप्रमादः कर्तव्यःकथंचिद्भूतिमिच्छता २६ प्रमादाद्धि
स्खलेद्राजा स्खलितेनास्तिजीवितं अग्निंदीप्तमिवासीदेद्राजानमुपशि-
क्षितः २७ आशीविषमिवक्रुद्धं प्रभुंप्राणधनेश्वरं यत्नेनोपचरेन्नित्यंनाह
मस्मीतिमानवः २८ दुर्व्याहृताच्छंकमानो दुःस्थिताद्दुरधिष्ठितान् दुरा
सिताद्दुर्व्रजितादिंगिताद्गचेष्टितात् २९ देवतेवहिसर्वार्थान्कुर्याद्राजा

... برہمن تجھہ سے شرط کرتا ہون کہو جو چاہتے ہو مین آپکے بچن کو کرونگا ای بید یا ٹھی جو مجھکو
... گے (۱) منی بولے ای راجن مین اہلکاران مجرم و صاف عمل کو اور نوکرون سے تیرے خوفونکو
... جانکر بھگتی سے حالات کے کہنے کو آپکے پاس آیا (۲۲) آچاریون نے پہلے ہی راجہ کی سیوا
... نے والے اہلکارون کا یہہ دوش کہا گیا راجہ کی سیوا کرنے والے پرشون کے یہہ پاپ روپ
... کا ادنی تر ہے (۲۳) جسکی صحبت راجاؤن سے ہی اوسکی صحبت سرپون سے کہی راجہ
... بہت دوست رکہنے والے اوسی طرح بہت دشمن والے ہین (۲۴) راجہ کی سیوا کرنیوالونکو

(۹) وہ منی اوس دیش کے سب منتریون کو جانکر اور جہان تہان راج دہن چرانے والے سب اہلکارون کو پہچان کر (۱۰)

१० ततःस काकमादाय राजानंद्रष्टुमागमत्
सर्वज्ञोस्मीति वचनंब्रुवाणःसंसितव्रतः ११ सस्मकौशल्यमागम्यराजा
मात्यमलंकृतं याह काकस्य वचनादमुत्रेदंत्वया कृतं १२ असौच्चा
सौच जानीनेराज कोशस्त्वयाहृतः एवमाख्यानि काकोयंतच्छीघ्र
मनुगम्यतां १३ तथान्यान्यपि सम्प्राह राजकोशहरंसदा नचास्य
वचनंकिंचिदनृतंश्रूयते क्वचित् १४ तेनविप्रकृताःसर्वे राजयु-
क्ताः कुरूद्वह नमस्यानिमसुप्तस्य निशि काकमवेधयन् १५ वाय
संतु विनिर्भिन्नं दृष्ट्वा बाणेनपंजरे पूर्वाह्णे ब्राह्मणोवाक्यंक्षेमदर्शिन
मब्रवीत् १६ राजंस्त्वामभयंयाचेप्रभुंप्राण धनेश्वरं अनुज्ञातस्त्वय
ब्रूयांवचनंभवतो हितं १७ मित्रार्थमभिसंतप्तोभक्त्यासर्वात्मनागतः
१८ अयंतवार्थोहियतेयोब्रूयादक्षमान्वितः संबुबोधयिषुर्मित्रंसद
श्वमिवसारथिः १९ अतिमन्युप्रसक्तोहिप्रसह्याहितकारणात् तथा
विधस्यसुहृदा क्षन्तव्यंसंविजानता ऐश्वर्यमिच्छता नित्यंपुरुषेणबुभूषता

پھر کاگ کو لیکروہ ممدوح برت منی (مین دانندۂ کل ہون) اس بچن کو کہتے راجہ کو دیکہنے گئے (۱۱) اوسنے راجہ کوشل سے ملکر کاگ کے بچن سے منتریون کی پوشاک وغیرہ سے آراستہ راج منتری کو کہا کہ تمنے فلان مقام پر یہہ چوری کی (۱۲) یہہ اور یہہ آدمی جانتے ہین کہ تمنے خزانہ راج کو چرایا اس طرح اس کاگ نے بیان کیا اوسکو جلد دیکہو (۱۳) تب اوسنے اوسی طرح خزانہ راج کو چرانے والے دوسرے اہلکارون کو بہی کہا ابکا کوئی بچن جہوٹہ نہین سُنا جاتا تہا (۱۴) ای کُنور واوسنے سب اہلکار بے قدر کیئے اون لوگون نے وقت شب سب بیہوش سونے والے اوس منی کے کاگ کو بازون سے چہیدا (۱۵) وہ براہمن وقت صبح پنجرے کے درمیان بان سے چہدے ہوئے کاگ کو دیکہہ کر راجہ کشیم درشی کو یہہ بولا (۱۶) ای راجن تجہہ سمرتہہ اور پران دہن کے ایشر سے بخوبی چاہتا ہون آپ سے اجازت دیا ہوا مین تیرا مطلب (۱۷) حاصل کرنے والے بچن کو کہون دوست کے واسطے دکہی اور بہگتی وسب آتما سے فرمان بردار

श्री० मैकाशीतितमोऽध्यायः ८२ भीष्म उ० एषा प्रथमतो वृत्तिर्द्वितीयां शृ-
णु भारत यः कश्चिज्जनयेदर्थं राज्ञा रक्ष्यः सदा नरः १ ह्रीयमाणममा-
त्येन भृत्यो वा यदि वा भृतः यो राजकोशं नश्यंतमाचक्षीत युधिष्ठिर
२ श्रोतव्यमस्य च रहो रक्ष्यश्चामात्यतो भवेत् आमात्या ह्युपहर्तारं
भूयिष्ठं घ्नंति भारत ३ राजकोशस्य गोप्तारं राजकोशविलोपकाः स-
मेत्य सर्वे बाधंते स विनश्यत्यरक्षितः ४ अत्राप्युदाहरंतीममितिहा-
सं पुरातनं मुनिः कालकवृक्षीय कौशल्यं यदुवाच ह ५ कोशलाना-
मधिपतिं संप्राप्तं क्षेमदर्शिनं मुनिः कालकवृक्षीय आजगामेति नः श्रु-
तं ६ स काकं पंजरे बध्वा विषयं क्षेमदर्शिनः सर्वं पर्यचरद्युक्तः प्रवृत्त्य-
र्थी पुनः पुनः ७ अधीध्वं वायसीं विद्यां शंसंति मम वायसाः अनागतम-
तीतं च यच्च संप्रति वर्तते ८ इति राष्ट्रे परिपतन्बहुभिः पुरुषैः सह स-
र्वेषां राजयुक्तानां दुष्कृतं परिदृष्टवान् ९ स बुध्वा तस्य राष्ट्रस्य व्यवसा-
यं हि सर्वशः राजयुक्तापहा ادہیاے ۸۲ रांश्च सर्वान्बुध्वा ततस्ततः

بہیشم جی بولے ای بھرت بنسی یہہ پہلا آچرن ہے دوسرے کو سنو جو کوئی پرش حفاظت خزانہ
وغیرہ کو پیدا کرے وہ راجہ سے حفاظت کے قابل ہے (۱) ای یدہشٹہر جو اس خواہ ملازم
وزیر سے ضبط کیئے ہوئے وفانی ہونے والے خزانہ راج کو کہہ دیوے (۲) ای بھرت بنسی اسکا
کلام خلوت مین سننے کے قابل ہے اور وہ منتری سے حفاظت کے لائق ہووے چوری کرنیوالے
منتری بہت کو مارتے ہین (۳) خزانہ راج کو غائب کرنے والے سب اہلکار ملکر محافظ خزانہ
راج کو ایذا دیتے ہین وہ غیر محفوظ فنا کو پاتا ہے (۴) اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو بھی کہتے
ہین جسکو کالک برکشی نام منی نے راجہ کوشل سے کہا (۵) وہ کالک برکشی منی کوشل دیشون کے راجہ
کشیم درشن نام ملنے والے کے پاس گیئے یہہ ہمنے سنا (۶) وہ مشغول عمل نے کاگ کو پنجرے مین
باندھکر اپنے بچار کو جاری کرنیکے خواہشمند متواتر اس کشیم درشی کے سب دیش مین گہومے (۷)
کاگ کی بدیا کو پڑھو میرے کاگ حالات زمانہ ماضی وحال واستقبال کو کہتے ہین (۸) اس طرح
بہت آدمیون کے ساتہہ دیش مین چارون طرف گہومتے نے سب اہلکاران راج کے جرم کو دیکھا

सर्व एवगुरुंभारमनड्वान्वहतेसमे दुर्गेप्रतीकः सुगवोभारं वहतेदुर्वि
हं २३भेदाद्विनाशः संघानांसंघमुख्योसि केशव यथात्वांप्राप्यनो
त्सीदेदयंसंघस्तथाकुरु २४ नान्यत्र बुद्धिक्षांतिभ्यांनान्यत्रेंद्रिय
निग्रहात् नान्यत्र धनसंत्यागाद्गुणः प्राज्ञेप्रतिष्ठिते २५ धन्यंयशस्य
मायुष्यंस्वपक्षोद्भावनंसदा ज्ञातीनामविनाशःस्याद्यथाकृष्णतथा
कुरु २६ आयत्यांचतदात्वेच नतेस्त्यविदितंप्रभो षाड्गुण्यस्यविधाने
नयात्रायानविधौतथा २७ यादवाःकुकुराभोजाः सर्वेचांधकवृष्ण
यः त्वय्यासक्तामहाबाहो लोकालोकेश्वराश्चये २८ उपासंतेहित्वद्बु
द्धिमृषयश्चापिमाधव त्वंगुरुःसर्वभूतानांजानीषेत्वंगतागतं २९ त्वा

تم اپنی گفتار سے اون سخت وجہوسے بچنون کو کہنے کے خواہشمند ذات والون کی پروسے بچن رولون کو شانت کرو (۲۱) جو مہاپرکش وجت کو فتح کرنے والا اور صحبت کا بھی رکھنے والا نہین ہے اوس قسم کا کوئی پرکش بڑے دہر کو دہارن نہین کرتا ہے تم اوسکو چھاتی سے قبول کرکے دہارن کرو (۲۲) بیل تمام بارکلان کو برابر زمین پر لیجلتا ہے اور بیرتیک بیٹو گوناگون مشکل گذر مقام مین دکھہ سے دہارن کرنیکے قابل بار کو لیجلتا ہے (۲۳) مخالفت سے گروہون کی فنا ہوتی ہے ای کیشوجی تم گروہون کے افسر ہو جس طرح یہہ گروہ تمکو پاکر فنا کو نہین پاوے اوسی طرح کرو (۲۴) عقل و تحمل و مغلوبی حواس اور دان دہن کے سوائے گیانی پرکش مین گن قائم نہین ہوتا ہے (۲۵) ہمیشہ اپنے پکش کو ترقی دینا دہن و نیکنامی کو ترقی دینے والا اور عمر کا کامل کرنے والا ہے ای سری کرشن جی جس طرح ذات والون کی خیریت ہووے اوسی طرح عمل کرو (۲۶) اے پربہو زمانہ حال و استقبال مین اور چہہ گن کی بدہی سے فوج کشی و کوچ اوسی طرح اوسکے قواعد آپکے نامعلوم نہین ہین یعنی دانشمند کامل ہو (۲۷) ای مہاباہو سب یادو و ککر بھوج اندہک برشنی خاندان والے چہتری آپکے اختیار مین ہین جو کہ لوکا لوک کے الیشہ ہین (۲۸) ای مادہو جی رشی بہی آپکی بدہی کی اوپاسنا کرتے ہین تم سب جانداروں کے گرو ہو تم ماضی و استقبال کو جانتے ہو (۲۹) یادو لوگ تجہہ الیشر کو پاکر سکھہ سے ترقی پاتے ہین (۳۰) ادہیاد ۱۸ تمام ہوا

मासाद्ययदुश्रेष्ठमेधंतेयादवाःसुखं ३० इति०

त्सिद्धेत्त्र यत्नेन कृत्वा कर्म सुदुष्करं महाक्षयं व्ययो वास्या द्विनाशो वा पुनर्भवेत् १७ अनायसेन शस्त्रेण मृदुना हृदयच्छिदा जिह्वामुद्धर सर्वेषां परिमृज्यानुमृज्य च १८ वासुदेव उ० अनायसं मुने शस्त्रं मृदु विद्यामहं कथं येनैषामुद्धरे जिह्वां परिमृज्यानुमृज्य च १९ नारद उ०

ای بڑے گیانی سو مین ایک کی فتح چاہتا ہون اور دوسرے کی شکست جس طرح قمار باز کی ماں دونون بیٹون کے درمیان (۱۱) ای نارد جی ہمیشہ اس طرح دونون طرف سے مجھہ دکھہ پانے والے کے بیچ کلیان اور ذات والون کی بہبودی کے کہنے کو لائق ہو (۱۲) نارد جی بولے ای یادو سری کرشن جی دو قسم کی آپت ہے ایک اندرونی دوم بیرونی وے دونون اپنے سوبھاو اور ذات والون کی طرف سے پیدا ہوتے ہین (۱۳) سو یہہ آپکی تمام آپت اندرونی اپنے عمل سے پیدا اور اکرور اور اوگر سین سے ظاہر ہونے والی ہے کیونکہ یہہ سب اونکے بنش مین ہین وہ آفت دولت وغیرہ خواہ خواہش یا منذا کین سے ہی پیدا ہونے والی ہے (۱۴) اپنی ذات سے پیدا ہونے والا ایشرج دوسرے مین قایم کیا اب اوسنے جڑ پیدا کی کیونکہ لفظ ذات اوسکا مددگار ہے یعنے فنا ذات نکرنی چاہیئے (۱۵) تمکو اوس ایشرج کا پھیر لینا مناسب نہین جس طرح حوالے کیئے ہوئے ان کو ای سری کرشن زیادہ تر تمکو بھی مخالفت ذات کے خوف سے کسی حالت مین بببھرو اور اوگر سین کا راج حاصل کرنا مناسب نہین (۱۶) جو وہ بڑی تدبیر سے مشکل عمل کو کرکے حاصل ہووے اوس صورت مین بڑا تنزل اور خرچ ہووے پھر فنا بھی ہووے (۱۷) متواتر صاف کرکے اوس نرم اور ہردے کو چھیدنے والے غیر آہنی اسلحہ سے سب کی زبان کو بند کرو (۱۸) باسدیو جی بولے ای مُنی مین نرم و غیر آہنی اسلحہ کو کس طرح جانون متواتر دصاف کرکے جس اسلحہ سے اُنھون کی زبان کو بند کرون (۱۹) نارد جی بولے طاقت کے موافق برابر انئ دان کرنا تحمل سیدہا پن و نرمی اور جو جس طرح لائق ہو اوسکی اوس طرح پوجا یہہ غیر آہنی اسلحہ ہے (۲۰)

शक्त्यान्नदानं सततं तितिक्षार्जवमार्दवं यथार्हप्रतिपूजा च शस्त्रमेतदनायसं २० ज्ञातीनां वक्तुकामानां कटुकानि लघूनि च गिरा त्वं हृदयं वाचं शमयस्व मनांसि च २१ नामहापुरुषः कश्चिन्नानात्मा नासहायवान् महतीं धुरमाधत्ते तामुद्यम्योरसा वह २२

مباحثہ ہے (۲) باسدیوجی بولے ای ناردجی سو سہردجن پرم منتر کے جاننے کو لائق نہین ہے
وہ سو ہردپنڈت ہو خواہ مورکہہ ہو یا غیر مفتوح چت بہی ہو (۳) ای ناردجی سو مین آپکی دوستی
مین قایم ہوکر کہہ کہونگا ای سرگ گامی آپکی تمام عقل و زور کو دیکہکر پوچہتا ہون (۴) مین سب
بہوگون کے نصف کو بہوگتا ہون اور سخت کلمات کو برداشت کرتا ہون یہہ جو خدمت گذاری ہے
اونکی ذات والون کی ایشرج پاوسے نہین کرتا ہون (۵) ای دیورشی جس طرح اگن کو چاہنے والا
ارنی کا مٹہہ کو متہتا ہے اوسی طرح سخت کلام سے یہ بردے کو ہمیشہ سوختہ کرتا ہے (شرح) سری
کرشن او گرسین کی پریت سے میرے ساتہہ عداوت کرتی ہین یہہ اکرور کا بچن تہا اور اکرور کی
محبت سے سری کرشن مجہسے دشمنی کرتے ہین یہہ اوگرسین کا بچن تہا (۶) بلدیوجی مین ہمیشہ
زور ہے پہر گدمین سو کرمار ہاہے پردیمن روپ سے متوالا ہے ای ناردجی سو مین بیمددگار
ہون (۷) ای ناردجی بڑے مہابہاگ زوربند غیر مغلوب ہمیشہ چڑہائی کرنے کو مستعد دوسرے
اندہک دبرشنی چہتری ہین (۸) وے جسکے نہین ہووین وہ ترش فنا کو پاوے اور جس کے
ہووین وہ تمام خاندان ترقی کو پاوے اکرور واوگرسین ان دونون سے ہمیشہ منع کیا ہوا
مین صرف ایک کو نہین چاہتا ہون تاکہ ایک کے چاہنے سے دوسرے کا غصہ نہو (۹) وسے
مخالف اوگرسین و اکرور جسکے دونون طرف ہووین اوسدہ اونکا درمیانی ہو اوس سے زیادہ
اوسکا دکہہ کیا ہی اور دونون جسکے دوست نہووین اوس سے زیادہ اوسکا دکہہ کیا ہی (۱۰)

सोहंकितवमानेवद्वयोरपिमहामते पकस्यजयमाशंसेद्वितीयस्यपरा
जयं ११ ममैवंक्लिश्यमानस्यनारदोभयतःसदा वक्तुमर्हसियच्छ्रेयो
ज्ञातीनामात्मनस्तथा १२ नारदउ० आपदोद्विविधाःकृष्ण वाह्याश्चा
भ्यंतराश्चह प्रादुर्भवंति वार्ष्णेयस्वकृतायदिवान्यतः १३ सेयमभ्यंत
रा तुभ्यमापत्कृच्छ्रास्वकर्मजा अक्रूरभोजप्रभवासर्वेह्येतेतदन्वया
अर्थहेतोर्हिकामाद्वा वाचावीभत्सयापिवा १४ आत्मनाप्राप्तमैश्व
र्यमन्यत्रप्रतिपादितं कृतमूलमिदानींतुज्ञातिशब्दसहायवान् १५
नशक्यंपुनरादातुं वान्तमन्नमिवत्वया वभ्रूग्रसेनयोराज्यंनाप्तुंश-
क्यंकथंचन ज्ञातिभेदभयात्कृष्ण त्वयाचापिविशेषतः १६ नत्वे-

گفتار و بدن سے اچھی طرح تعظیم دیوے اور پوجن کرے انہون نے کے مرغوب کو کرے اور
کچھ نامرغوب نہین کرے (۳۸) بشواس سے خالی اور بشواسی کی مانند ہمیشہ اونکے ساتھ
برتاو کرے وہ شخص خواہ گن اونہون سے کھینچنے کے قابل نظر نہین آتا ہے (۳۹) اس طرح
عاقل و ہوشیار آدمی کے دشمن نہایت خوش ہوتے ہین اور دوست ہوجاتے ہین (۴۰)

य एवं वर्त्तते नित्यं ज्ञातिसंवंधिमंडले मित्रेष्वमित्रेमध्यस्थे चिरं यशसि तिष्ठति ४१ इति० शांनि० रा० अशीतितमोध्यायः ८०

جو اس طرح ذات و رشتہ دارون کے منڈل مین اور دوست و دشمن اور اوداسین مین
ہمیشہ برتاو کرتا ہے وہ زمانہ دراز تک نیکنامی مین قایم ہوتا ہے (۴۱) — ادہیایہ ۸۰ تمام ہوا۔

युधिष्ठिरउ० एवमग्राह्यके तस्मिन् ज्ञातिसंवंधिमंडले मित्रेष्वमित्रेष्वपि च कथं भावो विभाव्यते १ भीष्मउ० अत्राप्युदाहरंतीममितिहासंपुरातनं संवादं वासुदेवस्य सुरर्षेर्नारदस्य च २ वासुदेवउवाच नासुहृत्परमं मंत्रं नारदार्हति वेदितुं अपंडितो वापि सुहृत्पंडितो वाप्यनात्मवान् ३ स ते सौहृदमास्थाय किंचिद्वक्ष्यामि नारद कृत्स्नं बुद्धिवलं प्रेक्ष्य संपृच्छे त्रिदिवंगम ४ दास्यमैश्वर्यवादेन ज्ञातीनां न करोम्यहम् अर्द्धंभोक्तास्मि भोगानां वाग्दुरुक्तानि च क्षमे ५ अरणीमग्निकामो वा मथ्नाति हृदयं मम वाचा दुरुक्तं देवर्षे तन्मे दहति नित्यदा ६ वलं संकर्षणे नित्यं सौकुमार्यं पुनर्गदे रूपेण मत्तः प्रद्युम्नः सोसहायोस्मि नारद ७ अन्ये हि सुमहाभागा वलवंतो दुरुत्सहाः नित्योत्थानेन संपन्ना नारदांधकवृष्णयः ८ यस्य न स्युर्न वै स स्याद्यस्य स्युः कृत्स्नमेव तत् द्वाभ्यां निनारितो नित्यं वृणोम्येकतरं न च ९ स्यातां तस्याहुकाक्रूरौ किंतु दुःखतरं ततः यस्य चापि न तौ स्यातां किंतु दुःख० १०

ادہیایہ ۸۱

یدہشٹھر بولے اس طرح ذات و رشتہ دارون کا منڈل اور دوست و دشمنون کے قابو
مین بھی نہونے پر کس طرح اونہون کا چت قابو مین کیا جاتا ہے (۱) بھیشم جی بولے اس
مقام پر اس زمانہ ماضی کے اتہاس کو بھی کہتے ہین جسمین باسدیوجی اور دیورشی ناردجی کا

एते कर्माणिकुर्वंतिस्पर्धमानामिथःसदा अनुतिष्ठंतिचैवार्थमाचक्षा-
णाःपरस्परं ३१ ज्ञातिभ्यश्चैवबुध्येथामृत्योरिवभयंसदाउपराजेवराज
र्द्धिं ज्ञातिर्नसहतेसदा ३२ ऋजोर्मृदोर्वदान्यस्य ह्रीमनःसत्यवादिनः
नान्योज्ञातेर्महाबाहोविनाशमभिनंदति ३३ अज्ञातिनोपिनसुखानाव
ज्ञेयास्ततःपरं अज्ञातिमंतंपुरुषंपरेचाभिभवंत्युत ३४ निकृतस्यनरैर-
न्यैर्ज्ञातिरेवपरायणं नान्यैर्निकारंसहतेज्ञातिर्ज्ञातेःकथंचन ३५ आ
त्मानमेवजानातिनिकृतं बांधवैरपि तेषुसंतिगुणाश्चैवनैर्गुण्यंचैव
लक्ष्यते ३६ नाज्ञातिरनुगृह्णातिनचाज्ञातिर्नमस्यति उभयंज्ञाति
वर्गेषुदृश्यतेसाध्वसाधुच ३७ संमानयेत्पूजयेच्चवाचानित्यंचकर्म
णा कुर्याच्चप्रियमेतेभ्योनाप्रियंकिंचिदाचरेत् ३८ विश्वस्तवदविश्व
स्तस्तेषुवर्तेतसर्वदा नहिदोषोगुणोवेतिनिरूप्यस्तेषुदृश्यते ३९ अ
स्यैवंवर्तमानस्यपुरुषस्याप्रमादिनः अमित्राःसंप्रसीदंतितथामित्रीभ-
वंत्यपि ४०

باہم حسد کرنے والے یہہ لوگ ہمیشہ اعمال کو کرتے ہین اور باہم اطلاع کرتے تحصیل خراج سلطنت مین حامل ہوتے ہین (۳۱) ذات والون سے ہمیشہ خوف کو جانو جس طرح موت سے ذات والے ہمیشہ سامنت کی مثال ترقی دولت کو نہین سہتے ہین (۳۲) ای مہا باہو ذات والون کے سواے کوئی اوسکی فنا کو نہین چاہتا ہے جو کہ راست شعار نرم مزاج ودانی وباحیا وراست کلام ہو (۳۳) اور جو غیر برادری مین وسے ہی سکہہ دائی نہین ہین اوس سبب وسے ہی ایمان کے قابل نہین ذات والون سے محروم آدمی کو دوسرے بہی ایمان کرتے ہین (۳۴) دوسرے آدمیون سے مغلوب وبے قدر آدمی کی جاے پناہ ذات ہی ہی ذات والی غیر ذات والون سے ہونے والی ذات کی بے قدری کو کسی حالت مین نہین سہتا ہے (۳۵) — رشتہ دارون سے کسی باندہو کا ایمان کرنے پر تمام ذات آپکو ایمان کیا ہوا مانتی ہے اونہون مین گن اور نرگنتا بہی نظر آتی ہے (۳۶) غیر ذات نہ مہربانی کرتا ہے اور غیر برادری نہین جہکتا ہے یہہ دونون بات اور اچہا برا ذات والون مین نظر آتا ہے (۳۷) ان ذات والون کو اپنی

स्यात्अत्यनंतर: २७ कुलीन: शीलसंपन्नस्तितिक्षुरविकत्थन: शूरश्चा-
र्यश्च विद्वांश्च प्रतिपत्तिविशारद: २८ एते ह्यमात्या: कर्तव्या: सर्वकर्म
स्ववस्थिता: पूजिता: संविभक्ताश्च सुसहाया: स्वनुष्ठिता: २९ कृत्स्न
मेते विनिक्षिप्ता: प्रतिरूपेषु कर्मसु युक्ता महत्सु कार्येषु श्रेयांस्युत्थाप
यंत्युत ३०

جو روپ برن اور شہر سے مشمول متحمل گن مین دوش نہ لگانے والا خاندانی اور خاندان سے
مشمول ہے اوس سبب سے وہ پردہان ہے (۲۱) شاسترون کو یاد رکہنے والا عقل کا مالک ہر ایک
بات کو یاد رکہنے والا ہوشیار اور سوبہاو سے دیاوان ہے جو تعظیم یافتہ خواہ غیر تعظیم یافتہ کبہے
دشمنی نہین کرے (۲۲) رتوج خواہ اچاری یا اچہی طرح ممدوح دوست ہو وہ منتری تیرے
گہر مین قیام کرے اور وہ بڑا پوجت ہووے (۲۳) وہ تیرے بڑے منتر کو جانے اور ارتہہ
دہرم کے پرکرتی کو جانے اوس مین تیرا بشواس اوس طرح ہووے جس طرح پتا مین (شرح
پرکرتی تین قسم کی ہین اول ارتہہ پرکرتی (زراعت بیوپار و سڑک و قلعہ و پل و فیلخانہ و
کہان سے خراج گیری و آبادی ویران مکانات) دوسری دہرم پرکرتی اور تیسری ارتہہ دہرم پرکرتی
قلعہ دار افسر فوج دہرمادہکیش راجہ پروہت بید جوتشی ان سات پرکرتیون مین دہرمادہکیش
دہرم پرکرتی ہے باقیماندہ ارتہہ دہرم پرکرتی ہے (۲۴) ایک کار پر دو اور تین مقرر نکرنے چاہئین
یعنے ایک کار پر ایک ہی عہدہ دار کیا جاوے کیونکہ وے باہم برداشت نہین کرین ہمیشہ جاندارون
مین مخالفت ہوتی ہے (۲۵) جو نیک نامی کو افضل ماننے والا ہووے اور جو مرجاد پر قایم ہووے
اور جو سمرتہہ پرشون سے دشمنی نہین کرتا ہے اور جو انرتہون کو نہین کرتا ہے (۲۶) اور جو
خواہش و خوف و طمع و غصے سے دہرم کو نہین چہوڑے اور ہوشیار و مرغوب گفتگو کرنے والا ہے
وہ تیرا پردہان منتری ہووے (۲۷) خاندانی نیک خلق متحمل اپنی تعریف نکرنے والا شور و
شریشٹہہ و دانشمند اور کرنے نہ کرنے کے عمل مین صاحب تمیز ہو (۲۸) اچہی صحبت والے
نیک عمل و سب کرمون مین قایم ایسے منتری مقرر کرنیکے لایق ہین جو کہ پوجت اور اچہی طرح حصہ
دینے والے ہووین (۲۹) اپنی لیاقت کے موافق بڑے عہدون پر مقرر ہونے والا بڑے کاروبار
مین مشغول یہہ لوگ کلیانون کو قایم کرتے ہین (۳۰)

پرشنکا کرنی چاہئیے ای تات یہہ سناتن نیت گتی دیکہنے کے قابل ہے (۱۲) بے اعتباری کے مقام کو کہتے ہین جسکو مانے کہ سیدہ مرنے سے یہہ راج اسکو حاصل ہووے ہمیشہ اوس سے شنکا کرنیکے لائق ہے گیانیون نے اوسکو دشمن جانا (۱۳) جیسے چھپتر سے جل دوسرے کے چھپتر مین جاتا ہے وہان اوسکی سنہ چاہتے سب پل کیا شکست نہین ہووین یعنے وہ زیادہ جل چھوڑنے سے دیش کو برباد کرسکتا ہے (شرح) اسی طرح اپنی حد ملک کے متصل جو راجہ ہے جب تک وہ انتظام سرحد رکہے تب تک تجارت وغیرہ اچھی طرح ہوتی ہے اور جب وہ خلاف عمل کرے تب ملک کو نقصان حاصل ہوتا ہے لہذا وہ راجہ بھی بشواس کے لائق نہین ہے (۱۴) اوسی طرح وہ راجہ کثرت آب سے خوفناک اوس بند کو توڑنا چاہتا ہے جسکو اوس قسم کے نکلنے والا جلنے اوس دشمن کو خوب فہمائش کرے (۱۵) جو دوست ترقی سے سیر نہین ہووے اور زوال مین بڑا دکہی ہووے دوست کا یہہ بڑا الکشن ہے ایسا کہتے ہین (۱۶) اور جو یہہ مانے کہ میری فنا سے اسکی فنا ہووے بتحقیق اوسپر اوس طرح اعتبار کرے جس طرح پتا کے اوپر (۱۷) جو ہمیشہ وہر سون اور کرسون مین بھی زخمون سے بچاتا ہے اپنی طاقت سے ترقی یاب ہوکر اوسکو سب طرف سے ترقی دیوے (۱۸) زخم سے خوفناک کو اچھی طرح جانے یہہ دوست کا نشان افضل ہے اور جو اسکے زخم کو چاہتے ہین وے اسکے دشمن کہے (۱۹) جو ہمیشہ بیرون سے خوفناک ہے اور جو ترقی سلطنت وغیرہ کے باعث دشمنی نہین کرتا ہے جو اس قسم کا راجہ دوست ہووے وہ آتما کے برابر کہا جاتا ہے (۲۰) रूपवर्णस्वरोपेतस्तितिक्षुरनसूयकः कु-

लीनः कुलसंपन्नः सनरस्मात्प्रत्यनंतरः २१ मेधावीस्मृतिमान्दक्षःप्रकृ-
त्याचानृशंस्यवान् योमानितोमानितोवानचदुष्येत्कदाचन २२ ऋ-
त्विग्वायदिवाचार्यःसखावात्यंतसंस्तुतः गृहे वसेदमात्यस्तेसःस्या-
त्परमपूजितः २३ सने विद्यात्परंमंत्रंप्रकृतिंचार्थधर्मयोः विश्वास-
संभवे तत्र यथापितरिवै तथा २४ नैवद्वौनत्रयःकार्यानमृष्येरन्परस्-
परं एकार्थेह्येवभूतानांभेदोभवतिसर्वदा २५ कीर्तिप्रधानोयस्तु-
स्यात्प्रस्यात्समयेस्थितः समर्थान्यश्चनद्वेष्टिनानर्थान्कुरुतेचयः २६
योनकामाद्भयाल्लोभान्क्रोधाद्वाधर्ममुत्सृजेत् दक्षःपर्याप्तवचनःसने

دو درمیان کے افضل ہین اوسی طرح دو ہمیشہ شنکا کے قابل ہین اور سب ہی ہمیشہ شنکا کے
لائق ہین اپنا عمل اپنی آنکہون کے سامنے کرنا چاہیئے (شرح) چارون مین شنکا کے قابل
دو یہہ ہین یکسان مطلب والا مصنوعی ان دونون مین پہلا وقت فتح کی جو زور آور ہو وہ سبب شے
مفتوح کو لینا چاہتا ہے اور مصنوعی زیادہ دولت ملنے سے دوسرے کی طرف ہوجاتا ہے (۶)
تحقیق راجہ کو دوستون کی حفاظت مین غفلت نکرنا چاہیئے سب لوگ غافل راجہ کو بیقدر کرتے
ہین (۷) اسادہو پرش سادہو بہاو کو پاتا ہے اور سادہو خوف پیدا کنندہ ہوجاتا ہے دشمن دوست
ہوتا ہے اور دوست ہی دشمنی کرتا ہے (۸) آدمی ہمیشہ یکسان چت والا نہین ہے کون اوسپر
کبہی اعتبار کرے اوس سبب سے جو عمل افضل ہے اوسکو آنکہون کے سامنے کرے (۹) جو بالکل
اعتبار کرتا ہے وہ سبب دہرم ارتہہ کی فنا کرنے والا ہے اور سب جگہہ بے اعتباری کرنا موت سے زیادہ ہی (۱۰)

अकालमृत्यु र्विश्वासो विश्वसन् हि विपद्यते यस्मिन्करोति विश्वासमि
च्छन्तस्य जीवति ११ तस्माद्विश्वसितव्यं च शंकितव्यं च केषुचित्
एषा नीति गतिस्तात लक्ष्या चैव सनातनी १२ यं मन्येत ममाभावादिम
मर्थागमः स्पृशेत् नित्यं तस्माच्छंकितव्य ममित्रं तद्विदुर्बुधाः १३
यस्य क्षेत्रादप्युदकं क्षेत्रमन्यस्य गच्छति न तत्रानिच्छतस्तस्य भि
द्येरन्सर्वसेतवः १४ तथैवात्युदकाद्भीतस्तस्य भेदनमिच्छति यमे
वं लक्षणं विद्यात्तममित्रं विनिर्दिशेत् १५ यस्तु वृध्या न तृप्येत क्षये
दीनतरो भवेत् एतदुत्तममित्रस्य निमित्तमिति चक्षते १६ यन्मन्येत
ममाभावादस्याभावो भवेदिति तस्मिन्कुर्वीत विश्वासं यथा पितरि वै
तथा १७ तं शक्त्या वर्धमानश्च सर्वतः परिबृंहयेत् नित्यं क्षताद्वार
यति यो धर्मेष्वपि कर्मसु १८ क्षताद्भीतं विजानीयादुत्तमं मित्रलक्षणं
ये तस्य क्षतमिच्छन्ति ते तस्य रिपवः स्मृताः १९ व्यसनान्नित्यभीतो
यः स्मृध्यायो न दुष्यति यस्यां देवंविधं मित्रं तदात्मसममुच्यते २०

اس (اعتبار) اکال موت ہے بشواس کرتا انت مین گرتا رہتا ہے جس پر بشواس کرتا ہے
اسکی خواہش سے زندہ ہے (۱۱) اوس سبب سے کتنے ہی پرشون پر بشواس کرنا چاہیئے اور کتنے ہی

۳۵۱

युधिष्ठिर उ० यदप्यल्पतरं कर्म तदप्येकेन दुष्करं पुरुषेणासहा
येन किमु राज्ञा पितामह १ किंशीलः किंसमाचारो राज्ञोऽथ सचिवो भ-
वेत् कीदृशे विश्वसेद्राजा कीदृशे न च विश्वसेत् २ भीष्म उ० चतु-
र्विधानि मित्राणि राज्ञां राजन्भवन्त्युत सहार्थो भजमानश्च सहजः कृ
त्रिमस्तथा ३ धर्मात्मा पंचमश्चापि मित्रं नैकस्य न द्वयोः यतो धर्म-
स्ततो वा स्याद्धर्मस्थो वा ततो भवेत् ४ यस्तस्यार्थो न रोचेत न तं तस्य
प्रकाशयेत् धर्माधर्मेण राजानश्चरन्ति विजिगीषवः ५ चतुर्णां मध्य
मौ श्रेष्ठौ नित्यं शंक्यौ तथापरौ सर्वे नित्यं शंकितव्याः प्रत्यक्षं कार्यमात्म
नः ६ नहि राज्ञा प्रमादो वै कर्तव्यो मित्ररक्षणे प्रमादिनं हि राजानं लो
काः परिभवन्त्युत ७ असाधुः साधुतामेति साधुर्भवति दारुणः अरि
श्च मित्रं भवति मित्रं चापि प्रदुष्यति ८ अनित्यचित्तः पुरुषस्तस्मिन्नो
जातु विश्वसेत् तस्मात्प्रधानं यत्कार्यं प्रत्यक्षं तत्समाचरेत् ९ ए- ۳
कान्ते नहि विश्वासः कृत्स्नो धर्मार्थनाशकः अविश्वासश्च सर्वत्र
मृत्युना च विशिष्यते

ادہیاے ۸۰

یدہشٹہر بولے ای پتامہ جو عمل کمتر ہے وہ بہی بے مددگار کیلیے اوس سے کرنا مشکل ہے پہر راجہ
سے کرنا کیون آسان ہوگا (۱) راجہ کا منتری کس سوبہاو (عادت) اور کس آچرن والا ہووے
راجہ کس قسم کے منتری پر اعتبار کرے اور کس قسم کے منتری پر اعتبار نہین کرے (۲) بہیشم جی بولے
ای راجن راجاؤن کے منتری چار قسم کے ہوتے ہین ایک یکسان مطلب والا (ہم تم دشمن کو فتح
کرین اسکا مال باہم تقسیم کرینگے اس قسم کی شرط کرنے والا) قدیم (باپ دادے سے سلسلہ وار
حاصل ہونے والا) رشتہ دار مصنوعی (دولت وغیرہ کے زور سے حاصل ہونے والا (۳) پانچوان
دہرماتما دوست بہی ہے جو کہ طرفداری سے خالی اور دو طرفی رشوت پانے سے فریب کرنیوالا
نہو جدہر دہرم ہووے اودہر شامل ہووے خواہ اوسکی اور وہ اسین ہونے پر جدہر دہرم مین
قایم ہووے وہ اوسمین شامل ہووے (۴) جو ارتہہ اوسکو پسند نہ آوے اوسکو اوس پر ظاہر
نہین کرے خواہشمند فتح راجہ لوگ دہرم اور ادہرم سے عمل کرتے ہین (۵) ان چارون مین

नां १६ तपोयज्ञादपि श्रेष्ठमित्येषा परमा श्रुतिः ननेतपः प्रवक्ष्यामिविद्वं स्तदपिमे शृणु १७ अहिंसासत्यवचनमानृशंस्यं दमो घृणा एतत्तपो विदुर्धीरा नशरीरस्यशोषणं १८ अप्रमाणयंचवेदानां शास्त्राणांचा भिलंघनं अव्यवस्थाचसर्वत्र तद्वैनाशनमात्मनः १९ निबोधदश होतॄणां विधानंपार्थयादृशं चित्तिःस्रुक्चित्तमाज्यंच पवित्रंज्ञान मुत्तमं २० सर्वंजिह्मंमृत्युपदमार्जवंब्रह्मणः पदं एतावान्ज्ञानविष यः किंप्रलापः करिष्यति २१ इति श्री० शां० एकोनाशीतितमोध्यायः

ای تات دکشنا یگون کا انگ ہے یہہ بیدون کا بچن ہے دکشنا سے خالی یگ کسی حالت مین نہین تارتے ہین (۱۱) اے تات پورن پاتر کے برابر جو ساتھ ہو وہ زیادہ ہی ہو دوسرے جسطرح ایک پرستہہ وزن ستو کا دان اشومیدہ سے بہی زیادہ ہے اوسی طرح مفلس کا پورن پاتر بارہ سو دکشنا کے برابر ہے) تینون برن کو بدہی کے موافق ضرور یگ کرنا چاہیئے (۱۲) براہمنون کا راجہ سوم ہے یہہ بید کی مرجاد ہے اوسکو فروخت کرنا چاہتے ہین مگر بدون یگ کے اوسکا فروخت کرنا خواہش نہین کیا جاتا ہے بذریعہ اوس دہن کے حاصل ہونے والے سوم سے پھر یگ جاری ہوتا ہے دہرم چاری رشیون نے دہرم سے اس طرح بچار کیا (۱۳ و ۱۴) مگر اوس وقت کہ جب پرش دیگ و سوم نیاے کے موافق ہوم نیاے کے خلاف پرش نہ دوسرے کا ہے نہ اپنا ہے (۱۵) ایمان بدن مین قایم ہو کر مہاتما برہمنون کے کیئے ہوئے یگ وغیرہ (ہنسا روپ ہونے سے) شبہہ نہین ہین یہہ بید کی شرتی سنی جاتی ہے (۱۶) یگ سے بہی تپ افضل ہے یہہ بالاتر شرتی ہے وہ تپ تجہہ سے کہونگا ای گیانی اوسکو بھی مجہہ سے سن (۱۷) ہنسا نکرنا راست کلامی دیا مغلوبی حواس رحم پنڈتون نے اسکو تپ جانا بدن کا خشک کرنا تپ نہین ہے (۱۸) بیدون کا پران نہ ماننا شاسترون کو اولنگہن کرنا سب دہرمون پر قایم نہونا یہہ بات اپنی فنا کرنے والی ہے (۱۹) عمل بھی گیان سے نسبت رکہنے والی ہین اسکو کہتے ہین ای راجن دس ہوم کرنے والون کے بدہی کو جیسے ہی سمجہہ (چتی جیو برہم کی دوئی دور کرنے والا لوگ سرک (قابل ہوم چیز کو پرماتما مین محو کرنا) چت روپ گہرت یہی گیان پاک و افضل ہے نہ کہ صرف یگ (۲۰) سب کجہ مشعاری موت کا مقام ہے وراست شعاری برہم لوک ہے گیان بشئے اتنا ہے بے فائدہ گفتگو کیا کریگی (۲۱) — ادہیاے ۷۹ تمام ہوا — ॥ ७९ ॥

ہین اور کیا سو بنا دو اسے ہوتین اور کس قسم کے ہوتین اوسکو بیان کرو (۱) بہیشم جی بولے
سام وغیرہ بید اور شاستر (میمانسا) کو جانکر قایم رتوج براہمنون کا برت کرم (شانتک پوشٹک
وغیرہ عمل پر یوگ سدھی نام) جو کہ خوب مشغول ہوکر کیا جاوے کیا جاتا ہے (۲) اب سو بہاؤ کہتے
ہین جو رتوج ہمیشہ ایک ہی راجہ کے پاس رہنے والے اور بیرون کے سوال کا جواب دینے والے
وباہم دوست وسب طرف سے سمدرشی ہون (۳) وسے رتوج و یادان راست کلام سو دینے
والے وستید ہی ہون اونمین جو دشمنی وغیرہ سے جدا وشرم وتحمل ومغلوبی حواس ظاہر وباطن
سے مشغول (۴) تدبی مان ستی ونہ بیرج والا تپ کے کلیش کو سہنے والا جانداروں کی ہنسا کرنے
والا خواہش ودشمنی سے جدا سبے عیب وتین صفت (شاستر بخش وبرت) سے مشغول (۵)
ہنسا کرنے والا اور گیان سے تربیت ہو وہ برہم آسن کو لائق ہے ای تات یہہ سب مہا رتوج
جس طرح چاہیے تعظیم کو لائق ہین (۶) یدہشٹر بولے جو یہہ بید بچن دکشناؤن کی بابت کہا جاتا
کہ یہہ دینا چاہیے یہہ بنانا چاہیے۔ وہ کہین بروستہ کو نہین پاتا ہے (۷) یہہ شاستر تعداد دہن کا نشچے
کرنے والا نہین ہے بلکہ آپت دہرم کے شاستر سے نسبت رکھنے والا ہے کیونکہ شاستر کی یہہ
کہور اگیا سامرتھ کو نہین دیکھتی ہے (۸) شردہا دان سے یگ کرنا چاہیے یہہ بید کی شرتی ہے
بے فائدہ عمل والے یگ کو شروع کیا پورن کرگی (شرح) جتنی گو واستے ہی کپڑے خواہ اونکی جگہہ
چرو دیوے یہہ مطلب کی بات ہی ہے اگر سمرتہ پرش گو کی جگہہ چرو دیوے وہ بہت نالائق ہے
(۹) بہیشم جی بولے کوئی آدمی بیدون کے اپمان وکپٹ وفریب سے بڑے پد کو نہین پاتا
تیری عقل ایسی مست ہو (۱۰) यज्ञांगंदक्षिणा नानवेदानांपरिवृंहिणा नयज्ञाद
क्षिणाहीनास्तारयंति कथंचन २२ शक्तिस्तुपूर्णपात्रेण संमितान
समाभवेत् अवश्यं नातयष्टव्यं त्रिभिर्वर्णैर्यथाविधि २२ सोमोराजा
ब्राह्मणानामित्येषावैदिकी स्थितिः नचविक्रेतुमिच्छंतिनवृथावृ-
त्तिरिष्यते २३ नेनक्रीतेनयज्ञेन ततोयज्ञःप्रजायते इत्येवं धर्मतो-
ख्यातमृषिभि धर्मचारिभिः २४ पुमान्यज्ञश्चसोमश्च न्यायवृत्तोयदा
भवेत् अन्यायवृत्तः पुरुषो नपरस्य नचात्मनः २५ शरीर वृत्तमास्था
य इत्येषा श्रूयते श्रुतिः नानिरन्य ब्राह्मणीता निर्व्राणपनांमहात्म-

र्य: षंढोवा पार्थक्षेत्रंयथोषरं ४२ एवंविप्रोनधीयानोराजा यश्चनरक्षि
ता मेघोनवर्षतेयश्च सर्वथानेनिरर्थका: ४३ नित्यंयस्तुसतोरक्षेदसत
श्चनिवर्तयेत् सएवराजा कर्तव्यस्तेनसर्वमिदंधृतं ४४ इतिश्री०अष्टस

جو بیل سواری کے لائق نہین اون سے کیا مطلب دودہ نہ دینے والی گئو سے بہی کیا فائدہ
بانجہ استری سے کون مطلب اور حفاظت نہ کرنے والے راجہ سے بھی کون ارتھہ (۴۱) ای
راجن جیسا لکڑی کا ہاتھی وچمڑے کا مرگ وہیجڑا اور اوسر کہیت بے مطلب ہے (۴۲) اسی طرح جو
براہمن بید پڑہنے والا نہین ہے اور جو راجہ محافظ نہین ہے اور جو بادل بارش نہین کرتا ہے
وے سب بے مطلب ہین (۴۳) جو پرش ہمیشہ ست پرشون کو حفاظت کرے اور نیچ پرشون کو
راہ پر لادے وہی راجہ کرنیکے قابل ہے اوس سے یہ سب دہارن کیا جاتا ہے (۴۴) — ادہیاے ۷۸ تمام ہوا –

प्ततितमो०७८ युधिष्ठिरउ० कसमुत्थाः कथंशीला ऋत्विजःस्युःपि
तामह कथंविधाश्चराजेंद्र तद्ब्रूहि वद तांवर १ भीष्मउ० प्रतिकर्म
पराचार ऋत्विजांस्मविधीयते छंदःसामादि विज्ञाय द्विजानांश्रुतमे
वच २ येत्वेकगतयोनित्यं वीराणामतिवादिन: परस्परस्य सुहृदःस
मंतात्समदर्शिन: ३ अनृशंस्या:सत्यवाक्या अकुसीदा अथर्जवः अ
द्रोहोनभिमानश्च ह्रीस्तितिक्षादमःशमः ४ धीमान्सत्यधृतिर्दांतोभू-
तानामाविहिंसकः अकामद्वेषसंयुक्तस्त्रिभिःशुक्लैःसमन्वितः ५
अहिंसकोज्ञानतृप्तःसब्रह्मासनमर्हति एतेमहर्त्विजस्तात सर्वेमा
न्यायथार्हतः ६ युधिष्ठिरउ० यदिदंवेदवचनं दक्षिणासुविधीयते
इदंदेयमिदंदेयं नक्वचिद्व्यवतिष्ठते ७ नेदंप्रतिधनंशास्त्रमापद्धर्म
नुशास्त्रतः आज्ञाशास्त्रस्य घोरेयं नशक्तिंसमवेक्षते ८ श्रद्धावना
च यष्टव्यमित्येषावैदिकीश्रुतिः मिथ्योपेतस्य यज्ञस्य किमुश्रद्धाक
रिष्यति ९ भीष्मउ० नवेदानांपरिभवान्नशाठ्येननमायया कश्चि
न्महदवाप्नोतिमातेभू- ادہیاے ۷۹ द्बुद्धिरीदृशी १०

یدہشٹہر بولے اے پتامہ ای تشکلین ہین افضل ذرا جاؤن مین گرشٹہ بتا سہ رتوج کس واسطے مقرر ہونیوالے

ब्राह्मणोयदि वावैश्यःशूद्रोवाराजसत्तम दस्युभ्योऽथप्रजारक्षेदंडं
धर्मेण धारयेत् ३६ कार्यंकुर्वान्नवाकुर्यात्संवार्योवाभवेन्नवा नस्मा-
च्छस्त्रंगृहीतव्यमन्यत्रक्षत्रबंधुनः ३७ भीष्मउ० अपारेयोभवेत्पारम
प्लवेयःप्लवोभवेत् शूद्रोवायदिवाप्यन्यःसर्वथामानमर्हति ३८ यमा-
श्रित्यनराराजन्वर्तयेयुर्यथासुखं अनाथाःपरिकाल्यंनेदस्युभिःपरि
पीडिताः ३९ तमेवपूजयेयुस्तेप्रीत्यास्वमिव बांधवं अभीरभीक्ष्णं कौरव्य

منوجی نے اون بیرون کو سرگ باسی اور برہم لوک کا فتح کرنے والا کہا جس طرح اشومید
مین جو تمام عمل کیے ہوئے کرتے ہیں تو ہیا اسنان کرنیسا پاک ہوتے ہین (۳۱) اور جو لڑائی مین اپنے تئین فنا کرتے ہیں وہ پاک ہوتے ہین ہر ایک دیش کال کے
سبب سے دونون دہرم اور ادہرم تبدیلی صورت کرتے ہین یعنے ادہرم دہرم روپ ہوجاتا ہے کیونکہ
وہ دیش کال ایسی قسم کا ہے (۳۲) دوست کل (اوتنگ براشر وغیرہ براہمن) بے رحم اعمال
(سرپ یگ راجسوی یگ وغیرہ) کو کرتے اوتم سرگ کو فتح کرتے ہین اور دہرم سے مشمول چہتری
پاپ عمل (ویرانے دیش دشمن وغیرہ) کو کرتے برم گتی کو پاتے ہین (۳۳) چہتری وغیرہ برن کے
گمراہ ہونے پر براہمن اپنی حفاظت کے واسطے تینون کال مین دکھ سے مغلوب ہونے والے نیچون کے
مغلوب کرنے مین اسلحہ کو پکڑتا دوش کو نہین پاتا ہے (۳۴) ای راجاؤن مین افضل چورون و
برن سنکرون کا گروہ اور گھٹنے وچہتریون کے بے ہوش ہونے پر جو دوسرا برن زور آور ہو جا یا ان
واسطے چورنکو مغلوب کرے (۳۵) وہ براہمن خواہ ویش یا شودر ہو جو حفاظت کرے اور برہم ذند کو دہارن کرے (۳۶) دوسرے اون عمل کو
کرے خواہ نکرے منع کرنیکے لائق ہووے یا نہووے میری رائے یہ ہے اوس سبب سے چہتری کے
سوائے دوسرے برن کو اسلحہ پکڑنیکے قابل ہے (۳۷) بہیشم جی بولے جو شودر خواہ دوسرا
یا زمین پار ہووے اور بے کشتی دریا مین کشتی ہووے وہ سب طرح تعظیم کو لائق ہے (۳۸)
ای راجن آدمی جسکو پناہ گیر ہوکر سکھ سے عمل کرین اور چورون سے پڑا مان انا تہہ تسلی دیئے
جاوین (۳۹) وے پریت سے اوسی راجہ کو پوجین جس طرح اپنے باندہو کو ای کورو برابر
بیجوئی کرنے والا تعظیم کو لائق ہے (۴۰)

कर्तासन्मानमर्हति ४०
किंतैर्येनडुहोनोह्याःकिंधेन्वावाप्यदुग्धया वंध्ययाभार्ययाकोर्थःको-
र्थोराज्ञाप्यरक्षता ४१ यथादारुमयोहस्तीयथाचर्ममयोमृगःयथाह्यन

दुर्जना: २९ तेभ्योनमश्च भद्रं च येशरीरा-णिजुह्वते ब्रह्म द्वेषोनु यच्छ्
न्तस्तेषांनोसुसुलोकता ३०

براہمنون کے اوپر زیادہ تر بے مرجادگی کرنے والے چہتری کا سزا دینے والا براہمن ہی ہووے کیونکہ چہتری براہمن سے ظاہر ہوا (۳۱) جل سے اگن پیدا ہوئی براہمن سے چہتری اور پتھر سے لوہا نکلا سب جگہہ موجود اونہونکا تیج اپنی جای پیدایش مین شانتی کو پاتا ہے (۲۲) جب لوہا پتھر کو کاٹتا ہے اور اگن جل کو سپرش کرتا ہے اور چہتری براہمن سے دشمنی کرتا ہے تب وے تینون فنا کو پاتے ہین (۲۳) ای یدہشٹہراوس سبب سے چہتریون کے غیر مفتوح اور بہت بڑے تیج وبل براہمن مین شانتی کو پاتے ہین (۲۴) براہمن کا زور کم ہونے اور چہتری کا زور سخت ہونے اور سب براہمنون کے اوپر سب برنون کے دشمن ہونے مین (۲۵) براہمنون کو وہ ہرم کو اور آپ کو حفاظت کرنے والے جو پرش اپنی زندگی کو ترک کرکے یہان جنگ کو کرتے ہین (۲۶) وے دلیر وغصہ آگین پاک لوک والے ہوتے ہین براہمن کے واسطے سب برنون کا مسلح ہونا خواہش کیا جاتا ہے (۲۷) وے شور ترک ہوجن واگن پرورش کرنے والون کی مثال لوکون کو جو کہ یگ بید پاٹھہ وتپ سے شمول تیستیون کے لوکون سے بالاتر مین پاتے ہین اور پرم گتی (موکش) کو بھی پاتے ہین (۲۸) براہمن تینون برن کے اوپر اسلحہ کو پکڑتا دوش کو نہین پاتا ہے اوسی طرح آدمیون نے اپنے ترک بدن سے دوسرے دہرم کو نہین جانا (۲۹) اونہون کے واسطے نمسکار اور کلیان ہو جو براہمن کے دشمنون کو سزا دیتے اپنے بدنون کو ہومتے ہین ہمکو اونہون کی سلوکتا ہو (۳۰)

۴۵

ब्रह्मलोक जितस्वर्ग्यान्वीरांस्तान्मनुर ब्रवीत् यथाश्वमेधावभृथेस्ना-
ता:पूताभवंत्युत ३१ दुष्कृतस्यप्रणाशेन यथाशस्त्र हतारणे भवन्त्यध
र्मोधर्मोहि धर्माधर्मावुभावपि कारणाद्देशकालस्य देशकाल:सता
दृश: ३२ मैत्रा:क्रूराणिकुर्वंतोजयंतिस्वर्गमुत्तमं धर्म्या:पापानि कुर्वाणा
गच्छंति परमांगतिं ३३ ब्राह्मणस्त्रिषु कालेषु शस्त्रं गृण्हन्न दुष्यति आ
त्मत्राणे वर्णदोषे दुर्दम्य नियमेषुच ३४ युधिष्ठिरउ० अभ्युत्थिते दस्यु
वलेक्षत्रार्थे वर्णसंकरे संप्रमूढेषु क्षत्रेषु यद्यन्योभिभवेद्वली ३५

سنتے نہیں ہے (۱۱) یدہشٹہر بولے ای تات جب سب رعایا (بیش شودر اتیج) اسلحہ کو دہارن کرتے ہین اپنے دہرمون سے ہٹ جاتے ہین اور چہتری کا زور گہنتا کو آتا ہے (۱۲) تب راجہ محافظ عالم کس طرح جاوے پناہ ہووے ای راجن سے اس سنئے کو تفصیل کے ساتھہ کہو (۱۳) بہیشم جی بولے براہمن جنکا افضل ہے وے برن وان تپ یگ دشمنی نکرنا اور مغلوبی حواس سے اپنی خیریت کو چاہین (۱۴) اونہون مین جو بید کا زور رکہنے والے براہمن ہین وے چارون طرف سے کوشش کرکے راجہ کے زور کو بڑہا دین جس طرح دیوتا لوگ اندر کے زور کو (۱۵) تنزل پانیوالے راجہ کا بہی جاے پناہ براہمن کہا اوس سبب گیانی راجہ کو براہمن کے زور سے کوشش کرنی چاہیئے (۱۶) جب زمین کو فتح کرنے والا راجہ دیش مین خیریت کرے تب برن دہرم کے موافق کس طرح قیام نہین کرین (۱۷) ای یدہشٹہر بے مرجادگی کے جاری ہونے اور چورون سے برن سنکر کے کرنے پر مسلح ہونے والے سب برن نظر نہین آدین یعنے برنون کی علحدہ علحدہ شناخت نہو (۱۸) یدہشٹہر بولے پہر جو خاندان چہتری سب طرف سے براہمن کے ساتھہ دشمنی کرے اوس خاندان برہمن کا کون محافظ کون دہرم اور کیا جاے پناہ ہے (۱۹) بہیشم جی بولے تب تپ برہمچرج اسلحہ زور زیب اور عدم فریبی سے تنبیہ کرنا مناسب ہووے (۲۰)

क्षत्रियस्याति वृत्तस्यब्राह्मणेषुविशेषतः ब्रह्मैवसंनियंतृस्यात्क्षत्रं हि
ब्रह्मसंभवं २१ अद्भ्योग्निर्ब्रह्मतःक्षत्र मश्मनो लोहमुत्थितं तेषांसर्वत्र
गंतेजःस्वासुयोनिषुशाम्यति २२ यदाछिनत्ययोश्मानमग्निश्चापोभिग
च्छति क्षत्रंचब्राह्मणंद्वेष्टि तदानश्यंति तेत्रयः २३ तस्माद्ब्रह्मणिशाम्यं-
तिक्षत्रियाणांयुधिष्ठिर समुदीर्णान्यजेयानितेजांसिचबलानिच २४
ब्रह्मवीर्येमृदूभूतेक्षत्रवीर्येचदुर्बले दुष्टेषुसर्ववर्णेषुब्राह्मणान्प्रति
सर्वशः २५ येतत्रयुद्धंकुर्वंतित्यक्त्वाजीवितमात्मनः ब्राह्मणान्परिर-
क्षंतोधर्ममात्मानमेवच २६ मनस्विनोमन्युमंतःपुण्यलोकाभवंतिते
ब्राह्मणार्थंहिसर्वेषांशस्त्रग्रहणमिष्यते २७ अतिस्विष्टमधीतानांलो
कानतितपस्विनां अनाशकाग्न्योर्विशतांशूरायांतिपरांगतिं २८ ब्राह्म
णस्त्रिषुवर्णेषुशस्त्रंगृह्णन्नदुष्यति एवमेवात्मनस्त्यागान्नान्यंधर्मंवि

افضل براہمن بیش دہرم سے برتاو کرتا کن چیزون کو فروخت کرکے سرگ لوک سے تنزل نہین پاتا ہے (۳) بہیشم جی بولے شراب نمک تل گہوڑے گئو بکری بیل مدہو گوشت اور بنا ہوا ان (۴) ان سب چیزون کو براہمن سب حالتون مین فروخت کرنا ترک کرے ای تات براہمن انہون کے فروخت کرنے سے نرک کو جاوے (۵) بکرا اگن روپ ہے میش برن روپ ہے گہوڑا سورج روپ ہے اور پرتہوی براٹ روپ ہے اور گئو یگیہ اور امرت روپ ہے دہی کسے حالت مین فروخت کرنیکے قابل نہین (۶) سادہو لوگ پختہ ان سے کچے ان کی بدلنے کو تعریف نہین کرتے ہین ای بہرت بنشی کچے ان سے پکے ان کو بہوجن کے واسطے تبدیل کرے (۷) ہم پختہ ان کو بہوجن کرینگے آپ اسکو تیار کرو اس طرح بچار کر بدلا کرنے سے کسی طرح کا ادہرم نہین ہے (۸) ای یدہشٹہر اس مقام پر سناتن دہرم کو جو کہ بیوہار مین مشغول پرشون کا ہے اسکو سمجہو (۹) مین یہہ آپ کو دیتا ہون آپ اسکو لیجئے دہرم خواہش دل سے موجود ہوتا ہے زور سے جاری نہین ہوتا ہے (۱۰)

त्संप्रवर्त्तते २० इत्येवंसंप्रवर्त्तन्ते व्यवहाराःपुरातनाः ऋषीणामितरेषांचसाधुचैतन्नसंशयं २१ युधिष्ठिरउ० अथतातयदासर्वाःशस्त्रमाददतेप्रजाः व्युत्क्रामंतिस्वधर्मेभ्यःक्षत्रस्यक्षीयतेबलं २२ राजात्रातातुलोकस्यकथंचस्यात्परायणं एतन्मेसंशयंब्रूहिविस्तरेणनराधिप २३ भीष्मउ० दानेनतपसायज्ञैरद्रोहेणदमेनच ब्राह्मणप्रमुखावर्णाःक्षेममिच्छेयुरात्मनः २४ तेषांयेवेदबलिनस्तेभ्युत्थायसमंततः राज्ञोबलंवर्धयेयुर्महेंद्रस्येवदेवताः २५ राज्ञोपिक्षीयमाणस्यब्रह्मैवाहुःपरायणं तस्माद्ब्रह्मबलेनैवसमुत्थेयंविजानता २६ यदाभूविजयीराजाक्षेमंराष्ट्रेभिसंदधेत् तदावर्णायथाधर्मंनिविशेयुःकथंचन २७ उन्मर्यादेप्रवृत्तेतुदस्युभिःसंकरेकृते सर्वेवर्णानदुष्येयुःशस्त्रवंतोयुधिष्ठिर २८ युधिष्ठिरउ० अथचेत्सर्वतःक्षत्रंप्रदुष्येद्ब्राह्मणांप्रति कस्तस्यब्राह्मणस्त्राताकोधर्मःकिंपरायणं २९ भीष्मउ० तपसाब्रह्मचर्येणशस्त्रेणचबलेनच अमाययामाययाचनियंतव्यंतदाभवेत् ३०

اس طرح رشیون اور دوسرے پرشون کے سناتن بیوہار جاری ہوتے ہین یہہ ہی اچھا ہے

یدجن کرنے والے ہین تحقیق وے راجہ سرگ کو پانے والے ہین (۳۱) بہیشم جی بولے اوس
سبب سے براہمنون کو حفاظت کرے وے محفوظ حفاظت کرتے ہین انہین انہون کی آشیرباد
اچہی طرح عمل کرنے والے راجاؤن کو نتیجہ دینے والے ہوونے (۳۲) اوس سبب سے راجہ کی طرف
خلاف عمل مین قایم براہمن زیادہ تر راہ پر لانیکے قابل ہین اور ادن براہمنون کے سبب سے اچہی طرح
حصہ دینے کے قابل ہین (۳۳) جو راجہ اس طرح پور باسی ودیش باسیون مین
برتاؤ کرتا ہے وہ اس لوک مین کلیانون کو پاکر اندر کی سلوکتا کو پاتا ہے (۳۴) - ادہیاے تمام ہوا

तपदेष्विह अनुभूयेहभद्राणिप्राप्नोतीद्रसलोकतां ३४ इति श्री०सभ
सप्ततितमो०७७ युधिष्ठिरउ० व्याख्यातारजधर्मेणवृत्तिरापत्सुभारत क
थंचिद्वैश्यधर्मेणसंजीवेद्ब्राह्मणोनवा १ भीष्मउ० अशक्तःक्षत्रधर्मे
णवैश्यधर्मेणवर्तयेत् कृषिगोरक्षमास्थाय व्यसने वृत्तिसंक्षये २
युधिष्ठिरउ० कानिपण्यानिविक्रीयस्वर्गलोकान्नहीयते ब्राह्मणोवैश्य
धर्मेणवर्तयन्भरतर्षभ ३ भीष्मउ० सुरालवणमित्येवतिलान्केसरिणः
पशून् वृषभान्मधुमांसंच कृतान्नंच युधिष्ठिर ४ सर्वास्ववस्थास्वेतान्
विप्रःपरिवर्जयेत् एतेषांविक्रयात्तातब्राह्मणोनरकंव्रजेत् ५ अ
जोग्निर्वरुणोमेषःसूर्योश्वःपृथिवीविराट् धेनुर्यज्ञश्चसोमश्चनवि
क्रेयाःकथंचन ६ पक्वेनामस्यनिमयंनप्रशंसंतिसाधवः निमयेत्प-
क्वमामेनभोजनार्थायभारत ७ वयंसिद्धमशिष्यामोभवान्साधयतामि
द एवंसंवीक्ष्यनिमयन्नाधर्मोस्तिकथंचन ८ अत्रतेवर्तयिष्यामिपुरा
धर्मःसनातनः व्यवहारप्रवृत्तानांतन्निबोधयुधिष्ठिर ९ भवतेहंददानी
दंभवानेतन्मयच्छतु रुचि ادہیاے ۷۸ नोवर्ततेधर्मोनबला-

یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشی آپت کے وقتون مین براہمن کی آجیوکا راج دہرم سے کہی کسی
حالت مین براہمن بیش کے دہرم سے اوقات گذاری کرے یا نہین (۱) بہیشم جی بولے
آجیوکا کے نہ ہونے پر ادرو کہے - وجود ہونے پر چہتری دہرم سے زندہ رہنے کو اسمرتہہ براہمن کہیتی وگئو کی پالن
مین قایم ہوکر بیش کے دہرم سے گذارہ کرے (۲) یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشیون مین

افضل براہمن بیش دہرم سے برتاو کرتا کن چیزون کو فروخت کرکے سرگ لوک سے تنزل نہین
پاتا ہے (۳) بہیشم جی بولے شراب نمک تل گہوڑے گئو بکری بیل مدہو گوشت اور بنایا
ہوا ان (۴) ان سب چیزون کو براہمن سب حالتون مین فروخت کرنا ترک کرے ای تات براہمن انہون کے
فروخت کرنے سے نرک کو جاوے (۵) بکرا اگن روپ ہے میتس برن روپ ہے گہوڑا سورج روپ ہے
اور پرتہوی براٹ روپ ہے اور گئو یگ اور امرت روپ ہے دہی کے حالت مین فروخت کرنیکے
قابل نہین (۶) ساد ہو لوگ پختہ ان سے کچے ان کی بدلنے کو تعریف نہین کرتے ہین ای بہرت
بنشی کچے ان سے پکے ان کو بہوجن کے واسطے تبدیل کرے (۷) ہم پختہ ان کو بہوجن کرینگے
آپ اسکو تیار کرو اس طرح بچار کر بدلا کرنے سے کسی طرح کا ادہرم نہین ہے (۸) ای یدہشٹر
اس مقام پر سناتن دہرم کو جوکہ بیوپار مین مشغول پرشون کا ہے اوسکو سمجہو (۹) مین یہہ آپکو
دیتا ہون آپ اوسکو لیجئے دہرم خواہش دل سے موجود ہوتا ہے زور سے جاری نہین ہوتا ہے (۱۰)

त्संप्रवर्त्तते २० इत्येवं संप्रवर्त्तन्ते व्यवहाराः पुरातनाः ऋषीणामितरे
षां च साधु चैतद् संशयं २१ युधिष्ठिर उ० अथ तात यदा सर्वाः शस्त्रमाद
दते प्रजाः व्युत्क्रामन्ति स्वधर्मेभ्यः क्षत्रस्य क्षीयते बलं २२ राजा त्राता तु लो
कस्य कथं च स्यात्परायणं एतन्मे संशयं ब्रूहि विस्तरेण नराधिप २३ भी
ष्म उ० दानेन तपसा यज्ञैरद्रोहेण दमेन च ब्राह्मणप्रमुखा वर्णाः क्षेम
मिच्छेयुरात्मनः २४ तेषां ये वेद बलिनस्तेभ्युत्थाय समन्ततः राज्ञो ब
लं वर्धयेयुर्महेन्द्रस्येव देवताः २५ राज्ञोपि क्षीयमाणस्य ब्रह्मैवाहुः प
रायणं तस्माद्ब्रह्मबलेनैव समुत्थेयं विजानता २६ यदा भूविजयी रा
जा क्षेमं राष्ट्रेभिसंदधेत् तदा वर्णा यथाधर्मं निविशेयुः कथंचन २७ उ
न्मर्यादे प्रवृत्ते तु दस्युभिः संकरे कृते सर्वे वर्णा न दुष्येयुः शस्त्रवन्तो युधि
ष्ठिर २८ युधिष्ठिर उ० अथ चेत्सर्वतः क्षत्रं प्रदुष्येद्ब्राह्मणं प्रति कस्तस्य
ब्राह्मणस्त्राता को धर्मः किं परायणं २९ भीष्म उ० तपसा ब्रह्मचर्येण श
स्त्रेण च बलेन च अमायया मायया च नियन्तव्यं तदा भवेत् २०

اس طرح رشیون اور دوسرے پرشون کے سناتن بیوہار جاری ہوتے ہین یہہ ہی اچہا ہے

پوجن کرنے والے ہین تحقیق وے راجہ سرگ کو پانے والے ہین (۳۱) بہیشم جی بولے
سبب سے براہمنون کو حفاظت کرنے وے محفوظ حفاظت کرتے ہین انہین انہون کی آشر
اچہی طرح عمل کرنے والے راجاؤن کو نتیجہ دینے والے ہوتے (۳۲) اوس سبب سے راجہ کی طرف
خلاف عمل مین قایم براہمن زیادہ تر راہ پر لانیکے قابل ہین اور ادن پر انوگرہ کے سبب سے اچہی طرح
حصہ دینے کے قابل ہین (۳۳) جو راجہ اس طرح پورباسی ودیش باسیون مین
برتاو کرتا ہے وہ اس لوک مین کلیانون کو پاکر اندر کی سلوکتا کو پاتا ہے (۳۴) - ادہیاے تمام

नपदेष्विह अनुभूयेह भद्राणिप्राप्नोतीन्द्रसलोकतां ३२ इति श्री०शांत
सप्ततितमो० ७७ युधिष्ठिरउ० व्याख्याताराजधर्मेणवृत्तिरापत्सुभारत क
थंचिद्वैश्यधर्मेणसंजीवेद्ब्राह्मणोनवा १ भीष्मउ० अशक्तःक्षत्रधर्मे
ण वैश्यधर्मेण वर्तयेत् कृषिगोरक्ष्यमास्थाय व्यसने वृत्तिसंक्षये २
युधिष्ठिरउ० कानिपण्यानिविक्रीय स्वर्गलोकान्नहीयते ब्राह्मणोवैश्य
धर्मेण वर्तयन्भरतर्षभ ३ भीष्मउ० सुरालवणमित्येवतिलान्केसरिणः
पशून् वृषभान्मधुमांसंच कृतान्नंच युधिष्ठिर ४ सर्वास्ववस्थास्वेत
नि ब्राह्मणः परिवर्जयेत् एतेषांविक्रयात्तातब्राह्मणोनरकंव्रजेत् ५ अ
जोग्निर्वरुणोमेषः सूर्योश्वः पृथिवीविराट् धेनुर्यज्ञश्चसोमश्चनवि
क्रेयाः कथंचन ६ पक्वेनामस्यनिमयनंप्रशंसन्तिसाधवः निमयेत्प-
क्वमामेनभोजनार्थायभारत ७ वयंसिद्धमशिष्यामोभवान्साधयतामि
दं एवंसंवीक्ष्यनिमयन्नाधर्मोस्तिकथंचन ८ अत्रतेवर्तयिष्यामिपुरा
धर्मःसनातनः व्यवहारप्रवृत्तानांतन्निबोधयुधिष्ठिर ९ भवतेहंददानी
दंभवानेतत्प्रयच्छतु रुचि [illegible] ادہیاے ۷۸ नोवर्ततेधर्मोनबला-

یدہشٹہر بولے ای بہرت بنسی آپت کے وقتون مین براہمن کی آجیوکا راج دہرم سے ہی کسی
حالت مین براہمن بیش کے دہرم سے اوقات گذاری کرے یا نہین (۱) بہیشم جی بولے
آجیوکا کے ہونے اور رکہنے موجود ہونیپر چہتری دہرم سے زندہ رہنے کی اسمرتہہ براہمن کہیتی و گئو کی پالن
مین قایم ہوکر بیش کے دہرم سے گذارہ کرے (۲) یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشیون مین

۳۴۹

افضل براہمن بیش دہرم سے برتاؤ کرتا کن چیزون کو فروخت کرکے سرگ لوک سے تنزل نہین
پاتا ہے (۳) بہیشم جی بولے شراب نمک تل گھوڑے گئو بکری بیل مدہو گوشت اور بنا با
ہوا انّ (۴) ان سب چیزون کو براہمن سب حالتون مین فروخت کرنا ترک کرے ای تات براہمن انہی کے
فروخت کرنے سے نرک کو جاوے (۵) بکرا اگن روپ مینڈہا برن روپ ہے گھوڑا سورج روپ ہے
اور پرتھوی براٹ روپ ہے اور گئو یگیہ اور امرت روپ ہے دہی کے حالت مین فروخت کرنیکے
قابل نہین (۶) سادہو لوگ پختہ انّ سے کچے انّ کی بدلنے کو تعریف نہین کرتے ہین ای بہرت
بنشی کچے انّ سے پکے انّ کو بہوجن کے واسطے تبدیل کرے (۷) ہم پختہ انّ کو بہوجن کرینگے
آپ اسکو تیار کرو اس طرح بچار کر بدلا کرنے سے کسی طرح کا ادہرم نہین ہے (۸) ای یدہشٹر
اس مقام پر سناتن دہرم کو جوکہ بیوہار مین مشغول پرشون کا ہے اوسکو سمجھو (۹) مین یہہ آپکو
دیتا ہون آپ اوسکو لیجئے دہرم خواہش دل سے موجود ہوتا ہے زور سے جاری نہین ہوتا (۱۰)

स्संप्रवर्त्तते २० इत्येवं संप्रवर्त्तन्ते व्यवहाराः पुरातनाः ऋषीणामितरे
षां च साधु चेन्न संशयं २१ युधिष्ठिर उ० अथ तात यदा सर्वाः शस्त्रमाद
दते प्रजाः व्युत्क्रामंति स्वधर्मेभ्यः क्षत्रस्य क्षीयते बलं २२ राजा त्राता नु लो
कस्य कथं च स्यात्परायणं एतन्मे संशयं ब्रूहि विस्तरेण नराधिप २३ भी
ष्म उ० दानेन तपसा यज्ञैरद्रोहेण दमेन च ब्राह्मणप्रमुखा वर्णाः क्षेम
मिच्छेयुरात्मनः २४ तेषां ये वेदबलिनस्तेभ्युत्थाय समंततः राज्ञो ब-
लं वर्धयेयुर्महेंद्रस्येव देवताः २५ राज्ञोपक्षीयमाणस्य ब्रह्मैवाहुः प-
रायणं तस्माद्ब्रह्मबलेनैव समुत्थेयं विजानता २६ यदा भूविजयी रा-
जा क्षेमं राष्ट्रेभिसंदधेत् तदा वर्णा यथाधर्मं निविशेयुः कथंचन २७ उ-
न्मर्यादे प्रवृत्ते तु दस्युभिः संकरे कृते सर्वे वर्णा न दुष्येयुः शस्त्रवंतो युधि
ष्ठिर २८ युधिष्ठिर उ० अथ चेत्सर्वतः क्षत्रं प्रदुष्येद्ब्राह्मणान्प्रति कस्तस्य
ब्राह्मणस्त्राता को धर्मः किं परायणं २९ भीष्म उ० तपसा ब्रह्मचर्येण श-
स्त्रेण च बलेन च अमायया मायया च नियंतव्यं तदा भवेत् २०

اس طرح رشیون اور دوسرے پرشون کے سناتن بیوہار جاری ہوتے ہین یہہ ہی ایہار

یوجن کرنے والے ہین تحقیق وسے راجہ سرگ کو پانے والے ہیں (۳۱) بہیشم جی بولے جو جس سبب سے براہمنون کو حفاظت کرے وسے محفوظ حفاظت کرتے ہین اسلئے ہین انہون کی آشیرباد اچہی طرح عمل کرنے والے راجاؤن کو نتیجہ دینے والے ہوتے (۳۲) اوس سبب راجہ کی طرف سے خلاف عمل مین قایم براہمن زیادہ تر زادہ پرلاسنکے قابل ہین اور راون پر انوگروکے سبب سے اچہی طرح حصہ دینے کے قابل ہین (۳۳) جو راجہ اس طرح پورباسی ودیش باسیون مین برتاو کرتا ہے وہ اس لوک مین کلیانون کو پاکر اندر کی سلوکتا کو پاتا ہے (۳۴) - ادہیاے تمام ہوا

तपदेष्विह अनुभूयेहभद्राणिप्राप्नोतीन्द्रसलोकतां ३४ इति श्री०सप्तसप्ततितमो० ७७ युधिष्ठिरउ० व्याख्यातारा जधर्मेण वृत्तिरा त्सुभारत कथंचिद्वैश्यधर्मेण संजीवेद्ब्राह्मणोनवा १ भीष्मउ० अशक्तःक्षत्रधर्मेण वैश्यधर्मेण वर्तयेत् कृषिगोरक्ष्यमास्थाय व्यसने वृत्तिसंक्षये २ युधिष्ठिरउ० कानिपण्यानिविक्रीयस्वर्गलोकान्न हीयते ब्राह्मणोवैश्यधर्मेण वर्तयन्भरतर्षभ ३ भीष्मउ० सुरालवणमित्येवतिलान्केसरिणः पशून् वृषभान्मधुमांसंच कृतान्नंच युधिष्ठिर ४ सर्वास्ववस्थास्वेतानि ब्राह्मणः परिवर्जयेत् एतेषां विक्रयात्तातब्राह्मणो नरकं व्रजेत् ५ अजोऽग्निर्वरुणो मेषः सूर्योऽश्वः पृथिवी विराट् धेनुर्यज्ञश्च सोमश्च नविक्रेयाः कथंचन ६ पक्वेनामस्यनिमयं न प्रशंसन्ति साधवः निमयेत्पक्वमामेन भोजनार्थाय भारत ७ वयंसिद्धमशिष्यामो भवान्साधयतामिदं एवं संवीक्ष्यनिमयन्नाधर्मोस्ति कथंचन ८ अत्र ते वर्तयिष्यामि पुरा धर्मःसनातनः व्यवहारप्रवृत्तानां तन्निबोध युधिष्ठिर ९ भवते हं ददानी दं भवानेतत्प्रयच्छतु रुचि **اوہیاے ۷۸** तो वर्ततेधर्मोनबला-

یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشی آپت کے وقتون مین براہمن کی آجیوکا راج دہرم سے کہی کسی حالت مین براہمن بیش کے دہرم سے اوقات گذاری کرے یا نہین (۱) بہیشم جی بولے آجیوکا کے نہ ہونے اور دکہ کے موجود ہونے پر چہتری دہرم سے زندہ رہنے کو اسمرتہہ براہمن کہیتی و گئو کی پالن مین قایم ہوکر بیش کے دہرم سے گذارہ کرے (۲) یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشیون مین

افضل براہمن ہیں دہرم سے برتاؤ کرتا کن چیزون کو فروخت کرکے سرگ لوک سے تنزل نہین
پاتا ہے (۳) بہیشم جی بولے شراب نمک تل گہوڑے گئو بکری بیل مدہو گوشت اور بنا ہوا
ہوا انّ (۴) ان سب چیزون کو براہمن سب حالتون مین فروخت کرنا ترک کرے ای تات براہمن انہون کے
فروخت کرنے سے نرک کو جاوے (۵) بکرا اگن روپ ہے میش برن روپ ہے گہوڑا سورج روپ ہے
ادر پرتہوی براٹ روپ ہے اور گئو یگیہ اور امرت روپ ہے وہی کسے حالت مین فروخت کرنیکے
قابل نہین (۶) ساد ہو لوگ پختہ انّ سے کچّے انّ کی بدلنے کو تعریف نہین کرتے ہین ای بہرت
بنشی کچّے انّ سے پکّے انّ کو بہوجن کے واسطے تبدیل کرے (۷) ہم پختہ انّ کو بہوجن کرینگے
آپ اسکو تیار کرو اس طرح بچار کر بدلا کرنے سے کسی طرح کا ادہرم نہین ہے (۸) ای یدہشٹہر
اس مقام پر سناتن دہرم کو جوکہ بیوہار مین مشغول پرشون کا ہے اسکو سمجھو (۹) مین یہہ آپکو
دیتا ہون آپ اسکو لیجیے دہرم خواہش دل سے موجود ہوتا ہے زور سے جاری نہین ہوتا ہے (۱۰)

त्संप्रवर्त्तते १० इत्येवंसंप्रवर्त्तंते व्यवहाराःपुरातनाः ऋषीणामितरे
षांचसाधुचैनदसंशयं ११ युधिष्ठिरउ० अथतातयदासर्वाःशस्त्रमाद
दतेप्रजाः व्युत्क्रामंतिस्वधर्म्मेभ्यःक्षत्रस्यक्षीयतेबलं १२ राजात्राताकुलो
कस्यकथंचस्यात्परायणं एतन्मेसंशयंब्रूहिविस्तरेणनराधिप १३ भी
ष्मउ० दानेनतपसायज्ञैरद्रोहेणदमेनच ब्राह्मणप्रमुखावर्णाःक्षेम
मिच्छेयुरात्मनः १४ तेषांयेवेदबलिनस्तेभ्युत्थायसमंततः राज्ञोब-
लंवर्धयेयुर्महेंद्रस्येवदेवताः १५ राज्ञोपिक्षीयमाणस्यब्रह्मैवाहुःप-
रायणं तस्माद्ब्रह्मबलेनैवसमुत्थेयंविजानता १६ यदाभूविजयीरा
जाक्षेमंराष्ट्रेभिसंदधेत् तदावर्णायथाधर्मंनिविशेयुःकथंचन १७उ-
न्मर्यादेप्रवृत्तेतुदस्युभिःसंकरेकृते सर्वेवर्णानदुष्येयुःशस्त्रवंतोयुधि
ष्ठिर १८ युधिष्ठिरउ० अथचेत्सर्वतःक्षत्रंप्रदुष्येद्ब्राह्मणांप्रति कस्तस्
ब्राह्मणस्त्राताकोधर्मःकिंपरायणं १९ भीष्मउ० तपसाब्रह्मचर्येणश-
स्त्रेणचबलेनच अमाययामाययाचनियंतव्यंतदाभवेत् २०

اس طرح رشیون اور دوسرے پرشون کے سناتن بیوہار جاری ہوئے ہین یہہ ہی اچہا ہے

پوجن کرنے والے ہین تحقیق وسے راجہ سرگ کو پانے والے ہین (۳۱) بہیشم جی بولے اوس سبب سے براہمنون کو حفاظت کرے وسے محفوظ حفاظت کرتے ہین اتنے ہین انہون کی آشیرباد اچہی طرح عمل کرنے والے راجاؤن کو نتیجہ دینے والے ہوونے (۳۲) اوس سبب سے راجہ کی طرف سے خلاف عمل مین تمام براہمن زیادہ تر راہ پر لانیکے قابل ہین اور ان پر لوگو کے سبب سے اچہی طرح حصہ دینے کے قابل ہین (۳۳) جو راجہ اس طرح پورباسی ودیش باسیون مین برتاو کرتا ہے وہ اس لوک مین کلیانون کو پاکر اندر کی سلوکتا کو پاتا ہے (۳۴) - ادہیاے تمام ہوا

नपदेष्विह अनुभूयेहभद्राणिप्राप्नोतीद्रसलोकतां ३३ इतिश्री०सप्त सप्ततितमो०७७ युधिष्ठिरउ० व्याख्यानाराजधर्मेणवृत्तिरात्सुभारत क धंचिद्वैश्यधर्मेणसंजीवेद्ब्राह्मणोनवा १ भीष्मउ० अशक्तःक्षत्रधर्मे ण वैश्यधर्मेणवर्तयेत् कृषिगोरक्ष्यमास्थाय व्यसने वृत्तिसंक्षये २ युधिष्ठिरउ० कानिपण्यानिविक्रीयस्वर्गलोकान्नहीयते ब्राह्मणोवैश्य धर्मेणवर्तयन्भरतर्षभ ३ भीष्मउ० सुरालवणमित्येवतिलान्केसरिणः पशून् वृषभान्मधुमांसंच कृतान्नंच.युधिष्ठिर ४ सर्वास्ववस्थास्वेता निब्राह्मणः परिवर्जयेत् एतेषांविक्रयात्तातब्राह्मणोनरकंव्रजेत् ५ अ जोग्निर्वरुणोमेषः सूर्योश्वः पृथिवीविराट् धेनुर्यज्ञश्वसोमश्च नवि क्रेयाः कथंचन ६ पक्वेनामस्यनिमयंनप्रशंसंतिसाधवः निमयेत्प- क्वमामेनभोजनार्थायभारत ७ वयंसिद्धमशिष्यामोभवान्साधयतामि दं एवंसंवीक्ष्यनिमयन्नाधर्मोस्तिकथंचन ८ अत्रतेवर्तयिष्यामिपुरा धर्मःसनातनः व्यवहारप्रवृत्तानांतन्निबोधयुधिष्ठिर ९ भवतेहंददानी दंभवानेतत्प्रयच्छतु रुचि اودہیاے ۷۸ नोवर्ततेधर्मोनबला-

یدہشٹہر بولے اے بہرت بنشی آپت کے وقتون مین براہمن کی آجیوکا راج دہرم سے کہی کسی حالت مین براہمن بیش کے دہرم سے اوقات گذاری کرے یا نہین (۱) بہیشم جی بولے آجیوکا کے ہونیپر اور دکہہ کے وجود ہونیپر چہتری دہرم سے زندہ رہنے کو اسمرتہہ براہمن کہیتی وگئو کی پالن مین قایم ہوکر بیش کے دہرم سے گذارہ کرے (۲) یدہشٹہر بولے اے بہرت بنشیون مین

افضل براہمن ہیش دہرم سے برتاو کرتا کن چیزون کو فروخت کرکے سرگ لوک سے تنزل نہین
پاتا ہے (۳) بہیشم جی بولے شراب نمک تل گہوڑے گئو بکری بیل مدہ گوشت اور بنا بنایا
ہوا ان (۴) ان سب چیزون کو براہمن سب حالتون مین فروخت کرنا ترک کرے ای تات براہمن انہون کے
فروخت کرنے سے نرک کو جاوے (۵) بکرا اگن روپ ہے میش برن روپ ہے گہوڑا سورج روپ ہے
اور پرتہوی براٹ روپ ہے اور گئو یگ اور امرت روپ ہے دہی کے حالت مین فروخت کرنیکے
قابل نہین (۶) سادہو لوگ پختہ ان سے کچے ان کی بدلنے کو تعریف نہین کرتے ہین ای بہرت
منتی کچے ان سے پکے ان کو بہوجن کے واسطے تبدیل کرے (۷) ہم پختہ ان کو بہوجن کرینگے
آپ اسکو تیار کرو اس طرح بچار کر بدلا کرنے سے کسی طرح کا دہرم نہین ہے (۸) ای یدہشٹہر
اس مقام پر سناتن دہرم کو جو کہ بیوہار مین مشغول پرشون کا ہے اسکو سمجہو (۹) مین یہہ آپکو
دیتا ہون آپ اسکو لیجیے دہرم خواہش دل سے موجود ہوتا ہے زور سے جاری نہین ہوتا ہے (۱۰)

त्संप्रवर्त्तते २० इत्येवंसंप्रवर्त्तन्ते व्यवहाराःपुरातनाः ऋषीणामितरे
षांचसाधुचैतन्नसंशयं २१ युधिष्ठिरउ० अथतातयदासर्वाःशस्त्रमाद
दतेप्रजाः व्युत्क्रामंतिस्वधर्मेभ्यःक्षत्रस्यक्षीयतेवलं २२ राजात्राता तु लो
कस्यकथं चस्यात्परायणं एतन्मेसंशयंब्रूहिविस्तरेणनराधिप २३ भी
ष्मउ० दानेनतपसायज्ञैरद्रोहेणदमेनच ब्राह्मणप्रमुखावर्णाःक्षेम
मिच्छेयुरात्मनः २४ तेषांयेवेदबलिनस्तेभ्युत्थायसमंततः राज्ञोव-
लंवर्धयेयुर्महेंद्रस्येवदेवताः २५ राज्ञोपक्षीयमाणस्यब्रह्मैवाङ्गप-
रायणं तस्माद्ब्रह्मबलेनैवसमुत्थेयंविजानता २६ यदातुविजयीरा-
जा क्षेमंराष्ट्रेभिसंदधेत् तदावर्णायथाधर्मंनिविशेयुःकथंचन १७उ-
न्मर्यादेप्रवृत्ते तु दस्युभिःसंकरेकृते सर्वेवर्णानदुष्येयुःशस्त्रवंतोयुधि
ष्ठिर १८ युधिष्ठिरउ० अथचेत्सर्वतःक्षत्रंप्रदुष्येद्ब्राह्मणान्प्रति कस्तस्य
ब्राह्मणस्त्राताकोधर्मःकिंपरायणं १९ भीष्मउ०तपसाब्रह्मचर्येणश-
स्त्रेणचबलेनच अमाययामाययाचनियंतव्यंतदाभवेत् २०

اس طرح رشیون اور دوسرے پرشون کے سناتن بیوہار جاری ہوتے ہین یہہ ہی اچہا ہے

پوجن کرنے والے ہین تحقیق وے راجہ سرگ کو پانے والے ہین (۳۱) بھیشم جی بولے اوس سبب سے براہمنون کو حفاظت کرے وے محفوظ حفاظت کرتے ہین انکے تئین انہون کی آشیرباد اچھی طرح عمل کرنے والے راجاؤن کو نتیجہ دینے والے ہووے (۳۲) اوس سبب سے راجہ کی طرف سے خلاف عمل مین قایم براہمن زیادہ تر راہ پر لانیکے قابل ہین اور اون پر انوگرہ کے سبب سے اچھی طرح حصہ دینے کے قابل ہین (۳۳) جو راجہ اس طرح پور باسی و دیش باسیون مین برتاو کرتا ہے وہ اس لوک مین کلیانون کو پاکر اندر کی سلوکتا کو پاتا ہے (۳۴) - ادھیائے تمام ہوا

नपदेष्विह अनुभूयेहभद्राणिप्राप्नोतीद्रसलोकतां ३३ इति श्री०शां० सप्तसप्ततितमो०७७ युधिष्ठिरउ० व्याख्यानाराजधर्मेणवृत्तिरीस्तुभारत कथंचिद्देश्यधर्मेणसंजीवेद्ब्राह्मणोनवा १ भीष्मउ० अशक्तःक्षत्रधर्मेण वैश्यधर्मेणवर्तयेत् कृषिगोरक्ष्यमास्थायव्यसने वृत्तिसंक्षये २ युधिष्ठिरउ० कानिपण्यानिविक्रीयस्वर्गलोकान्नहीयते ब्राह्मणोवैश्यधर्मेण वर्तयन्भरतर्षभ ३ भीष्मउ० सुरालवणमित्येवतिलान्केसरिणः पशून् वृषभान्मधुमांसंच कृतान्नंच.युधिष्ठिर ४ सर्वास्ववस्थास्वेतानि ब्राह्मणःपरिवर्जयेत् एतेषांविक्रयात्तातब्राह्मणोनरकंव्रजेत् ५ अजोग्निर्वरुणोमेषः सूर्योश्वःपृथिवीविराट् धेनुर्यज्ञश्चसोमश्चनविक्रेयाःकथंचन ६ पक्वेनामस्यनिमयंनप्रशंसंतिसाधवः निमयेत्पक्वमामेनभोजनार्थायभारत ७ वयंसिद्धमशिष्यामोभवान्साधयतामिदं एवंसंवीक्ष्यनिमयन्नाधर्मोस्तिकथंचन ८ अत्रतेवर्तयिष्यामिपुराधर्मःसनातनः व्यवहारप्रवृत्तानांतन्निबोधयुधिष्ठिर ९ भवतेहंददानीदंभवानेतत्प्रयच्छतु रुचि ادھیائے ۷۸ नोवर्ततेधर्मोनवला-

یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشی آپت کے وقتون مین براہمن کی آجیوکا راج دہرم سے ہی کسی حالت مین براہمن بیش کے دہرم سے اوقات گذاری کرے یا نہین (۱) بہیشم جی بولے آجیوکا کے نہ ہونے پر اور روکہے وجود ہونے پر چہتری دہرم سے زندہ رہنے کو اسمرتہہ براہمن کہیتی و گئو کی پالن مین قایم ہو کر بیش کے دہرم سے گذارہ کرنے (۲) یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشیون مین

ہرے ہوئے راجہ کیکی سے گایا (۶) ای راجن بہیانک رذیب راجہیں نے بید پاٹھ سے
مشمول و ممدوح برت راجہ کیکی دیش کو بن مین پکڑ لیا (۷) راجہ بولا میرے دیش مین چور
نہین ہین نہ بخیل ہے نہ شراب نوش ہے اگن ہوتر سے خالی نہین ہے اور یگ سے محروم نہین ہے
میرے بدن مین داخل مت ہو (۸) اور میرا براہمن بھی مورکھ نہین ہے بلکہ برت کرنے والا
وامرت کا نوش کرنے والا اگن ہوتری اور یگ کرنے والا ہے میرے بدن مین داخل مت ہو
(۹) میرے دیش مین غیر کامل دکشنا والے یگون سے پوجن نہین کرتے ہین اور کوئی بید پاٹھ اور
برت سے محروم نہین ہے میرے بدن مین داخل مت ہو (۱۰)

अधीयंतेध्यापयंतियजंतेयाजयंतिच ददातिप्रतिगृएहंतिषट्सु कर्मस्व
वस्थिताः ११ पूजिताः संविभक्ताश्च मृदवः सत्यवादिनः ब्राह्मणामेस्व
कर्मस्था माम कांनरमाविशः १२ नयाचंतिप्रयच्छंति सत्यधर्मविशा
रदाः नाध्यापयंत्यधीयंते यजंतेयाजयंति न १३ ब्राह्मणान्परिरक्षंति
संग्रामेष्वपलायिनः क्षत्रियामेस्व कर्मस्था माम कांनरमाविशः १४
कृषिगोरक्षवाणिज्यमुपजीवंत्यमायया अप्रमनाः क्रियावंतः सुव्रताः
सत्यवादिनः १५ संविभागंदमंशौचंसौहृदंच व्यपाश्रिताः मम वैश्याः
स्वकर्मस्थामामकांनरमाविशः १६ त्रीन्वर्णाननुपजीवंति यथा वदनसू
यकाः मम शूद्राः स्वकर्मस्थामामकांनरमाविशः १७ कृपणानाथवृ-
द्धानांदुर्वलातुरयोषितां संविभक्तास्मिसर्वेषांमामकां० १८ कुलदेशा
दिधर्माणांप्रथितानांयथाविधि अव्युच्छेत्तास्मिसर्वेषांमाम कांनरमावि
शः १९ तपस्विनोमे विषये पूजिताः परिपालिताः संविभक्ताश्च सत्कृ-
त्यमामकांनरमाविशः २०

پڑھتے ہین پڑھاتے ہین یگ کرتے ہین یگ کراتے ہین دان لیتے ہین دان دیتے ہین ان
چھہ کرمون مین داخل ہین (۱۱) نرم مزاج راست کلام اور راستی عمل مین قایم براہمن مجھہ سے
پوجیت اور اچھی طرح حصہ پانے والے ہین میرے بدن مین داخل مت ہو (۱۲) سچے دہرم مین
ہوشیار سوال نہین کرتے ہین دان کرتے ہین محنت لیکر نہین پڑھاتے ہین آپ پڑھتے ہین یگ

براہمن جسکی آجیوکا مقرر کی گئی اوسکو ترک نہین کرے زنان بندہ وہ مع باندہ ہو اوس لیئے خارج کرنے کے قابل ہے (۱۵) ــــ ادہیارہ ۷۶ تمام ہوا ــــ

युधिष्ठिरउ०

केषांप्रभवतेराजावित्तस्यभरतर्षभ कयाचवृत्यावर्तेततन्मेब्रूहिपितामह १ भीष्मउ० अब्राह्मणानांवित्तस्यस्वामीराजेतिवैदिकं ब्राह्मणानांचये केचिद्विकर्मस्थाभवंत्युत २ विकर्मस्थाश्चनोपेक्ष्याविप्रा राज्ञा कथंचन । इतिराज्ञांपुरावृत्तमभिजल्पंतिसाधवः ३ यस्यस्मविषयेराज्ञःस्तेनोभवतिवैद्विजः राज्ञएवापराधंतंमन्यंतेकिल्बिषंनृप ४ अभिशस्तमिवात्मानंमन्यंतेतेनकर्मणा तस्माद्राजर्षयःसर्वेब्राह्मणानन्वपालयन् ५ अत्राप्युदाहरंतीममितिहासंपुरातनं गीतंकैकेयराजेनह्रियमाणेन रक्षसा ६ केकयानामधिपतिंरक्षोजग्राहदारुणं स्वाध्यायेनान्वितंराजन्नरण्येसंशितव्रतं ७ राजोवाच नमेस्तेनोजनपदे नकदर्यो नमद्यपः नानाहिताग्निर्नायज्वामामकांतरमाविशः ८ नचमेब्राह्मणोविद्वान्नाव्रती नाप्यसोमपः नानाहिताग्निर्नायज्वामामकां० ९ नानाप्तदक्षिणैर्यज्ञैर्यजंतेविषयेमम नाधीतेनाव्रती कश्चिन्मामकां० १०

ادہیارہ ۷۷

یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشیون مین افضل راجہ کنہون کے دہن کا سوامی ہوتا ہے اور کس برتی سے عمل کرے ای پتامہ اوسکو مجہسے کہو (۱) بہیشم جی بولے راجہ براہمن کے سوالے دوسرے برنون کے دہن کا سوامی ہوتا ہے اور براہمنون مین جو کوئی خلاف عمل مین قایم ہوتے ہین اونکے دہن کا بہی سوامی ہوتا ہے یہہ بید کی شرتی ہے (۲) کسی حالت مین خلاف عمل کرنے والے براہمن راجہ سے چشم پوشی کے لائق نہین سادہو لوگ راجاؤنکا یہہ قدیم چلن کہتے ہین (۳) ای راجن جس راجہ کے دیش مین براہمن چور ہوتا ہے اوس جرم کو راجہ کا ہی مانتے ہین (۴) اوس عمل سے آتما کو عیب لگانیکے قابل مانتے ہین اوس سبب سے سب راج رشیون نے براہمنون کو پرورش کیا (۵) اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو بہی کہتے ہین جس کو راجہ سے

مشغول اور اپنے کرمون مین اچہی طرح قایم ہین یہہ دیوتاؤن کے برابر ہوتے ہین (۴) ای راجن براہمنون مین جو جنم کے لایق عمل سے محروم اور جملہ اعمال و عیال اطفال کو تنزل دینے والے ہین وہ وہ بسبب دولت جمع کرنے والے برائے نام برہمن ہین یہہ شودر کی برابر ہوتے ہین (۵) جو بید پاٹھی نہین ہین اور جو اگن ہوتری نہین ہین دہارمک راجہ اون سب سے خراج گذاری اور بدون تنخواہ کے راج سیوا کراوے (۶) دہرم ادہکاری اور تنخواہ لیکر دیوتا کی پوجن کرنے والا ناکشتر گرام یاجک (مجموعہ مردم کو یگ کرانے والا) اور بڑے راستون پر محصول لینے والا یہہ پانچ برہمن چنڈال کے برابر ہین (۷) ای راجن براہمنون مین جو رتوج پروہت منتری دوت اور مخبر ہین یہہ چہتری کے برابر ہوتے ہین (۸) ای راجن براہمنون مین جو اسپ سوار و فیل سوار و رتہہ سوار اور پیادہ ہوتے ہین یہہ بیش کی برابر ہوتے ہین (۹) جبکا خزانہ خالی ہو وہ راجہ برہم روپ دیوتا براہمنون کے سواے ان سب براہمنون سے خراج لیوے (۱۰)

अब्राह्मणानां वित्तस्य स्वामी राजेति वैदिक ब्राह्मणानां च ये केचिद्विकर्मस्थाम वंत्युत ११ विकर्मस्थाश्च नोपेक्ष्या विप्रा राज्ञा कथंचन नियम्याः संविभज्याश्च धर्मानुग्रहकारणात् १२ यस्य स्म विषये राजन्स्तेनो भवति वै द्विजः राज्ञ एवापराधं तं मन्यंते नद्विदो जनाः १३ अवृत्त्या यो भवेत्स्तेनो वेदविन्स्नातकस्तथा राजन्स राज्ञा भर्त्तव्य इति वेदविदो विदुः १४ सचेन्नो परिवर्तेत कृतवृत्तिः परंतप ततो निर्वासनीयः स्यात्तस्माद्देशात्सबांधवः १५ इति श्रीमहाभारते शां० रा० षट्सप्ततितमो ०७६

جو براہمن نہین ہین اونہون کے دہن کا سوامی راجہ ہے اور براہمنون مین بھی جو کوئی خلاف عمل مین قایم ہوتے ہین اونکے دہن کا بھی سوامی ہوتا ہے یہہ بید کا بچن ہے (۱۱) خلاف عمل مین قایم براہمن راجہ سے کسی حالت مین قابل ترک نہین یعنے دہرم پر انوگرہ کرنیکے باعث سے وسے لوگ سمجہانے اور حصہ دینے کے قابل ہین (۱۲) ای راجن جس راجہ کے دیش مین براہمن چور ہوتا ہے اوسکی حقیقت کو جاننے والے آدمی اوسکو راجہ کا جرم مانتے ہین (۱۳) ای راجن جو بید جاننے والا اوسی طرح سناتک براہمن آجیوکا کے نہونے سے چور ہووے وہ راجہ سے پرورش کے قابل ہے بید جاننے والون نے یہہ جانا (۱۴) ای دشمن کو تپانے والے جو وہ

کرنے والا ہے (۳۴) ای کوروون مین افضل اوس سبب سے کوروون پر پریت کرنے والے
تم ہی راجہ ہو سرگ کو فتح کرو ست پرشون کو حفاظت کرو اور نیچون کو مارو (۳۵) ای تات سوہرد جن
سادہون کے ساتہہ تیرے پیچہے اوقات گذاری کرو جس طرح جاندار برجن (سوکل باران) کو
اور پرند لذیذ پہل والے درخت کو پناہ گیر ہوکر (۳۶) آدمی اوس دانشمند شور دشمنون کے
مارنے والے دویاوان جت آندری پریت مان اور سب کا حصہ تقسیم کرنے والے راجہ کے پیچہے
اوقات گذاری کرتے ہین (۳۷) — ادہیاء ۷۵ تمام ہوا —
मोक्षाय:७५ युधि०

स्वकर्मस्यपरेयुक्तास्तथैवान्येविकर्मणि तेषांविशेषमाचस्वब्राह्मणा-
नांपितामह १ भीष्मउ० विद्यालक्षणसंपन्नाःसर्वत्रसमदर्शिनः एतेब्र-
ह्मसमाराजन्ब्राह्मणाःपरिकीर्तिताः २ ऋग्यजुःसामसंपन्नाःस्वेषुकर्म
स्ववस्थिताः एतेदेवसमाराजन्ब्राह्मणानांभवंत्युत ३ जन्मकर्मविही
नायेकदर्याब्रह्मबंधवः एतेशूद्रसमाराजन्ब्राह्मणानांभवंत्युत ४ अ
श्रोत्रियाःसर्वएवसर्वेचानाहिताग्नयः तान्सर्वान्धार्मिकोराजा बलिंवि-
ष्टिंचकारयेत् ५ आह्वायकादेवलकानक्षत्राग्रामयाजकाः एतेब्राह्म-
णाचांडालामहापथिकपंचमाः ६ ऋत्विक्पुरोहितोमंत्रीदूतोचार्तानुक
र्षकः एतेक्षत्रसमाराजन्ब्राह्मणानांभवंत्युत ७ अश्वारोहागजारोहार
थिनोथपदातयः एतेवैश्यसमाराजन्ब्राह्मणानांभवंत्युत ८ एतेभ्यो
बलिमादद्याद्धीनकोशोमहीपतिः ऋतेब्रह्मसमेभ्यश्चदेवकल्पेभ्यएव
च १०,

ادہیاء ۷۶

یدہشٹہر بولے ای پتامہ کوئی براہمن اپنے کرم مین مشغول ہین اوسی طرح دوسرے خلاف عمل مین مصروف
ہین اون براہمنون کی تفریق کو کہو (۱) بہیشم جی بولے ای راجن جو براہمن بدیا (برہم گیان)
ولکشن (شم دم وغیرہ) سے مشغول اور سب جگہہ سمدرشی (برہم درشی) ہین یہہ براہمن برہم
روپ کہے ہین (۲) ای راجن براہمنون کے درمیان جو براہمن رگ یجر اور سام نام بیدون سے

भीष्मउ० ततोवैश्रवणोराजा विस्मयं परमंययौ क्षत्रधर्मेस्थितं दृष्ट्वामुचुकुंदमसंभ्रमं १९ ततोराजामुचुकुंदः सोन्वशासद्वसुंधरां बाहुवीर्यार्जितंसम्यक्क्षत्रधर्ममनुव्रतः २० एवंयोधर्मविद्राजा ब्रह्मपूर्वंप्रवर्त्तते जयत्यविजितामुर्वीयशश्चमहदश्नुते २१ नित्योदकीब्राह्मणःस्यान्नित्यशस्त्रश्चक्षत्रियः तयोर्हिसर्वमायत्तंयत्किंचिज्जगतीगतं २२ इति० चतुःसप्ततितमो० ७४

جو تیری بہوجا کا زور ہے اوسکے دکہانے کو لائق ہے تم براہمن کے زور سے کیا زیادہ عمل کرسکتے ہو (۱۱) اوسکے بعد عصہ آگین مچکند نے دہن کے ایشر کوبیر جی کو جواب دیا یعنے نیاے کے موافق غصہ و خوف سے خالی اس بچن کو کہا (۱۲) برہما جی نے ایک جای پیدایش رکہنے والا یہہ خاندان براہمن و خاندان چہتری پیدا کیا وہ علحدہ زور و طریق کا رکہنے والا عالم کو حفاظت نہین کرے (۱۳) تپ و منتر بل ہمیشہ براہمنون مین قایم ہے استراور بہوجا بل ہمیشہ چہتریون مین قایم ہے (۱۴) ملکر اونہون سے پرجا و نکا پالن کرنیکے قابل ہے ای راجہ الکاپوری اوس طرح عمل کرنے والے مجہکو کیون نندا کرتے ہو (۱۵) زان بعد کوبیر جی نے راجہ کو اور اوسکے پروہت کو کہا کہ مین ایشر کے بدون دئے ہوئے راج کو کیسکی واسطے نہین دیتا ہون (۱۶) اور بدون اجازت ایشر کے بہی نہین ہرتا ہون ای راجن اسکو جانو اس طرح کہے ہوئے راجہ مچکند نے جواب دیا (۱۷) ای راجن مین آپکے دئے ہوئے راج کو بہوگنا نہین چاہتا ہون بہوجا بل سے حاصل ہونے والے راج کو بہوگون یہہ چاہتا ہون (۱۸) بہیشم جی بولے راجہ کوبیر جی نے اوس چہتری دہرم والے و بیخوف مچکند کو قایم دیکہہ کر بڑے تعجب کو پایا (۱۹) اوسکے پیچہے چہتری دہرم قابل اوس راجہ مچکند نے بہوجا بل سے حاصل ہونے والے زمین پر اچہی طرح حکمرانی کی (۲۰) اس طرح جو دہرم جاننے والا راجہ براہمن کو پیشرو کرکے عامل ہوتا ہے وہ غیر مفتوح زمین کو فتح کرتا ہے اور بڑے جس کو بہوگتا ہے (۲۱) ہمیشہ براہمن جل رکہنے والا ہوا ور چہتری ہمیشہ سلح ہو سب اون دونون کے اختیار مین ہے جوکچہہ زمین پر موجود ہے (۲۲) — ادہیاے ۷۴ تمام ہوا

٣٣١

युधिष्ठिरउ० यथावृत्यामहीपालोविवर्धयतिमानवान् पुण्यांश्चलोकाञ्जयतितन्मेब्रूहिपितामह १ भीष्मउ० दानशीलोभवेद्राजायज्ञशी

ادہیاے ۷۴

रव इः रवयो: ९०

بہیشم جی بولے دیش کی حصول مراد اور اوسکی حفاظت راجہ کے اختیار مین کہی جاتی ہے
اور راجہ کی جو حصول مراد اور اوسکی حفاظت ہے وہ پروہت کے اختیار مین کہی جاتی ہے (۱)
جس مین پرجاؤن کا جو پوشیدہ (بارش نہونا وغیرہ) خوف ہے اوسکو براہمن دور کرتا ہے
اور نظر آنے والی (فوج دشمن سے پیدا ہونے والے) خوف کو راجہ بہو جاؤن سے دور کرتا ہے
اوس سبب راج سکہہ کے ساتہہ ترقی پاتا ہے (۲) اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو بہی کہتے ہین
جسمین راجہ مچکند اور راجہ کوبیر جی کا سوال جواب ہے (۳) راجہ مچکند اس تمام زمین کو فتح کرکے
جاننے کا خواہشمند مع فوج کوبیر جی کے پاس گیا (۴) تب اوسکے پیچہے راجہ کوبیر جی نے راچہسون
کو حکم دیا اون نیرت نام راچہسون نے مچکند کی فوجون کو مالش کیا (۵) اپنی فوج کے مرنے پر
دشمنون کے مغلوب کرنے والے راجہ مچکند نے بدیاوان پروہت کی نندا کی (۶) زان بعد
دہرم کو خوب جاننے والے البشسٹہ جی نے اوگرتپ کو تپ کر راچہسون کو مارا اور اوس راجہ کے
راستہ کو بہی جانا (۷) زان بعد راجہ کوبیر جی نے اپنی افواج کے مرنے پر مچکند کو درشن دیا
اور اس بچن کو بولے (۸) تم سے پہلے راجہ پروہتون کے ساتہہ زور آور تہے اس قسم کا
عمل نہین کیا جس طرح تم بیان کرتے ہو (۹) تحقیق وے استروان و زورمند راجہ لوگ آکر
مچکند کو کہہ کے سوامی کو اوپاسنا کرتے ہین (۱۰)

۳

यथ स्त्विवाहु वीर्यनेनद्दर्शयितुमर्हसि
किंब्राह्मणबलेनत्वमतिमात्रंप्रवर्त्तसे ११ मुचुकुंदस्ततःक्रुद्धःप्रत्युवाच
धनेश्वरं न्यायपूर्वमसंरब्धमसंभ्रांतमिदंवचः १२ ब्रह्मक्षत्रमिदंसृष्ट
मेकयोनिस्वयंभुवा पृथग्बलविधानंतन्न लोकंपरिपालयेत् १३ तपोमं
त्रबलंनित्यंब्राह्मणेषुप्रतिष्ठितं अस्त्रबाहुबलंनित्यंक्षत्रियेषुप्रतिष्ठितं १४
ताभ्यांसंभूयकर्तव्यंप्रजानांपरिपालनं तथाचमांप्रवर्त्तंतंकिंगर्हसिअलका
धिप १५ ततोब्रवीद्वैश्रवणोराजानंसपुरोहितं नाहंराज्यमनिर्दिष्टंक-
स्मैचिद्विदधाम्युत १६ नाच्छिंद्यांचाप्यनिर्दिष्टमितिजानीहिपार्थिव एवमु
क्तःप्रत्युवाचमुचुकुंदोमहीपतिः १७ मुचुकुंद उ० नाहंराज्यंभवद्द-
त्तंभोक्तुमिच्छामिपार्थिव बाहुवीर्यार्जितंराज्यमश्नीयामितिकामये

مشکل البرداشت دکہہ مین غرق ہوتے ہین اس طرح جانکر راجہ اس لوک مین ہمیشہ بہت
...یا کا جاننے والا پروہت کرنا چاہیئے (۲۸) اوس پروہت کو مقرر کرکے پہر راج ابہشیک
...کری اوس قسم کا دہرم کہا جاتا ہے ایسی مین ہمین برہم سبہاؤ سے تیز کو دیکہ (۲۹) براہمن کی پیدایش اول ہے اسنے فضیلت
خاندان سے پہلے حاصل کیا جو درجہ افضل ہے برہم گیانیون نے یہہ جانا (۳۰) अग्रं हि

ब्राह्मणः श्रोक्तस्य चैष वे हृ धर्मतः २९ पूर्वं हि ब्राह्मणः सृष्टिरिति ब्रह्मवि-
दो विदुः ज्येष्ठेनाभिजनेनास्य प्राप्तं पूर्वं यदुत्तरं ३० तस्मान्मान्यश्च पूज्यश्च ब्रा-
ह्मणः प्रसृताग्रभुक् सर्वश्रेष्ठानि वित्तानि चेयानि तस्य धर्मतः ३१ अवश्यमेव

اوس سب سے براہمن مان و پوجن کے قابل اور سب سے اول بہوگنے والا ہے سب افضل و لایق اشیا
دہرم سے اوسکی نذر کرنیکے قابل ہین (۳۱) زور مند راجہ سے بہی یہہ بات ضرور کرنیکے قابل ہے
کیونکہ براہمن چہتری کو بڑہاتا ہے چہتری سے براہمن بڑہتا ہے اس طرح ہمیشہ راجہ کی طرف سے

कर्तव्यं राज्ञा व— ادہیاے ۷۳ تمام ہوا —
براہمن زیادہ تر پوجن کے لائق ہین (۳۲) —

۲۹ लवतापि हि ब्रह्म वर्धयति क्षत्रं क्षत्रतो ब्रह्म वर्धते राव राज्ञा विशेषेण पू-
ज्या वै ब्राह्मणाः सदा ३२ इति श्रीमहाभारते शां० त्रिसप्ततितमोऽध्यायः ७३
भीष्म उ० योगक्षेमो हि राष्ट्रस्य राजन्यायत्त उच्यते योगक्षेमो हि राज्ञो हि समा
यत्तः पुरोहिते १ यत्रादृष्टं भयं ब्रह्म प्रजानां शमयत्युत दृष्टं च राजा बाहुभ्यां त-
द्राज्यं सुखमेधते २ अत्राप्युदाहरन्तीममितिहासं पुरातनं मुचुकुन्दस्य संवा-
दं राज्ञो वैश्रवणस्य च ३ मुचुकुन्दो विजित्येमां पृथिवीं पृथिवीपतिः जिज्ञास-
मानः सबलमुपेयादलकाधिपं ४ ततो वैश्रवणो राजा राक्षसानसृजत्तदा
तेव लान्यमृद्गन्त मुचुकुन्दस्य नैर्ऋताः ५ स हन्यमाने सैन्ये स्वे मुचुकुन्दो नरा-
धिपः गर्हयामास विद्वांसं पुरोहितमरिंदमः ६ तत उग्रं तपस्तप्त्वा वसिष्ठो ध-
र्मवित्तमः रक्षांस्युपावधीत्तस्य पन्थानं चाप्यविंदत ७ ततो वैश्रवणो राजा मु-
चुकुन्दमदर्शयत् वध्यमानेषु सैन्येषु वचनं चेदमब्रवीत् ८ धनद उ० ब-
वन्तस्त्वया पूर्वे राजानः सपुरोहिताः न चैवं समवर्तन्त यथा त्वमिह वर्तसे
ते खल्वपि कृतास्त्राश्च बलवन्तश्च भूमिपाः आगम्य पर्युपासन्ते मामीशं सु-

तत्रमेत्यमोदतेनमसचारी नतत्र मृत्युर्नजरानोतदुःखं २६ पापस्यलोके
निरयोद्भूप्रकाशोनित्यंदुःखंशोकभूयिष्ठमेव नत्रात्मानंशोचतिपा-
पकर्मा बव्हीःसमाःमतपन्नमतिष्ठः २७ मिथोभेदाद्ब्राह्मणक्षत्रियाणां
प्रजादुःखंदुःसहंचाविशंति एवंज्ञात्वा कार्यएवेह नित्यंपु-
रोहितोनैकविद्योनृपेण २८ तंचेवान्वभिषिंचेततथाधर्मोविधीयते

کشیپ جی بولے جس طرح ایک گہر مین خوب روشن اگن تمام گانو کو خواہ چبوترہ کو سوختہ کرتا ہی اوسی طرح یہہ دیوتا بڑا اوس کرتا ہے اوس سبب سب جاندار پن پاپون سے وصل ہوتے ہین (۲۱) ائیل بولا خصوصًا پاپون سے پاپ کے کرنے پر پن پاپ سے علیحدہ آتما کو دنڈ (دشنام و ضرب وغیرہ دکہہ) سوہ سے سپرش کرتا ہے اوس حالت مین کس سبب پن کرے اور کس باعث سے پاپ نہین کرے یعنے شاستر مین لکہا ہوا امر نہی بیفائدہ ہووے (۲۲) کشیپ جی بولے اہنکار کے ساتہہ آتما کا وصل نہ ہونے سے اہنکار کا کیا ہوا پاپ (دکہہ) نہین ہوتا ہے اور وصل ہونے سے پاپ کے برابر دنڈ سپرش کرتا ہے کیونکہ سوکہے کے ساتہہ ملنے سے گیلا بہی جل جاتا ہے اوس سبب پاپیون کے ساتہہ کبہی لاپ نہین کرے (۲۳) ائیل بولا اس لوک مین زمین ساد ہو و اساد ہو کو دہارن کرتی ہے اور یہان سورج ساد ہو و اساد ہو پر شون کو تپاتے ہین یہان ہوا بہی ساد ہو و اساد ہو پر چلتی ہے اوسی طرح جل ساد ہو و اساد ہو کو پاک کرتے ہین حاصل کلام یہہ کہ زمین وغیرہ کی مثال آتما اسنگ ہے پہر اہنکار و برہم والے رود ر بہاو سے آتما کی کون نسبت ہے اس سبب سے آتما دو رہنے یہہ مناسب نہین (۲۴) کشیپ جی بولے ای راج کمار اسی طرح ہی انس شدہ آتما روپ درشن مین نظر آتا ہے مگر پرلوک بیشے مین اس قسم کا درشن موجود نہین ہے اوس حالت مین جو پن خواہ پاپ کو کرتا ہے ترک قالب کے بعد اون دونون کی قسم انترادان (وصل فاعل نام) ہے (۲۵) پن کا لوک مدہوان درو شن شعاع والا سوبرن روپ جوت رکہنے والا اور امرت کی ناف ہے برہم چاری ترک قالب کرکے اوسمین آنند کرتا ہی اوسمین نہ موت ہے نہ بوڑہاپا ہے نہ دکہہ ہے (۲۶) پاپ کا لوک (نرک) بد نور ہمیشہ دکہہ روپ و بہت شوک رکہنے والا ہے پاپ عمل کرنے والا بیقدر آدمی اوس مین گرا ہوا بہت سال تک اپ کو سوچتا ہے (۲۷) براہمن چہتریون کی مخالفت باہم سے رعایا لوگ

مشکل ہے اور وہان مری اور کال وغیرہ داخل ہوتے ہین (۱۵) جہان پر پاپی پرش
تری وبراہمن کو مار کر سبہا مین تعریف کو پاتا ہے اور راجہ کے روبرو بھی خوف نہین کرتا ہے
س سے چھتری کا خوف موجود ہوتا ہے (۱۶) ای انیل پاپیون سے پاپ کے کرنے پر یہہ دیوتا
راجہ) رودر کلی روپ) ہوجاتا ہے پاپی لوگ پاپون سے کل یگ کو پیدا کرتے ہین زان بعد وہ
ب ساد ہو و اساد ہو کو مارتا ہے (۱۷) انیل بولا راجہ کا رودر (کل یگ روپ) کہان سے ہے
رودر بھی کیسا ہی جاندارون کے ہاتھ سے مردہ جاندار نظر آتا ہے ای کشیپ جی یہہ سب مجھ سے
کہو یہہ دیوتا کس طرح رودر روپ ہوجاتا ہے (۱۸) کشیپ جی بولے آدمیون کے ہردے مین
جو آتما (جیو) ہے وہی فنا کنندہ ہوتا ہے وہ اپنے اپنے بدن اور دوسرے کے بدن کو مارتا ہے
رودر کو اوتیات کی ہواؤن کے مثال کہا اور اوس دیوتا کا روپ دیوتا بادل کی مانند ہے یعنے
جس طرح ہوا بادلون کو متفرق کردیتی ہے اوسی طرح کام کرودہ وغیرہ آتما کی تبدیلی حالت کرتے
ہین (۱۹) انیل بولا ہوا کسیکو متفرق نہین کرتی ہے اور دیوتا اندر وبادل بہی بارش نہین کرتا ہے
مگر نر لوکون مین شامل ہوکر اوس طرح حامل نظر آتا ہے کام و دویش سے مرتا ہے اور غافل ہوتا ہے (۲۰)

परि हणोति कश्चिन्नजीमूतो वर्षतिनापिदेवः नयायुक्तो दृश्यते मानुषे-
षु कामद्वेषाद्बध्यते मुह्यतेच २० कश्यपउ० यथैकगेहे जातवेदाः
प्रदीप्तः कृत्स्नग्रामं दहते च त्वरंवा विमोहनं कुरुते देवराषस्ततः
सर्वं स्पृशते पुण्यपापैः २१ ऐलउ० यदि दंडः स्पृशते पुण्यपापं पापैः
पापे क्रियमाणे विशेषात् कस्य हेतोः सुकृतं नाम कुर्याद्दुष्कृतं वा क-
स्य हेतोर्न कुर्यात् २२ कश्यपउ० असंयोगात्पापकृतामपापांस्तुल्यो
दंडः स्पृशते मिश्रभावात् २३ शुष्केणार्द्रं दह्यते मिश्रभावान्नमिश्रः
स्यात्पापकृद्भिः कथंचित् २३ ऐलउ० साध्वसाधून्धारयतीहभूमिः
साध्वसाधूंस्तापयतीह सूर्यः साध्वसाधूंश्चापि वातीह वायुरापस्तथ
साध्वसाधून्पुनन्ति २४ कश्यपउ० एवमस्मिन्वर्तते लोकराजनामुत्रै-
वं वर्तते राजपुत्र प्रेत्यैतयोरन्तरवान्विशेषो यो वै पुण्यं चरते यश्च पा-
२५ पुण्यस्य लोको मधुमान्घृतार्चिर्हिरण्यज्योतिरमृतस्य नाभिः

एतौ हि नित्यसंयुक्तौ वितरेतरधारणे क्षत्रंवैब्रह्मणोयोनिर्योनिःक्ष-
त्रस्य वैद्विजाः ११ उभावेतौनित्यमभिप्रपन्नौसंप्रापतुर्महतींसंप्रति-
ष्ठां तयोःसंधिर्भिद्यतेचेत्पुराणस्ततःसर्वंभ वतीहिसंप्रमूढं १२
नात्रपारं लभते पारगामीमहागाधेनौरिवसंप्रभिन्ना चातुर्वर्ण्यंभवति
हिसंप्रमूढंप्रजास्ततःक्षयसंस्थाभवंति १३ ब्रह्मवृक्षोरक्ष्यमाणोम-
धु हेमच वर्षति अरक्ष्यमाणःसततमश्रुपापंच वर्षति १४ नब्रह्म
चारीचरणादपेतोयदाब्रह्मब्रह्मणित्राणमिच्छेत् आश्चर्यतोवर्षतितत्र
देवस्तत्राभीक्ष्णंदुःसहाश्चाविशंति १५ स्त्रियंहत्वाब्राह्मणंचापिपा-
पः सभायांयत्रलभतेनुवादं राज्ञःसकाशेनबिभेतिचापिततोभयंवि-
द्यते क्षत्रियस्य १६ पापैः पापेक्रियमाणेऽतिवेलं ततोरुद्रोजायतेदेवए-
षः पापैः पापाः संजनयंतिरुद्रं ततःसर्वान्साध्वसाधून्हिनस्ति १७ऐ-
लउ० कुतोरुद्रःकीदृशोवापिरुद्रःसत्त्वैःसत्त्वंदृश्यतेवध्यमानं१८
एतत्सर्वंकश्यपमेप्रचक्ष्व कुतो रुद्रोजायतेदेवएषः १८ कश्यपउ०
आत्मारुद्रोहृदयेमानवानांस्वंस्वंदेहं परदेहंच हंति वातोत्पातैः
सदृशंरुद्रमाहुर्देवैर्जीमूतैःसदृशंरूपमस्य १९ ऐलउ० नवैवातः

یہہ دونون ہمیشہ پرورش باہم مین اچہی طرح لائق ہین خاندان چہتری خاندان برہمن کی جای
ہے اور برہمن خاندان چہتری کے جاے پناہ ہین (۱۱) ہمیشہ باہم پناہ گیران دونون نے
بڑی پرتشٹہا کو پایا جاودن دونون کی محبت قدیم قطع ہوتی ہے اوس حالت مین سب عالم اگیان کی
پہانسی مین گرفتار ہوتا ہے (۱۲) پار جانیکا خواہشمند اس اتہاہ سمندر مین پار کو نہین پاتا ہے
جس طرح آنت مین گرفتار کشتی بڑے عمیق سمندر مین چارون برن نہایت غافل ہوتے ہین
زان بعدہ رعایا قریب لفنا ہوتی ہین (۱۳) حفاظت کیا ہوا براہمن صورت درخت مدہو (سکہہ)
اور سوبرن کی بارش کرتا ہے اور غیر محفوظ وہ برابر آنسو (دکہہ) اوپاپ (نرک) کو بارش
کرتا ہے (۱۴) جب براہمن برہمچاری بڑہی ہوئی شاکہا سے محروم ہو رونا سے محیط ہوتا ہید
مین حفاظت کو چاہے یعنی چہتری اوسکا محافظ نہ ہو وہان دیوتا تعجب سے بارش کرتا ہے یعنے بار

लहस्य वस्तद्भजंने तथा वर्णानत्र त्रियंतिसंतः ८ नैषां ब्रह्म च वर्धते नीत पुत्रानगर्गरो मध्यते नाजयंते नैषां पुत्रा वेद मधीयते च यदा ब्रह्म क्षत्रियाः संत्यजंति ९ नैषाम र्थो वर्धते जातु गेहे नाधीयंते सुप्रजा नो यजंते अपध्वस्ता दस्युभूता भवंति ये ब्राह्मणान्क्षत्रियाः संत्यजंति १०

ادہیاے ۷۳

بہیشم جی بولے اجیب پرہلاد واسطے دونون دہرم ارتہہ کو خوب بچار کر بلا توقف راجہ کی طرف سے پروہت کرنے کے قابل ہووے جو کہ پنڈت اور بہت شاستر کا جاننے والا ہو (۱) ای راجن جن راجاؤن کا پروہت دہرماتما اور منتر کا جاننے والا ہے اور جیہون کا راجہ ایسی قسم کا گنوان ہووے اون مین سب خیریت ہے (۲) وے دونون پرجا کو اور سب دیوتا و بیٹون کو اور پتاؤن کو ترقی دینے والے ہین وے شردہا کے قابل اور بڑے بہگوان دہرم مین قایم ہوذین (۳) جو کہ باہم سو ہرد (یعنی قوی دوست) و یکسان چت اور بڑے ہسکاری ہووین رعایا براہمن چہتری کی تعظیم کرنے سے سکہہ کو پاوے (۴) رعایا اون دونون کے ایمان سے فنا کو پاوین کیونکہ براہمن و چہتری سب برنون کی جڑ کہے جاتے ہین (۵) ای یدہشٹہر اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو بہی کہتے ہین جسمین ائیل و کشیپ رشی کا سوال جواب ہے اوسکو سمجہو (۶) ائیل بولا جب خاندان براہمن خاندان چہتری کو ترک کرتا ہے خواہ جو خاندان چہتری خاندان براہمن کو ترک کرتا ہے اس حالت مین سب برن کس مین پیچہے ظہور پانے والے زور کو سیون کرتے ہین اوسی طرح کس کے پاس زندہ رہتے ہین خواہ پرورش پاتے ہین (۷) کشیپ جی بولے اس لوک مین جہان پر خاندان براہمن و چہتری مخالفت کرتے ہین وہان چہتری کا دیش تنزل پاتا ہے پیچہے جس طرح زور ظاہر ہووے اوسی اوس دیش کو چور سیون کرتے ہین اوسی طرح سنت لوگ اون مین برن کو دبارن کرتے ہین یعنے یہہ جانتے ہین کہ یہہ براہمنون کا ایمان کرنے والا ملیچہ ذات راجہ ہے (۸) اونہون کی بید ترقی نہین پاتی ہین اور اونہون کے بیٹے بید کو نہین پڑہتے ہین جب چہتری برہم کل کو اچہی طرح ترک کرتے ہین (۹) اونہون کے گہر مین کبہی دولت وغیرہ ترقی نہین پاتی ہے اور اون کی اچہی اولاد بید نہین پڑہتی ہے اور اونکی اچہی اولاد بید نہین پڑہتی ہے اور نہ یگ کرتے ہین اور سبہن سنکر و ملیچہہ روپ ہوتے ہین جبکہ چہتری براہمنون کو بالکل ترک کرتے ہین (۱۰)

۲۵

सुखयोश्च सुखस्मृत्योधिगच्छति अभौ वा सस्मिन्सूर्ये च सुखं शोनेधिगः च्छति शब्दे स्पर्शे रसे रूपे गंधे च रमते मनः २३ न तेषु भोगेषु सर्वेषु न भीतो लभते सुखं अभयस्य हि यो दाता तस्यैव सुमहत्फलं २४ न हि प्राणसमं दानं त्रिषु लोकेषु विद्यते इंद्रो राजा यमो राजा धर्मो राजा तथैव च राजा बिभर्ति रूपाणि राज्ञा सर्वमिदं धृतं २६ इतिश्री० हि० सप्ततितमोध्यायः ७२ भी-ष्मउ०

یگ سے ہی اطاعت گذاری کرتے ہیں اور راجہ سے خالی دیش یگ نہیں ہے دیوتا اور پتر اس لوک کے دان سے زندہ رہتے ہیں (۲۱) اور اس سے ہر کام اسے خیریت راجہ کی ذات میں قایم ہے (۲۲) گرمی میں سایہ و جل و ہوا کے درمیان سکھ کو پاتا ہے اور سردی میں اگن و کپڑے اور سورج سے سکھ کو پاتا ہے اور دل شبد سپرش رس روپ گندھ تمام شیون میں رمتا ہے (۲۳) خوفناک آدمی ان سب بھوگوں میں سکھ کو نہیں پاتا ہے اس وجہ سے جو بے خوفی دینے والا ہے اسکا بہت بڑا پھل ہے (۲۴) تینوں لوک میں پران دان کے برابر موجود نہیں ہے اندر راجہ ہے یم راجہ ہے اسی طرح دھرم بھی راجہ ہے (۲۵) راجہ بہت روپ دھارن کرتا ہے راجہ سے یہ سب دھارن کیا گیا (۲۶) — ادھیاے ۷۲ تمام ہوا —

राज्ञा पुरोहितः कार्यो भवेद्विद्वान्बहुश्रुतः उभौ समीक्ष्य धर्मार्थावप्रमेयावनंतरं २ धर्मात्मा मंत्रविद्येषां राज्ञां राजन्पुरोहितः राजा चैवं गुणो येषां कुशलं तेषु सर्वशः २ उभौ प्रजा वर्धयतो देवान्सर्वान्सुतान्पितॄन् भवेयातां स्थितौ धर्मे श्रद्धेयौ सुतपस्विनौ ३ परस्परस्य सुहृदौ विहितौ समचेतसौ ब्रह्मक्षत्रस्य संमानात्प्रजा सुखमवाप्नुयात् ४ विमाननात्तयोरेव प्रजा नश्येयुरेव हि ब्रह्मक्षत्रं हि सर्वेषां वर्णानां मूलमुच्यते ५ अत्राप्युदाहरंतीममितिहासं पुरातनं ऐलकश्यपसंवादं तन्निबोध युधिष्ठिर ६ ऐलउ० यदा हि ब्रह्म प्रजहाति क्षत्रं क्षत्रं यदा वा प्रजहाति ब्रह्म अन्वग्बलं कस्य बलं जनेन यावर्णाः क्रनमेऽस्मिन्श्रियंते ७ कश्यप उ वा० वृद्धं राष्ट्रं भवति क्षात्रियस्य ब्रह्म क्षत्रं यत्र विरुध्यतीह अन्वग्व-

دہرم کے جاننے والے پرش اسیکو دہرم مانتے ہین جو حفاظت مین مشغول راجہ جانداروں پر
دیا کو کرتا ہے (۲۷) رعایا کو خوف سے حفاظت نکرتا راجہ ایک دن مین جو پاپ کرتا ہے ہزار
سال مین بہی اوسکے نتیجہ کے آخر کو نہین پاتا ہے (۲۸) راجہ دہرم سے پرجا پالن کرتا ایک
دن مین جو دہرم کرتا ہے دس ہزار سال تک سُرگ مین اوسکے پہل کو بہوگتا ہے (۲۹) —
برہم چرج گرہست بان پرستہہ کے دہرمون کا اچہی طرح انوشٹہان کرتا جتنے لوگون کو فتح
کرتا ہے دہرم سے پرجا پالن کرتا راجہ ایک چہن مین ہی اونکو پاتا ہے (۳۰)

एवं धर्मप्रयत्नेन कौन्तेय परिपालय ततः पुण्यफलं लब्ध्वा नाधिब-
न्धेन योक्ष्यसे ३१ सर्वलोकेषु महतीं श्रियं प्राप्स्यसि पाण्डव असंभवश्च
धर्माणामीदृशानामराजसु ३२ तस्माद्राज्ञैव नान्योऽस्ति यो धर्मफलमाप्नु-
यात् स राज्यं धृतिमान्प्राप्य धर्मेण परिपालयन् इन्द्रं तर्पय सोमेन कामैश्च सु

ای فرزند کُنتی اِس طرح بڑے تدبیر سے دہرم کو پالن کرو اوس سے پاک پہل کو پاکر رنج کی
سے شامل نہین ہوگے (۳۱) ای پانڈو تم سب لوگون مین بڑی لکشمی کو پاؤگے جو راجہ نہین ہین
اونکے پاس ایسے دہرمون کا ظہور نہین ہوتا ہے (۳۲) اوس سبب جو اوس دہرم کے پہل کو پاوے
وہ راجہ ہی ہے دوسرا نہین ہے سو دہیرج وان تم راج کو پاکر دہرم سے پالن کرتے اندر کو
امرت سے اور سوہرد جنون کو کامناؤن سے ترپت کرو (۳۳) — ادہیاے ۷۱ تمام ہوا

हृदो जनान् ३३ इति श्रीमहाभारते शां० एकसप्ततितमोऽध्यायः ७१ भीष्म उवा०
य एव तु सतो रक्षेदसतश्च निवर्तयेत् स एव राज्ञा कर्तव्यो राजन्राजपुरोहि
तः १ अत्राप्युदाहरन्तीममितिहासं पुरातनम् पुरूरवस ऐलस्य संवादं मात
रिश्वनः २ पुरूरवा उवा० कुतः स्विद्ब्राह्मणो जातो वर्णाश्चापि कुतस्त्रयः
कस्माच्च भवति श्रेष्ठस्तन्मे व्याख्यातुमर्हसि ३ मातरिश्वोवाच ब्राह्मणो मु-
खतः सृष्टो ब्रह्मणो राजसत्तम बाहुभ्यां क्षत्रियः सृष्ट ऊरुभ्यां वैश्य एव च ४
वर्णानां परिचर्यार्थं त्रयाणां भरतर्षभ वर्णश्चतुर्थः संभूतः पद्भ्यां शूद्रो विनि
र्मितः ५ ब्राह्मणो जायमानो हि पृथिव्यामनुजायते ईश्वरः सर्वभूतानां
धर्मकोशस्य गुप्तये ६ अतः पृथिव्या यन्तारं क्षत्रियं दण्डधारणे द्विती

واسطے ہی دینے والی ہے جس طرح تربیت ماتا دودہ کو دیتی ہے (۱۹) ای راجن مالی کی
نظیر رکہنے والا ہو اور مجموعہ انکی نظیر رکہنے والا مت ہو اوس طرح مشغول اور پالن کرتا
مدت دراز تک راج کے بہوگنے کو سمرتہہ ہوگا (۲۰)

परचक्राभियानेनयदि तेस्याद्धनक्षयः अथसाम्नैवलिप्सेथाधनमब्राह्म-
णेषुयत् २१ मास्मतेब्राह्मणंदृष्ट्वाधनस्थंप्रचलेन्मनः अंत्यायामप्यवस्थ
यांकिमुस्फीतस्यभारत २२ धनानितेभ्योदद्यास्त्वंयथाशक्तियथार्हतः
सांत्वयन्परिरक्षंश्चस्वर्गमाप्स्यसिदुर्जय २३ एवंधर्मेणवृत्तेनप्रजास्त्वंपरि
पालय स्वंतंपुण्ययशोनित्यंप्राप्स्यसेकुरुनंदन २४ धर्मेणाव्यवहारेणप्र
जाःपालयपांडव युधिष्ठिरयथायुक्तोनाधिवंधेनयोक्ष्यसे २५ एषए
वपरोधर्मोयद्राजारक्षतिप्रजाः भूतानांहियदा धर्मोरक्षणं परमादया २६
तस्मादेवंपरंधर्ममन्यंते धर्मकोविदाः योराजा रक्षणे युक्तोभूतेषुकुरु
तेदयां २७ यदन्हाकुरुतेपापनरक्षन्भयतःप्रजाः राजावर्षसहस्रेणतन-
स्यांतमधिगच्छति २८ यदन्हा कुरुतेधर्मंप्रजाधर्मेणपालयन् दशाव-
र्षसहस्राणितस्यभुंक्तेफलंदिवि २९ स्विष्टिःस्वधीतिःसुकृनपालोकाञ्ज
यतियावतः क्षणेनतानवाप्नोतिप्रजाधर्मेणपालयन् ३०

جو فوج دشمن پر چڑہائی کرنے سے تیری دولت کا زوال ہووے اوس حالت مین بوسیلہ
سام دہن کو چاہو جوکہ براہمنون کے سلاوہ دوسرے برنون کا ہو (۲۱) براہمن کو دولتمند
دیکہکر تیرا دل آخری حالت مین بہی طمع نکرو ای بہرت بنشی بہر ترقی یافتہ دولت کا دل کیونکر طامع ہو
(۲۲) تم طاقت کے موافق جو جسکو لائق ہے اون برہمنون کے واسطے دہنون کو دو تسلی دیتا اور
چارون طرف سے حفاظت کرتا اون کو دان کر اس طرح دکہ سے فتح ہونے والے سرگ کو پاویگا
تمام دہرم روپ چلن سے پرجا پالن کرو ای کورننددن تم ہمیشہ نیک انجام والے ثواب اور
نیکنامی کو حاصل کروگے (۲۴) ای پانڈو یدہشٹہر تم دہرم روپ بیوہار سے پرجا پالن کرو
جسطرح مشغول تم بندش رنج دلی مین گرفتار نہین ہوگے (۲۵) یہہ ہی دہرم افضل ہے جو
راجہ رعایا کو حفاظت کرتا ہے جبکہ جانداروں کی حفاظت بڑی دیا اور دہرم ہے (۲۶) اوس سبب سے

म तांद्रित: २२ गोपायितारं दातारं धर्मनित्यमतन्द्रितं अकामद्वेषसंयुक्त
रज्यंतिमानवा: मास्मा धर्मेणालोभेनालिप्सेथास्त्वधनागमं धर्मार्थावध्रु
वौतस्य योनशास्त्रपरोभवेत् २३ अपशास्त्रपरोराजा धर्मार्थौनाधिगच्छ
ति अस्थाने चास्यतद्वित्तंसर्वमेव विनश्यति २४ अर्थमूलोपिहिंसांच कु
रुते स्वयमात्मन: करैरशास्त्रदृष्टैर्हिमोहात्संपीडयन्प्रजा: २५ ऊधश्छिं
द्यात्तुयोधेन्वा:क्षीरार्थीनलभेत्पय: एवंराष्ट्रमयोगेनपीडितंनविवर्धते २६
योहिदोग्ध्रीमुपास्तेचसनित्यंविन्दतेपय: एवंराष्ट्रमुपायेनभुंजानोलभतेफ
लं २७ अथराष्ट्रमुपायेनभुज्यमानंसुरक्षितं जनयत्यतुलांनित्यंकोशवृद्धि-
हियुधिष्ठिर २८ दोग्ध्रीधान्यंहिरण्यंचमहीराज्ञासुरक्षिता नित्यंस्वेभ्य:परे
भ्यश्चतृप्तामातायथापय: २९ मालाकारोपमाराजन्भवमांगारिकोपम:
तथायुक्तश्चिरंराज्यंभोक्तुंशक्ष्यसिपालयन् ३०

تب غلہ وغیرہ کا چھٹا حصہ لیتے ہین رعایا کا خرچ سالانہ کافی نہ ہووے تب سستی سے علیحدہ راجہ
بوسیلہ راج نیت دہرم روپ خراج کو معاف کرکے اوسی طرح بدہی کے موافق اونکی حصول وجہ
معاش اور اونکی حفاظت کو تجویز کرے (۱۱) رعایا لوگ اوس محافظ دوانی وہمیشہ دہرم
کرنے والے وسستی سے علیحدہ وکام و دویش سے جدا راجہ کو خوش کرتے ہین (۱۲) تم دہرم
اور لوبھ سے آمدنی دولت کو مت چاہو اوسکے دہرم و ارتھ بازوال ہین جو شاستر پر عامل نہین
ہووے (۱۳) شاستر پر غیر عامل راجہ بھی دہرم ارتھہ کو نہین پاتا ہے اسکا وہ سب دہن
عمیق سمندر مین فنا کو پاتا ہے (۱۴) خواہشمند دولت و شاستر پر نظر نہ رکھنے والا راجہ بھی غفلت سے
رعایا کو بیڑا دیتا خود اپنے قتل کو کرتا ہے (۱۵) جو خواہشمند شیر گئو کے تھن کو کاٹے وہ دودہ
کو نہین پاوے اس طرح بے تدبیری سے بیڑا مان کیا ہوا دیش خوب ترقی نہین پاتا
(۱۶) جو دودہ دینے والی گئو کو اوپاسنا کرتا ہے وہ ہمیشہ دودہ کو پاتا ہے اسیطرح
تدبیر سے دیش کو بھوگنے والا راجہ پہل کو پاتا ہے (۱۷) ای یدہشٹہر پھر تدبیر سے بہو
ہوئے اور اچھے محفوظ دیش کو ترقی دیتا ہے اور ہمیشہ بے شمار ترقی خزانہ کو پیدا
(۱۸) راجہ سے اچھی طرح محفوظ زمین دہان سونا کو ہمیشہ راجہ کے وابستگان اور دو

ज्यच ब्राह्मणान्चाचयेथास्त्वमर्थसिद्धिजयाशिषः ५ आर्जवेनचसंपन्नोधृ
त्याबुध्याचभारत यथार्थमनिगृण्हीयात्कामक्रोधौचवर्जयेत् ६ कामक्रो
धौपुरस्कृत्ययोर्थराजानुतिष्ठति नसधर्मनचाप्यर्थप्रतिगृण्हातिबालि-
शः ७ लुब्धांश्चमूर्खांश्चकामार्थेषुप्रयुंजः अलुब्धान्बुद्धिसंपन्नान्सर्वक
र्मसुयोजयेत् ८ मूर्खोह्यधिकृतोर्थेषुकार्याणामविशारदः प्रजाःक्लिश्ना
त्ययोगेनकामक्रोधसमन्वितः ९ बलिषष्ठेनशुल्केनदंडेनाथापराधिनां
शास्त्रानीतेनलिप्सेथा वेतनेनधनागमं १०

ادہیاے

یدہشٹہر بولے ای پتامہ راجہ کس طرح پرجا کو حفاظت کرتا چنتا کے بندہن مین گرفتار نہین ہوتا ہے اور کس طرح دہرم (انفصال مقدمات) مین خلاف عملی نہین کرتا ہے اوسکو مجہسے کہو (۱) بہیشم جی بولے ای راجن مین سناتن دہرمون کو مجمل تجہسے کہونگا دہرمون کی تفصیل کرنے سے کبہی آخر کو نہین پاوے (۲) تم اپنے گہرمین دہرم نشٹہہ بید پاٹہی دیوتا کے برت قایم گنوان براہمنون کو پوجکر یگ کرو (۳) اوٹہکر اور پاس بٹہلاکر اور دونون چرنون کو وندنا کرکے پہر پروہت کے ساتہ سب امورات سلطنت کو کرو (۴) دہرم کارجون کو کرکے اور منگلون کو شامل کرکے حصول مراد مع فتح کی دعادینے والے براہمنون سے بستی باچن کراؤ (۵) ای بہرت بنشی سیدہاپن دوہیرج دبدہی سے مشمول راجہ بدہی کے موافق خراج سلطنت کو لیوے اور کام کرودہ کو ترک کرے (۶) جو راجہ کام کرودہ کو آگے کرکے انتظام ملک مین مشغول ہوتا ہے وہ نادان راجہ دہرم کو اور ارتہہ کو بہی حاصل نہین کرتا ہے (۷) لوبہی اور مورکہون کو کام اور ارتہہ مین مقرر نکرو لوبہہ سے خالی اور بدہی مان پرشون کو سب عہدون پر مقرر کرے (۸) کار سلطنت مین غیر ہوشیار اور کام کرودہ سے مشمول اور تحکمانہ وغیرہ مین عہدہ پانے والا مورکہہ بسبب بے تدبیری سے رعایا کو تکلیف دیتا ہے (۹) چہٹے پاک حصہ خراج زراعت وغیرہ سے اور مجرمون کے جرمانہ سے اور شاستر کے موافق لینے ہوئے محصول پرمٹ سے آمدنی دولت کو چاہو (۱۰)

दापयित्वाकरंधर्म्यंराष्ट्रंनीत्यायथाविधि तथैतंकल्पयेद्राजायोगक्षेम

بدسلوکی کرنے والون پر اعتبار نہین کرے (۷) راجہ اپنے شتو اور استری کو حفاظت کرنیوالا
ہووے اور شدہ دیاوان ہووے بہت استری سیون نہین کرے شدہ ہو کر بھوجن کرے نہ کہ اپتھیہ
کو (۸) نمر ہو کر مان (قابل تعظیم) پرشون کو پوجن کرے اور فریب سے جدا ہو کر گوروئن کی
سیوا کرے اور کپٹ سے جدا ہو کر دیوتاؤن کو پوجن کرے اننددت لکشمی کو چاہیے (۹)
نرتا کو دھارن کرکے سیوا کرے ہوشیار ہووے کال کا جاننے والا ہووے بدن سے جدا
کرنیکے واسطے تسلی نہین دیوے اوسی طرح مہربانی سے سخت کلامی نکرے (۱۰)

म हरे तात्व

विज्ञायहत्वाशत्रून्नशोचयेत् क्रोधंकुर्यान्नचाकस्मान्मृदुःस्यान्नापकारि
षु २१ एवंचरस्वराज्यस्थोयदिश्रेयइहेच्छसि अतोन्यथानरपतिर्भयमृ
च्छत्यनुत्तमं २२ इतिसर्वान्गुणानेतान्यथोक्तान्योनुवर्तते अनुभूयेहभ
द्राणिप्रेत्यस्वर्गेमहीयते २३ वैशंपायनउ० इदंवचःशांतनवस्यशुश्रुवान्
युधिष्ठिरःपांडवमुख्यसंवृतः तदाववंदेचपितामहंनृपोयथोक्तमेनच्चचका

دشمن کے قصور کو نہ جانکر ضرب نہین کرے اور دشمنون کو مار کر سوچ نہین کرے بے سبب
غصہ نہین کرے اور بدسلوکی کرنے والون پر نرم نہین ہووے (۱۱) جو اس لوک مین کلیان
کو چاہتا ہے اوس حالت مین راج پر قایم تم اس طرح عمل کرو اس سے خلاف عمل کرنے والا
راجہ بڑے خوف کو پاتا ہے (۱۲) جو راجہ ان سب صفات پر عمل کرتا ہے جس طرح وے
کہی گئین وہ اس لوک مین کلیانون کو پاکر بعد ترک قالب سُرگ مین پرتشٹھا پاتا ہے (۱۳) بیشم
بولے پانڈون سے محیط یدہشٹھر نے بہیشم جی کے اس بچن کو سُنا تب بدھی مان راجہ نے پتامہ کو
ونڈوت کی اور جس طرح کہا اوسی طرح عمل کیا (۱۴) ـــ ادہیاے ۷۰ تمام ہوا ـــ

रबुद्धि

मान २४ इति० सप्ततितमोध्यायः ७० युधिष्ठिरउ० कथंराजाप्रजारक्षन्ना
धिबंधेनयुज्यते धर्मेचनापराध्नोतितन्मेब्रूहिपितामह १ भीष्मउ० समासे
नैवतेराजन्धर्मान्वक्ष्यामिशाश्वतान् विस्तरेणैवधर्माणांनजात्वंतमवाप्नु
यात् २ धर्मनिष्ठान्श्रुतवतोदेवव्रतसमाहितान् अर्चयित्वायजेथास्त्वं
गृहेगुणवतोद्विजान् ३ प्रत्युत्थायोपसंगृह्यचरणावभिवाद्यच अथसर्वा
णिकुर्वीथाः कार्याणिसपुरोहितः ४ धर्मकार्याणिनिर्वर्त्यमंगलानिप्रयु

मानकटुकोमुंचेत्स्नेहंनचास्तिकः अनृशंश्चरेदर्थंचरेत्काममनुद्धतः २
प्रियंब्रूयादकृपणः शूरःस्यादविकत्थनः दातानापात्रवर्षीस्यात्प्रगल्भः
स्यादनिष्ठुरः ४ संदधीतनचानार्यैर्विगृह्णीयान्नबंधुभिः नाभक्तंचारयेच्चा
रंकुर्वीतकार्यमपीडया ५ अर्थंब्रूयान्नचासत्सुगुणान्ब्रूयान्नचात्मनः आद
द्यान्नचसाधुभ्योनासत्पुरुषमाश्रयेत् ६ नापरीक्ष्यनयेद्दंडंनचमंत्रंप्रकाश
येत् विसृजेन्नचलुब्धेभ्योविश्वसेन्नापकारिषु ७ अनीर्षुर्गुप्तदारःस्याच्चो
क्षःस्यादघृणीनृपः स्त्रियःसेवेतनात्यर्थंमृष्टंभुंजीतनाहितं ८ अस्तब्धः
पूजयेन्मान्यान्गुरून्सेवेदमायया अर्चेद्देवानदंभेनश्रियमिच्छेदकुत्सितां ९
सेवेतप्रणयंहित्वादक्षःस्यान्नत्वकालवित् सांत्वयेन्नचभोक्षाय अनुगृ
ह्णन्नचाक्षिपेत् १०

ادھیاے ۷۰

یدہشٹہر بولے ای چہتری چلن کے جاننے والے بتاؤ راجہ عالم کس چلن سے عمل کرنیوالا سکہہ کے ساتہہ دونون لوک مین اون ارتہون کو پاوے جوکہ زمانہ استقبال مین سکہہ کو پیدا کرنے والے ہون (۱) بہیشم جی بولے یہہ چہتیس گن چہتیس صفت سے مشمول ہین اون گنون مشمول ہین اون گنون سے مشمول راجہ جن گن (دہرم وغیرہ) کو کرتا گن (کلیان) کو پاوے (۲) آستک (ایشر کو ماننے والا) دراگ دویش سے خالی راجہ سب دہرمون کو کرے اور اسنیہ (محبت) کو نہین چہوڑے یعنے پرلوک کا خواہشمند اسنیہ کرے نہ کہ لوبہہ سے اور دیاوان ہوکر دولت کو فراہم کرے اور دہرم ارتہہ کی فنا نکرتا اندریون کی خوشی کرے (۳) اودار ہوکر مرغوب کلام کہے اپنی تعریف نکرنے والا شور ہووے داتی اپاترون کو نہ دینے والا ہووے دانشمند اور دیاوان ہووے (۴) نیچون کے ساتہہ ملاپ نہین کرے بانہوون کے ساتہہ مخالفت نہین کرے قلیل روزینہ پانے والے دوتون کو گشت نہین کراوے اور تکلیف نہ دینا یعنے تنخواہ کو تقسیم کرنا کام کرادے (۵) نیچ پرشون مین ارتہہ کو نہین کہے اور اپنے گنون کو نہین کہے سادہون سے نہین لیوے اور نیچ پرش کو پناہ گیر نہین ہووے (۶) بدون امتحان کے دنڈ نہین دیوے منتر کو ظاہر نہین کرے لوبہیون کے واسطے دہن نہین دیوے

اس جگ مین استریان بیوہ ہوتی ہین بے رحم رعایا پیدا ہوتی ہے پرجن (موکل باران) کہین بارش کرتاہے اور کہین زراعت اوپجتی ہے (۹۶) جب ونڈنیت سے ساو دہارن راجہ پرجا کو اچھی طرح حفاظت کرنا نہین چاہتاہے تب سب رس فنا کو پاتے ہین (۹۷) راجہ ہی ست جگ تریتا اور دواپر کا پیدا کرنے والاہے اور راجہ ہے جوتھے جگ کا سبب ہوتاہے (۹۸) راجہ ست جگ کے جاری کرنے سے سرگ کو خوب بھوگتاہے اور تریتا کے پیدا کرنے سے سرگ کو بہت نہین بھوگتاہے (۹۹) اور دواپر کے جاری کرنے سے حصہ کے موافق بھوگتاہے اور کل جگ کے جاری کرنے سے بڑے پاپ کو بھوگتاہے (۱۰۰)

ततोवसनिदुष्कर्मानरकेशाश्वतीःसमाः प्रजानांकल्मषेमग्नोऽकीर्तिंपा पंचविंदति १०१ दंडनीतिंपुरस्कृत्यविजानन्सत्रियःसदा अनवाप्तंचलि प्सेतलब्धंचपरिपालयेत् १०२ लोकस्यसीमंतकरीमर्यादालोकभाविनी सम्यक्नीतादंडनीतिर्यथामातायथापिता ३ यस्यांभवंतिभूतानिन- द्धिद्धिमनुजर्षभ एषएवपरोधर्मोयद्राजादंडनीतिमान् ४ तस्मात्कौर- व्यधर्मेणप्रजापालयनीतिमान् एवंवृत्तःप्रजारक्षन्स्वर्गंजेतासिदुर्जयं ५इति

زان بعد وہ پاپ کرنے والا راجہ بے نہایت سال تک نرک مین مقیم ہوتاہے اور پرجاؤن کے پاپ مین غرق پاپ سے پیدا ہونے والی بدنامی کو پاتاہے (۱۰۱) چھتری دنڈنیت کو آگے کرکے ہمیشہ خوب جانتا غیر حاصل کو حاصل کرے اور حاصل کو چارون طرف سے حفاظت کرے (۱۰۲) اچھی طرح جاری کی ہوئی دنڈنیت ماتا و پیتا کی مانند لوک کو قایم کرنے والے اور لوک کو ترقی دینے والے مرجادا روپ ہے (۱۰۳) ای نرو تم جس مین سب جاندار آئیشر ج مان ہوتے ہین اوسکو جانو یہہ ہی دہرم افضل ہے جو راجہ دنڈنیت پر عامل ہے (۱۰۴) ای فرزند کنتی اوس سبب سے نیت وان تم دہرم سے پرجا پالن کرو ایسے آچرن والا پرجا کو حفاظت کرتا دکہہ سے فتح ہونے والے سرگ کو فتح کریگا (۱۰۵) — ادہیاے ۶۹ تمام ہوا —

श्री०एको०स

प्ततितमोध्यायः ६९ युधिष्ठिर० केनवृत्तेनवृत्तज्ञवर्त्तमानोमहीपतिःसुखे नार्थान्सुखोदर्कानिहचप्रेत्यचाप्नुयात् १ भीष्मउ० अयंगुणानांषड्विंश- त्षड्विंशद्गुणसंयुतः यान्गुणांस्तुगुणोपेतः कुर्वन्गुणमवाप्नुयात् २ चरेद्ध-

اوسی طرح اوشدہی ہوتی ہین (۸۸) جب راجہ نصف دنڈنیت کو چھوڑکر عامل ہوتا ہے زمان جدوہ کال دواپر نام جاری ہوتا ہے (۸۹) جب ادہرم کا نصف دنڈنیت کے اون دو حصون کے مقابل موجود ہوتا ہے تب بااتردد زراعت کو پختہ کرنے والی زمین ادہا پہل دینے والی ہوتی ہے (۹۰)

दंडनीतिंपरित्यज्ययदाकार्त्स्न्येनभूमिपः प्रजाःक्लिश्नात्य-
योगेनप्रवर्त्तेन तदाकलिः ९१ कलावधर्मभूयिष्ठेधर्मोभवतिनक्वचित्
सर्वेषामेववर्णानांस्वधर्माच्च्यवतेमनः ९२ शूद्राभैक्षेणजीवंतिब्राह्मणाः
परिचर्यया योगक्षेमस्यनाशश्च वर्तते वर्णसंकरः ९३ वैदिकानिचकर्मा
णिभवंतिविगुणान्युत ऋतवोनसुखाःसर्वेभवंत्यामयिनस्तथा ९४ ह्रसं-
तिचमनुष्याणांस्वरवर्णमनांस्युत व्याधयश्चभवंत्यत्रम्रियंतेचगतायुषः
९५ विधवाश्चभवंत्यत्रनृशंसाजायतेप्रजा क्वचिद्वर्षतिपर्जन्यः क्वचित्
सस्यंप्ररोहति ९६ रसाःसर्वेक्षयंयांतियदानेच्छतिभूमिपः प्रजाःसंरक्षितुंस
म्यग्दंडनीतिसमाहितः ९७ राजा कृतयुगस्रष्टात्रेतायाद्वापरस्यच युगस्य
चचतुर्थस्यराजाभवतिकारणं ९८ कृतस्यकरणाद्राजास्वर्गमत्यंतमश्नुते
त्रेतायाःकरणाद्राजास्वर्गंनात्यंतमश्नुते ९९ प्रवर्तनाद्द्वापरस्ययथाभाग
मुपाश्नुते कलेःप्रवर्तनाद्राजापापमत्यंतमश्नुते १००

جب راجہ بالکل دنڈنیت کو ترک کرکے بدون تدبیر کے رعایا کو تکلیف دیتا ہے تب کل یگ موجود ہووے (۹۱) کال کے بہت ادہرمی ہونے پر کہین دہرم نہین ہوتا ہے سب برنون کا دل اپنے دہرم سے علیحدہ ہوجاتا ہے (۹۲) شودر بہکشا سے اوقات بسری کرتے ہین برہمن سیوا سے زندہ رہتے ہین حصول دولت اور اوسکی حفاظت کے فنا ہوتی ہے (۹۳) اور بیدک کرم بے نتیجہ ہوتے ہین سب فصلین سکہہ سے خالی اوسی طرح عارضہ سے مشمول ہوتے ہین (۹۴) آدمیون کے سُر برن اور دل تنزل کو پاتے ہین بیماریان پیدا ہوتی ہین اسمین بے عمر آدمی مرتے ہین (شرح) سُر برن (حروف) کا تنزل یہہ ہے کہ اوتکی صورتون کو تبدیل کرکے انواع اقسام کے حروف پیدا ہوجاتے ہین یعنی ایک زبان سے بہت زبانین ہوجاتی ہین (۹۵)

तदा कृतयुगं नाम कालस्सृष्टःप्रवर्तते ८० ततःकृतयुगे धर्मोनाधर्मोविद्यते क्वचित् सर्वेषामेव वर्णानांनाधर्मेरमतेमनः ८१ योगक्षेमाःप्रवर्तन्ते प्रजानां नात्रसंशयः वैदिकानिच सर्वाणिभवंत्य पिगुणान्युत ८२ ऋतवश्चसुखाः सर्वेभवंत्युतनिरामयाः प्रसीदंतिनराणांचस्वर वर्णमनांसिच ८३ व्याध-योनभवंत्यत्र नाल्पायुर्दृश्यतेनरः विधवानभवंत्यत्र कृपणोनतुजायते ८४ अकृष्टपच्या पृथिवीभवंत्योषधयस्तथा त्वक्पत्रफलमूलानिवीर्यवंतिभवंतिच ८५ नाधर्मोविद्यतेतत्र धर्मएव तु केवलः इति कार्तयुगानेतान् धर्मान्विद्धि युधिष्ठिर ८६ दंडनीत्यायदाराजात्रीनंशाननुवर्तते चतुर्थमंशमुत्सृज्य तदात्रेताप्रवर्तते ८७ अशुभस्यचतुर्थांशस्त्रीनंशाननुवर्तते कृष्टपच्यैव पृथिवीभवंत्योषधयस्तथा ८८ अर्धंत्यक्त्वायदाराजानीत्यर्धमनुवर्तते ततस्तुद्वापरंनामसकालःसंप्रवर्तते ८९ अशुभस्ययदात्वर्धंद्वावंशावनुवर्तते कृष्टपच्यैव पृथिवीभवत्यर्धफलातथा ९०

کہین ادہرم موجود نہین ہوتا ہے اور سب برنون کا دل ادہرم مین نہین رہتا ہے (۸۱) رعایا کے غیر حاصل کا حصول اور اوسکی حفاظت موجود ہوتی ہے اور سب گن بید کے موافق ہوتے ہین (۸۲) سب فصل اور سب سکہہ بیماری سے جدا ہوتے ہین اور آدمیون کے شیریں آواز وصورت وغیرہ خواہ ہر دو قسم کے حروف) اور دل صاف ہوتے ہین (۸۳) اوس یگ مین بیماریان نہین ہوتی ہین کم عمر آدمی نظر نہین آتا ہے اس یگ مین استریان بیوہ نہین ہوتی ہین اور بخیل پیدا نہین ہوتا ہے (۸۴) بدون تردد کے زمین زراعت کو پختہ کرتی ہے اوسی طرح اوشدہی پیدا ہوتی ہین چہال پتی پہل اور مول پُر زور آور ہوتے ہین (۸۵) وہان ادہرم موجود نہین ہوتا ہے صرف دہرم ہی ہوتا ہے ای یدہشٹہر ست یگ سے نسبت رکہنے والی ان دہرمون کو جانو (۸۶) جب راجہ ونڈنیت مین چہارم حصہ کو ترک کرکے تین حصہ پر عامل ہوتا ہے تب تریتا یگ موجود ہوتا ہے (۸۷) ادہرم کا چوتہا حصہ ونڈنیت کے اون تین حصون کے مقابل موجود ہوتا ہے زمین بالمزدو زراعت کو پختہ کرنے والی ہوتی ہے

पि स्रुपालितप्रजोयः स्यात्सर्वधर्मविदेवसः ७३ युधिष्ठिरउ० दंडनी-
तिश्चराजाचसमस्तौनावुभावपि कस्यकिंकुर्वतः सिध्येत्तन्मेब्रूहिपिता
मह ७४ भीष्मउ० महाभाग्यदंडनीत्याःसिद्धैःशब्दैःसहेतुकैः शृणुमे-
शंसतोराजन्यथावदिहभारत ७५ दंडनीतिःस्वधर्मेभ्यश्चातुर्वर्ण्यंनिय
च्छति प्रयुक्ताःस्वामिनासम्यग्धर्मेभ्योनियच्छति ७६ चातुर्वर्ण्येस्वकर्म
स्थेमर्यादानामसंकरे दंडनीतिकृतेक्षेमेप्रजानामकुतोभये ७७ सौम्ये
प्रयत्नंकुर्वंतिचयोवर्णायथाविधि तस्माद्देवमनुष्याणांसुखंविद्धिसमा
हितं ७८ कालोवाकारणंराज्ञोराजावाकालकारणं इतितेसंशयोमा
भूद्राजाकालस्यकारणं ७९ दंडनीत्यांयदाराजासम्यक्कार्त्स्न्येनवर्तते

اس مطلب مین جو برہسپت جی نے دو اشلوک گاے ہی سنو ای کرشن جی آپ کا بہلا ہووے
سنکر ہی لائق ہو (۷۱) سب کرنیکے لائق اعمال کو کرکے اور اچہی طرح پرتہوی پالن کرکے اوسی
طرح پور باسیون کو پرورش کرکے پرلوک مین سکہہ سے ترقی پاتا ہے (۷۲) اوس راجہ کو
تپ سے کیا مطلب اور اوسکو یگون سے بہی کیا مطلب جو راجہ اچہا رعایا پرور ہووے وہی
سب دہرم کا جاننے والا ہے (۷۳) یدہشٹہر بولے دنڈنیت ور راجہ خواہ ملے ہوئے وے
دونون بہی کون عمل کرتے اوسکی سدہی ہووے ای پتامہ اسکو مجہہ سے کہو (۷۴) بہیشم جی
بولے ای بہرت بنشی راجہ یدہشٹہر سدہ وجوہات سے مشمول الفاظون کے ساتہہ بیان سے
ٹہیک کہے ہوئے دنڈنیت کے بہاتم کو سنو (۷۵) دنڈنیت چارون برن کو اپنے دہرم کے
واسطے مشمول عمل کرتے ہی اور راجہ سے اچہی طرح اجرا یافتہ وہ دنڈنیت اودہرمون سے حفاظت
کرتے ہی (۷۶) اپنے اپنے کرم مین چارون برن کے قایم ہونے دہرم چارون کے خراب نہونے
دونڈنیت سے خیریت کے ہونے ور رعایا کے بے خوف ہونے پر (۷۷) تینون برن بدہی کے
موافق اپنی قایم مزاجی مین بڑی کوشش کرتے ہین اوسی سے آدمیون کے سکہہ کو قایم جانو
(۷۸) کال راجہ کا سبب ہے خواہ راجہ کال کا سبب ہے اسمین تجہکو شک مت ہو راجہ
کال کا سبب ہے (۷۹) جب راجہ دنڈنیت مین اچہی طرح بالکل عامل ہوتا ہے تب ست یگ
نام زمانہ کال کا پیدا کیا ہوا جاری ہوتا ہے اوس سبب سے ست یگ مین دہرم جاری ہوتا ہی (۸۰)

तथाजनपदाश्चैवपुरंचकुरुनंदन एनत्वशालकंराज्यंपरिपाल्यंप्रयत्न
तः ६५ षाड्गुण्यंचत्रिवर्गंचत्रिवर्गपरमंतथा योवेत्तिपुरुषव्याघ्रसभुंक्ते
पृथिवीमिमां ६६ षाड्गुण्यमितियत्प्रोक्तंतन्निबोधयुधिष्ठिर संधा-
नासनमित्येवयात्रासंधानमेवच ६७ विगृह्यासनमित्येवयात्रांसंपरिगृ-
ह्यच द्वैधीभावस्तथान्येषांसंश्रयोथपरस्यच ६८ त्रिवर्गश्चापियःप्रो-
क्तस्तमिहैकमनाःशृणु क्षयस्थानंचवृद्धिश्चत्रिवर्गःपरमस्तथा धर्मश्चा-
र्थश्चकामश्चसेवितव्योथकालतः धर्मेणाचमहीपालश्चिरंपालयतेम
हीं ७०

جہان سے یعنے نوکر و منتری دلیر باسیون ودوسرے راجہ سے بہی شنکا ہووسے اونکو اپنے
قابو مین کراوے (۶۱) ای راج اندر کرم سے ہونے پر مجموعہ وہین و مناسب دان اور
انواع اقسام کی تسلی کلام سے اونکو پوجن کرے (۶۲) ای کورو نندن راجہ دشمن کو تاڑنا
کرکے خواہ مارکر اوس سے لاقرضہ ہووسے جس طرح شاستر مین اوپدیش کیا (۶۳) راجہ سے
سات حفاظت کے قابل ہین اونکو محبہ سے سمجھو اپنا بدن منتری خزانہ ڈنڈ دوست (۶۴)
اوسی طرح دیش اور پور ای کورو نندن یہہ سات عضو رکھنے والا راج بڑی تدبیر سے حفاظت
کے قابل ہے (۶۵) کہیٹ گن تربرگ اوسی طرح تربرگ پر کو جو جانتا ہے ای پرشوتم وہ اس زمین کو
بھوگتا ہے (۶۶) ای یدہشٹہر کہٹ گن جو کہا اوسکو سمجھو صلح کرکے قیام دشمن پر چڑہائی (۶۷)
دشمنی کرکے قایم ہونا دشمن کو خوفناک کرنیکے واسطے چڑہائی دکہلا کر اپنے مقام پر قائم ہونا دونون
طرف سے صلح کرنا اسی طرح دوسرون (قلعہ وغیرہ) خواہ دوسرے مہاراج کی پناہ لینا (۶۸)
جو تربرگ بھی کہا اوسکو دلجمعی کے ساتھہ سنو آمدنی و خرچ و ترقی خزانہ اوسی طرح شریشٹہہ
تربرگ یعنے (۶۹) دہرم ارتھہ کام وقت پر سیون کرنے کے قابل ہین راجہ دہرم سے
مدت دراز تک پرتھوی پالن کرتا ہے (۷۰)

अस्मिन्नर्थेचश्लोकौद्वौगीतावंगिरसास्वयं यादवीपुत्रभद्रंतेतावपिश्रो-
तुमर्हसि ७१ कृत्वासर्वाणिकार्याणिसम्यक्संपाल्यमेदिनीं पालयि-
त्वातथापौरान्परत्रसुखमेधते ७२ किंतस्यतपसाराज्ञःकिंचतस्याध्वरैः

धुघृतमौषधानिचसर्वशः ५६ अंगारकुशमुंजानांपलाशशरवर्णिनां यवसेंधनदिग्धानांकारयीनचसंचयान् ५७ आयुधानांचसर्वेषांशक्त्यृष्टिप्रासचर्मणां संचयानेवमादीनांकारयीननराधिपः ५८ औषधानिचसर्वाणिमूलानिचफलानिच चतुर्विधांश्चवैद्यान्वैसंगृण्हीयाद्विशेषतः ५९ नटांश्चनर्तकांश्चैवमल्लान्मायाविनस्तथा शोभयेयुःपुरवरंमोदयेयुश्चसर्वशः ६०

ای نردوتم بہکاری و عرابہ سوار و کال لیکہ مخنث و نشہ باز ایسے لوگون کو باہر نکالدیوے
دے دوسری حالت مین اسی طرح ہو دین (۵۱) راجہ چبوترو وغیرہ اور اٹہارہ نام سے مشہور
تیرتہون و سپاہون و عالیشان مکانات بلحاظ ہرن سبکے پوشیدہ دوتونکو مقرر کرے (۵۲) راجہ
بڑے راج مارگون کو بنوادے آب خانہ و بازارونکو شاستر کے موافق قایم کرے (۵۳)
و برتن گہر و اسلحہ خانہ و سب جنگ اور ونکی مکانات کو بلہ جات فیل خانجات چہاونیان (۵۴)
خندق سرنگ اور باغ محل بنوادے ای یدہشٹہر دوسرا شخص ہرگز اس پوشیدہ سامان کو
نہین دیکہے (۵۵) فوج دشمن سے بیڑا ان راجہ ذخیرہ سامان کرے تیل چربی شہد گہرت
سب اوشدہی (۵۶) کویلہ گہاس مونج پلاس و گہاس ایندہن اور زہر آلودہ بالون کے
ذخیرے کرادے (۵۷) راجہ سب آیودہ (یعنی ہتہیار وغیرہ) و شکتی دو دہارا کہڑگ پرس
و زرہ وغیرہ سامانون کے ذخیرے کرادے (۵۸) سب اوشدہی و مول و پہلون کو ذخیرہ
کرے زیادہ تر چار قسم کے بیدون کو نوکر رکہے (شرح) زہر کا دور کرنے والا زخم کو اچہا کرنیوالا
معالج ماتہہ اور کرتیا (گہات وغیرہ) کا دور کرنے والا یہہ چار قسم کے حکیم ہین (۵۹) نٹ
رقاص و مل اور اسی طرح مایاوی بازیگرون کو بسادے وے سب پور افضل کو زیب و زینت و خوش
کرین (۶۰)

यतःशंकाभवेच्चापिभृत्यन्तोथापिमंत्रितः पौरेभ्योनृपतेर्वापि स्वाधीनान्कारयीनतान् ६१ कृतेकर्माणिराजेंद्र पूजयेद्धनसंचयैः दानेनचयथार्हेणसान्त्वेनविविधेनच ६२ निर्वेदयित्वानुपरंहत्वावाकुरुनंदन ततोऽनृणोभवेद्राजायथाशास्त्रेनिदर्शितं ६३ राज्ञासप्तैवरक्ष्याणि तानिचैवनिबोधमे आत्मामात्याश्चकोशश्चदंडोमित्राणिचैवहि ६४

विधेय:स्याद्धुताशन: ४८ महादह्व श्वस्यस्याद्यस्याग्निर्वेदिवाभवेत्
प्रघोषयेदथैवचरसाणार्थंपुरस्यच ५०

راجہ سب طرف سے قلعون کی قطع برج کرا دے اور سب چہوٹے درختون کو کٹوا دے مگر چیت نام
درختون کو ترک کرے (۴۱) اوسی طرح بہت بڑے درختون کی شاخون کو کٹوا دے سب
حالت مین چیت نام درختون کے برگ کو بہی گرانا قابل ترک ہے (۴۲) تب اچہی طرح پرگنڈی
(دہن پرکوٹ وغیرہ) اور اکاش جننی (سوراخ بیرون آمدن گولہ) کو بنوا دے شول اور نکس
وجہش نام جاندار ان آبی سے مالامال خندق کو جل سے پوران کرے (۴۳) پور کے دم لینے
واسطے چہوٹے دروازے ہووین اور سب عقل سے اونہون کی حفاظت دروازہ کی مثال
کرنے کے قابل ہووے (۴۴) دروازہ پر ہمیشہ بہاری جنترون (توپ وغیرہ) کو قایم کرے
ورشتگینون کو رکہے اور اونکو اپنے اختیار مین کرا دے (۴۵) اور کاٹہہ فراہم کرنیکے قابل
ہین اوسی طرح کوپون کو کہدوا دے خواہشمند آپ آدمیون سے پہلے بنوائے ہوئے کوپون کو
اچہی طرح صاف کرے (۴۶) پہوس وغیرہ سے تیار ہونے والے مکانات کو مٹی سے لپوائے
اوسی طرح خوف آتش سے ماہ چیت مین گہاس وغیرہ کو فراہم کرے (۴۷) راجہ رات مین
اشیاء خوردنی افواج کو پکوا دے اگن ہوتر کے سوا دن مین اگن کو روشن نہین
کرے (۴۸) آہن گرون کی دوکانات وسونگ گہر وغیرہ مکانات مین اچہی محفوظ اگن شعلہ افگن
ہووے اور مکانات مین داخل ہوکر اگن ڈہکنے کے قابل ہووے (۴۹) دن مین جلتی
اگن روشن ہووے اوسکو بڑی سزا ہووے اور حفاظت پور کے واسطے اسی طرح منادی کرے

भिक्षुकांश्चाक्रिकांश्चैवक्लीवान्मत्तान्कुशीलवान् वाह्यान्कुर्यान्नर (५०)
श्चदोषायस्युर्हिनेन्यथा ५१ चत्वरेष्वतीर्थेषु सभास्वावसथेषु च यथा
र्थ वर्णप्रणिधिं कुर्यात्सर्वस्यपार्थिव: ५२ विशालान्राजमार्गांश्च कारयी
त नराधिप: प्रपाश्च विपणांश्चैव यथोद्देशंसमाविशेत् ५३ भाण्डागारायु
धागारान्योधागारांश्च सर्वश: अश्वागारान्गजागारान्बलाधिकरणानि च
५४ परिखाश्चैव कौरव्य प्रतोलीर्निष्कुटानि च नजातुकश्चित्पश्येत गुह्य
त युधिष्ठिर: ५५ अर्थसंनिचयंकुर्याद्राजापरबलार्दित: तैलक्षौम

جب راجہ دوسرے کے زور اور راج سے بیزار ہووے تب وہ عقلمند راجہ قلعہ مین پناہ گیر
ہووے (۳۳) دوستون کو شامل کرکے طریق جنگ مین قواعد کو تجویز کرے اور شام بہید
مخالف ارتہر والے عمل کو تجویز کرے (۳۴) راستہ مین گہوش گانون کو قایم کرے اور
گانون کو اوٹہا دیوے اور اون سب کو بہی مہانگرون کے اوپ نگرون مین بساوے (۳۵)
جو محفوظ دشکل گذر مقام مین دیشون کو اون مین بساوے وہ معتمدان واقفان فوج متواتر تسلی
دیوے (۳۶) راجہ خود دشمن کے کہیتون کو ضبط کرے اور دخل کے غیر ممکن ہونے پر اگن
بالکل سوختہ کرے (۳۷) کہیتون مین زراعت کے قایم ہونے پر دشمن کے آدمیون کو اپنی طرف
کرکے اونکے وسیلہ سے کہیتون کو ضبط کرے خواہ اپنی فوج کے وسیلہ سے اوس سب کو فانی
کرے (۳۸) اوسی طرح ندی کے راستون مین پلون کو توڑ دیوے سب جل کو ہٹا دیوے
اور نہ ہٹانیکے قابل جل کو (زہر وغیرہ سے) باعیب کرے (۳۹) زمانہ حال وزمانہ استقبال مین
ہمیشہ دوست کا کارج موجود ہونے پر بہی اوسکو ترک کرکے میدان مین دشمن کے
مارنے والے اور دیش دشمن کے پاس قیام کرنے والے راجہ سے ملکر قیام کرے یعنے
اوس سے صلح کرکے اوسکی فوج کے وسیلہ سے دشمنون کو اپنے دیش سے دور کرے (۴۰)

दुर्गाणांचाभितोराजामूलच्छेदंप्रकारयेत् सर्वेषांक्षुद्रवृक्षाणांचैत्यवृक्षा
न्विवर्जयेत् ४१ प्रवृद्धानांचवृक्षाणांशाखाःप्रच्छेदयेत्तथा चैत्यानांसर्व
थात्याज्यमपिपत्रस्यपातनं ४२ प्रगंडीःकारयेत्सम्यगाकाशजननीःस-
दा आपूरयेच्चपरिखास्थाणुनक्रझषाकुलाः ४३ संकटद्वारकाणिस्यु
रुच्छ्वासार्थंपुरस्यच तेषांचद्वारवद्गुप्तिःकार्यासर्वात्मनाभवेत् ४४ द्वा
रेषुचगुरूण्येवयन्त्राणिस्थापयेत्सदा आरोपयेच्छतघ्नीश्चस्वाधीना
निचकारयेत् ४५ काष्ठानिचाभिहार्याणितथाकूपांश्चखानयेत्
४६ संशोधयेत्तथाकूपान्कृतपूर्वान्पयोर्थिभिः ४६ तृणच्छन्नानिवे
श्मानिपंकेनाथप्रलेपयेत् निर्हरेच्चतृणंमासिचैत्रेवन्हिभयात्तथा ४७ न
क्तमेवचभक्तानिपाचयेत्नराधिपः नदिवाज्वालयेदग्निंवर्जयित्वाग्निहो
त्रिकं ४८ कर्मारारिष्टशालासुज्वलेदग्निःसुरक्षितः गृहाणिचप्रवेश्याग्नि

وسکو پورباسیون کی حفاظت کے واسطے بدون بچار کے لیوے (۲٦) جس طرح بیٹے
دیکہنے کے قابل ہین اوسی طرح وے نیرے دیکہنے چاہیئن اسمین سنشے نہین مقدمے کے
پیش نظر ہونے پر اونہون کے اوپر محنت نکرنی چاہیئے (۲۷) راجہ سماعت مقدمے کے واسطے
سب ارتہون کے دیکہنے والے بڑے گیانی پُرشون کو برابر مقرر کرے کیونکہ اسمین راج قایم ہے
(۲۸) راجہ اذن کامل و تعمیل حکم کرنے والے پُرشون و منتریون کو کان طلا وغیرہ و مقام
پیدائش نمک منڈی غلہ و مقام عبور دریا و ناگ بل نام مقام پران سب کے آمد و خرچ بچارنیکے
واسطے مقرر کرے (۲۹) ہمیشہ اچہی طرح دنڈ کا دہارن کرنے والا راجہ دہرم کو پاوے
राجہ کا برابر دنڈ جاری ہونا دہرم کامل کہا جاتا ہے (۳۰)

वे द वेदांगवित्प्राज्ञ:सुतप
स्वी नृपो भवेत् दानशील श्चसततं यज्ञशील श्च भारत ३१ एतेगुणाःसम
स्ता स्सुर्नृपस्य सततंस्थिरा: व्यवहार लोपे नृपते: कुत: स्वर्ग: कुतो यश:
३२ यदा नुपीडितो राजा भवेद्राज्ञा वलीयसा तदाभिसंश्रयेद्दुर्गं वुद्धिमा
न्पृथिवीपति: ३३ विधावाक्रम्य मित्राणि विधानमुपकल्पयेत् सामभे
दान्विरोधार्थं विधानमुपकल्पयेत् ३४ घोषान्न्यसेत मार्गेषु ग्रामानु
त्थापयेदपि प्रवेशयेच्च तान्सर्वान् शाखानगरकेष्वपि ३५ येगुप्ताश्चै
वदुर्गाश्च देशास्तेषु प्रवेशयेत् धनिनो वलमुख्यांश्च सांत्वयेन पुनःपुनः
३६ सस्याभिहारं कुर्याच्च स्वयमेव नराधिपः असंभवे प्रवेशस्य दहेदग्नि
नाग्निनाभृशं ३७ क्षेत्रस्थेषु च सस्येषु शत्रोरुपजपेन्नरान् विनाशयेद्वा
तत्सर्वं वलेनाथस्वकेनवा ३८ नदीमार्गेषु च तथा संक्रमान वसादयेत् ज
लंविस्रावयेत्सर्वं मविस्राव्यं च दूषयेत् ३९ तदान्वेनायतनीभिश्चनिव
तेद्भूम्यनंतरं प्रतीघातं परस्याजौ मित्र कार्येप्युपस्थिते ४०

اے بہرت بنشی جو راجہ ہے وہ بید و بیدکے انگون کا جاننے والا پنڈت اچہا تپسوی و براہر
اور یگ کی عادت رکہنے والا ہووے (۳۱) راجہ کے یہہ سب گُن برابر قایم ہووین بعد
روپ ہونے یعنے مقدمات کے خلاف ہونے پر راجہ کا کہان سکہہ ہے اور کہا جس ہے (۳۲

کہ معلوم نہو (۱۹) اور جب بیرا راجہ سرشید و زور آور فوج والا اور اسکی ہو تب چڑہائی کے وقت
اوّل گہر مین فوج محافظ کو مع سامان مقرر کرکے اس چڑہائی کو ظاہر کرے (۲۰)

नचवश्योभवेदस्यनृपोयश्चातिवीर्यवान् हीनश्चवलवीर्याभ्यांकर्षयंस्त
त्पिवसेत् २१ राष्ट्रंचपीडयेत्तस्यशस्त्राग्निविषमूर्च्छनैः अमात्यवल्लभानां
चविवादांस्तस्यकारयेत् २२ वर्जनीयंसदायुद्धंराज्यकामेनधीमता उपा-
यैस्त्रिभिरादानमर्थस्याहवृहस्पतिः २३ सांत्वेनतुप्रसादेनभेदेनचनराधि
प यमर्थंशक्नुयात्प्राप्तुंतेनतुष्येतपंडितः २४ आददीतवलिंचापिप्रजा-
भ्यःकुरुनंदन सषड्भागमपिप्राज्ञस्तासामेवाभिगुप्तये २५ दशधर्मगते
भ्योयद्वसुवह्वल्पमेवच नतदाददीतसहसापौराणांरक्षणायवै २६
यथापुत्रास्तथापौरादृष्टव्यास्तेन
संशयः भक्तिश्चैषांनकर्त्तव्याव्यवहारेप्रदर्शिते २७ श्रोतुंचैवन्यसेद्रा-
जाप्राज्ञान्सर्वार्थदर्शिनः व्यवहारेषुसततंतत्रराज्यंप्रतिष्ठितं २८ आक
रेलवणेशुल्केतरेनागवलेतथा न्यसेदमात्यान्नृपतिःस्वाप्तान्वापुरुषा-
न्हितान् २९ सम्यग्दंडधरोनित्यंराजाधर्ममवाप्नुयात् नृपस्यसततंदं-
डः सम्यग्धर्मःप्रशस्यते ३०

جو راجہ بڑا کرمی ہے وہ اسکے قابو مین نہووے اوس حالت مین فوج و زور سے محروم
راجہ اور راجہ کو کمزور کرتا اوس عمل مین مشغول قیام کرے (۲۱) اسلحہ و آگن و زہر سکے
مورچہاؤن سے اوسکے دیش کو بیران کرے اوسکے منتری و عزیزون کی تکرار و بحث کرا دے
(۲۲) خواہشمند سلطنت و عقلمند راجہ کو ہمیشہ جنگ ترک کرنیکے قابل ہے برہسپت جی نے
تین تدبیرون سے راجہ کے حصول مطلب کو کہا (۲۳) ای راجن پنڈت راجہ جنگ رفع کنندہ او
کچہہ دیکر خواہ لیکر صلح کرنا دشمن اور دشمن کے منتریون مین مخالفت کرانا ان تینون تدبیرون کے
وسیلہ سے جس مطلب کے حاصل کرنیکو سمرتھہ ہووے اوسی سے قانع ہووے (۲۴) ای کورو
نندن وہ گیانی راجہ اپنی رعایا سے بہی چہٹا حصہ خراج کا اونہون کی حفاظت کے واسطے لیوے
(۲۵) دس دہرم (دیوانگی وغیرہ) مین موجود شخصون سے جو تہوڑا بہت خراج لینے کے قابل ہے

اوسکو پور باسیون کی حفاظت کے واسطے بدون بچار کے لیوے (۲۶) جس طرح بیٹے
دیکھنے کے قابل ہین اوسی طرح دنڈ بہی دیکھنے چاہیین اسمین سننے نہین مقدمے کے
پیش نظر ہونے پر اونہون کے اوپر محنت کرنی چاہیے (۲۷) راجہ سماعت مقدمے کے واسطے
سب ارتہون کے دیکھنے والے بڑے گیانی برہمنون کو برابر مقرر کرے کیونکہ اوسمین راج قایم ہے
(۲۸) راجہ اون کامل و تعمیل حکم کرنے والے برہمنون و منتریون کو کان ملا وغیرہ مقام
پیدایش نمک منڈی غلہ و مقام عبور دریا و ناگ بل نام مقام پر ان سب کے آمد و خرچ بچارنیکے
واسطے مقرر کرے (۲۹) ہمیشہ اچھی طرح دنڈ کا دہارن کرنے والا راجہ دہرم کو پاوے
راجہ کا برابر دنڈ جاری ہونا دہرم کامل کہا جاتا ہے (۳۰)

वेदवेदांगवित्प्राज्ञःसुतप
स्वी नृपो भवेत् दानशील श्च सततं यज्ञशील श्च भारत ३१ एतेगुणाःसम
स्तास्युर्नृपस्यसततंस्थिराः व्यवहारलोपेनृपतेःकुतःस्वर्गःकुतोयशः
३२ यदानुपीडितोराजाभवेद्राज्ञाबलीयसा तदाभिसंश्रयेद्दुर्गं बुद्धिमा
न्पृथिवीपतिः ३३ विधायाक्रम्यमित्राणिविधानमुपकल्पयेत् सामभे
दान्विरोधार्थं विधानमुपकल्पयेत् ३४ घोषान्न्यसेतमार्गेषुग्रामानु-
त्थापयेदपि प्रवेशयेच्चतान्सर्वान् शाखानगरकेष्वपि ३५ येगुप्ताश्चै
वदुर्गाश्चदेशास्तेषुप्रवेशयेत् धनिनोबलमुख्यांश्चसांत्वयेनपुनःपु
३६ सस्याभिहारं कुर्याच्चस्वयमेवनराधिपः असंभवेप्रवेशस्य दहेद्
वाग्निनाभृशं ३७ क्षेत्रस्थेषुचसस्येषुशत्रोरुपजपेन्नरान् विनाशयेद्वा
तान्सर्वं बलेनाथस्वकेनवा ३८ नदीमार्गेषुचतथासंक्रमानवसादयेत् ज
लंविस्रावयेत्सर्वं मविस्राव्यंचदूषयेत् ३९ तदात्वेनायतीभिश्चनिव
सेद्भूम्यनंतरं प्रतीघातंपरस्याजौमित्रकार्येप्युपस्थिते ४०

وہ بہرت بنشی جو راجہ ہے وہ بید و بیدانگون کا جاننے والا پنڈت اچہا تپسوی و برابردان
و یگ کی عادت رکہنے والا ہووے (۳۱) راجہ کے یہہ سب گن برابر قایم ہووین ہیوہار
بند ہونے یعنے مقدمات کے جاری ہونے پر راجہ کا کہان سکہہ ہے اور کہان جس ہے (۳۲)

کہ معلوم نہو (۱۹) اور جب بیراجہ سمرتھ و زور آور فوج والا اور سکی ہو تب چڑہائی کے وقت
اوّل نگر مین فوج محافظ کو مع سامان مقرر کرکے اس چڑہائی کو ظاہر کرے (۲۰)

नचवश्योभवेदस्यनृपोयश्चातिवीर्यवान् हीनश्चवलवीर्याभ्याकर्षयंस्त
त्परोवसेत् २१ राष्ट्रंचपीडयेत्तस्यशस्त्राग्निविषमूर्च्छनैः अमात्यवल्लभानां
चविवादांस्तस्यकारयेत् २२ वर्जनीयंसदायुद्धंराज्यकामेनधीमता उपा-
यैस्त्रिभिरदानमर्थस्याहबृहस्पतिः २३ सान्त्वेनतुप्रदानेनभेदेनचनराधि
प यमर्थंशक्नुयात्प्राप्तुंतेनतुष्येत पंडितः २४ आददीतवलिंचापिप्रजा-
भ्यःकुरुनंदन सषड्भागमपिप्राज्ञस्तासामेवाभिगुप्तये २५ दशधर्मगते
भ्योपद्वसुवह्वल्पमेवच नदाददीतसहसापौराणांरक्षणायवै २६
यथापुत्रास्तथापौराद्रष्टव्यास्तेन
संशयः भक्तिश्चैषांनकर्तव्याव्यवहारेप्रदर्शिते २७ श्रोतुंचैवन्यसेद्रा-
जाप्राज्ञान्सर्वार्थदर्शिनः व्यवहारेषुसततंतत्रराज्यंप्रतिष्ठितं २८ आक
रेलवणेशुल्केतरेनागवलेतथा न्यसेदमात्यान्नृपतिःस्वाप्तान्वापुरुषा-
न्हितान् २९ सम्यग्दंडधरोनित्यंराजाधर्ममवाप्नुयात् नृपस्यसततंदं-
डः सम्यग्धर्मःप्रशस्यते ३०

جو راجہ پراکرمی ہے وہ اسکے قابو مین نہووے اور اس حالت مین فوج و زور سے محروم
راجہ آور راجہ کو کمزور کرتا اور اس عمل مین مشغول قیام کرے (۲۱) اسلحہ و اگن و زہر کے
مورچھاوّن سے اوسکے دیش کو پیڑامان کرے اوسکے سہری و عزیزون کی تکرار و بحث کراوے
(۲۲) خواہشمند سلطنت و عقلمند راجہ کو ہمیشہ جنگ ترک کرنیکے قابل ہے برہسپت جی نے
تین تدبیرون سے راجہ کے حصول مطلب کو کہا (۲۳) ای راجن پنڈت راجہ جنگ رفع کنندہ کو
کچھہ دیکر خواہ لیکر صلح کرنا دشمن اور دشمن کے منتریون مین مخالفت کرانا ان تینون تدبیرون کے
وسیلہ سے جس مطلب کے حاصل کرنے کو سمرتھ ہووے اوسی سے قانع ہووے (۲۴) ای کورو
نندن وہ گیانی راجہ اپنی رعایا سے بھی چھٹے حصہ خراج کو اونہون کی حفاظت کے واسطے لیوے
(۲۵) دس دہرم (دیوانگی وغیرہ) مین موجود شخصون سے جو تھوڑا بہت خراج لینے کے قابل ہے

चभिक्षुषु ११ आरामेषु तथोद्याने पंडितानां समागमे देशेषु चत्वरेष्वे
वसभास्वावसथेषुच १२ एवंविहन्युयाद्राजापरचारंविचक्षणः चारे
हि विदिते पूर्वं हितं भवति पाण्डव १३ यदा तु हीनं नृपतिर्विद्यादात्मानमा-
त्मना अमात्यैः सह संमंत्र्य कुर्यात्संधिं बलीयसा १४ अज्ञायमानो हीन
त्वे संधिं कुर्यात्परेणवै लिप्सुर्वा कंचिदेवार्थं त्वरमाणो विचक्षणः १५
गुणवंतो महोत्साहा धर्मज्ञाः साधवश्चये संदधीत नृपस्तैश्च राष्ट्रं धर्मे-
ण पालयेत् १६ उच्छिद्यमानमात्मानं ज्ञात्वा राजा महामतिः पूर्वापका-
रिणो हन्याल्लोकद्विष्टांश्च सर्वशः १७ यो नोपकर्तुं शक्नोति नापकर्तुं महीप-
तिः नशक्यरूपश्चोद्धर्तुमुपेक्ष्यस्तादृशो भवेत् १८ यात्रां यायादविज्ञातम-
नाक्रंदमनंतरं व्यासक्तंच प्रमत्तंच दुर्बलंच विचक्षणः १९ यात्रा
मान्ज्ञापयेद्वीरः कल्पःपुष्टबलःसुखी पूर्वं कृत्वा विधानंच यात्रायां नगरेत-
या २०

ای بہرت شریشٹون مین افضل دشمنون کے بھیجے ہوئے دوتون کو جاسنے بیوپاریون کی دوکانا
وبہار (اکہاڑون) وسماجون اور سنیاسیون (۱۱) باغات متصل شہر باغات بیرونی شہر
پنڈتون کی سبہا دیشون وکچہریات وراج سبہا اور بڑے گہرون پر دوتون کو مقرر کرے
(۱۲) ای پانڈو اس طرح ہوشیار راجہ دشمن کے دوت کو تلاش کرے اول دوت کے معلوم
ہونے پر مطلب حاصل ہوتا ہے (۱۳) جب راجہ آپکو بوسیلہ عقل کمزور جانے تب منتریون کے
ساتھ صلاح کرکے زورآور کے ساتھ صلح کرے (۱۴) کچھہ دولت کا خواہشمند ہوشیار راجہ کمزوری معلوم ہونے سے پر جلد دشمن کے
ساتھہ صلح کرے (۱۵) جو راجہ گنوان بڑی اوتساہ والے دانندہ دہرم اور ساد ہوہین ہرم سے دیش کی پرورش کرنیوالا راجہ اونکی ساتھہ صلح کرے (۱۶)
بڑا دانشمند راجہ آپ کو زوال یاب جانکر حرم سے برخاست ہو کر رحم سے پرورش پالنے والے و
رعایا کے دشمن سب مجرمون کو مارے (۱۷) جو راجہ بسلوک اور بدسلوکی کرنے کو سمرتھہ نہین ہے
اور شکست دینے کو بھی سمرتہہ نہین ہے اوس قسم کا راجہ طرح دینے کے قابل ہے (۱۸)
ہوشیار راجہ اوس وقت جنگ کے واسطے چڑہائی کرے جبکہ دشمن کمزور دوستون سے
محروم و باندہون سے جدا دوسرے سے جنگ کرنے والا اور غافل ہو اور اس طرح جاوے

निग्रहः जितेंद्रियो नरपतिर्वाधितुं शक्नुयादरीन् ५ न्यसेत गुल्मान्दुर्गेषु संधौ च कुरुनंदन नगरोपवने चैव पुरोद्यानेषु चैव हि ६ संस्थानेषु च सर्वेषु पुरेषु नगरेषु च मध्ये च नरशार्दूल तथा राजनिवेशने ७ प्रणिधींश्च ततः कुर्याज्जडांधबधिराकृतीन् पुंसः परीक्षिताः प्राज्ञान्क्षुत्पिपासाश्रमक्षमान् अमात्येषु च सर्वेषु मित्रेषु विविधेषु च पुत्रेषु च महाराज प्रणिदध्यात्समाहितः ९ पुरे जनपदे चैव तथा सामंतराजसु यथा न विद्युरन्योन्यं प्रणिधेयास्तथा हि ते १०

ادہیاے ۶۹

یدہشٹہر بولے راجہ سے زیادہ ترکون عمل کرنا باقی ہوتا ہے کس طرح دیش حفاظت کے قابل اور کس طرح دشمن فتح کرنی چاہئین (۱) ای بہرت منی کس طرح جاسوس کو مقرر کرے اور کس طرح پرجون کو بشواس دلاوے اور کس طرح نوکرون کو اور کس راہ سے استریون کو اور کس طریق سے بیٹون کو ہدایت کرے (۲) بہیشم جی بولے ای مہاراج ساودہان ہو تم تمام قواعد سلطنت کو سنو پرتہو منی خواہ دوسری ذات کے راجہ سے بہی شروع مین جو کرنیکے قابل ہے (۳) ہمیشہ آتماجیت فتح کرنیکے لائق ہے زان بعد دشمن فتح کرنے کے قابل ہین جیت کو فتح نہ کرنے والا راجہ کس طرح دشمنون کو فتح کرے (۴) پانچون اندریون کو قابو مین کرنا یہی جیت کا فتح کرنا ہے اندریون کو فتح کرنے والا راجہ دشمنون کے بیڑا مان کرنے کو سمرتہہ ہووے (۵) ای کورو نندن گلم (حفاظت کرنے والے فوج) کو قلعہ جات و سرحدہای ملک و نگر و اپ بن و باغہاے متصل شہر پر مقرر کرے (۶) ای نروتم کرو شیشٹہ پاون کے سب مقامات و پور و نگر و محل اوسی طرح راج سبہا مین جنگی پہرہ کو مقرر کرے (۷) زان بعد آدمیون سے امتحان گرفتہ دانشمند بہوک پیاس محنت کے سہنے والے و ناداں و اندہے و بہرے کی صورت جاسوسون کو مقرر کرے (۸) اسے مہاراج ساودہان راجہ سب منترون وانواع اقسام کے دوستون اور بیٹون پر پوشیدہ دوتون کو مقرر کرے (۹) اوسی طرح شہر و دیش اور ساونت تمام راجاون پر اوس طرح پوشیدہ دوت مقرر کرنیکے قابل ہین جس طرح وے باہم نہین جانین (۱۰)

चारांश्च विद्यात्प्रहितान्परेण भरतर्षभ आपणेषु विहारेषु समाजेषु-

جس طرح موت سے (۵۱) راج دھن کو چھوتا فنا کو پاوے جس طرح
...ب کر حفاظت کرنا چاہیے جس طرح اپنے دھن کی مثال حفاظت
...ل مارن جنتر کو چھوتا اس لوک مین بدھی مان آدمی راج دھن کو اپنے دھن کی مثال حفاظت
...راتون کے واسطے بڑے گھور
...ے (۵۲) راج دھن کو چرانے والے آدمی زمانہ دراز کی راتون کے واسطے بڑے گھور
...نرک مین گرتے ہین جوکہ پرتشٹھا سے خالی و اگیان سے مالامال ہے (۵۳) راجہ بھوج
(سکھون کا دینے والا) براٹ (بہت طرح سے شوبھایان) سمراٹ (شاہنشاہ) چھتری
زخمون سے حفاظت کرنے والا) زمین کا سوامی محافظ مردم جو ان الفاظ سے ممدوح کیا
جاتا ہے کون اوسکی پوجن کرنے کو لائق نہین ہے (۵۴) اوس سبب سے آئیشرج کو چاہیے
والا اسا وہان چت پر غالب برابر جت اندری شاستردن کو یاد رکھنے والے عقل کا مالک
و دھرم شاستر جاننے والا و ہوشیار آدمی راجہ کو پناہ گیر ہووے (۵۵) راجہ اوس منتری کو
ہمیشہ انعام وغیرہ سے پوجن کرے جوکہ سلوک کو جاننے والا گیانی و شریف و مضبوط بھگتی والا
وجت اندری و ہمیشہ عامل دھرم اور قایم مزاج ہو (۵۶) مضبوط بھگتی رکھنے والے گیانی دانشمند سے
دھرم اچھی جت اندری شور نیک عمل اکیلے بیر راجہ کو پناہ گیر ہووے (۵۷) راجہ آدمی کو عقل
موصوف کرتا ہے اور انسان کو لاغر بھی کرتا ہے راجہ کے مجرم کو کہان سکھ ہین اور راجہ اپنے
فرمانبردار کو سکھی کرتا ہے (۵۸) راجہ پرجاؤن کا بڑا ہردے وگتی و پرتشٹھا اور ادتم سکھ ہے
ای نرانند آدمی راجہ کے پاس پناہ گیر ہوکر اس لوک اور پرلوک کو اچھی طرح فتح کرتے ہین
(۵۹) اور بڑا جبوان راجہ بھی سمدرشنے بھاؤ و راستی و پریت سے زمین پر حکمرانی کر کے
اور بڑے بڑے یگون سے پوجن کر کے سرگ مین سناتن مقام کو پاتا ہے (۶۰) برہسپت جی سے اس
طرح کہے ہوئے راجاؤن مین افضل بیر کوسلی نے بڑی تدبیر سے پرجاؤ کا پالن کیا (۶۱)
ادھیاے ۶۸ تمام ہوا —

...युधिष्ठिरउ० पार्थिवेन विशेषेण किं कार्यमवशि...
...ष्यते कथं रक्ष्यो जनपदः कथं जेयाश्च शत्रवः २ कथं चारं प्रयुंजीत व-
...र्णान्विश्वासयेत्कथं कथं भृत्यान्कथं दारान्कथं पुत्रांश्च भारत २ भीष्म
... राजवृत्तं महाराज शृणुष्वावहितोऽखिलं यत्कार्यं पार्थिवेनादौ पा-
...र्थिवप्रकृतेन वा ३ आत्मा जेयः सदा राज्ञा ततो जेयाश्च शत्रवः अजि-
...तात्मा नरपति र्विजयेन कथं रिपून् ४ एतावानात्मविजयः पंचवर्गवि...

مہربانی کرتاہے تب مہاراج روپ ہوتاہے (۴۵) جب راجہ سلوک کرنے والون کو دس گنے دہاراؤن سے تربیت کرتاہے اور بدسلوکی کرنے والون کے انواع اقسام کے رتنون کو ضبط کرتاہے (۴۶) کسیکو دولت دیتاہے اور کسی سے لیتاہے تب ہی راجہ لوک مین کو بیرن ہوتاہے (۴۷) ہوشیار و آسان عمل و دہرم روپ لوک کو چاہنے والے و دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانے والے آدمی کو اس ایشر راجہ کی نندا مین قایم ہونا چاہیئے (۴۸) بیٹا بہائی خواہ ہم عمر ہی اگرچہ آتما کی برابر ہووے وہ راجہ کے خلاف عمل کرنا سکہ کو نہین پاوے (۴۹) ہوا کو سارتھی رکہنے والا اشتلر اگنی اگن باقی چہوڑے بکراجہ سے بے قدر کا کہین کچھہ موجود نہین ہے (۵۰)

चनविद्यते ५० तस्यसर्वाणिरस्याणिदूरतःपरी
वर्जयेत् मृत्योरिवजुगुप्सेनराजस्वहरणान्नरः ५१ नश्येदभिमृशन्सद्यो
मृगःकूटमिवस्पृशन् आत्मस्वमिवरक्षेतराजस्वमिहबुद्धिमान् ५२ म
हान्तंनरकंघोरमप्रतिष्ठमचेतनं पतन्तिचिररात्रायराजवित्तापहारिणः
५३ राजाभोजोविराट्सम्राट्क्षत्रियोभूपतिर्नृपः यएभिस्तूयतेशब्दैःक
स्तंनार्चितुमर्हति ५४ तस्माद्बुभूषुर्नियतोजितात्माियतेन्द्रियः मेधावी
स्मृतिमान्दक्षः संश्रयेनमहीपतिं ५५ कृतज्ञंप्राज्ञमक्षुद्रं दृढभक्तिंजिते-
न्द्रियं धर्मनित्यंस्थितंनीत्यांमन्त्रिणंपूजयेन्नृपः ५६ दृढभक्तिंकृतप्रज्ञंध-
र्मज्ञंसंयतेन्द्रियं शूरमक्षुद्रकर्माणंनिषिद्धजनमाश्रयेत् ५७ मज्ञामगल्भं
कुरुतेमनुष्यंराजा कृशंवैकुरुतेमनुष्यं राज्ञाभिपन्नस्यकुतःसुखानिरा-
ज्ञाप्युपेतंसुखिनंकरोति ५८ राजाप्रजानांहृदयंगरीयोगतिःप्रतिष्ठासुख
मुत्तमंच समाश्रितालोकमिमंपरंचजयंतिसम्यक्पुरुषानरेन्द्रं ५९ नरा
धिपश्चाप्यनुशिष्यमेदिनींदमेनसत्येनचसौहृदेन महद्भिरिष्ट्वाक्रतु
भिर्महायशास्त्रिविष्टपेस्थानमुपैतिशाश्वतं ६० सएवमुक्तोंगिरसाकौ
सल्योराजसत्तमः प्रयत्नात्कृतवान्वीरःप्रजानांपरिपालनं ६१ इतिश्री०
आंगिरोवाक्येअष्टषष्टितमोध्यायः ६८ ॥॥

آدمی ادس راجہ کے سب اشیا رقابل حفاظت کو دورسے ترک کرے اور راج دہن ہرن

طرف جاندارون کا زوال ہووے اور آپتشرج مین ہمیشہ آپتشرج ہووے کون اوسکو
تعظیم نہین دیوے (۳۷) جو پرشش راجہ کے مرغوب ہت مین قایم ہوتا اوسکے بار کو جوکہ سب
لوک کا خوف پیدا کرنے والا ہے دہارن کرتا ہے وہ ان دونون لوکون کو فتح کرے (۳۸) جو
پرش دل سے بہی اوسکے پاپ کو بچارے وہ بے شک اس لوک مین تکلیف پانے والا ترک قالب
کرکے بہی نرک کو جاوے (۳۹) راجہ ہرگز اس اپمان کے قابل نہین ہے کہ یہہ آدمی ہے
یہہ بڑا دیوتا نر روپ سے قایم ہے (۴۰)

कुरुते पंचरूपाणि कालयुक्तानि यः
सदा भवत्यग्निस्तथादित्योमृत्युर्वैश्रवणोयमः ४१ यदाह्यासीदतः पा-
पान्दहत्युग्रेणतेजसा मिथ्योपचरितोराजातदाभवतिपावकः ४२ य
दापश्यतिचारेणसर्वभूतानिभूमिपः क्षेमंचकृत्वाव्रजतितदाभवतिभा-
स्करः ४३ अशुचींश्चयदाक्रुद्धः क्षिणोतिशतशोनरान् सपुत्रपौत्रा
न्सामात्यान्तदाभवतिसोन्तकः ४४ यदात्वधार्मिकान्सर्वान्तीक्ष्णैर्दण्डै-
र्नियच्छति धार्मिकांश्चानुगृह्णातिभवत्यथयमस्तदा ४५ यदातुधनधा
राभिस्तर्पयत्युपकारिणः आच्छिनत्तिचरत्नानिविविधान्यपकारिणां
४६ श्रियंददातिकस्मैचित्कस्माच्चिदपकर्षति तदावैश्रवणोराजालो
केभवतिभूमिपः ४७ नास्यापवादेस्थातव्यंदक्षेणाक्लिष्टकर्मणा ध-
र्म्यमाकांक्षतालोकमीश्वरस्यानसूयता ४८ नहिराज्ञःप्रतीपानिकुर्व-
न्सुखमवाप्नुयात् पुत्रोभ्रातावयस्योवायश्चस्यादात्मसमोभवेत् ४९
कुर्यात्कृष्णगतिःशेषंज्वलितोनिलसारथिः नतुराज्ञाभिपन्नस्यशेषंक्व

جوکہ ہمیشہ زمانہ کے موافق پانچ روپ کو دہارن کرتا ہے اگن ہوتا ہے اوسی طرح سورج
موت وکوبیر اور جمراج بہی ہوتا ہے (۴۱) جب ٹہگا ہوا راجہ روبرو قایم پاپیون کو اوگر تیج
سوختہ کرتا ہے تب اگن روپ ہوتا ہے (۴۲) جب راجہ دوت کے وسیلہ سے سب جاند
دیکہتا ہے اور خیریت کرکے چلتا ہے تب سورج روپ ہوتا ہے (۴۳) جب غصہ اگین
سینکڑون ناپاک آدمیون کو مع بیٹے و پوتے و منتریون کے مارتا ہے تب وہ موت رو
ہوتا ہے (۴۴) جب سب ادہرمیون کو سخت ڈنڈون سے سزا دیتا ہے اور دہرم کرنے

دنیا برن سنکر ہوویے اور دیش قحط سالی مین گرفتار ہووین جو راجہ حفاظت نہین کرے
(۲۹) جب آدمی راجہ سے محفوظ اور چارون طرف سے بے خوف ہوتے ہین تب خواہش کے
موافق دروازون کو کہولکر سوتے ہین (۳۰)

नाक्रुष्टं सहते कश्चित्कुतो वा हस्त
लाघवं यदि राजा न सम्यग्गोरक्षत्यपि धार्मिकः ३१ स्त्रियश्चापुरुषा
मार्गं सर्वालंकारभूषिताः निर्भयाः प्रतिपद्यंते यदि रक्षति भूमिपः ३२ ध-
र्ममेव प्रपद्यंते न हिंसंति परस्परं अनुगृह्णंति चान्योन्यं यदा रक्षति भूमि
पः ३३ यजंते च महायज्ञैस्त्रयो वर्णाः पृथग्विधैः युक्ताश्चाधीयते
विद्यां यदा रक्षति भूमिपः ३४ वार्तामूलो ह्ययं लोकस्त्रय्या वै धार्यते स-
दा तत्सर्वं वर्तते सम्यग्यदा रक्षति भूमिपः ३५ यदा राजा धुरं श्रेष्ठामादा
य वहति प्रजाः महता बलयोगेन तदा लोकः प्रसीदति ३६ यस्याभावे
न भूतानामभावः स्यात्समंततः भावे च भावो नित्यं स्यात्कस्तं न प्रतिपू-
जयेत् ३७ तस्य यो वहते भारं सर्वलोकभयावहं तिष्ठन्प्रियहिते रा-
ज्ञ उभौ लोकौ विनिर्जयेत् ३८ यस्तस्य पुरुषः पापं मनसाप्यनुचिंतये-
त् असंशयमिह क्लिष्टः प्रेत्यापि नरकं व्रजेत् ३९ न हि जात्ववमंतव्यो
मनुष्य इति भूमिपः महती देवता ह्येषा नर — रूपेण तिष्ठति ४० ॥

جو دہارمک راجہ زمین کو اچہی طرح حفاظت نہین کرتا ہے تب کوئی گہوڑکی کو نہین سہتا ہے
پہر طمانچہ کو کہان برداشت کرسکے گا (۳۱) سب زیورون سے آراستہ زیبرشون سے غیر محفوظ
استریان بہی بے خوف راہ مین چلتی ہین جو راجہ حفاظت کرتا ہے (۳۲) دہرم کوہی ہدایت کرتے
ہین باہم ہنسا نہین کرتے ہین اور ایک دوسرے پر مہربانی کرتے ہین جب کہ راجہ حفاظت کرتا ہے
(۳۳) تینون برن علیحدہ علیحدہ بدہی کے ساتہہ جہایگون سے پوجن کرتے ہین اور مشغول ہوکر
بدیا کو پڑہتے ہین جبکہ راجہ حفاظت کرتا ہے (۳۴) یہہ لوک جیوکا روپ جڑ رکہنے والا ہے اور ہمیشہ اعمال
مندرجہ بید کی کرنے سے جوکہ بارش وغیرہ کا سبب ہے دہارن کیا جاتا ہے وہ سب ادس وقت
اچہی طرح موجود ہوتا ہے جبکہ راجہ حفاظت کرتا ہے (۳۵) جب راجہ بڑے زور سے پرجا کے
شرشٹہ دہر کو لیکر پرجا کو دہارن کرتا ہے تب لوک خوش ہوتا ہے (۳۶) جسکے زوال سے چارون

नयोनिदोषोवर्त्तेतन कृषिर्नवणिक्पथः मज्जेद्धर्मस्त्रयीनस्याद्यदिराजा
नपालयेत् २१ नयज्ञाःसंप्रवर्त्तेयुर्विधिवत्स्वाप्तदक्षिणाः नविवाहाः
समाजोवायदिराजानपालयेत् २२ नवृषाःसंप्रवर्त्तेरन्नमथ्येरंश्चगर्गराः
घोषाःप्रणाशंगच्छेयुर्यदिराजानपालयेत् २३ त्रस्तमुद्विग्नहृदयंहा-
हाभूतमचेतनं क्षणेनविनश्येत्सर्वंयदिराजानपालयेत् २४ नसंव
त्सरसत्राणितिष्ठेयुरकुतोभयाः विधिवद्दक्षिणावंतियदिराजानपाल
येत् २५ ब्राह्मणाश्चतुरोवेदान्नाधीयेरन्तपस्विनः विद्यास्नाताव्रतस्ना
तायदिराजानपालयेत् २६ नलभेद्धर्मसंश्लेषंहतविप्रहतोजनः हर्ता
स्वस्येंद्रियोगच्छेद्यदिराजानपालयेत् २७ हस्ताद्धस्तंपरिमुषेद्भिद्येर
न्सर्वसेतवः भयार्त्तंविद्रवेत्सर्वंयदिराजानपालयेत् २८ अनयाःसंप्र
वर्त्तेरन्भवेद्वैवर्णसंकरः दुर्भिक्षमाविशेद्राष्ट्रंयदिराजानपाल० २९ वि
वृत्यहियदाकामंगृहद्वाराणिशेरते मनुष्यारक्षिताराज्ञासमंतादकुतो
भयाः ३०

یعنی کا دوش موجود نہیں ہووے نہ کھیتی ہووے نہ بیوپار مارگ ہووے دہرم غرق ہووے
تینوں بید نہ ہووین جو راجہ حفاظت نہیں کرے (۲۱) کامل دکشنا والے یگ بدہی کے موافق جاری
نہیں ہووین نہ شادی ہووین نہ سماج ہووین جو راجہ حفاظت نہیں کرے (۲۲) بیل گئوین
لطف اندازی نہ کرین اور آدمی متہانی کو نہ بلووین اور گہوسیون کے گانو فنا کو پاوین جو راجہ
حفاظت نہیں کرے (۲۳) خوفناک وبیقرار ہردے وہا ہاکار روپ وبے ہوش سب عالم
چھن مین ہی فنا کو پاوے جو راجہ حفاظت نہیں کرے (۲۴) خوف سے جدا اور بدہی کے
موافق دکشنا والے سمبتسر یگ قایم نہیں ہووین جو راجہ حفاظت نہیں کرے (۲۵) تپستوی
اور بدیا برت مین اسنان کرنے والے براہمن بیدون کو نہیں پڑہین جو راجہ حفاظت نہیں
کرے (۲۶) نہایت مضروب انسان دہرم کے وصل کو نہیں پاوے اور جو قایم حواس جاوے
جو راجہ حفاظت نہیں کرے (۲۷) ہاتھون ہاتھ چوری کرین سب مرجاد ٹوٹ جاوین اور خوف
بیٹر اان سب ویش فرار ہووے جو راجہ حفاظت نہیں کرے (۲۸) انیت جاری ہووین ا

नश्येयुरिमाःप्रजाः अंधेतमसिमज्जेयुरगोपाःपशवोयथा २३ हरेयुर्ब-
लवंतोपिदुर्बलानांपरिग्रहान् हन्युर्व्यायच्छमानांश्चयदिराजानपालये
त् २४ ममेदमितिलोकेस्मिन्नभवेत्सपरिग्रहः नदारानचपुत्रःस्यान्नध-
नंनपरिग्रहःविश्वलोपः प्रवर्तेतयदिराजानपालयेत् २५ यानंवस्त्रम-
लंकारान्रत्नानिविविधानिच हरेयुःसहसापापायदिराजान०२६पते
द्बहुविधंशस्त्रंबहुधाधर्मचारिषु अधर्मःप्रगृहीतःस्याद्यदिराजानपा
लयेत् २७मातरंपितरंवृद्धमाचार्यमतिथिंगुरुं क्लिश्नीयुरपिहिंस्युर्वा
यदिराजानपालयेत् २८ वधबंधपरिक्लेशोनित्यमर्थवतांभवेत् मम
त्वंचनविंदेयुर्यदिराजानपालयेत् २९ अंतश्चाकालएवायुर्लोकोयं
दस्युसाद्भवेत् पतेयुर्नरकंघोरंयदिराजानपालयेत् ३०

اور جس طرح تھوڑے جل مین مچھلیان اور خوف قاتل سے جدا دیش مین پرند باہم مارتے
خواہش کے موافق بہار کرین (۱۱) باہم بے مددگار ہی متحد کر خلاف عمل کرین اور تھوڑے کال مین
ہی نا کو پاوین اسمین سنشے نہین (۱۲) اسی طرح یہہ پرجا بدون راجہ کے نا کو پاوین اور اندھیرے
مین غرق ہووین جس طرح گوال سے محروم چارپایہ (۱۳) زور مند بھی کم زورون کی استری
وغیرہ کو ہرن کرین اور اپنے اپنے دھن کی حفاظت کرنے والون کو مارین جو راجہ حفاظت نہین
کرے (۱۴) اس لوک مین یہہ بات نہین ہووے کہ یہہ میرا پرگرہ (مکانات وغیرہ) ہے نہ
استری ہووے نہ بیٹے ہووین نہ دھن ہووے نہ سامان ہووے اور سب طرف سے
زوال دولت ہووے جو راجہ حفاظت نہین کرے (۱۵) پاپی لوگ یکایک سواری و کپڑے و زیور انواع
اقسام کے رتنون کو ہرن کرین جو راجہ حفاظت نہین کرے (۱۶) اکثر جرم کرنے والے آدمیون
پر بہت اسلحہ گرین اور ادھرم مقبول ہووے جو راجہ حفاظت نہین کرے (۱۷) بوڑھے ماتا پتا
آچاری اتتھی اور گرو کو تکلیف دیوین اور قتل ہی کرین جو راجہ حفاظت نہین کرے (۱۸) ہمیشہ
دولتمندون کی تکلیف و گرفتاری اور قتل ہووے اور یہہ سامان میرا ہے اس بات کو حاصل
نہین کرین (۱۹) بے وقت موت ہووین اور یہہ عالم چورون کے اختیار مین ہووے اور
گھور نرک مین گرین جو راجہ حفاظت نہین کرے (۲۰)

कहितेरत: प्रजानांसुखमन्विच्छन्धर्मशीलंवृहस्पतिं ५ वसुमनाउ
केनभूतानिवर्धंतेक्षयंगच्छंतिकेनवा कमर्चंतोमहाप्राज्ञसुखमव्ययम
प्नुयु: ६ एवंपृष्टोमहाप्राज्ञ: कौशल्येनामितौजसा राजसत्कारमव्यग्रंप्र
शंसास्मैवृहस्पति: ७ वृहस्पतिरु० राजमूलोमहाप्राज्ञधर्मोलोकस्यल
क्ष्यते प्रजाराजभयादेवनखादंतिपरस्परं ८ राजाह्येवाखिलंलोकंसमु
दीर्णंसमुत्सुकं प्रसादयतिधर्मेणप्रसाद्यचविराजते ९ यथाह्यनुदयेराज
न्भूतानिशशिसूर्ययो: अंधेतमसिमज्जेयुरपश्यंत:परस्परं १०

ادہیاء ۶۸

یدہشٹہر بولے ای بہرت بنشیون مین افضل براہمنون نے آدمیون کے سوامی ودیوتا روپ راجہ کو کیا کہا ای پتامہ اوسکو مجہسے کہو (۱) بہیشم جی بولے ای بہرت بنشی اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو بہی کہتے ہین جسکو راجہ بسومنا نے برہسپت جی سے پوچہا (۲) تحقیق دانشمندون مین افضل بسومنا نام راجہ کوشلی نے گیانی برہسپت مہرشی کو پوچہا (۳) اوس نیت کے جاننے والے راجہ نے تعظیم و نمسکار وغیرہ کرکے پردکشنا کے بعد سامنے ہوکر اور بدہی کے موافق ڈنڈوت کرکے برہسپت جی کو پوچہا (۴) سب لوک کی بہبودی مین مائل اور پرجاؤن کے سکہہ کو چاہنے والے راجہ نے قواعد راج کو اون عادی دہرم برہسپت جی سے پوچہا (۵) ای بڑے گیانی جاندار کس طریق سے بڑہتے ہین اور کس راہ سے فنا کو پاتے ہین اور کس کو پوجتے بیزوال سکہہ کو پاوین (۶) بڑے تیجسوی راجہ کوشلی سے اس طرح پوچہے ہوئے مہا گیانی برہسپت جی نے راجہ کے راست و مستقیم عمل کو اس سے کہا (۷) برہسپت جی بولے ای بڑے گیانی لوک کا دہرم راجہ کو جڑ رکہنے الا نظر آتا ہے پرجا لوگ راجہ کے خوف سے باہم بہکشن نہین کرتے ہین (۸) راجہ ہی کشش و بدفعل تمام عالم کو دہرم سے پاک کرتا ہے اور پاک کرکے شوبہامان ہوتا ہے (۹) ای راجہ جس طرح چندرمان و سورج کے طلوع نہونے پر باہم نہ دیکہنے والے جاندار اندہ تمس نام نرک مین غرق ہووین (۱۰)

...था ह्यनुदकेमत्स्यानिराक्रंदेविहंगमा: विहरे...
...र्यथाकामंविहिंसंत:पुन:पुन: ११ विमथ्यातिक्रमेरंश्चविषह्यापिपर
...ं अभावमचिरेणैवगच्छेयुर्नात्रसंशय: १२ एवमेवविनाराज्ञावि...

राज्ञेदद्युर्गृहाणिच आसनानिचशय्याश्चसर्वोपकरणानिच ३७गो
प्तानस्माद्दुराधर्षःस्मितपूर्वाभिभाषिता आभाषितश्चमधुरं प्रत्याभाषे
तमानवान् ३८ कृतज्ञोदृढभक्तिःस्यात्संविभागीजितेंद्रियः ईक्षितः
प्रतिवीक्षेतमृदुवल्गुचसुष्ठुच ३९ श्री०सततषष्टितमोध्यायः

جس طرح دیوتا مہا اندر کے بزرگی کو دیکہین اوسی طرح اوسکی اوس بزرگی کو دیکہہ کر سب
خوفناک ہوئے اور اپنے دہرم مین دل لگایا (۳۱) ژان بعد بارش کرنے والے بادل کی مانند
سنوج جی سب طرف سے پاپیون کو مغلوب کرتے اور اپنے عمل مین لگتے زمین برگشت گناہ
ہوئے (۳۲) اس طرح جو آدمی زمین پر کہین آئیشرج کو چاہین وہ پرجا الوگروکے باعث سے
اول راجہ کو قایم کرین (۳۳) وہان راجہ کے پاس قایم ہوکر ہمیشہ سے ہمیشہ اوسکو نمسکار
کرین جس طرح شاگرد گرو کو اور دیوتا دیوراج کو (۳۴) اپنے آدمیون سے تعظیم پایا ہوا کو
غیر بہی بہت تعظیم دیتے ہین اور اپنے آدمیون سے اہانت پانے والے کو دوسرے بہی
مغلوب کرتے ہین (۳۵) دشمنون سے راجہ کا مغلوب ہونا سب کو دکہدائی ہے اوس
سبب سے چہتر و سواری کپڑے و زیور (۳۶) واشیاء خوردنی و نوشیدنی و مکانات و آسن
شیا و سب سامان راجہ کے نذر کرین (۳۷) اوس سبب سے وہ غیر مغلوب و محافظ عالم و
مند مسکان کے ساتہہ گفتگو کرنے والا راجہ رعایا کی طرف سے شیرین کلام کہا ہوا آدمیون سے
شیرین کلام کہے (۳۸) اور سلوک جاننے والا مضبوط بہگتی رکہنے والا تقسیم کرکے بہوجن
کرنے والا اور جیت اندری ہووے اور دیکہا ہوا نرم و دلچسپ و افضل نظر سے دیکہے (۳۹)

युधिष्ठिरउ० किमाङ्गैर्वृतंविप्राराजानंभर —— ادہیاے ۶۷ تمام ہوا

नर्षभ मनुष्याणामाधिपतिंतन्मेब्रूहिपितामह १ भीष्मउ० अत्राप्यु
दाहरंतीममितिहासंपुरातनं बृहस्पतिंवसुमनायथापप्रच्छभार
त २ राजा वसुमनानाम कौशल्योधीमतांवरः महर्षिंकिलपप्रच्छ
कृतप्रश्नंबृहस्पतिं ३ सर्ववैनयिकंकृत्वाविनयज्ञो बृहस्पतिंदक्षि
णानंतरोभूत्वाप्रणम्यविधिपूर्वकं ४ विधिंपप्रच्छराज्यस्यसर्वलो-

तवसर्वदा २९ सनिर्ययौमहातेजा बलेनमहतावृत:महाभिजनसंपन्न
स्तेजसाप्रज्वलन्निव ३०

ہم آپ شرح مان ہوکر جسکو تعظیم دین جو ہمکو پرورش کرے اوسکے پیچھے پرہما جی نے منوج
جی کو حکم کیا منوج جی نے اون پرہما کو قبول نہین کیا (۲۱) منوج جی بولے مین پاپ عمل سے
خوف کرتا ہون تحقیق راج بڑے بڑے دکہہ سے پار ہونے کے قابل ہے خصوصًا ہمیشہ
سے بے فائدہ چلین والے میری اولاد دونین ہین (۲۲) بہیشم جی بولے پرجانے اوسکو کہا خوف
نکرو پاپ فاعل کو حاصل ہوگا ہم چارپایون کا اوسی طرح سوبرن کا پچاسوان حصہ (۲۳)
اور غلہ کا دسوان حصہ ترقی خزانہ کے واسطے تمکو دینگے اور شادیون مین لائق کنیا اون
شالک کا پرسنگ ہونے پر سندر روپ کنیان کو دینگے (۲۴) جو آپکی اولاد افضل ہین وسے
افضل اسلحہ و سواری کے ساتہہ آپکے پیچھے چلینگے جس طرح دیوتا مہا اندر کے پیچھے (۲۵)
سو زورمند و غیر مغلوب و پرتاپ وان راجہ تم ہم سب کو سکہی کروگے جس طرح کوبیر جی
نیرتون کو (۲۶) راجہ سے اچھی طرح محفوظ پرجا جس دہرم کو کرینگے اوس دہرم کا چوتہا حصہ
تمکو حاصل ہوگا (۲۷) ای راجن سکہہ سے حاصل ہونے والے اوس بڑے دہرم سے
ترقی یاب تم ہم سب کو حفاظت کرو جس طرح اندر دیوتاون کو (۲۸) سورج کی مانند
تپانے والے تم فتح کے واسطے چلو دشمنون کے غرور کو فانی کرو اور ہمیشہ آپکی فتح ہو
(۲۹) بڑی فوج سے مشمول اور بڑے خاندان سے شامل تیج سے جوالامان وہ مہا

तस्यदृष्ट्वामहत्त्वंतन्महेंद्रस्येवदेवता: (۳۰) تیجسوی منوج جی روانہ ہوئے

अपतन्तसिरेसर्वे स्वधर्मेचदद्रुर्मन: ३१ ततोमहीं परियथौपर्जन्यइव
वृष्टिमान् शमयन्सर्वत:पापान्स्वकर्मसुचयोजयन् ३२ राववेभूतिमि
च्छेयु:पृथिव्यांमानवा:क्वचित् कुर्यूराजानमेवाग्रेप्रजानुग्रहकार
णात् ३३ नमस्येरंश्चतंभक्त्याशिष्याइवगुरुंसदा देवाइवचदेवेंद्रं
तत्रराजानमंतिके ३४ सत्कृतस्स्वजनेनेहपरोपिबहुमन्यते स्वजनेन
त्ववज्ञातंपरेपरिभवंत्युत ३५ राज्ञ:परै:परिभव:सर्वेषामसुखावह:
तस्माच्छत्रंचपत्रंचवासांस्याभरणानिच ३६ भोजनान्यथपानानि

۷۹۵

راجہ سے خالی دیش مین پاپی پُرش دوسرے کے دہن کو چراتا ہے اور خوش ہوتا ہے جب
دوسرے آدمی اوسکے دہن کو ہرتے ہین تب راجہ کو چاہتا ہے (۱۳) تب پاپی بہی کبہی خیریت
کو نہین پاتے ہین ایک کے دہن کو دوسرے ہرتے ہین اور دوسرے کے دہن کو دوسرے بہت ہرن
کرتے ہین (۱۴) اور جو داس نہین ہے وہ داس کیا جاتا ہے اور زور سے استریان ہرن
کیجاتی ہین اسی سبب سے دیوتاؤن نے راجاؤن کو مقرر کیا (۱۵) جو زمین پر دنڈ دہارن کرنیوالا
راجہ لوک مین نہین ہووے تو زیادہ زور آور جاندار کم زور جاندار کو بہکشن کرین جس طرح
جل مین مچہلیون کو (۱۶) زمانہ سابق مین راجہ نہ رکہنے والے و باہم بہکشن کرنے والے
مخلوقات فنا پذیر ہوئی جس طرح جل مین زور آور مچہلی کم زورون کو بہکشن کرے یہہ ہمنے سنا
(۱۷) زان بعد اونہون نے ملکر نیم کئے یہہ ہمنے سنا کہ جو بچن کا شور (سخت کلام) اور گونڈ
دوسرے کی استری سے جماع کرنے والا ہووے (۱۸) اور جو دوسرے کی دولت کو چراوے
اوس قسم کے آدمی ہمکو قابل ترک ہین وے سب لوگون کے بشواس کے واسطے اوس طرح نیم کو
کرکے نیم مین قایم نہین ہوئے (۱۹) تب دکھ سے پیڑایان وے پرجا لوگ ایک ساتھ برہما جی کے پاس
گئے کہ ای بہگون ہم بدون راجا کے فنا کو پاوینگے ہمکو راجہ دو (۲۰)

यंपूजयेमसंभूय यश्चनःप्रतिपालयेत् ततोमनुं व्यादिदेश मनुर्नाभि
ननंदताः२१ मनुरु॰ बिभेमि कर्मणःपापाद्राज्यं हिभृशदुस्तरं विशेष
तोमनुष्येषुमिथ्यावृत्तेषुनित्यदा २२ भीष्मउ॰ तमब्रुवन्प्रजामाभैःक
र्तॄनेनोगमिष्यति पशूनामधिपंचाशद्धिरण्यस्यतथैवच २३ धान्य
स्यदशमभागंदास्यामःकोशवर्द्धने कन्यांशुल्केचारुरूपांविवाहेषूद्य
तासुच २४ मुख्येनशस्त्रपत्रेणयेमनुष्याःप्रधानतः भवंतंतेनुयास्यं-
तिमहेंद्रमिव देवताः२५ सत्वंजातबलोराजादुष्प्रधर्षःप्रतापवान् सुखे
धास्यसिनःसर्वान्कुबेरइवनैर्ऋतान् २६ यंचधर्मंचरिष्यंतिप्रजाराज्ञा
सुरक्षिताः चतुर्थंतस्यधर्मस्यत्वत्संस्थंवैभविष्यति २७ तेनधर्मेणम-
हतासुखंलब्धेनभावितः पाह्यस्मान्सर्वतोराजन्देवानिवशतक्रतुः२८
विजयायहिनिर्याहिप्रतपन्रश्मिमानिव मानंविधमशत्रूणांजयोस्तु

اور راجہ سے خالی دیشون مین اگنی سب کو دہارن نہین کرتا ہے (۵) پہر جو بڑا زورمند
وخواہشمند راج دوسرا راجہ اون دیشون مین آوے جوکہ فنا یافتہ زور و راجہ سے خالی
ہون (۶) اوس حالت مین پیشوائی کرکے پوجن کے قابل ہووے یہان یہہ مشورت نیک ہے
کہ بے راج دیش کے ہونے سے زیادہ ترکوئی بڑا پاپ نہین ہے (۷) جو وہ راجہ اچہی طرح
بچار کرے سب خیریت ہووے کیونکہ غصہ آگین زورمند راجہ فنا کل کوبہی کرے (۸) اسے
راجہ جو گنہ دکہہ سے دودہ دینے والی ہوتی ہے وہ بڑی تکلیف کو پاتی ہے پہر جو سکہہ سے دودہ
دینے والی ہوتی ہے اوسکو پیڑا نہین دیتے ہین (۹) جو بدون تپائی ہوئی لکڑی خوب جہکتے ہی
وہ تپانے کو لایق نہین ہے اور جو لکڑی خود جہکتی ہے اوسکو بہی نہین جہکاتے ہین (۱۰)

एतयोपमया वीरसन्नमेत ह्वलीयसे इंद्राय सप्रणामंतेनमतेयो वलीयसे
२१ तस्माद्राजैव कर्त्तव्यः सततंभूतिमिच्छता नधनार्थोनदारार्थस्तेषायेषामराजकं २२ प्रीयतेहि हरन्पापः परवित्तमराजके यदास्यउद्धरन्त्यन्येतदाराजानमिच्छति २३ पापाह्यपितदाक्षेमंनलभंते कदाचन एकस्यहि द्वौ हरतो द्वयोश्च वहवोपरे २४ अदासः क्रियतेदासो ह्रियते च वलात्स्त्रियः एतस्मात्कारणाद्देवाः प्रजापालान्प्रचक्रिरे २५ राजाचेन्न भवेल्लोके पृथिव्यांदंडधारकः जलमत्स्यानिवाभक्ष्यन्दुर्वलंवलवत्तराः २६ अराजकाः प्रजाः पूर्वं विनेशुरितिनः श्रुतं परस्परंभक्षयंतोमत्स्याइवजलेकृशान् २७ समेत्यतास्ततश्चक्रुः समयानितिनः श्रुतं वाक्शूरोदंडपरुषोयश्चस्यात्पारजायिकः २८ यः परस्वमथादद्यात्त्याज्यानस्ताहृशाइति विश्वासार्थंचसर्वेषांवर्णानामविशेषतः २८ तास्तथासमयंकृत्वासमयेनावतस्थिरे २९ सहितास्तास्तदाजग्मुरसुखार्ताः पितामहं अनीश्वराविनश्यामो भगवन्नीश्वरंदिश ३०

اسی بنا پر اس نظیر سے زور آور کو اچہی طرح نمسکار کرے جو زور آور کو نمسکار کرتا ہے وہ اندر کے
واسطے نمسکار کرتا ہے (۱۱) اوس سبب سے آیشرج چاہنے والے رعایا کو برابر راجہ کرینگے
تابل ہے جنہون کا راجہ نہین اونہون کی دولت و استری سے حاصل ہونے والا مطلب نہین (۱۲)

ای بہرت بنشی جو پرش آشرمون کے درمیان بن مین دہرم کو کرتے ہین راجہ اوس سے صد چند دہرم کو حفاظت عالم سے پاتا ہے (۴۱) کیا یدہشٹہر یہہ انواع اقسام کا دہرم تجہہ سے کہا تم اس اوّل دیکہے ہوئے سناتن دہرم مین قایم ہو (۴۲) ای پرشوتم پانڈو پرجا پالن مین پریت رکہنے والے تم چارون آشرم اور برن کے دہرم کو جو کہ برہم کے ملنے کی تدبیر ہے پاوٗگے (۴۳) — ادہیاے ۶۶ تمام ہوا —

युधिष्ठिरउ० चातुराश्रम्यमुक्तंते चातुर्वर्ण्यंतथैवच राष्ट्रस्ययत्कृत्यतमंतन्मेब्रूहिपितामह १भीष्मउ० राष्ट्रस्यैतत्कृत्यतमंराज्ञएवाभिषेचनं अनिंद्रमबलंराष्ट्रंदस्यवोभिभवंत्युत. २ अराजकेषुराष्ट्रेषु धर्मोनव्यवतिष्ठते परस्परंचखादंतिसर्वथाधिगराजकं ३ इंद्रमेवप्रवृणुतेयद्राजानमितिःश्रुतिःयथैवेंद्रस्यथाराजासंपूज्योभूतिमिच्छता नाराजकेषुराष्ट्रेषुवस्तव्यमितिरोचये नाराजकेषुराष्ट्रेषु हव्यमग्निर्वहत्युत ५ अथचेदभिवर्तेतराज्यार्थीबलवत्तरः अराजकानिराष्ट्राणि हतवीर्याणिवापुनः ६ प्रत्युद्गम्याभिपूज्यःस्यादेतदत्रसुमंत्रितं नहिपापात्परतरमस्तिकिंचिदराजकात् ७ सचेत्समनुपश्येतसमग्रंकुशलंभवेत् बलवान्हिप्रकुपितःकुर्यान्निःशेषतामपि ८ भूयांसंलभतेक्लेशंयागौर्भवतिदुर्दुहा अथयासुदुहाराजन्नैवतांवितुदंत्यपि ९ यदतप्तंप्रणमतेनैनत्संतापयंतिच यत्स्वयंनमतेदारुनतत्संनमयंत्यपि १०

ادہیاے ۶۷

یدہشٹہر بولے ای پتامہہ تمنے چارون آشرمون کا دہرم اوسی طرح چارون برن کا دہرم کہا دیش کا جو عمل بڑا ہے اوسکو کہو (۱) بہیشم جی بولے راجہ کا جو ابہشیک ہے وہی دیش کا عمل ہے کیونکہ بے راجہ و بے فوج دیش کو چور غارت کرتے ہین (۲) راجہ سے خالی دیشون مین دہرم قایم نہین ہوتا ہی باہم ایکدوسرے کو کہاتے ہین راجہ سے خالی دیش کو سب حالت مین لعنت ہو (۳) جو راجہ کو چاہتا وہ اندر کو چاہتا یہہ شرتی ہے جسطرح اندر اوسیطرح راجہ خواہشمند بہلائی کو پوجن کے لایق ہے (۴) راجہ سے خالی دیشون مین قیام نہ کرنا چاہیئے یہہ پسند کرتا ہون

योस्यहृदि स्थित: तद्वाभवतिसत्वस्थस्ततोब्रह्मसमश्नुते ३८ सम्यसन्नसु
भावेनयोगेनचनराधिप. धर्मपुरुषशार्दूलप्राप्स्यसेपालनेरत: ३९ वे
दाध्ययनशीलानांविप्राणांसाधुकर्मणां पालनेयत्नमातिष्ठसर्वलोक
स्यचैवहृ ४० वनेचरन्तियेधर्ममाश्रमेषुचभारत रक्षणात्तच्छतगुणंध-

جو دسن دہرم (خوف وغیرہ کی بیقراری سے دہرم ادہرم کو) نہ جاننے والا راجہ بہی سب
لوک کے دہرم کو بچارتا ہے وہ راجہ آشرمی ہووے (۳۱) ای بہرت بنشی جو دہرم مین ہوشیار
پُرش لوک مین دہرم کو کرتے ہین اور جس راجہ کے دیش مین پرورش یاب ہوئے اوس راجہ
کو دہرم کا حصہ ملتا ہے (۳۲) ای پرشوتم جو راجہ دہرم کو افضل ماننے والے وہ دہرم پر عامل
آدمیون کو حفاظت نہین کرتے ہین وے اونہون کے پاپ کو لیتے ہین (۳۳) اے
ایون سے علیحدہ ید ہشٹھر جو پُرش اس لوک مین راجاؤن کے مددگار ہو وین وے سب بہی
دوسرے کے کیئے ہوئے دہرم مین حصہ لینے والے ہین (۳۴) ای پرشوتم سب آشرم مین
گرہست آشرم کو پرکاش مان کرنے والا اور پاک کہا ہم جس دہرم کی اوپاسنا کرتے ہین (۳۵)
جو آدمی سب جاندارون مین آتما کی نظیر رکہنے والا و تارک ڈنڈ و غصہ پر غالب ہوتا ہے وہ اس
لوک اور پرلوک مین سکہہ کو پاتا ہے (۳۶) دہرم روپ سمدر مین قائم ستوگن روپ زور
دہرم صورت پل (شاستر روپ) رسن بندش رکہنے والے و ترک روپ ہوا سے چلنے وال
تیز رفتار کشتی تجہکو اچہی طرح تاریگی (۳۷) جب سب سے نفرت ہوتا ہے اور جو اسکے پر
کا سنا قایم ہے اوسکو ترک کرتا ہے تب گیانی ہوتا ہے پہر برہم بہاو کو پاتا ہے (۳۸)
پرشوتم راجہ ید ہشٹھر جاپالن مین پریت رکہنے والے اور چیت کے روکنے سے نہا
پُرش و ل تم دہرم کو پاؤگے (۳۹) بید پاٹہہ کی عادت رکہنے والے نیک عمل
اور سب لوک کی پرورش مین تدبیر کرو (۴۰)

ति पार्थिव: ४१ एषतेदविविधो धर्म: पाण्डव: श्रेष्ठकीर्तित: अनु-
मेनंवे पूर्वदृष्टंसनातनं ४२ चातुराश्रम्यमेकाग्र्यचातुर्वर्ण्यंच
धर्मपुरुषशार्दूलप्राप्स्यसेपालनेरत: ४३ इतिश्रीमहाभारते
न्तिपर्वणि चातुराश्रम्यविधौ षट्षष्टितमोध्याय: ६६ ॥॥ ॥॥

न॰ ३०

ای کنور وبہت سے عمل کرنے والے جانداروں کے درمیان شہر ناگتون کی حفاظت اور بدہی کے موافق پوجا ہی کرتا گرہست آشرم مین قیام کرے (٢١) سب جاندار ساکن و متحرک کی حفاظت اور بدہی کے موافق پوجا ہی کرتا گرہست آشرم مین قیام کرے (٢٢) ای راجن بہائی و بیٹے و پوتون کی استریون کے اوپر بلحاظ عزتنبیہ و مہربانی کرنا وہ گرہست آشرم کا تپ ہے (٢٣) ای پرشوتم گیانی اور پوجن کے قابل ہو پوجن و پالن گرہست آشرم بدہیو ہو (٢٤) ای بہرت بنسی بدہشٹہر جو راجہ آشرم مین قایم اور گھر مین قایم جانداروں کو بہوجن کے وسیلہ سے قابو مین کرتا ہے وہ گرہست آشرم ہے (٢٥) جو پرش ایشر کے ریجے ہوئے دہرم مین بدہی کے موافق قایم ہے وہ سب آشرمون کے ثمرہ پہل کو پاتا ہے (٢٦) ای کنتی کے بیٹے یدہشٹہر جس پرش مین ہمیشہ گن تنا کو نہین پاتے ہین اوس آشرم مین قایم کو بہی نردن مین شیشٹ کہا (٢٧) ای یدہشٹہر وہ راجہ بلحاظ مقام و خاندان اور عمر قدردانی و عزت کرتا سب آشرمون مین قیام کرتا ہے (٢٨) ای پرشوتم یدہشٹہر وہ راجہ دیش دہرمون کو اوسی طرح کل دہرمون کو حفاظت کرتا سرباشرمی ہووے (٢٩) ای پرشوتم وقت پر جانداروں کے ایشرج کو اوسی طرح تدرون کو بہیٹ کرتا سادہون کے آشرم مین قیام کرے (٣٠)

दृष्ट्वा धर्मगतश्चापि यो धर्ममत्यवेस्रमे सर्वलोकस्य को नेयराजाभवति सोऽश्रमी ३१ ये धर्मकुशला लोके धर्मं कुर्वंति भारत पालिता यस्य विषये धर्मांशस्तस्य भूपतेः ३२ धर्मारामान्धर्मपरान्ये न रक्षंति मानवान् पार्थिवाः पुरुषव्याघ्र तेषां पापं हरंति ते ३३ ये चाप्यत्र सहाया स्युः पार्थिवानां युधिष्ठिर ते चैवांशहराः सर्वे धर्मं परकृतेनघ ३४ सर्वाश्रमपदेप्याहुर्गार्हस्थ्यं दीप्तनिर्णयं पावनं पुरुषव्याघ्र यं धर्मं पर्युपास्महे ३५ आत्मोपमस्तु भूतेषु यो वै भवति मानवः न्यस्तदंडो जितक्रोधः प्रेत्येह लभते सुखं ३६ धर्मे स्थिता सत्ववीर्या धर्मसेतुवटारका त्यागवाताध्वगा शीघ्रा नौस्त्वां संतारयिष्यति ३७ यदा निवृत्तः सर्वस्मात्कामो

بان پرستھہ آشرم سے نسبت رکہنے والے لوک کی پراپتی ہووے (۱۱) ای سچے پراکرمی پرشوتم اچہے لوگون کی حفاظت کے واسطے دشمن کے دیشون کو مالش کرنے والے راجہ کو بان پرستھہ آشرم سے نسبت رکہنے والے لوک کی پراپتی ہووے (۱۲) ای راجن سب جاندارون اور اپنے دیش کی پرورش کامل سے بہت قسم کی دکہشنا اور برہم لوک کا حاصل کرانے والا سنیاس آشرم حاصل ہووے (۱۳) ہمیشہ بید پڑہنا و تحمل و سریشٹہہ پرشون کا پوجن و بادہیا کی سیوا ایہہ بہی برہم آشرم کا مقام ہووے (۱۴) ای پرشوتم ہمیشہ دہرم سے دن کا جب کہ ہوا اور دیوتاؤن کو پہونچنے والے راجہ کا دہرم آشرم پد ہووے (۱۵) جس راجہ کا بڑا اپنا تشخص سوت خواہ حفاظت عالم ہے اوس سبب سے پرانون کے تمارین اوسکا برہم آشرم پد ہووے (۱۶) ای بہرت بنشی ہمیشہ سب جاندارون کے ساتہہ سیدہے وہنسا سے خالی ہاتہ ہمیشہ قایم اوس راجہ کا برہم آشرم پد ہووے (۱۸) ای بہرت بنشی سب جاندارون پر دیا کرنے والے ونرم مزاجی مین مشغول اوس راجہ کا سرباوستہہ پد ہووے (۱۹) ای کنتی کے بیٹے راجہ جید نشٹہہ سب حالت مین بالک اور بوڑہون پر دیا کرنا سرباوستہہ پد ہووے (۲۰)

९

बलात्कतेषुभूतेषुपरित्राणंकुरुद्वह शरणागतेषुकौरव्यकुर्वन्गार्हस्थ्य मावसेत् २१ चराचराणांभूतानांरक्षणंचापिसर्वशः यथार्थपूजांचतथा कुर्वन्गार्हस्थमावसेत् २२ ज्येष्ठानुज्येष्ठपत्नीनांभ्रातृणांपुत्रनप्तृणां निग्रहानुग्रहौपार्थगार्हस्थ्यमितितत्तप: २३ साधूनर्चनीयानांपूजासुविदितात्मनां पालनंपुरुषव्याघ्रगृहाश्रमपदंभवेत् २४ आश्रमस्थानिभूतानियस्तुवेश्मनिभारत आददीतेहभोज्येनतत्गार्हस्थ्ययुधिष्ठिर २५ य:स्थित:पुरुषोधर्मेधात्रासृष्टेयथार्थवत् आश्रमाणांहिसर्वेषांफलं आप्नोत्यनामयं २६ यस्मिन्ननश्यन्तिगुणा: कौन्तेयपुरुषेसदा आश्रमस्थंतमप्याहुर्नरश्रेष्ठंयुधिष्ठिर २७ स्थानमानंकुलेमानंवयोमानंतथैव च कुर्वन्वसतिसर्वेषुगृहाश्रमेषुयुधिष्ठिर २८ देशधर्मांश्चकौन्तेयकुलधर्मांस्तथैवच पालयन्पुरुषव्याघ्रराजासर्वाश्रमीभवेत् २९ कालेविभूतिंभूतानामुपहारांस्तथैवच अर्हयन्पुरुषव्याघ्रसाधूनामाश्रमेवसे

راجہ کو وہ برہم لوک حاصل ہووے جوکہ سنیاس آشرم کے وسیلہ سے حاصل ہوتا ہے (۵) جوگیان (برہم گیان) ودان وجگ و پرورش وغیرہ کو جانتا ہے اوس شاستر کے موافق برتی والے و پنڈت راجہ کا گرہست آشرم نہووے (۶) ای کنتی کے بیٹے پانڈو ہمیشہ بوسیلہ تقسیم حصہ سب طرف سے پوجن کے قابل پرشون کو پوجتے اوس راجہ کا برہم چرج سے حاصل ہونے والا لوک حاصل ہووے (۷) ای یدہشٹہر شرن مین آنے والے رشتہ دار دوست اور ذات والون کی پرورش کرنے والے راجہ کا دیکشا آشرم سے ملنے والا لوک حاصل ہووے (۸) ای فرزند کنتی جو افضل پرش اور آشرمیون مین نشستہ مین برابر ادنکا ستکار کرنے والے اوس راجہ کو بان پرستھ آشرم سے نسبت رکھنے والے لوک کے پراپتی ہووے (۹) ای راجن عمل روزینہ دیوتریگ وبہوت یگ ونریگ ان افضل یگون کو کرنے والے اوس راجہ کو بان پرستھ آشرم سے نسبت رکھنے والے لوک کی پراپتی ہووے (۱۰)

संविभागेनभूतानामतिथीनांतथार्चनात् देवयज्ञैश्चराजेंद्रवन्याश्रमप
दंभवेत् २१ मर्द्दनंपरराष्ट्राणांशिष्टार्थंसत्यविक्रम कुर्वतःपुरुषव्याघ्र
वन्याश्रमपदंभवेत् २२ पालनात्सर्वभूतानांस्वराष्ट्रपरिपालनात् दीक्ष
बहुविधायज्ञैस्सत्याश्रमपदंभवेत् २३ वेदाध्ययननित्यत्वंक्षमायाचा-
र्यपूजनं यथोपाध्यायशुश्रूषाब्रह्माश्रमपदंभवेत् २४ आन्हिकंजप
मानस्यदेवान्पूजयतःसदा धर्मेणपुरुषव्याघ्रधर्माश्रमपदंभवेत् २५ मृ
त्युर्वारणपावेतियस्यराज्ञोविनिश्चयःप्राणाद्यूतेननतस्यब्रह्माश्रमपदं
भवेत् २६ अजिह्ममशठंमार्गंवर्तमानस्यभारत सर्वदासर्वभूतेषुब्र-
ह्माश्रमपदंभवेत् २७ वानप्रस्थेषुविप्रेषुत्रैविद्येषुचभारत प्रयच्छ-
तोर्थान्विपुलान्वन्याश्रमपदंभवेत् २८ सर्वभूतेष्वनुक्रोशंकुर्वतस्त-
स्यभारत अनृशंस्यप्रवृत्तस्यसर्वावस्थपदंभवेत् २९ बालवृद्धेषुकौं
तेयसर्वावस्थंयुधिष्ठिर अनुक्रोशक्रियापार्थसर्वावस्थंपदंभवेत् ३०

ای راج اندر جانداروں کے حصہ دینے اور اتیتہیون کی پوجن اور دیوگون سے اوس راجہ کو

...یاتے ہین جس طرح راستہ مین اندہے پیرستن (۳۴) ای پرشوتم شروع مین جاری
...نے والے اوسی طرح پچھلے پرتھون کی جای پناہ صورت دہرم مین عمل کردای پاؤن سے
...دہ مین تجہکو خوب جانتا ہون یعنے تم اچھی طرح سمرتہہ ہو (۳۵) — ادہیارہ ۶۵ تمام ہوا —

युधिष्ठिरख० श्रुतास्मे कथिताः पूर्वे चत्वारो मानवाश्रमाः व्याख्यानमि
त्वाव्याख्यानमेतेषां त्वस्व पृच्छतः १ भीष्म उ० विदिताः सर्वावेद धर्मा
वयुधिष्ठिर यथाममहावाहो विदिताः साधुसंमताः २ यत्तु लिंगांतर
तं पृच्छसेमां युधिष्ठिर धर्मं धर्मभृतांश्रेष्ठ तन्निबोधनराधिप ३ सर्वा
एयेतानि कौंतेयविहितेमनुजर्षभ साध्वाचारप्रवृत्तानां चातुराश्रम्य
कारिणां ४ अकामद्वेषयुक्तस्य दंडनीत्यायुधिष्ठिर समदर्शिनश्च
भूतेषुभैक्ष्याश्रमपदंभवेत् ५ वेत्तिज्ञानंविसर्गंच निग्रहानुग्रहं तथा
यथोक्तवृत्तेर्धीरस्य क्षमाश्रमपदंभवेत् ६ अर्हान्पूजयतोनित्यसं
भागेनपांडव सर्वतस्तस्यकौंतेयभैक्ष्याश्रमपदंभवेत् ७ ज्ञातिसंबंधि
मित्राणि व्यापन्नानि युधिष्ठिर समभ्युद्धरमाणस्यदीक्षाश्रमपदंभवे
त् ८ लोकमुख्येषु सत्कारांलिंगिमुख्येषु चासकृत् कुर्वतस्तस्यकौंते
यवन्याश्रमपदंभवेत् ९ आन्हिकांपितृयज्ञांश्चभूतयज्ञान्समानुषा
न् कुर्वतः पार्थ विपुलान्वन्याश्रमपदंभवेत् १०

۴۸۷

ادہیارہ ۶۶

یدہشٹہر بولے مین نے سنی جو پہلے فرزندان منو کے چارون آشرم کہے ان آشرمونکی
شرح کو صاف کرکے مجہہ سوال کرنے والے سے اسکو مفصل کہو (۱) بہیشم جی بولے کہ ای
جہابا ہو یدہشٹہر بیان سادہوون کے مقبول سب دہرم تجہکو معلوم ہین جس طرح میرے جانے
ہوئے ہین (۲) ای دہرم دہاریون مین افضل راجہ یدہشٹہر جو تم ہردے آکاش مین موجود
برہم سے نسبت رکہنے والے دہرم کو پوچھتے ہو اوسکو سمجہو (۳) ای نروتم فرزند کنتی سادہو
آچار سے مشمول چارون آشرمون کے یہہ سب دہرم راج دہرمون مین موجود ہوتے ہین
(۴) ای بہرت بنسی دنڈنیت کے ساتہہ خواہش و دشمنی سے جدا اور سب جاندارون مین سمدرشی

مانند ہاتا ہوے نرلوک مین سب برنون کے درمیان جو نظر آتے ہین چارون آشرم کے
درمیان نشان آشرم کے زیج موجود ہین (۲۳) اندر بولے ای بے عذاب دنڈنیت
فنا ہونے اور راج دہرم کے دور کرنے پر راجہ کی بدعقلی و بدعملی سے جاندار غافل ہوتے
ہین (۲۴) اس ست یگ کے تمام ہونے پر بہکیا مانگنے والے اوسی طرح برہم چرج وغیرہ کا
نشان رکہنے والے اور آشرمون کے کلپنا کرنے والے بیشمار ہونگے (۲۵) پر اونکو اور
دہرمون کی پرم گتی کو نہ سُننے والے کام کرودہ سے منحرک پُرش کو مارگ کو پا دینگے (۲۶) جب
مہاتماؤن کی دنڈنیت سے پاپ دور ہوتا ہے تب افضل و سناتن ست دہرم چلایان نہین
ہوتا ہے (۲۷) جو پُرش سب لوک کے گرو راجہ کا اپمان کرتا ہے اوسکا دان دہوم اور
شرادہ کہین پہل نہین دیتا ہے (۲۸) آدمیون کے سوامی سناتن دیوتا روپ خواہشمند
دہرم راجہ کو دیوتا بہی اپمان نہین کرتے ہین (۲۹) بہگوان پرجاپت جی نے سب جگت کو پیدا
کیا وہ دہرمون کی پرورتی اور نزورتی کے واسطے خاندان چہتری کو چاہتے ہین (۳۰)

प्रवृत्तस्यहिधर्मस्य बुध्यायःस्मरतेगतिंसमेमान्यश्चपूज्यश्चतत्रहिसर्वं
प्रतिष्ठितं ३१ भीष्मउ० एवमुक्त्वासभगवान्मरुद्गणवृतःप्रभुः जगामभ-
वनंविष्णोरक्षरंशाश्वतंपदं ३२ एवंप्रवर्तितेधर्मेपुरासुचरितेनघ कः
क्षत्रमवमन्येनचेतनावान्बहुश्रुतः ३३ अन्यायेनप्रवृत्तानिनिवृत्तानित
थैवच अंतराविलयंयांतियथापथिविचक्षुषः ३४ आदौप्रवर्तितेचक्रे
तथैवादिपरायणे वर्तस्वपुरुषव्याघ्रसंविजानामितेनघ ३५ इतिश्रीम
हाभारतेशां०पंचषष्टितमोध्यायः ६५

جو بدہی سے جاری ہونے والے دہرم کے پہل کو سمرن کرتا ہے وہ میرا مانیہ و پوجیہ
(قابل تعظیم) ہے اور اوسمین چہتری دہرم قایم ہے (۳۱) بہیشم جی بولے وہ بہگوان
پربہو مرت گن سے محیط اس طرح کہکر شن بہون کو گئے جو کہ بے زوال و سناتن مقام ہے
(۳۲) اے بے عذاب زمانہ سابق مین اس طرح اچہی طرح کیئے ہوئے دہرم کے جاری
ہونے پر بدہیمان اور بہت شاستر جاننے والا کون پُرش چہتری دہرم کا اپمان کریگا (۳۳)
انیای (اپمان چہتری دہرم) سے پرورت اوسی طرح نورت ہونے والے درمیان مین کی

وسیو (چوری سے اوقات بسر کرنے والے) سب آدمی کس طرح دہرم پر قائم کرنیکے
قابل ہین (۱۵) ای بھگون مین یہہ سنا چاہتا ہون اوسکو مجھسے کہو ای دیوتیشہ تم ہم
چھتریون کے باندہو روپ ہو (۱۶) اندر بولے سب چوہ ذاتون کو ماباپ کی سیوا کرنیکے
قابل ہے اوسی طرح اچاری گورو اور آشرم باسیون کی سیوا کرنی چاہیئے (۱۷)
سب چوہ ذاتون سے راجاؤن کی سیوا بہی کرنیکے قابل ہین بید اور دہرم اور کریا
(یگ وغیرہ) انہونکا دہرم کہا جاتا ہے (۱۸) پترنگ (شرادہ وغیرہ) اوسطرح کوپ بیرباؤ جاگوشید آب نوشیا
اور وقت سیکے موافق دان ہمیشہ براہمنون کے واسطے دیوے (۱۹) اسنارا ستی ترگ
عضو انکیو کا وحصہ کے حفاظت سیئے اور استریون کی پرورش پاسکے دشمنی نکرنا (۲۰)

पुत्रदाराणां शौचमद्रोहएवच २० दक्षिणासर्वयज्ञानां दातव्याभूतिमिच्छता पाकयज्ञामहार्हाश्चदातव्याःसर्वदस्युभिः२१ एतान्येवंप्रकाराणि विहितानि पुरानघ सर्वलोकस्य कर्माणि कर्तव्यानीह पार्थिव २२ मांधातोवा० दृश्यंतेमानुषेलोकेसर्ववर्णेषुदस्यवः लिंगांतरेवर्त्तमाना आश्रमेषुचतुर्ष्वपि २३ इंद्रउ० विनष्टायांदंडनीत्यांराजधर्मेनिराकृते संप्रमुह्यंति भूतानि राजदौरात्म्यतोनघ २४ असंख्याताभविष्यंतिभिक्षवो लिंगिनस्तथा आश्रमाणां विकल्पाश्च निवृत्तेस्मिन्कृतेयुगे २५ अशृण्वानाःपुराणानां धर्माणांपरमागतीः उत्पथंप्रतिपत्स्यंते काममन्युसमीरिताः २६ यदानिवर्त्यंतेपापो दंडनीत्या महात्मभिः तदाधर्मोनचलतेसद्भूतःशाश्वतःपरः २७ सर्वलोकगुरुंचैव राजानंयोवमन्यते न तस्यदत्तंनहुतंनश्राद्धंफलतेक्वचित् २८ मानुषाणामधिपतिंदेवभूतंसनातनं देवापिनावमन्यंते धर्मकामंनरेश्वरं २९ प्रजापतिर्हिभगवान्सर्वंचैवासृजज्जगत् सप्रवृत्तिनिवृत्त्यर्थं धर्माणांक्षत्रमिच्छति ३०

اور آیشرج چاہنے والے کو سب یگون کی دکشنا دینی چاہیئے سب چوہ ذاتون کی طرف سے
دہن روپ پاک یگ دینے کے قابل ہین (۲۱) ای پاپون سے علیحدہ راجہ ماندہاتا زمانہ
سابق مین اس طرح اس قسم کی عمل مقرر کیئے وسے یہان سب لوک کو کرنیکے قابل ہین (۲۲)

آشرم دہرم مین یہہ ہی براہمن کا افضل عمل کیا دوسرا عمل کرتا شودر کی مانند اسلحہ سے مارنے کے قابل ہے اے راجن چارون آشرم کے دہرم براہمن (برہم گیانی) سے پراپت کرنے کے قابل ہین دوسرا کبھی نہین پاتے (۹) خلاف عمل کرنے والے کی یہہ برتی کلپنا نہین کیجاتی ہے کرم سے دہرم ترقی پاتا ہے جسطرح کا دہرم ہے اوسی طرح کا وہ ہے (۱۰)

योविकर्मे स्थितोविप्रोनससन्मानमर्हति कर्मस्वनोपयुंजानमविश्वा
संहितंविदुः १२एतेधर्माःसर्ववर्णेषुलीनाउत्कृष्टव्याःक्षत्रियैरेषध-
र्मः तस्माज्ज्येष्ठराज धर्मानचान्येवीरज्येष्ठावीरधर्मामताभे २२आंध
नो वाच यवनाः किराताःगांधाराश्चीनाःशवरवर्बराः शकास्तुषाराः
कंकाश्च पल्हवाश्चांध्रमद्रकाः२३ पौंड्राःपुलिंदारमठाः कांबोजा
श्चैवसर्वशः ब्रह्मक्षत्रप्रसूताश्च वैश्याःशूद्राश्चमानवाः२४ कथंध-
र्मान्चरिष्यंतिसर्वेविषयवासिनः मद्विधैश्चकथंस्थाप्याःसर्वेवेदस्यु
जीविनः २५एतदिच्छाम्यहंश्रोतुंभगवंस्तद्ब्रवीहिमे त्वंबंधुभूतोह्य-
स्माकंक्षत्रियाणांसुरेश्वर २६ इंद्रउ० मातापित्रोर्हिशुश्रूषा कर्त
व्यासर्वदस्युभिः आचार्यगुरुशुश्रूषा तथैवाश्रमवासिनां २७ भूमिप
नांचशुश्रूषाकर्तव्यासर्वदस्युभिः वेदधर्मक्रियाश्चैवतेषांधर्मोविधीय
ते २८ पितृयज्ञास्तथाकूपाःप्रपाश्चशयनानिच दानानिचयथाकालंद्वि
जेभ्योविसृजेत्सदा २९ अहिंसासत्यमक्रोधो वृत्तिदायानुपालनं भरणं

جو بید پاٹھی براہمن خلاف عمل مین قایم ہے وہ تعظیم کے لایق نہین ہے اپنے عمل کو نکرنیوالے اوس براہمن کو بشواس کے قابل نہین جانا (۱۱) یہہ دہرم سب برنون مین قابل عمل ہین اور یہہ دہرم چہتریون سے ترقی دینے کے لایق ہین اوس سبب سے راج دہرم افضل ہین نہ دوسرے جنہین بیر بڑا ہے دیسے بیر دہرم سب کے مقبول ہین (۱۲) ماندہاتا بولے یون کرات قندہاری چینی شبر بربر شک توشار کنک پلہو آندہر مدرک (۱۳) پونڈر پلند رمٹھ کامبوج اور سب براہمن چہتری سے پیدا ہونے والے دیش د شودر آدمی (۱۴) سب دیش باسی کس طرح دہرمون کو کرینگے اور مجھ سے راجہ سے

माऊःस्मानं श्रेष्ठं सर्वधर्मोपपन्नं स्वंस्वं धर्मं येनचरंति वर्णास्तांस्तान्धर्मान
न्यथार्थान्वदंति ६ निर्मर्यादान्नित्यमर्थेनेविष्टानाहुस्तान्वै पशुभूतान्मनु
ष्यान् यथानीतिं गमयत्यर्थयोगाच्छ्रेयस्तस्मादाश्रमात्स्त्र धर्मः ७ त्रै
विद्यानां यागति ब्राह्मणानां ये चैवोक्ताश्चाश्रमा ब्राह्मणानां एतत्कर्म
ब्राह्मणस्याकुर्वन्नन्यत्कुर्वञ्छूद्रवच्छस्त्रवध्यः ८ चतुराश्रमधर्मा
श्च वेदधर्माश्च पार्थिव ब्राह्मणेनानुगंतव्या नान्यो विद्यात्कदाचन ९
अन्यथा वर्तमानस्य नासौ वृत्तिः प्रकल्प्यते कर्मणा वर्धते धर्मो यथा धर्म
स्तथैव सः १०

ادہیاے ۶۵

اندر بولے ایسا زور آور وسب دہرموں سے مشمول وسب دہرموں مین افضل چہتری دہرم
یہہ بہبودی عالم کرنے والا دہرم تم بلند حوصلہ راجاؤن سے حفاظت کے قابل ہے اوسکے
خلاف عمل کرنے مین مخلوقات کی فنا ہووے (۱) سب جانداروں پر رحم کرنے والا راجہ استہام
زراعت راجسوی اشومیدہ وغیرہ مین اوبہرتہہ نام غسل بہکشانہ مانگنا یعنے سنیاس نہ لینا
پرورش عالم ان سبکو جانے اور جنگ کے درمیان بدن کا ترک کرنے مین افضل دہرم
جانے (۲) تحقیق مینی لوگ ترک بدن کو سب مین افضل کہتے ہین جسطرح آپ کی آنکھون کے
سامنے ہمیشہ راج دہرموں مین مشغول سب راجاؤن نے بدن کو ترک کیا (۳) باہم
مضبوطی سے کہتے ہین کہ آشرم دہرم کا جاننے والا و برہم چاری اکیلا چہتری بہت
شاستر اور گرو سیوا کے ساتھ دہرم قدیم کو کرے (۴) یکسان ارتھہ والے بیوہار
کے جاری ہونے پر تدبیر سے مرغوب ونامرغوب کو ترک کرتا اوسکو کرے چارون دہرم
برن قایم کرتے اون تدبیروں نیم کوششوں اور سب تدبیرون سے اون برانی دہرم
پالن سے (۵) سب دہرموں سے مشتمل چہتری دہرم کو افضل آشرم دہرم کہا جو برن
اپنے اپنے دہرم کو نہین کرتے ہین اون اون دہرموں کو خلاف ارتھہ والا کہتے ہین (۶)
بے مرجاد اور ہمیشہ فراہمی دولت مین مصروف اون آدمیون کو چہارپایہ صورت کہا جیسے
طرح خرچ دولت سے نیت کو جاری کرتا ہے اوس سبب سے چہتری دہرم آشرم دہرم سے
زیادہ کلیان کاری ہے (۷) ترببدی براہمنون کے یگ وغیرہ دہرم اور جو براہمنون کے

اس دہرم کو انضل کہتے ہین (۲۲) زمانہ سابق مین چہتری دہرم رکہنے والے بشن جی نے
دشمنون کو مغلوب کر کے اپنے عمل سے سب دیوتا اور بڑے تیجسوی رشی حفاظت کیئے (۲۳)
جو یہہ احاطۂ خیال سے باہر بہگوان سب دشمن اسرون کو نہ مارتے اوس حالت مین نہ براہمن
ہوتے نہ لوک وغیرہ کے پیدا کرنے والے پرجاپت ہوتے نہ یہہ دہرم ہوتا نہ اوّل دہرم ہوتا
(۲۴) جو وہ دیوتاؤن مین انضل آوے دیو اس زمین کو اور سب اسرون کو فتح نہ کرتے
اوس حالت مین براہمنون کے فنا پزیر ہوتے سے سب برن دہرم اور آشرمون کے دہرم نہین
ہوتے (۲۵) وہ سناتن دہرم صدہا طرح سے فنا یافتہ پھر بوسیلہ چہتری دہرم خوب ترقی پا
ہوئے ہر ایک یگ مین آوے دہرم جاری ہوتے اسی جیسے لوک مین چہتری دہرم کو انضل
کہتے ہین (۲۶) جنگ مین ترک بدن سب جانداروں پر رحم کرنا لوک کا گیان پرورش عام
اور پیڑامان پرشون کو دکہ سے خلاص کرنا یہہ سب راجاؤن کی صفت چہتری دہرم مین موجود
ہین (۲۷) راہ سے خوفناک وے پرش پاپ کو نہین کرتے ہین جو کہ بے مرجاد اور کام
مالامال ہین وہ کے انضل و سب دہرمون سے مشمول و نیک اچار والے پرش ساد ہو دہرم
اور پیدا کرتے ہین (۲۸) راجاؤن کے راج دہرم سے بیٹے کے مثال پرورش پاے سب جاندار
لوک مین پھرتے ہین اسمین سنشے نہین (۲۹) یہہ چہتری دہرم سب دہرمون مین انضل
مین شریشٹ سناتن و بنروال قدیم و سب جگہہ جاری اور موکش کی حد ہی (۳۰) – ادہیاے ۶۴ تمام

۹० द्ति० चतुःषष्टितमोध्याय: ६४ दं़ द्र० एवंवीर्य:सर्वधर्मोपपन्न:स्वा
व:श्रेष्ठ:सर्व धर्मेषु धर्म: पाल्योयुष्माभिर्लोकहितोरुदारैर्वि-
पर्यये स्यादभाव:प्रजानां १ भूसंस्कारंराजसंस्कारयोगमभैक्ष्यचर्यांपाल
नं प्रजानां विद्याद्राजासर्वभूतानुकंपीदेहत्यागे चाहवे धर्ममग्र्यं २ त्या
गंश्रेष्ठंमुनयोवैवदंतिसर्वश्रेष्ठंयच्छरीरंत्यजंत: नित्यंयुक्ताराजधर्मेषु
सर्वेभत्यसंतेभूमिपालायथैव ३ बहुश्रुत्यागुरुशुश्रूषयाचपरस्परा:
संहननाद्वदंति नित्यं धर्मं क्षत्रियोब्रह्मचारीचरेदेकोह्याश्रमंधर्मकाम:
४ सामान्यार्थेव्यवहारेप्रवृत्तेप्रियाप्रियेवर्जयन्नेवयत्नात् चातुर्वर्ण्य
स्थापनात्पालनाच्चतैस्तैर्योगैर्नियमैरौरसैश्च ५ सर्वोद्योगैराश्रमंधर्म

کو دیکھونگا دہرم کا خواہشمند مین جملہ خواہشات کو ترک کرکے بن جانے کو اور لوک کے دیکھے
ہوئے ست مارگ کے پراپت کرنے کو خواہش کرتا ہون (۱۹) مین نے اس آدیہ میہ اور بڑے
چہتری دہرم سے لوک حاصل کیئے اور اپنے جس کو قایم کیا جو یہہ دہرم ادیوتا سے جاری کیا گیا
مین افضل دہرم کو کرنا نہین جانتا ہون (۲۰)

दिदेवात्म वृत्तोलोकश्रेष्ठतं न जानामि
कर्तुं २० इंद्र उ० असैनिका धर्मपराश्च धर्मे परां गतिं न नयंते ह्ययुक्तं क्षात्रो
धर्मो ह्यादिदेवात्प्रवृत्तः पश्चादन्ये शेषभूताश्च धर्माः २१ शेषाः सृष्टा ह्यंतवं-
तो ह्यनंताः सप्रस्थानाः क्षात्र धर्मो विशिष्टः अस्मिन्धर्मे सर्वधर्माः प्रविष्टा
स्तस्माद्धर्मं श्रेष्ठमिमं वदंति २२ कर्मणा वै पुरादेवा ऋषयश्चामितौजसः
त्राताः सर्वे प्रसह्यारीन्क्षत्र धर्मेण विष्णुना २३ यदि ह्यसौ भगवान्नाहनि
ष्यद्रिपून्सर्वानसुरानप्रमेयः न ब्राह्मणा न च लोकादिकर्ता नायं धर्मो नादि
धर्मो भविष्यत् २४ इमामुर्वीं नाजयद्विक्रमेण देवः श्रेष्ठः सोसुरानादिदेवः
चातुर्वर्ण्यं चातुराश्रम्य धर्माः सर्वे न स्युर्ब्रह्मणानां विनाशात् २५ नष्टा ध-
र्माः शतधा शाश्वतास्ते क्षात्रेण धर्मेण पुनः प्रवृद्धाः युगेयुगे ह्यादिधर्माः प्र
वृत्ता लोके ज्येष्ठं क्षत्र धर्मं वदंति २६ आत्मत्यागः सर्वभूतानुकंपा लोकज्ञा
नं पालनं मोक्षणं च विषण्णानां मोक्षणं पीडितानां क्षात्रे धर्मे विद्यते पार्थि
वानां २७ निर्मर्यादाः काममन्युप्रवृत्ता भीता राज्ञो नाधिगच्छंति पापं शि
ष्टाश्चान्ये सर्वधर्मोपपन्नाः साध्वाचाराः साधु धर्मं वदंति २८ पुत्रवत्पाल्य
माना नृराज धर्मेण पार्थिवैः लोके भूतानि सर्वाणि चरंते नात्र संशयः २९
सर्वधर्म परं क्षात्रं लोके श्रेष्ठं सनातनं शश्वदक्षर पर्यंत मक्षरं सर्वतोमुखं

اندر بولے جو چہتری راجہ نہین ہین اور دہرم مین مشغول ہین وے دہرم لبشی مین پرم گتی (کا) ستنا
کو حاصل نہین کرتے مین تحقیق وہ عمل لائق نہین ظاہر ہے کہ جو چہتری دہرم آدی دیوتا سے
جاری کیا گیا پیچھے دوسرے دہرم اوسکے انگ روپ جاری کیے (۲۱) باقیماندہ سب بے شمار دہرم سنیاس
دہرم کے ساتھ جو کہ چہتری دہرم سے علیحدہ ہین بازوال نتیجہ والے پیدا کیئے یعنے اونکا نتیجہ
صرف عامل کو ہوتا ہے نہ کہ دوسرے کو اس راج دہرم مین سب دہرم داخل ہین اس سبب سے

नः दर्शयामासतंविष्णुंरूपमास्थायवासवं २४ सपार्थिवैर्वृतःसद्भिरर्च-
यामासतंप्रभुं तस्यपार्थिवसिंहस्यतस्यचैवमहात्मनःसंवादोयंमहाना-
सीद्विष्णुंमतिमहाद्युतिं २५ इंद्रउ० किमिष्यतेधर्मभृतांवरिष्ठयद्द्रष्टुका
मोसितममप्रमेयं अनंतमायामितमंत्रवीर्यंनारायणंह्यादिदेवंपुराणं २६ ना
सौदेवोविश्वरूपोमयापिशक्योद्रष्टुंब्रह्मणावापिसाक्षात् येन्येकामास्तव
राजन्हृदिस्थादास्येचैतान्त्वंहिमर्त्येषुराजा २७ सत्येस्थितोधर्मपरोजिते
द्रियः शूरोदृढप्रीतिरतःसुराणां बुद्ध्याभक्त्याचोत्तमःश्रद्धयाच ततस्तेहंद
द्मिवरान्यथेष्टं २८ मांधातोवा० असंशयंभगवन्नादिदेवंद्रक्ष्यामित्वाहंशि
रसासंप्रसाद्य त्यक्त्वाकामान्धर्मकामोह्यरण्यमिच्छेगंतुंसत्पथंलोकदृष्टं २९
क्षात्राद्धर्माद्विपुलादप्रमेयाल्लोकाःप्राप्ताःस्थापितंस्वंयशश्च धर्मोयोसावा-

اس مقام پر دہرم ادہتہر کے نسنچے کو بہت سے کہونگا ای راج اندر زمانہ سابق مین دانووٗن سے
مالامال اور بے مرجاد لوک کے موجود ہونے پر (۱۲) مانذہاتا نام پراکری راجہ ہوا زمانہ سابق مین
اوس پرورش کنندہ عالم نے اوّل ومیانہ وآخر نہ رکہنے والے پربہو نارایِن پرمیشر دیوتا کے
درشن کی خواہش سے یگ کیا ای راجاؤن مین افضل اوس راجہ مانذہاتا نے (۱۳) مہاتما
بشن جی کے چرنون کو ستیک سے پرنامت کیا بشن جی نے اندر کے روپ مین قایم ہوکر اوسکو
درشن دیا (۱۴) ست پرکش راجاؤن سے محیط اوس راجہ نے اوس پربہو کو پوجا اوس راجہ
افضل اور اوس مہاتما کا اس طرح یہہ بڑا مباحثہ ہوا جو کہ بڑے تیجسوی بشن جی کے ساتہہ
تہا (۱۵) اندر بولے ای دہرم دہاریون مین افضل کیا چاہتا ہے جو اوس احاطہ خیال سے
باہر انت اپار بے نہایت منتر و پراکرم والے پران پرکش آدی دیو نارایِن جی کو دیکہنے کا خواہشمند
ہے (۱۶) یہہ بشوروپ دیوتا جسے اور مہاکشات برہما جی سے ہی درشن کرنے کو لایق نہین
اے راجن جو دوسرے مرادات تیرے ہردے مین قایم ہین اونکو دونگا تم ہی نرلوکون مین
راجہ ہو (۱۷) تم راستی مین قایم دہرم کو افضل ماننے والے جت اندری شور دیوتاؤن سے
بڑی پریت رکہنے والے بدہی بہگتی اور شردہا سے اوتم ہو اوس سبب سے مین تجہکو بردون
جو تیرے مرغوب دل ہین (۱۸) مانذہاتا بولے مین بیشک تمکو سیس سے خوش کرکے بہگوان آدی دیوتا

तेभ्वरंदेवं प्रभुंनारायणंपुरा जग्मुःसवङ्काःशूराराजानोदंडनीतये ८
ऐकैकमात्मनः कर्मतुलयित्वाथ्रनंपुरा राजानःपर्युपासंत दृष्टांत वचने
स्थिताः ९सा ध्यादेवा वसव श्चाश्विनौचरुद्रा श्चविश्वेमरुतांगणाश्च सृष्टाः
पुराह्यादिदेवेन देवाः क्षात्रेध ادہیاے ۶۴ र्मेवर्त्तयंतेचसिद्धाः २०

بہیشم جی بولے ای پانڈو چاروں آشرم کے لوگ اور بیدک دہرم اور سنیاسی کے دہرم چہتری دہرم مین قایم ہین (۱) ای بہرت بنسیون مین افضل یہہ سب اعمال چہتری دہرم مین قایم ہین چہتری دہرم کے اچہی طرح قایم نہونے پر سب جیو لوگ نا امید ہوتے ہین (۲) آشرم باسیون کا دہرم پوشیدہ اور بہت دروازہ رکہنے والا ہے دوسرے آدمی اوس سناتن دہرم کے سروپ کو خلاف شاسترون سے غصہ آگین کرتے ہین (۳) دوسرے آدمی پاک بچنون سے لوک کے نتیجے کو کہنے والے ہین اور دہرمون کے نتیجے کو نجاننے اور سدہانت سے ناواقف ہونے پر بے عقل دوسرے آدمی اوس نتیجے کو غصہ آگین کرتے ہین (۴) ظاہر و بہت سکہہ رکہنے والا آتما کا ساکشی جہل سے جدا سب لوک کی بہبودی کرنیوالا دہرم چہتریون مین قایم ہے (۵) ای یدہشٹہر جسطرح زمانہ سابق مین گرہست آشرم کے درمیان تیشٹہک بان پرستہہ دیتی نام براہمنون اور تینون برنون کا انتر بہاو مشہور ہوا (۶) اوسی طرح راج دہرمون مین سب لوک آچرنون کے ساتہہ قایم مانے ہین اے راج اندر تم سے کہا جسطرح زمانہ سابق مین بہت شور راجہ دنڈنیت کے واسطے بشن جی کے پاس گئے جو کہ مہا تیجسوی سب جانداروں کے ایشر دیوتا پربہو ناراین ہین (۷ و ۸) زمانہ سابق مین راجہ لوگ اپنے ہر ایک عمل کو خیال کرکے کہ ان مین کون افضل ہے یہہ شک کرکے سدہانت کے سننے کو بشن جی کے پاس حاضر ہوگے (۹) زمانہ سابق مین اول دیوتا سے مخلوق سادہ گن دیوتا و آٹہہ بسو اشونی کمار رودر بشوی دیوا مرت گن اور سدہ چہتری دہرم پر عامل ہین (۱۰)

अत्रतेवर्णयिष्यामि धर्ममर्थविनिश्चयं निर्मर्यादे वर्त्तमानेदानवैकार्णवे पुरा २१ बभूवराजाराजेंद्रमांधातानामवीर्यवान् पुरावसुमतीपालो यज्ञंचक्रेदिदृक्षया २२ अनादिमध्यनिधनंदेवंनारायणंप्रभुं सराजाराजशार्दूलमांधाता परमेश्वरं २३ जगामशिरसापादौयज्ञेविष्णोर्महात्म

نشان چرن مین چہپ جاتے ہین اسی طرح سب دہرمون کو سب حالت مین راج دہرم کے
درمیان پوشیدہ جانو (۲۵) دہرم کے جاننے والے دوسرے دہرمون کو چہوٹے نتیجہ والا
اور چہوٹے جای پناہ رکہنے والا کہتے ہین افضل پرشون نے چہتری دہرم کو بڑی جای پناہ
رکہنے والا اور بہت کلیان روپ کہا نہ کہ دوسرے کو (۲۶) سب دہرم اور سب برن راج دہرم
افضل ماننے والے پرورش یاب ہوتے ہین ای راجن راج دہرمون مین ترک کا اور افضل
قدیم تیاگ دہرم کو کہا یعنی راجہ کو حفاظت کرنے سے سب دہرمون کا چہٹا حصہ ملتا ہے (۲۷)
دنڈنیت کے فنا پذیر ہونے پر تینون بید غرق ہووین اور خوب ترقی یافتہ سب دہرم فنا
کو پاوین اور چہتریون سے نسبت رکہنے والے قدیم راج دہرم کے ترک کرنے پر آشرمون کے
سب دہرم فنا پذیر ہووین (۲۸) سب دہرمون مین دیکہے سب تیاگون کے حصہ ششم کو لینے والا
یا راجہ ہی تیاگی ہوتا ہے سب دیکشا راج دہرمون مین کہین سب بدیا راج دہرمون مین شامل
ہین سب لوک راج دہرم مین داخل ہین (۲۹) جسطرح نیچون کے ہاتہ سے مارے ہوئے
جاندار مرگ وغیرہ اون تالمون کے شاستروکت دہرم کی فنا کے واسطے ہوتے ہین اسی
طرح راج دہرمون سے جدا سب دہرم ہین قایم مزاجی کو تلاش کرنے والے آدمی بیقراری سے
اپنے دہرم کا آدر نہین کرتے ہین (اوس سبب سے راج دہرم ہی افضل ہے) (۳۰) ساد ہیای

माह नैवधमानाधर्मश्रुतानांमुपपीडनाय एवंधर्माराजधर्मैर्वियुक्ताः
संचिन्वंतोनाद्रियंतेस्वधर्मं ३० इति० त्रिषष्टितमो० ६३ भीष्मउ० चातुराश्र
मधर्मांश्चयतिधर्मांश्चपांडव लोकवेदोत्तरांश्चैव क्षात्रधर्मेसमाहिताः १
सर्वाण्येतानिकर्माणि क्षात्रेभरतसत्तम निराशिषोजीवलोकाः क्षत्रधर्मे
व्यवस्थिते २ अप्रत्यक्षं बहुद्वारं धर्ममाश्रमवासिनां प्रकोपयंतिनद्भावः
मागमैरेवशाश्वतं ३ अपरेवचनैःपुण्यैर्वादिनोलोकनिश्चयं अनिश्चय-
ज्ञाधर्माणामदृष्टांतेपरेहताः ४ प्रत्यक्षसुखभूयिष्ठमात्मसाक्षिकमच्छ
लं सर्वलोकहितंधर्मंक्षत्रियेषुप्रतिष्ठितं ५ धर्माश्रमेव्यवसिनांब्राह्मणा
नांयुधिष्ठिर यथात्रयाणांवर्णानांसंख्यातोपश्रुतिःपुरा ६ राजधर्मेष्वनु
मतालोकाःसुचरितैःसह उदाहृतंतेराजेंद्रयथाविष्णुमहौजसं ७ सर्वभू

چہتریون مین افضل پانڈو وہ راجہ پرورش رعایا کرنے والے بیٹے کو خواہ دوسرے گوترکے چہتری افضل کو راج پر قایم کرکے (۱۹) اور تدبیر کے ساتہہ بدہی کے موافق یتر یگون سے پتّرون کو اچہی طرح پوجکر یگون سے دیوتاؤن کو اور بیدون سے رشیون کو پوجن کرکے (۲۰)

अंत कालेचसंप्राप्ते यदृच्छेदाश्रमांतरं सोनुपूर्व्या श्रमाद्राजनात्वासि-द्धिमवाप्नुयात् २१ राजर्षित्वेनराजेंद्र भैक्ष्यचर्यान्नसेवया अपेतगृह्यधर्मो पिचरेज्जीवित कास्यया २२ नचैतन्नैष्ठिकं कर्मत्रयाणांभूरिदक्षिण चतुर्णांराजशार्दूलप्राहुरंभैवासिनां २३ वाह्यायत्तं क्षत्रियैर्मानवानां लोक श्रेष्ठं धर्ममासेव मानैः सर्वेधर्माःसोप धर्मास्त्रयाणांराज्ञो धर्मादिति वेदाच्छृणोमि २४ यथाराजन्हस्तिपादेपदानि संलीयंते सर्वसत्वोद्भवानि एवंधर्मान्राज धर्मेषु सर्वान्सर्वावस्थंसंप्रलीनान्निवोध २५ अल्पाश्रयानल्पफलान्वदंति धर्मानन्यान्धर्मविदोमनुष्याः महाश्रयंबहुकल्याणरूपंक्षात्रंधर्मनेतरं प्राहुरार्याः २६ सर्वेधर्माराज धर्मप्रधानाःसर्वेवर्णाःपाल्यमानाभवंति सर्वस्त्यागोराज धर्मेषुराजंस्त्यागंधर्मचाहुरग्र्यं पुराणं २७ मज्जेत्त्रयीदंडनीतौहतायांसर्वेधर्माःप्रक्षयेयुर्विवृद्धाः सर्वेधर्माश्चाश्रमाणांहताःस्युःक्षात्रेत्यक्ते राजधर्मे पुराणे २८ सर्वेत्यागाराजधर्मेषुदृष्टाःसर्वादीक्षाराज धर्मेषुचोक्ताःसर्वाविद्याराजधर्मेषुयुक्ताःसर्वेलोकाराजधर्मेप्रविष्टाः २९ यथाजीवा

آخر وقت موجود ہونے پر جو دوسرے آشرم کو چاہے ای راجہ وہ سلسلہ وار ایک آشرم سے دوسرے آشرم کو پاکر سدّہی کو پاوے (۲۱) ای راج اندر وہ راج رشی بہاو سے بہکشا کرے نہ کہ سیوا سے وہ گرہست دہرم سے جدا بہی خواہش زندگی سے بہکشا کرے (۲۲) اسے بڑی دکشنا دینے والے تینون (چہتری وغیرہ) کا یہہ عمل ہمیشہ نہین ہے ای راجاؤن مین افضل وہی حال چاردان آشرم باسیون کا کہا ہے (۲۳) اپنے دہرم پر عمل کرنیوالے چہتریون کی بہوجا سے آدمیون کا دہرم جو کہ لوک مین افضل ہے متعلق ہے تینون برن و آشرمیون کے سب دہرم مع اُپ دہرمون کے راجہ کے دہرم سے ظاہر ہوتے ہین اسکو بید سے سنتا ہون (۲۴) ای راجن جس طرح سب جاندارون کے نشان چرن ہاتہی کے

اسمین جو نقصان ہے اوسکو کہتے ہین لوک مین سب مخلوقات کا یہہ (سکہہ وغیرہ) نہین
ہووے چارون برن کا دہرم اور بید بچن نہین ہووین سب یگ اور سب لوک کی کریا
جل فنا کو پاوین اور سب آشرمی نہین ہووین یعنے یہہ سب لچہن جی کی کریا سے ہین
(۱۰) جو راجہ تینون برن کے آشرم سیون کو چاہنے اسے پانڈو چارون آشرم مین
دیکہے ہوئے اون دہرمون کو سنو (۱۱) ای راجن بیدانت مین ادہکار ہونے سے بدسیلیہ
پوران آتما کو سننے کے خواہشمند اور بدن کی طاقت کے موافق تینون برن کی سیوا
کرنے والے صاحب اولاد و راجہ سے اجازت یافتہ (۱۲) و آچار لشٹہا مین تینون برن
کے برابر دس دہرم کو حاصل کرنے والے یعنے لوگ دہرمون کو جاننے والے شودر کے
سب آشرم مقرر ہین ایک شانت دانت کلیان گن کو چہوڑکر (۱۳) زان بعد دس
دہرم جاری شودر کا وہ بہکشا عمل کہا اے راج ایسا ہی طرح بیش اور چہتری کا بہکشا
عمل کہا ہے (۱۴)

वेदानधीत्य धर्मेण राजशास्त्राणि चानघ संतानादीनि कर्माणि कृत्वा सोमं निषेव्य च १६ पालयित्वा प्रजाः सर्वा धर्मेण वदतां वर राजसूयाश्वमेधादीन्मखानन्यांस्तथैव च १७ आनयित्वा यथापाठं विप्रेभ्यो दत्तदक्षिणः संग्रामे विजयं प्राप्य तथाल्पं यदि वा बहु १८ स्थापयित्वा प्रजापालं पुत्रं राज्ये च पांडव अन्यगोत्रं प्रशस्तं वा क्षत्रियं क्षत्रियर्षभ १९ अर्चयित्वा पितॄन्सम्यक्पितृयज्ञैर्यथाविधि देवान्यज्ञैर्ऋषीन्वेदैरर्चयित्वानुयत्नतः २०

فارغ العمل و بڈہا و راجہ کے کار مین محنت کرنے والا راجہ سے اجازت یافتہ بیش سنیاس
آشرم کو حاصل کرے (۱۵) اسے پانڈو سے علیحدہ شکلون مین افضل یدہشٹہر
راجہ بہی دہرم سے بیدون کو اور راج شاسترون کو پڑہکر پیدایش اولاد وغیرہ اعمال کو کرکے
اور یگ مین امرت کو نوش کرکے (۱۶) دہرم سے سب رعایا کو پرورش کرکے اوسی طرح
راجسوی اشومیدہ وغیرہ یگون اور دوسرے یگون کو (۱۷) بدہی کے موافق کرکے براہمنون
واسطے دکشنا دینے والا ہوکر اوسی طرح جنگ مین تہوڑی خواہ بہت فتح کو پاکر (۱۸) اور اے

کرم (پرانایام وغیرہ) سیون کرنیکے قابل ہین سب کرمون سے فارغ براہمن کا بن باس
تعریف کیا جاتا ہے (۲) راج کی نوکری کہیتی کرنا بیوپار سے اوقات گذاری کرنا کج شعاری
دوسرے کی استری سے جماع کرنا اور سود لینے سے گذارہ کرنا ان سبکو بالکل ترک کرے
(۳) ای راجن جو براہمن دُر آچار دہرم سے جدا برشلی پت (قبل از شادی حائض ہونے
والی کا بیرشٹ) پشن (بے رحم) ورقاص وملازم مردم اور اپنے عمل کو ترک کرنے والا
شودر ہوتا ہے (۴) بیدون کو پڑہتا خواہ نہ پڑہتا ہی شودرون کے برابر ہے اسے
راجن وہ بہی داس کی مثال بہوجن کرانیکے قابل ہے ای راجن یہہ سب شودر کے برابر
ہوتے ہین اونکو دیوکارج مین ترک کرے (۵) ای راجن اوس براہمن مین دیئے ہوئے
سب کب اور دوسرے سب دان ندیٔ ہونے کے برابر ہوتے ہین جوکہ بے مرجاد و
ناپاک وبے رحم چلن وہنسا کرنے والا اپنے دہرم وچلن کو چہوڑنے والا ہو (۶) اے
راجن اوسی سبب سے براہمن کا دہرم مغلوبی حواس وپاکی اور بید پاٹہ بہی مقرر کیا اوسی
طرح زمانہ سابق مین برہماجی نے براہمن کے سب آشرم پیدا کیئے (۷) جو جیت اندرے
یگ مین امرت کا نوش کرنے والا وخوش خلق ودیاوان وسبکے برداشت کرنے والا وبیجوا آشرم
وبید پاٹہ ودہرم وہنسا سے خالی اور متحمل ہو وہ ہی براہمن ہے دوسرا پاپ عمل کرنے والا
نہین (۸)

त्वा विष्णुर्नेच्छति पांडुपुत्र ९ लोके चेदं सर्वलोकस्य न स्याच्चातुर्व-
र्ण्यं वेदवादाश्च न स्युः सर्वाश्चेज्याः सर्वलोकक्रियाश्च सद्यः सर्वे चाश्रमस्था न वै
स्युः १० यश्च त्रयाणां वर्णानामिच्छेदाश्रमसेवनं चातुराश्रमदृष्टांश्च धर्मां-
स्तान्शृणु पांडव ११ शुश्रूषोः कृतकार्यस्य कृतसंतानकर्मणः अभ्यनुज्ञा-
तराजस्य शूद्रस्य जगतीपते १२ अल्पांतरगतस्यापि दशधर्मगतस्य वा
आश्रमा विहिताः सर्वे वर्जयित्वा निराशिषं १३ भैक्ष्यचर्यां न तु प्राहुस्तस्य
तद्धर्मचारिणः तथा वैश्यस्य राजेंद्र राजपुत्रस्य चैव हि १४ कृतकृत्यो व-
योऽतीतो राज्ञः कृतपरिश्रमः वैश्यो गच्छेदनुज्ञातो नृपेणाश्रमसंश्रयं १५

ای راجن خواہشمند دہرم سب مخلوقات چہتری بیش شودر مین پناہ گیر ہین اسے پاندو اوس
سبب سے کشن جی برلوگون کو شانتی دہرم مین غیر مشغول مانکر اونکو نہین چاہتے ہین (۹)

وہ طمع نتیجہ عمل سے اور مدت دراز کی عبادت سے سگن برہم کو پاتا ہے یعنے یہہ بھی مذمت
نہین ہے (۸) ای راج اندر سم سود لینا کھیتی کرنا بیوپار شکار سے اوقات گذاری کرنا
ان سب سے بڑے بید پاٹہہ کو بھی اونکی برابر جاننے کو لائق ہو (۹) عبادت سے عمل پسند
ہوتے ہین پھر افضل اعمال کی عبادت کو نہین کرتے ہین یہہ شنکا کرکے کہتے ہین کال سے
ظاہر ہونے والا پرش پچھلے سنسکار اور تحریک کال سے متحرک ہوتا ہے اور اوس سے
بے اختیار افضل ومیانہ وادنی اعمال کو کرتا ہے (۱۰) پچھلے پن پاپ بدن کی پیدایش مین
پردہان اور بازوال ہین اور یہہ لوک اپنے مرغوب عمل مین بزیت رکہنے والا ہے اور
جیو آتما پر ورت خواہ سوتنتر ہے اسی واسطے شاستر مین ادامر ونہی بیان ہوئے (۱۱)۔ ادہیاے تمام ہوا

राणि च स्वकर्मनिरतो लोकोह्यस्य सर्वतोमुखः ११ इति० द्विषष्टितमोध्या
यः ६२ भीष्मउ० ज्याकर्षणंशत्रुनिबर्हणंच कृषिर्वणिज्या पशुपालनंच
शुश्रूषणंचापितथोर्थहेतोरकार्यमेतत्परमंद्विजस्य २सेव्यंतुब्रह्मषट्कर्म
गृहस्थेनमनीषिणा कृतकृत्यस्यचारण्येवासोविप्रस्यशस्यते २ राजप्रेष्यंकृ
षिधनंजीवनंचवणिक्पथा कौटिल्यंकौलटेयंच कुसीदंचवि वर्जयेन् ३ शूद्रो
राजन्भवतिब्रह्मबंधुर्दुश्चारित्रोयश्च धर्मादपेतः वृषलीपतिःपिशुनोनर्तनश्च
ग्रामप्रेष्योयश्चभवेद्विकर्मा ४ जपन्वेदानजपंश्चापिराजन्समःशूद्रैर्दासव-
च्चापिभोज्यः एतेसर्वेशूद्रसमाभवंतिराजन्नेतान्वर्जयेद्देवकृत्ये ५ निर्मर्यादेचाशु
चौक्रूरवृत्तौहिंसात्मकेत्यक्तधर्मस्ववृत्ते हव्यंकव्यंयानिचान्यानिराज
न्देयान्यदेयानिभवंतिचास्मै ६ तस्माद्धर्मोविहितोब्राह्मणस्यदमःशौचमार्जवं
चापिराजन् तथाविप्रस्याश्रमासर्वएव पुराराजन्ब्रह्मणावैनिसृष्टाः यःस्या
द्दांतःसोमपश्चार्यशीलःसानुक्रोशःसर्वसहोनिराशीः ऋजुर्मृदुरनृशंसः
क्षमावान्सवैविप्रोनेतरःपापकर्मा ८ शूद्रंवैश्यंराजपुत्रंचराजन्लोकाःसर्वे
संश्रिताधर्मकामाः तस्माद् ۶۳ ادہیاے वर्णान्शांतिधर्मेष्वसक्तान्म-

ہیشہ جی بولے زہ کمان کو کھینچنا دشمن کو مارنا کھیتی بیوپار پشو پالن دہن کے واسطے دوسرے کی
سیوا کرنا یہہ اعمال براہمن کو کرنیکے قابل نہین (۱) گیانی گرہستی براہمن سے چہہ کرم

दचेतः परेच लोके निरयं प्रयाति ४ यासंज्ञा विहिता लोके दासे शुनि वृके पशौ विकर्मणिस्थिते विप्रे सैव संज्ञा च पांडव ५ षट्कर्मसंप्रवृत्तस्य आश्रमेषु चतुर्ष्वपि सर्वधर्मोपपन्नस्य संवृतस्य कृतात्मनः ६ ब्राह्मणस्य विशुद्धस्य तपस्यभिरतस्य च निराशिषो वदान्यस्य लोका ह्यक्षरसंमिताः ७ योयस्मिन्कुरुते कर्म यादृशं येन यत्र च तादृशं तादृशेनैव स गुणं प्रतिपद्यते ८ वृत्त्या कृषिवणिक्त्वेन जीवसंजीवनेन च वेत्तुमर्हसि राजेन्द्र स्वाध्यायगणितं महत् ९ कालसंचोदितः कालः कालपर्यायनिश्चितः उत्तमाधममध्यानि कर्माणि कुरुते वशः १० अंतव

ادہیارہ ۴۲

तिप्रधानानि पुरा श्रेयस्क

یدہسٹہر بولے ای پتامہ دہرمون کو کہو جو کہ کلیان روپ سکہہ دائی بڑا نتیجہ رکہنے والے ہنسا خالی مقبول عالم سکہہ روپ تدبیر رکہنے والے اور مجہسے راجاؤن کو سکہہ دینے والے ہون (۱) بہیشم جی بولے ای بہرت بنسیون مین افضل سمرتہہ یدہشٹہر براہمن کے چار آشرم مقرر کئے ہین برن اوسیر عامل نہین ہوتے ہین (۲) ای راجن بہت اعمال ہیے جو کہ راجہ سے نسبت رکہنے والے (جنگ و فتح وغیرہ) و سرگ دینے والے ہین تیرے سوال کی مثال یہہ دہرم (ہنسا سے مشمول) نہین کہے ہین وہ سب بدہی کے موافق چہتری دہرم مین مقرر کیا ہے یعنی نورتی پر وہان براہمن دہرمون سے اوسکی برابری کہان ہوسکتی ہے (۳) کم عقل پرش براہمن ہوتا اور چہتری بیش شودرون کے کرمون کو کرتا اس لوک مین نندت ہوتا ہے اور پرلوک مین نرک کو پاتا ہے (۴) اے پانڈو اس لوک مین داس کتا بہیڑیا اور چہارپایہ مین جو نام مقرر کیا ہے نام اپنے عمل کو ترک کرکے قائم ہونے والے براہمن مین واجب ہوتا ہے (۵) چارون آشرم کے درمیان چلتا خالی وسب دہرمون سے مشمول وچیت کو فتح کرنے والے براہمن کے چہہ کرم ہین (شرح ششش عمل پڑہانا یام پرتیاہار دہیان دہارنا ترک سمادہی نہایت پاک وبچار مین مائل بے طمع و دان کرنے والے براہمن کے لوک برہم روپ (بے زوال) ہین (۷) براہمن اپنے دہرم کو چہوڑکر چہوٹے دہرم مین کیون پریت کرتا ہے یہہ شنکا کرکے کہتے ہین جو پرش جس خاص حالت مین جس دیش وکال پر جس نتیجہ کی خواہش سے جس عمل نیک وبد کو کرتا ہے

جاننے والا راست شعار نرم مزاج دیاوان متحمل (۱۱) دغالب بر حواس ظاہر گورو و شاستر کے حکم پر عامل وساوو دان اور برابر براہمنون کے واسطے ان کا دینے والا حسد سے جدا وسب آشرمیون کو دینے والا و ہمیشہ بیدوکت عمل کرنے والا گرہست آشرمی ہووے (۱۲) ای تات اس مقام پر مہا نوبہاو مہرشیون نے نارابن گیت کو کہا جو کہ مع ارتہہ والا و بڑے تپ سے مشمول ہے میری کہے ہوئی اوسکو سمجہو (۱۳) اپنی استریون ساتہہ راستی وسیدہاپن داتہیون کا پوجن دہرم ارتہہ اور بریت یہہ سکہہ روپ عمل اس لوک اور پرلوک مین سیون کرنیکے قابل ہین یہہ میری راے ہے (۱۴) مہرشی لوگ اس افضل آشرم مین قیام کرنے والے پر شوبہا عمل بیٹے و استریون کی پرورش اور بید و کا پڑہنا کہتے ہین (۱۵) جو یگ کرنے کی عادت رکہنے والا براہمن اس طرح بدہی کے موافق گرہست آشرم مین قیام کرتا ہے وہ گرہستون کی جیوکا کو اچہی طرح شدہ کر کے سرگ مین نہایت پاک نتیجہ کو پاتا ہے (۱۶) اوسکے ترک تالب سے مرادات مرغوب بے زوال مانی ہے سب طرف آنکہہ و سر و مکہہ رکہنے والے وے بے زوال محسوسات موکش کے واسطے مقابل آتے ہین (۱۷) ای یدہشٹہر اب برہم چاری کے بہی کنول موکش کو کہتے ہین اکیلا سب دیوتاؤن کی سمرن کرتا اور اکیلا سب منترون کو جپتا اور ایک گروہ مین سیوا کر نیکا خواہشمند میلے لبتر و دہارن کرنیوالا (۱۸) برہم چاری ہمیشہ برت کرنے والا ہمیشہ دکہشا وان جت اندری بیدانت شاستر کو بچار کرنے کے لائق دہیان کو کرتا ہمیشہ گورو کل مین قیام کرے (۱۹) برابر سیوا کرتا گرو کو نمسکار کرے چہہ کرمون سے فارغ ہووے اور نہین مشغول ہووے (۲۰) اور سزا مہربانی کے ساتہہ آچارن نہین کرے دشمنون کو نہین سیوے ای تات یہہ برہم چاری کا آشرم بدخواہش کیا جاتا ہے (۲۱)

ادہیاے ۶۱ تمام ہوا

युधिष्ठिरउ० शिवान्सुखान्महोदर्कानहिंस्रान्लोकसंम

तान् ब्रूहि धर्मान्सुखोपायान्मद्विधानांसुखावहान् २ भीष्मउ० ब्राह्मण

स्यतुचत्वारस्त्वाश्रमाविहिताःप्रभो वर्णास्तान्नानुवर्त्ततेत्रयोभारतसत्तम

२ उक्तानि कर्माणि बहूनिराजन्स्वर्ग्याणिराजन्यपरायणानि नेमानिदृ

ष्टांत विधौस्मृतानि क्षात्रेहिसर्वंविहितंयथावत् ३ क्षात्राणिवैश्यानि-

चसेवमानःशौद्राणिकर्माणिचब्राह्मणःसन् अस्मिल्लोकेनिंदितोमं-

ہونے والے براہمن کا ادہکار بہکشا مین افضل ہے (۷) جس آشرم مین موافق بہوجن کرنے والا اور بہوجن نکرنے والا بے مکان اور جو کچہہ ملجاوے اوسی سے اوقات گذر کرنے والا منی مغلوب کنندہ حواس اور جت اندری ہووے (۸) بے طمع ہووے تندرستی بہوگ اور کام سنکلپ وغیرہ سے جدا براہمن موکش آشرم کو پانے والا کیول موکش کو پاتا (۹) جو پرش بیدون کو پڑہکر مرنیکے قابل اعمال کو کرنے والا اولاد کو پیدا کرکے سکہون کو بہوگ کر یوگ سے مشغول دہرم کو جو کہ دکہہ سے کرنیکے قابل ویدون کے دہرم ہی سیون کرے (۱۰)

स्वदारतुष्टस्त्व तु कालगामी नियोगसेवीन शठोनजिह्मः मिनाशनोदेव रतः कृतज्ञः सत्योमृदुश्चानृशंसः क्षमावान् ११ दांतो विधेयोहव्यकव्ये प्रमत्तो ह्यन्नस्यदाता सततं द्विजेभ्यः अमत्सरीसर्वलिंगि प्रदाता वैतानतनित्य श्चगृहाश्रमीस्यात् १२ अथात्रनारायणगीतमाहुर्महर्षयस्तात महानुभावाः महार्थमत्यंततपः प्रयुक्तं तदुच्यमानं हि मया निबोध १३ सत्यार्जवं चातिथिपूजनं च धर्मस्तथार्थश्चरतिस्स्वदारैः निषेवितव्यानि सुखानि लोके ह्यस्मिन्परे चैव मतं ममैतत् १४ भरणंपुत्रदाराणां वेदानां धारणंतथा वसतामाश्रमं श्रेष्ठं वदंतिपरमर्षयः १५ एवंहियोब्राह्मणो यज्ञशीलो गार्हस्थ्यमध्यावसते यथावत् गृहस्थवृत्तिंप्रविशोध्य सम्यक् स्वर्गे विशुद्धं फलमाप्नुते सः १६ तस्यदेहपरित्यागादिष्टाः कामाक्षया मताः आनंत्यायोपतिष्ठंति सर्वतोक्षिशिरोमुखाः १७ स्मरन्नेकोजपन्नेकः सर्वानेकोयुधिष्ठिर एकस्मिन्नेवचाचार्ये शुश्रूषुर्मलपंकवान् १८ ब्रह्मचारी व्रतीनित्यं नित्यंदीक्षापरोवशी परिचर्य तथा वेदं कृत्यं कुर्वन्वसेत्सदा १९ शुश्रूषां सततं कुर्वन्गुरोः संप्रणमेत च षट्कर्मसु निवृत्तश्च न प्रवृत्तश्च सर्वशः २० नचरत्यधिकारेण सेवेत द्विषतो न च एषोऽश्रमपदस्तात ब्रह्मचारिणइष्यते २१ इति श्रीमहा० शां० चतुराश्रमधर्मे एकषष्टितमोऽध्यायः ६१

اپنے استری مین تربیت رتوکال مین اوسکے پاس جانے والا شاستر کے حکم پر عامل ہو دہورت نہوا اور کج شعار نہو موافق بہوجن کرنے والا دیوتا مین پریت رکہنے والا ستردپ کو

پُرش سے پوجن کرنا چاہئے یہہ کہا ہے (۵۴) ـــــ ادہیاے ۶۰ تمام ہوا ـــــ यथेच्छ

या ५४ इति० षष्टितमो ध्याय: ६० भी पर्व० ओं आश्रमाणांमहा बाहोशृणु
सत्यपराक्रम चतुर्णामपिनामानि कर्माणिचयुधिष्ठिर १ वानप्रस्थंभै
क्ष्यचर्यंगार्हस्थ्यंचमहाश्रमं ब्रह्मचर्याश्रमंमाहुश्चतुर्थंब्राह्मणैर्वृ
तं २ जटाधरणसंस्कारं द्विजातित्वमवाप्यच आधानादीनिकर्माणि
प्राप्यवेदमधीत्यच ३ सदारोवाप्यदारोवा आत्मवान्संयतेंद्रिय: वानप्र
स्थाश्रमंगच्छेत्कृतकृत्योगृहाश्रमात् ४ तत्रारण्यकशास्त्राणिसमधी
त्यसधर्मवित् ऊर्ध्वरेता:प्रव्रजित्वागच्छत्यक्षरसात्मतां ५ एतान्येव
निमित्तानिमुनीनामूर्ध्वरेतसां कर्तव्यानीहविप्रेणराजन्नादौविपश्चि-
ता ६ चरितब्रह्मचर्यस्यब्राह्मणस्यविशांपते भैक्ष्यचर्यास्वधीकार:प्रश
स्तइहमोक्षिण: ७ यत्रास्तमितशायीस्यान्निराशीरनिकेतन: यथो
पलब्धजीवीस्यान्मुनिर्दांतोजितेंद्रिय: ८ निराशी:स्यात्सर्वसमोनिर्भो
गोनिर्विकारवान् विप्र:क्षेमाश्रमंप्राप्तोगच्छत्यक्षरसात्मतां ९ अधी
त्यवेदान्कृतसर्वकृत्य:संतानमुत्पाद्यसुखानिभुक्त्वासमाहित:प्रचरेद्दुश्चरं
योगार्हस्थ्यधर्मंमुनिधर्मजुष्टं१०

ادہیاے ۶۱

بہیشم جی بولے ای سچی پراکرمی مہابا ہو یہہ مشہور چارون آشرم کے نام اور اعمال کو سنو (۱) برہم چرج آشرم گارہستہہ نام مہا آشرم بان پرستہہ اور چوتہا سنیاس جو کہ برہمن گیانیون کا مقبول ہے (۲) جٹا دہارن سنسکار اور دوج بہاو پاکر بید کو پڑہکر ادہان وغیرہ کرمون کو پاکر (۳) آتم وان اجہا جت اندری اور گرہست آشرم سے فارغ العمل استری کے ساتہہ خواہ اکیلا بہی بان پرستہہ نام آشرم کو ہدایت کرے (۴) وہ دہرم کا جاننے والا اور نطفہ کو نیچے نہ اتارنے والا وہان پر بان پرستہون کے شاستر کو پڑہکر بیٹہے بذریعہ عمل حاصل کرکے اور سنیاسی ہوکر کیول موکش کو پاتا ہے (۵) ای راجن اس لوک مین پنڈت براہمن کو شروع مین اور وہ ریتا مینون کے اتنی کریا کرنیکے قابل ہین (۶) ای راجن اس لوک مین برہم چرج کرنے والے اور دہا آشرم درمیانی کو ترک کرکے موکش آشرم مین قایم

فلان خواہش سے فلان شرما وغیرہ سے بہرا ہوا فلان یگ مین پوجن کرتا ہون یگ کیا بید وت
براہ کے سواے اگینون کا استار بید وکت بدہی کے موافق برہمن (خاندان دولتمند) سے
نسبت رکہنے والا ہے اس سبب سے براہمن نے تینون برن مین یگیہ کیا (۴۶) اوس سبب سے
سب برن سنا ہوتے مین اور ذات برن (چہتری بیش شودر) اوس براہمن کی تبدیلی
حالت مین پیدا ہوتے ہین جسکو انولوم بلوم کہتے ہین جسطرح ایک اکار سب حروف کے
ساتہہ وصل کرکے بہت روپ والا ہوتا ہے یعنے سام یجر رگ بید کے روپ کو دہارن
کرتا ہے اوسی طرح تحقیق اکیلا براہمن (برہم) اون برنون مین پیدا ہوا (۴۷) اسے
راج اندر اس مقام خیالات قدیم کے جاننے والے پرش خواہشمند یگ بان پرستہہ براہمنون
سکہائے ہوئے یگ کے استت روپ کہاوت کو کہتے ہین (۴۸) شودر بادوان جب اندری
پرش پرات کال اور سایم کال پراگن کو دہرم سے آہوت دیتا ہے تحقیق شودر ٹہرا اسی سبب سے
(۴۹) اسکا جو یگ بایو کو دیوتا رکہنے والا ہے وہ اوّل ہے اور جو بدہی کے موافق
ہوم کیا گیا وہ سب سے افضل ہے اوسکے علاوہ انواع اقسام کا نتیجہ عمل رکہنے والے
(رودر نام اور تعداد مین سولہ بہت اگن ہوتر روپ ہین (۵۰) नानियःसंख

जानातिस्थानानि श्रयानिश्चितः द्विजातिःश्रद्धयोपेत सयष्टुपुरुषोर्हति
५१ स्तेनोवाय द्विवापापो यदिवा पापहत्तमः यष्टुमिच्छतियत्संपस्साधु
मेवबदंतितं ५२ ऋषयस्तंप्रशंसंतिसाधुचैतदसंशयं सर्वथासर्वदा
वर्णेर्यष्टव्यमितिनिर्णयः नहियज्ञसमं किंचिद्त्रिषुलोकेषुविद्यते ५३
तस्माद्यष्टव्यमित्याहुः पुरुषेणानसूयता श्रद्धापवित्रमाश्रित्य यथाशक्ति

گیان نشچے سے کرنے والا جو پرش اون یگون کو اچہی طرح جانتا ہے وہ شردہاوان
دوجنما پرش یگ کرنے کو لائق ہے (۵۱) جو چور خواہ پاپی یا بڑے پاپ کرنے والا
یگ (آتشن جی) کو پوجن کرنا چاہتا ہے اوسکو سادہو ہی کہتے ہین (۵۲) رشی اوسکی تعریف
کرتے ہین کہ یہہ سادہو ہی اسمین شک نہین ہمیشہ سب حالت مین برنون کو پوجن کرنا چاہیے
یہہ نرنے ہے تینون لوک مین یگ کے برابر کچہہ موجود نہین ہے (۵۳) اوس سبب سے
پاک شردہا مین قایم ہوکر طاقت و خواہش کے موافق دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانیوالے

त्यउपद्रुतः ४४ यज्ञोमनीषयातातसर्ववर्णेषुभारत नास्ययज्ञकृतोदेवा ईहंतेनेतरेजनाः ४५ ततःसर्वेषुवर्णेषु श्रद्धायज्ञोविधीयते स्वंदैवतं ब्राह्मणाःस्वेननित्यंपरान्वर्णानयजन्नेवमासीत् आधारोवितानस्यसंसृष्टोवैश्योब्राह्मणास्त्रिषुवर्णेषुयज्ञसृष्टः ४६ तस्माद्वर्णाऋजवोज्ञाति वर्णाःसंसृज्यंतेतस्यविकारएव एकंसामयजुरेकमृगेकाविप्रश्चैकोनिश्चयस्तेषुसृष्टः ४७ अत्रगाथायज्ञगीताः कीर्तयंतिपुराविदः वैखानसानांराजेंद्रमुनीनांयष्टुमिच्छतां ४८ उदितेनुदितेवापिश्रद्दधानोजितेंद्रियः वह्निंजुहोतिधर्मेणश्रद्धावैकारणंमहत् ४९ यत्स्कन्नमस्यतत्पूर्वं यदस्कन्नंतदुत्तरं बहूनियज्ञरूपाणिनानाकर्मफलानिच ५०

جو شودر ناپاک اور یگ کرنے والون کا بڑا دیوتا ہے بیدیا ہی براہمن اپنے اپنے
عمل سے باہم دیوتا ہین (۴۴) یہان اونہون نے اون اون اچھی طرح قایم بانتجہ یگون سے
پوجن کیا تینون برن مین براہمنون سے ہی اولاد پیدا کی گئین بدین وجہ یگ مین شودر کا
ادہکار ہے (۴۵) جو براہمن دیوتاؤن کے بہی دیوتا ہین وے جو کہین وہ بڑا سبب ہے
اوس سببسے سب یگ نو بہاد سے ہی سب چاربرن برنون سے کئے جاتے ہین (۴۶)
رگ یجو شام بید کا جاننے والا براہمن ہمیشہ دیوتا کی مثال پوجن کے قابل ہوے اور رگ
یجو سام کا غیر ادہکاری اور تینون برن کے پاس رہنے والا شودر پراجاپتی ہے (شرح
جس طرح براہمن اگنی ہے چہتری اشندر ہے اوسی طرح شودر پراجاپتی ہے (۴۷) اے
بہرت نشی تات یدہشٹھر ماننے یگ سب برنون مین ہوتا ہے اس مانسے یگ کرنے والیکی
خواہش دیوتا اور دوسرا آدمی نہین کرتے ہین یہہ بات نہین ہے یعنے شودر کی پاکی سے
سب اسکے یگ مین حصہ کو چاہتے ہین اوس سببسے سب برنون مین شودر یگ کیا جاتا ہے
(۴۸) اگنی سے خالی شودر کا ادہکار پاک یگ مین کس طرح ہے یہہ شنکا کرکے کہتے ہین
براہمن تینون برن کا اسادہارن دیوتا ہے اس سببسے اون براہمنون نے اپنے یہان
دوسرے برنون کو یگ نہ کرایا ہو یہہ بات نہین ہے یعنے براہمنون نے یہہ کہکر کہ مین

स्त्राणां शतं ददौ पैंद्राग्न्येन विधानेन दक्षिणामिति नः श्रुतं ३९ यतो हि सर्ववर्णानां यज्ञस्तस्यैव भारत अग्रे सर्वेषु यज्ञेषु श्रद्धायज्ञो विधीयते ४०

خواہ راجہ سے محکوم دہارمک شودر خواہش کے موافق فراہمی دولت کرے اوسکے آجیو کا کو کہونگا جو کہ اوسکی وجہ معاش ہے (۳۱) شودر برنون کی طرف سے ضرور پرورش کے قابل کہا جاتا ہے چہتر دستار پلنگ وغیرہ جفت پای پوش بادکش (۳۲) یہہ سب پرانی چیز سیوا کرنے والے شودر کیواسطے دینا چاہیئے پرانے کپڑے دجون (براہمن چہتری بیش) کو دہارن کرنیکے قابل نہین (۳۳) وے شودر کو ہی دینی چاہیئین وہ اوسکا دہرم روپ دہن ہے دجون مین جس کسی کی سیوا کرنے کا خواہشمند شودر آوے (۳۴) دہرم جاننے والے آدمیون نے اوسکی آجیوکا کو اوس وج سے تجویز کرنیکے قابل کہا اوسی دج کو بے اولاد شودر کے واسطے بہوجن دینا چاہیئے اور بوڑہے وکم زور پرورش کے قابل ہین (۳۵) سوامی کسی آپت مین بہی شودر کے طرف سے قابل ترک نہین اور دولت کا زوال ہونے پر وہ سوامی اپنے عیال و اطفال سے زیادہ پرورش کے لائق ہے (۳۶) شودر کا دہن نہین ہے وہ دہرم سوامی کے لیئے لائق ہے ای بہرت بنشی تینون برن کی سیوا اوسکا یگ کہا سواہا کار بشٹکار منتر شودر مین موجود نہین ہین (۳۷) اوس سبب سے یہہ بیدوکت برت وبدہی سے خالی شودر خود گرہ شانتی وبشودیو وغیرہ یگون سے پوجن کرے اوس پاپ یگ کی دکشنا کو پورن پاتر روپ کہا (شرح) آٹہہ مشت کا ایک کنچت اور آٹہہ کنچت کا ایک پشکل اور چار پشکل کا پورن پاتر ہوتا ہے شودر یگ مین منتر لوپ اکت ہوتے ہین (۳۸) پیجون نام شودر نے اینڈراگنی کی بدہان سے ایک لاکہہ دکشنا دین یہہ ہمنے سنا (۳۹) ای بہرت بنشی سب برنون کا جو یگ ہے وہ اوسکا ہی ہوتا ہے (کیونکہ وہ اونکا سیوک ہے) اور سب یگون کے پہلے شردہا یگ کہا جاتا ہے (۴۰)

दैवतं हि महच्छ्रद्धा पवित्रं यजतां च यत् दैवतं हि परं विप्राः स्वेन स्वेन परस्परं ४१ अयजन्निह सत्रैस्ते तैस्तैः कामैः समाहितैः संसृष्टा ब्राह्मणैरेव त्रिषु वर्णेषु सृष्टयः ४२ देवानामपि ये देवा यद्ब्रूयुस्ते परं हितं तस्माद्वर्णैः सर्वयज्ञाः संसृज्यन्ते न काम्यया ४३ ऋग्यजुःसामवित्पूज्यो नित्यं स्याद्देववद्द्विजः अनृग्यजुरसामा च प्राजाप

بیش کا دہرما تن دہرم ہے اوسکو تجہسے کہونگا دان ہیدپا ٹہہ یگ یاکی سے فراہمی دولت (۲۱) مشغول عمل بیش تپا کی مانند سب پشوون کو پرورش کرے وہ دوسرا عمل خلاف ہووے وہ جسکو کرے (۲۲) تحقیق اونہون کی حفاظت سے بڑے سکہہ کو پاوے برہماجی نے پشوون کو پیدا کرکے بیش کے واسطے دیا (۲۳) براہمن اور راجا کے واسطے سب پرجا دی اوسکے آجیوکا کو کہونگا جو کہ اوسکی وجہ معاش ہے (۲۴) چہہ گئوون مین سے ایک کے دودہ کو پیوے اور سو مین سے ایک جوڑے (گئو و بیل) کو لیوے اور بیوپار کے نفع سے ساتوان حصہ لیوے اوسی طرح سینگ و اعضا و کہر کو لیوے (۲۵) اور سب تخمون کی زراعت کے ہفتم کو لیوے یہہ سالانہ وجہ معاش ہے بیش کی یہہ خواہش نہین ہووے کہ مین پشوون کو حفاظت نہین کرون (۲۶) بیش کے خواہشمند ہونے پر کسی حالت مین دوسرے سے حفاظت پشو مناسب نہین شودر کا بہی جو دہرم ہے اوسے بہت جلدی اوسکو تجہسے کہونگا (۲۷) برہماجی نے شودر کو سب برنون کا داس تجویز کیا اوس سبب سے برنون کی سیوا شودر کا عمل کہا جاتا ہے (۲۸) اونہون کی سیوا سے بڑے سکہہ کو پاوے شودر سلسلہ وار ان تینون برنون کی سیوا کرے (۲۹) شودر کسی حالت مین ہرگز فراہمی دولت نہین کرے کیونکہ وہ کمینہ دہن کو پاکر شریف کو تابع مین کرے (۳۰)

राज्ञा वासमनुज्ञातःकामंकुर्वीतधार्मि
कः तस्य वृत्तिंप्रवक्ष्यामियच्चतस्योपजीवनं ३१ अवश्यंभरणीयोहिवर्णा
नांशूद्रउच्यते छत्रंवेष्टनमौशीरमुपानद्व्यजनानिच ३२ यातयामानिदे
यानिशूद्राय परिचारिणे अधार्याणि विशीर्णानिवसनानिद्विजातिभिः ३३
शूद्रायैवप्रदेयानितस्यधर्मधनंहितत् यश्चकश्चिद्द्विजातीनांशूद्रःशुश्रू
षुराव्रजेत् ३४ कल्प्यांतस्यतुतेप्राहुर्वृत्तिंधर्मविदोजनाः देयःपिंडोनप
त्यायभर्तव्यौवृद्धदुर्बलौ ३५ शूद्रेणतुनहातव्योभर्ताकस्यांचिदापदि
अतिरेकेणभर्तव्योभर्ताद्रव्यपरिक्षये ३६ नहिस्वमस्तिशूद्रस्यभर्तृहा
र्यधनोहिसः उक्तस्त्रयाणांवर्णानांयज्ञस्तस्यचभारत ३७ स्वाहाकार
वषट्कारौमंत्रःशूद्रेनविद्यते ३७ तस्माच्छूद्रःपाकयज्ञैर्यजेतान्नतवान्स्व
यं पूर्णपात्रमयीमाहुःपाकयज्ञस्यदक्षिणां ३८ शूद्रःपैजवनोनामसह-

بہرت بنشی چہتری کا یہی جو دہرم ہے ادسکو تجہسے کہونگا ای راجن دان کرے درخواست نہین کرے یگ کرے مگر یگ نہین کراوے (۱۳) بید پڑہے مگر پڑہاوے نہین رعایا کو پرورش کرے چورون کے قتل مین ہمیشہ مستعد ہووے اور جنگ مین پراکرم کرے (۱۴) جو راجہ لوگ شاستردان اور یگون سے پوجن کرنے والے ہین اور جو جنگ مین فتح کرنیوالے ہین وے ان چہتریون مین لوگون کو فتح کرنے والے ہین (۱۵) جو چہتری غیر مجروح بدن کے ساتہہ جنگ سے روگردان ہوتا ہے حالات زمانہ سابق کے جاننے والے پرُش اوس عمل کی تعریف نہین کرتے ہین (۱۶) اس طرح چہتریون کا طریق افضل کہا سواے قتل چورون اسکا کوئی عمل کلان نہین ہے (۱۷) دان بید یا تپہ خواہ جپ یگ راجاؤن کی غیر بیت کہی جاتی ہے اوس سبب سے خواہشمند دہرم راجہ کو زیادہ تر جنگ کرنا چاہیے (۱۸) راجہ سب رعایا کو اپنے دہرمون پر قایم کرکے سب اعمال کو جسمین مخلوق خواص باطن قایم ہون دہرم سے کراوے (۱۹) راجہ پرورش رعایا کرنے سے فارغ العمل ہے دوسرا عمل کرے خواہ نہین کرے راجہ اندر کا بیٹا کہا جاتا ہے (۲۰)

वैश्यस्यापि हियोधर्मस्तंतेव क्ष्यामिशाश्वतं दानमध्ययनंयज्ञः शौचेन धनसंचयः २१ पितृवत्पालयेद्वैश्योयुक्तःसर्वान्पशूनिह विकर्मतद्भवेदन्यत्कर्मयत्ससमाचरेत् २२ रक्षयासहितेषां वैमहत्सुखमवाप्नुयात् प्रजापतिर्हिवैश्यायसृष्ट्वापरिददौपशून् २३ ब्राह्मणायचराज्ञेचसर्वाःपरिददेप्रजाः तस्यवृत्तिंप्रवक्ष्यामियच्चतस्योपजीवनं २४ षणामेकांपिबेद्धेनुंशताच्च मिथुनंहरेत् लब्धाच्चसप्तमंभागंतथाशृंगं कलाखुरे २५ सस्यानिसर्वबीजानामेषासांवत्सरीभृतिः नचवैश्यस्यकामःस्यान्नरक्षेयंपशूनिति २६ वैश्येचेच्छतिनान्येनरक्षितव्याःकथंचन शूद्रस्यापिहियोधर्मस्तंतेवक्ष्यामिभारत २७ प्रजापतिर्हिवर्णानांदासंशूद्रमकल्पयत् तस्माच्छूद्रस्यवर्णानांपरिचर्याविधीयते २८ तेषांशुश्रूषणाच्चैवमहत्सुखमवाप्नुयात् शूद्रएतान्परिचरेत्त्रीन्वर्णाननुपूर्वशः २९ संचयांश्चनकुर्वीतजातुशूद्रः कथंचन पापीयान्हिधनंलब्ध्वा वशेकुर्याद्गरीयसः ३०

آچاریون کوترک کرے (۴) راجہ کوکسی آپت مین کن پر اعتبار کرنا مناسب ہووے
اور آتما کس جگہہ مضبوط حفاظت کے لائق ہے ای پتامہ اوسکو مجہسے کہو (۵) بہیشم جی
بولے مہادہرم کے واسطے نمسکار جالق عالم سری کرشن جی کے واسطے نمسکار کرکے سناتن
دہرمون کو کہونگا (۶) غصہ نکرنا راست کلامی تقسیم حصہ تحمل اپنی استریون مین اولاد
پیدا کرنا پاکی ظاہر و باطن دشمنی نکرنا سیدہاپن پرورش نوکر وغیرہ یہہ تو سب برنون کے
دہرم ہین جو دہرم صرف براہمن کا ہے مین اوسکو تجہسے کہونگا (۸) ای مہاراج مغلوبی حواس
ظاہر کرہے دہرم قدیم کہا اور جہارت بید یا پڑہنا ہی اوسی مین عمل تمام ہوتا ہے (۹) جو
دولت اوسواسطے عمل مین قایم و شانت و علم معرفت سے سیر و خلاف عمل نکرنے والے
براہمن کو حاصل ہووے (۱۰) कुर्वीतापत्यसंतानमथोदद्याद्यजेतच संवि-
भज्यच भोक्तव्यं धनंसद्‌भिरितीर्यते ११ परिनिष्ठितकार्यस्तुस्वाध्यायेनैवब्रा
ह्मणः कुर्यादन्यन्नवाकुर्यान्मैत्रोब्राह्मणउच्यते १२ क्षत्रियस्यापियोध-
र्मस्तंतेवक्ष्यामिभारत दद्याद्राजन्नयाचेतयजेतनचयाजयेत् १३ नाध्या
पयेदधीयीतप्रजाश्चपरिपालयेत् नित्योद्युक्तोदस्युवधेरणेकुर्यात्पराक्र
मं १४ येतुक्रतुभिरीजानाःश्रुतवंतश्चभूमिपाः यएवाहवजेतारस्तएषां
लोकजित्तमाः १५ अविक्षतेनदेहेनसमराद्योनिवर्तते क्षत्रियोनास्य
तत्कर्मप्रशंसंतिपुराविदः १६ एवंहिक्षत्रबंधूनांमार्गमाहुःप्रधानतः
नास्यकृत्यतमंकिंचिदन्यद्दस्युनिबर्हणात् १७ दानमध्ययनंयज्ञोराज्ञां
क्षेमोविधीयते तस्माद्राज्ञाविशेषेणयोद्धव्यंधर्ममीप्सता १८ स्वेषुधर्मे
ष्ववस्थाप्यप्रजाःसर्वामहीपतिः धर्मेणसर्वकृत्यानिशमनिष्ठानिकार
येत् १९ परिनिष्ठितकार्यस्तुनृपतिःपरिपालनात् कुर्यादन्यन्नवाकुर्या
दैन्द्रोराजन्यउच्यते २०

تو شادی کرکے اولاد کو پیدا کرے پہر دان دیوے یگ کرے اور دوہن کو تقسیم حصہ کرکے
بہوگنا چاہئے ست پرشون سے یہہ کہا جاتا ہے (۱۱) براہمن بید پاٹہہ سے ہی فارغ العمل
دوسرا عمل کرے خواہ نکرے کیونکہ براہمن میتر (دوست کل) کہا جاتا ہے (۱۲) اسے

دیا تال کا کل حال بیان کیا گیا اسمین سنشے نہین (۱۴۳) اوس سبب سے گیانیون کی طرف سے
لفظ راجہ برابر جگت مین کہا گیا ای راجن دیوتا و نردیو (راجہ) دونون برابر ہین (۱۴۴)
ای بہرت بنشیون مین افضل راجاؤن کا یہہ سب حال تمامیت کے ساتھہ میتے کہا یہان
دوسری بات کیا باقی ہے (۱۴۵) — ادھیاے ۵۹ تمام ہوا —

वैशंपायन०

ततःपुनःसगांगेयमभिवाद्यपितामहं प्रांजलिर्नियतोभूत्वापर्यपृच्छद्युधिष्ठिरः १ केधर्माःसर्ववर्णानांचातुर्वर्ण्यस्यतेपृथक् चातुर्वर्ण्याश्रमाणांच राजधर्माश्चकेमताः २ केनवैवर्धतेराष्ट्रंराजा केनविवर्धते केनपौराश्चभृत्याश्चवर्धंतेभरतर्षभ ३ कोशंदंडंचदुर्गंचसहायान्मंत्रिणस्तथा ऋत्विक्पुरोहिताचार्यान्कीदृशान्वर्जयेन्नृपः ४ केषुविश्वसितव्यंस्याद्राज्ञाक स्यांचिदापदि कुतोवात्मा दृढंरक्ष्यस्तन्मेब्रूहिपितामह ५ भीष्मउ० नमोधर्मायमहतेनमःकृष्णाय वेधसे ब्राह्मणेभ्योनमस्कृत्यधर्मान्वक्ष्यामिशाश्वतान् ६ अक्रोधःसत्यवचनंसंविभागःक्षमातथा प्रजनःस्वेषुदारेषुशौचमद्रोहएवच ७ आर्जवंभृत्यभरणंनवैतेसार्ववर्णिकाः ब्राह्मणस्यतुयोधर्मस्तंतेवक्ष्यामिकेवलं ८ दममेवमहाराजधर्ममाहुःपुरातनं स्वाध्यायाभ्यसनंचैवतत्रकर्मसमाप्यते ९ तंचेद्वित्तमुपागच्छेद्वर्तमानंस्वकर्मणि अकुर्वाणंविकर्माणिशांतंप्रज्ञानतर्पितं १०

ادھیاے ۶۰

بیشم پاین بولے راجن بعد اوس کے یدہشٹہر نے سنا و دہان و دست بستہ ہوکر اور
گنگا جی کے بیٹے بہیشم جی کو دنڈوت کر کے پھر یہہ سوال کیا (۱) سب برنون کے دہرم
کون ہین وے چارون برن کے علیحدہ علیحدہ ہون چارون برن و آشرم کے دہرم
اور راج دہرم کون مانے ہین (۲) ای بہرت بنشیون مین افضل دیش کس طریق سے
ترقی پاتا ہے اور راجہ کس اجہہ سے ترقی پاتا ہے پورباسی اور اہلکار لوگ کس طرح ترقی
پاتے ہین (۳) راجہ کس قسم کے خزانہ و ڈنڈ و قلعہ و مددگار و منتری و فوج و پروہت اور

لالاٹ سے سونہری کمل پیدا ہوا (۱۳۱) جس سے بدہی مان دہرم کی پرورش کرنے والی
دیوی لکشمی پیدا ہوئی ای پانڈو وسیلہ دہرم لکشمی سے ارتہہ پیدا ہوا (۱۳۲) اوسی طرح
ارتہہ سے دہرم وارتہہ پیدا ہوا اور لکشمی راج مین قائم ہوئی ای تات پن کے تمام ہونے سے
سرگ سے زمین پر آکر (۱۳۳) دنڈنیت مین ہوشیار راجہ پیدا ہوتا ہے وہ آدمی زمین پر
لچّہن کے مہاتم سے مشمول (۱۳۴) اور بدہی سے شامل ہوتا ہے اور مہاتم کو پاتا ہے
اوس سبب سے دیوتاؤن کے ابہشیک کیئے ہوئے راجہ کو کوئی اولنگہن کرکے عامل نہین ہوتا ہے
اور یہہ جگت ایک راجہ کے تابو مین قایم ہوتا ہے اوسکے بدون یہہ جگت بذبان سامرتہہ
نہین ہوتے ہین (۱۳۵) ای راج اندر عمل نیک انجام نیک کے واسطے کلپنا کیا جاتا ہے یہہ لوک
جس برابر اعضا والے ایک کے حکم پر قایم ہوتا ہے (۱۳۶) جسنے اوسکی سوَمی مکہہ کو دیکہا
وہ اوسکا فرمان بردار ہوا اور وہی اس سندر آیشرج مان ارتہہ وان اور روپ وان کو
دیکہتا ہے (۱۳۷) اوس دنڈ کی بزرگی سے صاف لکشن والے نیت اور اوسمین قایم افضل
دہرم اس لوک مین نظر آتا ہے جس سے یہہ سب ترتیب پاگیا (۱۳۸) ای یدہشٹر گروان و
مہرشیون کی پیدایش تیرتہون کا بنش اور نکشترون کا بنش اس شاستر مین کہا گیا (۱۳۹)
اوسی طرح چارون آشرم کا سب دہرم جاتر ہوتر چارون برن کا دہرم اوسی طرح چارون
بدیا اسمین بیان کین (۴۰)

इतिहासाश्च वेदाश्च न्यायः कृत्स्नश्च वर्णितः तपो
ज्ञानमहिंसा च सत्यासत्ये नयः परः ४२ वृद्धोपसेवा दानं च शौचमुत्थान
मेव च सर्वभूतानुकंपा च सर्वमत्रोपवर्णितं ४२ भुवि चाधोगतं यच्च तच्च
सर्वं समर्पितं तस्मिन्पैतामहे शास्त्रे पांडवैतन्न संशयः ४३ ततो जगति राजेन्द्र
सततं शब्दितो बुधैः देवाश्च नरदेवाश्च तुल्या इति विशांपते ४४ एतत्ते
सर्वमाख्यातं महत्त्वं मनुराजसु कार्त्स्न्येन भरतश्रेष्ठ किमन्यदिह वर्तते ४५

इति श्री • शांतिपर्वणि राजधर्मानुशासनपर्वणि रथ्यायो एकोनषष्टितमोऽध्यायः ५९

اتہاس بید سب نیای تپ گیان اہنسا راستی باطل اور افضل نیت اسمین بیان کی بزرگون
کی سیوا دان سوچ (اسنان وغیرہ) تدبیر وچڑہائی وغیرہ سب جاندارون پر دیا کرنا
اور سب منترا اسمین بیان کیئے (۴۲) ای پانڈو اوس برہماجی کے شاستر مین زمین

یہہ زمین دوہی اور ستره قسم کی زراعت ظاہر کی اور جس جس کا جو مرغوب دل تہا وہ بہی (۱۲۴) اوس مہاتما نے یہہ لوگ دہرم کو افضل رکہنے والا کیا اور سب پرجا خوش کی اوس سبب سے راجہ نام کہا جاتا ہے (۱۲۵) براہمنون کے جراحت کی حفاظت سے چہتری کہا جاتا ہے اور بہت دہرم سے یہہ زمین مشہور ہوئی اوس سبب سے پرتہوی کہی گئی (۱۲۶) اسے بہرت بنشی خود سناتن بشن جی نے مرجاد قایم کی کہ اے راجن کوئی تیرے خلاف عمل نہین کریگا (۱۲۷) بہگوان بشن تپ کے وسیلہ سے راجہ کے بدن مین داخل ہوئے اور یہہ نر دیوونکے دیوتا کی مانند ہے اوس سبب سے جگت اس راجہ کو جہوکتا ہے (۱۲۸) ای راجن یہہ راج دنڈ نیت سے برابر حفاظت کے قابل ہے اوس طرح دوتون کے کہوسنے و حالات دیش کے دیکہنے اور پرورش کرنے سے کوئی راجہ کو مغلوب نہین کرے (۱۲۹) ای راج اندر اس لوک مین سمدرشٹی راجہ کے جیتے اور اعمال سے کیا ہوا عمل نیک انجام نیک کے واسطے کلپنا کیا جاتا ہے (۱۳۰)

कोहेतुर्यद्वशेतिष्ठेल्लोको देवाहृतेगणान् विष्णोर्ललाटात्कमलं सौवर्णमभवत्तदा ३१ श्रीः संभूता यतोदेवी पत्नी धर्मस्य धीमतः श्रियः सकाशाद र्थश्च जातो धर्मेणपांडव ३२ अर्थाद्धर्मस्तथैवार्थः श्रीश्च राज्ये प्रतिष्ठिता सुकृतस्य क्षयाच्चैव स्वर्लोकादेत्य मेदिनी ३३ पार्थिवोजायते तात दंडनीतिविशारदः महत्त्वेनचसंयुक्तो वैष्णवेन नरोभुवि ३४ बुध्या भवति संयुक्तो माहात्म्यंचाधिगच्छति स्थापितंच ततोदेवैर्नकश्चिदतिवर्तते तिष्ठत्येकस्यच वशेतंचेदनुविधीयते ३५ शुभंहि कर्मराजेन्द्र शुभत्वायोपकल्पते तुल्यस्यैकस्य यस्यायंलोको वचसि तिष्ठते ३६ योस्यवै मुखमद्राक्षीत्सौम्यंसोस्य वशानुगः सुभगंचार्थवंतंच रूपवंतंच पश्यति ३७ महत्त्वात्तस्य दंडस्य नीतिर्विस्पष्टलक्षणा नामचास्य विपुलोनन सर्वमिदंततं ३८ आगमश्च पुराणानां महर्षीणांच संभवः तीर्थवंशश्च वंशाश्च नक्षत्राणां युधिष्ठिर ३९ सकलंचातुराश्रम्यं चातुर्होत्रं तथैवच चातुर्वर्ण्यं तथैवात्र चातुर्विद्यं च कीर्तितं ४०

کون وجہ ہے جو سوائے دیوگن کے راجہ کے اختیار مین لوگ قائم ہوسے تب بشن کے

زبان جدید ترتیب کے [illegible] سے ستارے کے [illegible] (۱۰۳) اسی جہلراج [illegible]
کر کے [illegible] اور اس سے [illegible] ہوئے وہ [illegible] کے ساتھ اندر دیتا
[illegible] ورشیون [illegible] سے ابھیشیک کیا گیا اسے پاندو [illegible]
[illegible] کیا (۱۰۴) اسے [illegible] کے سوائی ساگر [illegible] میں
[illegible] کے واسطے [illegible] دیا جو کہ [illegible]
[illegible] کے سوائی [illegible] کو [illegible] نے (۱۰۵) [illegible]
[illegible] رتبہ کا [illegible] رتبہ [illegible] اور [illegible] آدمی (۱۰۶)

[illegible] २२ [illegible] २३ [illegible] २४ [illegible] २५ [illegible] २६ [illegible] २७ [illegible] २८ [illegible] ३०

[illegible] کے [illegible] سے [illegible] اس وقت [illegible] اور [illegible]
[illegible] (۱۰۷) وہاں [illegible] کی [illegible] سے کبھی [illegible]
[illegible] (۱۰۸) اس [illegible] کے [illegible]
[illegible] (۱۰۹) اور [illegible]

کہ مجہہ سے برہمن بے سزا ہین اے دشمن کے تپانے والے یہہ بہی شرط کرو کہ تمام عالم کو
سنکر (مخلوط برن دہرم) سے حفاظت کرونگا (۱۰۸) زان بعد فرزند بین نے اون دیوتاؤن
جنکے پیشرو رشی تہے یہہ کہا کہ مہابہاگ پرشوتم براہمن مجہہ سے نمسکار کے قابل ہین (۱۰۹)
وہ فرزند بین اون برہم بادی رشیون سے کہا گیا کہ اسی طرح ہو بید روپ خزانہ رکہنے والے
شکر جی اوسکے پروہت ہوئے (۱۱۰)

मंत्रिणो वालखिल्याश्च सारस्वत्यो गणास्तथा
महर्षिर्भगवान्गर्गस्तस्य सांवत्सरोभवत् २१ आत्मनाष्टमइत्येव श्रुतिरेषा प
रा नृषु उत्पन्नौ वंदिनौ चास्य तत्पूर्वौ सूतमागधौ २२ तयोः प्रीतो ददौ राजा
पृथुर्वैन्यः प्रतापवान् अनूपदेशं सूताय मगधं मागधाय च २३ समतां
वसुधायाश्च ससम्यगुदपादयत् वैषम्यं हि परं भूमेरासीदिति च नः श्रुतं
२४ मन्वन्तरेषु सर्वेषु विषमा जायते मही उज्जहार ततो वैन्यः शिलाजा
लान्समंततः २५ धनुःकोट्या महाराज तेन शैला विवर्धिताः स विष्णुना
च देवेन शक्रेण विबुधैः सह २६ ऋषिभिश्च प्रजापालैर्ब्राह्मणैश्चाभिषेचि
तः तं साक्षात्पृथिवी भेजे रत्नान्यादाय पांडव २७ सागरः सरितां भर्ता हि
मवांश्चाचलोत्तमः शक्रश्च धनमक्षय्यं प्रादात्तस्मै युधिष्ठिर २८ रुक्मं चा
पि महामेरुः स्वयं कनकपर्वतः यक्षराक्षसभर्ता च भगवान्नरवाहनः २९
धर्मे चार्थे च कामे च समर्थं प्रददौ धनं हया रथाश्च नागाश्च कोटिशः पुरु
षास्तथा ३०

بالکہل رشی اوسی طرح گروہ سارسوت (فرزندان سرستی) براہمن اوسکے منتری اور بہگوان
گرگ مہرشی اوسکے جوتشی ہوئے (۱۱۱) اپنے بدن کے ساتہہ وہ آٹہوان ہوا یعنے اول بشن
دوسرا برجا تیسرا کیرتی وان چوتہا کردم پانچوان انگ چہٹا ابتل ساتوان بین آٹہوان
پرتہو ہوا آدمیون مین یہہ افضل شرتی مشہور ہے اول اسکے بیٹے سوت و ماگدہ نام پیدا ہوئے
بین کا بیٹا پرتاپ وان پرتہو ان دونون پر خوش ہوا سوت کے واسطے انوپ دیش اور
ماگدہ کے واسطے ماگدہ دیش کو دیا (۱۱۳) اوسنے زمین کی ہمواری اچہی طرح کی اوسکے
وقت مین زمین بڑی ناہموار تہی یہہ ہمنے سنا (۱۱۴) سب منونتر مین زمین ناہموار ہوتی ہے

بید اور بیدون کے انگ کا جاننے والا دہنکر بیدمین کامل تہا (۹۹) ای راجن تمام دنڈنیت اوس نردہم مین پناہ گیر ہوئے زانو بعد دست بستہ فروتنین اون مہرشیون کو بولا (۱۰۰)

सुसूक्ष्मामेसमुत्पन्ना बुद्धिर्धर्मार्थदर्शिनी अनयाकिंमयाकार्यंतन्मेतत्वेनशंसत १ यन्मांभवंतोवक्ष्यंतिकार्यमर्थसमन्वितं तदहंवैकरिष्यामिनात्रकार्याविचारणा २ तमूचुस्तत्रदेवास्तेतेचैवपरमर्षयः नियतोयत्रधर्मोवैतमशंकः समाचर ३ प्रियाप्रियेपरित्यज्यसमःसर्वेषुजंतुषु कामंक्रोधंचलोभंचमानंचोत्सृज्यदूरतः ४ यश्चधर्मात्प्रविचलेल्लोकेकश्चनमानवः निग्राह्यस्तेस्वबाहुभ्यांशश्वद्धर्ममवेक्षता ५ प्रतिज्ञांचाधिरोहस्वमनसाकर्मणागिरा पालयिष्याम्यहंभौमंब्रह्मइत्येवचासकृत् ६ यश्चात्रधर्मोनीत्युक्तोदंडनीतिव्यपाश्रयः तमशंकःकरिष्यामिस्ववशोनकदाचन ७ अदंड्यामेद्विजाश्चेतिप्रतिजानीहिहेविभो लोकंचसंकरात्कृत्स्नंत्रातास्मीतिपरंतप ८ वैन्यस्ततस्तानुवाचदेवानृषिपुरोगमान् ब्राह्मणामेमहाभागानमस्याःपुरुषर्षभाः ९ एवमस्त्वितिवैन्यस्तुतैरुक्तोब्रह्मवादिभिः पुरोधाश्चाभवत्तस्यशुक्रोब्रह्ममयोनिधिः १०

دہرم ارتہہ کو دیکہنے والے بڑی باریک میری عقل پیدا ہوئی مجہکو اوس عقل سے کیا کرنیکے قابل ہے اوسکو اصلیت کے ساتھ مجہسے کہو (۱۰۱) آپ ارتہہ سے مشمول جس کارج کو کہوگے مین اوسکو کرونگا اسمین بچار نکرنا چاہیئے (۱۰۲) وہان بیروے دیوتا اور مہرشی اوس سے بولے تحقیق جسمین دہرم فشچے ہے اوسکو بیشک کرو (۱۰۳) سب جانداروں مین سمدرشی تم مرغوب و نامرغوب کو چہوڑکر اور کام کرودہ لوبہہ مان کو دور سے ترک کرکے (۱۰۴) ایسا کرو کہ لوگ مین جو کوئی آدمی دہرم سے ہٹ جاوے وہ برابر دہرم دیکہنے والے آپ کی بہوجاؤن سے سزا کے قابل ہے (۱۰۵) دل وعمل وگفتار سے متواتر شرط کرو کہ مین برہمنکو پالن کرونگا (۱۰۶) اور اس شاستر مین دنڈنیت سے نسبت رکہنے والا نیت دہرم کہا گیا ہے بلاشک خالی مین اوسکو کرونگا کبہی اندریون کے قابو مین نہین ہونگا (۱۰۷) ای سمرتہہ شرط کرو

प्रजापतेः कर्दमस्यत्वनंगोनामवैसुतः प्रजारक्षयितासाधुर्दंडनीतिविशारदः ९१ अनंगपुत्रोतिबलोनीतिमानभिगम्यवै प्रतिपेदेमहाराज्यमथेंद्रियवशोभवत् ९२ मृत्योस्तुदुहितराजन्सुनीथानाममानसी प्रख्यातात्रिषुलोकेषुयासौवेनमजीजनत् ९३ तंप्रजासुविधर्माणंरागद्वेषवशानुगं मंत्रपूतैःकुशैर्जघ्नुर्ऋषयोब्रह्मवादिनः ९४ ममंथुर्दक्षिणंचोरुमृषयस्तस्यमंत्रतः ततोस्यविकृतोजज्ञेह्रस्वांगःपुरुषोभुवि ९५ दग्धस्थूणाप्रतीकाशोरक्ताक्षःकृष्णमूर्धजः निषीदेत्येवमूचुस्तमृषयोब्रह्मवादिनः ९६ तस्मान्निषादाःसंभूताःक्रूराःशैलवनाश्रयाः येचान्येविंध्यनिलयाम्लेच्छाःशतसहस्रशः ९७ भूयोस्यदक्षिणंपाणिंममंथुस्तेमहर्षयः ततःपुरुषउत्पन्नोरूपेणेंद्रइवापरः ९८ कवचीबद्धनिस्त्रिंशःसशरःसशरासनः वेदवेदांगविच्चैवधनुर्वेदेचपारगः ९९ तंदंडनीतिःसकलाश्रितराजन्नरोत्तमं ततस्सप्रांजलिर्वैन्योमहर्षींस्तानुवाचह १००

پرجاپت کردم جی کا بیٹا انگ نام محافظ سادہو ہوا اور دنڈ نیت ہوں ہوشیار ہوا (۹۱) انگ کے بیٹے بڑے زورمند اور نیت دان نے جاکر سلطنت عظیم کو حاصل کیا وہ اندریون کے قابو ہوں ہوا (۹۲) ای راجن موت کے بیٹے لنسے سونیتہا نام تینون لوک ہوں مشہور ہوئے جنہنے بین کو پیدا کیا (۹۳) برہم بادی رشیون نے اوس راگ دویش کے قابو ہوں موجود اور رعایا پر ادہرم کرنے والے راجہ بین کو منتر سے پاک کوشاؤن سے مارا (۹۴) رشیون نے منتر سے اوسکی داہنی جانگہہ کو متہن کیا اسکی اوس جانگہہ سے زمین پر پُرش ہوا جب کہ نادری کوتاہ قد و بدصورت (۹۵) سوختہ ایندہن کی صورت سرخ چشم سیاہ گیسو سر رکہنے والا تہا برہم رشیون نے اوسکو کہا کہ بیٹہو (۹۶) اوس پُرش سے سیکڑون ہزارون نشاد پیدا ہوئے جو کہ بیرحم و پہاڑ و بنون ہوں رہنے والے ہین اور بندہاچل باسی دوسرے ملیچہہ ہین وے بہی اوس سے پیدا ہوئے (۹۷) اون مہرشیون نے پہر اوسکی داہنی ران کو متہا اوس سے ایک پُرش ہوا جو کہ روپ ہوں گویا دوسرا اندر (۹۸) زرہ پوش تیغ بند دہنش بان دھاری

दरः सहस्रैः पंचभिस्तानयदुक्तं वाहुदंतकं ८३ अध्यायानां सहस्रैस्तु त्रि
भिरेव वृहस्पतिः संचिक्षेपस्वयं बुध्या वार्हसत्यं यदुच्यते ८४ अध्याया
नां सहस्रेण काव्यः संक्षेपमब्रवीत् तच्छास्त्रममितप्रज्ञो योगाचार्यो महा
यशाः ८५ एवं लोकानुरोधेन शास्त्रमेतन्महर्षिभिः संक्षिप्तमायुर्विज्ञायम-
र्त्यानां ह्रासमेव च ८६ अथ देवाः समागम्य विष्णुमूचुः प्रजापतिं एको
योऽर्हति मर्त्येभ्यः श्रैष्ठ्यं वै तं समादिश ८७ ततः संचिन्त्य भगवान्देवो नाराय-
णः प्रभुः तैजसं वै विरजसं सोऽसृजन्मानसं सुतं ८८ विरजास्तु महाभागः प्र-
भुत्वं भुवि नैच्छत न्यासायैवाभवद्बुद्धिः प्रणीता तस्य पांडव ८९ कीर्तिमां-
स्तस्य पुत्रोऽभूत्सोऽपि पंचातिगोऽभवत् कर्दमस्तस्य तु सुतः सोऽप्यतप्यन्महत
पः ९०

زان بعد بہگوان شیو جی نے مخلوقات کے تنزل عمر کو جانکر برہما جی کے بنائے ہوئے
مہا شاستر علم شاستر کو خلاصہ کیا (۸۱) جسکو بیشالاکش نام کہا بید براہمنوں کی پرورش
کرنے والے مہا تپسوی اندر نے اوس دس ہزار ادہیاے رکہنی والی کو پایا (۸۲) بہگوان
اندر نے بہی اوس شاستر کو پانچہزار ادہیاے مین خلاصہ کیا جو باہو دنتک نام کہا گیا
(۸۳) خود برہسپت جی نے اپنی بدہی سے اوس شاستر کو تین ہزار ادہیاے مین خلاصہ
کیا وہ بارہسپتی نام کہا جاتا ہے (۸۴) بڑے دانشمند مہا جسوان یوگاچاری شکر جی نے
اوس شاستر کو ایک ہزار ادہیاے مین خلاصہ کرکے کہا (۸۵) اس طرح مہرشیون نے
اس عالم کے موافق آدمیون کے زوال عمر کو جانکر یہہ شاستر خلاصہ کیا (۸۶) اسکے
پیچہے دیوتاؤن نے پرجاپت بشن جی کے پاس جاکر کہا مردمان عالم مین جو ایک بزرگی
حکومت کو لائق ہے اوسکو حکم دیجئے (۸۷) زان بعد اوس پربہو دیوتا بہگوان نارائن جی
نے خوب بچار کرکے رجوگن سے خالی بیرجس نام مانسی بیٹے کو پیدا کیا (۸۸) ای پانڈو بہہ
اوس مہا بہاگ برجا نام نے زمین پر حکومت کو نہین چاہا اوسکی عقل سنیاس کرنے کے
واسطے پیدا ہوئی (۸۹) اوسکا بیٹا کیرتی وان ہوا وہ بہی چہیون گنت ہوا پہر اوسکے بیٹا
کردم رشی ہوئے اونے بہی بڑے تپ کو تپا (۹۰)

देवानुवाचसंहृष्टःसर्वाञ्छक्रपुरोगमान् ७५ उपकारायलोकस्यत्रिवर्गस्थापनायच नवनीतंसरस्वत्या बुद्धिरेषाप्रभाविना ७६ दंडेनसहिताह्येषालोकरक्षणकारिका निग्रहानुग्रहरता लोकाननुचरिष्यति ७७ दंडेननीयतेन्वेदं दंडं नयति वापुनः दंडनीतिरितिख्याता त्रीन्लोकानभिवर्त्तते ७८ षाड्गुण्यगुणसारैषास्थास्यत्यग्रेमहात्मसु धर्मार्थकाममोक्षाश्चसकलाह्यनशब्दिता ७९ ततस्तांभगवान्नीतिं पूर्वंजग्राहशंकरः बहुरूपोविशालाक्षः शिवःस्थाणुरुमापतिः ८०

اور بہتر قسم کے سنسکار بدن اور دیش ذات اور خاندان سے کے دہرم اچھے طرح بیان کیے (۷۱) ای بڑی دکشنا دینے والے دہرم ارتہہ کام موکش تدبیرات انواع اقسام کی خواہش دولت اسمین بیان کین (۷۲) مول کرم (انتظام محکمہ مال) کے قواعد یا یا لوگ ندی اور قایم جلون کا باعیب کرنا ہی اسمین بیان کیا (۷۳) ای راجاؤن مین افضل یہہ عالم بوسیلہ جن جن تدبیرات کی راہ سے برگشتہ ہووے اوس سب کو نیت شاستر مین بیان کیا (۷۴) وہ بہگوان پربہو برہما جی اس شبہہ شاستر کو بنا کر نہایت خوش دل پھر سب دیوتاون سے جنکے پیشرو اندر تھے یہہ بولے (۷۵) بہبودی عالم اور قیام دہرم ارتہہ کام کے واسطے سرستی کی یہہ سار مجہ ہی ظاہر کی (۷۶) لوک کی محافظت کرنے والی سزا و انعام سے مشغول یہہ نیت شاستر دنڈ کے ساتہہ لوگون مین بجریگا (۷۷) یہہ جگت دنڈ سے قابو مین کیا جاتا ہے خواہ پھر دنڈ کو حاصل کرتا ہے یہہ دنڈ نیت نام سے مشہور تینون لوک مین قائم ہوگی (۷۸) چہہ گنون کا گن سار یہہ دنڈ نیت جہاتماؤن کے آگے قائم ہوگی سب دہرم ارتہہ کام موکش اسمین بیان کیے (۷۹) اسکے بعد بہو روپ بشال آنکہہ ستہانو اومایت بہگوان شیو شنکر جی نے اول اوس نیت کو لیا (۸۰)

प्रजानामायुषोह्रासंविज्ञायभगवान्शिवः संचिक्षेपततःशास्त्रंमहार्थं ब्रह्मणाकृतं ८१ वैशालाक्षमितिप्रोक्तं तदिंद्रःप्रत्यपद्यत दशाध्यायसहस्राणिसुब्रह्मण्योमहातपाः ८२ भगवानपितत्शास्त्रंसंचिक्षेपपुरं

णांराष्ट्रस्यचविवर्द्धनं मंडलस्याचयाविंनाराजन्द्वादशराजिका ७० ह्रासम

ادسی طرح غصہ سے پیدا ہونے والے سخت کلامی اوگرتا دنڈ پارشی بدن کو سفر ورکرنا
ترک اور دولت کو بیجا خرچ کرنا یہہ چہہ بیّن بیان کیگئے (۶۱) انواع اقسام کے ینتر
اور ادہنون کی کریا بیان کین فوج دشمن سے دیش وغیرہ کی بڑا و مفروبی دمکانون کا
توڑنا یہہ سب بیان کیا (۶۲) درختان سرحد کا توڑنا اور خراج سلطنت کو روکنا سامان
(اسلحہ وزرہ وغیرہ) اور اون کے بنانے کی ترکیبین بیان کین (۶۳) ای یدہشٹھر بنج
انگ شکمہ بہیری نام باجون کا بجانا اور دربون کا جمع کرنا بیان کیا جوکہ تعداد مین چہہ ہین
منی پشو زمین پارچہ داسی وغیرہ دہونا (۶۴) قابو مین ہونے والے کو شانت کرنا
ست پرشون کا پوجن کرنا پنڈتون کے ساتہہ یگانگت دان اور ہوم کی بدہی کو جاننا بیان
کیا (۶۵) منگلی چیز (شوبرن وغیرہ) کا سپرش کرنا بدن کی آراستگی بہوجن کرنا ہمیشہ
پرمیشر کو ماننا یہہ سب بیان کیا (۶۶) اکیلے کی چڑہائی کا طریق راستی شیرین کلامی اوتسو
اور سماجون کی کریا ادسی طرح دہیار دہن وغیرہ کریا بیان کین (۶۷) ای بجرت بنشیون
مین افضل چبوترہ وغیرہ نشستگاہ مردمان پر ظاہر و پوشیدہ حالات اور اون کے چلن کو
ہمیشہ دیکہنا بیان کیا (۶۸) براہمنون کا قابل سزا نہ ہونا مگر جگتی سے ڈنڈ دینا اپنے
وابستگان ذات والون اور گنون سے حاصل ہونے والی بزرگی (۶۹) پورباسیون کی
حفاظت ودیش کی خوب ترقی کرنا اور بارہ راجاؤن سے نسبت رکہنے والے منڈل مین قایم
جو چینتا ہے اوسکو بہی بیان کیا (شرح) خواہشمند فتح کے چار دشمن چارون طرف مین
اور اون سے آگے چار دوست اوسکے آگے چار او واسین یہہ بارہ راجہ ہوسکے (۷۰)

त्रिविधाचैवशरीरस्यप्रतिक्रिया देशजातिकुलानांचधर्माःसमनुवर्णिताः
७१ धर्मश्चार्थश्चकामश्चमोक्षश्चानानुवर्णिताःउपायाश्चार्थलिप्साचविवि
धाभूरिदक्षिणा ७२ मूलकर्मक्रियाचात्रमायायोगश्चवर्णितः दूषणंस्त्रोतसां
चैववर्णितंचास्थिराम्भसां ७३ यैर्यैरुपायैर्लोकस्तुनचलेदार्यवर्त्मनः तत्सर्वं
राजशार्दूलनीतिशास्त्रेभिवर्णितं ७४ एतत्कृत्वाशुभंशास्त्रंततःसभगवान्

اپنے دیش کو ترقی دینا بیان کیا (۵۱) دشمن و درمیانی اور دوستون کا اختلاف بیان کیا
اسیطرح زور آورونکو بیڑا دینا اور بازنا بیان کیا (۵۲) نہایت باریک ہے اوسیطرح کانٹا اوکہاڑنے دشمنونکو مارنا دل کڑا کرنا عزت
نہارنا سپلحہ رانی دان دراسیمی دولت یہہ سب بیان کیئے (۵۳) بے روزگار آدمیون کی
پرورشن نوکرون کا دیکہنا وقت پر دولت کا دان کرنا بیسن مین مصروف نہونا یہہ سب بیان
کیا (۵۴) اوسی طرح راج گن (چڑہائی وغیرہ) سیناپت کے گن ترہرگ کا سبب اوسی
طرح گن دوش بیان کیئے (۵۵) ملازمون کے انواع اقسام کے بدچلن اور نیک چلن
سبب کا شک کرنا غفلت کا ترک کرنا (۵۶) غیر حاصل کا حاصل کرنا اوسی طرح حاصل کو
خوب ترقی دینا زان بعد خوب ترقی یافتہ کو بدہی کے موافق پاترون کے واسطے دان کرنا
کرنا یہہ سب بیان کیا (۵۷) دہرم ارتہہ کام کے واسطے دولت کا خرچ کہا جاتا
اوسی طرح آفت کے دور کرنے مین جو تہا دان اسمین بیان کیا (۵۸) ای کیور وافضل اوسی
طرح اس لاکہہ ادہیاء مین غصہ سے پیدا ہونے والے اوسی طرح کام سے پیدا ہونے والے
دس بیسن بیان کیئے (۵۹) ای بہرت بنشیون مین افضل آچاریون نے شکار پانسہ
شراب نوشی استری یہہ کام سے پیدا ہونے والے بیسن کہے ہین برہماجی نے اونکو اسمین
بیان کیا (۶۰)

वाक्पारुष्यंतथोग्रत्वंदंडपारुष्यमेवच आत्मनो निग्रहस्त्यागो ह्यर्थदूषणमेवच ६१ यंत्राणि विविधान्येवक्रियास्तेषांच वर्णिताः अवमर्दः पथीघातः केतनानांचभंजनं ६२ चैत्यद्रुमावमर्दश्चरोधः कर्मानुशासनं अपस्करोथवसनं तथोपायाश्चवर्णिताः ६३ पणवानकशंखानांभेरीणांचयुधिष्ठिर उपार्जनंचद्रव्याणांपरिमर्दश्चतानिषट् ६४ लब्धस्यच प्रशमनंसतांचैवाभिपूजनं विद्वद्भिरेकीभावश्चदानहोमविधिस्तथा ६५ मंगलालंभनंचैवशरीरस्यप्रतिक्रिया आहारयोजनंचैवनित्यमास्तिक्यमेवच ६६ एकेनचयथोत्थेयंसत्यत्वंमधुरागिरः उत्सवानांसमाजानांक्रियाकेतनजास्तथा ६७ प्रत्यक्षाश्चपरोक्षाश्चसर्वाधिकरणेष्वथ वृत्ते भरतशार्दूलनित्यंचैवान्ववेक्षणं ६८ अदंड्यत्वंचविप्राणांयुक्त्यादंडनिपातनं अनुजीविस्वजातिभ्योगुणेभ्यश्चसमुद्भवः ६९ रक्षणंचैवपौरा

قسم کی بیوہ اور بجتر جنگ مین واقف کاری یہہ بہی اوسمین بیان کین (۴۵) اسے
بہرت بنشیون مین افضل ارتپات درگہون کی جنگ وغیرہ) ثبات (لرزہ زمین افتادگی
اور لکا) جنگ نیک دمفروری نیک اسلحون کا تیز کرنا اور اونکا گیان بہی بیان کیا (۴۶) ای
پانڈو فوج کا دکھہ اوسی طرح فوج کا کوشش کرنا بیڑا او آفتون کے زمانہ کا گیان بہی بیان
کیا (۴۷) اوسی طرح باجے کی آوازون سے چڑہائی وغیرہ کے اشارات کو سمجہہ کر عمل مین
لانا یوگ سنچار (ریتا کا دستر وغیرہ کی سننے اور دیکہنے سے موہت کرنا اور جوڑ واد گرد وپ
بن باسی مردمان فوج سے دشمن کے دیش کو بیڑا دینا یہہ سب اوسمین بیان کیا (۴۸) آگ
لگانے والون زہر دینے والون وصورت بنانے والون اور افسران فوج کو اپنی طرف
ملانے اور کہیتی وغیرہ کو کاٹنے (۴۹) اور ہاتہیون کے باعیب کرنے وشک پیدا کرنے
روزینہ دینے اور اعتبار پیدا کرنے سے دشمن کے دیش کو بیڑا دینا بیان کیا (۵۰)

न
नेनच आराधनेनभक्तस्यमत्रयोपार्जनेनच श्वसप्तांगस्यचराज्यस्य
ह्रासवृद्धिसमंजसं दूतसामर्थ्यसंयोगात्राष्ट्रस्यविवर्द्धनं ५१ अरिम-
ध्यस्थमित्राणांसम्यक्चोक्तंप्रपंचनं अवमर्दःप्रतीघातस्तथैवचब
लीयसां ५२ व्यवहारःसुसूक्ष्मश्चतथाकंटकशोधनं श्रमोव्यायाम
योगश्चत्यागोद्रव्यस्यसंग्रहः ५३ अभृतानांचभरणंभृतानांचान्ववे
क्षणं अर्थस्यकालेदानंचव्यसनेचाप्रसंगिता ५४ तथाराजगुणाश्चै
वसेनापतिगुणाश्चह कारणंचत्रिवर्गस्यगुणदोषास्तथैवच ५५
दुश्चेष्टितंचविविधंवृत्तिश्चैवानुवर्तिनां शंकितत्वंचसर्वस्यप्रमादस्यचवर्जनं
५६ अलब्धलाभोलब्धस्यतथैवचविवर्द्धनं प्रदानंचविवृद्धस्यपात्रेभ्योविधिवन्
नः ५७ विसर्गोर्थस्यधर्मार्थंकामहेतुकमुच्यते चतुर्थंव्यसनाघातेतथैवात्रा
नुवर्णितं ५८ क्रोधजानितथोग्राणिकामजानितथैवच दशोक्तानिकुरुश्रे
ष्ठव्यसनान्यत्रैवह ५९ मृगयाक्षास्तथापानंस्त्रियश्चभरतर्षभ कामजा-
न्याहुराचार्याःप्रोक्तानीहस्वयंभुवा ६०

سات انگ رکہنے والے راج کے زوال و ترقی وبرابری اور دوت سے نتیجہ کوشش

تمامیت کی مناسبت بیان کی اور اسمین پنج برگ کا لکشن تین قسم کا کہا (شرح) منتری
دیش قلعہ فوج خزانہ یہہ پنج برگ ہین اور اعلی اوسط ادنی یہہ تین قسم ہین (۳۹)
اور فوج ظاہر و پوشیدہ دو قسم کی کہی وہان ظاہری فوج آٹھہ قسم کی ہے اور پوشیدہ
فوج بڑی تفصیل والی ہے (۴۰)

प्रोक्तश्चविधस्तत्र गुह्यश्चसविविस्तर:४०
रथानागाहयाश्चैवपादाताश्चैवपाण्डवविष्टिर्नावश्चराश्चैवदैशिका
इतिचाष्टमं ४१ अंगान्येतानि कौरव्य प्रकाशानि बलस्यतु जंगमा
जंगमाश्चोक्तचूर्णयोगा विषादय: ४२ स्पर्शेचाभ्यवहार्येचाप्युपांशु
स्त्रिविधःस्मृत: अरिर्मित्रमुदासीन इत्येतेप्यनुवर्णिता: ४३ कृत्स्ना
मार्गगुणाश्चैवतथाभूमिगुणाश्चह आत्मरक्षणमाश्वास:स्पशानां
चान्ववेक्षणं ४४ कल्पना विविधाश्चापिनृनागरथवाजिनां व्यू
हाश्चविविधाभिख्याविचित्रंयुद्धकौशलं ४५ उत्पाताश्च निपाता
श्चसुयुद्धंसुपलायितं शस्त्राणांपालनज्ञानं तथैवभरतर्षभ ४६ ब
लव्यसनयुक्तंचतथैवबलहर्षणं पीडाचापदकालश्चपत्तिज्ञानं
चपाण्डव ४७ तथाखातविधानंच योगसंचार एवच चौरैराटविकै
श्चोग्रै:परराष्ट्रस्यपीडनं ४८ अग्निदैर्गरदैश्चैवप्रतिरूपककारकै: श्रे
णिमुख्योपजापेन वीरुधश्छेदनेनच ४९ दूषणेनचनागानामाशंकाज

ای پانڈو رتہہ ہاتہی گہوڑے پیادہ باربردار کشتی و دوت و اوپدیش کرنے والے
گرو (۴۱) ای کورو فوج کے یہہ آٹھہ ظاہر انگ ہین اور جو متحرک زہر کچہہ وغیرہ سے
پیدا ہونے والے اور ساکن زہر (رکت شرنگک نام وغیرہ) اور چورن مین ملنے کے
قابل زہر وغیرہ کہے (۴۲) کپڑے وغیرہ کے سپرش مین اور اشیا خوردنی مین زہر
قائم کرنا اور مارنا وغیرہ پیراوگ یہہ تین قسم کا وصل زہر صورت ڈنڈ کہا دشمن و دوست اور اوداسین
یہہ بہی اوسمین بیان کئے (۴۳) گرہ نکشتر وغیرہ مارگون کے گن اوسی طرح زمین کے گن
منتر جنتر وغیرہ سے اپنی حفاظت خوفناک کو پناہ دینا کارخانہ رتھہ وغیرہ کو دیکہنا (۴۴)
آدمی و ہاتہی و رتھہ و گہوڑون کو زرہ و زیور آور کرنے والے انواع اقسام کی تجویزین بہت

मध्यस्तथोत्तमः भयसत्कारवित्ताख्यं कार्त्स्न्येन परिवर्णितं ३७ यात्रा
कालश्च चत्वारस्त्रिवर्गस्य चाविस्तरः विजयो धर्मयुक्तश्च तथार्थविजय
श्च ह ३८ आसुरश्चैव विजयस्तथा कार्त्स्न्येन वर्णितः लक्षणं पंचवर्गस्य
त्रिविधं चात्र वर्णितं ३९ प्रकाशश्चाप्रकाशश्च दंडोऽथ परिशब्दितः प्रका

سوکش کا تربرگ (دہرم وغیرہ) دوسرا ہے یعنے خواہش نتیجہ سے خالی ہے وہ بھی
اوسمین کہا اور دہرم وغیرہ کے اختلاف کا باعث ستوگن رجوگن تموگن کو دنڈ سے
بیوپاریون کا راہ پر قیام تپسویون کی ترقی چورون کی فساد دنڈ سے پیدا ہونے والا یہہ
تربرگ بہی بیان کیا (۳۱) جت ولیش کال سادہن عمل سوہرد وغیرہ جنکی درستی کا باعث
نیت سے پیدا ہونے والا چہہ برگ بہی بیان کیا یعنے نیت کے زور سے رعایا کا بقرار
جت بہی قایم ہوتا ہے اور کو دیش بہی سودیش ہوتا ہے اور کل یگ بہی ست یگ ہوجاتا ہے
(۳۲) ای بہرت بنشیون مین افضل کرم کانڈ گیان کانڈ بارتا (کہیتی وبیوپار وغیرہ جنکا کام)
دنڈ نیت (علم پرورش رعایا) اور بڑی بڑیا اوس لاکہہ ادہیاۓ مین دکہلائین (۳۳)
منتریون کی حفاظت اور اون پر پوشیدہ دوت کا مقرر کرنا جو کہ انواع اقسام تدبیر والا
(برہم چاری وغیرہ کا روپ دہارن کرنے والا) ہو اور ہر ایک مقام پر علیحدہ پوشاک والے
تین تین مقرر ہون اور راج کمار کا لکشن اوسمین بیان کیا (۳۴) ای راجن اس مین
سام دان ونڈ بہید اور پانچوان او . داسین بہی تمامیت کے ساتہہ بیان کیا (۳۵)
سب منتر (طریق مشورت) اوسی طرح بہید کے واسطے منتر کا مشکوک کرنا اور منتر کی سدہی
اور اسدہی کا پہل ہے اوسکو بہی بیان کیا (۳۶) اور تین قسم کی صلح خوف وستکار ودولت
سے نسبت رکہنے والے ہین مدہم ادہم اتم تمامیت کے ساتہہ بیان کین (شرح)
خوف سے ہونے والی صلح ادہم اور ستکار سے ہونے والی صلح مدہم (میانہ) ہے اور
لینے سے ہونے والے صلح اوتم (افضل ہی) (۳۷) اور جاترا کے چار وقت تربرگ کی
تفصیل دہرم سے مشمول فتح اور ارتہہ (دولت وغیرہ) سے ہونے والی فتح بیان کی
(شرح) ترقی دوست خود اپنے خزانہ کا فراہم ہونا دشمن کے دوستون کی فنا اور
اوسکے خزانہ کا زوال یہہ چار جاترا کے وقت ہین (۳۸) اوسی طرح اسری فتح (شبخون وغیرہ

۴۷

دہرم (یگ) نے فنا کو پایا (۲۱) بید اور دہرم کے لوپ ہونے پر دیوتاؤن مین خوف داخل ہوا ای نر و تم وے خوفناک دیوتا برہماجی کے شرن گئے (۲۲) دکہہ کی تیزی مضروب اور دست بستہ اون دیوتاؤن نے اون لوک پتامہہ برہماجی کو خوش کر کے کہا (۲۳) ای بہگوان لوبہہ موہ وغیرہ کے ظہور سے نرلوک مین قایم سناتن بید لوپ ہوا اوس سبب سے ہم سب مین خوف داخل ہوا (۲۴) ای ایشر بید کے لوپ سے دہرم نے فنا کو پایا اے تینون بہون کے ایشر اوس سبب سے ہمنے نرلوک باسیون کے ساتہہ برابری کو پایا یعنے سوا ہا وغیرہ کے ہونے سے تنزل یاب ہین (۲۵) ہماری بارش نیچے کو ہوتی ہے اور آدمی (ہیب کی دہاراؤن سے) طرف بالا بارش کرنے والے ہین اوہون کی کریا بند ہونے پر ہمنے سنشے کو پایا (۲۶) اے پتامہہ جو یہان پر کلیان سے مشغول عمل ہے اوسکو بیان کرو آپکے پربہاو سے پیدا ہونے والا یہہ ہمارا سوبہاو (ایشرج اور راست سنکلپ وغیرہ) فنا کو پاتا ہے (۲۷) اوسکے پیچہے بہگوان برہماجی اون سب دیوتاؤن کو بولے مین تمہارے کلیان کو بچارونگا اے افضل دیوتاؤ تمہارا خوف دور ہو (۲۸) زان بعد برہماجی نے اپنی عقل سے پیدا ہونے والے ایک لاکہہ ادہیاے بنائے جسمین دہرم ارتہہ اور کام بیان کیا (۲۹) برہماجی سے یہہ تربرگ گن مشہور ہوا جو چوتہا موکش ہے جو کہ اس تربرگ کے بیل اور سادہن سے علیحدہ پہل اور سادہن کا رکہنے والا ہے (۳۰)

त्वेव पृथगर्थः पृथग्गुणः ३० मोक्षस्यास्ति त्रिवर्गोन्यः प्रोक्तः सत्वरजस्तमः स्थानं वृद्धिः क्षयश्चैव त्रिवर्गश्चैव दंडजः ३१ आत्मादेशश्च कालश्चाप्युपायाः कृत्यमेव च सहायाः कारणं चैव षड्वर्गो नीतिजः स्मृतः ३२ त्रयी चान्वीक्षिकी चैव वार्ता च भरतर्षभ दंडनीतिश्च विपुला विद्यास्तत्र निदर्शिताः ३३ अमात्यरक्षा प्रणिधी राजपुत्रस्य लक्षणं चारश्च विविधोपायः प्रणिधेयः पृथग्विधः ३४ सामभेदः प्रदानं च ततो दंडश्च पार्थिव उपेक्षा पंचमी चात्र कार्त्स्न्येन समुदाहृता ३५ मंत्रश्च वर्णितः कृत्स्नस्तथा भेदार्थ एव च विभ्रमश्चैव मंत्रस्य सिध्यसिध्योश्च यत्फलं ३६ संधिश्च त्रिविधाभिख्यो हीनो

۴۹

اوس طرح دہرم سے باہم پرورش کرنے والے آدمیون نے بڑی تکلیف کو پایا اوس
سبب سے موہ (پریشانی جیت) اون مین داخل ہوا (۱۵) ای بہرت بنشیون مین افضل وے
آدمی موہ کے قابو مین موجود ہوئے اور گیان لوپ سے اونہون کے دہرم نے فنا کو پایا
(۱۶) ای بہرت بنشیون مین اوتم تب افضل گیان کے فنا پذیر ہونے پر موہ کے قابو مین موجود
سب آدمی لوبہ کے اختیار مین موجود ہوئے (۱۷) دان بعد آدمی غیر حاصل کا بچار کرنیوالے
ہوئے ای سمرتہہ وہان پر کام نام دوسری خواہش حواس موجود ہوئی (۱۸) پہر کام کے
قابو مین موجود اون آدمیون کو راگ (محبت) نے پرسش کیا ای یدہشٹہر اون راگ مین
گرفتار ون نے کرنے اور نکرنے کے قابل اعمال کو نہین جانا (۱۹) ای راج اندر اونہون
نے جماع کے غیر قابل استری کے جماع کو اوسی طرح کہنے اور نہ کہنے کے لائق کلام کو اور کہانے
اور نہ کہانے کے لائق اشیار کو اور دوش کو بھی ترک نہین کیا یعنے سب کو عمل مین لائے (۲۰)

वाच्यंनचैवच भक्ष्याभक्ष्यंचराजेंद्रदोषादोषंचनात्यजन् २० विप्लु
तेनरलोकेवैब्रह्मचैवननाशह नाशाच्चब्रह्मणोराजन्धर्मोनाशमथा
गमत् २१ नष्टेब्रह्मणिधर्मेचदेवास्त्रासःसमाविशन् तेत्रस्तानर
शार्दूलब्रह्माणंशरणंययुः २२ प्रसाद्यभगवंतंतेदेवालोकपितामहं
ऊचुःप्रांजलयःसर्वेदुःखवेगसमाहताः २३ भगवन्नरलोकस्थंग्र
स्तंब्रह्मसनातनं लोभमोहादिभिर्भावैस्ततोनोभयमाविशत् २४
ब्रह्मणश्चप्रणाशेनधर्मोप्यनशदीश्वर ततःस्मसमतांयातामर्त्यै
स्त्रिभुवनेश्वर २५ अधोहिवर्षमस्माकंनरास्तूर्ध्वप्रवर्षिणःक्रियाव्यु
परमात्तेषांततोगच्छामसंशयं २६ अत्रनिःश्रेयसंयन्नस्तद्ध्यायस्वपिता
मह त्वत्प्रभावसमुत्थोसौस्वभावोनोविनश्यति २७ तानुवाचसुरान्स-
र्वान्स्वयंभूर्भगवांस्ततः श्रेयोहंचिंतयिष्यामिव्येतुवोभीःसुरर्षभाः २८
ततोध्यायसहस्राणांशतंचक्रेस्वबुद्धिजं यत्रधर्मस्तथैवार्थःकामश्चै
वाभिवर्णितः २९ त्रिवर्गइतिविख्यातोगणएषःस्वयंभुवा चतुर्थोमोक्षइ-
ای راجن اس نرلوک کے بے مرجاد ہونے پر بید نے لوپ کو پایا پہر بید کے غائب ہونے

اور برابر آمد و رفت سو انس والا اور یکسان پران و بدان رکہنے والا (۷) یکسان جنم مرن والا اور نراد میون کی سب صفات سے بہی برابر ایک پرش کس طرح بڑے سے دانشمند سُوروں پر حکم رانی کرتا ہے (۸) اور اکیلا کس طرح سُور بیر اور افضل پرشوں سے مالامال تمام زمین کو حفاظت کرتا ہے اور لوک کی خوشی کو بھی چاہتا ہے (۹) اوس اکیلے کی خوشی سے تمام عالم خوش ہوتا ہے اور اوسکے بیقرار ہونے پر سب بیقرار ہوتا ہے (۱۰)

एकस्य तु प्रसादेन कृत्स्नो लोकः प्रसीदति व्याकुलेनाकुलः सर्वो भव-तीति विनिश्चयः १० एतदिच्छाम्यहं श्रोतुं तत्त्वेन भरतर्षभ कृत्स्नं तन्मे यथातत्त्वं प्रब्रूहि वदतां वर ११ नैतत्कारणमल्पं हि भविष्यति वि-शांपते यदेकस्मिञ्जगत्सर्वं देववद्याति सन्नतिं १२ भीष्म उ० नियतस्त्वं नरव्याघ्र शृणु सर्वमशेषतः यथा राज्यं समुत्पन्नमादौ कृतयुगे भवत् १३ न च राज्यं न राजासीन्न च दंडो न दांडिकः धर्मेणैव प्रजाः सर्वा रक्षंति स्म परस्परं १४ पाल्यमानास्तथान्योन्यं नरा धर्मेण भारत खेदं परमुपाजग्मुस्ततस्तान्मोह आविशत् १५ ते मोहवशमापन्ना मानवा भरतर्षभ प्रतिपत्तिविमोहाच्च धर्मस्तेषामनीनशत् १६ नष्टायां प्रतिपत्तौ च मोहवश्या नरास्तदा लोभस्य वशमापन्नाः सर्वे भरतसत्तम १७ अप्राप्तस्याभिमर्षं तु कुर्वंतो मनुजास्ततः कामो नामापरस्तत्र प्रत्यपद्यत वै प्रभो १८ तांस्तु कामवशं प्राप्तान्रागो नामाभिसंस्पृशेत् रक्ताश्च नाभ्यजानंत कार्याकार्यं युधिष्ठिर १९ अगम्यागमनं चैव वाच्या

ای بہرت بنسیون مین افضل مین اسکا اصلیت کے ساتھہ سنا چاہتا ہون ای شکلون مین افضل اوس سب کو اصلیت کے ساتھہ مجھہ سے کہو (۱۱) ای راجن یہہ سبب چہوٹا نہین ہوگا جو سب جگت اکیلے پرش پر دیوتا کی مانند فروتنی کو پاتا ہے (۱۲) بہیشم جی بولے ای نرویاگہر تم ساودان ہو کر سب حال کو سنو جس طرح شروع ست یگ پر راج اچھی طرح پیدا ہوا (۱۳) اوس وقت نہ راج تہا نہ راجہ نہ سزا نہ سزا دینے والا تہا سب مخلوقات نے دہرم سے ہی حفاظت کیا (۱۴) ای بہرت بنسی

بدہی کے موافق سندہیا کو کرکے پہر ہستناپور مین داخل ہوئے (۳۰) — ادہیا ۵۸ تمام ہوا

गात्य सुमता। कृतोदकार्थाः कृतजप्यमंगलाः उपास्य संध्यां विधि-
वत्परंतपास्ततःपुरं ते विविशुर्गजाह्वयं ३० इति० अष्टपंचा०५८ वैशं
पा० ततः कल्यं समुत्थाय कृतपूर्वाह्णिकक्रियाः ययुस्ते नगराकारै
रथैः पांडवयादवाः १ प्रतिपद्य कुरुक्षेत्रं भीष्ममासाद्य चानघ सु
खां च रजनीं पृष्ट्वा गांगेयं रथिनां वरं २ व्यासादीनभिवाद्यर्षीन्सर्वैस्तै
श्चाभिनंदिताः निषेदुरभितो भीष्मं परिवार्य समंततः ३ ततो राजा म-
हातेजा धर्मराजो युधिष्ठिरः अब्रवीत्प्रांजलिर्भीष्मं प्रतिपूज्य यथावि
धि ४ युधिष्ठिर उ० य एष राजन्राजेति शब्दश्चरति भारत कथमेष
समुत्पन्नस्तन्मे ब्रूहि परंतप ५ तुल्यपाणिभुजग्रीवस्तुल्यबुद्धीन्द्रिया-
त्मकः तुल्यदुःखसुखात्मा च तुल्यपृष्ठभुजोदरः ६ तुल्यशुक्रा-
स्थिमज्जा च तुल्यमांसासृगेव च निश्वासोच्छ्वासतुल्यश्च तुल्यप्राण
शरीरवान् ७ समानजन्ममरणः समः सर्वैर्गुणैर्नृणां विशिष्टबुद्धीन्
शूरांश्च कथमेको धितिष्ठति ८ कथमेको महीं कृत्स्नां प्रवीरार्यसंकु
लां रक्षत्यपि च लोकस्य ادہیا ۵۹ सादमभिवांछसि ९

۲۲۵

بیشم پاین بولے راجن بعد اسکے پانڈو اور یادو وقت صبح اوٹہکر حصہ اول دن کی کریا-
(سندہیا وغیرہ) سے فارغ ہوکر نگر صورت رتہون کی سواری سے روانہ ہوئے (۱) اسے
پاپون سے علیحدہ جنمیجی وے لوگ کورکشیتر مین جاکر اور بہیشم جی کو پاکر اوس رتہون مین افضل
سری گنگا جی کے بیٹے کو خیروعافیت شب پوچہکر (۲) بیاس وغیرہ رشیون کو ڈنڈوت کرکے
اون سب سے آشیرباد پاکر چارون طرف سے محیط کرکے بہیشم جی کے مقابل بیٹہ گئے (۳)
اوسکے پیچہے بڑے تجسّی دست بستہ دہرم راج یدہشٹہر نے بدہی کے موافق بہیشم جی کو تعظیم
دیکر یہہ کہا (۴) ای بہرت بنشی راجہ بہیشم جو یہہ لفظ راجہ زمین پر بولا جاتا ہے یہہ کس طرح پیدا ہوا
ای پرم تپ مجہہ سے کہو (۵) برابر ہاتہہ وبہوجا و گلو و عقل و حواس و آتما و دکہہ و سکہہ و
پشت و پیٹ رکہنے والا (۶) اور یکسان بیرج و استخوان و مغز و گوشت و خون رکہنے وا

यत्रसंदेहस्तं ब्रूहि कुरुसत्तम २४ वैशंपायन उ० ततोव्यासश्च भग
वान्देवस्थानोऽश्मएवच वासुदेवः कृपश्चैव सात्यकिः संजयस्तथा
२५ साधुसाध्विति संहृष्टाः पुष्पमात्रैरिवाननैः अस्तुवंश्च नरव्याघ्रं
भीष्मं धर्मभृतांवरं २६ ततोदीनमनाभीष्म उवाच कुरुसत्तमः ने
त्राभ्यामश्रुपूर्णाभ्यां पादौतस्य शनैः स्पृशन् २७ एवइदानीनसंदेहं
प्रक्ष्यामि त्वांपितामह उपैतिसविताह्यस्तं रसमापीयपार्थिवं २८ त
तो द्विजातीनभिवाद्य केशवः कृपश्च तेचैव युधिष्ठिरादयः प्रदक्षिणी
कृत्यमहानदीसुतं ततोरथानारुरुहुर्मुदान्विताः २९ दृषद्वतीचाप्यव-

یہہ راج بہت بڑا منتر ہے بے رحم راجاؤن سے دہارن نہین کیا جاتا ہے اور مایا کا جا
نیام افضل یہہ راج نرم مزاج راجہ سے بہی دہارن کرنے کو قابل نہین (۲۱) اس لوک مین
یہہ راج ہمیشہ تمام شئے صورت ہے وہ راست شعاری سے ہی دہارن کیا جاتا ہے ای یدہشٹہر
اوس سبب سے برابر نرمی و سختی سے مشمول بدہی کے ساتہہ عمل کرنا چاہیئے (۲۲) اگرچہ حفاظت
عالم کرنے والے راجہ کو تنزل ہووے وہ بہی اسکا بڑا دہرم ہے راجہ لوگ اس قسم کا
چلن رکہنے والے ہوتے ہین (۲۳) اچہی طرح عمل کرنے والے کے روبرو راج دہرمون کا
یہہ تہوڑا بیان کیا ہے جسمین تیرا شک ہے ای کورون مین افضل اوسکو کہو (۲۴) بیشپاین
بولے اوسکے پیچہے بہگوان بیاس جی دیوا ستہان اشم باسدیو جی کرپاچارج ساتیکی اور
سنجی (۲۵) یہہ سب نہایت خوش خندہ آگین مکہون سے بولے کہ خوب خوب اور نیز دہرم دہارین مین
افضل نروتم بہیشم کو ممدوح کیا (۲۶) زان بعد مالامال اشک آنکہون سے اوسکے چرنون کو
آہستگی کے ساتہہ چہوتے کورون مین افضل دکہی دل یدہشٹہر نے بہیشم جی کو کہا (۲۷)
ای پتامہ اس وقت اپنا شک تمکو نہین پوچہونگا صبح پوچہونگا کیونکہ سورج نارائن زمین سے
نسبت رکہنے والے رس کو نوش کرکے استاچل کو پرایت ہوتے ہین (۲۸) زان بعد
خوش دل کیشو جی کرپاچارج اور یدہشٹہر وغیرہ براہمنون کو ڈنڈوت کرکے اور سری گنگا جی کے
بیٹے بہیشم جی کو پرکرما دیکر پہر رتہون پر سوار ہوئے (۲۹) وے سندر برت دشمن کے بتانے
والے درشدوتی نام ندی مین اسنان کرکے اچمن وغیرہ اوسی طرح جیسے منگل کرنے والی

वन्नेयोदुर्वलोपिवलीयसा अल्पोपिहिदहत्यग्निर्विषमल्पंहिनस्तिच
१० एकांगेनापिसंभूतःशत्रुर्दुर्गमुपाश्रितः सर्वंतापयतेदेशमपिरा-
ज्ञःसमृद्धिनः १८ राज्ञोरहस्यंनहावाक्यंयथार्थंलोकसंग्रहः हृदियच्च
सजिह्मस्यात्कारणेनचयद्भवेत् १९ यच्चास्यकार्यंवृजिनमार्जवेने
हनिर्जयेत् दंभनार्थंचलोकस्यधर्मिष्ठामाचरेत्क्रियां २०

دشمنون سے اپنے نوکرون کا جو قابو مین کرنا ہے اوسکو دیکہنا نوکرون پر اعتبار نہ کرنا اپنے شہر کو دیکہنا اوسی طرح خود دوسرے کو تسلی دینا (۱۱) نیت دہرم کے موافق عمل کرنا ہمیشہ اودیوگ دشمنون کا ایمان نکرنا ہمیشہ نیچ عمل کو ترک کرنا (۱۲) برہسپت جی نے راجاؤن کے اودیوگ کو کہا وہ راج دہرم کی جڑ ہے اسمین اشلوکون کو مجہسے سمجہو (۱۳) مہا اندرنی اودیوگ یعنے تدبیر سے امرت کو پایا اودیوگ سے اسر مارے اودیوگ سے نرلوک اور سرگ مین فضیلت کو پایا (۱۴) جو پرکش اودیوگ مین پنڈت ہے وہ بچن کے پرپنڈتون بالاتر قایم ہوتا ہے پنڈت لوگ اودیوگی پیرون کو خوش کرتے اوپاسنا کرتے ہین (۱۵) اودیوگ سے خالی عقلمند راجہ بہی ہمیشہ دشمنون کی مغلوبی کے لائق ہے جسطرح بے زہر سرپ (۱۶) کم زور دشمن بہی زورآور سے ایمان کے لائق نہین تہوڑے اگن بہی سوختہ کرتی ہے اور تہوڑا زہر بہی مارتا ہے (۱۷) فوج کے ایک انگ سے بہی مشمول اور دشمن کے قلعہ پر موجود راجہ دولت اور فوج سے ترقی یاب سب دیش کو تپاتا ہے (۱۸) اپنے دشمن راجہ کے پوشیدہ مشورت اوسکا کلام فتح کے واسطے فراہمی مردم اور اسکے پردے مین جو کپٹ ہو اور فتح وغیرہ کے باعث سے جو فریب ہووے (۱۹) اور جو اسکے امورات سلطنت مین تنزل ہووے اوس سب کو اپنی راست شعاری سے فتح کرے اور دیش کو قابو مین کرنیکے واسطے دہرمشٹہہ کریا کو کرے (۲۰)

राज्यंहिसुमहत्तंत्रंधार्यतेनाकृतात्मभिः
नशक्यंमृदुनावोढुंमायासंस्थानमुत्तमं २१ राज्यंसर्वामिषंनित्य
मार्जवेनेहधार्यते तस्मान्मिश्रेणसततंवर्तितव्यंयुधिष्ठिर २२ य
द्यप्यस्यविपत्तिःस्याद्रक्ष्यमाणस्यवैप्रजाः सोप्यस्यविपुलोधर्मएवं
वृत्ताहिभूमिपाः २३ एषतेराजधर्माणांलेशःसमनुवर्णितः भूयस्ते

यथावच्चान्ववेक्षणं २०

ادہیاے ۵۸

بہیشم جی بولے ای یدہشٹھر یہہ راج دہرمون کا خلاصہ حفاظت تجہہ سے کہا بھگوان برہسپتی اس دہرم کو نیاے کے موافق کہتے ہین (۱) بشال آنکہہ کہنے والے مہا تپسوی بھگوان بہردواج اوسی طرح گیورشرا نام منی یہہ سب راج شاستر کے جاری کرنے والے بید براہمنون کے محافظ برہم بادی (۳) حفاظت عالم نام راجاؤن کی دہرم کو تعریف کرتے ہین ای دہرم دہاریون مین افضل وکمل کی مثال شرح جیسم یدہشٹھر اس دہرم مین جگتی کو مجہہ سے سنو (۴) جار (پوشیدہ دوت) پرندہی (ظاہری دوت) مقرر کرنا وقت پر غصہ سے علیحدہ ہوکر تنخواہ دینا جگتی سے خراج لینا بدون تدبیر کے محصول نہ لینا (۵) ست پرشون کا فراہم کرنا شورتا چترائی راستی رعایا کا مرغوب کرنا کچ شعاری اور راست شعاریون سے دشمن کے طرف دارون کو توڑنا (۶) پرانے اور شکستہ مکان وغیرہ کا دیکہنا اور کال سے متحرک دو قسم کی سزا (جرمانہ وسزاے بدنی کو) کا جاری کرنا (۷) سادہون کا ترک نکرنا خاندانی کی پرورش دہان وغیرہ کا فراہم کرنا گیانیون کی سیوا کرنا (۸) ہمیشہ افواج کا خوش کرنا رعایا کا دیکہنا امورات سلطنت مین دکہہ نہ ماننا اوسی طرح خزانہ کو خوب ترقی دینا دشمن سے حفاظت اوسپر اعتبار نکرنا دشمنون نے پور باسیون کو بیوپار وغیرہ کے فریب سے قابو مین کرلیا ہو اونکا اپنی طرف کرنا اور دشمن کے درمیان قایم دوستون کو بدہی کے موافق دیکہنا (۱۰)

उपजापश्च भृत्यानामात्मनः पुरदर्शनं अ विश्वासः स्वयंचैव परस्याश्वासनंतथा २१ नीतिधर्मानुसरणंनित्य मुत्थानमेवच रिपूणामनवज्ञानंनित्यंचानार्यवर्जनं २२ उत्थानंहि नरेंद्राणां वृहस्पतिरभाषत राजधर्मस्यतन्मूलंश्लोकांश्चात्रनिबो धमे २३ उत्थानेनामृतंलब्धमुत्थानेनासुराहताः उत्थानेनमहेंद्रे ण श्रैष्ठ्यंप्राप्तंदिवीहच २४ उत्थानधीरःपुरुषोवाग्धीरानधितिष्ठति उत्थानधीरान्वाग्वीरारमयंतउपासते २५ उत्थानहीनोराजाहिबुद्धि मानपिनित्यशः अधर्षणीयःशत्रूणांभुजंगइवनिर्विषः २६ नचशत्रुर

नाश्लोकौचैमावुदाहृतौ राजधर्मेषुराजेंद्र ताविहैकमनाःशृणु ४३ ष
डेतान्पुरुषोजह्याद्भिन्नांनावमिवार्णवे अप्रवक्तारमाचार्यमनधीया

नमृत्विजं ४४ अरक्षितारंराजानंभार्यांचाप्रियवादिनीं ग्रामकामं
चगोपालंवनकामंचनापितं ४५ इति०श्री०सप्तपंचाशत्तमोध्याय ५७

پہلے راجہ افضل کو حاصل کرے زان بعد بہاریا کو پہر دہن کو تیج راجہ کے ہونے پر لوک
کہان بہاریا کہان دہن (۴۱) جو راج مین خواہشمند سلطنت راجاؤن کا سناتن دہرم سوا
حفاظت عالم کے نہین ہے اوس سبب سے یہہ حفاظت لوگ کو دہارن کرنے والی ہے (۴۲)
اے راج اندر پراچیتس منو نے راج دہرمون مین یہہ دو شلوک کہے ہیان یک سو دل
تم اون دونون کو سنو (۴۳) پرش ان چہہ کو ترک کرے جسطرح شکستہ کشتی کو سمندر مین
ترک کرتے ہین اونکے نام اوپدیش نہ کرنے والے آچاری کو بید بدیا سے محروم رتوج کو
(۴۴) حفاظت نہ کرنے والے راجہ کو نامرغوب بولنے والی بہاریا کو گانو کی خواہش رکہنے وا
گوپال کو بن کو جانے والے نائی کو (۴۵) — ادہیاے ۵۷ تمام ہوا

भीष्मउ०

एतत्तेराजधर्माणांनवनीतंयुधिष्ठिर बृहस्पतिर्हिभगवान्नान्यंधर्मं
प्रशंसति १ विशालाक्षश्चभगवान्काव्यश्चैवमहातपाः सहस्राक्षो
महेंद्रश्चतथाप्राचेतसोमनुः २ भरद्वाजश्चभगवांस्तथागौरशिरा
मुनिः राजशास्त्रप्रणेतारोब्रह्मण्याब्रह्मवादिनः ३ रक्षामेवप्रशंसंति
धर्मंधर्मभृतांवर राज्ञांराजीवताम्राक्षसाधनंचात्रमेशृणु ४ चार
श्चप्रणिधिश्चैवकालेदानममत्सरात् युक्त्यादानंनचादानमयोगेन
युधिष्ठिर ५ सतांसंग्रहणंशौर्यंदाक्ष्यंसत्यंप्रजाहितं अनार्जवैरार्ज
वैश्चशत्रुपक्षस्यभेदनं ६ केतनानांचजीर्णानामवेक्षाचैवसीदतां
द्विविधस्यचदंडस्यप्रयोगःकालचोदितः ७ साधूनामपरित्यागः कु
लीनानांचधारणं निचयश्चनिचेयानांसेवाबुद्धिमतामपि ८ बलानां
हर्षणंनित्यंप्रजानामन्ववेक्षणं कार्येष्वखेदः कोशस्यतथैवचविव
र्धनं ९ परगुप्तिरविश्वासः पौरसंघातभेदनं अरिमध्यस्थमित्राणां

कूटंकपटंनमायानचमत्सरः विषयेभूमिपालस्यतस्यधर्मःसनात-
नः २७ यस्सत्कारोतिज्ञानानिश्लोकेपरहितेरतः सतांधर्मानुगस्त्यागीस
राजाराज्यमर्हति २८ यस्यचाराश्चमंत्राश्चनित्यंचैवकृताकृताः नज्ञाय-
तेहिरिपुभिःसराजाराज्यमर्हति २९ श्लोकश्चायंपुरागीतोभार्गवेणमहा

جلد عمل کرنے والا غصہ پر غالب اچھا آسانی سے خوش ہونے والا بڑا دکیر عادت بی خشی سے
مشمول کریاوان اپنی تعریف نکرنے والا راجہ ہی مقبول عالم ہوتا ہے (۳۱) جس راجہ کے
شروع ہونے والے اعمال اچھی تنقیح یافتہ نظر آتے ہین وہ راجہ راجاؤن مین افضل تر ہے
(۳۲) جس طرح بیٹی باپ کے گھر مین سکھہ پا دین اوسی طرح جس راجہ کے دیش مین آدمی
بے خوف بھرتے ہین وہ راجاؤن مین افضل تر ہے (۳۳) جس راجہ کے پور باسی اور دیش
باسی دولت کو ظاہر رکھنے والے اور نیت انیت کے جاننے والے ہین وہ راجہ راجاؤن مین
افضل تر ہے (۳۴) جسکے دیش باسی اپنے اعمال مین پریت رکھنے والے بدن کا ابھان
نہ رکھنے والے یعنے اوس بدن سے حاصل ہونے والے دہرم مین مایل حبت اندری اور
باہی کے موافق پرورش یاب ہوتے ہین (۳۵) جسکے دیش مین آدمی غالب بر حواس فرمانبردا
رے قابل دوسرے کی بےعزتی کی عادت نہ رکھنے والے اور دان مین رغبت رکھنے والے
ہوتے ہین وہ راجہ ہی (۳۶) جس راجہ کے دیش مین سچے مطلب کو خلاف ظاہر کرنا
نہین ہی نہ جھوٹ ہے نہ فریب ہے نہ حسد ہے اوس راجہ کا دہرم سناتن ہے (۳۷)
جو راجہ گیانی پنڈتون کا ستکار کرتا ہے اور شاستر رتہہ مین دوسرے کا بہلا کرنے والا ہے
ست پرشون کے مارگ پر چلنے والا اور دانی ہے وہ راجہ راج کو لائق ہے (۳۸) جس
راجہ کے دوت اور کردہ دنا کردہ مشورت ہمیشہ دشمنون سے نہین جانی جاتی ہین وہ
راجہ راج کو لائق ہے (۳۹) ای بھرت بنسی زمانہ سابق مین کسی راجہ کی طرف سے پرشرام جی کا
چرتر کہنے پر مہاتما بہارگو جی سے یہہ اشلوک گایا گیا (۴۰)

त्मना आख्यानेराम

चरिते नृपतिंप्रतिभारत ४० राजानंप्रथमंविंदे ततोभार्यांततोधनं राजन्य
सतिलोकस्य कुतोभार्याकुतोधनं ४२ यद्राज्येराज्यकामानांनान्योधर्मः
सनातनः ऋतेरक्षांतुविस्पष्टांरक्षालोकस्यधारिणी ४२ प्राचेतसेनमनु

डुद्दंडो जितेंद्रियः राजाभवतिभूतानांविश्वास्यो हिमवानिव २६
کبہی ست پرشون سے دہن کو دنڈ نہین نہ لیوے نیچون سے لیوے اور ست پرشون کو
دیوے (۲۱) خود لینے والا اور دان کرنے والا غالب بر جیت وسندر سادہن کرنے والا
ہووے اوسی طرح وقت پر دان کرنے والا ہو گنے والا اور نشدہ آچار ہووے (۲۲)
شور بہگت رو بہیہ لیکر دشمنون مین نہ ملنے والے افضل ہیروار دالے دوسرے کا اپمان
نکرنے والے (۲۳) بدیا دان لوک کو جاننے والے اور پر لوک کو بچار کرنے والے دہرم
مین مائل ساد ہو اور پہاڑون کی مانند قایم مزاج (۲۴) پرشون کو برابر مددگار کرے جو
راجہ آتشرج دان ہو اون مددگارون کے ساتہہ بہوگن مین برابر ہووے صرف
چہتر اور حکم مین زیادہ ہووے (۲۵) اس راجہ کا چلن شور پرشون کے ساتہہ روبرو
پیچہے یکسان ہووے راجہ اس لوک مین اس طرح کرتا ہوا کبہی دکہہ کو نہین پاتا ہے (۲۶)
جو راجہ سب پر شنک کرنے والا ہووے وہ کچ شکار و لوبہی اپنے آدمیون ہی کے ہاتہہ سے
جلد مارا جاتا ہے (۲۷) پاک اور جیت عالم کو قابو مین کرنے کا خواہشمند راجہ دشمنون سے
مغلوب تنزل نہین پاتا ہے اور چارون طرف سے قایم ہوتا ہے (۲۸) غصہ اور بسن سے
جدا نرم سزا والا جیت اندری راجہ جاندارون کا بشواسی ہوتا ہے جس طرح ہماچل اوسی
طرح گیانی صفت ترک سے موصوف رحنہ دشمن دیکہنے مین مشغول مستند درشن سب
برنون کے نیت اور انیت کو جاننے والا (۲۹)

۲۲

मो त्यागगुणोपेतः पररंध्रेषुतत्परः
सुदर्शः सर्ववर्णानांनयापनयवित्तथा ३०
क्षिप्रकारीजितक्रोधः सुप्रसादोमहामनाः अरोषप्रकृतिर्युक्तः क्रि
यावानविकत्थनः ३१ आरब्धान्येवकार्याणिसुपर्यवसितानिच
यस्यराज्ञः प्रदृश्यंतिसराजाराजसत्तमः ३२ पुत्राइवपितुर्गेहेविष-
येयस्यमानवाः निर्भयाविचरिष्यंतिसराजाराजसत्तमः ३३ अगूढ
विभवायस्यपौरा राष्ट्रनिवासिनः नयापनयवेत्तारः सराजाराज
सत्तमः ३४ स्वकर्मनिरतायस्यजनाविषयवासिनः असंघातरत
दांताः पाल्यमानायथाविधि ३५ वश्यानेयाविधेयाश्चनचसंघ
र्षशीलिनः विषयेदानरुचयोनरायस्यसपार्थिवः ३६ नयस्य

پرجا کی حفاظت کرنا راجاؤن کا سناتن دہرم ہے (۱۵) اچھے پرشوان پر اعتبار کرے مگر زیادہ تر اعتبار نہین کرے اور ہمیشہ عقل سے چہہ گنون (صلح وجنگ وغیرہ) کے گن اور دوشون کو دیکھے (۱۶) دشمن کے رخنہ کو دیکھنے والا راجہ ہمیشہ تعریف کیا جاتا ہے اور جو دہرم ارتہہ کام کی اصلیت کو جاننے والا وہ دونون سے انجام کار کرانے والا و بذریعہ رشوت وغیرہ دشمن کے منتریون کو قابو مین کرنے والا ہے وہ بہی قابل تعریف ہے (شرح) مقامات تقرر دوت منتری و پروہت وغیرہ اٹھارہ تیرتہہ ہین (۱۷) فراہمی خزانہ مین دل نہادہ راج اور کو بیر کی نظیر رکھنے والا گن دوش کا جاننے والا ہووے اور (منتری دیش قلعہ خزانہ فوج یہہ پانچ اور دشمن کے پانچ پر کرتے ہین ان دونون کا قیام سوامی کی جگہہ ہے بلحاظ کی دیشی طرفین ان کی دیشی کرنے والا ہووے (۱۸) بے روزگارون کا پرورش کرنے والا ہووے اور نوکرون کا ناظر ہووے راجہ عالم مندستکان کے ساتہہ بولنے والا اور سندر مکہہ ہووے (۱۹) بزرگون او پاسک سستی کو فتح کرنے والا بلا طمع ست پرشون کے چلن پر عقل کو قایم کرنے والا قایم مزاج سندر درشن ہووے (۲۰)

۳۹

श्चारुदर्शनः २० नचाददीनवित्तानिसतां ह
स्तात्कदाचन असद्भ्यश्चसमादद्यात्सद्भ्यस्तुप्रतिपादयेत् २१स्व
यंप्रहर्तादाताचवश्यात्मारम्यसाधनः कालेदाताचभोक्ताचशु
द्धाचारस्तथैवच २२ शूरान्भक्तानसंहार्यान्कुलेजातानरोगिणः
शिष्टान्शिष्टाभिसंबंधान्मानिनोनवमानिनः २३ विद्याविदोलो-
कविदःपरलोकान्ववेक्षकान् धर्मेचनिरतान्साधूनचलानच-
लानिव २४ सहायान्सततंकुर्याद्राजाभूतिपरिष्कृतः तैश्चतु
ल्योभवेद्भोगैश्छत्रमात्राज्ञयाधिकः २५ प्रत्यक्षाचपरोक्षाचवृ
त्तिश्चास्यभवेत्समा एवंकुर्वन्नरेन्द्रोपिनखेदमिहविंदति २६स
र्वाभिशंकीनृपतिर्यश्चसर्वहरोभवेत् सक्षिप्रमनृजुर्लुब्धःस्वज
नेनैववध्यते २७ शुचिस्त्वलुब्धपृथिवीपालोलोकचित्तग्रहेरतः नप
तत्यरिभिर्ग्रस्तःपतितश्चावतिष्ठते २८ अक्रोधनोह्यव्यसनीमृ

اس وجہ سے پتا نے گہڑک کر اوسکو دیش سے خارج کیا (۹) اور اُدالک رشی نے بہی
اپنا پیارا بیٹا مہاتپسوی شویت کیتو نام جو کہ براہمنون کے ساتہہ جہوٹا بیوہار کرنے والا تہا
ترک کیا (۱۰)

लोकरंजनमेवात्र राज्ञां धर्मः सनातनः सत्यस्य रक्षणं चैव
व्यवहारस्य चार्जवं २१ नहिंस्यात्परवित्तानि देयं काले च दापयेत् वि
क्रान्तः सत्यवाक्क्षान्तो नृपो न चलते पथः २२ आत्मवांश्च जितक्रोधः
शास्त्रानुगतनिश्चयः धर्मे चार्थे च कामे च मोक्षे च सततं रतः २३।
त्रय्यां संवृतमन्त्रश्च राजा भवितुमर्हति वृजिनं च नरेन्द्राणां नान्यच्चार
क्षणात्परं २४ चातुर्वर्ण्यस्य धर्माश्च रक्षितव्या महीक्षिता धर्मसं-
कररक्षा च राज्ञां धर्मः सनातनः २५ न विश्वसेच्च नृपतिर्न चात्यर्थं च
विश्वसेत् षाड्गुण्यगुणदोषांश्च नित्यं बुध्यावलोकयेत् २६ द्विट्छि
द्रदर्शी नृपतिर्नित्यमेव प्रशस्यते त्रिवर्गविदितार्थश्च युक्तचारोपधि
श्च यः २७ कोशस्योपार्जनरतिर्यमवैश्रवणोपमः वेत्ता च गुणदो ۲۲
षस्य [illegible] स्थान वृद्धिक्षयात्मनः अभृतानां भवेद्भर्ता भृतानाम
न्ववेक्षकः नृपतिः सुमुखश्च स्यात्स्मितपूर्वाभिभाषिता २८ उपा
सिता च वृद्धानां जिततन्द्रिरलोलुपः सतां वृत्ते स्थितमतिः सन्तोष्य

اس لوک مین راجاؤن کا سناتن دہرم یہہ ہے خوشنودی عالم حفاظت راستی بیوہار کا سیدہا
(۱۱) دوسرے (مزارع) کی دہن (کہیتی وغیرہ) کو (اپنی خراج سلطنت کے واسطے روک کر
بارش وغیرہ سے) فانی نہین کرے اور وقت پر دینے کے قابل (تنخواہ) کو دیوے اور
پراکرمی و متحمل و راست کام ہووے وہ راجہ راہ نیک سے تنزل نہین پاتا ہے (۱۲) جیتنے
غالب و غصہ کو فتح کرنے والا شاستر ارتہہ مین سیچے پانے والا اور دہرم ارتہہ کام موکش مین برابر
مشغول یعنے حصہ اوّل دن مین دہرم کو وقت دوپہر ارتہہ کو حصہ آخر دن مین کام کو حصہ
آخر شب مین یوگ کو کرنے والا (۱۳) اور تینون مین مشورت کو پوشیدہ رکہنے والا راجہ
ہونے کو لایق ہے کیونکہ غیر حفاظت مشورت کے سواے راجاؤن کا سنکٹ نہین ہے (۱۴)
راجہ سے چارون برن کے دہرم حفاظت کے قابل ہین اور دہرمون کے اختلاف سے

शार्दूल ह्यादित्वं कर्तुमर्हसि संधेयानभिसंधत्स्व विरोध्यांश्च विरोधय
ध सप्तांगस्य च स्यराज्यस्य विपरीतं य आचरेत् गुरुर्वा यदि वा मित्रं प्र
ति हंतव्य स्तस: ५ मरुत्तेन हि राज्ञा वै गीत: श्लोक: पुरातन: राजा-
धिकारे राजेंद्र वृहस्पति मते पुरा ६ गुरोरप्यवलिप्तस्य कार्याकार्य
मजानत: उत्पथ प्रतिपन्नस्य दंडो भवति शाश्वत: ७ बाहो: पुत्रेण
राज्ञा च सगरेण च धर्मिना असमंजा: सुतो ज्येष्ठस्त्यक्त: पौरहितैषि
णा ८ असमंजा: सरय्वां स पौराणां वालकान्नृप न्यमज्जयदत:
पित्रा निर्भर्त्स्य स विवासित: ९ ऋषिणोद्दालकेनापि श्वेतकेतुर्म:
हातपा: मिथ्या विप्रानुपचरन्संत्यक्तो दयित: सुत: १०

ادھیاے ۵۷

بھیشم جی بولے ای یدہشٹر راجہ کو ہمیشہ تدبیر و کوشش کرنا چاہئیے استری کی مانند تدبیر نہ کرنے والا راجہ تعریف نہیں کیا جاتا (۱) اے راجن اس مقام پر بھگوان شکر جی نے ایک اشلوک کہا سو کیسو دل تم مجہہ کہنے والے سے اوسکو سمجہو (۲) زمین ان دونوں کو نگلتی ہے جس طرح سرپ سوراخ میں رہنے والے جانداروں کو سزا نہ دینے والے راجہ اور بید پڑہنے کے واسطے پردیش نہ جانے والے براہمن کو خواہ گشت نکرنے والے سنیاسی کو (۳) ای نردتم سو تم ہردسے میں اس بات کے قایم کرنے کو لائق ہو کر صلح کے قابل پرشون سے صلح کرو اور قید کے قابل پرشون کو قید کرو (۴) جو پرش سات انگ رکہنے والے راج کے خلاف عمل کرے وہ گرو خواہ دوست ہو وہ مارنیکے قابل ہے (شرح) سات انگ یہہ ہیں سوامی منتری سوہرد خزانہ دیش قلعہ فوج (۵) ای راج اندر زمانہ سابق میں مرت نام راجہ نے برہسپت جی کی راے سے یہہ قدیم و راج سے نسبت رکہنے والا اشلوک گایا (۶) کرنے و نہ کرنیکے قابل عمل کو نہ جاننے والے و بدراہ پر قایم و مغرور گرو کو بھی سزا ہوتی ہے جو کہ مثل قید اندر قلعہ کے ہے (۷) باہو کے بیٹے دانشمند راجہ سگر نے پرباسیون کی بہبودی کی خواہش سے اسمنجا نام بڑا بیٹا ترک کیا (۸) ای راجن اوس اسمنجا نے پرباسیون کے بالکون کو سرجو میں غرق کیا

जदेयं हरंति च ५८ क्रीडितुं तेन चेच्छंति ससूत्रेणेव पक्षिणा अस्मत्प
णेयो राजेति लोकांश्चैव वदंत्युत ५९ एतेचैवापरेचैव दोषाः प्रादुर्भवं
त्युत नृपतौ मार्दवोपेते हर्षुले च युधिष्ठिर ६० इति श्री महाभारते
शां० राजधर्मे षट्पंचाशत्तमोऽध्यायः ५६

اور حیلسازی کے حلنامون سے اسکے دیش کو کمزور کرتے ہین اور استرون کے محافظ
سے ملجاتے ہین اور یکسان پوشاک والے ہوجاتے ہین (۵۱) اور ابنی راجہ کے روبرو
اور تہوک کو کرتے ہین ای راجاؤن مین افضل وے بے شرم اوسکے بہن کو لوگ مین
ظاہر کرتے ہین (۵۲) اے راجاؤن مین افضل راجہ کے نرم مزاج و بے پاس کنندہ ہونے پر
نوکر لوگ اوسکو بیقدر کرکے اوسکے گہوڑے و ہاتہی و رتہون پر چڑہتے ہین (۵۳) اور
سبہا مین موجود ہوکر جو اس قسم کے کلمات کو کہتے ہین کہ ای راجہ یہہ آپکا مشکل عمل ہے
اور یہہ خراب عمل ہے (۵۴) اور اسکے خشمگین ہونے پر ہنستے ہین اور انعام وغیرہ سے بوجہ
ہونے خوش نہین ہوتے ہین تب وجوہات باہمی سے عادی ہنسی وغیرہ کے ہوتے ہین (۵۵)
پوشیدہ مشورت کو ظاہر کرتے ہین اور عمل بد کو مشہور کردیتے ہین اور اوسکے حکم کو کہیل اور
ایمان کے ساتہہ کرتے ہین (۵۶) ای نرنر تم اوسی طرح زیور و بہوجن و سامان غسل و
چندن وغیرہ کے خرچ ہوجانے پر اوسکی حکم عدولی کرتے بیخوف ہوجاتے ہین (۵۷) ای
بہرت بنشی وے اپنے عہدہ کو بنداکرتے ہین اور ترک کرتے ہین تنخواہ مقررہ پر قانع نہین
ہوتے ہین اور خراج سلطنت کو چراتے ہین (۵۸) اور اوسکے ساتہہ کریڑا کرنا چاہتے
ہین جس طرح سوت مین بندہے ہوئے پرند کے ساتہہ اور لوگون کو کہتے ہین کہ یہہ
راجہ ہمارا محکوم ہے (۵۹) ای مہیشر راجہ کے نرم مزاج اور ظریف ہونے پر یہہ اور
دوسرے نقص پیدا ہوتے ہین (۶۰) — ادہیاے ۵۶ تمام ہوا —

भीष्मउ० नित्योद्युक्तेन वैराज्ञा भवितव्यं युधिष्ठिर प्रशाम्यते न राजा
हि नारीवोद्यम वर्जितः १ भगवानुशना चाह श्लोकमत्र विशांपते
तदिहैकमना राजन् गदतस्तन्निबोध मे २ द्वाविमौ ग्रसते भूमिः सर्पो वि-
लशयानिव राजानं चाविरोद्धारं ब्राह्मणं चाप्रवासिनं ३ तदेतन्नर

سخت ترہیب کار کہنے والا ہمیشہ عالم کا بیقدر ہوتا ہے اور لوک کو بیقرار کرتا ہے جو راجہ
رعایا سے دشمنی کرنے والا ہوتا ہے (٤٢) ای مہاراج راجہ کو لوا ہتا وحاملہ رانی کے سمان تہہ
ہمیشہ محبت کرنی چاہیے سب کو سنو جس نے یہہ چاہا جاتا ہے (٤٣) جس طرح حاملہ رانی
دل مین آنے والے مرغوب کو ترک کرکے حمل کی بہبودی کو کرتی ہے بیشک اوسی طرح راجہ سے
بہی عمل کرنا چاہیے (٤٤) ای کورودن مین افضل دہرم پر عمل کرنے والے راجہ کو اپنا
مرغوب دل ترک کرکے اوسپر عمل کرنا چاہیے جو جو لوک کی بہبودی ہووے (٤٥) ای پانڈو
تجہکو کسی وقت بہی دہیرج ترک کرنے کر قابل نہین دہیرج مان اور ہاتہی رتہہ گہوڑا آدمی
وغیرہ کا مجموعہ رکہنے والے راجہ کو کسی جگہ خوف موجود نہین ہے (٤٦) ای متکلمون مین
افضل ورا جاؤن مین لشٹہر یدہشٹہر تمکو نوکرون کے ساتہہ زیادہ ہنسی نکرنا چاہیے اسمین
دوش کو عجب سے سنو (٤٧) نوکر لوک بہت ہنسی وغیرہ کرنے سے سوامی کا اپمان کرتے ہین
اپنے درجہ پر قائم نہین ہوتے ہین اور اوسکی عدول حکمی کرتے ہین (٤٨) اور بہیجے ہوئے
وے لوگ کرنیکے لائق عمل مین شک پیدا کرتے ہین اور پوشیدہ کرنیکے قابل مشورت کو بہی
ظاہر کرتے ہین اور مانگنے کے غیر قابل چیز کو مانگتے ہین اور راجہ کے بہوجن کے قابل چیز کو
بہکشن کرتے ہین (٤٩) غصہ کرتے ہین بہڑکتے ہین اور راجہ کے اوپر قائم ہوتے ہین اور
جर्जरं चास्य विषयं कुर्वंति فریبون سے کار اسے سلطنت ابتر کرتے ہین (٥٠)
प्रति रूपकैः स्त्रीरक्षिभिश्च सज्जंते तुल्यवेषा भवंति च ५१ तानं निष्ठी
वनं चैव कुर्वते चास्य सन्निधौ निर्लज्जा राजशार्दूल व्याहरंति च तद्वचः
५२ हयं वा दंतिनं वापि रथं वा नृपसत्तम आभिरोहंत्यनादृत्य हर्षुले पा-
र्थिवे मृदौ ५३ इदं ते दुष्करं राजन् इदं ते दुश्चेष्टितं इत्येवं सुहृदो वाचं च
दंते परिषद्गता: ५४ क्रुद्धे चास्मिन्हसंत्येव न च हृष्यंति पूजिताः सं ह-
र्षशीलाश्च तदा भवंत्यन्योन्य कारणात् ५५ विस्रंसयंति मंत्रं च विवृ-
ण्वंति च दुष्कृतं लीलयाचैव कुर्वंति सावज्ञास्तस्य शासनं ५६ अलंका
रे च भोज्ये च तथा स्नानानुलेपने हीयमाने नरव्याघ्र स्वस्थास्तस्योपशृ-
ण्वतः निंदंते स्वानधिकारान्संत्यज्यंते च भारत न वृत्त्या परितुष्यंति रा-

व्यसनानिचसर्वाणित्यजेथाभूरिदक्षि (۴۰) سے امتحان لینے کے قابل ہیں
नचैवनभयुंजीतसंकीर्णपरिवर्जयेत् ४१ लोकस्य व्यसनीनित्यंपरिभूतो
भवत्युत उद्वेजयतिलोकंचयो निद्वेषीमहीपतिः ४२ भवितव्यंसदा
राज्ञा गर्भिणीसह धर्मिणा कारणंचमहाराज शृणुयेनेदमिष्यते ४३
यथा हि गर्भिणी हित्वास्वंप्रियंमनसोनुगं गर्भस्यहितमाधत्ते तथाराज्ञ
प्यसंशयं ४४ वर्तितव्यंकुरुश्रेष्ठसदाधर्मानुवर्तिना स्वंप्रियंतुपरित्य
ज्य यद्यल्लोकहितंभवेत् ४५ नसंत्याज्यंचतेधैर्यंकदाचिदपिपाण्ड
व धीरस्यस्पष्टदंडस्यनभयंविद्यतेक्वचित् ४६ परिहासश्चभृत्यैस्ते
नात्यर्थं वदतांवर कर्तव्योराजशार्दूलदोषमत्रहिमे शृणु ४७ अवमन्य
तिभर्तारंसंघर्षादुपजीविनः स्वेस्थानेनचतिष्ठंतिलंघयंतिच तद्वचः
४८ प्रेष्यमाणाविकल्पंतेगुह्यंचाप्यनुयुंजते अयाच्यंचैवयाचंते
भो ज्यान्याहारयंतिच ४९ क्रुध्यंतिपरिदीप्यंतिभूमिपायाधितिष्ठते (۱)
उत्कोचैर्वंचनाभिश्चकार्याण्यनुविहंति च ५०

اسے بڑے دکشنا دانے تم سب بسن (شکار قمار بازی دن مین خواب وغیرہ) کو ترک کرو اور ہمیشہ شودرون کو فتح کے واسطے دشمنون کے اوپر چڑھا دے سام کی جگہہ دنڈ کو ترک کرے
(شرح) تفصیل بسن ـ شکار بازی پانسہ دن کا سونا نندا استری نشہ باجا رقص سرود بیفائدہ شراب نوشی یہہ دس کام سے پیدا ہونے والے بسن ہین یہی سوئن برون بچار کے عمل کرنا دشمنی حسد دوسرے کے ہنر مین عیب لگانا دولت کو بیجا خرچ کرنا بچن دنڈ سے پیدا سخت کلامی یہہ آٹھہ غصہ سے پیدا ہونے والے بسن ہین اونمین یہہ چار سخت تر ہین شراب نوشی بازی پانسہ استری شکار جو کہ کام سے پیدا ہونے والے ہین دنڈ لینا سخت کلامی دولت کو بیفائدہ خرچ کرنا یہہ غصہ سے پیدا ہونے والے تین بسن سخت ہین (۴۱)

रंजयतिप्रजा: ३५ नचहांनेनतेनित्यंभाव्यंपुत्रसर्वतत: अधर्मोहिन
रोराजा क्षमावानिवकुंजर: ३६ वार्हस्पत्येचशास्त्रेच श्लोकोनिगद्-
त:पुरा अस्मिन्नर्थेमहाराजतन्मेनिगदत: शृणु क्षममाणंनृपंनित्यंनीच:
परिभवेज्जन: हस्तियंतागजस्येव शिरएवारुरुक्षति ३७ तस्मान्नैव
मृदुर्नित्यंतीक्ष्णोनैवभवेन्नृप: वासंतार्कइव श्रीमान्नशीतोनचघर्मद:
३८ प्रत्यक्षेणानुमानेन तथौपम्यागमैरपि परीक्ष्यास्तेमहाराजस्वप-
रेचैवनित्यश: ४०

اى راجن اونہون مین جبکو دوسری کی عورت سے جماع کرنا وغیرہ عیب لگا ہوا اوسپر بھی رحم کرے براہمن کا مارنے والا گرو کی استری سے جماع کرنے والا اسی طرح بچہ کشی کرنیوالا (۳۱) و راجہ سے دشمنی کرنے والا ہوسنے پر بہی سرحد دیش پر ہید یا کٹی براہمن کا چہوڑنا تجویز کیا جاتا ہے اونہون کو کسی حالت مین بدن سے نسبت رکہنے والا خوف نہین ہے (۳۲) جو براہمنون مین بہگتی رکہنے والے ہین وے راجہ کے عزیز ہووین براہمنون کے بہگت مجموعون مردم کے سواے خزانہ افضل نہین ہے (۳۳) اى مہاراج جو شاستر کے نشچے کرنے والے ہین وے سب چہہ قلعون مین قلعہ مردم کو مشکل سے فتح ہونے والا مانتے ہین وے چہہ قلعہ یہہ ہین مرو دکیش جل پرتھوی بن پہاڑ آدمی (۳۴) اوس سبب سے پنڈت راجہ کو چارون برن پر دیا کرنی چاہیئے جو راجہ دہرماتما و راست کلام ہے وہ رعایا کو خوش کرتا ہے (۳۵) اى بیٹا تجہہ متحمل کو سب ذاتون مین معافی جرم نکرنا چاہیئے کیونکہ ہاتھی کی مانند متحمل راجہ نیچ یعنے دہرم کا مخالف ہوتا ہے (۳۶) اى مہاراج زمانہ سابق مین برہسپت جی کے دہرم شاستر کے درمیان اسی مطلب مین ایک اشلوک کہا اوسکو میری کہی سنو (۳۷) معافی قصور کرنے والے راجہ کو نیچ آدمی ہمیشہ بے قدر کرین جس طرح فیلبان متحمل ہاتھی کے سر پر سوار ہوجاتا ہے (۳۸) اوس سبب سے راجہ ہمیشہ نہ تیز ہووے نہ نرم وہ شریمان راجہ بسنت کے سورج کی مانند نہ شیتل ہووے نہ گرمی کا پیدا کرنے والا (۳۹) اى مہاراج تمکو ہمیشہ اپنے اور دوسرے آدمی پرتکش (سلوک بد سلوکی) انومان (آنکہہ اور مکہہ کی تبدیلی حالت وغیرہ) اوسی طرح کارگذاری آگم (نشانات سیاہی وغیرہ)

स्वधर्मेणधर्मापेक्षीनराधिपः२८ विनश्यमानंहियोभिरक्षेत्सधर्मविन्
ननेतेनधर्महासःस्यान्मन्युस्तंमन्युमृच्छति २६ एवंचैवनरश्रेष्ठरक्षा
एवद्विजातयः सापराधानपिहितान्विषयान्तेसमुत्सृजेत्३०

ای متکلمون مین افضل بیٹا ئیدہشٹھر براہمن تجہہ سے سزا کے لائق نہین ہین ای پاندؤ
لوک مین یہہ براہمن جاندار افضل ہے (۲۱) اسے راج اندر مہاتما منوجی نے دو اشلوک
گاے ہے ای کورو بنسی دہرم مین اون دونون اشلوک کو سرو سے کے درمیان قایم کرنے کو لایق ہو
(۲۲) جل سے اگن براہمن سے چہتری اور پتھر سے لوہا پیدا ہوا اونہون کا سرب بیاپی تیج
اپنی یونی (جای پیدائش) مین شانت ہوتا ہے (۲۳) جب لوہا پتھر کو مارتا ہے اور اگن سے
جل مارا جاتا ہے اور چہتری براہمن سے دشمنی کرتا ہے تب وے تینون بیڑا کو پاتے ہین (۲۴)
ای مہاراج اس سبب سے وے براہمن تعظیم کے لائق ہین اچہی طرح پہچے ہوئے براہمن
افضل زمین سے نسبت رکہنے والے برہم (بید ذیگ) کو دہارن کرتے ہین (۲۵) ایسے
نروتم اس طرح جو تینون لوک کو تکلیف دینے والے ایسے پرکش ہووین وے برابر بجا و قتل
سزا دینے کے قابل ہین (۲۶) ای مہاراج راجہ یدہشٹھر زمانہ سابق مین مہرشی شکر جی
دو اشلوک گاتے تم یکسو دل ہو کر اونکو سمجہو (۲۷) دہرم سے نسبت رکہنے والا راجہ ملک آلحہ
اوٹھا کر جنگ مین آنے والے بید پاٹھی براہمن کو بہی اپنے دہرم سے گرفتار کرے وہ
دہرم کا جاننے والا ہے وہ اوس عمل سے دہرم کا تنزل دینے والا نہین ہووے کیونکہ
غصہ غصہ کو پاتا ہے (۹۱) ای نروتم اگرچہ اس طرح ہی تاہم براہمن حفاظت کے قابل ہے
اون مجرم براہمنون کو بہی اپنے دیش کے آخر پر چہوڑ دیوے (۳۰)

अभिशस्तमपिह्येषां कृपाचीतविशांपते ब्रह्मघ्ने गुरुतल्पेचभ्रूणह
न्येतथैवच ३१ राजद्विष्टेचविप्रस्यविषयान्तेविसर्जनं विधीयतेन
शारीरंभयमेषां कदाचन ३२ दयितास्चनरास्तेसुभक्तिमंतोद्विजेषु
ये नकोशःपरमोन्योस्तिराज्ञांपुरुषसंचयात् ३३ दुर्गेषुचमहाराज
षट्सुयेशास्त्रनिश्चिताः सर्वदुर्गेषुमन्यंतेनरदुर्गंसुदुस्तरं ३४ तस्मा
न्नित्यंदयाकार्याचातुर्वर्ण्येविपश्चिता धर्मात्मासत्यवाक्चैवराजा

مہادیارن (یا یہ برتہہ کی مثال برابر) ہین مین تدبیر کو افضل مانتا ہون بوسیلہ نتیجہ دیکھو کے
نشچے کرکے عمل نکرنیکے دوش سے اور سدہی مین دکہہ سے خلاص ہوتا ہے (۱۴) تم آغاز
عمل کے بے نتیجہ ہونے پر غم مت کرو اسی طرح ہمیشہ کوشش کرو یہہ راجاؤن کی بڑی نیت ہے
(۱۵) تحقیق کہ ای راستی کے راجاؤن کے سدہی کرنے والا کوئی عمل نہین راستی مین
مائل راجہ اس لوک اور پرلوک مین خوش ہوتا ہے (۱۶) ای راج اندر راستی ہی رشیون کی
دولت افضل ہے اوسی طرح راستی کے سوا بے راجاؤنکا اعتبار پیدا کرنے والا دوسرا
عمل افضل نہین ہے (۱۷) - (شوترتا او دآرتا گمبہیرتا وغیرہ) صفت رکہنے والا سندا چاری
مشمول اچیل دیا دان دہرم پر عامل جبت اندری یعنے حبث پر غالب خوش مکہہ بہت دان
کرنے والا اور ست پرشون کی پناہ لینے والا راجہ تنزل نہین پا دے (۱۸) ای کورونندن
پہر تم سب اعمال مین تین امر کے پوشیدہ کرنے والے نیت بچار کے ساتہہ راست شعاری مین
پناہ گیر ہووے تین یہہ ہین اپنے رخنہ کو چہپانا اور دشمن کے رخنہ کی تلاش مین جو تدبیر
کیجاوے اوسکو پوشیدہ کرنا اور جو مشورت کیجاوے اوسکو بہی پوشیدہ کرنا (۱۹) برابر نرمی
کرنے والا راجہ سب حالت مین عدول حکمی کے قابل ہوتا ہے اور تیز مزاج سے سب رعایا
بیقراری کو پاتی ہے اوس سبب سے دونون پر عمل کرو (۲۰)

लंघ्योभवतिस
र्वश: तीक्ष्णाच्चोद्विजतेलोकस्तस्मादुभयमाचर २० अदंड्याश्चैवतेपुत्र
विप्राश्च वदनांवर भूतमेतत्परंलोके ब्राह्मणोनामपांडव २१ मनुनाचै
वराजेंद्र गीतौश्लोकौमहात्मना धर्मेषुस्वेषु कौरव्य हृदितौकर्तुमर्हसि
अद्भ्योग्निर्ब्रह्मत:क्षत्रमश्मनो लोहमुत्थितं तेषांसर्वत्रगंतेज: स्वासु
योनिषुशाम्यति २३ अयोहंतियदाश्मानमग्निनावारिहन्यते ब्रह्मच
क्षत्रियोद्वेष्टितदासीदंतितेत्रय: २४ एवंकृत्वा महाराजनमस्याएवते-
द्विजा: भौमंब्रह्मद्विजश्रेष्ठा धारयंतिसमर्चिता: २५ एवंचैवनरव्याघ्र
लोकत्रयविघातका: निग्राह्याएवसततं बाहुभ्यांयेस्युरीदृशा: २६
श्लोकौचोशनसागीतौपुरातात महर्षिणा तौनिबोधमहाराजत्वमे-
काग्रमनानृप २७ उद्यम्यशस्त्रमायांतमपिवेदांतगंरणे निगृह्णीया

نائی کرتے ہین اوسی طرح راج دہرم پوشیدہ اور اشتبہ کتی کو دور کرتے ہین یعنے
راجہ سے سزا پانے والا مجرم پاک وحاصل مراد ہوکر سرگ کو جاتا ہے (۷) اے
بھرت بنشیون مین افضل پتامہ سوتم پہلے راج دہرمون کو کہو کسواسطے کہ تم دہرم داریون
مین افضل ہو (۸) ای پرم تپ ہم سب کا گیان افضل تم سے حاصل ہو باسدیوجی تمکو بدہی
مین افضل مانتے ہین (۹) بہیشم جی بولے مہا دہرم کے واسطے نمسکار اور خالق عالم سری
کرشن جی کے واسطے نمسکار اور براہمنون کے واسطے نمسکار کرکے بیدون سے جاننے کے قابل
سناتن دہرم کو کہونگا (۱۰)

ष्वतान् १० शृणु कार्त्स्न्येन मत्तस्त्वं राज धर्मान्युधि
ष्ठिर निरुच्यमानान्नियतो यच्चान्यदपि वांछसि ११ आदावेव कुरुश्रे
ष्ठ राज्ञा रंजन काम्यया देवतानां द्विजानां च वर्तितव्यं यथाविधि १२
दैवतान्यर्चयित्वाहि ब्राह्मणांश्च कुरूद्वह आनृण्यं याति धर्मस्य लो
केन च समर्च्यते १३ उत्थानेन सदा पुत्र प्रयतेथा युधिष्ठिर नह्युत्था
नमृते दैवं राज्ञामर्थं प्रसाधयेत् १४ साधारणं द्वयं ह्येतद्दैवमुत्थानमे
व च पौरुषं हि परं मन्ये दैवं निश्चित्यमुच्यते १५ विपन्ने च समारंभे संता-
पं मास्म वै कृथाः घटस्वैव सदात्मानं राज्ञामेष परो नयः १६ नहि स-
त्यादृते किंचिद्राज्ञां वै सिद्धिकारकं सत्ये हि राजा निरतः प्रेत्य चेह च नंद
ति १७ ऋषीणामपि राजेंद्र सत्यमेव परं धनं तथा राज्ञां परं सत्यान्ना-
न्यद्विश्वासकारणं १८ गुणवान् शीलवान्दांतो मृदुर्धर्म्यो जितेंद्रियः
सुदर्शः स्थूललक्ष्यश्च न भ्रश्येत सदा श्रियः १९ आर्जवं सर्वकार्येषु श्रये
थाः कुरुनंदन पुनर्नयविचारेण त्रयी संवरणेन च २० मृदुर्हि राजा सततं

ای یدہشٹہر سب راج دہرمونکو سا وداان تم مجہہ سے کہے ہوئے سنو اور جو دوسری بات
بہی چاہتا ہے اوسکو سنو (۱۱) ای یدہشٹہر ای کنور عافضل راجہ کو شروع مین رعایا
کی خوشنودی کے خواہش سے بدہی کے موافق دیوتا و براہمنون کا پوجن کرنا چاہیے (۱۲) دیوتاؤن اور براہمنونکو پوجکر دہرم کی قرضی کو پاتا ہے اور
لوک سے اچہی طرح پوجا جاتا ہے (۱۳) ای بیٹا یدہشٹہر تم ہمیشہ کوشش کے ساتہہ تدبیر
کرو بدون کوشش کے دیو (مقدر) راجاؤن کے مطلب کو حاصل نکرے یہہ دونون تقدیر و تدبیر

اوسکو کہا ای تات بشواس کے ساتہہ محبت سے سوال کرو ای کورو دن مین افضل تم غفلت مت کرو (۲۴) ——— ادہیای ۵۵ تمام ہوا ———
य: ५६ वैशंपायनउ० प्रणिपत्य हृषीकेशमभिवाद्य पितामहं अनुमान्य गुरून्सर्वान्पर्यपृच्छद्युधिष्ठिरः २ युधिष्ठिरउ० राज्ञां वै परमो धर्म इति धर्मविदो विदुः महान्तमेतं भारं च मन्ये तद्ब्रूहि पार्थिव २
राजधर्मान्विशेषेण कथयस्व पितामह सर्वस्य जीवलोकस्य राजधर्मः परायणं ३ त्रिवर्गो हि समासक्तो राजधर्मेषु कौरव मोक्षधर्मश्च विस्पष्टः सकलोऽत्र समाहितः ४ यथा हि रश्मयोऽश्वस्य द्विरदस्याङ्कुशो यथा नरेन्द्रधर्मो लोकस्य तथा प्रग्रहणं स्मृतं ५ तत्र चेत्संप्रमुह्येत धर्मे राजर्षिसेविते लोकस्य संस्था न भवेत्सर्वं च आकुलीभवेत् ६ उदयन्हि यथा सूर्यो नाशयत्यशुभं तमः राजधर्मास्तथा लोकानामाक्षिपन्त्य शुभां गतिं ७ तदग्रे राजधर्मान्हि भरतर्षभ त्वं पितामह प्रब्रूहि भरत श्रेष्ठ त्वं हि धर्मभृतां वरः ८ आगमश्च परस्त्वत्तः सर्वेषां नः परंतप भवन्तं हि परं बुद्धौ वासुदेवोऽभिमन्यते ९ भीष्मउ० नमो धर्माय महते नमः कृष्णाय वेधसे ब्राह्मणेभ्यो नम

ادہیای ۵۶

स्कृत्य धर्मान्वक्ष्यामि शाश्वतान्

۲۹

بیشم پاین یدہشٹر نے سری کرشن جی کو پرنام کرکے اور پتامہ کو ڈنڈوت کرکے اور سب گورون کو تعظیم دیکر پوچہا (۱) تحقیق راجاؤن کا دہرم افضل ہے دہرم جاننے والون نے یہہ جانا مین اسکو بار کلان مانتا ہون اے راجن اوسکو کہو (۲) ای پتامہ راج دہرمون کو بالکل کہو کیونکہ راج دہرم اس تمام جیو لوک کا جاے پناہ ہے (۳) ای کورو دہرم ارتہہ کام یہہ تینون راج دہرمون مین پناہ گیر ہین اور ظاہرا موکش دہرم بہی اسی راج دہرم مین اچہی طرح قایم ہے (۴) جس طرح گہوڑے کی باگ ڈور اور جس طرح ہاتہی کا انکش ہے اسے نر اندر اوسی طرح لوک کا دہرم راج شاسن صورت کہا (۵) راج رشیون سے سیوت اوس دہرم مین جو زیادہ غافل ہووین اوس حالت مین لوک کی مرجاد نہ ہووے اور سب لوک بیقرار ہووے (۶) جس طرح طلوع ہونے والے سورج اشتبہ اندہیری کو

योवैसधर्मवित् १७ लोहितोदांकेश तृणांगजशैलां ध्वजद्रुमां महीक

रोतियुद्धेषु क्षत्रियोयःसधर्मवित् १८ आहूतेनरणेनित्यंयोद्धव्यंक्षत्र

बंधुना धर्मस्वर्ग्यंचलोक्यंचयुद्धंहिमनुरब्रवीत् १९ वैशंपा॰एवमु

क्तस्तुभीष्मेण धर्मपुत्रोयुधिष्ठिरः विनीतवदुपागम्य तस्थौसंदर्शने

ग्रतः२० अथास्यपादौजग्राहभीष्मश्चापितनंदनं मूर्ध्निचैनमुपाघ्रा

यनिषीदेत्यब्रवीत्तदा २१ तमुवाचाथगांगेयोवृषभःसर्वधन्विनां सां

त्वंत्वतातविश्रब्धंमाभैस्त्वं कुरुसत्तम २२ इतिश्री॰पंचपंचाशत्तमोध्या

باسدیو جی بولے بڑی شرم سے شول اور لوک کی نندا سے خوفناک دہرمراج یدہشٹہر

آپکے پاس نہین آتے ہین ای راجن یہہ لوک کا سوامی یدہشٹہر لوک کے فنا کرنے لوک کی نندا

سے خوفناک آپکے پاس نہین آتا ہے (۱۲) یہہ پوجا اور مان کے قابل پترون دہگتون

گورون ورشتہ دارون اور باندہون کو جو کہ ارگہہ کے لائق ستہے بانون سے چہیدکر آپکے پاس

نہین آتا ہے (۱۳) بہیشم جی بولے ای سری کرشن جی جسطرح براہمنون کا دہرم دان بید

پاٹہہ و تپ ہے اوسی طرح چہتریون کا دہرم جنگ مین قالب کا ترک کرنا ہے (۱۴) جو راجا

دروغ عمل کرنے والے پتا و پتامہ و گرو و رشتہ دار اور باندہون کو جنگ مین مارے

وہ دہرم سے ہے (۱۵) ای کیشو جی جو چہتری تارک شرط لوبہی اور پاپی گورون کو بہی

جنگ مین مارتا ہے وہ دہرم کا جاننے والا ہے (۱۶) جو پرش لوبہہ سے دہرم کے سناتن

مرجاد کو نہین بچارتا ہے اور جو چہتری اوس کو بہی جنگ مین مارتا ہے تحقیق وہ دہرم کا جاننے والا

(۱۷) جو چہتری جنگ مین زمین کو خون صورت جل دہری سر صورت ترن و ہاتہی روپ پہاڑ

اور دہجا صورت درخت رکہنی والی کرتا ہے وہ دہرم کا جاننے والا ہے (۱۸) جنگ مین

طلب ہونے والے چہتری کو ہمیشہ میدان مین لڑنا چاہیئے کیونکہ منوجی نے جنگ کو دہرم

و سُرگ اور اس لوک کا دینے والا کہا (۱۹) بیشم پاین بولے بہیشم جی سے اس طرح

کہے ہوئے دہرم پتر یدہشٹہر با ادب کی مانند پاس جاکر اونکی آنکہون کے سامنے قائم ہوئے

(۲۰) پہر اوسکے دونون چرنون کو پکڑ لیا اور بہیشم جی نے بہی اوسکو خوش کیا تب اسکو مستک

پر سونگہہ کر کہا کہ بیٹہو (۲۱) پہر سب دہنش دہارین مین افضل سری گنگا جی کے بیٹے بہیشم جی نے

ادہیاے ۵۵

بہیشم پاین بولے اسکے پیچھے بڑے تیجسوی بہیشم جی اس بچن کو بولے خوشی کا مقام ہے کہ میری گفتار و دل مضبوط ہین دہرم کو کہونگا (۱) ای گوبند جی آپکی کرپا سے کہونگا آپ سب جانداروں کے آتما اور ستاتن ہو دہرماتما یدہشٹہر مجہسے دہرمون کو پوچہو (۲) اس طرح خوش ہونگا اور سب دہرمون کو کہونگا جس دہرماتما مہاتما راج رشی کے پیدا ہونے پر سب رشی خوش ہوئے وہ پانڈو مجہسے سوال کرو (۳) روشن جس والے و دہرم پیارہ ہی سب کئورووں مین جسکے برابر کوئی نہین ہے وہ پانڈو مجہسے سوال کرو (۴) جسمین دہیرج و مغلوبی حواس برہم چرج تحمل و دہرم و پراکرم اور تیج ہمیشہ قائم ہے وہ پانڈو مجہسے سوال کرو (۵) جو رشتہ دار و آتہتی و نوکر اور شرناگتون کو خوب ستکار کرکے اچہی طرح مانتا ہے وہ پانڈو مجہسے سوال کرو (۶) راستی دان تپ سورتا شانتی چترائی اور بیخوفی یہہ سب صفات جس مین ہین وہ پانڈو مجہسے سوال کرو (۷) جو دہرماتما خواہش و غصہ و خوف اور مطلب کے باعث سے ادہرم کو نہین کرے وہ پانڈو مجہسے سوال کرو (۸) جو ہمیشہ راستی شعار و متحمل و گیانی اور اتہیون کو پیارا ماننے والا ہمیشہ ست پرشون کو دیتا ہے وہ پانڈو مجہسے سوال کرو (۹) جو ہمیشہ یگ و بید پاٹہہ کرنے والا اور سدا دہرم مین پریت کرنے والا و شانت اور برہم گیان کا اپدیش پانے والا ہے وہ پانڈو مجہسے سوال کرو (۱۰)

वासुदेवउ० लज्जयापरयोपेतोधर्मराजोयुधिष्ठिर: अभिशापभयाद्भीतोभवंतंनोपसर्पति ११ लोकस्यकदनं कृत्वा लोकनाथोविशांपते अभिशापभयाद्भीतोभवंतंनोपसर्पति १२ पूज्यान्मान्यांश्चभक्तांश्चगुरून्संबंधिबांधवान् अर्घार्हानिषुभिर्भित्वाभवंतंनोपसर्पति १३ भीष्मउवा ब्राह्मणानांयथाधर्मोदानमध्ययनंतप: क्षत्रियाणांतथा कृष्णसमरेदेहपातनं १४ पितृन्पितामहान्भ्रातृन्गुरून्संबंधिबांधवान् मिथ्याप्रवृत्तान्य:संख्येनिहन्याद्धर्मएवस: १५ समयत्यागिनोलुब्धान्गुरूनपिचकेशव निहंतिसमरेपापान्क्षत्रियोय:सधर्मवित् १६ योलोभान्नसमीक्षेत धर्मसेतुंसनातनं निहंतियस्तंसमरे क्षत्रि

کیرتی ہوتی ہے یہہ بڑا نشچے ہے (۳۲) ای بہرت بنشی راجہ بہیشم تمہیں مرنے سے باقیماندہ
اور دہرم کو پوچہنے کے خواہشمند راجہ لوگ آپ کے چارون طرف بیٹھے ہین اون سے دہرمون کو
کہو (۳۳) آپ عمر مین بڑے وشاستر وآچار سے مشمول اور راج دہرم اور دوسرے سب
دہرمون مین ہوشیار ہو (۳۴) جنم سے لیکر آجتک پاپ کسی نے نہین دیکہا سب راجاؤن نے
تمکو سب دہرمون کا جاننے والا جانا (۳۵) جس طرح پتا بیٹون سے کہے اوسی طرح اوہنون
ادتم نیت کو کہو ای راجن تمنے ہمیشہ رشی اور دیوتا اور پاسنا کیئے (۳۶) اوس سبب سے سب
پُرش سے پوچہے ہوئے تمکو دہرم کو سننے کے خواہشمند پُرشون سے یہہ بالکل دہرم ضرور
کہنے کے قابل ہے (۳۷) گیانیون نے دہرم کو پنڈت سے کرنیکے قابل کہا ای سمرتہہ
دہرم کا بیان نکرنے والے آپکو بڑا دوش ہوگا (۳۸) ای بہرت بنشیون مین افضل
بدین وجہ گیانی تم ان جاننے کے خواہشمند فرزندان دہنیرہ ہای سے پوچہے ہوئے سناتن
دہرمون کو کہو (۳۹) —— ادہیاے ۵۴ تمام ہوا ——

वैशंपायनउ० अथा
ब्रवीन्महातेजा वाक्यंकौरवनंदनः हंतधर्मान्प्रवक्ष्यामिदृढेवाङ्मनसी
मम २ तवप्रसादाद्गोविंदभूतात्माह्यसिशाश्वतः युधिष्ठिरस्तुधर्मात्मा
मांधर्माननुपृच्छतु २ एवंप्रीतोभविष्यामिधर्मान्वक्ष्यामिचाखिलान्
यस्मिन्राजर्षभेजातेधर्मात्मनिमहात्मनि अहृष्यन्नृषयःसर्वेसमांपृ
च्छतुपांडवः ३ सर्वेषांदीप्तयशसांकुरूणांधर्मचारिणां यस्यनास्तिस
मः कश्चित्समांपृच्छतुपांडवः ४ धृतिर्दमोब्रह्मचर्यंक्षमाधर्मश्चनि-
त्यदा यस्मिन्नोजश्चतेजश्चसमांपृच्छतुपांडवः ५ संबंधीनतिथीन्भृ-
त्यान्संश्रितांश्चैवयोभृशं संमानयतिसत्कृत्यसमांपृच्छतुपांडवः
६ सत्यंदानंतपःशौर्यंशांतिर्दाक्ष्यमसंभ्रमः यस्मिन्नेतानिसर्वाणिसमां
पृच्छतुपांडवः ७ योनकामान्नसंरंभान्नभयान्नार्थकारणात् कुर्यादध-
र्मंधर्मात्मासमांपृच्छतुपांडवः ८ सत्यनित्यःक्षमानित्योज्ञाननित्योऽति
थिप्रियः योददातिसतांनित्यंसमांपृच्छतुपांडवः ९ इज्याध्ययननि
त्यश्चधर्मेचनिरतःसदा शांतःश्रुतरहस्यश्चसमांपृच्छतुपांडवः १०

رکہنے کو سمرتہہ ہون (۲۳) ای مادہو جی آپنے خود کلیان کاری دہرم پانڈو کو کس واسطے نہین کہا اور یہان آپ کی کیا خواہش کلام ہے اوسکو جلد کہو (۲۴) باسدیو جی بولے ای کنور و مجہکو نیک نامی عالم اور موکش کی جڑ جانو ست اور است روپ سب ظہورات مجہسے ظاہر ہوئے (۲۵) جیتدزمان شیتل شعاع رکہنے والا ہے ایسا کہنے پر کون مخلوق تعجب کریگا اوسی طرح میرے جیوان ہونے پر کون تعجب کریگا (۲۶) ای مہا تیجسوی پہر مجہکو تیرا جس مشہور کرنیکے قابل ہے ای بہیشم اوس سبب سے مین نے بڑی بدہی تجہہ مین قائم کی (۲۷) ای پرتہوی پال جب تک یہہ اچل پرتہوی قایم ہوگی تب تک تیری بے زوال کیرتی لوگون مین شہرت پاویگی (۲۸) اے بہیشم تم سوال کرنے والے پانڈو سے جو کہوگے بیدبچن کے مطابق وہ آپکا کلام سطح زمین پر قایم ہوگا (۲۹) جو پرش اس پرمان سے آتما کو وصل کریگا وہ ترک قالب کرکے جملہ ثواب کے نتیجہ کو حاصل کریگا (۳۰)

एतस्मा

त्कारणाद्भीष्म मतिर्दिव्या मया हिते . रत्ता यशो विप्र थयेत्कथं भूयस्त वेतिह ३१ यावद्धि प्रथते लोके पुरुषस्य यशो भुवि तावत्तस्या क्षया कीर्तिर्भवतीति विनिश्चिता ३२ राजानो हतशिष्टास्त्वां राजन्नभित आसते धर्माननुयुयुक्षंतस्तेभ्यः प्रब्रूहि भारत ३३ भवान्हि वयसा वृद्धः श्रुताचारसमन्वितः कुशलो राज धर्माणां सर्वेषामपरांश्चये ३४ जन्मप्रभृति ने कश्चिद्वृजिनं न ददर्शाह ज्ञातारं सर्वधर्माणां त्वां विदुः सर्वपार्थिवाः ३५ तेभ्यः पितेव पुत्रेभ्यो राजन्ब्रूहि परं नयं ऋषयश्चैव देवाश्च त्वया नित्यमुपासिता: ३६ तस्माद्वक्तव्यमेवेदं त्वया वश्यमशेषतः धर्मशुश्रूषमाणेभ्यः पृष्टेन च सता पुनः ३७ कर्तव्यं विदुषा चेति धर्ममाहुर्मनीषिणः अप्रतिब्रुवतः कष्टो दोषो हि भविता प्रभो ३८ तस्मात्पुत्रैश्च पौत्रैश्च धर्मान्पृष्टान्सनातनान् विद्वाञ्जिज्ञासमानैस्त्वं प्रब्रूहि भरतर्षभ ३९ इति श्री महाभारते शां० कृष्ण वाक्ये चतुःपंचाशत्तमोऽध्यायः ५४ ।

ای بہیشم جی مین نے اس سبب سے دِبّ بدہی تمکو دی آپکا جس کس طرح پر شہرت پاوے (۳۱) جب تک اس بہولوک مین پرش کا جس مشہور رہتا ہے تب تک اوسکی بے زوال

اور بدن سے جگانے کو نہین پاتا ہے اُنکا دل بیقرار نہین ہے (۱۶) بہیشم جی بولے اے
سری کرشن جی آپکے مہربانی سے میری سوزشگی اعضا و غفلت و محنت و تہکاوٹ و گلانی
اور بیزاری دور ہوگیئین (۱۷) ای بڑے تیجسوی جو ماضی و حال و استقبال ہے اوس سب کو دیکہتا ہون
جس طرح ہاتہ مین رکہا ہوا بیل (۱۸) اے بیزوال بید مین کہے ہوئے جو دہرم ہین اور
بیدانت سے حاصل ہونے والے (شم دم سنیاس وغیرہ) جو دہرم ہین اون سب کو دیکہتا ہون
یعنے جانتا ہون (۱۹) سشتبہ پرشون سے جو دہرم کہا گیا وہ میرے ہردے مین موجود ہے
ای جناردن جی مین ویش و ذات اور خاندانون کے دہرم کا جاننے والا ہون (۲۰)

चतुर्ष्वाश्रमधर्मेषु योर्थःसचहृदिस्थितः राजधर्माश्चसकलानवगच्छा
मिकेशव २१ यत्रतत्रचवक्तव्यंतद्वक्ष्यामिजनार्दन तवप्रसादाद्धिशुभा
मनोमे वुद्धिराविशत् २२ युवेवास्मिसमा वृत्तस्त्वदनुध्यानवृंहितः वक्तुं
श्रेयःसमर्थोस्मित्वत्प्रसादाज्जनार्दन २३ स्वयंकिमर्थंतुभवान्श्रेयोनप्र
हपांडवं किंतेविवक्षितंचात्रतदाशुवदमाधव २४ वासुदेवउ० यशसः
श्रेयसश्चैवमूलंमांविद्धिकौरव मत्तःसर्वेभिनिर्वृत्ताभावाःसदसदात्म
काः २५ शीतांशुश्चंद्रइत्युक्तेलोकेकोविस्मयिष्यति तथैवयशसापूर्णे
मयिकोविस्मयिष्यति २६ आधेयंतुमयाभूयोयशस्तवमहाद्युते ततो
मेविपुलावुद्धिस्त्वयिभीष्मसमर्पिता २७ यावद्धिपृथिवीपालपृथ्वीयं
स्थास्यतिध्रुवा तावत्तवाक्षयाकीर्तिर्लोकाननुचरिष्यति २८ यच्चत्वंव-
क्ष्यसेभीष्मपांडवायानुपृच्छते वेदप्रवादइवतेस्थास्यतेवसुधानले ४
यश्चैतेनप्रमाणेनयोक्ष्यत्यात्मानमात्मना सफलंसर्वपुण्यानांप्रेत्यचानु
भविष्यति ३०

چارون آشرمون کے دہرمون مین جو ارتہ ہے وہ میرے ہردے مین قائم ہے ای کیشو
جی مین سب راج دہرم کو جانتا ہون (۲۱) جہان تہان جو کہنے کے قابل ہے اوسکو کہونگا ای
جناردن جی آپ کی کرپا سے شبہ بہی میرے دل مین داخل ہوئی (۲۲) آپ کی الوالعزمی
ترقی یاب مین جوان کی مثال ہوتا ہون اے جناردن جی آپکی مہربانی سے کلیان کاری دہرم کے

بہیشم جی غروب ہوتے ہین جس طرح سورج (۸) یہہ پرانون کو ترک کرنے کا خواہشمند ہے
تم سب اوسکو سوال کرو یہہ انواع اقسام کے سبب دہرموان کو جو کہ چارون برن کے ہوتے ہین
جانتے ہین (۹) یہہ بوڑہا بدن کو ترک کرتا افضل لوگون کو یادیگا دل مین قایم شکون کو
اوس سے پوچہو (۱۰)

वैशंपायनउ० एवमुक्तेनारदेनभीष्ममीयुर्नराधिपाः
प्रष्टुंचाशक्नुवंतस्तेवीक्षांचक्रुःपरस्परं २१ अथोवाचहृषीकेशंपांडुपु
त्रोयुधिष्ठिरः नान्यस्त्वद्देवकीपुत्रात्शक्तःप्रष्टुंपितामहं २२ प्रव्याहर
यदुश्रेष्ठ त्वमग्रेमधुसूदन त्वंहिनस्तातसर्वेषांसर्वधर्मविदुत्तमः २३
एवमुक्तःपांडवेनभगवान्केशवस्तदा अभिगम्यदुराधर्षंप्रव्याहारय
दच्युतः २४ वासुदेवउ० कच्चित्सुखेनरजनीव्युष्टातेराजसत्तम विस्प
ष्टलक्षणाबुद्धिःकच्चिच्चोपस्थितातव २५ कच्चिज्ज्ञानानिसर्वाणिप्रति
भांति
त्वतेनघ नग्लायतेचहृदयंनचतेव्याकुलंमनः २६ भीष्मउ० दाहोमोहः
श्रमश्चैवक्लमोग्लानिस्तथारुजा तवप्रसादाद्गोविंदसद्यःप्रतिगतानि
मे २७ यच्चभूतंभविष्यच्चभवच्चपरमद्युते तत्सर्वमनुपश्यामिपाणौ
फलमिवार्पितं २८ वेदोक्ताश्चैवयेधर्मावेदांताधिगताश्चये तान्सर्वान्सं
प्रपश्यामिवरदानात्तवाच्युत २९ [illegible] शिष्टैश्चधर्मोयःप्रोक्तःसचमेहृदिवर्तते
देशजातिकुलानांचधर्मज्ञोस्मिजनार्दन ३०

بیشمپاین بولے نارد جی کے اس طرح کہنے پر راجہ لوگ بہیشم جی کے پاس گئے
وے سوال کرنے کو سمرتہہ نہین ہوئے اور باہم سوال کا انتظار کیا (۱۱) اسکے پیچہے پانڈو
پد یدہشٹہر سری کرشن جی کو بولے کہ آپکے سواے دوسرا پرش پتامہ سے سوال کرنے کو سمرتہہ
نہین ہے (۱۲) ای یادون مین افضل سری کرشن جی تم پہلے گفتگو کرو ای تات ہم سب کے
درمیان تم ہی سب دہرم جاننے والون مین افضل ہو (۱۳) تب پانڈو سے اس طرح کہے
ہوئے بہگوان غیر مغلوب کیشو جی نے پاس جاکر اوس غیر مغلوب بہیشم جی کو یہہ کہا (۱۴) اے
راجاؤن مین افضل کیا آپ کی رات سکہہ سے آخر ہوئی اور صاف لکشن والی بدہی کیا
آپکے پاس قائم ہے (۱۵) ای پاپون سے علیحدہ کیا سب گیان تمہیز فرافانی کرتے ہین

त्रिपंचाशत्तमो० ५३ जन्मेजयउ० धर्मात्मनिमहावीर्येसत्यसंधेजितात्म नि देवव्रतेमहाभागेशरतल्पगतेच्युते १ शयानेवीरशयनेभीष्मेशांतनु नंदने गांगेयेपुरुषव्याघ्रेपांडवैःपर्युपासिते २ काःकथासमवर्तंत तस्मिन्वीरसमागमे हतेषुसर्वसैन्येषुतन्मेशंसमहामुने ३ वैशंपाय नउ० शरतल्पगतेभीष्मे कौरवाणांधुरंधरे आजग्मुऋषयःसिद्धानार दप्रमुखानृप ४ हतशिष्टाश्चराजानोयुधिष्ठिरपुरोगमाः धृतराष्ट्रश्चकृ ष्णश्चभीमार्जुनयमास्तथा तेभिगम्यमहात्मानोभरतानांपितामहं अनुशोचंतगांगेयमादित्यंपतितंयथा ६ मुहूर्तमिवचध्यात्वानारदो देवदर्शनः उवाचपांडवान्सर्वान्हतशिष्टांश्चपार्थिवान् ७ प्राप्तकालंव माचक्षेभीष्मोयमनुयुज्यतां अस्तमेतिहिगांगेयोभानुमानिवभारत ८ अयंप्राणान्उत्सिसृक्षुस्तंसर्वेभ्यनुपृच्छत कृत्स्नान्हिविविधान्धर्मा श्चातुर्वर्ण्यस्यवेत्त्ययं ९ एषवृद्धःपरान्लोकान्संप्राप्नोतितनुंत्यजन् तंशीघ्रमनुयुंजीध्वंसंशयान्मनसिस्थितान् १०

ادہیاے ۵۴

جنمیجی بولے چاروں طرف پانڈوون سے اوس دہرماتما مہابرا کرمی راست شرط جت اندری مہر

منلوب مہابہاگ شر شیا پر موجود بیر شیا پر سونے والے شنتن نندن گنگا جی کے بیٹے پرشوتم

دیوبرت بہیشم کے محیط ہونے (۱و۲) اور بعد مرنے سب فوجوں کے اوس بیروں کی فراہمی

مین کون کتہا موجود ہوئین ای مہامنی وہ مجہہ سے کہو (۳) بیشم پاین بولے ای راجن

کوروون کے دہرندہر بہیشم کے بالای شر شیا موجود ہونے پر نارد جی وغیرہ رشی و سدہ و آپہونچے (۴)

مرنے سے باقیماندہ راجہ لوگ جنکے پیشرو یدہشٹہر تھے دہرتراشٹ سری کرشن جی بہیم سین

ارجن نکل و سہدیو (۵) اون سب مہاتماؤن نے اوس بہرت بنشیون کے پتامہ گنگا جی

کے بیٹے بہیشم کے پاس جاکر اونکا سوچ کیا جس طرح آکاش سے گرنے والے سورج کو

(۶) دیودرشن نارد جی ایک مہورت دہیان کر کے سب پانڈو اور مرنے سے باقیماندہ راجاؤن کو

بولے (۷) ای بہرت بنشی مین وقت کے موافق کہتا ہون سوال کرو یہہ گنگا جی کے بیٹے

نکل و سہدیو و بہیم سین و ارجن اور سب جا(د)ار سری کرشن جی کے محل ہین گیے (۱۸) آ
پیچھے مہاتما پانڈوون کے آنے پر بدھی مان سری کرشن جی ساتیکی کے ساتھہ رتھہ پر سوار
ہوئے (۱۹) وے نروتم خیر و عافیت سب کو پوچھکر اور گفتگو کرکے اور رتھہ پر سوار ہوکر آپس
برابر با آواز اون افضل رتھون کے وسیلہ سے روانہ ہوگئے (۲۰)

सुखं पृष्टाच

शर्वरी मेघ घोषेरथवरैः प्रययुस्तेनरर्षभाः २० वलाहकं मेघपुष्पं शै-
व्यं सुग्रीवमेवच दारुकश्चोदयामास वासुदेवस्यवाजिनः २१ तेहया
वासुदेवस्यदारुकेणाभिचोदिताः गांखुराग्रैस्तथाराजन् लिखंतःप्र
ययुस्तदा २२ तेग्रसंतइवाकाशंवेगवंतोमहावलाः क्षेत्रंधर्मस्यकृत्स्न
स्यकुरुक्षेत्रमवातरन् २३ ततोययुर्यत्रभीष्मः शरतल्पगतःप्रभुः आ
स्तेमहर्षिभिःसार्द्धं ब्रह्मा देवगणैर्यथा २४ ततोवतीर्यगोविंदोरथात्स
चयुधिष्ठिरः भीमोगांडीवधन्वाच यमौसात्यकिरेवच २५ ऋषीनभ्य
र्चयामासुः करानुद्यम्यदक्षिणान् संतैःपरिवृतोराजानक्षत्रैरिवचंद्र
माः २६ अभ्याजगामगांगेयं ब्रह्माणमिव वासवः शरतल्पेशयानंतम
दित्यपतितंयथा २७ सददर्शमहावाहुर्भयाच्चागतसाध्वसः २८ इति०

و ارک نے باسدیو جی کے گہوڑون کو جوکہ بلاہک میگہہ پشپ سیو اور سوگریو نام رکھتے
متحرک کیا (۲۱) ای راجن تب باسدیو جی کے وے گہوڑے دارک سارتھی سے تحریک پاکر
اپنے کہورون کی نوک سے زمین کو با نشان کرتے روانہ ہوئے (۲۲) گویا آکاش کو نگلتے
وے بیگوان مہابلی گہوڑے کورکشیتر مین اترے جوکہ سب دہرم کا کشیتر ہے (۲۳)
زان بعد وہان گئے جہان پر شیا پر موجود پر بہیشم جی رشیون کے ساتھہ (۲۴)
زان بعد اون گوبند جی و راجہ یدہشٹہر و بہیم سین و ارجن و نکل و سہدیو و ساتیکی نے رتھہ سے
اوتر کر (۲۵) داہنے ہاتھون کو اوٹھاکر رشیون کو پوجن کیا پھر ڈنڈوت کی جسطرح نکشترون
سے محیط چندرما ہو اوسی طرح اون سے محیط راجہ یدہشٹہر (۲۶) بہیشم جی کے پاس گئے جسطرح
طرح برہما جی کے پاس خوف سے خوفناک اوس یدہشٹہر نے شیا پر سونے والے مہاباہو
بہیشم جی کو دیکہا جسطرح زمین پر افتادہ سورج کو (۲۷ و ۲۸) ادہیار ۵۳ تمام ہوا

اور راج محل مین جاکر دریافت کرو کہ مہا تیجسوی یدہشٹہر بہی بہیشم جی کے دیکہنے کو تیار ہوے (۱۰)

पिसञ्जोमहातेजाभीष्मंद्रष्टुंयुधिष्ठिरः ततःकृष्णस्यवचना
त्सात्यकिस्त्वरितोययौ उपगम्यचराजानंयुधिष्ठिरमभाषत २१ यु-
क्तोरथवरोराजन्वासुदेवस्यधीमतः समीपमापगेयस्यप्रयास्यतिज-
नार्दनः २२ भवत्प्रतीक्षःकृष्णोसौधर्मराजमहाद्युते यदत्रानन्तरंकृ
त्यंतद्भवान्कर्तुमर्हति २३ एवमुक्तःप्रत्युवाचधर्मपुत्रोयुधिष्ठिरःयुधि
ष्ठिरउ॰ युज्यतांमेरथवरःफाल्गुनाप्रतिमद्युते २४ नसैनिकैश्चयात
व्यंयास्यामोवयमेवहि नचपीडयितव्योमेभीष्मोधर्मभृतांवरः२५
अतःपुरःसराश्चापिनिवर्त्तन्तुधनंजय अद्यप्रभृतिगांगेयःपरंगुह्यंप्रव-
क्ष्यति २६ अतोनेच्छामिकौन्तेयपृथक्जनसमागमं वैशंपायनउ॰स
तद्वाक्यमथाज्ञाय कुंतीपुत्रोधनंजयः युक्तंरथवरंतस्माआचचक्षे
नरर्षभः २७ ततोयुधिष्ठिरोराजायमौभीमार्जुनावपि भूतानीवसम-
स्तानिययुःकृष्णनिवेशनं २८ आगच्छत्स्वथकृष्णोपिपांडवेषुम-
हात्मसुशैनेयसहितोधीमान्रथमेवान्वपद्यत २९ रथस्थाःसंविदंकृत्वा

اوسکے پیچہے ساتیکی سری کرشن جی کے بچن سے جلد گئے اور پاس جاکر راجہ یدہشٹہر
کو کہا (۱۱) ای راجن بدہی مان باسدیو جی کا رتہہ افضل تیار ہوا وہ جناردن جی بہیشم جی کے
پاس جاوینگے (۱۲) ای مہا تیجسوی دہرمراج بہہ سری کرشن جی آپکے منتظر ہین یہان جو
عمل بلا توقف کرنیکے قابل ہے آپ اوسکے کرنے کو لائق ہو (۱۳) اس طرح کہے ہوے
دہرم پتر یدہشٹہر نے حکم دیا اے بے نظیر تیج والے ارجن میرا رتہہ افضل تیار ہو (۱۴)
مردمان فوج کے ساتہہ نہ جانا چاہیے ہم ہی جاوینگے دہرم دہاریون مین افضل بہیشم جی مجہہ
بیزاد دینے کے قابل نہین ہین (۱۵) ای ارجن اس سبب سے آگے چلنے والے آدمی سبہی
لوٹ جاوین اب سے لیکر بہیشم جی بڑے پوشیدہ دہرم کو کہینگے (۱۶) ای ارجن اس سبب سے
سادہارن آدمیون کا وہان جانا نہین چاہتا ہون ویشمپاین بولے اسکے پیچہے کنتی کے بیٹے
نروتم ارجن نے اوس بچن کو جانکر تیار رتہہ کو اوس سے کہا (۱۷) ازان بعد راجہ یدہشٹہر

नपथमाविश्यसर्वज्ञानानिमाधव अवलोक्यततःपश्चाद्ध्यौब्रह्म सनातनं २ ततस्तुतिपुराणज्ञारक्तकंठासुशिक्षिताः अस्तुवन्विश्व-कर्माणं वासुदेवंप्रजापतिं ३ पठंतिपाणिस्वनिकास्तथागायंतिगायकाः शंखानथमृदंगांश्चप्रवाद्यंतिसहस्रशः ४ वीणापणववेणुनांस्वनश्चातिमनोरमः प्रहासइवविस्तीर्णःशुश्रुवेतस्यवेश्मनः ५ ततोयुधिष्ठिरस्यापिराज्ञोमंगलसंहिताः उच्चेरुर्मधुरावाचोगीतवादित्रनिःस्वनाः ६ ततउत्थायदाशार्हः स्नातःप्रांजलिरच्युतः जप्त्वागुह्यंमहाबाहुरग्नीनाश्रित्यतस्थिवान् ७ ततःसहस्रंविप्राणांचतुर्वेदविदांतथा गवांसहस्रेणैकैकं वाचयामासमाधवः ८ मंगलालंभनंकृत्वा आत्मानमवलोक्यच आदर्शेविमलेकृष्णः ततःसात्यकिमब्रवीत् ९ गच्छशैनेयज्ञानी ۵۳ ادہیا हिगत्वाराजनिवेशनं अ

پیشم پاین بوسے زان بعد مدہو سودن جی شین پر داخل ہوکر خواب کنان ہوتے اور نصف پاش رات باقی رہنے پر بیدار ہوئے (۱) اون مادہوجی نے دہیان مارگ مین قائم ہوکر اور سب گیانون کو دیکھکر پہر سناتن برہم کو دہیان کیا (۲) زان بعد استت اور پرانون جانتے والے رکت کنٹھ اور اچہی تعلیم یافتہ پرشون نے اوس پرجا کے سوامی اور سب جاندارون مین قیام کرنے والے خالق عالم سری کرشن جی کو مدح کیا (۳) اسکے پیچھے پان سونک (کف دست سے آواز کرنے والے) پرش پڑہنے لگے اوسی طرح گانے والون نے گایا اور ہزارون شنکہہ اور مردنگ بجے (۴) اوس محل کے بینا بینو اور بنسی کی آواز نہایت دلچسپ اور ہاس کے ساتہہ پہیلنے والی سُنی گئین (۵) زان بعد راجہ یدہشٹھر کے گیت اور باجون کی آواز جو کہ منگل روپ اور شیرین بچن والی تہین ظاہر ہوئین (۶) زان بعد اوٹھکر اسنان کرنے والے دست بستہ وغیر مغلوب مہاباہو سری کرشن جی منتر کو جپ کرا ور اگنیون کو روشن کرکے قائم ہوئی (۷) پہر مادہوجی نے ہزار گئو سے چارون بید جاننے والے براہمنون کی ایک ہزار تعداد کو علیحدہ علیحدہ سستی باچن کرایا (۸) سری کرشن جی گئو وغیرہ کو سپرش کرکے اور نربل درپن مین آپ کو دیکھکر پہر ساتیکی کو بولے (۹) ای ساتیکی جاؤ

ہوا چلی اطراف کے شانت روپ ہونے پر شانت روپ چار پایہ و پرند حرکت کنان ہوئے (۲۵) اوسکے پیچھے ایک مہورت مین ہی بہگوان سورج پچہم مین نظر آئے جس طرح بن سوختہ کرتا اگن (۲۶) زان بعد سب مہرشیون نے اوٹھکر سری کرشن جی و بہیشم و راجہ یدہشٹھر کو کہا کہ جاتے ہین پھر اوینگے (۲۷) زان بعد پانڈون کے ساتھ کیشوجی و ساتکی و سنجی اور کرپاچارج جی نے پرنام کیا (۲۸) پھر وہرم مین پریت رکھنے والے وے رشی اون سے اچھی طرح پوجت ہیہ کلکر کل پہنگے جلد خواہش کے موافق گئے (۲۹) اوسیطرح کیشوجی اور پانڈو بہیشم جی کو پوچھکر اور پرکرما کرکے شبیہ رتہون پر سوار ہوگئے (۳۰)

ततोरथैः कांचनचित्रकूवरैर्महीधराभैःसमदैश्चदंतिभिः हयैःसुपर्णैरिवचाशुगामिभिः पदातिभिश्चात्तशरासनादिभिः ३१ ययौरथानां पुरतोहिसाचमूस्तथैवपश्चादतिमानसारिणी पुरश्चपश्चाच्चयथामहानदी तमृक्षवंतंगिरिमेत्यनर्मदा ३२ ततःपुरस्ताद्भगवान्निशाकरः समुत्थितस्तामभिहर्षयंश्चमूं दिवाकरापीतरसामहौषधीःपुनःस्वकेनैवगुणेनयोजयन् ३३ ततस्सुरपुरसंमिनद्युतिं प्रविश्यतेयदुवृषपांडवाः

زان بعد سوبرن جٹت کو بروالی رتہون اور پہاڑون کی صورت متوالے ہاتہیون اور گرڑ کی مثال تیز رفتار گہوڑون اور دہنش وغیرہ دہارن کرنے والے پیادون کے ساتہ (۳۱) رتہون کی وہ فوج آگے اور پیچھے سے نہایت حرکت کرنے والی روانہ ہوئی جس طرح مہاندی نربدا آگے اور پیچھے سے رکشونت پہاڑ کو پرایت کرکے (۳۲) زان بعد بہگوان چندرمان اوس فوج کو خوش کرتے اور اون اوشدہیون کو جنکے رس کو سورج دیوتا نے نوش کیا پہر اپنے گن سے وصل کرتے پورب وشا سے اوپر کو اوٹھے (۳۳) تب وے یادو اور پانڈو دیوراج کی پور کے مثال نورانی پور مین داخل ہوکر اپنے لائق محلون مین داخل ہوئے جسطرح تھکے ہوئے سنگھ گوپہا مین (۳۴) - ادہیارہ تمام

सदा यथोचितान्भवनवरान्समाविशन् श्रमान्वितामृगपतयोगुहाइव ३४ इति० द्विपंचाशत्तमो०५२ वैशंपायन० ततःशयनमाविश्यप्रसुप्तोमधुसूदनः याममात्रार्धशेषायांयामिन्यामत्यबुध्यत १ सध्या

ای بہیشم ہمیشہ ایکادل ستوگن مین قائم اور رجوگن تموگن سے جدا ہوگا جس طرح چندرما
بادلون سے جدا ہو (۱۸) تم دہرم سے مشغول خواہ ارتھہ سے شامل جس جس بات کو بچاروگے
اوسمین آگی بدہی نشیشٹہ ہوگی (۱۹) اے بڑے بیراکرجی راجاؤن مین افضل تم دب
انکہہ کو حاصل کرکے اس چارقسم کے مجموعہ جانداروں کو دیکہوگے (۲۰) स्यमित

विक्रम २० तंसमंतमजाजालसंयुक्तोस्नानचक्षुषाभीष्मद्रक्ष्यसितत्वेनज
लेमीनइवामले २१ वैशंपायनउ० ततस्तेव्याससहिताःसर्वएवमह
र्षयः ऋग्यजुःसामसहितैर्वचोभिःकृष्णमर्चयन् २२ ततःसर्वार्तवंदिव्यं
पुष्पवर्षंनभस्तलात् पपातयत्रवार्ष्णेयःसगांगेयःसपांडवः २३ वादित्रा
णिचसर्वाणि जगुश्चाप्सरसांगणाः नचाहितमनिष्टंच किंचित्तत्रप्रदृश्य
ते २४ ववौशिवःसुखोवायुःसर्वगंधवहःशुचिः प्रशांतायांदिशिशांता-
श्चाप्रावन्मृगपक्षिणः २५ ततोमुहूर्ताद्भगवान्सहस्रांशुर्दिवाकरः दह
न्नवनमिवैकांतेप्रतीच्यांप्रत्यदृश्यत २६ ततोमहर्षयःसर्वेसमुत्थायज
नार्दनं भीष्ममामंत्रयांचक्रुराजानंचयुधिष्ठिरं २७ ततःप्रणाममकरोत्के
शवःसहपांडवः सात्यकिःसंजयश्चैवसचशारद्वतःकृपः २८ ततस्ते
धर्मनिरताःसम्यक्तैरभिपूजिताः श्वःसमेष्यामइत्युक्त्वायथेष्टंत्वरिता
ययुः २९ तथैवामंत्र्यगांगेयंकेशवःपांडवास्तथा प्रदक्षिणमुपावृत्य
रथानारुरुहुःशुभान् ३०

ای بہیشم گیان روپ آنکہہ سے مشغول تم اس گہومنے والے پرجاجال کو اصلیت کے
ساتھہ دیکہوگے جسطرح جل مین مچھلی (۲۱) بیشم پاین بولے ان بعد اون سب
مہرشیون نے معہ بیاس جی کے رگ یجر اور سام بید کی رچاؤن کے ساتھہ جنیون سے
سری کرشن جی کو پوجن کیا (۲۲) پھر سطح آکاش سے سب فصلون کے پہولون کی ورشا
بارش وہان پر گری جہان پر سری کرشن جی اون پانڈون اور بہیشم جی کے ساتھہ براجمان
تھے (۲۳) سب باجے بجے اپسراؤن کے گروہون نے گایا وہان کچھہ نامرغوب وغیر خیبیا
نظر نہین آیا (۲۴) سب خوشبوین کے بہانے والے وپاک وکلیان روپ اور سکہہ دائی

ترقی دینے والے اچہا ہے کہ تم مجہہ پر خوش ہو (۹) ای مہابا ہو غیر مغلوب سو تم معاف کر دین
त्रिधौ — کچہہ نہین کیون آپکے روبرو کہنے والے برہسپت جی بہی بیڑا کو پاوین (۱۰)

चसीदेद्दि वाचस्पतिरपि ब्रुवन् २० नदिश्शःसंमज्जानाग्निनाकाशंनच
मेदिनी केवलंतववीर्येणतिष्ठामिमधुसूदन २१ स्वयमेवप्रभोशास्त
स्माद्धर्मराजस्ययद्धितं तद्ब्रवीत्वाशुसर्वेषामागमानांत्वमागमः २२
कथंत्वयिस्थिते कृष्णे शाश्वतेलोककर्तरि प्रब्रूयान्मद्विधः कश्चि
द्गुरौशिष्यद्वास्थिते २३ वासुदेवउवाच उपपन्नमिदंवाक्यं
कौरवाणांधुरंधुरे महावीर्यमहासत्वेस्थिरेसर्वार्थदर्शिनि २४ य
च्चमामात्थगांगेय वाणघातरुजंप्रति गृहाणात्रवरंभीष्ममत्प्रसा-
दकृतंप्रभो २५ नतेग्लानिर्नतेमूर्च्छानदाहोनचतेरुजा प्रभविष्यतिगां
गेयक्षुत्पिपासेनचाच्युत २६ ज्ञानानिचसमग्राणिप्रतिभास्यंतितेनघ
नचतेक्वचिदासक्तिर्बुद्धेःप्रादुर्भविष्यति २७ सत्वस्थंचमनोनित्यंतव
भीष्मभविष्यति रजस्तमोभ्यांरहितं घनैर्मुक्तइवोडुराट् २८ यद्यच्चधर्म
संयुक्तमर्थयुक्तमथापिच चिंतयिष्यसितत्राग्र्याबुद्धिस्तवभविष्यति
२९ इमंचराजशार्दूलभूतग्रामंचतुर्विधं चक्षुर्दिव्यंसमाश्रित्यद्रक्ष्य-

مین اطراف و آکاش اور زمین کو نہین ہہیانتا ہون ای مدہوسودن جی صرف آپکی قوت سے
قایم ہون (۱۱) اوس سبب سے آپ خود اوسکو جلد کہو جو کہ دہرمراج کا مرغوب ہے تم سب شاستر
بہی شاستر ہو (۱۲) مجہسا کوی برکش تجہہ خالق قدیم سری کرشن روپ قائم ہوتے پرکس طرح
شاستر کو بیان کرے جس طرح شاگرد گرو کے قایم ہونے پر (۱۳) باسدیو جی بولے کہ یہہ
دہرم پر بڑے پراکرمی بڑے دانشمند سب ارتہون کے دیکہنے والے قایم مزاج بہیشم مین یہہ
بچن برحق ہے (۱۴) اے گنگاجی کے بیٹے تمنے ضرب بان کی پیڑا کی بابت جو مجہکو کہا اے
سمرتہہ بہیشم جی یہان میری خوشنودی سے حاصل ہونے والے برکو لو (۱۵) ای گنگاجی کے بیٹے
تمکو نہ گلانی ہوگی نہ بیہوشی نہ داہ نہ پیڑا ہوگی اور بہوک پیاس بہی نہین ہوگی (۱۶) ای پاپون سے
علیحدہ تمہارے سب گیان نمایان ہونگے اور کہین آپ کی عقل مین رکاوٹ ظاہر نہین ہوگی (۱۷)

हितंहितं श्रुत्वाशांतनवोभीष्मःप्रत्युवाचकृतांजलिः १ लोकनाथ महाबाहोशिवनारायणाच्युत तववाक्यमुपश्रुत्यहर्षेणास्मिपरिप्लुतः २ किंचाहमपि व्याहर्ष्यामिवाक्यंतेतव संनिधौ यदावाचोगतं सर्वंतववाचिसमाहितं ३ यच्चकिंचित्क्वचिल्लोके कर्तव्यंक्रियतेच यत् त्वत्तस्तन्निःसृतंदेवलोकेबुद्धिमतोहिते ४ कथयेद्देवलोकंयो देवराजसमीपतः धर्मकामार्थमोक्षाणांसोर्थंब्रूयात्तवाग्रतः ५ शराभितापाद्व्यथितं मनोमेमधुसूदन गात्राणिचावसीदंतिनचबुद्धिःप्रसीदति ६ नचमेप्रतिभाकाचिदस्तिकिंचित्प्रभाषितुं पीड्यमानस्यगोविंद विषानलसमैःशरैः ७ बलंमेप्रजहातीवप्राणाःसंत्वरयंतिच मर्माणिपरितप्यंतिभ्रांतचित्तस्तथाह्यहं ८ दौर्बल्यात्सज्यते वाङ्मेसकथंवक्तुमुत्सहे साधुमेत्वंप्रसीदस्वदाशार्हकुलवर्धन ९ तत्क्षमस्वमहाबाहोनब्रूयां [illegible] ادہیاے ۵۲ किंचिदच्युत त्वत्स-

بھیشم یاین بولے زان بعد بہیشم جی سری کرشن جی کے اوس بچن کو جوکہ دہرم ارتہہ سے مشمول اور بہت کاری تہا سنکر دست بستہ ہیہ بولے (۱) ای لوک ناتہہ مہابا ہو شیونارائن بے زوال سری کرشن جی مین آپکے بچن کو سنکر خوشی سے مالامال ہون (۲) ای سوامی مین روبرو کیا کہون گا جب سب بچن آپکے بچن (بیذ) مین اچہی طرح قایم وموجود ہین (۳) ای دیوتا لوک مین کسی جگہہ جو کچہہ کرنیکے قابل ہے اور جو کیا جاتا ہے وے دونون لوک کے ہر عجیب عمل تجہہ بدہی مان سے پیدا ہوئے (۴) جو شخص دیوراج کے سامنے دیولوک کا بیان کرے وہ آپکے سامنے دہرم ارتہہ کام موکش کی کیفیت کو بیان کرے (۵) اے مدہوسودن جی میرا دل بانون کی پیڑا سے پیڑامان ہے اور اعضا دکہی ہین عقل صاف نہین ہوتی ہے (۶) اور کچہہ کہنے کو میرے کوئی عقل نہین ای گوبندجی جوکہ مین زہر و اگن کی برابر بانون سے پیڑامان ہون (۷) زور مجہکو ترک کرتا ہے اور پران جلدی کرتے ہین مرم نام اعضا پیڑامان ہین اوسی طرح مین بہرانتی سے مشمول چت ہون (۸) کم زوری سے میری گفتار رکتی ہے سو کس طرح کہنے کو حوصلہ کرون ای داشارہ کل کو

स्त्वंभीष्ममांद्रष्टुंतपसास्वेनपार्थिव तवह्युपस्थितालोकायेभ्योनाव
र्तेतेपुनः २३ पंचाशतंषट्च कुरुप्रवीरशेषंदिनानांतवजीवितस्य ततो
शुभैः कर्मफलोदयैस्त्वंसमेष्यसेभीष्मविमुच्यदेहं २४ एतेहिदेवाव
सवोविमानान्यास्थायसर्वेज्वलिताग्निकल्पाः अंतर्हितास्त्वांप्रतिपा
लयंति काष्ठांप्रपद्यंतमुदक्पतंगं २५ व्यावर्तमानेभगवत्युदीचींसू
र्येजगत्कालवशंप्रपन्ने गंतासिलोकान्पुरुषप्रवीर नावर्ततेयाननुप-
लभ्य विद्वान् २६ अमुंचलोकंत्वयिभीष्मयाते ज्ञानानिनंक्ष्यंत्यखिले
न वीर अतस्तुसर्वेत्वयिसन्निकर्षंसमागताधर्मविवेचनाय २७ तज्ज्ञाति

اى بہرت بنسى جو بہگت نہين ہے اور بہگت ہوکر راست شعار اور شانت نہين ہے اوسکے واسطے مين اپنے روپ کا درشن نہين دیتا ہون (۱۱) آپ میرے بہگت ہمیشہ راست شعاری مین قائم مغلوب حواس وتپ راستی ودان مین پریت رکہنے والے اور پاک ہو (۱۲) اى راجہ بہیشم تم اپنی تپ سے میرے درشن کے لائق ہوے لوگ آپکے روبرو قایم ہین جسنے پہر واپس نہین آتا ہے (۱۳) اے کُنوروں مین بڑے بہادر تیری زندگی کے چھپن دن باقی ہین جو کہ سو دن کے برابر ہے ان بعد تم بدن کو ترک کرکے طلوع نتیجہ اعمال نیک سے وصل ہوگے (۱۴) شعلۂ اگنی اگن کی صورت دپوشیدہ یہہ سب بسو دیوتا بالون پر سوار ہو کر تمکو اور اوتر دشا مین موجود ہونے والے سورج کو انتظار کرتے ہین (۱۵) ای پرشون مین بڑے بیر اوتراین مین بہگوان سورج کے موجود ہونے اور جگت کال کے قابو مین ہونے پر ان لوگون کو جاوگے برہم گیانی جنکو پاکر پہر واپس نہین آتا ہے (۱۶) ای بیر بہیشم جی پرلوک کو آپکے جانے پر سب گیان بالکل فنا کو پاوینگے اس سبب سے ہم سب تحقیقات دہرم کے واسطے آپکے پاس آئے (۱۷) سو تم اس راست کشر لوذات والون کے غم سے فنا یافتہ گیان یدہشٹہر کے واسطے دہرم وارتھ و سمادہی سے مشمول راست کلام کو کہو اور اسکے غم کو دور کرو (۱۸) — ادہیا ۵۱ تمام ہوا —

शोकोपहतश्रुतायसत्याभिसंधाय
युधिष्ठिराय प्रब्रूहिधर्मार्थसमाधियुक्तंसत्यंवचोस्यापनुदाशुशोकं
२८ इति० एकपंचा० ५१ वैशंपाय० ततःकृष्णस्यवचःकाक्यंधर्मार्थस-

ध्याविष्णुवर्त्सु ५ त्वत्प्रसूताभिगोविंद यत्नेऽस्रूपं सनातनं सर्वमा
र्गनिरुद्धास्ते वायोरमिततेजसः ६ दिवं ते शिरसा व्याप्तं पद्भ्यां देवी वसुं
धरा दिशो भुजा रविश्चक्षुर्वीर्ये शक्रः प्रतिष्ठितः ७ अतसीपुष्पसंकाशं
पीतवाससमच्युतं वपुर्ह्यनु **ادہیاء ۵۱** मिमीमस्तेऽभ्रघनस्येव सवि

بیشم پاین بولے بہیشم جی بڈہی مان باسدیوجی کے بچن کو سنکر کچہہ کہہ کو اوسکا کردست
اس بچن کو بولے (۱) ای بہگوان سری کرشن جی تمکو نمسکار ای جاے پیدایش و فنا
مخلوقات تمکو نمسکار ای اندریون کے سوامی تم ہی خالق عالم اور فنا کنندہ اور غیر مغلوب ہو (۲)
ای بشوکرما ای بشوآتما اے بشو کی جاے پیدایش تمکو نمسکار پانچون عنصرون سے بالاتر
قایم ہو کشن روپ ہو (۳) اے تینون لوک مین موجود تمکو نمسکار اے تینون لوک سے بالاتر
تمکو نمسکار اے یوگیشر تمکو نمسکار تم ہی سب کے مقام استغنا ہو (۴) ای پرشوتم تمنے مجہہ سے
نسبت رکہنے والے بچن کو جس طرح کہا اوسی سے آپ کے دبٹ بہادون کو دیکہتا ہون جو کہ
تینون مارگ مین قایم ہین (۵) ای گوبند جی جو آپکا سناتن روپ ہے مین اوسکو دیکہتا ہون آپ
تیجسوی ہوا کے ساتون مارگ تمسے روکے ہوئے ہین (۶) آپ کے سر سے سرگ بیاپت ہے
اور چرنون سے دیوی پرتہوی بیاپت ہے اطراف بہوجا اور سورج آنکہہ ہے اور پراکرم مین
پیررج قایم ہے (۷) السی کے پہول کی صورت پیتامبر دہاری غیر مغلوب اور بجلی رکہنے والے
بادل کے مثال آپکے روپ کے بچارتا ہون (۸) ای دیوتاؤن مین افضل کمل لوچن جی
تم رغبت گتی حاصل کرنیکے خواہشمند اپنی شرناگت بہگت کے واسطے جو کلیان ہے اوسکو
دہیان کرو (۹) باسدیوجی بولے ای پرشوتم راجہ بہیشم تحقیق جس سبب سے تجہہ مین میری
پرم بہگتی ہے اوس سبب سے مین نے اپنا دبٹ روپ تجہکو دکہلایا (۱۰) **द्युतः ८ त्व**

त्वत्प्रपन्नाय भक्ताय गतिमिष्टां जिगीषवे यच्छ्रेयः पुंडरीकाक्ष तद्ध्याय
स्व सुरोत्तम ९ वासुदेव उ० यतः खलु परा भक्तिर्मयि ते पुरुषर्षभ ततो म
या वपुर्दिव्यं त्वयि राजन्प्रदर्शितं १० न ह्यभक्ताय राजेंद्र भक्तायानृजवे न
च दर्शयाम्यहमात्मानं न चाशान्ताय भारत ११ भवांस्तु मम भक्तश्च नि
त्यं चार्जवमास्थितः दमे तपसि सत्ये च दाने च निरतः शुचिः १२ अर्ह-

यनायेचधर्माःसनातनाः चातुर्वर्ण्यस्ययश्चोक्तोधर्मोनान्यविरुध्य
ते ३३ सेव्यमानःसर्वेयाख्योगंगेयविदितस्तव मतिलोमप्रसूतानांव
र्णानांचैवयःस्मृतः ३४ देशजातिकुलानांचजानीषेधर्मलक्षणं
वेदोक्तोयश्चशिष्टोक्तःसदैवविदितस्तव ३५ इतिहासपुराणार्थाः
कार्त्स्न्येनविदितास्तव धर्मशास्त्रंचसकलंनित्यंमनसितेस्थितं ३६

اور سا تھہ لوگ مین جو سناتن دہرم مقرر ہین اور چارون برن کا جو دہرم کہا جو کہ دوسرے مخالف نہین ہے (۳۱) ای گنگاجی کے بیٹے وہ سیون کیا ہوا دہرم تفصیل کے ساتھہ اپکا جانا ہوا ہے اور پرت لوم سے پیدا ہونے والون کا جو دہرم کہا وہ بہی (۳۲) تم دیش و ذات و خاندانون کے دہرم لکشن کو جانتے ہو بیدون مین کہا ہوا اور اچہے لوگون کا اوپدیش کیا ہوا جو دہرم ہے وہ ہمیشہ آپکا جانا ہوا ہے (۳۳) اتہاس اور پران کا مطلب بالکل اپکا جانا ہوا ہے اور تمام دہرم شاستر ہمیشہ آپکے دل مین قائم (۳۴) ہین ای پرکھوتم اس لوک مین جو کوئی اچہہ سننے سے مشکول ہین اون شکونکا قطع کرنے والا آپکے سوائی موجود نہین ہے (۳۵) اے نراندر سو تم اپنی عقل سے یا ہمکے دل مین پیدا ہونے والے غم کو دور کرو بڑی افضل عقل رکہنے والے آپ سے بہترین مہت آدمی کی شانتی کے واسطے ہوتے ہین (۳۶) — ادہیار ۵۰ تمام ہوا —

येचकेचनलोकेस्मिन्नर्थाःसंशयकार
काः तेषांछेत्तानास्तिलोकेत्वदन्यःपुरुषर्षभ ३७ सपांडवेयस्यमनं
समुत्थितं नरेंद्रशोकंव्यपकर्षमेधया भवद्विधाह्युत्तमबुद्धिविस्तरा
विमुह्यमानस्यनरस्यशांतये ३८ इति०पंचाश०५० वैशंपाय० श्रुत्वा
तुवचनंभीष्मो वासुदेवस्यधीमतः किंचिदुन्नाम्यवदनंप्रांजलिर्वा
क्यमब्रवीत् १भीष्मउ० नमस्तेभगवन्कृष्णलोकानांप्रभवाप्यय
त्वंहिकर्ताहृषीकेशसंहर्ताचापराजितः२ विश्वकर्मन्नमस्तेस्तुवि
श्वात्मन्विश्वसंभव अपवर्गोसिभूतानांपंचानांपरतःस्थितः३नम
स्तेत्रिषुलोकेषुनमस्तेपरतस्त्रिषु योगीश्वरनमस्तेस्तुत्वंहिसर्वपराय
णः ४ मत्संश्रितंयथात्थत्वंवचःपुरुषसत्तम तेनपश्यामितेदिव्या

मोनवमोगुणेः२६ अहंचत्वाभिजानामियस्त्वंपुरुषसत्तम त्रिदशेष्व
पिविख्यातस्त्वंशक्त्यापुरुषोत्तमः२७ मनुष्येषुमनुष्येंद्रनदृष्टोनचमे
श्रुतः भवतोवागुणैर्युक्तः पृथिव्यांपुरुषः क्वचित् २८ त्वंहिसर्वगु
णैराजन्देवानप्यतिरिच्यते तपसाहिभवान्शक्तःस्रष्टुंलोकांश्चराच
रान् २९ किंपुनश्चात्मनोलोकानुत्तमानुत्तमैर्गुणैः नदस्यतप्यमान-
स्यज्ञातीनांसंक्षयेनवै ३०

ای راجن تینون لوک مین سچے دہرم والے مہاپراکرمی شورا کیلے دہرم مین مشغول اور اوس موت کو روک کر تپ کے وسیلہ سے شیا پر سونے والے بہیشم کے سوائے کسی مخلوق عالم ظاہر کو نہین سنتے ہین (۲۱) راستی دتپ ودان اوسی طرح یگیکی ادہ کرن دہنر بید اور بیدکی واقفیت اور ہمیشہ حفاظت عالم کرنے مین آپ کے برابر نہین دیکہتا ہون (۲۲) اور آپ کے برابر کسی مہارتہی کو دیا وان دپاک وجیت اندری اور سب جانداروں کی بہبودی مین مائل نہین سنتے ہین (۲۳) تم ہی ایک رتہہ کے وسیلہ سے دیوتاؤن کو مع گندہرب واسرو یکش وراچہسون کے فتح کرنے کو سمرتہہ ہو (۲۴) ای مہاباہو بہیشم سو اندر کے نظیر رکہنے والے تم ہمیشہ براہمنون سے بسوون کے انش سے مخلوق اور اونکے گنون کہے گئے مگر گنون مین اونکے نوین نہین ہو (۲۵) ای پرشوتم مین خوب جانتا ہون جو تم ہو تم طاقت سے دیوتاؤن مین بہی پرشوتم مشہور ہو (۲۶) ای مہاراج مین نے آدمیون مین آپ کے برابر گنوان کوئی پرش زمین پر نہین دیکہا اور نہین سنا (۲۷) ای راجن تم سب گنون مین دیوتاؤن سے بہی زیادہ ہو آپ اپنے تپ کے وسیلہ سے مخلوقات ساکن ومتحرک کے پیدا کرنے کو سمرتہہ ہو (۲۸) پہر افضل صفات سے موصوف اپنے اوتم لوکون کو کیون نہین حاصل کروگے ای بہیشم سوتم ذات والون کی فنا سے دکہی اس (۲۹) یدہشٹہر کا غم دور کرو ای بہرت بنشی چارون برن کے جو دہرم چارون آشرم کے دہرم سے مشمول ہین وے سب آپکے جانے ہوئے ہین ای بہرت بنشی چارون بدیا اور چاترہوترین جو دہرم کہے (۳۰)

ज्येष्ठस्यपांडुपुत्रस्यशोकंभीष्मव्यपानुद येहिधर्माःस
माख्याताश्चातुर्वर्ण्यस्यभारत चातुराश्रम्यसंयुक्ताःसर्वेतेविदितास्त-
व चातुर्विद्ये च ये प्रोक्ता श्चातुर्होत्रेचभारत ३२ योगेसांख्येचनि

मस्यचफलोदयः विदितस्तेमहाशास्त्रंत्वंहिधर्ममयोनिधिः २६ त्वंहि
राज्येस्थितंस्फीतेसमग्रांगमरोगिणं स्त्रीसहस्रैः परिवृतंपश्यामीवो
र्ध्वरेतसं २७

وسکے پیچہے وہ سب پرشوتم جنکے پیشرو سری کرشن جی تہے اون بوڑہے بہیشم جی کو
دس حالت والا دیکہہ کر پھر محیط کر کے بیٹھ گیے (۱۱) زان بعد شانت ہونے والی اگن کی
مثال گنگاجی کے بیٹے کو دیکہہ کر کچہہ دکہی دل کیشو جی نے بہیشم جی کو کہا (۱۲) ای متکلمون مین
افضل آپکے سب گیان پہلے کے موافق صاف ہین اور کیا آپ کی بدہی بیاکل نہین ہے (۱۳)
ور ضرب ہاے بان کے دکہہ سے کیا اپکا بدن بیڑا نہین یا آپ سے تحقیق دل کے دکہہ سے بدن کا
دکہہ زور اور تر ہے (۱۴) اے سمرتہہ آپ ہمیشہ دہرم کرنے والے شنتن پتا کے بردان
سے خواہش کے موافق موت والے ہو یہہ خوشنودی والد مجہکو بہی حاصل نہین ہے (۱۵)
نہایت باریک بہال بہی بدن مین پیڑا کو پیدا کرتا ہے اے راجن پھر بانون کے مجموعون
سے بہوئے تمکو کیون نہوگا (۱۶) جانداروں کی پیہ حکومت و زوال آپکے سامنے کہنے کے
لائق نہین ہے کیونکہ آپ مانند کل ہوای بہرت بنشی آپ دیوتاؤں کے اپدیش کرنے کو
بہی سمرتہہ ہو (۱۷) اے پرشوتم بہیشم جو ماضی و حال واستقبال ہے وہ سب تمہاری
عقل مین قایم ہے (۱۸) اے مہا گیانی جانداروں کی فنا اور نتیجہ دہرم کا طلوع آپ کا
معلوم ہوا ہے تم ہی دہرم روپ ندہی ہو (۱۹) ترقی یافتہ راج مین قائم وتندرست اور ہزاروں
استریون سے مشمول آپ کو اوردہ رینا (برہم چاری) دیکہتا ہون (۲۰)

तनवाङ्गीषाच्चिषुलोकेषुपार्थिव सत्यधर्मान्महावीर्याच्छूराद्धर्मै
कतत्परात् २१ मृत्युमावार्यतपसाशरसंस्तरशायिनः निसर्गप्रभवं
किंचिन्नचतातानुशुश्रुम २२ सत्येतपसिदानेचयज्ञाधिकरणेतथा
धनुर्वेदेचवेदेचानन्त्येचैवाप्नुलक्षणे २३ अनृशंसंशुचिंदान्तंसर्वभूतहि
तेरतं महारथंत्वत्सदृशंनकिंचिदनुशुश्रुम २४ त्वंहिदेवान्सगंधर्वा
नसुरान्यक्षराक्षसान् शक्तस्त्वेकरथेनैवविजेतुंनात्रसंशयः २५
सत्वंभीष्ममहाबाहो वसूनांवासवोपमः नित्यंविप्रैःसमाख्यातोनव

तस्थिरे २० ततोदृष्ट्वातथा ۵۰ ادہیای दृष्ट्वागांगेयंयदुकौरवाः

بہیشم باین بولے اوسکے پیچھے راجہ یدہشٹہر نے پرشرام جی کے اوس عمل کو سنکر اور بڑے تعجب کو
پاکر سری کرشن جی کو کہا (۱) ای سری کرشن جی تعجب کہ مہاتما پرشرام جی کا پراکرم اندر کے شان ہے
جسنے غصہ سے پرتہوی چہتریون سے خالی کی (۲) اور پرشرام جی کے خوف سے بیقرار چہتری کمار
گئو وسمندر گوا نگول ورچہہ اور باندرون سے حفاظت کیئے گئے (۳) التعجب یہہ نرلوک دہن ہے
اور زمین پر آدمی صاحب معتوم ہین جہان پر برہمن نے ایسا دہرم روپ عمل کیا یعنے چہتریون کو
پاپون سے پاک کرکے سرگ باسی کیا (۴) ای تات سری کرشن اور یدہشٹہر اوس حالت والی کتہا کو
کہتے وہان گئے جہان سرشیا پر موجود سری گنگاجی کے بیٹے پر بہو بہیشم جی تھے (۵) زان بعد
اونہون نے سرشیا پر سونے والے اپنی تیج کے جال سے ڈہکے ہوئے اور شام کے سورج کی
مثال نورانی بہیشم جی کو دیکہا (۶) بڑے دہرمشٹہہ دیش ہین اوگہوتی ندی کے پاس منیون سے
محیط کو دیکہا جسطرح دیوتاؤن سے محیط اندر کو دیکہین (۷) سری کرشن جی راجہ یدہشٹہر چارون
پانڈو اور دوسرے کرپاچارج وغیرہ اون بہیشم جی کو دور سے دیکہکر (۸) پہر سواریون سے اوترکر
اور نہایت چنچل دل کو قابو مین کرکے اور مجموعہ حواس کو جمع کرکے اون مہامنیون کے سامنے
قایم ہوئے (۹) پہر گوبند جی ساتیکی اور دوسرے راجہ لوگ بیاس وغیرہ افضل رشیون کو ڈنڈوت
کرکے بہیشم جی کے سامنے کہڑے ہوئے (۱۰)

परिवार्यततःसर्वेनिषेदुःपुरुषर्ष
भाः २१ ततोनिशाम्यगांगेयंशाम्यमानमिवानलं किंचिद्दीनमना
भीष्ममितिहोवाचकेशवः २२ कच्चिज्ज्ञानानिसर्वाणिप्रसन्नानियथा
पुरा कच्चिन्नव्याकुलाचैवबुद्धिस्तेवदतांवर २३ शराभिघातदुःखार्त्ते
कच्चिद्गात्रंनदूयते मानसादपिदुःखाद्धिशारीरंबलवत्तरं २४ वरदा
नात्पितुःकामंछंदमृत्युरसिप्रभो शंतनोर्धर्मनित्यस्यनत्वेतन्ममकारणं
२५ सुसूक्ष्मोपितुदेहेवैशल्योजनयतेरुजं किंपुनःशरसंघातैश्चित
स्यतवपार्थिव २६ कामंनैतत्तवाख्येयंप्राणिनांप्रभवाप्ययौ उपदे
ष्टुंभवान्शक्तोदेवानामपिभारत २७ यच्चभूतंभविष्यच्चभवच्चपुरुषर्ष
भ सर्वंतज्ज्ञानवृद्धस्यतवभीष्मप्रतिष्ठितं २८ संहारश्चैवभूतानांध

بیٹے مالک ورثہ تہان تہان مقیم ہین وے ہمیشہ معمار اور زرگرون کی ذات مین پناہ گیر
ہین (۸۴) جو وے مجہکو حفاظت کرتے ہین زان بعد اچل قائم ہونگے اونہون کے باپ
اوسی طرح بابا (۸۵) میرے واسطے جنگ مین آسمان عمل والے پرشرام جی کے ہاتہہ سے
مار گئے ای مہامنی مجہکو لا قرضی کے واسطے اونہون کا پوجن کرنا چاہیئے (۸۶) مین ہمیشہ
دہرم کے خلاف عامل پرتشن مین حفاظت کو نہین چاہون دہرم پر عامل راجہ کے سبب سے
قائم رہون سو جلد تجویز کرو (۸۷) باسدیوجی بولے زان بعد کشیپ جی نے پرتہوی کے
بتانے ہوئے اون پراکرمی چہتری راجاؤن کو طلب کرکے ابہشیک کرایا (۸۸) اونہون کے
بیٹے اور نبیرہ پیدا ہوئے جنہون کے بنش قائم ہوئے اس طرح یہہ حال قدیم ہے ای
پانڈو جس طرح مجہکو پوچہتے ہو (۸۹) بہیشم پاین بولے اوس دہرم دہاریون مین افضل
یدہشٹہر کو اس طرح کہتے یادون مین بڑے بیر مہاتما سری کرشن جی بہگوان سورج کی مانند
اطراف کو روشن کرتے اوس رتہہ کی سواری سے چلے گئے (۹۰) — ادہیاے ۴۹ تمام ہوا —

काशन्भगवानिवार्कः ९० इति० शां० एकोनपंचाशत्तमो० ४९ वैशंपायन
उ० ततोरामस्यतत्कर्मश्रुत्वाराजायुधिष्ठिरः विस्मयंपरमंगत्वाप्र-
त्युवाचजनार्दनं १ अहोरामस्यवार्ष्णेयशक्रस्येवमहात्मनः विक्रमो
वसुधायेनक्रोधान्निःक्षत्रियाकृता २ गोभिःसमुद्रेणतथागोलांगूल
र्क्षवानरैः गुप्तारामभयोद्विग्नाःक्षत्रियाणांकुलोद्वहाः ३ अहोध-
न्योनृलोकोयंसभाग्याश्चनराभुवि यत्रकर्मेदृशंधर्म्यंद्विजेनकृतमि-
त्युत ४ तथायांतौकथांतांतुतावच्युतयुधिष्ठिरौ जग्मतुर्यत्रगांगेयः
शरतल्पगतःप्रभुः ५ ततस्तेददृशुर्भीष्मंशरप्रस्तरशायिनं स्वरश्मिजा
लसंवीतंसायंसूर्यसमप्रभं ६ उपास्यमानंमुनिभिर्देवैरिवशतक्रतुं दे
शेपरमधर्मिष्ठेनदीमोघवतीमनु ७ दूरादेवतमालोक्यकृष्णोराजाचध
र्मजः चत्वारःपांडवाश्चैवतेचशारद्वतादयः ८ अवस्कंद्याथवाहेभ्यः
संयम्यप्रचलंमनः एकीकृत्येंद्रियग्राममुपतस्थुर्महामुनीन् ९ अभिवा
द्यतुगोविंदःसात्यकिस्तेचपार्थिवाः व्यासादीनृषिमुख्यांश्चगांगेयमुप

خاندان مین پیدا ہوئے ای منی وے مجھکو حفاظت کرو (۷۵) ای برہمن بید باکھی پورو
بنسی بیدورتھہ کا بیٹا موجود ہے وہ رکشوت پہاڑ مین ریچھون سے پرورش کیا گیا (۷۶)
اوسی طرح یگ کرنے والے بڑے تیجسوی دیاوان پراشر جی نے راجہ سوداس کا بیٹا حفاظت
کیا (۷۷) وہ چھتری بھی شودر کے مثال اوسکے سب کارکو کرتا ہے اس سبب سے سروکرم
نام سے مشہور ہوا وہ راجہ مجھکو حفاظت کرو (۷۸) شوی کا بیٹا بڑا تیجسوی گوپت نام بن مین
گئون کے دودہ سے پرورش یافتہ ہوا ای منی وہ مجھکو حفاظت کرو (۷۹) اور پرتردن کا
بیٹا بڑا زورآور بتس نام گوشالہ مین بچھڑون کے ساتھہ پرورش یاب ہوا وہ راجہ مجھکو حفاظت
کرو (۸۰)

दधिवाहनपौत्रस्तु पुत्रो दिविरथस्य च गुप्तः स गौतमेनासीद्गं
गाकूलेभिरक्षितः ८१ बृहद्रथो महातेजा भूरिभूतिपरिष्कृतः गोलां
गुलैर्महाभागो गृध्रकूटेभिरक्षितः ८२ मरुत्तस्यान्वये येच रक्षिताः क्ष-
त्रियात्मजाः मरुत्पतिसमवीर्याः समुद्रेणाभिरक्षिताः ८३ एते क्षत्रिय
दायादास्तत्रतत्र परिश्रिताः व्योकारहेमकारादिजातिं नित्यं समाश्रि-
ताः ८४ यदि मामभिरक्षन्ति ततः स्थास्यामि निश्चला एतेषां पितरश्चै
व तथैव च पितामहाः ८५ मदर्थं निहता युद्धे रामेणाक्लिष्टकर्मणा ते
षामपचितिश्चैव मया कार्या महामुने ८६ नह्यहं कामये नित्यमतिक्रा
न्तेन रक्षणं वर्तमानेन वर्तेयं तत्क्षिप्रं संविधीयतां ८७ वासुदेव उ० त
तः पृथिव्या निर्दिष्टांस्तान्समानीय कश्यपः अभ्यषिंचन्महीपालान्क्ष
त्रियान्वीर्यसंमतान् ८८ तेषां पुत्राश्च पौत्राश्च येषां वंशाः प्रतिष्ठिताः
एवमेतत्पुरा वृत्तं यन्मां पृच्छसि पांडव ८९ वैशंपायन उ० एवं ब्रुवंस्तं च
प्रद्युम्नवीरो युधिष्ठिरं धर्मभृतां वरिष्ठं रथेन तेनाशु ययौ महात्मा दिशः प्र-

دوہ باہن کا بنیرہ دورتھہ کا بیٹا گنگا جی کے کنارے پر گوتم رشی سے محفوظ پرورش
ہوا (۸۱) بڑا تیجسوی بڑے ایشرج سے آراستہ مہابھاگ برہدرتھہ نام گردھرکوٹ نام
پہاڑ مین گولانگول نام باندرون سے حفاظت وپرورش کیا گیا (۸۲) مرت کے بنش مین جو
چھتری کمار محفوظ ہوئے وے اندر کی برابر پراکرمی سمدر سے پرورش کیے گئے یہہ چھتریون کے

داخل ہوئے (۶۸) ای بہرت بنشیون مین افضل اسکے پیچھے خواہش کے موافق
عمل کرنے والے شودر ویش براہمنون کی استریون سے جماع کنان ہوئے (۶۹) اس
جیولوکن کے بے راجہ ہونے پر کم زور آدمی زور آورون سے زیادہ تر پریشان ہوتے ہین
تب براہمنون کے درمیان کسیکی حکومت نہین ہوتی ہے (۷۰) कस्यचित्तदा

७० ततः कालेन पृथिवी पीड्यमानादुरात्मभिः विपर्ययेणानेनाशु
प्रविवेश रसातलं ७१ अरक्ष्यमाणा विधिवत्क्षत्रियैर्धर्मरक्षिभिः तां
दृष्ट्वा द्रवतीं तत्र संत्रासात्स महामनाः ७२ करुणा धारयामास कश्य-
पः पृथिवीं ततः धृता तेनोरुणा येन तेनोर्वीति मही स्मृता ७३ रक्षणा-
र्थं समुद्दिश्य ययाचे पृथिवी तदा प्रसाद्य कश्यपं देवी वरयामास भूमि-
पं ७४ पृथिव्युवाच संति ब्रह्मन्मया गुप्ताः स्त्रीषु क्षत्रियपुंगवाः हैह-
यानां कुले जातास्ते संरक्षंतु मां मुने ७५ अस्ति पौरवदायादो विदूरथ-
सुतः प्रभो ऋक्षैः संवर्द्धितो विप्र ऋक्षवत्यथ पर्वते ७६ तथानुकं-
पमानेन यज्वनाथामितौजसा पराशरेण दायादः सौदासस्याभिरक्षि-
तः ७७ सर्व कर्माणि कुरुते शूद्रवत्तस्य स द्विजः सर्व कर्मेत्यभिख्या-
तः स मां रक्षतु पार्थिवः ७८ शिबिपुत्रो महातेजा गोपतिर्नाम नामतः
वने संवर्द्धितो गोभिः सोभिरक्षतु मां मुने ७९ प्रतर्दनस्य पुत्रस्तु वत्सो ना-
म महाबलः वत्सैः संवर्धितो गोष्ठे स मां रक्षतु पार्थिवः ८०

زان بعد گردش زمانہ سے زمین بدعقلون کے ہاتھ سے پریشان ہوئی اوس بے مرجادی
زمین سے رساتل مین داخل ہوئے (۷۱) جو کہ دہرم کی حفاظت کرنے والے چہتریون سے بدہی کے
موافق محفوظ نہین تھے زان بعد وہان پر خوف سے فرار ہونے والے اوس زمین کو دیکہکر
بڑے دلیر (۷۲) کشیپ جی نے زمین کو جنگہا سے دہارن کیا جس سبب سے اوسنے اور وہی
دہارن کے اوس سبب سے زمین اوروی نام کہی گئی (۷۳) تب دیوی پرتہوی نے کشیپ جی کو
خوش کرکے اور حفاظت کے واسطے متوجہ کرکے درخواست کی اور راجہ کو مانگا (۷۴) پرتہوی
بولی ای برہمن استریون مین چھپے محفوظ چہتریان افضل ہین وسے ہی ہیہی چہتریون کے

بچن کو سنکر شستر کو ہاتھہ مین لیا (٦٠)

ततो ये क्षत्रिया राजन् शतशस्तेन वर्जि
ताः ते विवृद्धा महावीर्याः पृथिवीपतयोभवन् ६१ स पुनस्तान्जघाना
शु बालानपि नराधिप गर्भस्थैस्तु मही व्याप्ता पुनरेवाभवत्तदा ६२
जातंजातं स गर्भं तु पुनरेव जघान ह अरक्षंश्च सुतान् कांश्चित्तदा क्ष
त्रिययोषितः ६३ त्रिःसप्तकृत्वः पृथिवीं कृत्वा निःक्षत्रियां प्रभुः दक्षि
णामश्वमेधान्ते कश्यपायाददत्ततः ६४ स क्षत्रियाणां शेषार्थं करे
णोद्दिश्य कश्यपः स्रुक्प्रग्रहवता राजंस्ततो वाक्यमथाब्रवीत् ६५
गच्छ तीरं समुद्रस्य दक्षिणस्य महामुने न ते मद्विषये राम वस्तव्यमि
ह कर्हिचित् ६६ ततः शूर्पारकं देशं सागरस्तस्य निर्ममे सहसा जाम
दग्न्यस्य सोपरान्तमहीतलं ६७ कश्यपस्तां महाराज प्रतिगृह्य वसु
धरां कृत्वा ब्राह्मणसंस्थां वै प्रविष्टः सुमहद्वनं ६८ ततः शूद्रा
श्च वैश्याश्च यथास्वैरप्रचारिणः अवर्तन्त द्विजाग्र्याणां दारेषु भरतर्ष
भ ६९ अराजके जीवलोके दुर्बला बलवत्तरैः पीड्यन्ते न हि विप्रेषु प्रभुत्वं

ای راجن زان بعد جو سیکڑون چہتری اون پرشرام جی سے ترک دیئے گیئے وسے ترقی پاکے
والے مہاپراکرمی پرتہوی کے سوامی ہوئے (٦١) ای راجن پہر اون پرشرام جی نے اون
بالکون کو بھی باراتب پہر بھی حمل مین قائم بالکون کے پیدا ہونے سے زمین بیاپت ہوئی
(٦٢) اوس نے پیدا ہونے والے حملون کو پہر باراتب چہتریون کی استریون نے کتنے ہی
بیٹون کو حفاظت کیا (٦٣) پہر پہو پرشرام جی نے اکیس بار زمین کو چہتریون سے خالی
کر کے پہر اشومیدہ کے آخر پر اوس زمین کو کشیپ جی کے واسطے دکشنا دی (٦٤) ای راجن
اون کشیپ جی نے چہتریون کی بقایا کے واسطے سرک پاتر پکڑنے والے ہاتھہ سے متوجہ
کر کے پہر اس بچن کو کہا (٦٥) ای مہامنی تم دکہن سمدر کے کنارے جاؤ ای پرشرام جی
یہان میرے دیش مین تمکو کبھی قیام نکرنا چاہیئے (٦٦) زان بعد اوس ساگر نے یکایک
اون پرشرام جی کے دیش شورپارک نام کو پیدا کیا جو کہ سطح زمین سے جدا شمار کیا جاتا ہے
(٦٧) ای مہاراج کشیپ جی اوس پرتہوی کو لیکر اور براہمنون کے اختیار مین کر کے مہا بن مین

याणांमतिश्रुत्यमहींमस्त्रमगृह्णत ततःसभृगुशार्दूलःकार्तवीर्य स्यवीर्यवान् ५२ विक्रम्यनिजघानाशुपुत्रान्पौत्रांश्चसर्वान्वीर्यवान् सहै हयसहस्राणिहत्वापरममन्युमान् ५३ चकारभार्गवोराजन्महींशोणि तकर्दमां सतथाशुमहातेजाःकृत्वानिःक्षत्रियांमहीं ५४ कृपयाप रयाविष्टोवनमेवजगामह ततोवर्षसहस्रेषुसमतीतेषुकेषुचित् ५५ क्षेपंसंप्राप्तवांस्तत्र प्रकृत्या कोपनःप्रभुः विश्वामित्रस्यपौत्रस्तु रैभ्यपुत्रोमहातपाः ५६ परावसुर्महाराजक्षिप्त्वाहजनसंसदि येते ययातिपतनेयज्ञेसंतःसमागताः ५७ प्रतर्दनप्रभृतयोरामकिंक्षत्रि- यानते ५८ मिथ्याप्रतिज्ञोरामत्वंकत्थसेजनसंसदि भयात्क्षत्रिय वीराणांपर्वतंसमुपाश्रितः ५९ सापुनःक्षत्रियशतैःपृथिवीसर्वतः स्तृता परावसोर्वचःश्रुत्वाशस्त्रंजग्राहभार्गवः ६०

جب کہ حیوان پرشرام جی لکڑی اور کوشاؤن کے واسطے بن کو چلے گئے تھے تو ان لوگ پتا کے قتل کی عدم برداشت سے نہایت غصہ آگین پرشرام جی نے (۵۱) یہہ شرط کرکے کہ زمین کو چہتریون سے خالی کرونگا اسلحہ کو ہاتہہ مین لیا اوسکے بعد اوس بہارگون مین افضل پراکرمی پرشرام جی نے پراکرم کرکے سب ارایاہو کے (۵۲) فرزندان اور نبیرگان کو جلد مار کر ای راجن اون بڑے غصہ آگین بہارگو جی نے ہی ہی دیشی ہزارون چہتریون کو مار کر (۵۳) زمین کو خون سے کیچ رکہنی والی کیا وہ مہاتیجسوی اوسی طرح جلد زمین کو چہتریون سے خالی کرکے (۵۴) کرپا سے مالامال بن کو چلے گئے ای مہاراج ان بعد کئی ہزار سال کے آخر ہونے پر (۵۵) ذاتی غصہ رکہنے والے پربہو پرشرام جی نے وہان نندا کو پایا یعنے بشوامتر کے نبیرہ ریبہہ کے بیٹے مہاتیجسوی (۵۶) پراوسو نام نے سبہا مین نندا کرکے یہہ کہا یات کی اقتادگی سرگ نام یگ کے درمیان جو دی (۵۷) پرتردن منشی وغیرہ سنت پرش فراہم ہوئے ای پرشرام جی وے کیا چہتری نہین ہین (۵۸) ای پرشرام جی تم دروغ شرط ہو سبہا مین اپنی تعریف کرتے ہو چہتری بیرون کے خوف سے پہاڑ مین پناہ گیر ہوئے (۵۹) وہ زمین پہر سب طرف سیکڑون چہتریون سے مالامال ہوئی بہارگو جی نے پراوسو کے

महातेजा बलीनित्यंशमात्मकः ब्रह्मण्यश्चशरण्यश्चदाताशूरश्च भारत ४४ नाचिंतयत्तदाशापंतेनदत्तंमहात्मना तस्यपुत्रास्तुबलिनः शापेनासन्पितुर्वधे ४५ निमित्तादवलिप्ताश्चनृशंसाश्चैवसर्वदा जमदग्निधेन्वास्तेवत्समानिन्युर्भरतर्षभ ४६ अज्ञातंकार्तवीर्यस्यहैहयेंद्रेणधीमता तन्निमित्तमभूद्युद्धंजामदग्नेर्महात्मनः ४७ ततोर्जुनस्यबाहूंस्तांश्छित्वारामोरुषान्वितः तंभ्रमंतंततोवत्संजामदग्न्यः स्वमाश्रमं ४८ प्रत्यानयतराजेंद्र तेषामंतःपुरात्प्रभुः अर्जुनस्यसुतास्तेतुसंभूयाबुद्धयस्तदा ४९ गत्वाश्रममसंबुद्धाजमदग्नेर्महात्मनः अपातयंतभल्लाग्रैःशिरःकायान्नराधिप ५०

ہوا سے بڑہائے اوس اگن نے سہسرا باہو کے ساتہہ ہو کر مہاتما بششٹ جی کے خالی آشرم کو سوختہ کیا (۴۱) اے مہاباہو اوسکے پیچھے سہسرا باہو کے سبب سے آشرم کے سوختہ ہونے پر برا کرمی و غیر مغلوب بششٹ جی نے غصے سے سہسرا باہو کو شاپ دیا (۴۲) جس سبب سے تمنے اس میرے بڑے بن کو ترک نہین کیا اور سوختہ کیا اوس سبب سے پرشرام جی جنگ مین تیری بہو جاؤن کو کاٹینگے (۴۳) ای بھرت بنسی پہر بڑے تیجوی زورمند ہمیشہ غالب بیرحواس باطن گنو براہمن کی پرورش کرنے والے وجاے پناہ و داتا و شور سہسرا باہو نے (۴۴) تب شاپ کو چنتا نہین کیا جو کہ اوس مہاتما سے دیا گیا پہر شاپ سے اوسکے بیٹے زورمند دیتا کے قتل مین (۴۵) باعث و مغرور و بے رحم ہوئے ای بہرت بنسیون مین افضل وے جمدگن جی کی گئو کے بچہڑے کو (۴۶) اوس عقلمند سہسرا باہو راجہ ہیہی دیش کے عدم واقفیت مین لے آئی اوس سبب سے مہاتما پرشرام جی کی جنگ ہوئی (۴۷) ازان بعد غصے سے بالامال پرشرام جی نے سہسرا باہو کی اون بہوجاؤن کو کاٹکر پہر پہرا اوس گہومتے ہوئے بچہڑے کو اونہون کے محل سے اپنے آشرم مین لے آئے تب سہسرا باہو کے اون نادان بیٹون نے اتفاق کرکے (۴۸ و ۴۹) اور نا معلوم آشرم کو جاکر بہلون سے مہاتما جمدگن جی کے سر کو بدن سے گرا دیا (۵۰)

समित्कुशार्थेरामस्यनिर्यातस्य यशस्विनः ततःपितृवधामर्षाद्रामःपरममन्युमान् ५१ निःक्षत्रि

मेधिके ३६ इदोसद्यथिवींसर्वांसप्तद्वीपांसपर्वतां स्ववाहुस्त्रक्लेन
जौजित्वापरमधर्मवित् ३७ मृषितेनचकौंतेयभिद्दितश्चित्रभानुना
सहस्त्रवाहुर्विक्रांतःसादाद्भिक्षामथाग्नये ३८ ग्रामान्पुराणिराष्ट्रा
णिघोषांश्चैवतुवीर्यवान् जज्वालतस्यवाणाग्राश्चित्रभानुर्दिधक्षया
३९ सतस्यपुरुषेंद्रस्यप्रभावेणमहोजसः ददाहकार्तवीर्यस्यशैलानथ

اور رچیک نے تپ کے خزانہ جمدگن جی کو پیدا کیا اون جمدگن جی نے ہی بیٹے کو پیدا کیا
جوکہ بڑے جوفن کے باعث (۳۱) سب بدیاؤن اور دہنربید کے پارپہونچنے والے و
اشتعل و خوب روشن اگن کی مثال اور چہتریون کے مارنے والے پرشرام نام تھے (۳۲)
اور پرشرام جی نے گندہ ماون پہاڑ پر مہادیوجی کو خوش کر کے استرون کو اور بڑے
تیجسی پھرسہ کو پایا (۳۳) وہ پرشرام جی اوس اکنٹھ دہار و شعلہ اگین اگن کے مثال
تیجسی دبے نظیر مہادیو والے پھرسے کے وسیلہ سے لوگون مین بے نظیر ہوئے (۳۴)
[illegible] برکت برن کے بیٹے زور مند تیجسی چہتری راجہ ہے ہی لیش ارجن نام (۳۵)
[illegible] کی کرپا سے ہزار بہوجا پانے والے وچکر برتی مہا تیجسوی راجہ نے اشومیدہ
[illegible] ساتون دیپکے ساتہہ سب زمین کو بید پاٹھی براہمنون کے واسطے
[illegible] پانے والے نے میدان جنگ مین اپنی بہوجا واسترون کے
[illegible] کیا (۳۷) ای یدہشٹہر ہزار بہوجار کہنے والا پراکرمی وہ راجہ
[illegible] کے واسطے درخواست کیا گیا اوسی راجہ نے بہکشا دی (۳۸)
[illegible] ہونے والے پراکرمی اگن دیوتا نے سوختہ کرنیکی خواہش سے
[illegible] کو شعلہ اگین کیا (۳۹) اوسنے اوس پرشوتم بڑے
پراکرمی [illegible] کے پہاڑ سے پہاڑون اور بستیون کو سوختہ کیا (۴۰)

वन स्पतीन् ४० सशून्यमाश्रमंरम्यमापवस्यमहात्मनः ददाहपवनेने-
द्धश्चित्रभानुःसहैहयः ४१ आपवस्तुततोरोषाच्छशापार्जुनमच्युत
दग्धेश्रमेमहावाहोकार्तवीर्येणवीर्यवान् ४२ त्वयानवर्जितंयस्मात्
ममेदंहिमहद्वनं दग्धंतस्माद्रणेरामोवाहूंस्तेछेत्स्यतेर्जुन ४३ [illegible]

تیری ماتا کا بیٹا براہمن ہووے اور تیرا بیٹا چہتری کا عمل کرنے والا ہووے تب شوہر سے اس طرح کہے ہوئے وہ ستوتی (۲۱) گر پڑے اور سیر دنڈوت کر کے کانپتے ہوئے اوس سے اس بچن کو بولے ای بہگوان اب مجہکو اس طرح کا کلام کہنے کو لائق نہین ہو کہ براہمنون مین تیج بیٹی کو حاصل کریگی (۲۲) رچیک بولے ای کلیانی مین نے تجہہ مین اوس طرح کی یہہ خواہش نہین کی مگر تبدیلی چرو کے باعث سے بے رحم عمل کرنے والا بیٹا پیدا ہوا (۲۳) ستوتی بولی اے سمرتہہ منی تم خواہش کرتے لوکون کو بھی پیدا کرو پہر بیٹے کو پیدا کرنا کیا بات ہے تم غالب بر حواس باطن وراست شعار بیٹا مجہے دینے کو لائق ہو (۲۴) رچیک بولے ای کلیانی مین نے کبہی خواب کی حالتون مین بہی جہونٹ نہین کہا پہر اگن کو استہاپن کر کے منترون کے ساتہہ چرو کے سادہن مین کیون کہونگا (۲۵) ای کلیانی مین نے زمانہ سابق مین بوسیلہ تپ اسکو دیکہا اور جانا کہ تیرے پتا کا سب خاندان براہمن ہووے (۲۶) ستوتی بولے ای سمرتہہ چاہو میرا اور آپکا نبیرہ اس قسم کا ہووے ای فتحمند و منین افضل مین حواس و بدن پر غالب ہونے والے بیٹے کو حاصل کرون (۲۷) رچیک بولے ای سندری فرزند و نبیرہ مین میری خصوصیت نہین ہے ای کلیانی تمنے جس طرح بچن کہا اوسی طرح ہوگا (۲۸) باسدیوجی بولے اوسکے پیچہے ستوتی نے بیٹے کو پیدا کیا جو کہ تپ مین پریت رکہنے والے وساودہان برت وشانت روپ بہارگو جمدگن نام تہی (۲۹) کوشک نندن گادہی نے بشوامتر نام بیٹے کو جسے برہم روپ و تمام بشو کے برہم گنون سے مشمول کیا حاصل کیا (۳۰)

गाधिः कुशिकनंदनः यंप्राप्य ब्रह्मसमितं विश्वे ब्रह्मगुणैर्युतं
३० ऋचीकोजनयामास जमदग्नितपोनिधिंसोपिपुत्रंह्यजनयज्जम
दग्निस्सुदारुणं ३१ सर्वविद्यांतगंश्रेष्ठंधनुर्वेदस्यपारगं रामंक्षत्रियहं
तारंप्रदीप्तमिवपावकं ३२ तोषयित्वामहादेवंपर्वतेगंधमादने अस्त्रा
णिवरयामासपरशुंचातितेजसं ३३ सतेनाकुंठधारेणज्वलितानलव
र्चसा कुठारेणाप्रमेयेणलोकेष्वप्रतिमोभवत् ३४ एतस्मिन्नेवकालेतु
कृतवीर्यात्मजोबली अर्जुनोनामतेजस्वी क्षत्रियोहैहयाधिपः ३५ द
त्तात्रेयप्रसादेनराजाबाहुसहस्रवान् चक्रवर्तीमहातेजाविप्राणामाश्व

مشمول وبراہمنون مین افضل ہوگا (۱۱) تب مین بریت رکہنے والے وہ مشہرمان بہرگ
نندن رچیک رشی اوس بہاریا کو اس طرح کہہ کر بن کو ہی گئے (۱۲) اسیوقت پر تیرتہہ جاترا
مین دل بہاد وہ راجہ گادہی مع استری رچیک کے آشرم مین آیا (۱۳) ای راجن تب ستیاوتی
خوش ستوتی نے دونون چرو کو لیکر شوہر کے بچن کو ماتا سے بیان کیا (۱۴) ای مہاتہیر
اوسکی ماتا نے اپنا چرو بیٹے کو دیا پہر ستوتی نے اگیان سے اوسکے چرو کو بہوجن کیا (۱۵)
تب ستوتی نے روشن بدن کے ساتہہ چہتریون کی فنا کرنے والے اور گہور درشن حمل کو
دہارن کیا (۱۶) تب بہار گودن مین افضل رچیک اوسکے حمل مین موجود براہمن کو جان کر
اپنی دیوی روپ بہاریا کو بولے (۱۷) ای کلیانی تبدیلی چرو کے باعث سے ماتا سے ٹہگی گئی
ہے تیرا بیٹا کرودہی اور سخت عمل کرنے والا ہوگا (۱۸) تیرا بہائی برہم روپ اور تپ مین
بریت رکہنے والا پیدا ہوگا مین نے تیرے چرو مین بڑائے تیرش کا بڑا برہم تیج قایم کیا
(۱۹) اور تیری ماتا کے چرو مین تمام چہتری تیج قایم کیا ای کلیانی تیرے اخلاق سے یہ اس طرح
نہین ہوگا (۲۰)

मातुसेब्राह्मणोभूयात्तवच क्षत्रियःसुतः सैवमुक्तामहा
भागाभर्त्रासत्यवतीतदा २२ पपातशिरसातस्मैवेपंतीचाब्रवीदिदं ना
र्होसिभगवन्नद्यवक्तुमेवंविधंवचः २२ ब्राह्मणापसदंपुत्रंप्राप्स्यसीति
हिमांप्रभो २२ ऋचीकउवाच नैषसंकल्पितःकामोमयाभद्रेतथा
त्वयि उग्रकर्मासमुत्पन्नश्चरुव्यत्यासहेतुना २३ सत्यवत्युवाच इ
च्छन्लोकानपिमुनेसृजेथाःकिंपुनःसुतं शमात्मकमृजुंपुत्रंदातुमर्ह-
सेप्रभो २४ ऋचीकउ० नोक्तपूर्वानृतंभद्रेस्वप्नेप्यपिकदाचन किमु
ताग्निंसमाधायमंत्रवच्चरुसाधने २५ दृष्टमेतत्पुराभद्रेज्ञातंचतपसा
मया ब्रह्मभूतंहिसकलंपितुस्तवकुलंभवेत् २६ सत्यवत्यु० काममे
वंभवेल्लोकोनाममहत्तवचप्रभो शमात्मकमहंपुत्रंलभेयंजपतांवर २७
ऋचीकउ० पुत्रेनास्तिविशेषोमेपौत्रेचवरवर्णिनि यथात्वयोक्तंवच
नंतथाभद्रेभविष्यति २८ वासुदेवउ० ततःसत्यवतीपुत्रंजनयामास
भार्गवं तपस्यभिरतंशांतंजमदग्निंयतव्रतं २९ विश्वामित्रंचदायादं

بیٹا اج ہوا اوسکا بیٹا بلاکاشو نام ہوا ای راجن اوسکا بیٹا دہرم کا جاننے والا کوشک

ا (۳) زمین پر اندر کی برابر وہ راجہ بڑے تپ مین قائم ہوا کہ مین غیر مفتوح و تینون

کے سوامی بیٹے کو حاصل کرون (۴) ہزار آنکہہ رکہنے والا اندر اوس اوگر تپ کرنیوالے

بیٹا پیدا کرنے مین سمرتہہ راجہ کو دیکہہ کر آپ ہی جنم لینے والے ہوگئے (۵) ای راجن

شدون کے ایشر اندر نے اوسکی فرزندی کو پایا یعنے کوشک کا بیٹا گادہی نام ہوا (۶)

ی پرہو راجہ یدہشٹہر اوسکی کنیان ستوتی نام ہوئی سمرتہہ گادہی سے اوس کنیان کو بہرگ

کے بیٹے رچیک کو بولا (۷) ای کورو نندن اوسکی پاکی سے خوش اوس بہارگو رچیک نے

ی اوسکی بیٹی کے واسطے اوسی طرح گادہی کے بیٹے کے لیئے دو جگہہ چرو کو پکایا (۸) تب وہ

بہارگو رچیک اوس بہاریا کو بولا کر بولے یہہ چرو تجہہ سے اور یہہ تیری ماتا سے کہانے کے قابل ہے

(۹) اوسکا بیٹا تیجسوی چہتریون مین افضل چہتریان افضل کا مارنے والا لوک مین چہتریون سے

غیر مفتوح پیدا ہوگا (۱۰)

अजेय्य: क्षत्रियैर्लोके क्षत्रियर्षभसूदन: २० तवापि

१९९ पुत्रं कल्याणी धृतिमंतं शमात्मकं तपोन्वितं द्विजश्रेष्ठं चरुरेषो विधा

स्यति २१ इत्येवमुक्त्वा तां भार्यां सोर्चीको भृगुनंदन: तपस्यभिरत: श्री

मान् जगामारण्यमेव हि २२ एतस्मिन्नेव काले तु तीर्थयात्रापरो नृप:

गाधि: सदार: संप्राप्त: सोर्चीकस्याश्रमं प्रति २३ चरुद्वयं गृहीत्वा च रा

जन् सत्यवती तदा भर्तुर्वाक्यं तदा व्यग्रा मात्रे हृष्टान्यवेदयत् २४ मात

तुस्तस्या: कौंतेय दुहित्रे स्वं चरुं ददौ तस्याश्चरुमथाज्ञानादात्मसंस्थं

चकार ह २५ अथ सत्यवती गर्भं क्षत्रियांतकरं तदा धारयामास दीप्ते

न वपुषा घोरदर्शनं २६ तामृचीकस्तदा दृष्ट्वा तस्या गर्भगतं द्विजं अब्र

वीद्भृगुशार्दूल: स्वां भार्यां देवरूपिणीं २७ मात्रासि व्यंसिता भद्रे चरुव्य

त्यासहेतुना भविष्यति हि ते पुत्र: क्रूरकर्मात्यमर्षण: २८ उत्पत्स्यति च ते

भ्राता ब्रह्मभूतस्तपोरत: विश्वं हि ब्रह्म सुमहच्चरौ तव समाहितं २९ क्षत्र

वीर्यं च सकलं तव मात्रे समर्पितं विपर्ययेण ते भद्रे नैतदेवं भविष्यति ३०

جان غالب برجواس باطن و تپ

...سرے بیٹے کو بہی پیدا کریگا جو کہ دہیر

فانی کیا (شرح) وے چہتری راچہسون کے اوتار اور براہمنون کو تکلیف دینے والے تہے
اس واسطے پرشرام جی نے اونکو اونکے موکش کے واسطے کورکشیتر مین طلب کرکے جنگ مین
مارا کیونکہ کورکشیتر مین بوسیلہ جنگ ترک قالب کرنے والون کو سرگ ہوتا ہے (۱۳) ای کرشن
ترجیح سری کرشن جی اس بہیکہنے کو کاٹو انے اندر کے جہیتے بہائی یہہ بید آپ کے بچن
ہے آپ سے زیادہ نہین (۱۴) بہیشم پاین بولے تب اوسکے پیچہے اوس گد کے بڑے بہائی
پربہو سری کرشن جی نے اوس بے نظیر تیج والے یدہشٹہر کے واسطے سب حال اصلیت کے ساتہہ
کہا جس طرح زمین چہتریون سے لا ال ہوئی (۱۵) ——— ادہیاء ۴۸ تمام ہوا ——— نسخہ

निखिलेनतत्वतः युधिष्ठिरायामन्निमौजसेतदा पृथाभवत्क्षत्रियसं-
कुलामही २५ इति॰अ४८ अध्याय: ४९ वासुदेवउ॰ शृणुकौंतेयराम
स्यप्रभावोयोमयाश्रुतः महर्षीणांकथयतांविक्रमंतस्यजन्मच १

मथाचजामदग्न्येनकोटिशःक्ष-
त्रियाहताः उद्धताराजवंशेषुयेभूयोभारतेहताः २ जन्होरजस्तुतन
योबलाकाश्वस्तुतत्सुतः कुशिकोनामधर्मज्ञस्तस्यपुत्रोमहीपते ३
अग्र्यंतपःसमातिष्ठत्सहस्राक्षसमोभुवि पुत्रंलभेयमजितंत्रिलोके
श्वरमित्युत ४ तमुग्रतपसंदृष्ट्वासहस्राक्षःपुरंदरः समर्थपुत्रजननेस्व
यमेवान्वपद्यत ५ पुत्रत्वमगमद्राजंस्तस्यलोकेश्वरेश्वरः गाधिर्नामा
भवत्पुत्रःकौशिकःपाकशासनः ६ तस्यकन्याभवद्राजन्नाम्नासत्य
वतीप्रभो तांगाधिर्भृगुपुत्रायऋचीकायददौप्रभुः ७ तस्याःप्रीतस्सशौ
चेनभार्गवः कुरुनंदन पुत्रार्थंश्रपयामासचरुंगाधेस्तथैवच ८ आहू
योवाचतांभार्यांसोर्चीकोभार्गवस्तदा उपयोज्यश्चरुरयंत्वयामात्राप्ययं
तव ९ तस्याजनिष्यतेपुत्रो ادہیاء ۴۹ दीप्तिमान्क्षत्रियर्षभः

باسدیوجی بولے ای یدہشٹہر اون پرشرام جی کے پربہاو ویراکرم اور جنم کو مجہہ سے سنو
جسطرح مین نے کہنے والے مہرشیون سے سنا (۱) جس طرح پرشرام جی کے ہاتہہ سے کروڑہا
چہتری مارے گئے پہر راج بنشون مین پیدا ہونے والے جو چہتری اس بہارت جنگ مین مارے گئے (۲)

گہوڑون سے جوڑے ہوئے رتہون کی سواری سے جلد کورکشیتر کو گئے (۲) وے اون
ہوئے سر ومغز و استخوان سے مالامال کورکشیتر مین جہان پراون مہاتما چہتریون نے ترک
قالب کیا اوترکر (۳) پہاڑون کی مثال ہاتہی و گہوڑون کے استخوان بدن کے ذخیرون سے
اور شنکہون کی مثال آدمیون کے سر کپالون سے سب طرح سے مشمول (۴) ہزارون
چتاسے جتنے ہوئی زرہ و اسلحون سے مالامال اور کال کے شراب خانہ اور بہوجن کرنیوالیکے
پس خوردہ سے مشمول زمین کی مثال گردہ خاندارون اور راجہون کے مجموعون سے سیوت
کورکشیتر کو دیکہتے وے مہارتہی جلد چلے (۵) سب یادوون کے خوشی کرنے والے چلتے
ہوئے مہاباہو سری کرشن جی نے پرشرام جی کے پراکرم کو یدہشٹہر سے کہا (۶) ای راجن
پرشرام جی کے یہہ پانچ ہرد دور سے نظر آتے ہین پرشرام جی نے اون ہردون مین چہتریون
کے خون سے پترون کو تربیت کیا (۷) پربہو پرشرام جی ۲۱ بار زمین کو چہتریون سے خالی کرکے
ازان بعد یہان پر عمل جنگ سے دست بردار ہوئے (۸) یدہشٹہر بولے زمانہ سابق مین پرشرام
جی نے اکیس بار زمین چہتریون سے خالی کی جس طرح آپ نے کہا اسمین مجہکو بڑا سنشے ہے
(۹) اے بڑے پراکرمی سری کرشن جی جس طرح پرشرام جی نے چہتریون کا تخم سوختہ کیا
پہر خاندان چہتری کی پیدائش کس طرح ہوئی (۱۰)

क्षत्रबीजं यथा दग्धं रामेण यदुपुंगव
कथं भूयः समुत्पत्तिः क्षत्रस्यामितविक्रम २१ महात्मना भगवता रामेण
यदुपुंगव कथमुत्सादितं क्षत्रं कथं वृद्धिमुपागतं २२ महता रथयु-
द्धेन कोटिशः क्षत्रिया हताः तथाभूच्च मही कीर्णा क्षत्रियैर्वदतां वर २३
किमर्थं भार्गवेनेदं क्षत्रमुत्सादितं पुरा रामेण यदुशार्दूल कुरुक्षेत्रे महा
त्मना २४ एतन्मे छिंधि वार्ष्णेय संशयं तार्क्ष्यकेतन आगमो हि परः कृ-
ष्ण त्वत्तो नो वासवानुज २५ वैशं० ततो यथा वत्स गदाग्रजः प्रभुः शशंस

ای یادوون مین افضل مہاتما پہلوان پرشرام جی نے کس طرح خاندان چہتری کو فانی کیا
اور کس طرح اوسی خاندان نے ترقی پائی (۱۱) اے متکلمون مین افضل بڑی جنگ رتہہ سے
کروڑون چہتری مارے پہر زمین اوسی طرح چہتریون سے مالامال ہوئی (۱۲) ای یادوومین
افضل زمانہ سابق مین اوس مہاتما بہارگو پرشرام جی نے کس واسطے اس خاندان چہتری کو کرکشیتر مین

سری کرشن جی بہیشم جی کی بہگتی یوگ کو جانکر یکایک اوٹھکر خوش دل رتہہ پر سوار ہوئے (۱۰۴) کیشوجی اور ساتیکی بہی ایک رتھہ کی سواری سے چلے اور مہاتما یدہشٹہر اور ارجن دوسرے رتھہ پر سوار ہوئے (۱۰۵) بہیم سین اور دونون نکل سہدیو ایک رتہہ پر قایم ہوئے پرم تپ کرپاچارج یویتسو سوت سنجی بہی رتہون پر سوار ہوئے (۱۰۶) وے پرشوتم نیمی رتہہ کی بڑی آواز سے زمین کو لرزومند کرتی نگر صورت رتہون کی سواری سے روانہ ہوئے (۱۰۷) زان بعد اوس خوش دل نے راستہ مین پرشوتم کی تعریف سے مشمول براہمنون کے کہے ہوئے کلمات کو سنکر اوس کیشی دیت کے مارنے والے خوشدل سری کرشن جی نے دست بستہ اور جہو کے ہوئے دوسرے آدمیون کو خوش کیا (۱۰۸) ——— ادہیاے ۴۷ ——— تمام ہوا ———

वैशंपाय

नउ० ततस्सचहृषीकेशःसचराजायुधिष्ठिरः कृपादयश्चतेसर्वेचत्वा
रःपांडवाश्चते १ रथैस्तैर्नगराकारैःपताकाध्वजशोभितैः ययुराशुकुरु
क्षेत्रंवाजिभिःशीघ्रगामिभिः२ तेवतीर्यकुरुक्षेत्रंकेशमज्जास्थिसंकुलं
देहन्यासःकृतोयत्रक्षत्रियैस्तैर्महात्मभिः३ गजाश्वदेहास्थिचयैःपर्व
तैरिवसंचितं नरशीर्षकपालैश्चशंखैरिवचसर्वशः ४ चितासहस्रैर्नि
चितंवर्मशस्त्रसमाकुलं आपानभूमिंकालस्यतदाभुक्तोज्झितामिव ५
भूतसंघानुचरितंरक्षोगणनिषेवितं पश्यंतस्तेकुरुक्षेत्रंययुराशुमहा
रथाः ६ गच्छन्नेवमहाबाहुःसर्वयादवनंदनः युधिष्ठिरायप्रोवाच जा
मदग्न्यस्यविक्रमं ७ अमीरामह्रदाःपंचदृश्यंतेपार्थदूरतः तेषुसंतर्प
यामासपितॄन्क्षत्रियशोणितैः ८ त्रिःसप्तकृत्वोवसुधांकृत्वानिःक्ष
त्रियांप्रभुः इहेदानींततोरामःकर्मणोविरराम ह ९ युधिष्ठिरउ० त्रिः
सप्तकृत्वःपृथिवीकृतानिःक्षत्रियापुरा रामेणेतियदात्थत्वमत्रमेसंशयो
महान् १०

ادہیاے ۴۸

بہیشم پاین بولے اوسکے پیچہے وہ سری کرشن جی اور وہ راجہ یدہشٹہر وے سب کرپاچارج وغیرہ وے چارون پانڈو (۱) اون نگر کی صورت رتہا کا و دہجا سے سوبہامان تیز رفتار

کرشن گوبند جی کے واسطے نمسکار (۹۴) ہری یہہ دو حرف پرانون کی راہ مین راہ خرچ
ہین اور سنسار روپ بیماری کی اوشدہی ہین اور دکہہ شوک سے حفاظت کرنے والے ہین
(۹۵) جس طرح ستی بشن روپ ہے اوسی طرح جگت بشن روپ ہے جس طرح سب بشن روپ ہے
اوسی طرح میرے پاپ فنا ہوجاو (۹۶) ای دیوتاؤن مین افضل کمل لوچن جی آپکے شرناگت
اور دلخواہ گتی چاہنے والے بہگت کے واسطے جو کلیان ہے اوسکو دہیان کرو (۹۷) بدیا اور
تپ کی جاے پیدایش اجنما سرب بیاپی دشٹون کو پیڑا دینے والا دیوتا (نور مقدس) بچن بب
یگ سے پوجیت اور ممدوح مجہپر خوش ہو (۹۸) ناراین پرم برہم ہین نارائن بڑے دیوتا ہین
ہمیشہ سب نارائن روپ ہین (۹۹) بہیشم پاین بولے تب سری کرشن جی مین دل لگانے والے
بہیشم جی نے اتنا بچن کہکر سری کرشن جی کے واسطے نمسکار پرنام کیا (۱۰۰) اسطرح
गागमस्तकं

राेत स २००. अभिगम्यतुयोगेनभक्तिंभीष्मस्यमाधवः त्रैलोक्यदर्शनं ज्ञानं दिव्यंदत्वाययौ हरिः १ तस्मिन्नुपरतेशब्देततस्ते ब्रह्मवादिनः भीष्मं वाग्भिर्बाष्पकंठास्तमानर्चुर्महामतिं २ तेस्तुवंतश्चविप्राग्र्याः केशवंपुरुषोत्तमं भीष्मंचशनकैःसर्वेप्रशशंसुःपुनःपुनः ३ विदित्वाभक्तियोगंतु भीष्मस्यपुरुषोत्तमः सहसोत्थायसंहृष्टोयानमेवान्वपद्यत ४ केशवःसात्यकिश्चैव रथेनैकेनजग्मतुः अपरेणमहात्मानोयुधिष्ठिरधनंजयौ ५ भीमसेनोयमौचोभौरथमेकंसमाश्रिताः कृपोयुयुत्सुःसूतश्चसंजयश्चपरंतपः ६ तेरथैर्नगराकारैःप्रयाताःपुरुषर्षभाः नेमिघोषेणमहताकंपयंतोवसुंधरां ७ ततोगिरःपुरुषवरस्तवान्विताद्विजेरिताःपथिसुमनाःसुशुश्रुवे कृतांजलिंप्रणतमथापरंजनंसकेशिहामुदितमनाभ्यनंदत ८ इति० शांति० भीष्मस्तव० सप्तचत्वारिंशो० ४७

ادہوہری لوگ سے بہیشم جی کی بہگتی کو جانکر اور ترلوکی درشن دِبّ گیان دیکر لینے بدن
پہر لوٹ آے (۱۰۱) ازان بعد بہیشم اوس آواز کے بند ہونے پر اشک سے مالامال گلہ
برہم باد یون نے اوس بڑے گیانی بہیشم جی کو بچنون سے پوجن کیا (۱۰۲) اون پرشوتم کی
کے استت کرتے تب اوتم براہمنون نے آہستگی سے بہیشم کی متواتر تعریف کی (۱۰۳)

روپ ہے (۸۷) آپ کے سترسرگ بیاپت ہے اورچرنون سے دیوی پرتہوی اور
بکرم سے تینون لوک بیاپت ہین تم سناتن پرش ہو (۸۸) آگی بہوجا دشا اور آنکہہ سورج اگ
بیرج پرجاپت ہین اور بڑے تیجسوی بایو کے سات مارگ جسے تم کے ہوئے ہین (۸۹) جو پرش
السے کے پہول کی صورت پیتامبردہاری بے زوال گوبندجی کو نمسکار کرتے ہین اونہون کا خوف
مزرد نہین ہے (۹۰)

णाकोपि कृष्णस्य कृतःप्रणामोदशाश्वमेधावभृथेनतु-
ल्यः दशाश्वमेधीपुनरेतिजन्मकृष्णप्रणामीनपुनर्भवाय ९१ कृष्णव्र
ताः कृष्णमनुस्मरंतोरात्रौचकृष्णंपुनरुत्थिताये तेकृष्णदेहाःप्रविशं
ति कृष्णमाज्यंयथामंत्रहुतंहुताशे ९२ नमोनरकसंत्रासरक्षामंडल
कारिणे संसारनिम्नगावर्ततरिकाष्ठायविष्णवे ९३ नमोब्रह्मण्यदेवा
यगोब्राह्मणहितायच जगद्धितायकृष्णायगोविंदायनमोनमः ९४
प्राणकांतारपाथेयंसंसारोच्छेदभेषजं दुःखशोकपरित्राणंहरिरित्यक्ष
रद्वयं ९५ यथाविष्णुमयंसत्यंतथाविष्णुमयंजगत् यथाविष्णुमयंस
र्वंपाप्मामेनश्यतांतथा ९६ त्वांप्रपन्नायभक्तायगतिमिष्टांजिगीषवे
यच्छ्रेयः पुंडरीकाक्षतद्ध्यायस्वसुरोत्तम ९७ इतिविद्यातपोयोनिरयो
निर्विष्णुरीडितः वाग्यज्ञेनार्चितोदेवःप्रीयतांमेजनार्दनः ९८ नाराय
णःपरंब्रह्मनारायणःपरंतपः नारायणःपरोदेवःसर्वंनारायणःसदा ९९ वै
शंपायन उ० एतावदुक्त्वावचनंभीष्मस्तद्गतमानसः नमइत्येवकृष्णायप्र

سری کرشن جی کو کیا ہوا ایک پرنام ہی دس اشومیدہ کے اوبہرتہہ (غسل آخر یگ) کے
برابر ہے دس اشومیدہ کرنیوالا پہر جنم کو پاتا ہے مگر سری کرشن جی کو نمسکار کرنے والا پہر جنم نہین
لیتا ہے (۹۱) جو پرش رات مین اور وقت صبح سری کرشن جی کا سمرن کرتے سری کرشن جی کا
برت رکہنے والے ہین وے سری کرشن جی مین داخل ہوتے ہین جس طرح منتر سے ہوما
ہوا گہرت اگن مین (۹۲) اے نرک اسر کا خوف پیدا کرنیوالے تجہہ نرکنا منڈل کرنے والے کے
واسطے نمسکار سنسار ساگر کے بہنور مین کشتی روپ بشن جی کے واسطے نمسکار (۹۳) بید براہمن کی
حفاظت کرنے والے اور گئو براہمن کا ہت کرنے والے دیوتا کے واسطے نمسکار جگت کے ہت کاری

चंद्रार्धकृतशीर्षायव्यालयज्ञोपवीतिने पिनाकशूलहस्तायतस्मैउ
ग्रात्मनेनमः ८१ सर्वभूतात्मभूतायभूतानांनिधनायच अक्रोधद्रोहमो
हायतस्मैशांतात्मनेनमः ८२ यस्मिन्सर्वयतःसर्वयःसर्वसर्वतश्चयः य
श्चसर्वमयोनित्यंतस्मैसर्वात्मनेनमः ८३ विश्वकर्मन्नमस्तेस्तुविश्वात्मन्वि
श्वसंभव अपवर्गस्तुभूतानांपंचानांपरतःस्थितः ८४ नमस्तेत्रिषुलोके
षुनमस्तेपरतस्त्रिषु नमस्तेदिक्षुसर्वासु चाहिसर्वमयोनिधिः ८५ नम-
स्तेभगवन्विष्णोलोकानांप्रभवाव्यय त्वंहिकर्ताहृषीकेशसंहर्त्ताचापरा
जितः ८६ नहिपश्यामितेभावंदिव्यंहित्रिषुवर्त्मसु त्वांतुपश्यामित-
त्त्वेन यत्तेरूपंसनातनं ८७ दिवंतेशिरसाव्याप्तंपद्भ्यांदेवीवसुंधरा विक्र
मेणत्रयोलोकाःपुरुषोसिसनातनः ८८ दिशोभुजारविश्चक्षुर्वीर्यंशुक्रः
प्रजापतिः सप्तमार्गानिरुद्धास्तेवायोरमितौजसः ८९ अतसीपुष्पसं
काशंपीतवाससमच्युतं येनमस्यंतिगोविंदंनतेषांविद्यतेभयं ९०

۱۹۳

جو اردھ چندر کو سر پر دھارن کرنے والے اور سرپ کا یگوپویت رکھنے والے پناک و ترشول کو ہاتھ مین رکھنے والے ہین اوس اوگر آتما کے واسطے نمسکار (۸۱) جو سب پرانیون کا آتما روپ اور آدبھوت (اہنکار) کی فنا کرنے والا اور غصہ دشمنی اور موہ سے جدا ہے اوس شانت آتما کے واسطے نمسکار (۸۲) جس مین سب قایم ہین اور جس سے سب پیدا ہوتا ہے اور جو سرب روپ ہے اور جو سب طرف ہے اور جو ہمیشہ سرب روپ ہے اوس سرب آتما کے واسطے نمسکار (۸۳) ای بشو کرما (خالق عالم) تمکو نمسکار ای بشو کی آتما تمکو نمسکار ای بشو کی جای پیدایش تمکو نمسکار تم پنچ بھوت سے بالاتر موکش روپ قائم ہو (۸۴) تینون لوک مین موجود کو نمسکار تینون لوک سے بالاتر کو نمسکار سب دشاؤن مین موجود کو نمسکار تم ہی سرب روپ خزانہ ہو (۸۵) ای لوکون کی جاے پیدایش بے زوال بھگوان بشن جی تمکو نمسکار ای اندریون کے سوامی غیر مغلوب تم ہی پیدا کرنے والے اور فنا کرنے والے ہو (۸۶) تینون مارگ (تینون زمانہ) مین آپکے دبت بھاو کو نہین دیکھتا ہون تمکو اصلیت کے ساتھ دیکھتا ہون جو آپکا سناتن

श्रीमाननंतोभगवान्विभुः जगद्धारयते कृत्स्नं तस्मै वीर्यात्मनेनमः ७१ यो मोक्ष्यति भूतानि स्नेहपाशानुबंधनैः सर्गसंरक्षणार्थाय तस्मै मोहात्मनेनमः ७६ आत्मज्ञानमिदं ज्ञानं ज्ञात्वापंचस्वदस्थितं यंज्ञानेनाभिगच्छंति तस्मै ज्ञानात्मनेनमः ७७ अप्रमेयशरीराय सर्वतो बुद्धिचक्षुषे अनंतपरिमेयाय तस्मै दिव्यात्मनेनमः ७८ जटिले दंडिनेनित्यं लंबोदरशरीरिणे कमंडलुनिषंगाय तस्मै ब्रह्मात्मनेनमः ७९ शूलिने त्रिदशेशाय त्र्यंबकाय महात्मने भस्मदिग्धोर्ध्वलिंगाय तस्मै रुद्रात्मनेनमः ८०

اشیاء خوردنی و نوشیدنی صورت ایندہن رکہنے والا ورس کے وسیلہ سے زور کا ترقی دینے والا پران روپ اگن ہوکر جاندارون کو دہارن کرتا ہے اوس پران آتما کے واسطے نمسکار (۷۱) جو اگن بدن کے اندر داخل پرانون کی حفاظت کے واسطے چار قسم ان کو بہوجن کرتا ہے اور پکاتا ہے اوس پاوک آتما کے واسطے نمسکار (۷۲) جو پیگل پران آنکہہ موٹا کہٹہ اور ڈاڑہ ناخن صورت اسلحہ رکہنے والا روپ دانون کے اندر کے فنا کرنے والا ہے اوس دیویت آتما (سری نرسنگہہ جی) کے واسطے نمسکار (۷۳) جسکو دیوتا گندہرب دیت اور دانو اصلیت کے ساتہہ نہین جانتے ہین اوس سوکشم آتما کے واسطے نمسکار (۷۴) جو سرتہہ سری مان بہگوان شیش جی رساتل مین موجود تمام جگت کو دہارن کرتے ہین اوس بیریہ آتما کے واسطے نمسکار (۷۵) جو حفاظت مخلوقات کے واسطے بندش کمند ہاے محبت سے جاندارون کو موہت کرتا ہے اوس موہ آتما کے واسطے نمسکار (۷۶) اس اوتم گیان نام گیان کو پانچ (اشیون) مین قایم جانکر جس ایشر کو گیان سے پراپت کرتے ہین اوس گیان آتما کے واسطے نمسکار (۷۷) جسکا شریر احاطہ خیال سے باہر اور سب طرف سے گیان روپ آنکہہ رکہنے والا ہے اور جس بے انت کا بننا پیدا ہوا ہے اوس دیب آتما کے واسطے نمسکار (۷۸) ہمیشہ جٹا اور ڈنڈ دہاری شکم و بدن لمبا رکہنے والا اور کمنڈل روپ دہنش دہاری ہے اوس برہم آتما کے واسطے نمسکار (۷۹) جو سول دہاری دیوتاون کے ایشر تین آنکہہ رکہنے والے مہاتما بہشم سے لپیٹ بدن اور روہ لنگ ہین اوس رودر آتما کے واسطے نمسکار (۸۰)

गोप्त्रात्मनेनमः ७०

جس سے مہا پرلے کی سب تبدیلی صورت پیدا ہوتے ہین اور جسمین محو ہو جاتے ہین اوس
ہیتر آتما کے واسطے نمسکار (۶۱) جو رات (سکہپتی) مین بیدار (ساکشی) ہووے اور
دن (جاگرت سپن) مین سب عمل قائم ہوتا ہے اور مرغوب نامرغوب کا ناظر ہے یعنے
فاعل نہین ہے اوس ورشٹ آتما کے واسطے نمسکار (۶۲) جو سب اعمال مین بے روک
اور دہرم کارج کے واسطے مستعد اور بیکنٹہ کا روپ ہے اوس کارج آتما کے واسطے
نمسکار (۶۳) جس غصہ اگین نے ترک دہرم کرنیوالے خاندان چہتری کو اکیس بار جنگ مین
مارا اوس کرودہ آتما کے واسطے نمسکار (۶۴) جو آپ کو پنچ پران روپ کرکے بدن مین
موجود بایو روپ ہوکر جاندارون کو متحرک کرتا ہے اوس بایو آتما کے واسطے نمسکار
(۶۵) جو لوگ مایا کے زور سے ست یگ وغیرہ یگون مین اوتار لیتا ہے اور مہینا فصل و
دکشناین اوترائین اور سال ان سب کے حساب سے پیدایش اور پرلے کا کرنے والا ہے
اوس کال آتما کے واسطے نمسکار (۶۶) جسکا مکہہ براہمن دونون بہوجا چہتری اور
تمام جنگہا اور پیٹ بیش ہین اور شودر جسکے چرنون مین پناہ گیر ہین اوس برن آتما کے
واسطے نمسکار (۶۷) جسکا مکہہ اگن مستک سرگ ناف آکاش چرن پرتہوی آنکہہ سورج
اور کان دشا ہین اوس لوک آتما کے واسطے نمسکار (۶۸) جو کال سے بالاتر اور یگ سے
بالاتر اور پر جو پران گربہ ہی اوس سے بالا جو مایوپ ہت ایشر ہے اوس سے بہی بالاتر ہے
یعنے شدہ برہم ہے اور جسکا اوّل نہین اور وہ بشو کا اوّل ہے اوس بشو آتما کے واسطے
نمسکار (۶۹) بشیون پر عمل کرنے والون کو انادر کرکے تیشنک گنون (راگ دویشون) سے
جس اوس کو بشیون کا محافظ کہا اوس گو پتر آتما کے واسطے نمسکار (۷۰)

अन्नपानेधनमयोरस्सप्राणविवर्द्धनः योधारयतिभूतानितस्मैप्राणात्मनेनमः ७१ प्राणानांधारणार्थाययोन्नंभुंक्तेचतुर्विधं अंतर्भूतःपचत्यग्निस्तस्मैपाकात्मनेनमः ७२ पिंगेक्षणस्स्थूलकंठरूपंदंष्ट्रानरवायुधं दानवेन्द्रांतकरणंतस्मैदृप्तात्मनेनमः ७३ यंनदेवानगंधर्वानदैत्यानचदानवाः तत्वतोहिविजानंतितस्मैसूक्ष्मात्मनेनमः ७४ रसातलगतः

شاستروالون نے جس تین حالت جاگرت سپن سکہپتی رکہنی والی سولہ صفت (گیارہ حواس پنج
رکہنے والے جیتن کو ستروان کہا اوس سانکہہ آتما کے واسطے نمسکار (۵۳) جو آتما کو پرم آتما
مین وصل کرنے والے ویدرا سے جدا سوانس کو ختم کرنے والے بدہی مین قائم اچہے جت اندری
پرکش جسکو جوت روپ دیکہتے ہین اوس یوگ آتما کے واسطے نمسکار (۵۴) پاپ پن کے دور
ہونے پر سنسار سے نجوت اور شانت روپ سنیاسی جسکو پراپت کرتے ہین اوس موکش آتما کے
واسطے نمسکار (۵۵) ہزار یگ کے آخر پر جو یہہ نہایت روشن شعلہ والا اگن جاندارون کو اچہے
طرح بہکشن کرتا ہے اوس گہور آتما کے واسطے نمسکار (۵۶) جو مہا پرکش سب جاندارون کو
اپنے آتما مین محو کرکے اور جگت کو ایک رس کرکے بالک روپ سوتا ہے اوس مایا آتما کے واسطے
نمسکار (۵۷) جس اجنما کمل لوچن کے ناف مین کمل پیدا ہوا اور جس کمل مین یہہ بشو قائم ہے
اوس پدم آتما کے واسطے نمسکار (۵۸) ہزار سر رکہنے والے اننت پرکش چارون سمدر کا مثل
کے پربای یوگ ندرا آتما کے واسطے نمسکار (۵۹) جسکے سر کے بالون مین بادل اور سب بدن کے
جوڑون مین ندیان اور کوکہہ مین چارون سمدر ہین اوس جل آتما کے واسطے نمسکار (۶۰)

यस्मात्सर्वाःप्रसूयन्तेसर्वप्रलयविक्रियाः यस्मिंश्चैवप्रलीयन्तेतस्मैहे-
त्वात्मनेनमः ६१ योनिषण्णोभवेद्रात्रौदिवाभवतिधिष्ठितः इष्टानिष्टस्य
चद्रष्टातस्मैदृष्टात्मनेनमः ६२ अकुण्ठंसर्वकार्येषुधर्मकार्यार्थमुद्यतं
वैकुण्ठस्यचयद्रूपंतस्मैकार्यात्मनेनमः ६३ त्रिःसप्तकृत्वोयःक्षत्रंधर्म
व्युत्क्रान्तगौरवं क्रुद्धोनिजघ्नेसमरेतस्मैकौर्यात्मनेनमः ६४ विभज्यपं
चधात्मानंवायुर्भूत्वाशरीरगः यश्चेष्टयतिभूतानितस्मैवाय्वात्मनेनमः
६५ युगेष्वावर्ततेयोगैर्मासर्त्वयनहायनैः सर्गप्रलययोःकर्तातस्मै
कालात्मनेनमः ६६ ब्रह्मवक्त्रंभुजौक्षत्रंकृत्स्नमूरूदरंविशः पादौय
स्याश्रिताःशूद्रास्तस्मैवर्णात्मनेनमः ६७ यस्याग्निरास्यंद्यौर्मूर्धाखंनाभि
श्चरणौक्षितिः सूर्यश्चक्षुर्दिशःश्रोत्रेतस्मैलोकात्मनेनमः ६८ परःका-
लात्परोयज्ञात्परात्परतरश्चयः अनादिरादिर्विश्वस्यतस्मैविश्वात्मनेन
मः ६९ विषयेवर्तमानानांयंतेवैशेषिकैर्गुणैः प्राहुर्विषयगोप्तारंतस्मै

(۴۵) جسکو کھن روپ اعضا رکہنے والا اور سندہی روپ انگشت وغیرہ رکہنے والا مکر بجن
روپ زیور سے آراستہ دیہہ اور اکشر کہا اوس بانگا تما کے واسطے نمسکار (۴۶) جس
یگیون کے انگ روپنے براہ ہوکر تینون لوک کا مرعوب کرنے کے واسطے زمین کو اوپر اوٹھایا
اوس یگیہ ویراہ آتما کے واسطے نمسکار (۴۸) جو پرش بیدمین کہی ہوئی ہو کش کے دینے
والی تدبیرون سے اور دہرم ارتھہ بیوہار اور اوسکے اعضاؤن سے ست پرشون کے پکل
(یوگ دہرم) کو تیار کرتا ہے اوس ستی آتما کے واسطے نمسکار (۴۹) علیحدہ علیحدہ دہرم
کرنے والے اور علیحدہ نتیجہ عمل کے چاہنے والے پرش علیحدہ دہرم (یاشویت پنچ راتر وغیرہ)
سے جسکو اچہی طرح پوجتے ہین اوس دہرماتما کو نمسکار (۵۰) यतः सर्वे प्रसूयन्ते ह्य

नंगात्मांगदेहिनः उन्मादः सर्वभूतानां तस्मै कामात्मने नमः ५१ यंच-
व्यक्तस्थमव्यक्तं विचिन्वंति महर्षयः क्षेत्रे क्षेत्रज्ञमासीनं तस्मै क्षेत्रात्म
नेनमः ५२ संनिधात्मानमात्मस्थं वृतंषोडशभिर्गुणैः प्राहुः सप्तद
शंसांख्यास्तस्मै सांख्यात्मनेनमः ५३ यंविनिद्रा जितश्वासाः सत्त्व-
स्थाः संयतेन्द्रियाः ज्योतिः पश्यंति युंजानास्तस्मै योगात्मनेनमः ५४
अपुण्यपुण्योपरमे यंपुनर्भवनिर्भयाः शांताः संन्यासिनो यांति तस्मै-
मोक्षात्मनेनमः ५५ योसौ युगसहस्रांते प्रदीप्तार्चिर्विभावसुः संभ
क्षयति भूतानि तस्मै घोरात्मनेनमः ५६ संभक्ष्य सर्वभूतानि कृत्वाचै
कार्णवंजगत् बालः स्वपिति यश्चैकस्तस्मै मायात्मनेनमः ५७ अ
ब्जस्य नाभौ संभूतं यस्मिन्विश्वं प्रतिष्ठितं पुष्करे पुष्कराक्षस्य तस्मै प
द्मात्मनेनमः ५८ सहस्रशिरसे चैव पुरुषायामितात्मने चतुःसमुद्र
पर्याय योगनिद्रात्मनेनमः ५९ यस्य केशेषु जीमूता नद्यः सर्वांगसं-
धिषु कुक्षौ समुद्राश्चत्वारस्तस्मै तोयात्मनेनमः ६०

ارباب قالب کی خواہشات کے سبب جسمے اور سب جانداروں کا اونماد جس سے پیدا ہوتا ہے
اوس کام آتما کے واسطے نمسکار (۵۱) جو ہرشی جس بدن کے درمیان قایم وکشیترمین براجمان و
نظر نہ آنے والے کشیترگیہ کو تلاش کرتے ہین اوس کشیتر آتما کے واسطے نمسکار (۵۲) سانکہیہ

پترون کو امرت سے ترپت کرتا ہے اور جو براہمنون کا راجہ ہے اوس چندر آتماکو نمسکار (۳۹)
بڑے ادہکار (اگیان) کے آخر جس بڑے تیجسوی پرش کو جانکر موت کو اولنگہن کرتا ہے اور
اوپاسنا کے قابل آتما کے واسطے نمسکار (۴۰)

यंबृहंतंबृहत्युक्थेयमग्नौयंमहा-
ध्वरे यंविप्रसंघागायंतितस्मैवेदात्मनेनमः ४१ ऋग्यजुःसामधामानं
दशार्द्धहविरात्मकं यंसप्ततंतुतन्वंतितस्मैयज्ञात्मनेनमः ४२ चतु
र्भिश्चचतुर्भिश्चद्वाभ्यांपंचभिरेवच हूयतेचपुनर्द्वाभ्यांतस्मैहोमा-
त्मनेनमः ४३ यःसुपर्णोयजुर्नामछंदोगात्रस्त्रिवृच्छिराः रथंतरंबृ
हत्सामतस्मैस्तोत्रात्मनेनमः ४४ यःसहस्रसमेसत्रेजज्ञेविश्वसृ-
जामृषिः हिरण्यपक्षःशकुनिस्तस्मैहंसात्मने० ४५ पादांगंसंधिपर्वा-
णंस्वरव्यंजनभूषणं यमाहुरक्षरंदिव्यंतस्मैवागात्मनेनमः ४६ य
ज्ञांगोयोवराहोवैभूत्वागामुज्जहारह लोकत्रयहितार्थायतस्मैवी
र्यात्मनेनमः ४७ यःशेतेयोगमास्थायपर्यंकेनागभूषिते फणासह
स्ररचितेतस्मैनिद्रात्मनेनमः ४८ यस्तनोतिसतांसेतुमृतेनामृतयोनि
ना धर्मार्थव्यवहारांगैस्तस्मैसत्यात्म० ४९ यंपृथग्धर्मचरणाःपृथ
ग्धर्मफलैषिणः पृथग्धर्मैःसमर्चंतितस्मैधर्मात्मनेनमः ५०

جس برہم کو بڑے رچاؤن مین گاتے ہین اور جسکو اگن استہاپن مین گاتے ہین اور جسکو
بڑے یگ مین گاتے ہین اور جسکو براہمنون کے گروہ گاتے ہین اوس بید آتما کے واسطے نمسکار
(۴۱) رگ یجر سام نام تینون بید جسکے دہام ہین اور پنچ ہیب جسکا روپ ہے اور جسکو سات تار
گایتری وغیرہ بستار دیتے ہین اوس یگ آتما کے واسطے نمسکار (۴۲) اور جو چار حرف والے بید
پہر چار حرف والے بید دو حرف والے پانچ حرف والے پہر دو حرف والے بید سے ہوما جاتا ہے
اوس ہوم آتما کے واسطے نمسکار (بشٹ یجاہی پنج اشرادی) (۴۳) استوتر ہیم بید ہین جو جیل
پرش جسکا نام یجر اور گایتری وغیرہ چہند اعضا اور تینون بید سے ہونے والا یگ جسکا سر ہی اور
رتہنتر اور برہت جسکا برہت بچن ہے اوس استوتر آتما کے واسطے نمسکار (۴۴) جو زرین آنکہ
رکہنے والا پرند رشی دیوتاؤن کے ہزار سالہ یگ مین پیدا ہوا اوس ہنس آتما کے واسطے نمسکار

का: क्रिया वंतोय जंतेसर्वकामदं ३३ यस्माज्जगतः कोशं यस्मिन्संनिहि

ताः प्रजाः यस्मिन्लोकाः स्फुरंतीमे जलेशकुनयो यथा ३४ ऋतमेका

क्षरं ब्रह्म यत्तत्सदसतोः परं अनादिमध्यपर्यंतं न देवा नर्षयो विदुः ३४

यं सुरासुरगंधर्वाः सिद्धा ऋषिमहोरगाः ३५ प्रयता नित्यमर्चंति परमं दुः

खभेषजं अनादिनिधनं देवमात्मयोनिं सनातनं ३६ अप्रेक्ष्यमनभि

ज्ञेयं हरिं नारायणं प्रभुं यं वै विश्वस्य कर्तारं जगतस्तस्थुषां पतिं वदंति

जगतोध्यक्षमक्षरं परमं पदम् ३७ हिरण्यवर्णं यं गर्भमदितेर्दैत्यनाशनं

एकं द्वादशधा जज्ञे तस्मै सूर्यात्मने नमः ३८ शुक्ले देवान्पितॄन्कृष्णे तर्प

यत्यमृतेन यः यश्च राजा द्विजातीनां तस्मै सोमात्मने नमः ३९ महतस्त

मसः पारे पुरुषं ह्यतितेजसं यं ज्ञात्वा मृत्युमत्येति तस्मै ज्ञेयात्मने नमः ४०

اور جو پران اور اندریون کو او لنگہہ کر عمل کرنے والا اور سورج وغیرہ سے زیادہ روشن اور عقل

حواس وچت سے بالاتر ہے اوس مالک مخلوقات کو پراپت ہوتا ہون (۳۱) پوران مین جسکو

پرش (پوری روپ بدنون مین قیام کرنے والا) کہا اور جگ وغیرہ مین برہم کہا اور فنا بر عالم سنکر

کہا اوس او پاسنا کے قابل کو اوپاسنا کرتے ہین (۳۲) دوئی سے علیحدہ بھگت اور کریاوان

پرش جسین واحد اور بہت روپ (اندر وغیرہ) سے ظاہر ہونے والے اور سب مرادون کے

حاصل کرنے والے واحاطہ حواس سے خارج کو پوجن کرتے ہین (۳۳) جسکو جگت کا خزانہ کہا

جسمین مخلوقات قائم ہے اور جسمین سب لوگ حرکت کرتے ہین جیسے طرح جل مین پرند (۳۴)

اور جو حق پرلوبروپ برہم و کامن کارن سے بالاتر اول و میانہ و آخر نہ رکھنے والا ہے اوسکو

نہ دیوتاؤن نے جانا نہ رشیون نے اور دیوتا اسر گندہرب سدہ رشی مہا اورگ (۳۵)

یہہ سب جسکو اندری جسکے بے زوال ولطیف دکہہ کی اوشدہی کو پوجتے ہین اور جو کہ اول و آخر

نہ رکھنے والا دیوتا آتم یونی سناتن (۳۶) نظر نہ آنے والا و جاننے کے غیر قابل ہری نارائن پربہو

اور جسکو خالق عالم اور جاندار ان ساکن متحرک کا سوامی جگت کا حاکم و بے زوال اور پرم پد کہتے ہین

(۳۷) اور جسنے دیتون کی فنا کرنے والے سوبرن برن ایک گربہہ کو بارہ قسم والا پیدا کیا

اوس سورج آتما کے واسطے نمسکار (۳۸) اور جو سکل پکش مین دیوتاؤن اور کرشن پکش مین

तांपतिं यंदिव्यैर्देवमर्चंतिगुह्यैःपरमनामभिः २७ यस्मिन्नित्यंतपस्तप्तंयदंगेष्वनुतिष्ठति सर्वात्मासर्ववित्सर्वःसर्वज्ञःसर्वभावनः २८ यंदेवंदेवकीदेवी वसुदेवाद्जीजनत् भौमस्य ब्रह्मणोगुप्त्यै दीप्तमग्निमिवारणिः २९ यमनन्योव्यपेताशीरात्मानंवीतकल्मषं दृष्ट्वानंत्यायगोविंदंपश्यत्यात्मानमात्मनि ३०

جس جانداروں کے ایشر مین تینون گن سے پیدا ہونے والے جاندار ان عالم قایم ہوتے ہین اور داخل ہوتے ہین یعنے محو ہوتے ہین جس طرح سوتر مین مجموعہ منکی (۲۱) ہمیشہ پہلے ہونے تار ہساالا کی مانند قایم جس خالق عالم مین مخلوقات کے جاے قیام ہر بہہ کارج وکارن روپ بشنو گو سمجھتے ہوی ہے (۲۲) اوس ہری کو ہزار سر ہزار چرن و آنکھہ و ہزار بہوجا و مکٹ اور ہزار اوجل بکہنا ہے (۲۳) کہا اور جسکو نارائن دیوتا مخلوقات کا مقام اعلے لطیفون سے بہی لطیف تر اور کسیفون سے بہی کسیف تر (۲۴) اور گران باروں سے زیادہ گران بار اور افضلون سے بہی زیادہ افضل تر کہا (۲۵) جس راست عمل وحق صورت کو کرم ظاہر کرنے والے منترون اور منتر ارتھہ ظاہر کرنے والے اور کرم سے نسبت رکھنے والے دیوتا وغیرہ کے گیان روپ بچنون مین اونپشدون اور برہم روپ سام منترون و بیان کرتے ہین (۲۶) باسدیو سنکرشن پردیومن انرودہ ان چارون نامون اور دوسرے دت و پوشیدہ افضل نامون سے جس برہم جیو دل اہنکار روپ رکہنے والے بدہی سے ظاہر ہونے والے بہگتون کے سوامی کو پوجتے ہین (۲۷) جو تپ (دہرم روز مرہ) جسکے پریت کے واسطے تپا گیا اور جسکے وسیلہ سے وہ ہر دم جیت مین قایم ہوتا ہے اور جو سبکا آتما و سب کا جاننے والا و سرب روپ اور سبکا پیدا کرنے والا ہے مین اوسکو پراپت ہوتا ہون (۲۸) دیوی دیوکی سے جس دیوتا کو بید براہمن بگون کی حفاظت کے واسطے بسو دیو جی سے پیدا کیا جس طرح ارنی کا اگنی کو (۲۹) جو دوئی کو ترک کرنے والا و بے خواہش پرتش ہو کش کے واسطے جس اوپادہی سے جدا پاپون سے علیحدہ سبکے ایشر گوبند جی کو عقل لطیف سے ہردے کے آکاش مین دیکہتا ہے (۳۰)

अतिवाय्विंद्रकर्माणमतिसूर्यातितेजसं अतिबुद्धींद्रियात्मानंतंप्रपद्येप्रजापतिं ३१ पुराणेपुरुषंप्रोक्तंब्रह्मप्रोक्तंयुगादिषु संक्षयेसंकर्षणंप्रोक्तंतमुपास्यमुपास्महे ३२ यमेकंबहुधात्मानंप्रादुर्भूतमधोक्षजं नान्यभ

रि: १९ नारायणाद्दृषिगणास्तथा सिद्धमहोरगाः देवा देवर्षयश्चैव यं विदुः

परमव्ययं देवदानवगंधर्वा यक्षराक्षसपन्नगाः यन्न जानंति को ह्येष कुतो वा

دہوی بہانڈ مانڈو وید مرکرشنا بہوتک الوک اور بڑے بید پاٹھی مہامنی مارکنڈی جی

(۱۱) بھاسکری پورن کرشن پرم دہارمک صورت یہہ اور دوسرے پابجاگ مہاتما (۱۲) شریمان

دم شم یعنے معلوبی حواس ظاہر و باطن سے مشمول تھے جس طرح چندرمان گرہن سے پاک

دست بستہ درشنا پر موجود پُرشوتم بہیشم نے دل و گفتار و عمل سے سری کرشن جی کو دہیان کیا

(۱۳ و ۱۴) اسکے پیچھے بچن جاننے والون مین افضل بڑے دہرماتما پر بہو بہیشم جی نے اوس

یوگیشر کمل ناف سرب بیاپی عادی فتح جگت کے سوامی باسدیو جی کو وردہ کیا (۱۵) بہیشم جی

بولے مین سری کرشن جی کو آرادہن کرنے کا خواہشمند جس بچن کو کہنا چاہتا ہون اوس مفصل و

مجمل بچن سے وہ پرشوتم خوش ہو (۱۶) اب خلاصہ کو کہتے ہین مین سب آتما (برہم گیان) سے

آتما (برہم بدن استہول سوکشم کارن یعنے کثیف و لطیف الطف) کو ترک کرکے اوس دونون

خالی و پاک مارگ والے وسب سے بالاتر اور سب سے جو مہا پاک ہے اور سکے تت پد کا ارتہ روپ

ہرن گربہ پرجا کے سوامی ایشر کو ہدایت ہوتا ہون (۱۷) دیوتا اور رشیون نے اوس اول

نور کہنے والے پرم برہم کو نہین جانا یہہ وہ نارائن بہگوان ہری اکیلا آپ کو جانتا ہے (۱۸)

گروہ رشی سدھ مہا اورگ دیوتا اوسی طرح دیو رشیون نے نارائن جی سے جس افضل و بیزوال کو

جانا (۱۹) دیوتا دانو گندہرب یکش راجہس اور ناگ جسکو نہین جانتے ہین کہ یہہ بہگوان

کون ہین اور کہان سے ہے (۲۰)

भगवानिति २० यस्मिन्विश्वानि भूतानि तिष्ठं

ति च विशंति च २१ गुणभूतानि भूतेशे सूत्रे मणिगणा इव २१ यस्मि

न्नित्ये तते तंतौ दृढे स्रगिव तिष्ठति सदसद्ग्रथितं विश्वं विश्वांगे विश्व

कर्मणि २२ हरिं सहस्रशिरसं सहस्रचरणेक्षणं सहस्रबाहुमुकु

टं सहस्रवदनोज्ज्वलं २३ प्राहुर्नारायणं देवं यं विश्वस्य परायणं अ

णीयसामणीयांसं स्थविष्ठं च स्थवीयसां २४ गरीयसां गरिष्ठं च श्रेष्ठं

च श्रेयसामपि २५ यं वाकेष्वनुवाकेषु निषत्सूपनिषत्सु च गृणंति स-

त्य कर्माणं सत्यं सत्येषु सामसु २६ चतुर्भिश्चतुरात्मानं सत्त्वस्थं सात्व

ुनिः पिप्पलादोथवायुश्चसंवर्तःपुलहःकचः १९ काश्यपश्चपुलस्त्य
श्चक्रतुर्दक्षःपराशरः मरीचिरंगिराःकाश्यपोगौतमोगालवोमुनिः २०

ادھیاے ۴۷

جنمیجی بولے شرشیا پر سونے والے بھرت بنشیون کے پتامہ بھیشم جی نے کس طرح بدن
چھوڑا اور کس یوگ کو دھارن کیا (۱) بیشم پاین بولے ای کورودون مین افضل راجہ جنمیج
تم ساودھان و پاک قایم دل ہوکر مہاتما بھیشم جی کے ترک قالب کو سنو (۲) اوتراین مین
سورج کی لوٹنے پر سمادھی مین قایم بھیشم نے جیوآتما کو پرماتما مین داخل کیا (۳) جسکی شعا
پھیلی ہوئی ہین اوس سورج کی مثال سیکڑون بانون سے چھدے ہوئے اور براہمنان افضل
محیط بھیشم جی بڑی شوبھا سے رونق آگین ہوئے (۴) بید کے جاننے والے بیاس جی دیورکھ
ناردجی دیواستھان بالتے اشمک سمنتر (۵) جیمن مہاتما پیل ساندلی دیول بدھی مان
میتری (۶) استھ لشتہ مہاتما کرتنک ہارپت لوتش بدھی مان اتری سے محیط تھے (۷)
مہامنی چیون رشی بربھیت سکربسنت کمار کپل بالمیک تمبرو کورو (۸) مودگلی بھارگ
پرشرام جی مہامنی ترشا بندو بیلاد بایو سمبرت پولہ کچہ (۹) کاشیپ پولستی کرتو دکش
پراشر مریچ انگرا کاشی گوتم گالوسنی (۱۰)

धौम्योविभांडोमांडव्योधौम्रः
कृष्णानुभौतिकः उलूकःपरमोविप्रोमार्कंडेयोमहामुनिः २१भास्करिःपु
रणःकृष्णःसूतःपरमधार्मिकः एतैश्चान्यैर्मुनिगणैर्महाभागैर्महात्म-
भिः २२ श्रद्धादमशमोपेतैर्वृतश्चंद्रइवग्रहैः भीष्मस्तुपुरुषव्याघ्रःकर्मणा
मनसागिरा २३ शरतल्पगतःकृष्णंप्रदध्यौप्रांजलिःशुचिः स्वरेण
हृष्टपुष्टेनतुष्टावमधुसूदनं २४ योगेश्वरंपद्मनाभंविष्णुंजिष्णुंजगत्प-
तिं कृतांजलिपुटोभूत्वावाग्विदांप्रवरःप्रभुः भीष्मःपरमधर्मात्मावासु
देवमथास्तुवत् २५ भीष्मउ० आरिराधयिषुःकृष्णंवाचंजिगदिषामि
यां तयाव्याससमासिन्याप्रीयतांपुरुषोत्तमः २६ शुचिःशुचिपदंहंसं
तत्पदंपरमेष्ठिनं युक्त्वासर्वात्मनात्मानंतंप्रपद्येप्रजापतिं २७ अना
द्यंतंपरंब्रह्मनदेवानर्षयोविदुः एकोयंवेदभगवान्धातानारायणोहरिः

मिति ३१ सात्यकिस्त्वास्तु निष्क्रम्य केशवस्य समीपतः दारुकं प्राह कृष्णस्य युज्यतां रथइत्युत ३२ ससात्यकेरास्तु वचो निशम्य रथोत्तमं काञ्चनभूषितांगं मसारगल्वर्कमयैर्विभंगैर्विभूषितं हेमनिबद्धचक्रं ३३ दिवाकरांशुप्रभमाशुगामिनं विचित्रनानामणिभूषितांगं नवोदितसूर्यमिवप्रतापिनं विचित्रतार्क्ष्यध्वजिनं पताकिनं ३४ सुग्रीवशैव्यप्रमुखैर्वराश्वैर्मनोजवैः काञ्चनभूषितांगैः संयुक्तमावेदयदच्युताय कृताञ्जलिर्दारुको राजसिंह ३५ इति

بیشمپاین بولے ہو سوامی ہمراج کے بچن سنکر پہلو میں قایم ساتیکی کو بولے کہ میرا رتھہ جوڑو (۳۱) ساتیکی نے جلد کیشو جی کے سامنے سے نکلکر دارک کو کہا کہ سری کرشن جی کا رتھہ جوڑو (۳۲) اوسنے ساتیکی کے بچن کو سنکر جلد اوس رتھہ کو جو کہ افضل و طلا آراستہ اعضا و مرکت منی و روشنی چندر بان سورج کی مثال پہیوں سے آراستہ و سوبرن بندہت پایہ والا (۳۳) شعاع آفتاب کی برابر روشن و تیز رفتار و بحیثیت انواع اقسام کے مینوں سے آراستہ اعضاء جدید و طلوع یافتہ سورج کی مثال تپانے والا اور گرڑ روپ ہاری بحیثیت دہجا پتاکا والا (۳۴) سوگریو و شیبو نام دل کے موافق تیز رفتار سوبرن سے آراستہ اعضاء افضل گہوڑے سے مشمول تہا اوسکو تیار کرکے دست دار دارک نے سری کرشن جی کے روبرو عرض کیا (۳۵) ادہیاء ۴۶ تمام ہوا

१८३ ४६

जनमे० शरतल्पेशयानस्तु भारतानां पितामहः कथमुत्सृष्टवान्देहं कंचयोगमधारयत् १ वैशंपायनउ० शृणुष्वावहितो राजन्शुचिर्भूत्वा समाहितः भीष्मस्य कुरुशार्दूल देहोत्सर्गं महात्मनः २ निवृत्तमात्रे त्वयन उत्तरे वै दिवाकरे समावेशयदात्मानमात्मन्येव समाहितः ३ विकीर्णांशुरिवादित्यो भीष्मः शरशतैश्चितः शुशुभे परया लक्ष्म्या वृतो ब्राह्मणसत्तमैः ४ व्यासेन वेदविदुषा नारदेन सुरर्षिणा देवस्थानेन वात्स्येन तथाश्मकसुमन्तुना ५ तथा जैमिनिना चैव पैलेन च महात्मना शाण्डिल्यदेवलाभ्यां च मैत्रेयेण च धीमता ६ असितेन वसिष्ठेन कौशिकेन महात्मना हारीतलोमशाभ्यां च तथात्रेयेण धीमता ७ बृहस्पतिश्च शुक्रश्च च्यवनश्च महामुनिः सनत्कुमारः कपिलो वाल्मीकिस्तुम्बुरुः कुरुः ८ मौद्गल्यो भार्गवो रामस्तृणबिन्दुर्महा

दयाम्यहं २३ तच्छ्रुत्वावासुदेवस्तस्यतथ्यंवचनमुत्तमं सान्त्वकंठःसधर्म
ज्ञोजनार्दनमुवाचह २४ यद्भवानाहभीष्मस्यप्रभावंप्रतिमाधव तथा
त्तन्नसंदेहोविद्यतेममाधव २५ महाभाग्यंचभीष्मस्य प्रभावश्चमहा
द्युते श्रुतंमयाकथयतांब्राह्मणानांमहात्मनां २६ भ वां श्चकर्त्तालोका
नांयदूद्वीत्यरिसूदन तथातदनभिध्येयंवाक्यंयादवनंदन २७ यदित्वनु
ग्रहवतीबुद्धिस्तेमयिमाधव त्वामग्रतःपुरस्कृत्य भीष्मंया स्यामहेवयं
२८ आवृत्तेभगवत्यर्केसहिलोकान्गमिष्यति त्वद्दर्शनंमहाबाहोतस्मा
दर्हतिकौरवः २९ तवचाद्यस्यदेवस्य क्षरस्यैवाक्षरस्यच दर्शनंत्वस्यला
भःस्यात्त्वंहिब्रह्ममयोनिधिः ३०

ای یدہشٹہر سوتم گنگاجی کے بیٹے بہایک ہاکری بہیشم کے پاس جاکر وہاں بیٹھکر سوال کرو جو
تیرے دلمین موجود ہے (۲۱) ای پرتہوی پت دہرم ارتہہ کام موکش نام چارون بدیا جانتے ہو تم
چارون آشرم کے دہرم اور سب راج دہرمون کو اس سے پوچہو (۲۲) کوروون کے دہرنہہ
اوس بہیشم کے غروب ہونے پر سب گیان غروب ہو جاوینگے اوس سبب سے مین تمکو تحریک دیتا ہون
(۲۳) اتنک سے مالا مال کنندہ اور دہرم کے جاننے والے اوس یدہشٹہر نے باسدیوجی سے کے
اوس راست و افضل بچن کو سنکر سری کرشن جی کو یہہ کہا ای متہرا باسی وہ اوسی طرح ہے آپ مین
میرا شک موجود نہین ہے (۲۴) اسے بڑے تجبوی مین نے مہاتما براہمنون کے کہتے بہیشم جی
پربہاو اور مہاتم سنا (۲۶) اسے دشمن کے مارنے والے یادونندن لوکون کے پیدا کرنے
والے آپ جو کہتے ہو وہ بچن اوسی طرح ہی بچار کے قابل نہین ہے (۲۷) ای مادہوجی جو آپ
کی بدہی مجہہ پر مہربان ہے اوس حالت مین ہم آپ کو آگے کرکے بہیشم جی کے پاس جاوینگے
(۲۸) بہگوان سورج کے لوٹنے پر وہ بہیشم لوکون کو جاوینگے ای مہاباہو اوس سبب سے وہ
کوروآپ کے درشن کو لائق ہے (۲۹) تجہہ سب کے اول دیوتا و سگن و نرگن روپ کے درشن کو
لائق ہے وہ اسکو حاصل ہووے تم ہی برہم روپ خزانہ ہو (۳۰)

۱۸۲

वैशंपायनउ०

श्रुत्वैवंधर्मराजस्यवचनंमधुसूदनः पार्श्वस्थंसात्यकिंप्राहरथोमेयुज्यतां

तंतातनमस्मिमनसागत: २६ दिव्यास्त्राणिमहातेजायोधारयतिबुद्धिमान् सांगांश्चचतुरोवेदांस्तमस्मिमनसागत: २७ रामस्यदयितंशिष्यंजामदग्न्यस्यपांडव आधारंसर्वविद्यानांतमस्मिमनसागत: २८ सद्विभूतंभविष्यच्चभवच्चभरतर्षभ वेत्तिधर्मविदांश्रेष्ठतमस्मिमनसागत: २९ तस्मिन्हिपुरुषव्याघ्रेकर्मभि:स्वैर्दिवंगते भविष्यतिमहीपार्थनष्टचंद्रेवशर्वरी ३०

شرشیا پر موجود اور اگن کی مانند شانت ہوتا پرشوتم بھیشم مجھکو دھیان کرتا ہے اوس سبب سے میرا دل اوس مین گیا (۱۱) بجر کی مثال با آواز جسکی زہ وتل کی آواز کو دیوراج بھی برداشت نہین کرے دل سے اوسکو پراپت ہوا ہون (۱۲) جسنے بیگ سے تمام راج منڈل کو فتح کرکے دے تیون کنیان بواہین مین دل سے اوسکو پراپت ہوا ہون (۱۳) جسنے تیئیس دن تک بھارگو جی سے جنگ کی اور رویم سے بھی جدا نہین ہوا مین دل سے اوسکو پراپت ہوا ہون (۱۴) مجموعہ حواس کو جمع کرکے اور دل کو گیان سے قابو مین کرکے میرے شرن مین پراپت ہوا اوس سبب سے میرا دل اوسمین گیا (۱۵) ای راجن شری گنگا جی نے طریق حمل سے جسکو دھارن کیا ای تات اوس بششٹھ جی کے شاگرد کو دل سے پراپت ہوا ہون (۱۶) جو بڑا تیجسوی بدھیمان دب استرون کو اور انگون کے ساتھ چارون بیدون کو جانتا ہے مین دل سے اوسکو پراپت ہوا ہون (۱۷) ای پانڈو جمدگن جی کے بیٹے پرشرام جی کے پیارے شاگرد اور سب بدیاؤن کے جاے قیام اوس بھیشم کو دل سے پراپت ہوا ہون (۱۸) ای بھرت بنشیون مین افضل جو کہ ماضی وحال و استقبال کو جانتا ہے اوس دھرم جاننے والون مین افضل بھیشم کو دل سے پراپت ہوا ہون (۱۹) ای راجن اپنے اعمال سے اوس پرشوتم کے سرگ جانے پر زمین اس قسم کی ہوگی جسطرح چندرمان سے محروم رات (۲۰)

तद्युधिष्ठिरगांगेयंभीष्मंभीमपराक्रमं अभिगम्योपसंगृह्यपृच्छ्यत्तेमनोगतं ३१ चातुर्विद्यंचातुर्होत्रंचचातुराश्रम्यमेवच राजधर्मांश्चनिखिलान्पृच्छेनंपृथिवीपते ३२ तस्मिन्नस्तमितेभीष्मेकौरवाणांधुरंधरे ज्ञानान्यस्तंगमिष्यंतितस्मात्त्वांचो

चाघस्त्वमेवपुरुषोत्तम ८ त्वत्प्रपन्नायभक्तायशिरसाप्रणतायच ध्यानस्यास्ययथातत्त्वं ब्रूहिधर्मभृतांवर ९ मनःस्वेगोचरेन्यस्य मनोबुद्धीइन्द्रियाणिसः स्मितपूर्वमुवाचेदंभगवान्वासवानुजः १०

ادہیاے ۴۶

یدہشٹہر بولے ای بڑے پراکرمی یہہ کیا بڑا تعجب ہے کہ تم دہیان کرتے ہو ای مخلوقات کے مقام اعلے کیا اس ترلوکی کی خیریت ہے (۱) ای پرشوتم دیوتا جس سبب سے تم چوتھے دہیان مارگ کو پاکر تینون حالت جاگرت وغیرہ سے ہٹ گئے اوس سبب سے میرے دل کو تعجب ہوا (۲) پرانایام وغیرہ کرنے والا اور بدن مین موجود آپ کا پران بے حرکت ہوا اور صاف حواس آپکے دل مین قائم ہوئے (۳) ای گوبند جی آپکے بانی اور دل بدہی (ستہ تتو) مین داخل ہوئے ای دیوتا سب گن (گیان اندری وغیرہ) آپ کے کشیترگ مین داخل ہوئے (۴) آپکے رونگٹے حرکت نہین کرتے ہین بدہی اور دل قائم ہین ای مادہو جی تم کاٹھہ و کندھی و شلا روپ اور بے حرکت ہو (۵) جس طرح ہوا سے خالی مکان مین قائم چراغ پہر امل نور افشان ہوتا ہے ای بہگوان دیوتا اوسی طرح آپ بے حرکت قائم ہو (۶) جو مین سننے کے قابل ہون اور جو آپکا مطلب قابل پوشیدگی نہین ہے ای دیوتا اوس صورت مین مجہہ شرناگت اور سائل کے شک کو کاٹو (۷) ای پرشوتم تم ہی فاعل و غیر فاعل و جنجہر یا و بے زوال و اول و آخر نہ کہنے والے اور سب سے اول ہو (۸) ای دہرم دہاریون مین افضل تم اپنی شرناگت بہگت سے جو جہکی ہوئی کے واسطے اس دہیان کے اصلی حال کو کہو (۹) اوسکے پیچہے وہ اندر کے چہوٹے بہائی بہگوان کشن جی دل و عقل و حواس کو اپنے اپنے مقام پر قائم کرکے مند مسکان کے ساتھہ اس بچن کو بولے (۱۰)

वासुदेवउ० शरतल्पगतोभीष्मः शाम्यन्निवहुताशनः मांध्यातिपुरुषव्याघ्रस्ततोमेतद्गतंमनः ११ यस्यज्यातलनिर्घोषंविस्फूर्जितमिवाशनेः नसेहेदेवराजोपितमस्मिमनसागतः १२ येनाभिजित्यतरसासमस्तंराजमंडलंऊढास्तिस्रस्सुताःकन्यास्तमस्मिमनसागतः १३ त्रयोविंशतिरात्राणियोयोधयामासभार्गवं नचरामेणनिस्तीर्णस्तमस्मिमनसागतः १४ एकीकृत्येन्द्रियग्राममनःसंयम्यमेधया शरणमुपागच्छत्ततोमेतद्गतंमनः १५ यंगंगागर्भविधिनाधारयामासपार्थिव वसिष्ठशिष्यं

शंतनु धर्मराजमहिसं नोवाच भगवान्किंचि ध्यानमेवान्वपद्यत २० इति०

راجہ یدہشٹہر قایم مزاج کی مانند اوس راج کو دہرتراشٹ و گاندہاری اور بدر جی کے قبضہ مین
قایم کرکے سکہہ سے قایم ہوا (۱۱) ای بہرت بنشیون مین افضل اوس طرح وہ یدہشٹہر سب کو
خوش کرکے دست بستہ ہوکر رہا تہا باسدیو جی کے پاس گئے (۱۲) زان بعد نیلے بادل کی مانند
شوبہاوان سری کرشن جی کو منی و سوبرن سے آراستہ بڑے پلنگ پر بیٹہا دیکہا (۱۳) جو کہ تیج
شعلہ آگین دبّ زیورون سے آراستہ پیتامبر دہاری سوبرن جٹت منی والے (۱۴) چہاتی پر
قایم کئوستہہ منی سے شوبہاوان تہے جس طرح طلوع یافتہ سورج سے شوبہاوان اودیاچل
پہاڑ (۱۵) تینون لوک مین اوسکی کوی نظیر موجود نہین ہے تب وہ راجہ یدہشٹہر جو تہا سروپ بیاپی پرمیشور
روپ سری کرشن جی کے پاس جاکر (۱۶) مندمسکان کے ساتھ اس شیرین کلام کو بولے اے
دانشمندون مین افضل آپ کی رات کیا سکہہ سے آخر ہوئی (۱۷) ای بیرد ال آپکے سب گیان ساکہت ہین
اے دانشمندون مین افضل اوسی طرح دیوی بدہی بہی پاس قایم ہے (۱۸) ای بہگوان اے
ترلوک گتی بکرم ہمنے آپ کی کرپا سے راج کو پایا اور زمین قابو مین قایم ہوئی (۱۹) ہے اور افضل
جسکو حاصل کیا ہم دہرم سے تنزل یاب نہین ہین بہگوان نے اوس طرح کہتے والے اوس
مغلوب کنندہ دہرمراج کو کچہہ جواب نہین دیا دہیان ہی مین قایم رہے (۲۰) - ادہیایہ ۴۵ تمام ہوا -

पंचचत्वारिं० ४५ युधिष्ठिर उवाच किमिदं परमाश्चर्यं ध्यायस्यमितविक्र
म कच्चिल्लोकत्रयस्यास्य स्वस्ति लोकपरायण १ चतुर्थं ध्यानमार्गं त्व
मालंब्य पुरुषर्षभ अपक्रांतो यतो देव तेन मे विस्मितं मनः २ निगृही-
तो हि वायुस्ते पंचकर्मा शरीरगः इंद्रियाणि प्रसन्नानि मनसि स्थापिता
नि ते ३ वाक् च सत्वं च गोविंद बुद्धौ संवेशितानि ते सर्वे चैव गुणा दे
वाः क्षेत्रज्ञे ते निवेशिताः ४ नेंगंति तव रोमाणि स्थिरा बुद्धिस्तथा मनः
काष्ठकुड्यशिलाभूतो निरीहश्चासि माधव ५ यथा दीपो निवातस्थो
निरिंगो ज्वलते पुनः तथासि भगवन्देव पाषाण इव निश्चलः ६ यदि
श्रोतुमिहार्हामि न रहस्यं च ते यदि छिंधि मे संशयं देव प्रपन्नायाभि
याचते ७ त्वं हि कर्ता विकर्ता च त्वं क्षरश्चाक्षरश्च हि अनादिनिधनं

بیر بجگوان سری کرشن جی نے جو عمل کیا اوسکے کہنے کو لائق ہو (۲) یدہشٹر پاین بولے ای یانوں سے علیحدہ راج اندر بیر سے کہے ہوئے حال کو اصلیت کے ساتہہ سنو باسدیوجی کو آگے کرکے پانڈوون نے جو عمل کیا (۳) ای مہاراج کنتی کے بیٹے یدہشٹر نے راج کو پاکر چاروں برن کو جس طرح مناسب ہے اوسی طرح اپنے اپنے مقام پر قیام کیا (۴) پانڈو نے ایک ہزار مہا اسناتک براہمنوں کو ایک ایک ہزار نشک دان کیئے (۵) داس و قابل پرورش پناہ گیر اور اپنا گذران کرنے والے سب ہرادوں سے سیر کیا اور دکہی و حاجتمندون کو بہی (۶) اوسنے دہوم پروہت کے واسطے ہزاروں گئیں و دہن سونا و چاندی و انواع اقسام کے کپڑے بہی دیئے (۷) ای مہاراج کرپاچارج کے واسطے گرو برتی پر برتاو کیا اپنے گورون کے موافق پوجا کی اوس ساودہان برت راجہ نے بدرجی کی پوجا کی (۸) اور دان کرنے والون مین افضل نے کہانیکے قابل اشیا خوردنی و نوشیدنی انواع اقسام کے کپڑے و نشین و آسنون سے سب پناہ گیرون کو خوش کیا (۹) ای ماباؤن مین افضل اوس بڑے حیوان راجہ نے حاصل ہونے والے دہن سے شانتی کرکے یویوتسو فرزند دہرتراشٹ کی پوجا کی (۱۰)

भृतराष्ट्रायनद्वाज्यंगाधा-

र्यैविदुरायच निवेश्यसुस्थवद्राज्ञासुखमास्तेयुधिष्ठिरः २२ नथास-

र्वंसनगरंप्रसाद्यभरतर्षभ वासुदेवंमहात्मानमभ्यगच्छत्कृतांजलिः २३

ततोमहतिपर्यंकेमणिकांचनभूषिते ददर्शकृष्णमासीनंनीलमेघसम

द्युतिं २३ जाज्वल्यमानंवपुषादिव्याभरणभूषितं पीतकौशेयवसनं

हेम्नेवोपगतंमणिं २४ कौस्तुभेनोरसिस्थेनमणिनाभिविराजितं उद्य

न्तेवोदयंशैलंसूर्येणाभिविराजितं उद्यन्तेवोदयंशैलंसूर्येणाभिविरा-

जितं २५ नौपम्यंविद्यतेतस्यत्रिषुलोकेषुकिंचन २६सोभिगम्यम-

हात्मानंविष्णुंपुरुषविग्रहं २६ उवाचमधुरंराजास्मितपूर्वमिदंत

दा सुखेनतेनिशाकच्चिद्व्युष्टाबुद्धिमतांवर २७ कच्चिज्ज्ञानानिस-

र्वाणिप्रसन्नानितवाच्युत तथैवोपश्रितादेवीबुद्धिर्बुद्धिमतांवर २८

वयंराज्यमनुप्राप्ताःपृथिवीचवशेस्थिता तवप्रसादाद्भगवंस्त्रिलोकग

तिविक्रम २९ जयंप्राप्तायशश्चाग्र्यंनचधर्मच्युतावयं तंतथाभाषमा-

यास्त्रो व्या श्रीगिरिगुहामिव २५ नन्नभक्ष्यान्नपानैस्ते मुदिनाः सुसुखोषिता

اور در شکہہ کے افضل محل کو جو کہ شوبھامان سوبرن سے آراستہ اور پورن کمل دل کی مانند آنکہہ
رکہنے والی استریون کی شینون سے مالامال تھا (۱۲) برابر مرغوب کرنے والے سہدیو کے
واسطے دیا یہہ اوسکو پاکر خوش ہوا جس طرح کوبیر جی کیلاش کو پاکر (۱۳) ای راجن یویتسو
بدر تسنجی سودہرما اور دہوم اپنے اپنے محلون کو گئے (۱۴) پرشوتم سری کرشن جی ساتیکی کے
ساتھہ ارجن کے محل مین داخل ہوئے جس طرح بیاگھر پربت کی گوپہا مین (۱۵) وہان پر
کہانیکے قابل اشیار خوردنی ونوشیدنی سے تربیت وخوش اور اچہے سکہہ سے قیام کرنے
والے اور سکہہ سے جاگے ہوئے وے لوگ راجہ یدہشٹہر کے پاس حاضر ہوئے (۱۶) - ادہیاے
سہہ تمام ہوا ---

सुखमव्युद्धाराजानमुपतस्थुर्युधिष्ठिरं २६ इति श्री० चतु
श्चत्वारिंशत्तमोऽध्यायः ४४ जनमेजय० प्राप्यराज्यंमहाबाहुर्धर्मपु
त्रोयुधिष्ठिरः यदन्यदकरोद्विप्रतन्मेवक्तुमिहार्हसि १ भगवान्वा हृ
षीकेशस्त्रैलोक्यस्यपरोगुरुः ऋषेयदकरोद्वीरस्तच्चव्याख्यातुमर्हसि
२ वैशंपायन० शृणुतत्वेनराजेंद्र कीर्त्यमानंयथानघ वासुदेवपुर
स्कृत्ययदकुर्वंतपांडवाः ३ प्राप्यराज्यंमहाराजकुंतीपुत्रोयुधिष्ठिरः
चातुर्वर्ण्यंयथायोग्यंस्वेस्वेस्थानेन्यवेशयत् ४ ब्राह्मणानांसहस्त्रंच
स्नातकानांमहात्मनां सहस्त्रंनिष्कमेकैकं दापयामासपांडवः ५ यथा
नुजीविनोभृत्यान्संश्रितानतिथीनपि कामैःसंतर्पयामास कृपणांस्तर्क
कानपि ६ पुरोहितायधौम्यायप्रादादयुतशःसगाः धनंसुवर्णंरजतं
वासांसिविविधान्यपि ७ कृपायच्चमहाराजगुरुवृत्तिमवर्ततविदुरायच
राजासौपूजांचक्रेयतव्रतः ८ भक्ष्यान्नपानैर्विविधैर्वासोभिःशयनासनैः
सर्वान्संतोषयामाससंश्रितान्ददतांवरः ९ लब्धप्रशमनंकृत्वासराजाप्र
मसत्तम युयुत्सोर्धार्तराष्ट्रस्य

ادہیاے ۴۵

पूजांचक्रेमहायशाः १०

جنمیجی بولے ای براہمن مہاباہو دہرم کے بیٹے یدہشٹہر نے راج کو پاکر جو دوسرا عمل کیا یہان
اوسکو مجہہ سے کہنے کے لائق ہو (۱) ای رشی اندریون کے سوامی تینون لوک کے پرم گرد پر

पुनः ५ ततोदुर्योधनगृहं प्रासादैरुपशोभितं बहुरत्नसमाकीर्णंदासी
दाससमाकुलं ६ धृतराष्ट्राभ्यनुज्ञातंभ्रात्रादत्तंवृकोदरः प्रतिपेदेमहा
बाहुर्मंदिरंमघवानिव ७ यथादुर्योधनगृहं तथादुःशासनस्यतु प्रासाद
मालासंयुक्तंहेमतोरणभूषितं ८ दासीदाससुसंपूर्णंप्रभूतधनधान्यव
त् प्रतिपेदेमहाबाहुरर्जुनोराजशासनात् ९ दुर्मर्षणस्यभवनंदुःशासनगृ
हाद्वरं कुबेरभवनप्रख्यंमणिहेमविभूषितं १०

بہیشم پاین بولے زان بعد راجہ یدہشٹہر نے سب اہلکار وغیرہ کو رخصت کیا وے نے اجازت یافت
اپنے محلون مین داخل ہوئے (۱) زان بعد تسلی دیتے شری مان راجہ یدہشٹہر نے بہیانک پراکرمی
بہیم سین وارجن ونکل اور سہدیو کو یہہ کہا (۲) آپ لوگ جنگ عظیم مین دشمنون کے انواع اقسام کے
اسلحون سے زخمی بدن اور غصہ وغم سے دکہی نہایت تہک گئے ہو (۳) ای بہرت شریشٹون مین
افضل آپ لوگون نے میرے سبب سے بن مین دکہ کے قیامون کو اس طرح پایا جس طرح پاپ
پرش پاتے ہین (۴) سکہہ اور آرام کے موافق اس فتح کو بہوگو آرام یافتہ اور سادہان تم لوگون کو
کل پہر ملونگا (۵) زان بعد مہاباہو بہیم سین نے دہرتراشٹ سے منظور کیے ہوئے اور بہائی کے
دیئے ہوئے محل دریودہن کو جو مکانون سے شوبہامان بہت رتنون سے جٹت داسی داس سے
بہا ہوا تہا حاصل کیا جسطرح اندر مہیندر پربت کو (۶ و ۷) جسطرح دریودہن کے محل کو حاصل کیا اسیطرح دشاسن کے گہر کو
جو کہ بڑے محلون کی مالا سے شمول زرین تورن سے آراستہ داس داسی سے مالامال بہت دہن
دہان رکہنے والا حکم شاہی ارجن نے حاصل کیا (۸ و ۹) ای مہاراج دہرم کے بیٹے خوش یدہشٹہر نے مہابن مین بڑا دکہ پانے
والے دہنر کے قابل نکل کے واسطے درمرشن کا محل دیا جو دوشاسن کے محل سے افضل کوبیر کے محل
کی صورت منی و سوبرن سے آراستہ تہا (۱۰ و ۱۱)

नकुलायवरार्हायकर्शितायमहाव-
ने ददौप्रीतोमहाराज धर्मपुत्रोयुधिष्ठिरः ११ दुर्मुखस्यचवेश्माग्र्यंश्रीम
त्कनकभूषणं पूर्णपद्मदलाक्षीणांस्त्रीणांशयनसंकुलं १२ प्रददौसह
देवायसततंप्रियकारिणे मुमुदेतच्चलब्ध्वासौकैलासंधनदोयथा १३
युयुत्सुर्विदुरश्चैवसंजयश्चविशांपते सुधर्माचैवधौम्यश्चयथास्वान्ज
ग्मुरालयान् १४ सहसात्यकिनाशौरिरर्जुनस्यनिवेशनं विवेशपुरुष-

नह्रपा वर्न्मूर्द्विस्रकृत्वंपुनर्वसुः सुवभ्रूरुक्मयन्नश्चसुषेणोदुंदुभि

स्तथा १३ गभस्तिनेमिःश्रीपद्मःपुष्करःपुष्पधारणः ऋभुर्विभुःस-

र्वसूक्ष्मश्चारित्रंचैवपठ्यसे १४ अंभोनिधिस्त्वंब्रह्मात्वंपवित्रंधाम

धामवित् हिरण्यगर्भंत्वामाहुःस्वधास्वाहाचकेशवः१५ योनिस्त्वम-

स्यप्रलयश्चकृष्णात्वमेवेदंसृजासिविश्वमग्रे विश्वंचेदंत्ववशेविश्वयोनेनमो

تم راجہ کل عالم ہو آپ براٹ روپ ہو تم دیوتاؤن کے راجہ اندر ہو تم عالم کی پیدائش کا باعث

ہو تم سمرتھہ ستارروپ سب بدن سہری کرشن ہو تم ہی اگن ہو (۱۱) تم ہو ست کرت اشونی کمار

اور اونکے پتا سورج وکپل و باون اوتار ہو یگ وسرو گرشٹ ہو اور تم یگ سین نام سے

کہے جاتے ہو (۱۲) تم شکھنڈی ہنس ہیشہ اور سرگ کو پرسش کرنے والے پرنسو

نام نکشتر ہو پنگل برن رکم یگ سوشین اور دند بہی ہو (۱۳) تم کال چکر روپ ہو شری

پدم پشکر اور پشپ دہارن ہو جو دیوتا و سمرتھہ و بالکل لطیف و چیار تر روپ

کہے جاتے ہو (۱۴) تم سمدر ہو تم برہما ہو تم پاک و ہام اور و ہام کے جاننے والے ہو

تمکو ہرن گربہ سدہا و سواہا اور کیشو کہا (۱۵) تم اس جگت کی جاے پیدائش و

پرلے ہو اور تم ہی شروع مین اس بشو کو پیدا کرتے ہو اے جاے پیدائش عالم یہہ بشو

آپکے اختیار مین ہے اے شارنگ چکر ہاتہہ مین رکہنے والے (۱۶) سبہا درمیان پرمعراج سے اسطرح حمد و ستایش

کمل لوچن یادوون مین افضل سری کرشن جی نے اوس تہہ منشی یدہشٹہر کو افضل کلمات سے خوش کیا (۱۷) ادہیاے تمام ہوا

स्तुतेशार्ङ्गचक्रासिपाणे १६ एवंस्तुतोधर्मराजेनकृष्णः सभामध्येप्रीति

मान्पुष्करक्षः तमभ्यनंदद्भारतपुष्कलाभिर्वाग्भिर्ज्येष्ठंपाडवंयादवाग्र्यं

१७ इति०त्रिचत्वारिं०४२ वैशंपा० ततोविसर्जयामाससर्वाःप्रकृतयोनृपं

विविशुश्चाभनुज्ञातायथास्वानिगृहाणिते १ ततोयुधिष्ठिरोराजाभी

मंभीमपराक्रमं सांत्वयन्नब्रवीच्छ्रीमानर्जुनंयमजौतथा २ शत्रुभिर्विविधैःप्र

स्त्रैःक्षतदेहामहारणे श्रांताभवंतःसुभृशंतापिताःशोकमन्युभिः ३ अरण्ये

दुःखवसतीर्मत्कृतेभरतर्षभाः भवद्भिरनुभूताहियथाकुपुरुषैस्तथा ४ यथा

सुखंयथाजोषंजयोयमनुभूयतां विश्रांताल्लब्धविज्ञानान्श्वःसमेतास्मिवः

प्रजा वनौकसां संरक्षतिर्विख्यातकेशवः ९ ऊर्ध्वं ब्रवीमि त्वमेव वाग्मिनृषभो

हणा कापिः सिंधुर्विधर्मी त्रिककुब्नि घामानि दिवाच्युतः १०

ادہیا ۳۴۳

بھیشم پاین بولے او مس ابہیک کیئے ہوئے بڑے گیانی دپاک راجہ بدہشٹر نے راج کو پاکر
دست بستہ ہوکر سری کرشن جی کو یہ کہا (۱) ای یادون مین افضل سری کرشن جی آپ کی مہربانی
نیت زور عقل اور طرح پراکرم سے (۲) مین نے باپ دادون کے اس راج کو پھر پایا ای
دشمنون کے مغلوب کرنے والے کمل لوچن آپ کو متواتر نمسکار (۳) تمکو سب پرانون مین قیام
کرنے والا ایک کہا تمکو اوپاسنا کرنے والون کی گتی کہا ہے اندری براہمن بہت قسم کے
نامون سے تمہاری استت کرتے ہین (۴) ای بشوکرما (خالق عالم) ای بشو آتما (روح کل عالم)
ای عالم کی جائے پیدائش تمکو نمسکار ای سرب بیاپی ای ہادی فتح تمکو نمسکار ای ہری سری کرشن
بیکنٹھ پرشوتم تمکو نمسکار (۵) تجہہ اکیلے اور قدیم نے سات طرح سے ادتی کی فرزندی کو پایا تم ایک ہی
پرشرام رام چندر و کرشن بلدیو وغیرہ کے روپ ہو تمکو تینون یگ مین ظاہر ہونے والا خواہ دہرم گیان
براگ کا سوامی یا آئیشرج لکشمی اور جس کا انک بھی کہتے ہین ہم پاک کیرتی والی اندریون کے سوامی
یگ کے اگنیشر منس برہما جی کے بھی گرو کہے جاتے ہو تم ایک ہی مین انکہہ رکھنے والے شیو جی ہو تم
سمرتہہ اور وامودر ہو (۷) تم براہ اگن سورج دہرم گرڑ فتح دشمنون کی فوجون کو مالش کرنے
والے سب بدنون کے درمیان داخل ہونے والے پرش (جیو روپ) اور بڑے پراکرمی ہو (۸)
تم ادتم او گرسیناپت حق ات دانا دیوتاؤن کے سیناپت سوامی کارتک ہو تم غیر مغلوب اور دشمنون
مغلوب کرنے والے براہمن وغیرہ کا روپ اور اتم لوم بلوم سے پیدا ہونے والے پرشون کا روپ
سریشٹھ (براٹ وغیرہ کا روپ) ہو (۹) تم ہی طرف بالا راہ رکھنے والے اگن ہو اندر کے غرور کو
دور کرنے والے اور شیو لشن روپ ہو شمد رہو نرگن (ست رج تم سے علیحدہ) ہو اور کرم کے
قابل پورب اوتر اور ایشان وغیرہ دشا روپ ہو تردہاما (سورج چندرما اگن کی جائے پیدائش)
اور سرگ سے اوتار لینے والے ہو (۱۰)

सम्राड्विराट्स्वराट्चैव सुरराजो भवोद्भवः
विभुर्भूरतिभूः कृष्ण कृष्णवर्त्मा त्वमेव च २२ स्विष्टकृद्विषणावर्तः क
पिलस्त्वं च वामनः यज्ञो ध्रुवं पतंगस्त्वमस्तमेनस्त्वमुच्यसे २२ शिरसं

اور بچتر رتن دیئے اور بڑے حیوان یدہشٹھر نے دروپدی کے ساتھ ادن مہاتما دروناچارج
و کرن (۳) دہرشٹ دیومن ابھمن کہٹوتکچ راجہیں اور سلوک کرنے والے براٹ وغیرہ سوہرد
جن (۴) دروپد دروپدی کے بیٹون کے واسطے دان کیا اور ہزاروں براہمنون کو علیحدہ علیحدہ
ہرایک کو سمجہاتے ہوئے (۵) دہن رتن گئو اور کپڑون سے اچھی طرح ترپت کیا اور جو
دوسرے راجہ لوگ مارے گئے جنہون کے سوہرد جن نہین ہین (۶) راجہ نے سنکلپ کرکے
اونہون کے کریاکرم کیا پانڈو نے سب سوہرد جنہون کے نام سے دہرم شالا باوڑی انواع
اقسام کے تالابون کو تیار کرایا وہ راجہ اونہون کا بے قرض ہوکر اور لوگون مین نندا سے پاک
ہوکر (۷ و ۸) دہرم سے پرجا کو پرورش کرتا فارغ العمل ہوا اور پہلے کے موافق دہرتراشٹ
گاندہاری بدر اوسیطرح (۹) سب کوروون اور ان کے لائق ملازمان قدیم کو اچھی طرح ترپت
کیا وہان جو کوئی استریان مردہ شوہر و بیٹے والی تہین (۱۰) اون سب کو دیا وان راجہ یدہشٹھر
نے اچھی طرح پوجکر پالن کیا دیاوان پربہو راجہ یدہشٹہر نے گہر و کپڑے اور بہوجن کی چیزون سے
دکہی اندہی و محتاج پرشون پر مہربانی کی وہ راجہ یدہشٹھر تمام زمین کو فتح کرکے اور دشمنون مین
لاقرضی کو پاکر بے دشمن و سکہی بہار کرنے والا ہوا (۱۱ و ۱۲) — ادہیاے ۴۳ تمام ہوا —

हारयुधिष्टिरः २२ दुति० शां० द्विचत्वारिं० ४२ वैशंपायनउ० अभिषि
क्तोमहाप्रज्ञोराज्यंप्राप्ययुधिष्टिरः दाशार्हंपुंडरीकाक्षमुवाचप्रांजलिः
शुचिः १ तवकृष्णप्रसादेननयेनचबलेनच बुध्याचयदुशार्दूलतथा
विक्रमणेनच २पुनःप्राप्तमिदंराज्यंपितृपैतामहंमया नमस्तेपुंडरीका
क्षपुनःपुनररिंदम ३ त्वामेकमाहुःपुरुषंत्वामाहुःसात्वतांपतिं नामभि
स्त्वांबहुविधैस्तुवंतिप्रयताद्विजाः ४ विश्वकर्मन्नमस्तेस्तुविश्वात्मन्विश्व
संभव विष्णोजिष्णोहरेकृष्णवैकुंठपुरुषोत्तम ५ आदित्याःसप्तधात्वं
तुपुरागर्भेतांगतः पृश्निगर्भस्त्वमेवैकस्त्रियुगंत्वांवदंत्यपि ६ शुचि
श्रवाहृषीकेशोघृतार्चिर्हंसउच्यते त्रिचक्षुःशंभुरेकस्त्वंविभुर्दामोदरो
पिच ७ वराहोग्निर्बृहद्भानुर्वृषभस्तार्क्ष्यलक्षणः अनीकसाहःपुरुषः
शिपिविष्टउरुक्रम ८ वारिष्ठस्त्वमसेनानीःसत्योवाजसनिर्गुहः अच्युत

اعمال مین جن جن کو لیق انا خوشدل راجہ نے اون اون کو اون اون عمل پر قایم کیا (۱۶) اوس دشمن کے بیرون کو مارنے والے دہرماتما دہرم جتسن یدہشٹہر نے بڑے گیانی بید بنجی اور یویتسو کو یہہ کہا (۱۷) سا وہان آپ لوگون کو تبیر و کوشش کر اس سیکر پتا ماجہ دہرتراشٹ کا وہ کار ٹہیک کرنے کے قابل ہے (۱۸) پورباسیون اور دیسباسیون کے جو سب کارج ہین راجہ کو یہ چیکر اون اعمال کو حصہ دار کرو (۱۹) — ادہیاء ۴۱ تمام ہوا —

श्रीम० एकचत्वारिंशत्तमो० ४२ वैशंपायन उ० ततोयुधिष्ठिरोराजाज्ञा-तीनांयेहतायुधि श्राद्धानिकारयामासतेषांपृथगुदारधीः १ धृतरा-ष्ट्रोददौराजापुत्राणामौर्ध्वदेहिकं सर्वकामगुणोपेतमन्नंगाश्चधनानि च २ रत्नानिचविचित्राणिमहार्हाणिमहायशाः युधिष्ठिरस्तुद्रोणस्यक र्णस्यचमहात्मनः ३ धृष्टद्युम्नाभिमन्युभ्यांहैडिंबस्यचरक्षसः विराटप्र भृतीनांचसुहृदामुपकारिणां ४ द्रुपदद्रौपदेयानांद्रौपद्यासहितोददौ ब्राह्मणानांसहस्राणिपृथगेकैकमुद्दिश्य ५ धनैरत्नैश्चगोभिश्चवस्त्रै श्चसमतर्पयत् येचान्येपृथिवीपालायेषांनास्तिसुहृज्जनः ६ उद्दिश्यो द्दिश्यतेषांच चकाराऔर्ध्वदेहिकं सभाःप्रपाश्चविविधास्तडागानिच पांडवः ७ सुहृदांकारयामासर्वेषामौर्ध्वदेहिकं सतेषामनृणोभू त्वागत्वालोकेष्ववाच्यतां ८ कृतकृत्योभवद्राजाप्रजाधर्मेणपालय-न् धृतराष्ट्रंयथापूर्वंगांधारींविदुरंतथा ९ सर्वांश्चकौरवान्मान्यान्भृ-त्यांश्चसमपूजयत् याश्चतत्रस्त्रियःकाश्चिद्धतवीराहतात्मजाः १० स र्वास्ताःकौरवोराजासंपूज्यापालयद्घृणी दीनांधकृपणानांचगृहाच्छादन भोजनैः ११ आनृशंस्यपरोराजाचकारानुग्रहंप्रभुः सविजित्यमहीं कृ-त्स्नामानृण्यंप्राप्यवैरिषु ادہیاء ۴۲ निःसपत्नःसुखीराजावि

۱۸

بہیشم پاین بولے اوسکے پیچہے بڑے دانشمند راجہ یدہشٹہر نے اون ذات والون کے شہزادون کو علیحدہ علیحدہ کرایا جو کہ جنگ مین مارے گئے تھے (۱) راجہ دہرتراشٹ نے بیٹون کے شرادہ وغیرہ کو کیا سب خواہش و صفت سے مشمول ان و گئو دہن (۲) بڑے قیمتی

جوہین آپ لوگون کے اوسی طرح سوہردجنون کی مہربانی کے لائق ہون اوس حالت مین
پہلے کے موافق دہرتراشٹر مین برتاد کرنے کو لائق ہو (۶) میرے ساتہہ لوگون کا او جگت کا
سوامی ہے تمام زمین اور سب پانڈوا سیکے ہین (۷) آپ لوگون کو یہہ میرا بچن دل مین قائم کرنا
چاہیئے اسکے پیچہے راجہ نے اونکو اجازت دی کہ خواہش کے موافق جاؤ (۸) کورو نندن یدہشٹہر
نے سب پور ملسے اور دیش باسیون کو رخصت کرکے کنتی کے بیٹے بہیم سین کو یوراجی (ولی
عہدی) مین مقرر کیا (۹) پرست مان یدہشٹہر نے عقلمند بدرجی کو مشورت اندیشی اور چہہ گن کے
بچارنے مین مقرر کیا (۱۰)

संजययोज्ञ
ज्ञाताज्ञतपरिज्ञानेतथायव्ययचिंतने
यामास वृद्धसर्वगुणैर्युतं ११ वलस्यपरिमाणेचभक्तवेतनयोस्तथा न
कुलं व्यादिशद्राजा कर्मणांचान्वदेक्षणे १२ परचक्रोपरोधेच दुष्टानां
चावमर्दने युधिष्ठिरोमहाराजा फाल्गुनं व्यादिदेश ह १३ द्विजानांदे
व कार्येषु कार्येष्वन्येषुचैव ह धौम्यं पुरोधसां श्रेष्ठं नित्यमेवसमादि-
शत् १४ सहदेवंसमीपस्थं नित्यमेवसमादिशत् तेनगोप्यो हि नृप-

तिः सर्वावस्थो विशांपते १५
यान्यानमन्यद्योग्यांश्च येषुयेष्विह कर्मसु तांस्तांस्तेष्वेव युयुजे प्रीयमा
णो महीपतिः १६ विदुरं संजयंचैव युयुत्सुंच महामतिं अब्रवीत्परवीर
घ्नो धर्मात्मा धर्मवत्सलः १७ उत्थायोत्थाय तत्कार्यमस्यराज्ञः पितुर्म
म सर्वंभवद्भिः कर्तव्यमप्रमत्तैर्यथायथं १८ पौरजानपदानांच यानि
कार्याणि सर्वशः राजानं समनुज्ञाप्य तानि कर्माणि भागशः १९ द्वु

سب گنون سے مشغول وعقل مین بزرگ سنجی کو جملہ اعمال کے انجام وغیر انجام کے جاننے اور
خرچ کے بچارنے مین مقرر کیا (۱۱) راجہ نے نکل کو فوج کے شمار اوسی طرح تنخواہ و پرورش
اور امورات کے دیکہنے مین ہدایت کیا (۱۲) مہاراج یدہشٹہر نے ارجن کو فوج دشمن کے
روکنے اور دشمنون کی مالش کرنے مین حکم دیا (۱۳) پروہتون مین افضل دہوم کو براہمنون
و دیوتاؤن کے کارج اور دوسرے کارجون مین بہی مقرر کیا (۱۴) ای راجن رو برو قائم
کو حکم دیا کہ ہمیشہ سب حالت مین راجہ اوس سے حفاظت کے قابل ہے (۱۵) یہان جن جن

اپنے دہرم کو پایا ہے (۲۱) ای راجن پانڈو ارجن وبہیم سین ونکل وسہدیو اور تم بھی مقسوم سے بخیریت ہو (۲۲) ای بہرت بنسی دشمنون کے فتح کرنے والے آپ اون بیرون کی فنا کرنے والے جنگ سے خلاص ہوتے آیندہ کرنیکے قابل سب اعمال کو جلد کرو (۲۳) ای بہرت بنسی زمان بعد سوہردون کے ساتھہ سب پرشون سے پوجت دہرم راج یدہشٹہر نے بڑے راج کو پایا (۲۴) — ادہیا ۴۰ تمام ہوا —

भारत २४ इतिश्रीमहाभारतेशां०प०चत्वारिंशो० ४०

वैशंपायनउ० प्रकृतीनांचतद्वाक्यंदेशकालोपबृंहितं श्रुत्वायुधिष्ठिरोराजासोतरंप्रत्यभाषत १ धन्याःपांडुसुतान्नूनंयेषांब्राह्मणपुंगवाः नध्यान्वाप्यथ नानध्यान्गुणानाहुःसमागताः २ अनुग्राह्यावयंनूनंभवतामितिमेमतिः ३ यदेवंगुणसंपन्नानस्मान्ब्रूथविमत्सराः ३ धृतराष्ट्रोमहाराजःपितामेदैवतंपरं शासनेस्यप्रियेचैवस्थेयंमत्प्रियकांक्षिभिः ४ एतदर्थंहिजीवामिकृत्वाज्ञातिवधंमहत् अस्यशुश्रूषणंकार्यंमयानित्यमतंद्रिणा ५ यदिस्वाहमनुग्राह्योभवतांसुहृदांतथा धृतराष्ट्रेयथापूर्वं वृत्तिवर्तितुमर्हथ ६ एषनाथोहिजगतोभवतांचमयासह अस्यैवपृथिवीकृत्स्नापांडवाःसर्वएवच ७ एतन्मनसिकर्तव्यंभवद्भिर्वचनंमम अनुज्ञाप्याथतानराजायथेष्टंगम्यतामिति ८ पौरजानपदान्सर्वान्विसृज्यकुरुनंदनः यौवराज्येनकौंतेयंभीमसेनमयोजयत् मंत्रेचनिश्चयेचैवषाड्गुण्यस्यचचिंतने विदुरंबुद्धिसंपन्नंप्रीतिमानुसमादिशत् १०

ادہیا ۴۱

بیشم پاین بولے راجہ یدہشٹہر نے اہلکار وغیرہ کے اون بچن کو جو کہ دیش وکال کے موافق تہا سنکر پیچہے یہہ جواب دیا (۱) تحقیق پانڈو دہن ہین جنہون کی سچی خواہ جہوٹی صفات کو فراہم ہونیوالے افضل براہمنون نے بیان کیا (۲) تحقیق ہم آپ لوگون کی مہربانی کے لائق ہین جو حسد سے خالی آپ ہم لوگون کو اس طرح گنون سے مشمول کہتے ہو (۳) میرا پتا مہاراج دہرتراشٹ دیوتا افضل میرا مرغوب چاہنے والے تم لوگون کو اسکے حکم اور مرغوب مین قائم ہونا چاہیے (۴) مین جماعت کی فنا عظیم کرکے اسی واسطے زندہ ہون مجہکو ہمیشہ بنا دوان سے اسکی سیوا کرنے کے قابل ہے

दाशार्हः शंखमादाय पूजितं अभ्यषिंचत्पतिं पृथ्व्याः कुंतीपुत्रं युधिष्ठि
२५ धृतराष्ट्रश्च राजर्षिः सर्वाः प्रकृतयस्तथा अनुज्ञातोथ कृष्णेन
भ्रातृभिः सह पांडवः २६ पांचजन्याभिषिक्तश्च राजामृतमुखोभवत्
ततोनुवादयामासुः पणवानकदुंदुभीन् २७ धर्मराजोपि तत्सर्वं प्रतिजग्रा
ह धर्मतः पूजयामास तांश्चापि विधिवद्भूरिदक्षिणः २८ ततो निष्कसह
स्रेण ब्राह्मणान्स्वस्ति वाचयन् वेदाध्ययनसंपन्नान्धृतिशीलसमन्वितान्

شمی پیپل پلاس نام درختوں کے لکڑی شہد گھرت اور دہی سرو اور سی طرح طلا سے آراستہ
شنکھ بہت سبب سامان لائے (۱۱) وہاں سری کرشن جی سے اجازت یافتہ دہوم پروہت نے
ایشان وشامین ہیدی کو اگن کے ساتھ لکھ کر (۱۲) بیاگھر جم سے مشمول و سفید و مضبوط پایہ والی
اگن کے برابر روشن سرتو بہدر نام آسن پر (۱۳) مہاتما یدہشٹر کو اور کرشنا دروپدی کو بٹھلا کر
بدھی مان نے بیدہی منتر سے آگے کی ہوئی اگن میں ہوم کیا (۱۴) زاں بعد سری کرشن جی نے
اوٹھ کر اور پوجت شنکھ کو لیکر کنتی کے بیٹے پرتھوی پت یدہشٹر کو ابہشیک کیا (۱۵) اور سی طرح

149

راج رشی دہرتراشٹ اور رعایا نے ان کے پیچھے سری کرشن جی سے اجازت پاکر پانچ جنیہ سے ابھشیک کیا ہوا مہاراجہ یدہشٹر بہائیوں کے ساتھ
پیدا ہوا امرت مکہ ہوا اور دُند بہیوں کو بجایا (۱۶) اور دہرم راج نے بہی دہرم سے اون سبکو لیا اور بڑی
دکشنا دینے والے نے بیدہی کے موافق اونکو بہی پوجن کیا (۱۸) زاں بعد بوسیلہ نشک بید پاٹھ کے
مشمول و دہیرج وشیل سے شامل براہمنوں سے سستی باچن کرایا (۱۹) اسے راجن اون خوش
براہمنوں نے سستی اور جی الفاظ کو کہا ہنسوں کی مانند آواز کرنیوالوں نے یدہشٹر کو ممدوح کیا (۲۰)

२९ ते प्रीता ब्राह्मणा राजन्स्वस्त्यूचुर्जयमेव च हंसा इव च नर्दंतः प्रशशं
सुर्युधिष्ठिरं ३० युधिष्ठिर महाबाहो दिष्ट्या जयसि पांडव दिष्ट्या स्वध
र्मं प्राप्तोसि विक्रमेण महाद्युते ३१ दिष्ट्या गांडीवधन्वा च भीमसेनश्च पां
डवः त्वं चापि कुशली राजन्माद्रीपुत्रौ च पांडवौ ३२ मुक्ता वीरक्षयाद
स्मात्संग्रामाद्विजितद्विषः क्षिप्रमुत्तरकार्याणि कुरु सर्वाणि भारत ३३
ततः प्रत्यर्चितः सद्भिर्धर्मराजो युधिष्ठिरः प्रतिपेदे महद्राज्यं सुहृद्भिः स

مہا تیجسوی مہاباہو پانڈو یدہشٹر مقدوم سے فتح کرتے ہو اور مقسوم سے بوسیلہ پراکرم

सर्वेसमाविशन् ६ ततोपविष्टोधर्मात्माश्वेताःसुमनसोस्पृशत् स्वस्तिका
नक्षतान्भूमिंसुवर्णरजतंमणिं ततःप्रकृतयःसर्वाःपुरस्कृत्यपुरोहितं
ददृशुर्धर्मराजानमादायबहुमंगलं ८ पृथिवींचसुवर्णंचरत्नानिविवि
धानिच अभिषेचनिकंभांडंसर्वसंभारसंभृतं ९ कांचनोदुंबरास्तत्रा-
जताःपृथिवीमयाःपूर्णकुंभाःसुमनसोलाजाबर्हींषिगोरसं २०

ادہیاے ۳۰

بیشم پاین بولے زان بعد دکہہ غم سے جدا خوشدل راجہ یدہشٹہر مشرق رویہ زرین افضل
آسن پر بیٹھے (۱) اوسیکے سوانق دشمنون کے مغلوب کرنے والے ساتیکی وباسدیوجی نہایت
روشن وشبہہ تدین بیٹہہ نام آسن پر بیٹھ گئے (۲) مہاتما بہیم سین ارجن راجہ کو درمیان مین
کرکے صاف ورتن جڑت آسنون پر بیٹھ گئے (۳) کنتی بہی سکل اور سہدیو کے ساتھ ہاتھی
دانت کے سنگہاسن جوکہ اوجل وطلا سے آراستہ تہا بیٹھ گئے (۴) سودہرما بدر دہوم
کنورو دہرتراشٹر یہہ سب علیحدہ علیحدہ اگن برن آسنون پر بیٹھ گئے (۵) جدہر راجہ
دہرتراشٹر تھے اودہر یویتسو سنجی اور جبوان گاندہاری یہہ سب بیٹھ گئے (۶) وہان بیر
بیٹھے ہوئے دہرماتما نے سفید پہول اکشت زمین سونا چاندی منی اور سربتو بہدر وغیرہ سے
منقش وپرناؤن کے آسنون کو سپرش کیا (۷) زان بعد سب اہلکارون نے بہت منگلی چیزونکو
لیکر اور پروہت کو آگے کرکے دہرمراج کو دیکہا (۸) زمین سونا انواع اقسام کے رتن ابہکیک
کے پاتر سبامان سے مالامال وہان سونے وچاندی وتانبے اور مٹی کے کلش جل پورن
پہول چانول برہمن کے ہاتہہ مین قائم اگن گورس (۹ و ۱۰)

शमीपिप्पलपालाशसमिधोमधुसर्पिषी स्रुवऔदुंबरःशंखस्तथाहेम
विभूषितः २१ दाशार्हेणाभ्यनुज्ञातस्तत्र धौम्यःपुरोहितः प्रागुदक्प्लव-
नेवेदीलक्षणेनोपलिख्यच २२ व्याघ्रचर्मोत्तरेशुक्लेसर्वतोभद्रआसने
दृढपादप्रतिष्ठानेहुताशनसमत्विषि २३ उपवेश्यमहात्मानंकृष्णां
चद्रुपदात्मजां जुहावपावकंधीमान्विधिमंत्रपुरस्कृतं २४ ततउत्था

تپ کو کیا (۳) ای بہرت بنشی ستواتر برہماجی سے بر کے واسطے خواہش دلایا گیا اوس راچہس نے سب جانداروں سے اپنی بیخوفی کو چاہا (۴) ایمان براہمن کے سواے اوتم بر کو دیا یعنی جگت مین برہماجی نے اوسکے واسطے سب جانداروں سے بیخوفی دی (۵) پہر اوس بڑے پراکرمی تیز عمل مہابلی بر پانے والے پاپی راچہس نے دیوتاؤن کو تپایا (۶) تب اوس راچہس کے زور سے مغلوب ہوتے دیوتاؤن نے اوسکے قتل کے واسطے برہماجی کو کہا (۷) ای بہرت بنشی ان بعد دیوتاؤن نے اونکو کہا کہ وہان مینے رچنا کی جس طرح تہوڑے ہی زمانہ مین اسکی موت ہوگی (۸) آدمیون کے ورہمیان دریودہن نام راجہ اوسکا دوست ہوگا اوسکی محبت مین پابند یہہ راچہس براہمنون کا اپمان کریگا (۹) وہان پرایمان سے ترسکرت اور غصہ آگین بچن روپ زور رکہنے والے براہمن اس پاپی کو بہسم کرینگے اوس سے فنا کو پاویگا (۱۰)

स एष निहतः शेते ब्रह्मदंडेन राक्षसः चार्वाको नृपतिश्रेष्ठ माशुचो भरतर्षभ ११ हतास्ते स्वधर्मेण ज्ञातयः स्वर्गता श्च महात्मानो वीराः क्षत्रियपुंगवाः १२ सत्वमातिष्ठ तव पार्थिव ग्लानिरच्युत शत्रून् जहि प्रजा रक्ष द्विजांश्च परिपूजय १३ इति० श्री० एकोनचत्वारिंशत्तमोध्यायः ३९

ای بہرت بنشیون مین افضل اور راجاؤن مین مشہور وہ یہہ چارباک نام راچہس برہم دنڈ مردہ سوتا ہے تم سوچ نکرو (۱۱) ای راجن آپکے وے ذات والے چہتری دہرم سے مارے گئے وے چہتریون مین افضل بڑے مہاتما سرگ کو گئے (۱۲) ای غیر مغلوب سو تم مشغول کار ہو تمکو گلانی نہ ہو دشمنون کو مارو پرجا کو حفاظت کرو اور براہمنون کا پوجن کرو (۱۳) — ادہیاے ۳۹ تمام ہوا —

वैशंपायन उ० ततः कुंतीसुतो राजा गतमन्युर्गतज्वरः कांचने प्राङ्मुखो हृष्टो न्यषीदत् परमासने १ तमेवाभिमुखौ पीठे प्रदीप्ते कांचने शुभे सात्यकिर्वासुदेवश्च निषीदतुररिंदमौ २ मध्ये कृत्वा तु राजानं भीमसेनार्जुनावुभौ निषीदतुर्महात्मानौ श्लक्ष्णयोर्मणिपीठयोः ३ दांते सिंहासने शुभ्रे जांबूनदविभूषिते पृथा पि सह देवेन सहासीना नकुलेन च ४ सुधर्मा विदुरो धौम्यो धृतराष्ट्रश्च कौरवः निषेदुर्ज्वलनाकारे ष्वासनेषु पृथक् पृथक् ५ युयुत्सुः संजयश्चैव गांधारी च यशस्विनी धृतराष्ट्रो यतो राजा त

دوست چارباک نام راچہس سنیاسی روپ سے اوسکا مرعوب کرنا چاہتا ہے (۳۳) ای
دہرماتما ہم نہین کہتے ہین تیرا ایسا خوف دور ہو بہائیون کے ساتہہ آپکے رو بروکلیان قایم ہو
(۳۴) بیشم پاین بولے زان بعد غصہ سے موہ چہاں اور گہوڑ گتے اون سب نرمل براہمنون
نے ہونکارون سے اوس پاپی راچہس کو مارا (۳۵) برہم بادیون کی تیج سے سوختہ وہ راچہس
گرپڑا جس طرح مہا اندر کے بجر سے سوختہ انکور وان درخت (۳۶) پوجت براہمن اوس راجہ کو
آشیرباد دیکر چلے گئے اور راجہ یدہشٹہر نے سوہردجنون کے ساتہہ خوشی کو پایا (۳۷) ستاں یہ ۳۸ ختم

वैशंपायनउ० ततस्तत्रतुपगानंनिष्टंतंभ्रातृभिःसह उवाचदेवकीपुत्रः
सर्वदर्शीजनार्दनः१ वासुदेवउ० ब्राह्मणास्तातलोकेस्मिनर्च्चनीयाःसदा
मम एतेभूमिचरादेवावाग्विषाःसुप्रसादकाः २ पुराकृतयुगेराजंश्चार्वा-
कोनामराक्षसः तपस्तेपेमहावाहोवदर्यांवहुवार्षिकं ३ वरेणछंद्यमा
नश्चब्रह्मणाचपुनःपुनः अभयंसर्वभूतेभ्योवरयामासभारत ४ द्विज
वमानादन्यत्रप्रादाद्वरमनुत्तमं अभयंसर्वभूतेभ्यस्तदौतस्मैजगत्पतिः
५ सतुलब्धवरःपापोदेवानमितविक्रमः राक्षसस्तापयामासतीव्रक-
र्मामहावलः ६ ततोदेवाःसमेताश्चब्रह्माणमिदमब्रुवन् वधायराक्ष-
सस्यास्यवलविप्रकृतास्तदा ७ तानुवाचततोदेवोविहितस्तत्रवैमया य-
थास्यभवितामृत्युरचिरेणैवभारत ८ राजादुर्योधनोनामसखास्यभविता
नृषु तस्यस्नेहावबद्धोसौब्राह्मणानवमंस्यते ९ तत्रैनंरुषिताविप्राविप्र-
कारप्रधर्षिताः धक्ष्यंतिवाग्बलाःपापंततोनाशंगमिष्यति १

ادہیاء ۳۹

بیشم پاین بولے زان بعد بنیای کل دیوکی جی کے بیٹے سری کرشن جی نے وہان بہائیون کے
ساتہہ راجہ کو یہہ کہا (۱) ای تات اس لوک مین براہمن ہمیشہ مجہکو پوجن کے قابل ہین یہہ
زمین پر گہومنے والے دیوتا جن مین زہر ہے کہنے والے اور اچہی کرپا کرنے والے ہین (۲)
ای مہاباہو راجہ یدہشٹہر پہلے ست یگ مین چارباک نام راچہس نے بدرکاشرم مین بہت سال تک

(۲۱) زان بعد وہان براہمنون کے خاموش قائم ہونے پر کپٹ روپ براہمن چارباک راچہس
راجہ کو یہہ کہا (۲۲) اے راج اندر وہان پردہ دریودہن کا دوست سنیاسی روپ سے [illegible]
ہوا شکہا دہاری تردنڈی ردراکش دہاری بجوت بے شرم راچہس (۲۳) جوکہ بت نیم [illegible]
مشمول اشیرباد دینے کے خواہشمند ہزارون براہمنون سے شامل تہا (۲۴) وہ دشٹ [illegible]
پانڈون کے باپ کو کہنے کا خواہشمند اون براہمنون کو نہ پوچہکر اوس راجہ کو بولا (۲۵) ان
سب براہمنون نے مجہپر بچن کو قائم کرکے گفتگو ذات والون کے قاتل و نندت راجہ آپ کو
لعنت ہو (۲۶) اے کنتی کے بیٹے ذات کی اس فنا کو کرکے تیرا کیا نہین ہوا گروون کو
مار کر مرنا افضل ہے (۲۷) وے براہمن اوس دشٹ راچہس کے بچن کو سنکر پریشان ہوئے اور
اوسکے کلام سے ترسکرت پکارے (۲۸) ای راجن اوسکے پیچہے وہ سب براہمن و راجہ یدہشٹر
شرم آگین و نہایت بیقرار ہوئے (۲۹) یدہشٹر بولے آپ مجہہ جہکے ہوئے اور درخواست کنندہ
کے اوپر خوش ہو جسکے بہائی مدت دراز سے دکہی ہین اوس مجہہ خواہشمند سلطنت کے لعنت دینے
کو لائق نہین ہو (۳۰)

वैशंपायनउ० ततोराजन्ब्राह्मणास्तेसर्वएवविशांपते
ऊचुर्नैतद्वचोस्माकंश्रीरस्तुतवपार्थिव ३१ जज्ञुश्चैवमहात्मानस्ततस्तं
ज्ञानचक्षुषा ब्राह्मणावेदविद्वांसस्तपोभिर्विमलीकृताः ३२ ब्राह्मणाऊ०
एषदुर्योधनसखाचार्वाकोनामराक्षसः परिव्राजकरूपेणहितंतस्यचि
कीर्षति ३३ नवयंब्रूमधर्मात्मन्व्येतुतेभयमीदृशं उपतिष्ठतुकल्याणंभ
वंतंभ्रातृभिःसह ३४ वैशंपायनउ० ततस्तेब्राह्मणाःसर्वेहुंकारैःक्रोध
मूर्च्छिताः निर्भर्त्सयंतःशुचयोनिजघ्नुःपापराक्षसं ३५ सपपातविनिर्दग्ध
स्तेजसाब्रह्मवादिनां महेंद्राशनिनिर्दग्धःपादपोंकुरवानिव ३६ पूजि
ताश्चययुर्विप्राराजानमभिनंद्यतं राजाचहर्षमापेदेपांडवःससुहृज्जनः
३७ इतिश्रीमहा०शां०अष्टत्रिंशत्तमोध्यायः ३८

ویشمپاین بولے ای راجن اوسکے پیچہے وے سب براہمن بولے کہ ای راجن یہہ ہمارا کلام نہین
ہے آپ کی دولت بے زوال ہو (۳۱) زان بعد اون مہاتما بید جاننے والے اور تپون سے
[illegible]ل براہمنون نے گیان روپ آنکہہ سے اوسکو جانا (۳۲) براہمن بولے یہہ دریودہن کا

(۱۳) شریمان راجہ نے اندر داخل ہوکر اور دیوتاؤن کے مقابل جاکر سب کو رتن و خوشبو و پہولون سے پوجن کیا (۱۴) زان بعد وہ بڑا جسوان شریمان راجہ پہر نکلا اور منگلی درب ہاتہہ مین رکہنے والے قایم براہمنون کو دیکہا (۱۵) تب وہ آشیرباد دینے والے براہمنون سے مشمول براہمنون سے شوبہایمان ہوا جسطرح مجموعہ ستارون سے محیط نرمل چندرمان (۱۶) اوس یدہشٹر نے دہوم گرو کو اور تاؤ دہرتراشٹ کو آگے کرکے بدہی کے موافق اون براہمنون کو پوجن کیا (۱۷) ای راج اندر اچہے دل والے نے اون نوکرون کے ساتہہ جو کہ یہہ پوچہتے تہے کہ تم کیا چاہتے ہو لڈو رتن بہت سونا گئو کپڑے اور بہت اشیاء مطلوبہ سے پوجن کیا (۱۸) ای بہرت بنشی زان بعد پنیاہ گہوکش (وقت دان دینے کے براہمن جو منتر پڑہتے ہین) سرگ کو بیاپت کرکے موجود ہوا جو کہ دوستون کی خوشی پیدا کرنے والا و پاک اور کانون کو سکہہ دینے والا تہا (۱۹) وہان پر راجہ نے بید کے جاننے والے پنڈت براہمنون کی گفتار کو جو کہ ہنس کی مانند اور بڑے معنی و پد و حرف والے تہے سنا (۲۰)

ततोदुंदुभिनिर्घोषः शंखानांचमनो
रमः जयंभवस्तानत्वपुनःप्रादुरभून्नृप २१ निःशब्देचस्थितेतत्रततो
विप्रजनेपुनः राजानंब्राह्मणछद्माचार्वाकोराक्षसोब्रवीत् २२ तत्रदु-
र्योधनसखाभिक्षुरूपेणसंवृतःसाक्षः शिखीत्रिदंडीच धृष्टोविगतसाध्व
सः २३ वृतःसर्वैस्तथाविप्रैराशीर्वादपिवक्षुभिः परंसहस्रैराजेन्द्र तपो
नियमसंवृतैः २४ सदुष्टःपापमाशंसुःपांडवानांमहात्मनां अनामंत्र्यै-
वतान्विप्रांस्तमुवाचमहीपतिं २५ चार्वाक उ० इमेप्राहुर्द्विजाःसर्वेस-
मारोप्यवचोमयि धिग्भवंतंकुनृपतिंज्ञातिघातिनमस्तुवै २६ किंतेन-
स्याद्धिकौंतेयकृत्वेमंज्ञातिसंक्षयं घातयित्वागुरूंश्चैवमृतंश्रेयोनजीवि
तं २७ इतितेवैद्विजाःश्रुत्वातस्यदुष्टस्यरक्षसः विव्यथुश्चुक्रुशुश्चैवत
स्यवाक्यप्रधर्षिताः २८ ततस्तेब्राह्मणाःसर्वेसचराजायुधिष्ठिरः व्री-
डिताःपरमोद्विग्नास्तूष्णीमासन्विशांपते २९ युधि० प्रसीदंतुभवंतोमे
प्रणतस्याभियाचतः प्रत्यासन्नव्यसनिनंनमांधिक्कर्तुमर्हथ ३०

ای راجن پہر وان پر فتح کینے والے دندبہی اور شنکہون کی آواز جو کہ دلچسپ تہی ظاہر ہوئی

۱۴۸

جوتم پرشوتم پانڈوون کے پاس قائم ہو جس طرح گوتمی مہرشیون کے پاس (۵) ای
تیرے عمل اور برت چریا بانتیجہ ہین ای مہاراج تب استریون نے اس طرح دروپدی کو
(۶) ای بھرت بنسی تب اونہون کے کلمات تعریف و گفتگو باہم اور پریت پیدا کرنے والی آواز
وہ پور بیاپت ہوا (۷) یدہشٹھر اوس راج مارگ کو جس طرح مناسب ہے طی کر کے آراستہ او
راج محل کے پاس پہونچا (۸) تب اوسکے پیچہے تہان تہان سے سب عہدہ دار و پور باسی و دیش
باسیون نے روبرو آکر کانون کو سکہہ دینے والے بچنون کو کہا (۹) ای دشمنون کو مارنیوا
راج اندر مقسوم سے دشمنون کو فتح کرتے ہو اور مقسوم سے بوسیلہ دہرم اور زور کے پہر راج کو پایا (۱۰)

भवनस्त्वंमहाराजराजेहशरदांशतं प्रजाःपालयधर्मेणयथेंद्रस्त्रिदिवंत
था ११ एवंराजकुलद्वारिमंगल्यैरभिपूजितः आशीर्वादान्द्विजैरुक्तान्प्र
तिगृह्यसमंततः १२ प्रविश्यभवनंराजादेवराजगृहोपमं श्रुत्वावि
जयसंयुक्तंरथात्पश्चादवातरत् १३ प्रविश्याभ्यंतरंश्रीमान्दैवतान्य-
भिगम्यच पूजयामासरत्नैश्चगंधमाल्यैश्चसर्वशः १४ निश्चक्रामत
तःश्रीमान्पुनरेवमहायशाः ददर्शब्राह्मणांश्चैवसोभिरूपानवस्थिता
न् १५ संवृतस्तदाविप्रैराशीर्वादविवक्षुभिः स शुभेविमलश्चंद्रस्तारा
गणवृतोयथाः १६ तांस्तुवैपूजयामासकौंतेयोविधिवद्द्विजान् धौम्यं
गुरुंपुरस्कृत्यज्येष्ठंपितरमेवच १७ सुमनोमोदकैरत्नैर्हिरण्येनचभू
रिणा गोभिर्वस्त्रैश्चराजेंद्रविविधैश्चकिमिच्छकैः १८ ततपुण्याहघो
षोभूद्दिवंस्तब्ध्वेवभारत सुहृदांप्रीतिजननःपुण्यःश्रुतिसुखावहः १९
हंसवन्निदुषांराजाद्विजानांतत्रभारती शुश्रुवेवेदविदुषांपुष्कलार्थप
दाक्षरां २०

ای مہاراج یہان پرتم سیکڑون سال ہمارے راجہ ہو اور دہرم سے اوس طرح پرورش رعایا
کرو جس طرح اندر سرگ کو (۱۱) اس طرح راج محل کے دروازہ پر منگل روپ بچنون سے پوجت
راجہ یدہشٹھر چارون طرف براہمنون سے کہے ہوئے اشیربادون کو لیکر (۱۲) اور دیوراج کے
محل کی نظیر رکہنے والے بہون مین داخل ہو کر اور فتح کی اشیربادون کو سنکر پیچہے رتہہ سے اوترے

آراستہ اور راج مارگ اگر وغیرہ خوشبویات سے بہت خوشبودار کیا (۴۶) اسکے پیچھے راج
مارگ خوشبویات کی چورن اور انواع اقسام کے گل پہنگوا اور سگے ہوئے مالاؤن سے مشغول
کیا (۴۷) دروازہ نگر جدید و مضبوط اور جل سے پورن گھڑے موجود کیے اور تہان تہان
کنیاؤن نے سفید پھول قائم کیے (۴۸) شیر بچون نے ممدوح اور سو ہردجنون سے مشغول
پانڈنندن یدہشٹہر خوب آراستہ دروازہ نگر مین داخل ہوا (۴۹) — ادہیاء ۳۷ تمام ہوا —

वैशंपायनउ० प्रवेशनेतुपार्थानांजनानांपुरवासिनां दिदृक्षूणांसह-
स्राणिसमाजग्मुःसहस्रशः १ सराजमार्गःशुशुभेसमलंकृतचत्वरःय
थाचंद्रोदयेराजन्वर्धमानोमहोदधिः २ गृहाणिराजमार्गेतुरत्नवंतिमहां
तिच प्राकंपंतीवभारेणस्त्रीणांपूर्णानिभारत ३ ताःशनैरिवसव्रीडंप्र-
शशंसुर्युधिष्ठिरं भीमसेनार्जुनौचैवमाद्रीपुत्रौचपांडवौ ४ धन्यात्वम
सिपांचालियात्वंपुरुषसत्तमान् उपतिष्ठसिकल्याणिमहर्षीनिवगौत
मी ५ तवकर्माण्यमोघानिव्रतचर्याचभामिनि इतिकृष्णांमहाराज
प्रशशंसुस्तदास्त्रियः ६ प्रशंसावचनैस्तासांमिथःशब्दैश्चभारत प्री-
तिजैश्चतदाशब्दैःपुरमासीत्समाकुलं ७ तमतीत्ययथायुक्तंराजमार्गं
युधिष्ठिर अलंकृतंशोभमानमुपायाद्राजवेश्मह ८ ततःप्रकृतयःस
र्वाःपौराजानपदास्तदा ऊचुःकर्णसुखावाचःसमुपेत्यततस्ततः ९
दिष्ट्याजयसिराजेन्द्रशत्रूञ्छत्रुनिषूदन दिष्ट्याराज्यंपुनःप्राप्तंधर्मेणच
बलेनच १०

ادہیاء ۳۸

بیشم پاین بولے پانڈوون کے داخل ہونے پر خواہشمند دیدار ہزارون پورباسی فراہم ہوئے
(۱) ای راجن وہ راج مارگ جسکا صحن خوب آراستہ تھا شوبہایمان ہوا جس طرح چندرمان کے طلوع
مین بڑہا ہوا مہا سمدر (۲) ای بہرت جتنی ہمیشہ راج مارگ مین جو رتن جٹت اور بڑے گھر تھے وے
مالامال اور استریون کے بوجہہ سے لرزہ مندکی مثال ہوئے (۳) اون شرم آگین استریون نے
آہستگی سے یدہشٹہر بہیم سین ارجن نکل اور سہدیو کو ممدوح کیا (۴) ای کلیانی دروپدی تم دہن ہو

جو کہ شعاع ماہتاب کی برابر روشن و سفید و آراستہ تھے ہاتھ میں لیا (۳۶) ای ر
ب اون خوب آراستہ پانچون بہائیون نے رتھ پر سوار ہو کر سب جاندارون کو درشن دیا (۳۷)
ای راجن یویوتسو سفید اور دل کے موافق تیز رفتار گھوڑون سے مشمول رتھ پر سوار ہو کر
کے پیچھے چلا (۳۸) سری کرشن جی ساتیکی کے ساتھ زرین و اوجل اور شیو و سگریو نام گھوڑ
سے جوتے ہوئے رتھ پر سوار ہو کر کورون کے پیچھے چلے (۳۹) ای بھرت بنشی پانڈو کے
تا و بھی گاندہاری کے ساتھ پالکی پر سوار ہو کر دھرم راج سے آگے چلے (۴۰)

कुरुस्त्रियश्च ताः सर्वाः कुंती कृष्णा तथैव च यानैरुच्चावचैर्जग्मुर्वि
दुरेण पुरस्कृताः ४१ ततो रथाश्च बहुला नागाश्च समलंकृताः पादात
श्च हयाश्चैव पृष्ठतः समनुव्रजन् ४२ ततो वैतालिकैः सूतैर्मागधैश्च सु
भाषितैः स्तूयमानो ययौ राजा नगरं नागसाह्वयं ४३ तत्प्रयाणं महाबाहो
र्बभूवाप्रतिमं भुवि आकुलाकुलमुत्कृष्टहृष्टपुष्टजनाकुलं ४४ अभिया
ने तु पार्थस्य नरैर्नगरवासिभिः नगरं राजमार्गं च यथावत्समलंकृतं ४५ पां

१४१

डुरेण च माल्येन पताकाभिश्च मेदिनी संस्कृतो राजमार्गोभूद्धूपनैश्च प्रधूपि
तः ४६ अथ चूर्णैश्च गंधानां नानापुष्पप्रियंगुभिः माल्यदामभिरासक्तै
राजवेश्माभिसंवृतं ४७ कुंभाश्च नगरद्वारि वारिपूर्णा नवा दृढाः कन्या
सुमनसो गौराः स्थापितास्तत्र तत्र ह ४८ यथा स्वलंकृतं द्वारं नगरं पांडुन
न्दनः स्तूयमानः शुभैर्वाक्यैः प्रविवेश सुहृद्वृतः ४९ इति श्री० म० भा० राजध
युधिष्ठिरपुरप्रवेशो सप्तत्रिंशत्तमोऽध्यायः ३७

گھوڑون کی ... سب استریان و کنتی و دروپدی جنکے پیشرو بدرجی تھے انواع اقسام کی
سواریون پر سوار ہو کر چلین (۴۱) پھر خوب آراستہ بہت رتھ و ہاتھی و گھوڑے و پیادہ طرف
پشت کے چلے (۴۲) اوسکے پیچھے ستندر سخن بولنے والے بیتالک سوت اور ماگہدون سے
... مدح شہر ہستناپور نگر کو گئے (۴۳) اوس مہاباہو کی وہ سواری بڑے ہجوم سے مشمول اور
... و فربہ آدمیون سے زمین پر بے نظیر ہوئے (۴۴) راجہ کی سواری میں نگرباسی آدمیون نے
... اور راج مارگ کو بدہی کے موافق اچھی طرح آراستہ کیا (۴۵) زمین سفید مالاؤن پتاکاؤن سے

دکھ کے دکھ اور سنتاپ کو ترک کیا (۲۸) اوسکے پیچھے بیدبچن کو سننے والے شاستردان بید بچن سندہ کرنے والے کلام کو سننے والے اور نیت شاستر وغیرہ مین ہوشیار یدہشٹر سے دل کی شانتی کو پایا (۲۹) جس طرح نکشترون سے چندرما محیط ہوا اوسی طرح اون سب سے محیط راجہ یدہشٹر دہرتراشٹ کو آگے کرکے اپنے پور مین داخل ہوئے (۳۰)

प्रविविक्षुःसधर्मज्ञः कुंतीपुत्रोयुधिष्ठिरः अर्चयामासदेवांश्चब्राह्मणां श्चसहस्रशः ३१ ततोनवंरथंशुभ्रंकंबलाजिनसंवृतं युक्तंषोडशभि र्गोभिःपांडुरैःशुभलक्षणैः ३२ मंत्रैरभ्यर्चितंपुण्यैःस्तूयमानश्चबंदिभिः आरुरोहयथादेवःसोमोमृतमयंरथं ३३ जग्राहरश्मीन्कौंतेयोभीमो भीमपराक्रमः अर्जुनःपांडुरंछत्रंधारयामासभानुमत् ३४ ध्रियमाणं चतच्छत्रंपांडुरंरथमूर्धनि शुशुभेतारकाकीर्णंसितमभ्रमिवांबरे ३५ चामरव्यजनेतस्यवीरौजगृहतुस्तदा चंद्ररश्मिप्रभेशुभ्रेमाद्रीपुत्रावलं कृते ३६ तेपंचरथमास्थायभ्रातरःसमलंकृताः भूतानीवसमस्ता निराजन्रेजुर्धिरेतदा ३७ आस्थायतुरथंशुभ्रंयुक्तमश्वैर्मनोजवैः अ न्वयात्पृष्ठतोराजन्युयुत्सुःपांडवाग्रजं रथंहेममयंशुभ्रंशैब्यसुग्रीव योजितंसहसात्यकिनाकृष्णःसमास्थायान्वयात्कुरून् ३९ नरया नेनतुज्येष्ठःपितापार्थस्यभारत अग्रतोधर्मराजस्यगांधारीसहितोययौ

४०

داخل ہونیکے خواہشمند اوس دانندہ دہرم فرزند کنتی یدہشٹر نے دیوتاؤن کو اور ہزارون براہمن کو پوجن کیا (۳۱) اوسکے پیچھے جدید اوجلے دوشالہ ومرگ چرم سے مشمول اور مبارک نشان والے سفید سولہ بیلون سے جوڑے ہوئے (۳۲) منترون سے پوجت رتھپر وہ بندیجنون سے مدح یدہشٹر سوار ہوئے جسطرح دیوتا چندرمان امرت روپ رتھ پر سوار ہوئے مہا بلی پراکرمی فرزند کنتی بہیم سین نے باگ ڈورون کو پکڑا ارجن نے روشن وسفید چھتر کیا (۳۴) رتھ کے سر کے اوپر دہارن کیا ہوا وہ سفید چھتر شوبہایمان ہوا جس طرح ستارون سے مشمول سفید بادل آکاش مین (۳۵) تب نکل سہدیو نے اوسکے چامر وبجن کو

خواہش سے اوس راجاؤن مین افضل کو یہہ کہا (۲۰)

वासुदेव उ० नेदानीमति
निर्वंधो शोके त्वं कर्तुमर्हसि यदाह भगवान्व्यासस्तत्कुरुष्व नृपोत्तम २१
ब्राह्मणास्त्वां महाबाहो भ्रातरश्च महौजसः पर्जन्यमिव घर्मार्ता नाथमाना
उपासते २२ हतशिष्टाश्च राजानः कृत्स्नं चैव समागतं चातुर्वर्ण्यं महा
राज राष्ट्रं ते कुरुजांगले २३ प्रियार्थमपि चैतेषां ब्राह्मणानां महात्मनां नि
योगादस्य च गुरोर्व्यासस्यामिततेजसः २४ सुहृदामस्मदादीनां द्रौपद्याश्च परं
तप कुरु प्रियममित्रघ्न लोकस्य च हितं कुरु २५ वैशंपायन उ० एवमु
क्तस्तु कृष्णेन राजा राजीवलोचनः हितार्थं सर्वलोकस्य समुत्तस्थौ महा
मनाः २६ सोनुनीतो नरव्याघ्रो विष्टरश्रवसा स्वयं द्वैपायनेन च तथा देव
स्थानेन जिष्णुना २७ एतैश्चान्यैश्च बहुभिरनुनीतो युधिष्ठिरः व्यजहा-
न्मानसं दुःखं संतापं च महायशाः २८ श्रुतवाक्यः श्रुतनिधिः श्रुतश्राव्य
विशारदः ततः समनसः शांतिमगच्छत्पाण्डुनंदनः २९ स तैः परिवृतो रा-
जा नक्षत्रैरिव चंद्रमाः धृतराष्ट्रं पुरस्कृत्य स्वपुरं प्रविवेश ह ३०

۱۵۹

ای راجاؤن مین افضل اب تم شوک مین بڑے ہٹ کرنے کو لائق نہین ہو بہگوان بیاس جی نے
جو کہا اوسکو کرو (۲۱) ای مہاباہو یہہ درخواست کرنے والے براہمن اور بڑے تیجسوی بہائی
تیرے روبرو قائم ہین جس طرح شروع موسم برسات مین پرجن نام ہوکل باران کے روبرو (۲۲)
ای مہاراج مرنے سے باقیماندہ راجہ لوگ وسب چارون برن اور کوروجانگل دیش تیرے پاس
حاضر ہوا (۲۳) ای دشمن کے تپانے والے اور دشمنون کے مارنے والے اون مہاتما براہمنون کے
مرغوب واسطے اس بڑے تیجسوی گرو بیاس جی کی اجازت سے (۲۴) ہم سہردون کے
اور دروپدی کے مرغوب کو اور لوک کا ہت کرو (۲۵) بیشم پاین بولے سری کرشن جی سے
اس طرح کہا ہوا وہ کمل لوچن بڑا دلیر راجہ یدہشٹہر سب لوک کی بہبودی کے واسطے اوٹہہ کھڑا
ہوا (۲۶) اسے نردتم خود سری کرشن جی بیاس جی اوسی طرح دیواستہان سے ہدایت پاتے
(۲۷) ان اور دوسرے بہت رشیون سے سمجہائے ہوئے اوس بڑے جسوان یدہشٹہر نے

रा २२ मार्कंडेयमुखात्कृत्स्नं यतिधर्ममवाप्तवान् रामादस्त्राणिशक्राच्च प्राप्तवान्पुरुषर्षभः २३ मृत्युरात्मेच्छयायस्य जातस्यमनुजेष्वपि तथानपत्यस्यसतःपुण्यलोकादिविश्रुताः २४ यस्यब्रह्मर्षयःपुण्यानित्यमासन्सभासदः यस्यनाविदितंकिंचिज्ज्ञानज्ञेयेषुविद्यते २५ सतेवक्ष्यतिधर्मज्ञः सूक्ष्मधर्मार्थतत्त्ववित् तमभ्येहिपुराप्राणान्सविमुंचतिधर्मवित् २६ एवमुक्तस्तुकौंतेयोदीर्घप्रज्ञोमहामतिः उवाचवदतांश्रेष्ठंव्याससत्यवतीसुतं २७ युधिष्ठिरउ० वैशसंसुमहत्कृत्वाज्ञातीनांरोमहर्षणं आगस्कृत्सर्वलोकस्यपृथिवीनाशकारकः २८ घातयित्वातमेवाजौछलेनाजिह्मयोधिनं उपसंप्रष्टुमर्हामितमहंकेनहेतुना २९ वैशंपायनउ० ततस्तंनृपतिश्रेष्ठंचातुर्वर्ण्यहितेप्सया पुनराहमहाबाहुर्यदुश्रेष्ठोमहामतिः ३०

عبرت کرنے والے مہاباہو نے انگون سے مشمول بیدون کو بہی پڑہنے گیانی مہاپرکھون نے حاصل کیا (۱۱) جسنے زمانہ سابق مین برہماجی کے بڑے بیٹے بڑے تجلی برہم گیان کے گتی کے تتو کو جاننے والے کارجی کے پاس تعلیم پائی (۱۲) اور مارکنڈی کے مکہہ سے تمام سنیاس دہرم کو حاصل کیا اوس پرشوتم نے پرشرام جی سے اور اندر دیوتا سے استرون کو پایا (۱۳) جس آدمیون مین پیدا ہونے والے لااولادست پرش کے پاک لوگ اپنی موت کی خواہش سے سُرگ مین مشہور ہین (۱۴) پاک برہم رشی ہمیشہ جسکی سبہا کے سبھی گیان یگون مین جسکا نامعلوم کچہہ موجود نہین ہے (۱۵) وہ دہرم کا باریک دہرم ارتہہ کے تتو کو جاننے والا تجہسے کہیگا اوسکے پاس جاؤ وہ دانشمند دہرم عنقریب پرانون کو چہوڑنا چاہتا ہے (۱۶) اس طرح کہے ہوئے بلند عقل بڑے دانشمند یدہشٹہر نے متکلمون مین افضل ستوتی کے بیٹے بیاس جی کو یہہ کہا (۱۷) سب لوک کا مجرم عالم زمین کی فنا کرنے والا مین ذات والون کی بڑی فنا کو جوکہ رونگٹے کھڑا کرنے والی ہے کرکے (۱۸) اور راستی سے جنگ کرنے والے کو فریب سے میدان مین مرواکر کس وجہ سے پاس جاکر اچھی طرح سوال کرنے کو لائق ہون (۱۹) بیشم پاین بولے اوسکے پیچھے یادون مین افضل بڑے دانشمند مہاباہو سری کرشن جی نے چارون برن کی بہبودی کے

पुरातनं ५ श्रोतुमिच्छसि चेद्धर्मं निखिलेन नराधिप प्रेहि भीष्मं महावाहो वृद्धं कुरुपितामहं ६ सते धर्मरहस्येषु संशयान्मनसि स्थितान् छेत्ता भागीरथीपुत्रः सर्वज्ञः सर्वधर्मवित् ७ जनयामास यं देवी दिव्या त्रिपथगा नदी साक्षाद्ददर्श यो देवान्सर्वानिन्द्रपुरोगमान् ८ बृहस्पतिपुरोगांस्तु देवर्षीन सकृत्प्रभुः तोषयित्वोपचारेण राजनीतिमधीतवान् ९ उशना वेद यच्छास्त्रं यच्च देवगुरुर्द्विजः यच्च धर्मं सर्वे याख्यं प्राप्तवान्कुरुसत्तमः १०

ادہیاے ۳۷

اى بہگون مہامنی براہمنون مین افضل ہین تمام راج دہرم اور چارون برن کے سب دہرمون کو سننا چاہتا ہون (۱) اے براہمنون مین افضل جسطرح سنیت زمانہاے آپت مین اجرا کے قابل ہے مین دہرم روپ مارگ کو دیکہہ کر کس طرح زمین کو فتح کرون (۲) پرایشچت اور برت روپ اور بسنگ سے مقابل ہونے والی یہہ کتہا میری بڑی خوشی کو پیدا کرتی ہے (۳) دہرما چار اور راج ہمیشہ مخالف ہین اس طرح ہمیشہ مجہہ چنتا کرنے والیکا چت موہ کو پاتا ہے (۴) بیشم پاین بولے اى مہاباہو بید جاننے والون مین افضل بیاس جی نے سب باتون کے جاننے والے بیرہون مین قدیم نارد جی کو دیکہہ کر اوس یدہشٹہر کو کہا (۵) اى مہاباہو راجہ یدہشٹہر جو تم تمامیت کے ساتہہ دہرم کو سننا چاہتے ہو کورون کے پتامہ بوڑہے بہیشم کے پاس جاؤ (۶) وہ شری گنگا جی کا بیٹا دانندہ کل سب دہرمون کا جاننے والا تیرے اون شکون کو جو کہ دہرم کی پوشیدہ باتون کی بابت تیرے دل مین قائم ہین دور کریگا (۷) تین مارگ مین چلنے والی دیوی ترپتہگا ندی نے جسکو پیدا کیا اور جسنے ساکشات سب دیوتاؤن کو جنکے پیشرو اندر تہے دیکہا (۸) جس سمرتہہ نے اپنی سیوا سے برہسپت وغیرہ دیورشیون کو متواتر خوش کرکے راج نیت کو پڑہا (۹) شکر جی جس شاستر کو جانتے ہین اور دیوتاؤن کے گرو براہمن برہسپت جی جس شاستر کو جانتے ہین اور جو دہرم شرح کے ساتہہ ہے اوس سب کو کورون مین افضل بہیشم جی نے حاصل کیا (۱۰)

भार्गवाच्च्यवनाच्चापि वेदानंगोपवृंहितान् प्रतिपेदे महावाहुर्वसिष्ठाच्चरितव्रतः ११ पितामहसुतं ज्येष्ठं कुमारं दीप्ततेजसं अध्यात्मगतितत्वज्ञमुपाशिक्षत यः पु-

جس طرح ترکس مین جل ہووے اور چرم سگ سے ساخت آوند مین دودھ ہووے آچار سے
محروم براہمن مین اوسکی ناپاکی دل وعقل کے باعث شاستر بھی اوسی قسم کا کہا جاتا ہے (۴۳)
جو براہمن منتر گایتری کا نہ جاننے والا اور برت (رحم وپاکی وراستی وسنلوبی حواس وبہبودی کنندہ اعمال
سے محروم شاسترون کا نہ جاننے والا دوسرے کے گنون مین دوش لگانے والا ہووے اوس
قسم کے بیج وبرت سے محروم براہمنون مین رحم سے دان کرنا چاہیئے (۴۴) گر رحم سے اور یہہ
جان کرکہ میرا مرغوب کرنے والا ہے خواہ پھر یہہ مان کرکہ دہرم ہوگا اوس قسم کے دکھی وپیڑا ان
وبیمارون مین بھی (جوکہ منتر نہ جانتے ہون) دان نکرنا چاہیئے (۴۵) کیونکہ ایا تردوکشن سے
بید نہ جاننے والے براہمن مین دان کیا ہوا بے سبب دودکشن سے مشمول ہونے اوسمین
بچار نا نہین ہے (۴۶) جس طرح لکڑی کا ہاتی اور جسطرح چمڑے کا مرگ ہے اوسی طرح کا
بے علم براہمن ہے وے تینون براے نام ہین (۴۷) جس طرح ہیجڑا استریون مین بے نتیجہ
ہے اور جس طرح گئو گئو ون مین بے نتیجہ ہے اور جس طرح بے پر پرند ہووے اوسی طرح منتر سے
خالی براہمن ہین (۴۸) جس طرح گانو اژن سے خالی ہووے اور جس طرح چاہ بے آب ہووے
اور جس طرح بھسم مین ہوم کیا ہونے سو رکہہ براہمن مین دان کیا ہوا اوسے قسم کا ہووے (۴۹)
دیوتا و پترون کے ہبب وکب کی فنا کرنے والا دشمن دہن کا ہرنے والا مورکہہ گنون کے پانے کو لائق نہین (۵۰)

एतत्ते कथितंसर्वंयथावृत्तंयुधिष्ठिर समासेनमहद्धोतच्छ्रोतव्यंभरतर्षभ ५१ इति० षट्त्रिंशत्तमोध्यायः३६

ای یدہشٹہر یہہ سب مجمل تجہسے کیا جیسا حال تہا مگر یہہ بڑا بیان ہے ای بہرت بنشیون مین
افضل وہ سننے کے قابل ہے (۵۱) — ادہیاے ۳۶ تمام ہوا —

युधिष्ठिरउ० श्रोतुमिच्छामिभगवन्विस्तरेणमहामुने राजधर्मान्द्विजश्रेष्ठचातुर्वर्ण्यस्यचाखिलान् १ आपत्सुचयथानीतिःप्रणेतव्याद्विजोत्तम धर्म्यमालस्यपंथानंविजयेयंकथंमही २ प्रायश्चित्तकथाह्येषाभक्ष्याभक्ष्यविवर्जिता कौतूहलानुप्रवणाहर्षंजनयतीवमे ३ धर्मचर्याचराज्यंच नित्यमेवविरुध्यते एवंमुह्यातिमेचेतंचिंतयानस्यनित्यशः ४ वैशंपायन उ० तमुवाचमहातेजाव्यासोवेदविदांवरः नारदंसमभिप्रेक्ष्यसर्वज्ञानां

نیک نامی کے واسطے دان کرے خوف سے دان نہین کرے
اُسکو دان نہین کرے یعنی دوستون کی خاطر وغیرہ سے دان علیحدہ ہے اور جو اپنا دولت وغیرہ
دگانے کی عادت رکھنے والے ہین (۳۷) جو نا
جوگرہ و بھوت وغیرہ سے مالامال بدن ہین اور جو ہنسی وکربرامین دل نہاد ہین اور جو بات بانو
دلوست (۳۸) جو گفتگو نہ جاننے والے ہین اور جو چور ہین اور جو نندت ہین اُنکو دان نہین
دو جن بدخاندانی ہے اور جو برتون سے ہین اور بدصورت ہین اور جو کسی عضا سے محروم دیوتا
(۳۹) بید یا ہٹی کے سواے بید سے محروم ہو سنسکار دان نہین ہے اُنکو دان نہین دیوے
دان نہین کیا اور جو اچھی طرح دان نہین لیا گیا دسے دونون دینے والے اور لینے والیکے برہمن مین دان نہین کرے کیونکہ جو اچھی طرح
سببلے نتیجہ ہودین (۴۰)

यथाखदिरमालंव्यशिलांवाप्यर्णवंतरन् मज्येतमज्ज
तस्तद्दातायश्चप्रतिग्रही ४१ काष्ठेरार्द्रैर्यथावन्हिरुपस्तीर्णोनदीप्यते
तपःस्वाध्यायचारित्रैरेवंहीनःप्रतिग्रही ४२ कलापेयद्वदापस्तुःप्रवदतो
न्वयथापयः आश्रयस्थानदोषेणवृत्तहीनेतथाश्रुतं ४३ निर्मंत्रोनिर्वृतो
यःस्या दशास्त्रज्ञोनसूयकः अनुक्रोशात्प्रदातव्यंहीनेत्वव्रतिकेषुच
४४ नवैदेयमनुक्रोशाद्दीनार्त्तातुरकेष्वपि आत्माचरितइत्येवधर्मइत्ये
ववापुनः ४५ निष्कारणंस्मृतंदत्तंब्राह्मणेब्रह्मवर्जिते भवेदपात्रदोषेण
नचात्रास्तिविचारणा ४६ यथादारुमयोहस्तीयथाचर्ममयोमृगः ब्रा-
ह्मणश्चानधीयानस्त्रयस्तेनामविभ्रति ४७ यथाषंढोफलस्त्रीषुयथागौर्गं
विद्याफला ब्राह्मणोनिर्वाप्यपसःस्यान्निर्मंत्रोब्राह्मणस्तथा ४८ ग्रामंधान्यैर्य
थाशून्यंयथाकूपश्चनिर्जलः यथाहुतमनग्नौचतथैवस्यान्निराकृतो ४९
देवतानांपितॄणांचहव्यकव्यविनाशकः शत्रुरर्थहरोमूर्खोनलोकान्प्राप्नुम
र्हति ५०

جس طرح درخت کیر خواہ مثلا کو پکڑ کر سمندر کو ترتا غرق ہووے اوسی طرح دان دینے
والا اور لینے والا دونون غرق ہوتے ہین (۴۱) جس طرح چوب تر سے مشمول اگن روشن
نہین ہوتی ہے تپنے بید پاٹھ اور اچار ون سے خالی دان لینے والا اوسی قسم کا ہے (۴۲)

ग्राभिश स्तानांरंगस्त्रीजीविनांतथा ३१ परिवित्ति कानांपुंसांच वंदियून
विदांतयावगाहूलाहूतंचान्नं भक्तंपर्युषितंचयत् ३२ सुरानुगतमुच्छि
ष्टमभोज्यंशोषितंचयत् पिष्टस्यचेक्षुशाकानांविकाराःपयसस्तथा ३३
सक्तुधानाकरंभाणांचोपभोग्याःस्थिरस्थिताःपायसंहृसरंमांसमपूपा-
श्चावृथाकृताः ३४ अपेयाश्चाप्यभक्ष्याश्चब्राह्मणैर्गृहमेधिभिः देवानृ-
षीन्मनुष्यांश्चपितृन्गृह्यांश्चदेवताः ३५ पूजयित्वाततःपश्चाद्गृहस्थोभो-
क्तुमर्हति यथाप्रव्राजितोभिक्षुस्तथैवस्वेगृहेवसेत् ३६ एवंवृत्तःप्रियैर्दारैः
संवद्धर्ममाप्नुयात् नदद्याद्यशसेदानंनभयान्नोपकारिणे ३७ ननृत्य
गीतशीलेषुहास्यकेषुचधार्मिकाः नमत्तेचैवनोन्मत्तेनस्तेनेनचकुत्सके
३८ नवाग्धीनेविवर्णेवानांगहीनेनवामने नदुर्जनेदौष्कुलेवाव्रतैर्योवान
संस्कृतः३९ नश्रोत्रियमृतेदानंब्राह्मणेब्रह्मवर्जिते असम्यक्चैवयद्दत्त
मसम्यक्चप्रतिग्रहः उभयंस्यादनर्थायदातुरादातुरेवच ४०

بیدکا ان محافظ ... حد وغیرہ کا انّ بہوجن کرنیکے قابل نہین مجموعۂ مزدمان دیہ نے جسکو
یہہ عیب لگا یاہو کہ یہہ دوسرے کی استری سے بدفعلی کرتاہے اوسکا انّ استریون کے ناج
وغیرہ سے اوقات بسر کرنے والون کا انّ (۳۱) اور جسکے چہوٹے بہائی کی شادی ہوگئی ہو
مگر بڑے بہائی کی نہوئی ہو اوس بڑے بہائی کا انّ بندی جن اور قمار بازون کا انّ باین
ناتہہ سے لایا ہوا انّ نہکت نام انّ اور جو باسی انّ ہے (۳۲) شراب کے پاس موجود انّ
لیس خوردہ انّ اور جو عیال المقال کو نہ دیکر اپنے واسطے حفاظت کیا وہ انّ بہوجن کے
قابل نہین پیٹے کا بکار ترکاری اوسی طرح دودہ کا بکار (۳۳) جہاجہ دہی دہیر شت جو ان
سبکی بکار جو کہ بہت دن تک رکہی رہی ہون بہوجن کرنیکے قابل نہین (۳۴) گہرستی برہمنو
یہہ سب چیز کہانے اور پینے کے لائق نہین گرہستی دیوتا رشی آدمی پتر اور کل کے دیوتاؤن کو
(۳۵) پوجکر اونکے پیچہے بہوجن کرنے کو لائق ہے جس طرح سنیاسی بہکشک ہووے اوسی طرح
اپنی گہر مین قیام کرنے یعنی گہرکے آدمی و دیوتا وغیرہ کو دیکر جو بچے وہ بہی سنیاسیون کی بہکشا
کے برابر ہے (۳۶) ایسے چلن والا پیارے استریون کے ساتہ قیام کرتا دہرم کو پاوے اپنی

श्वश्येनोलूकस्तथैवच २४ क्रव्यादा दंष्ट्रिणःसर्वेचे ध्यात्पक्षिणश्चये ये
धंचोभयतोदंताश्चतुर्दंष्ट्राश्चसर्वशः २५ एडकाश्वखरोष्ट्राणांसूतिकानां
गवामपि मानुषीणांमृगीणांच नपिबेद्ब्राह्मणःपयः २६ प्रेतान्नंसूतिका
न्नंचयच्चकिंचिदनिर्दशं अभोज्यंचाप्यपेयंच धेनोर्दुग्धमनिर्दशं २७रा-
जान्नंतेजआदत्तेशूद्रान्नंब्रह्मवर्चसं आयुःसुवर्णकारान्नमवीरायाश्च
योषितः २८ विष्ठावार्धुषिकस्यान्नंगणिकान्नमथेंद्रियं मृष्यंतियेचोपप-
तिस्त्रीजितान्नंचसर्वशः २९ दीक्षितस्यकदर्यस्यक्रतुविक्रयिकस्यच तक्ष्ण

بیدشاستر کے جاننے والے دس اور دہرم کے سمجھے کرنے والے تین پرش کرنیکے لائق پرایت
موجود ہونے پر دہرم کے سننے مین جو کہین وہی دہرم ہے (۲۱) بیل ہٹی اوسی طرح چہدر پیلکا
نام کیت شلیسماتک نام درخت و زہری شئے یہہ سب چیزین براہمنون کی ابہکش یعنے کہلانیکے غیرقابل
اور خلاف ہین (۲۲) جو براہمن شک نام ذات سے علیحدہ رہتے ہین اونکو مچھلی ابہکش ہین اور
چار پانو رکہنے والا کچھوا اور جو جل مین پیدا ہونے والے مینڈک (۲۳) بہاس ہنس سوپرن
چکرواک پلو بک کاگ مدگو گدہ باز الوک (۲۴) خام گوشت خوار ڈاڑہ رکہنے والے اور

۱۵۱

چہار پایہ و پرند ہین اور جنکی دونون طرف دانت ہین اور چار ڈاڑہ رکہنے والے سب جاندار
ابہکش ہین ایڈکا گہوڑی گدہے اونٹون کا دودہ اور سوتک مین قائم گئوون کا اور مانسی و
لون کا دودہ بھی برہمن نوش نہین کرے (۲۶) پریت کا ان سوتک کا ان اور جو کچھ سوتک سے
ت رکہنے والا ہے اور جسکے بچہ پیدا ہونے کو دس دن آخر نہین ہوئے اوس گئو کا دودہ
ش کرنیکے قابل نہین اور بوسیلہ کہیر وغیرہ بہوجن کرنیکے لائق نہین (۲۷) راجہ کا ان
کشش کرلیتا ہے شودر کا ان برہم تیج کو سنار کا ان اور شوہر بیٹے سے محروم استری کا
مر کو کم کرتا ہے (۲۸) سود لینے کا ان بشٹا کی برابر ہے بیسیا کا اور جو پرش جار کو برداشت
ہین اور جسکو استری نے قابو مین کرلیا اوسکا ان نطفہ کے برابر ہے (۲۹) ہوم سے
یکشت کا ان خرچ دولت کے خوف سے بہوگ اور ترک دولت سے خالی کا ان بگ
لیکا ان بڑہی چمار دہوبی اور بد فعل عورت کا ان (۳۰)

श्चर्मावकर्तुश्चपुं-
श्चल्यारजकस्यच ३० चिकित्सकस्ययच्चान्नमभोज्यंरक्षिणस्तथ

وہی دہرم دیش کال پر ادہرم روپ سے قائم ہے یعنے پران کے بچانے مین دہرم ادہرم
اور ادہرم دہرم ہوجاتا ہے اسی وجہ سے دوسری کی دولت کو لینا جہوٹ بولنا ہنسا کرنا
یہہ خاص حالت والا ادہرم کہا ہے (۱۱) گیانیون کے یہہ دونون دہرم ادہرم دو قسم کے
ہین لوک بید کی دو بدہی ہین ایک پرورتی اور دوسری پرورتی (۱۲) پرورتی زندگی جاوید
اور نتیجہ عمل بازوال ہے اوسی طرح (ان دونون کی بیار کی دنا مبارکی) سے عمل بد کا نتیجہ بد
عمل نیک کا نتیجہ نیک ہووے (۱۳) دیو (رشدہی) دیو سے شمول (شاسترمین کہا ہوا عمل)
پران (طاقت) پران داتا (الیشر) ان چارون کے سمبندہ سے جو عمل کیا جاتا ہے اوسکے کرنے
سے پنچ پرسون کا بھی نتیجہ عمل نیک ہوتا ہے (۱۴) پنج بہتاکے شک سے کیا ہوا (سمبندہیا ون
وغیرہ کرم) خواہ اس لوک مین صرف رواج دہی کے واسطے (تارن کی طرف سے) کیا ہوا عمل
افضل ہوتا ہے اور دیو وغیرہ کی سمبندہ کے ساتہہ عمل کرنے سے پرائشچت کا ہونا کہا جاتا ہے
(۱۵) غصہ وموہ سے پیدا ہونے والا دل کا مرغوب نامرغوب تبدیل اور وجوہات شاستر سے دور
ہوتا ہے اور بدنون کے جو تکلیف ہے (۱۶) وہ اوشدہی (بیش کا ہوجن) منتر (پاک جپ)
پرائشچت اور تیرتہہ جاترا وغیرہ کی محنت سے دور ہوتی ہے (۱۷) راجہ دنڈ کے چہوڑنے مین
ایک رات کے برت سے پاک ہووے اور پروہت اپنی پاکی کے واسطے تین رات کے برت
کرکے پاک ہووے (۱۸) جب بیٹے وغیرہ کے مرنے سے اپنے مرن کے واسطے کوشش کرنے
والا واسلحہ وغیرہ سے مغلوب آدمی نہین مرے اوس مقام پر تین رات برت کرے (۱۹) جو
پرش ذات (برہمن بہاد وغیرہ) سٹرینی (گرہستی وغیرہ کے نیکی) جنم بہوم اور خاندانی
دہرمونکو سب طرف سے منکر ہوتے ہین اونہون کا دہرم (پرائشچت وغیرہ سروپ) موجود نہین ہی (۲۰)

तु २९ जातिश्रेण्यधिवासानांकुलधर्मांश्चसर्वतः वर्जयंतिचयेधर्मं
तेषांधर्मोनविद्यते।२० दशवावेदशास्त्रज्ञास्त्रयोवाधर्मपाठकाः यद्ब्रूयुः
कार्यउत्पन्नेसधर्मोधर्मसंशये २१ अनड्वान्मृत्तिकाचैवतथाक्षुद्रपिपी-
लिकाः श्लेष्मातकस्तथाविप्रैरभक्ष्यंविषमेवच २२ अभक्ष्याब्राह्मणै
र्मत्स्याःशल्कैर्येवैविवर्जिताः चतुष्पात्कच्छपादन्योमंडूकाजलजाश्चये
२३ भासाहंसाःसुपर्णाश्चचक्रवाकाःप्लवाबकाः काकोमद्गुश्चगृध्र-

بولے اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو کہتے ہین جسمین منو پرجاپت اور رشیون کا (۲) زمانہ سابق مین برت کرنے والے رشیون نے وقت صبح بیٹھے ہوئے سمرتیہ منوجی پوچھا (۳) ای پرجاپت جی کس طرح سے بھوجن کرنا چاہیئے اور کس طرح پاتر ہوتا ہے اور ج اور کرنے کے قابل ہے تم اوس سبکو کہو (۴) اون سے اس طرح کہے ہوئے سیمبھو جی کے بیٹے بھگوان منو جی نے کہا اوسکے سننے کی خواہش کرو تفصیل واجمال کے ساتھ جیسے والا دہرم ہے (۵) جبکا دوش دور نہین ہوا اوس دیش مین بھی جپ ہوم برت ا طرح آتم گیان ہوتا ہے اور اوسی دیش مین اوس جپ وغیرہ مین مشغول اکثر آدمی رہتے ہین بھی گنگا وغیرہ کی مثال پاک کرنے والا ہے (۶) اوسی طرح جپ وغیرہ کی مثال یہہ پہاڑ بھی پا کرنے والے ہین اون مین سوبرن پراشن اور رتنون سے اسنان کرنا پرایشچت ہے (۷) دیوتاؤن کے مکانات (بدری کاشرم وغیرہ) کو جانا اور آگھی پراشن یہہ سب جلد پرش کو پاک کرتے ہین اسمین سنشے نہین (۸) گیانی پرش غرور سے مشغول ہووے کبھی ہووے بہی اوس حالت مین دراز عمر کو چاہتا ہتا ہت کرکے ہر برت کو کرے (۹) بدون دی ہوئی چیز کو نہ لینا دان کرنا بید پڑہنا خواہ جپ کرنا تپ (برت وغیرہ) کرنا ہنسا نکرنا استی عفصہ نکرنا یگ کرنا یہہ دہرم کے لکشن ہین (۱۰)

सएव धर्मः सोधर्मो देशकाले प्रतिष्ठितः आदानमनृतं हिंसा
धर्मो ह्यावस्थिकः स्मृतः २१ द्विविधौ चाप्युभावेतौ धर्माधर्मौ विजानतां
अप्रवृत्तिः प्रवृत्तिश्च द्वैविध्यं लोकवेदयोः २२ अप्रवृत्तेरमर्त्यत्वं मर्त्यत्वं
कर्मणः फलम् अशुभस्याशुभं विद्याच्छुभस्य शुभमेव च २३ एतयोश्चो
भयोः स्यातां शुभाशुभतया तथा २३ दैवं च दैवसंयुक्तं प्राणश्च प्राणद-
श्च ह अपेक्षापूर्वकरणादशुभानां शुभं फलं २४ ऊर्ध्वं भवति संदेहा
दिह दृष्टार्थमेव च अपेक्षापूर्वकरणात्प्रायश्चित्तं विधीयते २५ क्रोध
मोहकृतेष्वेव दृष्टान्तागमहेतुभिः शरीराणामुपक्लेशो मनसश्चाप्रियाप्रिये
२६ नदौषधैश्च मन्त्रैश्च प्रायश्चित्तैश्च शाम्यति २७ उपवासमेकरात्रं दं-
डोत्सर्गे नराधिपः विशुध्येदात्म शुध्यर्थं त्रिरात्रं तु पुरोहितः २८ स्वयंशो-
कंमकुर्वाणो न म्रियेत यदा नरः शस्त्रादिभिः समाविष्टः त्रिरात्रं तत्र निर्दिशे

کے واسطے کہی جاتی ہے (۴۶) یہہ برہمی ناستک شرو ما نذر کہنے والے پاکہنڈ اور
دویش کو افضل ماننے والے پرشون مین کبہی نظر نہین آتی ہے (۴۷) ای دہرم دہاریون مین
افضل نروتم گیانیون کا آچار دہرم افضل ہے وہ اس لوک اور پرلوک مین سکہہ کے خواہشمند
آدمی کو تعمیل کے قابل ہے (۴۸) ای راجہ تم اوتمتی کامل سے پاپ سے خلاص ہوکے اور اپنے
پران کے واسطے انہون کے مارنے خواہ پاپ عمل سے بہی خلاص ہوگے (۴۹) خواہ تیری
کوئی دیا ہے اوس حالت مین پرایشچت کو کرکیگا تم نیچون کے مقبول شوک سے ندامت پاؤ
(۵۰) بہیشم پاین بولے بہگوان رشی سے اس طرح کہے ہوئے دہرم راج یدہشٹہر نے ایک
مہورت چنتا کرکے اوس تپودہن رشی کو جواب دیا (۵۱) — ادہیاد ۳۵ تمام ہوا —

युधिष्ठिरउ० किंभक्ष्यंचाप्यभक्ष्यंचकिंचदेयंप्रशस्यते किंचपात्रमपात्रं-
वातन्मेब्रूहिपितामह १ व्यासउ० अत्राप्युदाहरंतीममितिहासंपुरातनं
सिद्धानांचैवसंवादंमनोश्चैवप्रजापते:२ ऋषयस्तुव्रतपरा:समागम्यपु
विभुं धर्मपप्रच्छुरासीनमादिकालेप्रजापतिं ३ कथमन्नंकथंपात्रं
दानमध्ययनंतप: कार्याकार्यंचयत्सर्वंसंशंसेत्वंप्रजापते ४ तैरेव
मुक्तोभगवान्मनु:स्वायंभुवोब्रवीत् शुश्रूषध्वंयथावृत्तंधर्मंव्याससमास
त: ५ अनादेशेजपोहोमउपवासस्तथैवच आत्मज्ञानंपुण्यनद्योयत्र
प्रायश्चतत्परा: ६ अनादिष्टंतथैतानिपुण्यानिधरणीभृत: सुवर्णप्रा
शनमपिरत्नादिस्नानमेवच ७ देवस्थानाभिगमनमाज्यप्राशनमेवच
एतानिमेध्यंपुरुषंकुर्वंत्याशुनसंशय: ८ नगर्वेणभवेत्प्राज्ञ: कदाचि
दपिमानव: दीर्घमायुरथेच्छन्हि त्रिरात्रंचोष्णपोभवेत् ९ अदत्तस्यानु
पादानंदानमध्ययनंतप: अहिंसासत्यमक्रोधईज्याधर्मस्यलक्षणं १०

ادہیاد ۳۶

یدہشٹہر بولے ای پتامہ کون بہکش ہے کون ابہکش ہے اور کون پدارتہہ دینے کے
قابل تعریف کیا جاتا ہے کون پاتر ہے اور کون اپاتر ہے اوسکو مجہہ سے کہو (۱) بیاس جی

جو ادس مین پاپ مین زیادہ ہوتا ہے فاعل اوس نتیجہ کو پاتا ہے (۴۰)

तस्माद्दानेनतपसाकर्मणाचफलंशुभं वर्द्धयेदशुभंकृत्वाययास्यादतिरेकवान् ४१ कुर्याच्छुभानिकर्माणिनिवर्तेतापकर्मणः दद्याद्वित्तंचवित्तानितथामुच्येतकिल्बिषात् ४२ अनुरूपंहिपापस्यप्रायश्चित्तमुदाहृतं महापातकवर्ज्यंतुप्रायश्चित्तंविधीयते ४३ भक्ष्याभक्ष्येषुचान्येषुवाच्यावाच्येतथैवच अज्ञानज्ञानयोराजन्विहितान्यनुजानतः ४४ जानतातुकृतंपापंगुरुसर्वंभवत्युत अज्ञानात्स्वल्पकोदोषःप्रायश्चित्तंविधीयते ४५ शक्यतेविधिनापापंयथोक्तेनव्यपोहितुं आस्तिकेश्रद्दधानेचविधिरेषविधीयते ४६ नास्तिकाश्रद्दधानेषुपुरुषेषुकदाचन दंभद्वेषप्रधानेषुविधिरेषनदृश्यते ४७ शिष्टाचारश्चशिष्टश्चधर्मोधर्मभृतांवर सेवितव्योनरव्याघ्रप्रेत्येहचसुखेप्सुना ४८ त्वंराजन्मोक्ष्यसेपापात्तेनपूर्वेणहेतुना प्राणार्थंवाधनेनैषामथवानृपकर्मणा ४९ अथवातेघृणाकाचित्प्रायश्चित्तंचरिष्यसि मात्वनार्यजुष्टेनमन्युनानिधनंगमः ५० वैशंपायनउ० एवमुक्तोभगवताधर्मराजोयुधिष्ठिरः चिंतयित्वामुहूर्त्तंनप्रत्युवाचतपोधनं ५१ इति०शां०रा० पंचत्रिंशत्तमोध्यायः ३५

اوس سبب سے پاپ کو کرکے دان تپ اور عمل ہکے وسیلہ سے نتیجہ نیک کو ترقی دیوے جس طرح مین کو پاپ پر غالب کرے (۴۱) ہمیشہ عمل نیک کرے عمل بد سے دست بردار ہووے دہنون کو دان کرے اوس طرح پاپ سے خلاص ہووے (۴۲) پاپ کے لایق پرایشچت کہا گیا مہا پاتکون کو دور کرنے والا پرایشچت کہا جاتا ہے (۴۳) ای راجن گیانی کی طرف سے بہکش (قابل خوردنی) ابہکش (قابل عدم خوردنی) اوسی طرح کہنے اور نہ کہنے کے قابل بچن کے اگیان گیان مین پرایشچت تجویز کیے گیے (۴۴) یعنے گیانی کا کیا ہوا سب پاپ بڑا ہوتا ہے اور اگیان سے تہوڑا پاپ ہوتا ہے اوسی طرح کا پرایشچت کیا جاتا ہے (۴۵) شاستر مین لکہی ہوئی بدہی سے پاپ کو دور کرنا ممکن ہے مگر یہہ بدہی آستک اور شردہاوان

राजन्प्रायश्चित्तंविधीयते आर्द्रवस्त्रेणषण्मासान्विहार्यंभस्मशायिना ३५
एषएवतुसर्वेषामकार्याणांविधिर्भवेत् ब्राह्मणोक्तेनविधिनादृष्टान्तागमहेतुभिः ३६ सावित्रीमप्यधीयीतशुचौदेशेमिताशनः अहिंसोमन्दकोजल्पोमुच्यतेसर्वकिल्बिषैः ३७ अहस्सुसततंतिष्ठेदभ्यवकाशनिशास्वयन् त्रिरन्हित्रिनिशायांचसवासाजलमाविशेत् ३८ स्त्रीशूद्रपतितंचापिनाभिभाषेद्व्रतान्वितः पापान्यज्ञानतः कृत्वामुच्येदेवंव्रतो द्विजः ३९ शुभाशुभफलंप्रेत्यलभतेभूतसाक्षिकं अतिरिच्येतयोयत्रतत्कर्त्तालभतेफलं ४०

جو سودر کا جہوٹا کہانے کا برتن ہے خواہ کہہ مین الاماں جل سے جہوٹا ہے وہ بہی دس چیز پاک ہووے گئو کی پانچ چیز مٹی جل بہسم کہٹائی اگن (۳۱) چار ملین کہنے والا سب دہرم براہمن کا کہا جاتا ہے اوسی طرح ایک چرن سے جدا چہتری کا دہرم کہا جاتا ہے (۳۲) اوسی طرح بیش اور سودر مین ایک ایک چرن کم ہوجاتا ہے اس طریق سے اونکی خوردی و بزرگی کو سمجہے کو جانے (۳۳) ترچہے چلنے والے جانداروں کو مارکر اور دوسرے بہت درختوں کو کاٹکر تین رات ہوا کا بہکشن کرنے والا ہووے جو آدمی اوس عمل کو کہہ دیوے اوس حالت مین پاک ہووے (۳۴) اے راجن جماع کے غیر قابل استری کے ساتہہ جماع کرنے مین پرائشچت کیا جاتا ہے کہ اوس بہسم پر سونے والے کو گیلے بستر سے چہہ مہینے بہار کرنا چاہئیے اس مقام پر بہسم لفظ کے آنے سے سشتر دہی کا جپ بہی کرنا مناسب ہے کیونکہ وہ سمرتی سے ثابت ہے (۳۵) یہہ بہی پرائشچت براہمن مین کہی ہوئی بدہی و تمثیل منتر شاستر کی وجوہات سے سب پاپ عمل کی بدہی ہووے (۳۶) مواقف بہوجن کرنے والا ہنسا کرنے والا راگ دویش مان ایمان سے خالی بحث نکرنے والا آدمی پاک مقام پر گایتری کو بہی جپے وہ سب پاپون سے خلاص ہوتا ہے (۳۷) جج (براہمن چہتری بیش) اگیان سے پاپون کو کرکے خود دن اور رات میدان مین قایم ہووے اور تین دن اور رات کپڑون کے ساتہہ جل مین داخل ہووے (۳۸) اور برت سے مشمول ہوکر استری سودر اور پتت سے بہی گفتگو نہین کرے اس طرح برت کرنے والا پاپون سے خلاص ہووے (۳۹) مرکر نتیجہ اعمال نیک و بد کو جسکا گواہ ایشر ہے پاتا ہے

...पापानोपगम्या
...ष्यंतिद्भुति धर्मविदो विदुः २९ स्त्रियस्त्वाशं...
...नतः ...स्मनाभाजनं तथा ३०

وہ بوسیلہ ترک قالب پاپ عمل سے خلاص ہوتا ہے ایک سال تک جت اندری ہونیو...
استریان سب اعمال بد سے خلاص ہوتی ہین (۲۱) جو پرش مہابرت کو کرے یعنے ایک...
تک جل کو بھی ترک کرے اور سب دہن کو دان کرے، خواہ گرو کے واسطے جنگ مین مرا ہوا پا...
عمل سے خلاص سے ہوتا ہے (۲۲) جو گرو کے ساتھہ دروغ عملی کرنے والا اونکار کرتے و...
ہووے اوس گرو کے مرغوب کو کرکے پاپ سے خلاص ہوتا ہے (۲۳) جبتکا برت زوال...
ہوا اوسکے بعد چہہ مہینے تک گوچرم کو دہارن کرنے والا برہم ہتیا کے برت کو کرے اوس طرح پاپ سے...
خلاص ہووے (۲۴) اوسی طرح دوسرے کی استری کا ہرنے والا دوسرے کے دہن کو ہرتا ایک...
سال تک برتی ہو وہ پاپ سے خلاص ہووے (۲۵) جسکے دہن کو ہرن کرے اوسکے واسطے برابر...
دہن کو انواع اقسام کی تدبیر سے دیوے تب پاپ سے خلاص ہووے (۲۶) بڑے...
بہائی سے پہلے اپنی شادی کرنے والا چہوٹا بہائی اور چہوٹے بہائی سے پہلے اپنی شادی کرنے...
والا بڑا بہائی یہہ دونون جت اندری اور برت مین قائم ہوکر بارہ راتہ کے کرچہہ برت سے...
پاک ہووین (۲۷) ہمیشہ پترون کو تارنیوالے اوس چہوٹے بہائی کو پہر دوسری شادی کرنا چاہیے...
استری کو دوش نہین ہووے وہ اوس سے آلودہ نہین ہوتی ہے (۲۸) جاتر ماس مین...
ویدن و بارن کیا جاتا ہے استریان اوس سے شدہ ہوتی ہین دہرم جاننے والون نے...
پہر جانا (۲۹) شک سے الامان پاپی استریان دانشمند آدمی سے جماع کے قابل نہین جن...
استریون کا پاپ صرف دل کا ہے وے حیض سے پاک ہوتی ہین جس طرح بہسم سے برتن (۳۰)

गंडूषोऽच्छिष्टमपि वा विशुद्ध्या
पात्रो ...कांस्य... तथापि वा गंडूषो... पादन ...
भिस्तुतत् ३१ चतुष्पात्सकलो धर्मो ब्राह्मणस्य विधीयते पादावकृष्टो विधीयते वि...
तथा धर्मो विधीयते ३२ तथा वैश्ये च शूद्रे च पादः पादो विधीयते
देवं विधिनैषां गुरुलाघवनिश्चयं ३३ तिर्यग्योनिवधं कृत्वा ...
रान्नहून् निरन्नं वायुभक्षः स्यात्कर्मचैतत् यमेन्नरः ३४ अग...

برہم ہتیا کرنے والا ایک لاکہہ گو پاتر براہمنون کے واسطے دان کرے وہ سب پاپون سے خلاص ہووے (۱۱) جو راجہ دودہ دینے والے پچیس ہزار کپلا گئون کو دان کرے وہ سب پاپون سے خلاص ہوتا ہے (۱۲) راجہ زندگی کے شک ہونے مین بچہ رکہنے والی شیردار ایک ہزار گئوسادہو مفلس براہمنون کے واسطے دان کرکے پاپ سے خلاص ہوتا ہے (۱۳) اے راجن جو پرش کامبوج دیشی سو گہوڑے جت اندری براہمنون کو دان کرتا ہے وہ پاپ سے خلاص ہوتا ہے (۱۴) اے بہرت بنسی جو پرش ایک براہمن کے واسطے مراد مطلوبہ (گہر وجہیتر وغیرہ) دیوے آور دوکر کہین کہے وہ پاپ سے بالکل خلاص -- ہوتا ہے (۱۵) جو پرش ستوا شراب کو پیکر اگن برن شرا کو نوش کرے پہر وہ اس لوک اور پرلوک مین آپکو پاک کرتا ہے (۱۶) سرجل لیش مین پہاڑ کی چوٹی سے گرتا خواہ اگن مین داخل ہوتا کیدار ہمالی پربت پر پڑہتا سب پاپون سے خلاص ہوتا ہے (۱۷) شراب نوش کرنے والا برہمن برہسپت سوانام یگ سے پوجن کرکے پہر وہ سبہا مین جانیکے قابل ہووے تحقیق یہہ براہمن کی شرتی ہے (۱۸) اے راجن جو پرش شراب کو پیکر حسد سے خالی بہوم دان کرے اور پہر شراب نہ پیوے وہ سنسکار کرنے والا شدہ ہوتا ہے (۱۹) گرو کی استری سے جماع کرنے والا لوہہ کی تپتی ہوئی ... جسم ... ... جاوے خواہ اپنے لنگ کو کاٹ کراونچی نظر رکہنے والا سنیاسی ہووے (۲۰)

शरीरस्यविमोक्षेणमुच्यतेकर्मणोशुभात् कर्मभ्योविप्रमुच्येत...
स्त्रियः २१ महाव्रतंचरेद्यस्तुदद्या... सर्वस्वमेव...
ह्निसमुच्येत्कर्मणोशुभात् २२ अनृतेनोपपवतीचेत्...
त्यप्रियंतस्तेनतस्मात्पापात्प्रमुच्यते २३ अवकी...
रेत् गोचर्मवा षण्मासांस्तथामुच्येतकिल्बि...
रस्यापहरन्वसु संवत्सरंव्रतीभूत्वा...
स्यापहरेत्तस्मैदद्यात्समंवसु विवि...
२६ कृच्छ्राद्द्वादशरात्रेणसंयता...
तिसर्पैवच २७ निवेश्यंतुपुनः...
षोनतुसातेनलिप्यते २८ ...

برت کرنے والا یہہ برت کرچہر بارہ دن کا ہوتا ہے جو اوسکو کرے وہ کرچہر بہوجی ہے) اور بہہ مہینے کرچہر بہوجی تین سال مین برہم ہتیا سے خلاص ہوتا ہے یعنی سات دن صبح سات دن وقت شام اور سات دن بدون مانگے پایا ہوا بہوجن کرنے والا اور سات دن آہار برت کرنے والا اور جو مہینا زیادہ دن کا ہو اوس مین آٹہہ دن مین عمل کرنے والا اس طرح تین سال مین پاک ہوتا ہے (۷) اور مہینے مین یہہ بہوجن کا عمل کرنے والا ایک ہی سال مین پاک ہوتا ہے یعنے ایک مہینا صبح ایک مہینے وقت شام ایک مہینا بدون سوال کے بہوجن کرنے والا ایک ہی سال مین پاک ہوتا ہے اسمین سنشے نہین ای راجن اوسی طرح برت کرتا یعنی جل پاتر سے نندہ رہتا تہوڑے وقت مین پاک ہوتا ہے (۸) اور اشومیدہ یگ کے وسیلہ سے پاک ہوتا اسمین سنشے نہین جو کوئی راجہ اس طرح اوبہرتہ نام غسل آخر یگ سے اسنان کرنے والے ہین (۹) وے سب پاپ سے علیحدہ ہوتے ہین یہہ بڑی شرتی ہے اور جنگ مین براہمن کے واسطے مرا ہوا برہم ہتیا سے خلاص ہوتا ہے (۱۰) गवांशतसहस्रंतुपात्रेभ्यःप्रति

पादयेत् ब्रह्महाविप्रमुच्येतसर्वपापेभ्यएवच २१ कपिलानांसहस्राणियो दद्यात्पंचविंशति दोग्ध्रीणांसचपापेभ्यःसर्वेभ्योविप्रमुच्यते २२ गोसहस्रंसवत्सानांदोग्ध्रीणांप्राणसंशये साधुभ्योवैदरिद्रेभ्योदत्वामुच्येतकिल्बिषात् २३ शतंवैयस्तुकांबोजान्ब्राह्मणेभ्यःप्रयच्छति नियतेभ्योमहीपालसचपापात्प्रमुच्यते २४ मनोरथंतुयोदद्यादेकस्मा अपिभारत न कीर्तयेत दत्वायःसचपापात्प्रमुच्यते २५ सुरापानंसकृत्पीत्वायोग्निवर्णांसुरांपिबेत् सपावयत्यथात्मानमिहलोकेपरत्रच २६ मरुप्रपातंप्रपतन्ज्वलनंवासमाविशन् महाप्रस्थानमातिष्ठन्मुच्यतेसर्वकिल्बिषैः २७ बृहस्पतिसवेनेष्ट्वासुरापो ब्राह्मणःपुनः समितिंब्राह्मणोगच्छेदितिवैब्राह्मणीश्रुतिः २८ भूमिप्रदानंकुर्याद्यःसुरांपीत्वाविमत्सरः पुनर्नचपिबेद्राजन्संस्कृतःसचशुध्यति २९ गुरुतल्पीशिलांतप्तामायसीमभिसंविशेत् अवकृत्यात्मनःशेफंप्रव्रजेदूर्ध्वदर्शनः ३०

जपन्नन्यतमं वेदं योजनानां शतं व्रजेत् सर्वस्वं वा वेदविदे ब्राह्मणायोपपादयेत् १ धनं वा जीवनायालं गृहं वा सपरिच्छदं मुच्यते ब्रह्महत्यया गोप्ता गोब्राह्मणस्य च ६ षड्भिर्वर्षैः कृच्छ्रभोजी ब्रह्महा पूयते नरः मासे मासे समश्नंस्तु त्रिभिर्वर्षैः प्रमुच्यते ७ संवत्सरेण मासाशी पूयते नात्र संशयः तथैवोपवसन् राजन् स्वल्पेनापि प्रपूयते ८ क्रतुना चाश्वमेधेन पूयते नात्र संशयः ये चाप्यवभृथस्नाताः केचिदेवंविधा नराः ९ ते सर्वे धूतपाप्मानो भवन्तीति परा श्रुतिः ब्राह्मणार्थे हतो युद्धे मुच्यते ब्रह्महत्यया १०

ادہیاے ۳۵

ای بہرت بنسی پرش تپ (کرچہر چاندراین وغیرہ) کرم (یگ وغیرہ) دان (گئو دان وغیرہ) کے وسیلہ سے پاپ کو دور کرتا ہے جو پہر اوسمین مشغول نہین ہوتاہے (۱) برہم ہتیا کرنیوالا ہمیشہ عمل روز بینہ مین مستعد متکبر سے محروم خود اپنا کار کرنے والا بہکشا پاتر اور کہوپری ہاتہ مین رکہنے والا بہکشا کرتا ایک وقت بہوجن کرے (۲) دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانے والا زمین پر سونے والا لوک مین اپنے عمل (برہم ہتیا) کو ظاہر کرتا پورے بارہ سال مین برہم ہتیا سے خلاص ہوتاہے (۳) خواہ پرائشچت کا اوپدیش کرنے والے پرشون کے یا اپنی خواہش سے سلحداروں کا نشانہ ہووے خواہ سر نگوں اپنے بدن کو شعلہ آگین مین ڈال دیوے (۴) خواہ کسی بید کو جپتا (تیرتہ جاترا مین) تین سو یوجن جاوے خواہ سب دہن کو بید جاننے والے برہمن کے بہینٹ کرے (۵) خواہ زندگی کے واسطے کافی دہن کو یا سامان سے مشغول گہر کو اوس براہمن کے واسطے دان کرے وہ گئو براہمن کا محافظ برہم ہتیا سے خلاص ہوتاہے (۶) برہم ہتیا کرنیوالا آدمی کرچہر بہوجی ہو کر چہ سال مین پاک ہوتاہے (یعنی تین دن صبح تین دن وقت شام تین دن بدون سوال کے ملنے والے ان کو بہوجن کرنے والا اور تین دن نراہار

پاک ہوتا ہے (۲۱) گرو کی اجازت سے گرو کی استری سے جماع کرتا آدمی کو پاپ
نہین کرتا ہے اور اوالک رشی نے شاگرد سے شویت کیتو کو پیدا کیا (۲۲) گرو کے واسطے
مین چوری کرتا سزت نہین ہوتا ہے جو وہ شخص طمع سے بہت عامل نہین ہوتا ہے (۲۳)
دہن براہمنون کے دوسرے برہمنون کے دہن کو لیتا دوش کو نہین پاتا ہے (۲۴) اپنے خواہ
پرانون کی حفاظت مین گرو کے واسطے استریون مین شادیون کے کرنے مین جھوٹ بولنے
قابل ہے (۲۵) حالت خواب مین نطفہ کے گرنے پر دوسرا ایگوپویت دہارن کرنا ضرور نہین
خوب ترقی یافتہ اگن مین گہرت کا ہوم کرنا پرایشچت کیا جاتا ہے (۲۶) بڑے بھائی کے بے دل
ہونے خواہ سنیاسی ہونے پر شادی کرنے مین پاپ نہین ہے اور شاستر کے موافق درخواست
کرنے پر دوسرے کی استری سے جماع کرنا دہرم مین دوش لگانے والا نہین ہے (۲۷) بے
فائدہ پشو کا قتل نکرے اور نہ کراوے پشوون پر رحم کرنا یہہ ہمیشہ سے متحرک سنسکار سے
(۲۸) نادانی سے نالائق برہمن کو دان دینا اور اوسی طرح پاتر کے سنسکارون کا نکرنا دوش سے
مشمول نہین ہے (۲۹) اوسی طرح بدفعل عورت کو
دیگر علیحدہ قائم کرنا دوش سے مشمول نہین ہے وہ استری بہی اوس سے پاک ہوتی ہے اور اوس
کی مثال لعنت دینا اور بہوجن بستر
شوہر سے دوش کو نہین پاتی ہے (۳۰)

३१ उक्तान्येतानि कर्माणि यानि कुर्वन्नदु ष्यति प्रायश्चित्तानि वक्ष्यामि विस्तरेणैव भारत ३२ इतिश्रीम० चतु त्रिंशत्तमो ध्या०

سوم (نام شے) کی سد ہانت کو جانکر اوسکا فروخت کرنا دوش سے خالی ہووے
اور اسم ... نام کا ترک کرنا دوش سے مشمول ہووے اور گئوون کے واسطے بن کا سوختہ
کرنا دوش سے مشمول نہین ہے (۳۱) یہہ اعمال کہے جنکو کرتا دوش کو نہین پاتا ہے
اے بہرت بنسی پرایشچتون کو تفصیل کے ساتھہ کہونگا (۳۲) — ادہیاے ۳۴ تمام ہوا

३४ व्यासउ० तपसा कर्मभिश्चैव प्रदानेन च भारत पुनाति पापं पुरुषः पु
नश्चेन्न प्रवर्तते २ एककालं तु भुंजीत चरन्भैक्ष्यं स्वकर्मकृत् कपालपा
णिः खट्वांगी ब्रह्मचारी सदोत्थितः २ अनसूयुरधःशायी कर्म लोके प्रका
शयन् पूर्णैर्द्वादशभिर्वर्षैर्ब्रह्महा विप्रमुच्यते ३ लक्ष्यः शस्त्रभृतां वा स्या
द्विदुषामिच्छयात्मनः प्रास्येदात्मानमग्नौ वा समिद्धे त्रिरवाक्शिराः

استری سے جماع کرنے والا ہے اور دہرم ہینوں کے ساتہہ وقت پر جماع نکرنے والا آدمی
ادہرمی ہوتا ہے (۱۴) یہہ سب اعمال تفصیل اجمال کے ساتہہ کہے آدمی جنکو کرتا اور
نکرتا پرایشچت کے قابل ہوتا ہے (۱۵) اور آدمی جن جن وجوہات میں ان کئے ہوئے
اعمال سے آلودہ پاپ نہیں ہوتے ہیں اونکو سنو (۱۶) اسلحہ کو لیکر آنے والے بید کے
آخر پہونچنے والے براہمن کو مارے اوس سے برہم ہتیا کرنے والا نہیں ہووے (۱۷)
ای فرزند کنتی اس مقام پر بیدون میں بہی منتر پڑہا جاتا ہے بید کے برہان سے مقرر ہوئے
دہرم کو تجہہ سے کہتا ہون (۱۸) جو پرش گرو سیوا وغیرہ سے جدا و سلح و مارنیکے واسطے آنیوالے
براہمن کو مارے وہ اوس سے برہم ہتیا کرنے والا نہیں ہووے غصہ اوس غصہ کو پاتا ہے
یعنے وہ عمل و نتیجہ غصہ میں داخل ہوتا ہے (۱۹) وقت تنا پران اوسی طرح نادانی سے شراب
کو بہی نوش کرتا دہرماتماؤن سے اوپدیش کیا ہوا پہر سنسکار کے لائق ہے (۲۰)

एतत्तेसर्वमाख्यातं कौंतेयाभक्ष्यभक्षणं प्रायश्चित्तविधानेन सर्वमेतेनशु
ध्यति २२ गुरुतल्पंहिगुर्वर्थंनदूषयतिमानवं उद्दालकः श्वेतकेतुंजन
यामासशिष्यतः २२ स्तेयंकुर्वंश्चगुर्वर्थमापत्सुननिषिध्यते वहुशः
कामकारेणनचेद्यःसंप्रवर्तते २३ अन्यत्रब्राह्मणस्वेभ्य आददानोनदु
ष्यति स्वयमप्राशितायश्च नसपापेनलिप्यते २४ प्राणत्राणेनृतंवाच्य
मात्मनोवापरस्यच गुर्वर्थेस्त्रीषुचैवस्याद्विवाहकरणेषुच २५ नावर्तते
व्रतंस्वप्नेशुक्रमोक्षे कथंचन आज्यहोमःसमिद्धेग्नौप्रायश्चित्तंविधीयते
२६ पारिवित्त्यंतुपतितेनास्तिप्रव्रजितेतथा भिक्षितेपारदार्यंचतद्धर्मस्य
नदूषकं २७ वृथापशुसमालंभंनैवकुर्यान्नकारयेत् अनुग्रहःपशू
नांहिसंस्कारोविधिनोदितः २८ अनर्हेब्राह्मणेदत्तमज्ञानात्तन्नदूषकं
सत्कारणांतथातीर्थेनित्यंवाप्रतिपादनं २९ स्त्रियास्तथापचारिण्यानि
ष्कृतिःस्याददूषिका अपिसापूयतेतेननतुभर्ताप्रदुष्यति ३० तत्त्वंज्ञात्वा
तुसोमस्यविक्रयःस्याददोषवान् असमर्थस्यभृत्यविसर्गःस्याददोषवान्

ای فرزند کنتی میں نے یہہ سب ابہکش کا کہانا تجہہ سے کہا اس پرایشچت کے بدہی سے سب

بید کو بگاڑنے والا (۶) گرو اور استری کا مارنے والا ان مین پہلا نندت ہین بیفائدہ جہار پایہ کو مارنے والا گہر مین آگ لگانے والا (۷) دروغ عمل کرنے والا اوسی طرح گرو کا ترسکار کرنے والا اور جو نیم کا اولنگہن کرنے والا ہے یہہ سب پاپ روپ ہین (۸) جو نکرنے کے قابل ہین اونکو کہونگا اونکو محب سے سمجہو اور جو لوک و بید کے خلاف ہین اونکو یکسو دل ہوکر سنو (۹) اپنے دہرم کا ترک دوسرے کے دہرم کا عمل اور جو یگیہ کرانیکے قابل نہین اوسکو یگیہ کرانا اوسی طرح ابہکش (لہسن وغیرہ) کا کہانا (۱۰)

शरणागतसंत्यागोभृत्यस्याभरणंतथा रसानां विक्रयश्चापितिर्यग्योनिवधस्तथा ११ आधानादीनिकर्माणिशक्तिमान्न करोतियः अभयच्चश्चसर्वाणिनित्यदेयानिभारत १२ दक्षिणानाम दानञ्च ब्राह्मणस्वाभिमर्षणं सर्वाण्येतान्यकार्याणिप्राहुर्धर्मविदोजनाः १३ पित्राविवदतेपुत्रोयश्चस्याद्गुरुतल्पगः अप्रजायन्नरव्याघ्रभवत्यधार्मिकोनरः १४ उक्तान्येतानिकर्माणिविस्तरेणेतरेणच यानिकुर्वन्नकुर्वंश्च प्रायश्चित्तीयतेनरः १५ एतान्येवतुकर्माणिक्रियमाणानिमानवाः येषुयेषुनिमित्तेषुनलिप्यन्तेथतान्शृणु १६ प्रगृह्यशस्त्रमायान्तमपिवेदान्तपारगं जिघांसन्तंनिघांसीयान्नतेनब्रह्महाभवेत् १७ इतिचाप्यत्र कौन्तेयमन्त्रोवेदेषुपठ्यते वेदप्रमाणविहितंधर्मञ्चप्रब्रवीमिते १८ अपेतंब्राह्मणंवृत्ताद्योहन्यादाततायिनं नतेनब्रह्महासःस्यान्मन्युस्तंमन्युमृच्छति १९ प्राणात्ययेतथाज्ञानादाचरन्मदिरामपि अदेशितोधर्मपरैःपुनःसंस्कारमर्हति २०

شرناگت (پناہ گیر) کا ترک اوسی طرح داس کی پرورش نکرنا رسون (نمک گڑ وغیرہ) کا فروخت کرنا اوسی طرح ترچہے چلنے والے جاندارون کو مارنا (۱۱) ای بہرت بنبنی جو سمرتہہ پرش گر بہادہان (منتر سے اگن استہاپن کرنا یا یگیہ مین امرت پان کرنا وغیرہ) اعمال کو نہین کرتا ہی اور ہمیشہ دینے کے قابل (گوگراس وغیرہ) کو نہ دینا (۱۲) دکشناؤن کا (جسکو دینا کہا) ندینا براہمن کے دہن کو چہین لینا دہرم جاننے والے آدمیون نے ان سبکو نکرنیکے قابل کہا (۱۳) ای نروتم جو بیٹا (دہن وغیرہ کے واسطے) باپ کے ساتہہ بحث کرتا ہے اور جو گرو کی

सूर्येणाभ्युदितोयश्च ब्रह्मचारीभवत्युत तथासूर्याभिनिर्मुक्तः कुनखी-
श्यावदंत्यपि ३ परिवित्तिः परिवेत्ता ब्रह्मघ्नोयश्च कुत्सकः दिधिषूपपतिर्य
स्याद्ग्रेदिधिषुरेवच ४ अवकीर्णीभवेद्यश्च द्विजातिवधकस्तथा अ
तीर्थे ब्राह्मणस्त्यागीतीर्थेचाप्रतिपादकः ५ ग्रामयाजीचकौंतेयमांसस्य
परिविक्रयी यश्चाग्नीन्परिमुच्येनतथैवब्रह्मविक्रयी ६ गुरुस्त्रीवधको
यश्चपूर्वः पूर्वस्तुगर्हितः वृथापशुसमालंभीगृहदाहस्यकारकः ७ अनृ-
तेनोपवर्तीचप्रतिरोद्धागुरोस्तथा एतान्येनांसिसर्वाणि व्युत्क्रांतसमयश्चयः
८ अकार्याणितुवक्ष्यामियानितानिनिबोधमे लोकेवेदनिरुद्धानिता-
न्येकाग्रमनाः शृणु ९ स्वधर्मस्यपरित्यागः परधर्मस्यचक्रिया अयाज्य
याजनंचैवतथाभक्ष्यस्यभक्षणं १०

ادہیاے ۳۴

یدہشٹہر بولے ادمی اس لوک مین کون اعمال کو کرکے پرایشچت کے قابل ہوتا ہے وہان کون
عمل کو کرکے خلاص ہوتا ہے ای پتامہ اوسکو مجھسے کہو (۱) بیاس جی بولے فریب آمیز باتون پر
عمل کرنے والا آدمی عمل مقررہ کو نکرنا اور ممنوع اعمال کو ترک کرنا پرایشچت کے قابل ہوتا ہے
(۲) جو برہمچاری طلوع آفتاب مین سوتا ہے اوسی طرح وقت غروب آفتاب خواب کرنے والا،
اوسکو بھی سونا چرانے والے اور شراب پینے والے کی برابر کہا یعنی اوسکو پرایشچت کرنا چاہیئے
(۳) جسکے چھوٹے بھائی کی شادی اوس سے پہلے ہوگئی ہو وہ بڑا بھائی اور جس چھوٹے بھائی
بڑے بھائی سے پہلے اپنی شادی کرلی ہو وہ چھوٹا بھائی برہمن کا مارنے والا نندک اور جسکے
بڑی بہن کی شادی نہوے اوسکی چھوٹی بہن سے شادی کرلیوے وہ شخص چھوٹی
بہن کی شادی ہوگئی ہو اوسکے بعد اوسکی بڑی بہن کو بیاہے وہ شخص (۴) اور جسکا برت
فنا پذیر ہوا ہو وہ پرش اوسی طرح دوجماون کو مارنے والا اپاتر کو بید کا دان کرنے والا اور پاتر کو
نہ دینے والا (۵) مجموعہ مردم کا مارنے والا اور جو اگنیون کو ترک کرکے اور رہا ہوا ری لیکر

स्वर्गे लोके महीयंत मप्सरोभिः शचीपतिं ऋषयः पर्युपासंते देवाश्च विबुधे
श्वरं ४१ सेयं त्वामनुसंप्राप्ता विक्रमेण वसुंधरा निर्जिताश्च महीपाला वि-
क्रमेण त्वयानघ ४२ तेषां पुराणि राष्ट्राणि गत्वा राजन्सुहृद्वृतः भ्रातॄन्पुत्रां
श्च पौत्रांश्च स्वे स्वे राज्येभिषेचय ४३ बालानपि च गर्भस्थान्सांत्वेन समुदा
चरन् रंजयन्प्रकृतीः सर्वाः परिपाहि वसुंधरां ४४ कुमारो नास्ति येषां च क
न्यास्तत्राभिषेचय कामाशयो हि स्त्रीवर्गः शोकमेवं प्रहास्यसि ४५ ए
वमाश्वासनं कृत्वा सर्वराष्ट्रेषु भारत यजस्व वाजिमेधेन यथेंद्रो विजयी पु
रा ४६ अशोच्यास्ते महात्मानः क्षत्रियाः क्षत्रियर्षभ स्वकर्मभिर्गता नाशं
कृतांत बलमोहिताः ४७ अवाप्तः क्षत्रधर्मस्ते राज्यं प्राप्तमकंटकं रक्षस्व ध
र्मं कौंतेय श्रेयान्यः प्रेत्य भारत ४८ इति० त्रयस्त्रिंशो० ३३

سرگ لوک مین اپسراؤن سے پوجیت دیوتاؤن کے ایشر شچی پت اندر کو رشی اور دیوتا چارون
طرف سے اوپاسنا کرتے ہین (۴۱) ای پاپون سے علیحدہ وہ یہہ زمین پراکرم سے تجہکو حاصل
ہوئی اور تیرے پراکرم سے راجہ لوگ فتح ہوئے (۴۲) ای راجن سوہرد جنہون سے مشمول تم اونہون
کے پور اور دیشون کو جاکر بہائی و بیٹے اور پوتون کو اپنے اپنے راج پر ابہشیک کراؤ (۴۳) اچہا
آچار کرتا اور سب اہلکارون کو شیرین کلامی سے خوش کرتا حمل مین قائم بالکون کو اور زمین کو بہی
حفاظت کرو (۴۴) جنہون کے کمار بیٹے نہین ہین وہان اونہون کی کنیاؤن کو ابہشیک کراؤ استریون کا
مجموعہ حاصل مراد اس طرح غم کو دور کریگا (۴۵) ای بہرت بنشی اس طرح سب دیشون مین تسلی و
دلاسا کرکے اشومیدہ یگ سے پوجن کرو جس طرح زمانہ سابق مین فتحمند اندر نے کیا تہا (۴۶)
اسے چہتریون مین افضل وے مہاتما چہتری سوچ کے قابل نہین ہین ملک الموت کے زور سے
غافل اونہون نے اپنے اعمال سے فنا کو پایا (۴۷) ای بہرت بنشی یدہشٹہر چہتری دہرم تمکو پراپت
ہے اور بیخار سلطنت حاصل ہوئی دہرم کو حفاظت کرو جو کہ پرلوک مین کلیان کرنیوالا ہے (۴۸)

ادہیاے ۳۳ تمام ہوا

युधिष्ठिर उ० कानि कृत्वेह कर्माणि प्रायश्चित्तीयते
नरः किं कृत्वा मुच्यते तत्र तन्मे ब्रूहि पितामह १ व्यास उ० अकुर्वन्विहि
तं कर्म प्रतिषिद्धानि चाचरन् प्रायश्चित्तीयते ह्येवं नरो मिथ्यानुवर्तयन् २

एकंहत्वायदिकुलेशिष्टानांस्यादना मयं कुलंहत्वाचराष्ट्रंचनतद्वृत्तो
पघातकं ३१ अधर्मरूपोधर्मोहिकश्चिदस्तिनराधिप धर्मश्चाधर्मरूपो
स्तितच्चज्ञेयंविपश्चिता ३२ तस्मात्वंसंस्तंभयात्मानंश्रुतवानसिपांडव देवैःपू
र्वगतंमार्गमनुयातोसिभारत ३३ नहीदृशागमिष्यंतिनरकंपांडवर्षभ भ्रातॄ
नाश्वासयैतांस्त्वंसुहृदश्चपरंतप ३४ योहिपापसमारंभेकार्येतद्भावभावि
तः कुर्वन्नपितथैवस्यात्कृत्वाचनिरपत्रपः ३५ तस्मिंस्तत्कलुषंसर्वंसमाप्तमि
तिशब्दितं प्रायश्चित्तंनतस्यास्तिह्रासोवापापकर्मणः ३६ त्वंतुशुक्लाभि
जातीयःपरदोषेणकारितः अनिच्छमानःकर्मेदंकृत्वाचपरितप्यसे ३७
अश्वमेधोमहायज्ञःप्रायश्चित्तमुदाहृतं तमाहरमहाराजविपाप्मैवंभविष्य
सि ३८ मरुद्भिःसहजित्वारीन्भगवान्पाकशासनः एकैकंक्रतुमाहृत्यशत
कृत्वःशतक्रतुः ३९ धूतपाप्माजितस्वर्गोलोकान्प्राप्यसुखोदयान मरु
द्गणैर्वृतःशक्रःशुशुभेभासयन्दिशः ४० ॥

جو خاندان مین ایک کو مار کر گیانی بزرگون کی خیریت ہووے اور خاندان کو مار کر دیش مین خیریت
ہووے وہ دہرم کا فنا کرنے والا نہین ہے ای راجن کوئی ادہرم روپ دہرم ہے اور کوئی دہرم روپ
ادہرم ہے وہ بدولت سے جاننے کے لائق ہے (۳۲) اوس سبب سے دلکو تہاموای پانڈو تم شاستروان
ہوای بہرت جنتی پہلے دیوتاون سے چلے ہوے مارگ پر چلتے ہو (۳۳) ای پانڈو افضل ایسے پرش
نرک کو نہین جاتے ہین ای دشمن کے تپانے والے تم ان بہائیون اور دوستون کو تسلی دو (۳۴)
جو پرش پاپ سے مشغول عمل مین اوس پاپ سے محبت رکھنے والا ہے وہ پاپ کرتا ہوا بہی اوسی
حالت والا ہووے اور کرکے بے شرم ہووے (۳۵) اوسی مین سب پاپ پورن ہوا یہہ کہا ہی
اوسکا پرایشچت خواہ پاپ عمل کا زوال نہین ہے (۳۶) مگر تم پاک خاندانی اور دوسرے (دریودہن)
کے دوش سے عمل کرنے والے اور اس عمل کو ناچاہتی کرکے افسوس کرتے ہو (۳۷) بڑا یگ
اشومیدہ پرایشچت کہا ہے ای مہاراج اوسکو کرو اس طرح پاپ سے علیحدہ ہوگے (۳۸) بہگوان
اندر مرت گنون کے ساتھہ دشمنون کو فتح کرکے اور صد بار ایک ایک یگ کو کرکے سویگ کا کرنیوالا
ہوا ... سکہہ کا طلوع کرنے والے لوکون کو پاکر مرت گنون سے مشغول اطراف کو روشن کرتا شایان ہوا (۴۰)

थाचेष्टयितुर्वशे कर्मणा कालयुक्तेन तथेदं चेष्टते जगत् २२ पुरुषस्य हि दृष्ट्वेमामुत्पत्तिमनिमित्ततः यदृच्छया विनाशं च शोकहर्षावनर्थकौ २३ व्यली कमपि यत्त्वत्र चित्तवैतंसिकं तव तदर्थमिष्यते राजन्प्रायश्चित्तं तदाचर २४ इदं तु श्रूयते पार्थ युद्धे देवासुरे पुरा असुरा भ्रातरो ज्येष्ठा देवाश्चापि यवीयसः २५ तेषामपि श्रीनिमित्तं महानासीत्समुच्छ्रयः युद्धं वर्षसहस्राणि द्वात्रिंशदभवत्किल २६ एकार्णवां महीं कृत्वा रुधिरेण परिप्लुतां जघ्नुर्दैत्यांस्तथा देवास्त्रिदिवं चापि लेभिरे २७ तथैव पृथिवीं लब्ध्वा ब्राह्मणा वेदपारगाः संश्रिता दानवानां वै सह्यार्थं दर्पमोहिताः २८ शालावृका इति ख्यातास्त्रिषु लोकेषु भारत अष्टाशीतिसहस्राणि ते चापि विबुधैर्हताः २९ धर्मव्युच्छित्तिमिच्छन्तो ये धर्मस्य प्रवर्तकाः हन्तव्यास्ते दुरात्मानो देवैर्दैत्या इवोल्बणाः ३०॥

ای ساوہان برت تم اپنے مشغولی عمل کو جانو کہ جب تم البشر نراہ تقسوم سے کے تابو مین ہوکر ایسے عمل مین مشغول کیئے گیئے (۲۱) جسطرح تشٹہا (کاریگر) کا بنایا ہوا جنتر حرکت اعضا کرنے والے کے تابو مین ہوتا ہے اوسی طرح یہہ جگت کال سے مشمول عمل کے وسیلہ سے حرکت کرتا ہے (۲۲) پرش کی اس پیدایش اور فنا کو بے سبب ہوا دیکہکر خوشی و غم بے فایدہ ہے (۲۳) جو اس مقام پر جہوٹہ بھی تیرے چت کا بندہن ہے ای راجن اوسکے واسطے پرائشچت چاہا جاتا ہے اوسکو کر (۲۴) ای راجن زمانہ سابق مین دیوا سر جنگ کے درمیان یہہ سنا جاتا ہے کہ اسر بڑے بہائی اور دیوتا بھی چہوٹے بہائی تھے (۲۵) تحقیق دولت کے واسطے اونہون کی بھی جنگ بتیس ہزار سال تک ہوئی (۲۶) دیوتاؤن نے زمین کو ایک سمدر رکہنے والے خون سے مالامال کرتے دیتون کو مارا اور سرگ کو بھی پایا (۲۷) اوسی طرح بید کے پار پہونچنے والے دعزور سے غافل براہمن زمین کو پاکر دانوون کی مدد کے واسطے تیار ہوئے (۲۸) ای بھرت بنشی وے تینون لوکہہ مین شالابرک نام سے مشہور اٹہاسی ہزار تھے وے بھی دیوتاؤن کے ہاتہہ سے مارے گیئے (۲۹) جو ادہرم کے جاری کرنے والے اور دہرم کا زوال چاہنے والے ہین وے خراب عقل مارنیکے قابل ہین جسطرح ظاہر دیت دیوتاؤن کے ہاتہہ سے مارے گیئے (۳۰)

चपांडवं २३ व्यासउ० माविषादंकृथाराजन्स्त्वधर्ममनुस्मरन् स्वधर्मेण हताह्येते क्षत्रियाःक्षत्रियर्षभ २४ कांक्षमाणाःश्रियंकृत्स्नांपृथिव्यांसुमह द्यशः कृतांतविधिसंयुक्ताःकालेननिधनंगताः २५ नत्वंहंतानभीमोयं नार्जुनोनयमावपि कालःपर्यायधर्मेणप्राणानादत्तदेहिनां २६ नतस्य मातापितरौनानुग्राह्योहिकश्चन कर्मसाक्षीप्रजानांयस्तेनकालेनसंहृ ताः २७ हेतुमात्रमिदंतस्यविहितंभरतर्षभ यद्धंतिभूतैर्भूतानितदस्मैरूप मीश्वरं २८ कर्मसूत्रात्मकंविद्धिसाक्षिणंशुभपापयोः सुखदुःखगुणोद र्कंकालंकालफलप्रदं २९ तेषामपिमहाबाहोकर्माणिपरिचिंतय वि नाशहेतुकानित्वंयैस्तेकालवशंगताः ३०

جس سبب سے ہم لوگ سو ہردجنون کو مارکر اور برادریون سے دور نہ ہونے والے باپ کو کرکے سرنگون ہوکر نرک مین پڑینگے (۱۱) ای یدہشٹہر پتامہ ہم اوگ تپ کے وسیلہ سے بدنون کو چہوٹینگے اب آشرمون کے درمیان افضل آشرم کو کہو (۱۲) بہیشم پاین بولے تب بیاس رشی نے یدہشٹہر کے اوس بچن کو سنکر اور عقل سے خوب بچار کر پانڈو کو کہا (۱۳) ای چہتریون مین افضل راجہ یدہشٹہر چہتری دہرم کو یاد کرتے تم بیقراری نکرو یہہ سب چہتری چہتری دہرم سے مارے گئے (۱۴) زمین پر تمام دولت اور بڑے جس کو چاہنے والے وطریق ملک الموت سے مشمول یعنی دوسرون کی جان ستانی مین مشغول اون چہتریون نے کال سے مرن کو پایا (۱۵) نہ تم مارنیوالے ہو نہ یہہ بہیم سین نہ ارجن نہ نکل و سہدیو کال نے مرن بدہی سے ارباب قالب کے پرانون کو لیا (۱۶) اوسکے ماں باپ نہیں ہین نہ کوئی قابل رحم ہے اور جو پرجاؤن کے کرم کا ساکشی ہی اوس کال سے وے ہرن کیئے گئے (۱۷) ای بہرت بنسیون مین افضل یہہ بات اوس کال کی طرف ایک سبب قائم کی گئی کہ جاندار جانداروں کے ہاتہ سے مرتے ہین اوس سبب سے یہہ ایشر روپ ہے (۱۸) اوس کال کو کرم سوب بندہن کر یہ جان رکہنے والا دخل نیک وبد کا ساکشی اور سکہہ دکہہ گنون کا اور وقت پر نتیجہ کا دینے والا جانو (۱۹) ای مہا باہو تم اونہون کے اعمال سبب فنا کو بہی بچارو وے جنکے سبب سے کال کے قابو مین موجود ہوئے (۲۰)

आत्मनश्चविजानीहिनियतव्रत शासनं यदात्वमीदृशंकर्मविधिनाक्रम्यकारितः ३२ त्वष्ट्रेवविहितंयंत्रं

थाचेष्टयेत्तु वंशे कर्मणा कालयुक्तेन तथेदं चेष्टते जगत्
ष्ट्वेमामुत्पत्तिमनिमित्ततः यदृच्छया विनाशं च शोकहर्षौ व
कमपि यत्त्वं च वित्तं वै तासिकं तव तदर्थमिष्यते राजन्प्राय
इदं तु श्रूयते पार्थ युद्धे देवासुरे पुरा असुरा भ्रातरो ज्येष्ठा
२५ तेषामपि श्रीनिमित्तं महानासीत्समुच्छ्रयः युद्धं वर्षस
भवत्किल २६ एकार्णवां महीं कृत्वा रुधिरेण परिप्लुतं
वास्त्रिदिवं चापि लेभिरे २७ तथैव पृथिवीं लब्ध्वा ब्राह्मण
ताः दानवानां वै सह्यार्थं दर्पमोहिताः २८ शालावृकाद्
षु भारत अष्टाशीति सहस्राणि ते चापि विबुधैर्हताः २९
च्छन्ति ये धर्मस्य प्रवर्तकाः हता व्यास्ते दुरात्मानो देवैर्दै

مشغولی عمل کو جانو کہ جب تم البشر خواہ بقسوم کے قابو میں ہوکر اسے
) جسطرح کٹ پتلیا (کاریگر) کا بنایا ہوا جنتر حرکت اعضا کرنے والے کے
ح یہہ جگت کال سے مشغول عمل کے وسیلہ سے حرکت کرتا ہے (۲۲) پرش کی
ب ہوا چاہیے دیکھہ کر خوشی وغم بے فائدہ ہے (۲۳) جو اس مقام میں
ہن ہے ای راجن اوسکے واسطے پرائشچت چاہا جاتا ہے اوسکو کرو (۲۴)
سر جنگ کے درمیان یہہ سنا جاتا ہے کہ اسر بڑے بھائی اور دیوتا
نغتی دولت کے واسطے اونہوں کی بھی جنگ بتیس ۳۲ ہزار سال تک ہوئی
یک سمدر رکہنے والے وخون سے مالامال کرتے دیتون کو مارا اور سرگ
بید کے پار پہونچنے والے وغرور سے غافل براہمن زمین کو پاکر دانوون کی
(۲۸) ای بھرت بنشی وے تینون لوکہ میں شالابرک نام سے مشہور
دیتاؤن کے ہاتھہ سے مارے گئے (۲۹) جو ادہرم کے جاری کرنے والے

۱۳۷

चपांडवं २३ व्यासउ० माविषादंकृथाराजन्क्षत्रधर्ममनुस्मरन् स्वधर्मेण
हताह्येतेक्षत्रियाःक्षत्रियर्षभ २४ कांक्षमाणाःश्रियंकृत्स्नांपृथिव्यांमह
द्यशः कृतांतविधिसंयुक्ताःकालेननिधनंगताः २५ नत्वंहंतानभीमोयं
नार्जुनोनयमावपि कालःपर्यायधर्मेणप्राणानादत्तदेहिनां २६ नतस्य
मातापितरौनानुग्राह्योहिकश्चन कर्मसाक्षीप्रजानांयस्तेनकालेनसंह
ताः २७ हेतुमात्रमिदंतस्यविहितंभरतर्षभ यद्धंतिभूतैर्भूतानितदस्मैरूप
मैश्वरं २८ कर्मसूत्रात्मकंविद्धिसाक्षिणंशुभपापयोः सुखदुःखगुणोद
र्ककालंकालफलप्रदं २९ तेषामपिमहाबाहोकर्माणिपरिचिंतय वि

नाशहेतुकानित्वंयैस्तेकालवशंगताः ३०

جس سبب سے ہم لوگ سو ہر دجنون کو مار کر اور برا لشیجون سے دور نہ ہونے والے باپ کو کرکے
سرنگون ہو کر نرک مین پڑینگے (۱۱) ای لیشٹھ پنامہ ہم اوگر تپ کے وسیلہ سے بدنون کو جیرینگے
اب آشرمون کے درمیان افضل آشرم کو کہو (۱۲) بیشم پاین بولے تب بیاس رشی نے یدہشٹھر
کے اوس بچن کو سنکر اور عقل سے خوب بچار کر پانڈو کو کہا (۱۳) ای چہتریون مین افضل راجہ یدہشٹھر
چہتری دہرم کو یاد کرکے تم بیقراری نکرو یہہ سب چہتری چہتری دہرم سے مارے گئے (۱۴) زمین پر
تمام دولت اور بڑے جس کو چاہنے والے دطرح ملک لوٹ سے مشغول یعنی دوسرون کی جان
ستانی مین مشغول اون چہتریون نے کال سے مرن کو پایا (۱۵) نہ تم مارنیوالے ہو نہ یہہ بہیم سین
نہ ارجن نہ نکل و سہدیو کال نے مرن بدہی سے ارباب قالب کے پرانون کو لیا (۱۶) اوسکے
مان باپ نہین ہین نہ کوئی قابل رحم ہے اور جو پرجاؤن کے کرم کا ساکشی ہی اوس کال سے وے
ہرن کیئے گئے (۱۷) ای بہرت بنشیون مین افضل یہہ بات اوس کال کی صرف ایک سبب قائم کیگئی
کہ باندار جانداروں کے ہاتھ سے مرتے ہین اوس سبب یہہ ایشر روپ ہے (۱۸) اوس کال کو
کرم روپ بندہن کو پیدا مان رکہنے والا دعمل نیک وبد کا ساکشی اور سکہہ دکھہ گنون کا اور وقت پر
نتیجہ کا دینے والا جانو (۱۹) ای [illegible] تم اونہون کے اعمال سبب فنا کو بہی بچارو وے جنکے
سبب سے کال کے قابو مین موجود ہوئے [illegible]

आत्मनश्चविजानीहिनियतव्रत [illegible]

शासनं यदात्वमीदृशंकर्मविधिनाक्रम्यकारितः ३२ त्वष्टेवविहितंयंत्रं

साध्वसाधुञ्चभारत कुरुतेपुरुषःकर्मफलमीश्वरगामितत् १३ यथाहिपुरुषश्छिद्याद्वृक्षंपरशुनावने छेत्तुरेवभवेत्पापंपरशोर्नकथंचन १४ अथवा तदुपादानात्प्राप्नुयात्कर्मणःफलं दंडशस्त्रकृतंपापंपुरुषेतन्नविद्यते १५ नचैतदिष्टंकौंतेययदन्येनकृतंफलं प्राप्नुयादितियस्माच्चईश्वरेतन्निवेशय १६ अथापिपुरुषःकर्त्ताकर्मणोःशुभपापयोः नपरोविद्यतेतस्मादेवमेतच्छुभंकृतं १७ नहिकश्चित्क्वचिद्राजन्दिष्टंप्रतिनिवर्त्तते दंडशस्त्रकृतंपापंपुरुषेतन्नविद्यते १८ यदिवामन्यसेराजन्हतमेकंप्रतिष्ठितं एवमप्यशुभंकर्मनभूतंनभविष्यति १९ अथाभिपत्तिर्लोकस्यकर्त्तव्याशुभपापयोः अभिपन्नमिदंलोकेराज्ञासुधतदंडनं २०

اى برہمن مین نے راج کے باعث سے قتل کے غیر قابل بہت آدمی مارے وے اعمال مجھکو جلاتے ہین اور بدن کو خشک کرتے ہین (۱۱) بیاس جی بولے اى بہرت بنسی الیشر خواه پرش فاعل ہووے یا لوک مین ہٹ نام فاعل موجود ہے یا عمل سے پیدا ہونے والا نتیجہ کہا گیا (۱۲) اى بہرت بنسی الیشر سے مشغول کیا ہوا پرش عمل نیک و بد کو کرتا ہے اوسکا نتیجہ الیشر مین موجود ہے (۱۳) جس طرح پرش بن مین پھرسے سے درخت کو کاٹے وہان کاٹنے والے کو پاپ ہووے کسی حالت مین پھرسے کو پاپ نہین ہووے (۱۴) خواه ایسا کہو کہ پھرسے کے لینے اور چلانے سے نتیجہ عمل کو پاوے اوس مقام پر کہتے ہین کہ پھرسے کے ڈنڈ و اسلحہ بنانے کا وه پاپ بنانے والے آدمی مین موجود نہین ہے چونکہ اول فاعل ہے پھر دوسرے فاعل مین کہان سے ہوگا اس وجہ سے ایسا عمل الیشر کی تحریک سے ہوتا ہے (۱۵) جو یہہ بات مرغوب نہین ہے کہ دوسرے (ضرب کرنے والے) کا کیا ہوا نتیجہ عمل (اسلحہ بنانے والا) پاوے اوس حالت مین تجہہ مین پاپ کے نہونے سے اوسکو الیشر مین ہی داخل کرو (۱۶) پھر جو ایسا کہو کہ عمل نیک و بد کا فاعل پرش ہی ہے الیشر موجود نہین ہے اوس سبب سے بھی اس طرح یہہ عمل نیک کیا (۱۷) اى راجہ کہین کوئی پرش نظر نہ آنے والے مشدنی کا مخالف ہوکر ضرور ہونے والے عمل سے دست بردار نہین ہوتا ہے (پھر جو کہو کہ مقسوم بھی اپنے دوسرے جنم کا پاپ ہے اوسکے جواب مین کہتے ہین کہ ڈنڈ و اسلحہ بنانے کا وه پاپ پرش مین موجود

विनि ग्राह्यो लोक यात्रावि घातकः ५ ममाणमममाणंयः कुर्यान्मोहवशंग
त भृत्योवायदिवापुत्रःतपस्वीवा कदाचन ६ पापान्सर्वैरुपायैस्तान्नियच्छे
च्छातयीत वा अतोन्यथा वर्तमानोराजाप्राप्नोतिकिल्बिषं ७ धर्मविनश्यमा
नं हियोनरक्षेत्स धर्म हा तेत्वयाधर्म हंतारोनिहताःसपदानुगा ८ स्वधर्मेवर्त
मानस्त्वं किंनुशोचसिपांडव राजाहिहन्याद्द्याच्च मजारक्षेच्च धर्मतः ९ युधि
ष्ठिर१० नतेभिधंकेवचनंयद्ब्रवीषितपोधन अपरोक्षोहितेधर्मःसर्वधर्मविदांव
र १०

ادہیاء ۳۳

بہیشم پاین بولے تپسوی وو دہرم تتو کو جانتے والے بیاس جی نے اوس خاموش و سوچ کرنے والے یدہشٹہر کو یہہ کہا (۱) ای کل لوچن راجاؤن کا دہرم پرجا پالن ہے ہمیشہ دہرم پر عمل کرنے والے پرشون کا دہرم لوک کو پرمان ہے (۲) ای راجن سو تم باپ دادون کے راج پر قائم ہو براہمنون مین تپ کا ہونا دہرم ہے وہ ہمیشہ بید سے نتیجے ہونے والا ہے ای بہرت بنشیون مین افضل وہ دہرم قدیم براہمنون کی مرجاد ہے چہتری اوس تمام دہرم کا محافظ ہے (۴) جس ملک مین رہنے والے آدمی نے خود مدول حکمی کی وہ لوک جاتر اکی فنا کرنے والا ہو پاؤن سے بکڑنے کے قابل ہے (۵) جو موہ کے قابو مین موجود نوکر یا بیٹا خواہ تپسوی کبہی مرجاد کو غیر مرجاد کرے (۶) اون پاپیون کو سب تدبیرون سے سزا دیوے خواہ قتل کرے اسکے خلاف عمل کرنے والا راجہ پاپ کو پاتا ہے (۷) جو راجہ فنا ہونے والے دہرم کو حفاظت نہین کرے وہ دہرم کی فنا کرنے والا ہے تمنے دہرم کی فنا کرنے والے وہ دریودہن وغیرہ مع ہمراہیون کے مارے (۸) ای پانڈو اپنے دہرم مین موجود تم کیون سوچ کرتے ہو راجہ ہی دشمنون کو مارے دان کرے اور دہرم سے پرجا کو حفاظت کرے (۹) یدہشٹہر بولے ای دہرم جاننے والون مین افضل تپ کا دہن رکہنے والے آپکے بچن پر شک نہین کرتا ہون جو تم کہتے ہو سب دہرم آپکی آنکہون کے روبرو ہے یعنے جس سب جانتے ہو (۱۰)

मयात्ववध्या बहवोघातिताराज्य कारणात् तानिक
र्माणिमेब्रह्मन्दहंतिचपचंतिच ११ व्यासउ० ईश्वरोवाभवेत्कर्तापुरु
पिभारत हठोवावर्ततेलोके कर्मजंवाफलंस्मृतं १२ ईश्वरेणानि

संजीवितश्चापिपुनर्वासवानुमतेतदा भवितव्यंतथातच्चनतच्छक्यमतोन्य-
था ४१ ततऊर्ध्वं कुमारस्तुस्वर्णष्ठीवीमहायशाः चित्तंप्रसादयामासपितु
र्मातुश्च वीर्यवान् ४२ कारयामासराज्यंचपितरिस्वर्गतेनृप वर्षाणांशतमे
कंचसहस्रंभीमविक्रमः ४३ ततईजेमहायज्ञैर्बहुभिर्भूरिदक्षिणैः तर्पया
मासदेवांश्चपितॄंश्चैवमहाद्युतिः ४४ उत्पाद्यचबहून्पुत्रान्कुलसंतानकारि
णः कालेनमहताराजन्कालधर्ममुपेयिवान् ४५ सत्वंराजेंद्रसंजातंशोक
मेनंनिवर्तय यथात्वांकेशवःप्राहव्यासश्चसुमहातपाः ४६ पितृपैतामहंरा
ज्यमास्थायधुरमुद्वह इष्ट्वापुण्यैर्महायज्ञैरिष्टंलोकमवाप्स्यसि ४७ इतिश्री
महा०शां०रा० एकत्रिंशत्तमोध्यायः ३१

تب اندر کی راے سے اوسکا بیٹا بھی پھر زندہ ہوا وہ اوسی طرح شدنی تھا اوس شدنی سے خلاف کرنا ممکن نہین (۴۱) اوسکے پیچھے اوس بڑے جسوان پراکرمی شٹھیوی کمار نے ماتا پتا کے چت کو خوش کیا (۴۲)

ای راجن اوس بہیانک پراکرمی شٹھیوی نے پتا کے سُرگ باسی ہونے پر گیارہ سو برس راج کیا (۴۳) پھر اوس مہاتیجسوی نے بڑی دکشنا والے بہت مہا یگون سے دیوتا و پترون کو ترپت کیا (۴۴) ای راجن اوسنے ترقی خاندان کرنے والے بہت بیٹون کو پیدا کرکے بڑے زمانہ کے پیچھے کال دہرم کو حاصل کیا یعنے سُرگ کو گیا (۴۵) ای اندر سوتم اس پیدا ہونے والے شوک کو دور کرو جس طرح کیشو جی اور مہاتما بیاس جی نے تمکو کہا (۴۶) باپ دادون کے راج مین قائم ہوکر دہرم کو اوٹھاؤ یعنے پرورش عالم کرو اور بڑے یگون سے پوجن کرکے دلخواہ لوک کو پاؤگے (۴۷) — ادھیار ۳۱ — تمام ہوا

वैशंपायनउ० तूष्णींभूतंतुराजानंशोचमा
नंयुधिष्ठिरं तपस्वीधर्मतत्वज्ञः कृष्णद्वैपायनोब्रवीत् १ व्यासउ० प्रजा
नांपालनंधर्मोराज्ञांराजीवलोचन धर्मःप्रमाणंलोकस्यनित्यंधर्मानुवर्तिनः
२ अनुतिष्ठस्वतद्राजन्पितृपैतामहंपदम् ब्राह्मणेषुतपोधर्मःसनित्योवे
दनिश्चितः ३ तत्प्रमाणंब्राह्मणानांशाश्वतंभरतर्षभ तस्यधर्मस्यकृत्स्नस्य
क्षत्रियःपरिरक्षिता ४ यःस्मयंप्रतिहंतिस्मशासनंविषयेरतः सवाहुभ्यां

चवर्ष कदेशीयो वालोनागेंद्रविक्रमः स हसोत्पतितंव्याघ्रमासंसादमहावलं ३२ स वालस्तेननिष्पिष्टोवेपमानोनृपात्मजः व्यसुःपपातमेदिन्यांततोधात्रीवि चुक्रुशे ३३ हत्वातुराजपुत्रंसतत्रैवांतरधीयत शार्दूलोदेवराजस्यमाययांत र्हितस्तदा ३४ धात्र्यास्तुनिनदंश्रुत्वारुदंत्याःपरमार्तवत् अभ्यधावततंदेशंस्व यमेवमहीपतिः ३५ सददर्शशयानंतंगतासुंपीतशोणितं कुमारंविगतानंदं निशाकरमिवच्युतम् ३६ सतमुत्संगमारोप्यपरिपीडितमानसः पुत्रंरुधिरसं सिक्तंपर्यदेवयदातुरः ३७ ततस्तामातरस्तस्यरुदंत्यःशोककर्षिताः अभ्यधा वंततंदेशंयत्रराजासस्ंजयः ३८ ततःसराजास्मरमामेवगतमानसः त दाहंचिंतनंज्ञात्वागतवांस्तस्यदर्शनं ३९ मयैतानिचवाक्यानिश्रावितःशो- कलालसः यानितेयदुवीरेणकथितानिमहीपते ४०

زان بعد کبہی گنگاجی کے کنارے نرجن بن مین دہاتری کو ساتہہ رکہنے والا وہ بالک کریڑا کے واسطے چارون طرف دوڑا (۳۱) گجراج کی برابر پراکرمی جس پنج سالہ بالک نے یکایک اوچہلنے والے جہالی بہا گہر کو پایا (۳۲) وہ لرزہ مند بالک راج کمار اوس سے مالش کیا گیا اور بیجان زمین پر گر پڑا اوس سبب سے دہاتری پکارے (۳۳) تب وہ شاردول راج کمار کو مارکر اوسی جگہہ انتردہان ہوگیا اور دیوراج کی مایا سے غائب ہوا (۳۴) بڑے پیڑا ان کی مانند روشنے والے دہاتری کی اواد کو سنکر خود راجہ اوس مقام پر دوڑا (۳۵) اوسنے اوس کمار کو بے جان و سرخ خون رکہنے والا و آنند سے خالی زمین پر افتادہ چندرمان کی مانند سوتا ہوا دیکہا (۳۶) اوس دکھی نہایت پیڑامان دل نے اوس خون سے آلودہ بیٹے کو بغل مین لیکر بلاپ کیا (۳۷) اوسکے پیچہے اوسکی وسے ماتا غم سے پیڑامان وگریہ کنان اوس مقام پر دوڑین جہان پر وہ راجہ سرنجی تہا (۳۸) زان بعد مجہہ مین دل لگانے والے راجہ نے مجہکو یاد کیا تب مین نے اوسکے تصور کو جانکر اوسکو درشن دیا (۳۹) وہ غمگین مجہہ سے یہہ کلمات سنایا گیا ای

راجن جنکو سری کرشن جی نے تجہہ سے کہا (۴۰)

सितं संजयश्चय याकामं प्रविवेशस्वमंदिरं २२ संजयस्याथराजर्षेःक
स्मिंश्चित्कालपर्यये जज्ञेपुत्रोमहावीर्यस्तेजसाप्रज्वलन्निव २३ ववृधेस
यथाकालंसरसीवमहोत्पलं बभूवकांचनष्ठीवीयथार्थनामतस्यतत्
२४ तदद्भुततमंलोकेपप्रथेकुरुसत्तम बुबुधेतच्चदेवेंद्रोवरदानमहर्षितं
२५ ततःस्वाभिभवाद्भीतोबृहस्पतिमतेस्थितः कुमारस्यांतरप्रेक्षीबभूवब
लवृत्रहा २६ चोदयामासतद्वज्रंदिव्यास्त्रंमूर्तिमत्स्थितं व्याघ्रोभूत्वाज
हीमंत्वंराजपुत्रमितिप्रभो २७ प्रवृद्धःकिलवीर्येणामामेषोभिभविष्यति सं
जयस्यसुतंवज्रयथेनंपर्वतोब्रवीत् २८ एवमुक्तस्तुशक्रेणवज्रःपरपुरंज
यः कुमारमंतरप्रेक्षीनित्यमेवान्वपद्यत २९ संजयोपिसुतंप्राप्यदेवराज
समद्युतिं हृष्टःसांतःपुरोराजा वननित्योबभूवह ३० ॥ ॥

مین بیراج کے قابو مین ہونے والے تیرے پیارے بیٹے کو ادیسی ردیب والا پہر دیکہا ای مالک مین
شوبہ بہت کرو ہم دونون اس طرح کہکر اپنی خواہش کے موافق روانہ ہوئے اور سرنجی خواہش کے (۲۱)
موافق اپنے محل مین داخل ہوا (۲۲) اسکے پیچہے کسی تبدیلی زمانہ مین راج رشی سرنجی کا بیٹا پیدا ہوا
جو کہ بڑا پراکرمی اور تیج سے نور افشان تہا (۲۳) وہ وقت کے موافق بڑا ہوا جس طرح سرو ور مین
بڑا کمل اوسکا وہ نام معنی کے موافق مشہور ہوا (۲۴) ای کورو دن مین افضل وہ بڑا تعجب لوک
مین مشہور ہوا اور دیوتاؤن کے اندر نے مہرشی سے اوس بردان کو جانا (۲۵) زان بعد اپنی شکست
سے خوفناک اور برہسپت جی کی رائے مین قائم اندر کمار کا موقع دیکہنے والا ہوا (۲۶) اسے
سمجہہ اوس نے اوس مورت مان قایم دب استر کو متحرک کیا تم بیاگہر ہوکر اس راج پتر کو مارو
(۲۷) ای بجر تحقیق ہونے والا یہہ پراکرم سے مجہکو شکست دیگا خواہ مغلوب کریگا جس طرح پربت
رشی نے اس راجہ کو کہا (۲۸) اندر سے اس طرح کہا ہوا شہر دشمن کو فتح کرنے والا بجر ہمیشہ
کمار کا موقع دیکہنے والا رو برو موجود ہوا (۲۹) سرنجی بہی دیوراج کے برابر تجسوی بیٹے کو پاکر
خوش دل رانیون کے ساتہہ ہمیشہ بن مین رہنے والا ہوا (۳۰)

नतोभागीरथी

तीरे कदाचिन्निर्जने वनेधात्री द्वितीयोबालःसक्रीडार्थःपर्यधावत ३२ प

छनमेतावताऽमम एषएवपरोलाभोनिर्हत्तोमेमहाफलः २३ तमेवंवादिनंभूयःपर्वतःमत्यभाषत वृणीष्वराजन्संकल्पंयत्तेहृदिचिरंस्थितं २४ संजयउवाच अभीप्सामिसुतंवीरंवीर्यवंतंदृढव्रतं आयुष्मंतंमहाभागदेवराजसमद्युतिं २५ पर्वतउ० भविष्यत्येषतेकामोनत्वायुष्मान्भविष्यति देवराजाभिभूत्यर्थंसंकल्पोह्येषतेहृदि २६ ख्यातःसुवर्णष्ठीवीतिपुत्रस्तवभविष्यति रक्ष्यश्चदेवराजात्सदेवराजसमद्युतिः २७ तच्छ्रुत्वासृंजयोवाक्यंपर्वतस्यमहात्मनः प्रसादयामासतदानैतदेवंभवेदिति २८ आयुष्मान्मेभवेत्पुत्रोभवतस्तपसामुने नचतंपर्वतःकिंचिदुवाचेंद्रव्यपेक्षया २९ तमहंनृपतिंदीनमब्रुवन्पुनरेवच स्मर्तव्योऽस्मिमहाराजदर्शयिष्यामितेसुतं ३०

اى راجن آپ كى راست شعارى سے ہونے والے جلہ كامون سے ہم دونون خوش ہين اے نروتم ہم دونون سے اجازت يافتہ تم بركو بجا بود (۱۱) ديوتاؤن كے پیڑانہ ہونے مین آدمیون كى بہى فنا نہين ہووے اى مہاراج اوس بركو آپ ہم دونون كى طرف سے پوجن كے لائق مانگو (۱۲) سرنجى بولا جو آپ مجہپر خوش ہين اتنے ہى سے ميرا مطلب كيا يہى ميرا فائدہ كلان مجہے نتيجہ والا موجود ہوا (۱۳) پہر پربت نے اوس اس طرح كہنے والے كو جواب ديا اى راجن اوس خواہش دل كو مانگو جو مدت سے آپكے ہردے مين قائم ہے (۱۴) سرنجى بولا مين بيٹے كو چاہتا ہون جو كہ بير بڑا كرمى مضبوط برت والا صاحب عمر بہا بہاگ اور اندر كى برابر تيجسوى ہو (۱۵) پربت بولے يہہ تيرى خواہش حاصل ہوگى مگر وہ بيٹا صاحب عمر نہين ہوگا تيرے ہردے مين يہہ سنكلپ اندر كے آئے شرح واسطے ہے (۱۶) تيرا بيٹا سورنشٹہيوى نام سے مشہور ہوگا وہ ديوراج كى برابر تيجسوى ديوراج سے حفاظت كرنا چاہيئے (۱۷) تب سرنجى نے مہاتما پربت كے اوس كہن كو سنكر خوش كيا يہہ اسطرح نہين ہووے (۱۸) اى منى ميرا بيٹا آپكے تپ سے صاحب عمر ہووے پربت نے اندر كے باعث سے اوسكو كچہہ جواب نہين ديا (۱۹) پہر مين نے اوس دكہى راجہ كو كہا اى مہاراج مجہكو ياد كرنا چاہيئے مين تيرى بيٹے كو دكہلاؤنگا (۲۰)

अहंतेदयितंपुत्रंप्रेतराजवशंगतंपुनर्दास्यामितद्रूपंमाशुचःपृथिवीपते २२ एवमुक्त्वातुनृपतिंप्रयातौस्वोयथे

वस्तुकामावभिगतौसंजयंयजतांवरं ४ तत्रावांपूजितौतेनविधिदृष्टेनक
ण सर्वकामैस्सुविहितौनिवसावोस्यवेश्मनि ५ व्यतिक्रांतासुवर्षासु
येगमनस्यच पर्वतोमामुवाचेदंकालेवचनमर्थवत् ६ आवामस्यनरेंद्रस्य
हेपरमपूजितौ उषितौसमयेब्रह्मंस्तद्विचिंतयसांप्रतं ७ ततोहमब्रुवंराज
न्पर्वतंशुभदर्शनं सर्वमेतत्त्वयिविभोभागिनेयोपपद्यते ८ वरेणछंद्यतांरा
जा लभतांयद्यदिच्छति आवयोस्तपसासिद्धिमाप्नोतुयदिमन्यसे ९ ततआहू
यराजानंसंजयंजयतांवरं पर्वतोनुमतोवाक्यमुवाचकुरुपुंगव १०

ادہیار ۳۱

ویشم پاین بولے اوسکے پیچھے راجہ یدہشٹہر نے نارد جی کو کہا ای بہگون مین سرنشٹہیوی کے جنم کو
سننا چاہتا ہون (۱) پہر وہ برہم راج سے اس طرح کہے ہوئے اوس نارد منی نے بیان کیا سرنشٹہیوی کا
جیسا حال تھا (۲) نارد جی بولے ای مہاباہو یہہ اسی طرح ہے جس طرح ان کیشو جی نے کہا اس کا رج
مین جو باقی ہے وہ تجہہ سے کہونگا (۳) مین اور میرا خواہرزادہ مہامنی پربت قیام کرنیکے خواہشمند اوس
فتحمندون مین افضل سرنجی کے پاس گئے (۴) وہان پر ہم دونون شاستر وکت عمل کے وسیلہ سے پوجے
گئے سب مرادوان سے مشمول اسکے گہر مین مقیم ہوئے (۵) بہت برسون کے آخر ہونے پر وقت
روانگی پربت نے وقت پر مجہکو یہہ بامعنی کلام کہا (۶) ای برہمن ہم دونون اپنی شرط مین اس
مہاراج کے گہر مین بڑے بوجہت مقیم ہوئے اوسکے کلیان کو بچارو (۷) ای راجن اوسکے پیچہے
مین نے اوس شبہہ درشن پربت کو کہا ای سمرتہہ خواہرزادہ یہہ سب تجہہ مین سدہ ہے (۸) راجہ
بر سے لوبھانا چاہیئے جو جو چاہتا ہے اوسکو یا جو وہ مانگتا ہے تو ہم دونون کے تپ سے سدہی
کو پاؤ (۹) ای کوروون مین افضل اوسکے پیچہے پربت نے اوس فتحمندون مین افضل راجہ
سرنجی کو بلا کر یہہ سخن کہا (۱۰)

प्रीतौस्वोनृपसत्कारैर्भवतासमर्चितौ आवाभ्या
मभ्यनुज्ञातो वरंनृवरचिंतय ११ देवानामविहिंसायांनभवेत्तमानुषक्षयं
गृहाणमहाराजपूजार्हौनौमतोभवान् १२ संजयउ०

دیوتا ستی خواہ کیش کو شوہری مین خیال نہین کیا اوسکے پیچھے کبھی بھگوان پربت رشی (۳۴) کسی جنگل
مین گہومے اوسنے ... بان ناردجی کو دیکہا تب پربت رشی نے ناردجی کو نمسکار کرکے کہا (۳۵)

ای برہمن آپ میرے سرگ جانیکے واسطے کرپا کرو اوسی طرح ناردجی نے اوس پربت کو
دیکہکر پہر یہہ کہا (۳۶) خود نہایت دکہی ہو کے اوس دست بستہ روبرو قائم دکہی کو یہہ کہا مین تمسے
اول شاپ دیا گیا کہ تم بانر ہوگے اس طرح کہے ہوئے مجہہ کے پیچھے تم بہی حسد سے شاپ دیے گئے
کہ اب سے لیکر سرگ مین قیام کو نہین پاوگیگا (۳۸) یہہ بات تیرے لائق نہین ہے آپ میرے بیٹے کی
برابر ہو تب اون دونون منیون نے باہم شاپ کو لوٹایا تب سوکماری اوس شوہر کا ان دیو روپ ناردجی
کو دیکہکر دوسرے کے شوہر کی شنکا سے فرار ہوئی (۳۹ و ۴۰)

तांपर्वतस्ततो दृष्ट्वासमद्रवंतीम
निंदितां अब्रवीत वभर्तैषोनात्रकार्याविचारणा ४१ ऋषिःपरमधर्मात्मानार
दोभगवान्प्रभुः तवैवाभेद्यहृदयोमातेभूदत्रसंशयः ४२सासुनीताबहुविधंप
र्वतेनमहात्मना शापदोषंचतंभर्तुःश्रुत्वाप्रकृतिमागता ४३ पर्वतोययौ
स्वर्गनारदोभ्यगमद्गृहान् वासुदेवउ० प्रत्यक्षकर्तासर्वस्यनारदोभगवानृ-
षिः एषच स्यतितेपृष्टोयथावृत्तंनरोत्तम ४४इति०शां०त्रिंशत्तमोध्यायः३०

اسکے پیچھے پربت رشی نے اوس بے عیب بہاگنے والے کو دیکہکر کہا یہہ تیرا شوہر ہے اس مین
بچار نکرنا چاہیئے (۴۱) یہہ پرم دہرماتما بہگوان پربہو ناردجی رشی تیرا ہی شوہر ہے اسمین تجہکو شک
مت ہو (۴۲) اوس مہاتما پربت رشی سے بہت طرح سے سمجہائے ہوئے سوکماری نے اوس شاپ
دوش کو سنکر اصلی حالت کو پایا (۴۳) اسکے پیچھے پربت رشی سرگ کو گئے اور ناردجی گہر کو آئے
باسدیوجی بولے ای نرو تم یہہ بہگوان نارد رشی جو کہ سبکو ظاہر کرنے والے ہین تمسے پوچہے ہوے
کہین گے جیسا حال ہے (۴۴) — ادہیار ۳۰ تمام ہوا —

वैशंपायनउ०
ततोराजापांडुसुतोनारदंप्रत्यभाषत भगवन्श्रोतुमिच्छामिसुवर्णष्ठीवि
संभवं १एवमुक्तस्तुसमुनिर्धर्मराजेननारदः आचचक्षेयथावृत्तंसुवर्णष्ठी
विनंप्रति २ नारदउ० एवमेतन्महाबाहोयथायंकेशवोब्रवीत् कार्यस्या
स्यतुयच्छेषंतत्तेवक्ष्यामिपृच्छतः ३ अहंतुपर्वतश्चैवस्वस्त्रीयोमेमहामुनि

کی گئی اوس سبب سے نہایت غصہ آگین ہین آپ کو شاپ دونگا اوسکو محبت سے جانو (۲۴) بیشک
یہہ سوکوماری آپکی بیہاریا ہوگی اسے پر بہولواہ سے لیکر یہہ کنیان اور دوسرے آدمی تمکو بانر مکہہ
دیکہین سگے جوکہ اپنے روپ کا فنا کرنے والا ہوگا اوسی طرح اوس باموں ناردجی نے اوس بچن کو جانکر
(۲۵ و ۲۶) غصہ سے اوس اپنے بہانجے پربت کو بہی شاپ دیا تم ہم جرج راستی مغلوبی حواس سے
(۲۷) مشمول وہمیشہ دہرم کرنے والا بہی سرگ کو نہین پاویگا وسے دونون غصہ آگین وباہم غیر متحمل
(۲۸) افضل ہاتہی کی مانند خشمگین باہم شاپ دیکر علیحدہ علیحدہ چلے گئے بڑے عقلمند پربت رشی تمام
زمین پر گہومے (۲۹) اے بہرت بنسی اپنی تیج سے نیاے کے موافق پوجن پانے والے ہوئے اسکے پیچہے
براہمنون مین نہایت افضل ناردجی نے اوس سرنجی کے بیٹے (۳۰)

धर्मेण विप्रप्रवरः सुकु-
मारी मनिंदिता सातु कन्या यथा शापं नारदं तं ददर्श ह ३१ पाणिग्रहणमंत्रा
णां नियोगा देवनारदं सुकुमारीन्ददेवार्षं वानरप्रतिमाननं ३२ नैवावमन्य
त तदा प्रीतिमत्येवन्वाभवत् उपतस्थे च भर्तारं न चान्यं मनसाप्यगात् ३३ देवं
मुनिं वायक्षं वा पतित्वे पतिवत्सला ततः कदाचिद्भगवान्पर्वतोनुचचार ह ३४
वनं विरहितं किंचित्तत्रापश्यत्स नारदं ततोभिवाद्य प्रोवाच नारदं पर्वतस्तदा
३५ भवान्प्रसादं कुरुतात्स्वर्गादेशाय मे प्रभो तमुवाच ततो दृष्ट्वा पर्वतं नारद
स्तथा ३६ कृतांजलिमुपासीनं दीनं दीनतरः स्वयं त्वयाहं प्रथमं शप्तो वानरस्त्वं भ
विष्यसि ३७ इत्युक्तेन मया पश्चाच्छप्तस्त्वमपि मत्सरात् अद्यप्रभृति वै वासं
स्वर्गे नावाप्स्यसीति ह ३८ तव नैतद्धि सदृशं पुत्रस्थाने हि मे भवान् निवर्तये
तां तो शापावन्योन्येन तदा मुनी ३९ श्रीसमृद्धं तदा दृष्ट्वा नारदं देवरूपिणं
सुकुमारी प्रदुद्राव परपत्यभिशंकया ३४०

بے عیب سوکوماری کو دہرم سے پایا اوس کنیان نے پانگرہن (دستگیری) کی منترون کی اجازت سے
اوس شاپ پانے والے ناردجی کو دیکہا اوس سوکوماری نے بانر مکہہ دیورشی کو (۳۱ و ۳۲) اپمان نہین
کیا تب پریت مان ہی ہوئے شوہر کے پاس حاضر ہوئی اور شوہر کو عزیز ماننے والی نے دل سے بہی دیگر (۳۳)

اچھا کہکر (۱۵) راجہ کی ہدایت کے موافق اون دونون رشیون کی ستکار کرکے سیوا کرنے لگی
اوسکی سیوا اور بے نظیر روپ سے (۱۶) یکایک جلد کامدیو نے نارد جی کو ہدایت کیا اور اوسکے پیچھے
اوس مہاتما کے ہردے مین کامدیو نے ترقی پائی (۱۷) جسطرح شکل پکش کے شروع ہونے پر
چندرما آہستہ سے ترقی پاتا ہے اوس دہرم کے جاننے والے شرم اگین نارد جی نے اوس ترکہ کام کو
اپنے بھانجے مہاتما پربت سے نہین کہا اسکے پیچھے پربت رشی نے اپنے تپ اور نارد جی کے افعال
کی چیشٹاون سے اوس بات کو جانا (۱۹و۱۸) زان بعد غصہ اگین نے غصے سے نہایت پڑا ان اس
نارد جی کو شاپ دیا اور وہان اپنے ساتھ شرط کرکے (۲۰)

योभनेस्हृद्दिसंक
ल्पः शुभोवायदिवाशुभः अन्योन्यस्यआख्येयद्मृषातद्धैन्नृपाहतं २२भव
तावचनंब्रह्मंस्तस्मादेषशपाम्यहं नहिकामंप्रवर्तंतेभवानाचष्टमेपुरा२
सुकुमार्यांकुमार्यांतेतस्मादेषःशपाम्यहं ब्रह्मचारीगुरुर्यस्मात्तपस्वीब्रा-
ह्मणस्तथा २३ अकार्षीत्समयभ्रंशमावाभ्यांयःकृतोमिथः शप्स्येतस्मा
त्सुसंक्रुद्धोभवंतंतंनिबोधमे २४ सुकुमारीचतेभार्याभविष्यतिनसंशयः
वानरंचैववनेकन्याविवाहात्प्रभृतिप्रभो २५ संदृक्ष्यंतिनरास्त्वांस्वेनरूपेण
विनाभवनं सतद्वाक्यं तुविज्ञायनारदःपर्वतंतदा २६ अशपत्तमभिक्रोधा
द्भागिनेयंसमातुलः तपसाब्रह्मचर्येणसत्येनचदमेनच २७ युक्तोपिनि
त्यधर्मश्चनवैस्वर्गमवाप्स्यसि तौतुशप्त्वाभृशंक्रुद्धौपरस्परममर्षणौ २८
प्रतिजग्मतुरन्योन्यंक्रुद्धाविवगजोत्तमौ पर्वतःपृथिवींकृत्स्नांविचचारम
हामतिः२९ पूज्यमानोयथान्यायंतेजसास्वेनभारत अथतामलभत्कन्यां
नारदःसंजयात्मजां ३०

کہ ہردے مین جو اچھا برا سنکلپ ہووے وہ باہم کہنا چاہیے اوسکو دروغ کیا (۲۱) ای برہمن
آپنے اوس بچن کو خلاف کیا اوس سبب سے مین شاپ دیتا ہون آپنے پہلے سوکماری نام کماری
مین موجود ہونے والی خواہش کو مجھسے نہین کہا اوس سبب سے مین شاپ دیتا ہون جس
سبب سے برہمچاری گورو تپسی براہمن ہوتے آپنے (۲۲و۲۳) شرط کا ترک کیا جو کہ ہم دونون نے

(۶) تب پاسے شمول وسطح زمین پر گہومنے والے وسے دونون برلوک کے اتون کو بہوجن کرتے بدہی کے موافق چارون طرف گہومتے (۷) اون پریت وان وآنندسے شمول سنے شرط کی کہ ہر دسے مین اچہا خواہ برا سنکلپ ہووسے (۸) وہ باہم کہنا چاہیئے دوسری حالت مین بعوض جہوٹ شاپ دینا ہووسے وسے لوک پوجیت دونون رشی اسی طرح ہو یہہ شرط کر کے (۹) سرنجی نام راجہ افضل کے پاس جاکر بولے ہم دونون تیری بہبودی کے واسطے کچہہ وقت تک آپکے پاس قیام کرینگے (۱۰) यथा

वत्स्पृथिवीपाल आवयोःप्रगुणीभव तथेति कृत्वाराजा तौ सत्कृत्योपचचा रह ११ ततःकदाचित्तौराजा महात्मानौतपोधनौ अब्रवीत्परमप्रीतःसु तेयंवर वर्णिनी १२ एकैवमम कन्येषा युवांपरिचरिष्यति दर्शनीयान वद्यांगी शील वृत्त समाहिता १३ सुकुमारी कुमारीच पद्मकिंजल्कसुप्रभा परमंसौम्यामित्युक्तंताभ्यांराजा शशासतां १४ कन्येविप्रा वुपचरद्देववत्पि तृवच्चह सातुकन्यातथेत्युक्त्वापितरं धर्मचारिणी १५ यथानिदेशंराज स्तौसत्कृत्योपचचारह तस्यास्तेनोपचारेण रूपेणाप्रतिमेनच १६ नारदं हृच्छयस्तूर्णंसहसैवाभ्यपद्यत ववृधेहि ततस्तस्य हृदि कामोमहात्मनः १७ यथाशुक्लस्यपक्षस्यप्रवृत्तौचंद्रमाःशनैः नचतंभागिनेयाय पर्वताय महा त्मने १८ शशंसहृच्छयंतीव्रंव्रीडमानःसधर्मवित् तपसाचेंगितेनैव पर्व तोथ बुबोधतं १९ कामार्तंनारदंक्रुद्धः शशापैनंततोभृशं कृत्वासमयं म व्यग्रोभवान्वैसहितोमया २०

ای راجن تم بدہی کے موافق ہم دونون کے موافق ہو راجہ باپ سہا کہکر اور اون دونون کا ستکار کرکے سیوا کی (۱۱) اوسکے پیچہے کبہی نہایت خوش راجہ سرنجی نے اون دونون تپودہن مہاتماؤن کو کہا کہ یہہ سندر برن (۱۲) میری اکیلی کنیان بیٹی آپ دونون کی سیوا کریگی جو کہ قابل دیدار و بے عیب اعضا و شیل سوبہاو اور گوڑ سیلہ وغیرہ صفت سے سادہان (۱۳) کومار سے کمل کی کنجلک کی مثال پرکاشمان سوکوماری نام ہے اون دونون نے کہا کہ بہت اچہی بات ہے راجہ نے اوس کو ہدایت کی (۱۴) ای کنیان ان دونون رشی دیوتا و پتا کی مانند کے سیوا کرو وہ دہرم کرنے والی کنیان پتا کو بہت

بسے جو یہہ تیرا بیٹا گویان سپرنشٹھیوی نام ہوت ہوا جسکو پربت رشی نے مجھکو دیا میں اس تیرے
بیٹے کو پھیر دیتا ہون جو کہ زرین بات و ہزار سال کی عمر رکھنے والا ہوگا (۱۰) - ادھیاے ۲۹ تمام ہوا

ष्ठीवी यमदात्पर्वतस्ते पुनस्तेपुत्रमहंददामि हिरण्यनाभं वर्षसहस्रिणंच
५०. इतिश्रीमहाभारतेद्रोणपर्वणि षोडशराजकीये एकोनत्रिंशोध्यायः २९ युधिष्ठिरउ० सकथंकाञ्चनष्ठीवी सृञ्जयस्यसुतोभवत् पर्वतेनकिमर्थंवा दत्तस्तेनममारच १ यदावर्षसहस्रायु स्तदाभवतिमानवः कथमप्राप्तकौमारः सृञ्जयस्यसुतोमृतः २ उताहो नाममात्रंवैसुवर्णष्ठीविनोभवत् कथंवाकाञ्चनष्ठीवीत्येतदिच्छामिवेदितुं ३ श्रीकृष्णउ० अत्रतेवर्णयिष्यामियथावृत्तंजनेश्वर नारदःपर्वतश्चैव द्वावृषीलोकसत्तमौ ४ मातुलोभागिनेयश्च देवलोकादिहागतौ विहर्तुकामौसंप्रीत्यामानुषेषुपुराविभो ५ हविःपवित्रभोज्येन देवभोज्येनचैव हि नारदोमातुलश्चैव भागिनेयश्चपर्वतः ६ तावुभौतपसोपेतावव नीतलचारिणौ भुञ्जानौमानुषान्भोगान्यथावत्पर्यधावतां ७ प्रीतिमन्तौ मुदायुक्तौसमयंचैवचक्रतुः योवैसङ्कल्पजः कल्मः शुभोवायदिवाशुभः ८ अन्योन्यस्य च आख्येयोमृषाशापोन्यथाभवेत् तौतथेतिप्रतिज्ञायमहर्षीलो कपूजितौ ९ सृञ्जयंश्वैत्यमभ्येत्यराजानमभिजग्मतुः आवांभवद्धितार्थाय कांचित्कालंहितायते १०

ادھیاے ۳۰

یدہشٹر بولے سرنجی کا وہ بیٹا کس طرح سونے کا اوگلنے والا ہوا اور کس پربت رشی نے کیوں اسکو
دیا اور کس طرح مرگیا (۱) تب جو آدمی ہزار سال کی عمر رکھنے والا ہوتا تھا پھر سرنجی کا بیٹا کوار پن
کو نہ پاکر بالا کس طرح مرگیا (۲) تعجب کہ وہ یا اسے نام سپرنشٹھیوی ہوا خواہ کس طرح سونے کو
اوگلنے والا ہوا میں اس بات کو جاننا چاہتا ہوں (۳) سری کرشن جی بولے ای راجن بیان تجھسے
کہونگا جیسا حال ہے لوگوں کے مقبول دونون رشی نارد و پربت (۴) جو کہ ماموں اور بھانجے تھے
دیولوک سے اس لوک میں آئے اسے سمہ تیہہ رزا سابق میں وہ دونون اچھی پریت کے ساتھہ
نرلوک میں بہار کرنیکے خواہشمند تھے (۵) پاک بھوجن یعنی (چانول) اور دیوتاؤن کے بھوجن
(گھرت) کے وسیلہ سے ماموں نارد جی اور خواہرزادہ پربت رشی عالم زمین کی سیر کرنا چاہتے تھے

यास्यत: सरितश्चानुदीर्यंत ध्वजभंगश्च नाभवत् ४३ हैरण्यांस्त्रिनलो
त्सेधान्पर्वतानेकविंशतिं ब्राह्मणेभ्योददौ राजा योऽश्वमेधे महामखे ४४
सचेन्ममार संजय चतुर्भद्रतरस्त्वया पुत्रात्पुण्यतरश्चैव मा पुत्रमनुतप्यथा:
४५ किंवा तूष्णीं ध्यायसे संजय त्वं न मे राजन्वाचमिमां शृणोषि नचेन्मोघ
विप्रलप्तं ममेदं पथ्यं मुमूर्षोरिव सुप्रयुक्तं ४६ संजय उ० शृणोमि ते नारद वा-
चमेनां विचित्रार्थां स्रजमिव पुण्यगंधां राजर्षीणां पुण्यकृतां महात्मनां कीर्त्या
युक्तानां शोकनिर्णाशनार्थं ४७ नते मोघं विप्रलप्तं महर्षे दृष्ट्वैवाहं नारद त्वां
विशोक: शुश्रूषे ते वचनं ब्रह्मवादिन्न ते तृप्याम्यमृतस्येव पानात् ४८ अमोघ
दर्शिन्मम चेत्प्रभो: संताप दग्धस्याति भोः प्रकुर्या: मृतस्य संजीवनमद्य मेस्या
त्तवप्रसादात्पुत्रसंगमश्च ४९ नारद उवाच यस्ते पुत्रो गमितोयं विज्ञान: स्वर्ण

راجہ پرتھو کی حکمرانی کرتے بدون تردد وغیرہ کے اوپجانے اور پکانے والے ہوتے اور ہر ایک پیتے مین
میٹھا رس ہوا اور سب گئو ایک درون دودہ دینے والی ہوئین (۱۴۱) آدمی ــــ چتہرون اور گپہا
مین بے تدبیر وجملہ حاصل مراد وبے خوف خواہش کے موافق مقیم ہوتے (۱۴۲) اس سمدر مین جانے
والے کے جل قائم ہوتے ندیان ہٹ گئین یعنے راستہ کردیا دہجا کے رکاوٹ نہین ہوئی (۱۴۳) جس
راجہ نے چار سو کشک (ہاتہہ) اونچے اکیس زرین پہاڑون کو مہایگ اشومیدہ مین براہمنون کے
واسطے دان کیا (۱۴۴) اے سرنجی جو وہ چارون کلیان مین تجہسے زیادہ اور تیری بیٹے سے زیادہ
تہے وان فوت ہوا اوس حالت مین بیٹے کا غم نکر (۱۴۵) ای راجہ سرنجی تم خاموش ہوکر کیا دہیان کرتے
ہو اور میرے اس بچن کو نہین سنتے ہو مین نے جو یہہ گفتگو کی وہ بیفائدہ نہین ہے جس طرح مرنیکی خواہش
آدمی کو انجام بخیر کلام نہایت مناسب ہوتا ہے (۱۴۶) سرنجی بولا ای ناردجی مین آپکے اس بچن کو سنتا ہون
جو کہ عجیب معنی والا وپاک خوشبو والی مالا کی مانند پاک عمل ومہاتما راج رشیون کی کیرتی سے مشمول اور
غم کی فنا کے واسطے کہا گیا (۱۴۷) ای مہرشی تمنے بیفائدہ گفتگو نہین کی ای ناردجی مین تمکو دیکہہ کر ہی
بے غم ہوں ای برہم بادی مین آپکے بچن کو سننا چاہتا ہون مین آپکے بچن سے تریپت نہین ہوتا ہون
جسطرح امرت کے نوش کرنے سے (۱۴۸) اے بانتیجہ دیدار والے سمرتہہ ناردجی جو میری غفلت سے
تم مجہہ غم سے سوختہ کے بیٹے کو زندہ کرو اب آپ کی مہربانی سے بیٹے سے میرا ملاپ ہو (۱۴۹) ناردجی

۱۲۱

देशेनतद्दित्तं व्यभंजंतद्द्विजातयः ३५ खानयामासयः कोपात्पृथिवींसागरां कितां तस्सनाम्नासमुद्रश्चसागरत्वमुपागतः ३६ सचेन्ममारसंजयचतुर्भद्रतरस्त्वया पुत्रात्पुण्यतरश्चैवमापुत्रमनुतप्यथाः ३७ राजानंचपृथुंवैन्यंमृतंशुश्रुमसंजय यमभ्यषिंचन्संभूयमहारण्येमहर्षयः ३८ प्रथयिष्यतिवैलोकान्पृथुरित्येवशब्दितः क्षताच्चोवैत्रायतीतिसतस्मात्क्षत्रियःस्मृतः ३९ पृथुंवैन्यंप्रजादृष्ट्वारक्तास्मेतियदब्रुवन् ततोराजेतिनामास्य अनुरागादजायत ४०

(۱۳۱) ای سرنجی ہم اوس مہاتما پرشوتم وبٹ پراکرم والے اکشواک بنشی راجہ سگر کو مردہ سنتے ہین جس چلنے والے کے پیچھے ساٹھہ ہزار بیٹے چلے جس طرح آخر موسم برسات مین بادلون سے خالی اکاش کے درمیان مجموعہ ستارہ چندرمان کے پیچھے (۱۳۲) زمانہ سابق مین جسکے پرتاپ سے زمین ایک چہتر والی ہوئی اور جسنے ہزار اشومیدہ سے دیوتاؤن کو ترپت کیا (۱۳۳) جس نے زرین کہمبہ والا بالکل سونہری وکمل دل کی مانند آنکہہ رکہنے والے استریون سے مالامال و شیاؤن سے مشمول محل (۱۳۴) اور انواع اقسام کی بہت مرادات لیق براہمنون کے واسطے دان کین جسکے حکم سے براہمنون نے اوس دولت کو تقسیم کیا (۱۳۵) جسنے غصہ سے ساگر سے منقوش زمین کو کہدوایا سمدر نے اوسکے نام سے ساگر نام کو پایا (۱۳۶) ای سرنجی جودہ چارون کلیان مین تجہہ سے زیادہ اور تیرے بیٹے سے زیادہ ہین وان فوت ہوا اوس حالت مین بیٹے کا غم نکر (۱۳۷) ای سرنجی بین کے بیٹے راجہ پرتہو کو مردہ سنتے ہین جہرشیون نے مہابن مین برگزیدہ ہوکر جس کو ابہشیک کرایا (۱۳۸) یہہ لوگون کو مشہور کریگا اوس سبب سے پرتہو لفظ سے مشہور ہوا تحقیق جودہ جراحت سے حفاظت کرتا ہے اوس سبب سے چہتری کہا گیا (۱۳۹) جس سبب سے رعایا لوگ بین کے بیٹے پرتہو کو دیکہہ کر بولے کہ ہم پریت مان ہین اوس انوراگ سے اسکا نام راجہ ظاہر ہوا (۱۴۰)

अकृष्टपच्यापृथिवीपुटकेपुटकेमधु सर्वाद्रोणदुघागावोवैन्यस्यप्रशासतः ४१ अरोगाःसर्वसिद्धार्थामनुष्याअकुतोभयाः कामममवसन्क्षेत्रेषुचगृहेषुच ४२ आपस्तस्तंभिरेचास्य

रंतिदेवस्य धीमतः २७ सांकृते रंतिदेवस्य यां रात्रिमवसन्गृहे आलभ्यंत
तं गावः सहस्राणि च विंशतिः २८ तत्रस्म सूदाः क्रोशंति सुमृष्टमणिकुंड
लाः सूपंभूयिष्ठमश्नीध्वं नाद्य मांसं यथा पुरा २९ सचेन्ममार सृंजय चतु
र्भद्रतरस्त्वया पुत्रात्पुण्यतरश्चैव मा पुत्रमनुतप्यथाः ३०

ای سرنجی ہم سانکرتی رنت دیو کو مُردہ سُنتے ہین جس مہاتما تیسوی نے اچھی طرح آرادہن کر کے اندر سے برکو پایا (۲۱) ہمارا ان بہت ہووے انتہیون کو پادین ہماری عشرد بادور نہو کسی سے سوال نکرین (۲۲) چہار پایہ خود اوس ممدوح برت جیوان مہاتما رنت دیو کے پاس حاضر ہوسئے جو کہ دیہاتی و جنگلی تھے حاصل کلام یہہ اون چہار پایون نے کہا کہ یتر کاج مین مجھکو لگاؤ (۲۳) جس سبب سے اون چہار پایون کے ذخیرہ چرم کے خون سے مہاندی پیدا ہوئی اوس سبب سے وہ مہاندی چرمنوتی نام سے مشہور ہوئی (۲۴) اوس راجہ نے سبہا کے قائم ہونے پر براہمنون کے واسطے نشک دیئی تیرے واسطے سو نشک دیتا ہون اس طرح براہمن پکارتے تھے مگر کوئی نہین لیتا تہا (۲۵) ہزار نشک تجھکو دیتا ہون یہہ کہکر لینے والے برہمنون کو پاتا تہا پترون کے ماہواری شرادہ کا جو سامان ہے اور جو بیل کے برتن ہوتے ہین (۲۶) کلش تہالی یگ پاتر کتاہ پیٹھر یہہ سب سامان عقلمند رنت دیو کی طلائی ہوئی (۲۷) بیس ہزار براہمن اوس رنت دیو کے گہر مین جس رات کو مقیم ہوئے اوس رات مین ایک ایک سو گئو کو پایا (۲۸) وہان پر صاف منی کنڈل دہاری رسوئیہ پکارتے تھے کہ بہت بنجنون کو بہوجن کرو اب پہلے کے موافق گوشت نہین ہے (۲۹) ای سرنجی جو وہ چارون کلیان مین تجہ سے زیادہ اور تیرے بیٹے سے زیادہ مین وان مرگیا اوس حالت مین بیٹے کا غم نکر (۳۰)

सगरं च महात्मानं मृतं शुश्रुम सृंजय ऐक्ष्वा
कं पुरुषव्याघ्रमतिमानुषविक्रमं ३१ षष्टिपुत्रसहस्राणि यं यांत
मनुजग्मिरे नक्षत्रराजं वर्षांते व्यभ्रे ज्योतिर्गणा इव ३२ एकच्छत्रा म
हीयस्य प्रतापादभवत्पुरा योऽश्वमेधसहस्रेण तर्पयामास देवताः ३३
यः प्रदात्कनकस्तंभं प्रासादं सर्वकांचनं पूर्णंपद्मदलाक्षीणां स्त्रीणां श
यन संकुलं ३४ द्विजातिभ्योऽनुरूपेभ्यः कामांश्च विविधान्बहून् यस्य

गायांपुरुषर्षभ तावतीरेवगाःप्रादादमूर्तरयसोगयः १९ सचेन्ममार
जयचतुर्भद्रतरस्त्वयापुत्रात्पुण्यतरश्चैवमापुत्रमनुतप्यथाः २०

ی سرنجی جو دہ چارون کلیان مین بجہہ سے زیادہ اور تیرے بیٹے سے زیادہ پن دان
رت ہوا اوس حالت مین بیٹے کا شوک نکر (۱۱۱) ای سرنجی ہم امورت رجس کی کو مردہ سننے
ین جو راجہ صد سال تک یگ مین باقیماندہ امرت کا بہوجن کرنے والا ہوا (۱۱۲) اگن نے جسکے
واسطے بردیا گی نے اوس سے برون کو مانگا میرے دان کرتے دہن بے زوال ہو اور دہرم
مین شردہا موجود ہو (۱۱۳) میرا دل راستی مین مائل ہو ای اگن آپ کی کرپا سے ایسا ہو اوسنے
ون سب مرادون کو اگن سے پایا ہم نے سنا (۱۱۴) اما دہسیا پرنماشی چاترماس مین ہزار
سال کامل تک اشومیدہ سے پوجن کیا (۱۱۵) پورے ہزار سال تک اوٹھہ اوٹھکر ایک لاکہہ
ہ سو نجہ دان کیئے (۱۱۶) ای پرشوتم اوسنے دیوتاؤن کو امرت سے براہمنون کو دہن سے
پترون کو سدہا سے اور استریون کو کام دیو سے نسبت رکہنے والے عیشون سے ترپت کیا
(۱۱۷) راجا نے پچاس ہاتہہ چوڑی اور سو ہاتہہ لمبی سونے کی زمین بنوا کر مہایگ اشومیدہ مین
دکشنا دی (۱۱۸) ای پرشوتم راجہ بیشہر جتنے بالو گنگا جی مین ہے امورت رجگنے اوتنی ہی
گئو دان کین یعنے وہ بیحد تعداد ہین (۱۱۹) ای سرنجی جو دہ چارون کلیان مین تجہسے زیادہ اور
تیرے بیٹے سے زیادہ پن دان مرگیا اوس حالت مین بیٹے کا شوک نکر (۱۲۰)

रंतिदेवंचसांकृत्यंमृतंसृञ्जयशुश्रुम सम्यगाराध्ययःशक्रात्दूरंलेभेमहात
पाः२१ अन्नंचनोबहुभवेदतिथींश्चलभेमहि श्रद्धाचनोमाव्यगमन्मात्वय
चिष्मकंचनः२ उपातिष्ठंतपशवःस्वयंतंशंसितव्रतं ग्राम्यारण्यामहात्मानंरंतिदेवंयशस्विनं २३ महानदीचर्मराशेरुत्क्लेदात्सस्रुयतः नन
श्चर्मण्वतीत्येवंविख्यातासामहानदी २४ ब्राह्मणेभ्योददौनिष्कान्सद
सिमततेनृपः तुभ्यंनिष्कंतुभ्यंनिष्कमितिक्रोशंतिवैद्विजाः२५सहस्रं तु
भ्यमित्युक्त्वाब्राह्मणान्समपद्यते अन्वाहार्योपकरणंद्रव्योपकरणंचयत्
२६ घटाःपात्र्यःकटाहानिस्थाल्यश्चपिठराणिच नासीत्किंचिदसौवर्णं

ای سرنجی ہم امبریشن نابہاگ کو مُردہ سنتے ہین پرجا نے جس جوان و محافظ اور راجاؤن مین
کو چاہا (۱۰۱) جس بڑے ساودہان اور لبتار پائے ہوئے یگ مین ہزارون یگ کرنے والے دس لاکہہ راجہ لوگ براہمنون کے اتہہ واسطے مقرر کیئے (۱۰۲) ا
پہلے آدمیون نے نہین کیا اور نہ دوسرے کرینگے ہوشیار آدمی راجہ ابہرکش کو اس طرح ممدوح ک
ہین (۱۰۳) اوس راجہ کے یگ مین براہمنون کی خدمت گذاری سے اشومیدہ یگ کا پہل حاصل
کرنے والے ایک لاکہہ دس ہزار راجہ لوگ اوس راجہ کے پیچھے ہرن گربہہ لوک کو گیئے (۱۰۴) ای
سرنجی چودہ چارون کلیان مین تجہہ سے زیادہ اور تیرے بیٹے سے زیادہ جوان مرگیا اوس حالت مین
بیٹے کا شوک نکر (۱۰۵) ای سرنجی ہم چیتررتہہ کے بیٹے ششش بندو کو مُردہ سنتے ہین جس مہاتما کی
استری ایک لاکہہ تہین (۱۰۶) اور جسکے بیٹے ایک لاکہہ ہوئے دے سب زرین زرہ و افضل
دہنش دہاری تہے (۱۰۷) علیحدہ علیحدہ ہر ایک راج پتر کے پیچھے سو سو کنیان چلین اور ہر ایک کنیان کے
ساتہہ سو ہاتہی اور ہر ایک ہاتہی کے ساتہہ سو رتہہ (۱۰۸) ہر ایک رتہہ کے ساتہہ سو گہوڑے جو کہ
دیش مین پیدا ہونے والے و زرین مالا دہاری تہے ہر ایک گہوڑے کے ساتہہ سو گئو اور گئوون کے پیچھے
اوتنے ہی بہیڑ بکری (۱۰۹) ای مہاراج اوس بے نہایت دہن کو ششش بندو نے بڑے اشومیدہ یگ مین
براہمنون کے بہینٹ کیا (۱۱۰)

पुत्रात्पुपयत

सन्चेन्मारसृंजश्चचतुर्भद्रनरस्त्वया पुत्रात्पुपयत यःस
रश्चैव मापुत्रमनु तप्यथाः २१ गयञ्चामूर्त्तिरयसंमृतं भुश्रुमसंजय यः
वर्षशतं राजाहुतशिष्टाशनोभवत् २२ यस्मै वन्हि वरंप्रादात्ततो वव्रेव-
रान्नाय: ददनोमे क्षयवित्त धर्मश्रद्धा च वर्त्ततां २३ मनोमेरमतांसत्ये त्वत्प्र
सादाद्धुताशन लेभेच कामांस्तान्सर्वान्पावकादितिनःश्रुतं २४ दर्शेच पू
र्णमासेच चातुर्मास्ये पुनःपुनः अयजद्धयमेधेन सहस्त्रं परिवत्सरान् २५
शतंगवां सहस्त्राणि शतमश्वतराणिच उत्थायोत्थाय वै प्रादात्सहस्त्रं
परिवत्सरान् २६ तर्पयामास सोमेन देवान्वित्तैर्द्विजानपि पितृन्स्वधाभि
कामैश्च स्त्रियःसपुरुषर्षभ २७ सौवर्णां पृथिवीं कृत्वा दशव्यामां द्विग
तां दक्षिणामददद्राजा वाजिमेधे महाक्रतौ २८ यावत्यःसिकताराज

ای راجن اوسنے سواشومیدہ اور سوراجسوی یگ سے پوجن کرکے براہمنون کے واسطے روپہت مجہلیون کو دان کیا (۹۱) ایک یوجن اونچی سونہری اور دس یوجن اونچی روپہی بڑی مجہلیون کو براہمنونکے واسطے دان کیا دوسرے آدمیون نے اونکو تقسیم کیا (۹۲) ای سرنجی جو وہ چارون کلیان مین تجہہ سے زیادہ فوت ہوا اوس حالت مین بیٹے کا غم نکر (۹۳) ای سرنجی ہم ہنش کے بیٹے بیات کو مردہ سنتے ہین جسنے اس تمام زمین کو ساگرون کے ساتہہ فتح کرکے (۹۴) بیرشیانام کاٹہہ کا ڈنڈ زور آور کے ہاتہہ سے جتنی دور پہنچا جاوے اوتنے فاصلہ مین بیدی یگ بناکر کہہ یگون سے پوجن کرتا اور بیدیون سے زمین کو منقش کرتا زمین کے چارون طرف گیا یعنے سمدر کے کنارے تک پہونچا (۹۵ و ۹۶) کرتونام ہزار یگ اور سواشومیدہ سے پوجن کرکے تین زرین پہاڑون سے رتوج کو تبرہت کیا (۹۷) ہنش کے بیٹے بیات نے باقاعدہ اشرمدہ کے وسیلہ سے دیئت و دانون کو مارکر تمام زمین کو بیٹون مین تقسیم کیا (۹۸) یدو دروہی آنو ترلسو نام بیٹون کو دوسرے ازون خواہ ملکون مین چہوڑکر اور راج پر پورو کو ابہشیک کراکے استری کے ساتہہ بن مین داخل ہوا (۹۹) ای سرنجی جو وہ چارون کلیان مین تجہہ سے زیادہ اور تیرے بیٹے سے زیادہ پنوان مرگیا اس حالت مین بیٹے کا شوک مت کر (۱۰۰)

यःसहस्रंसहस्राणांराज्ञामयुतयाज्ञिनां द्
ज्ञानोविततेयज्ञेब्राह्मणेभ्यःसुसंहितः२ नैतत्पूर्वेजनाश्चक्रुर्नकरिष्यंति
चापरे इत्थंवरीयंनाभागिमनुमोदंतिदाक्षिणाः३ शतंराज्ञसहस्राणिशतंरा
जशतानिच सर्वेश्वमेधैरीजानास्तेन्वयुर्दक्षिणायनं ४ सचेन्ममारसृंज
यचतुर्भद्रतरस्त्वया पुत्रात्पुण्यतरश्चैवमापुत्रमनुतप्यथाः ५ शशविं
दुंचैवरथंमृतंशुश्रुमसंजय यस्यभार्यासहस्राणांशतमासीन्महात्मनः६
सहस्रंतुसहस्राणांयस्यासन्शाशबिंदवः हिरण्यकवचाःसर्वेसर्वेचो
त्तमधन्विनः७ शतंकन्याराजपुत्रमेकैकंपृथगन्वयुः कन्याकन्याशतं
नागानागंनागंशतंरथाः ८ रथेरथेशतंचाश्वादेशजाहेममालिनः अ
श्वेअश्वेशतंगावोगवांतद्वदजाविकं ९ एतद्धनमपर्यंतमश्वमेधेमह
मखे शशविंदुर्महाराजब्राह्मणेभ्यःसमर्पयत् १० ७४० ॥

اور مہاتما یوناشو کے پیٹ مین پیدا ہونے والا شریمان راجہ تینون لوک کا فتح کرنیوالا ہوا (۸۲) پتا کے گود مین سونے والے جس دیوتا روپ کو دیکہہ کر دیوتاؤن نے باہم یہہ کہا کہ یہہ کسکو نوش کریگا (۸۳) اسکے پیچہے اندر نے اس طرح کہا مجہکو ہی نوش کریگا اس سبب سے اندر نے اوسکا نام ماندہاتا کیا (۸۴) اوسکے پیچہے اندر کے ہاتہہ نے اوس مہاتما کی پرورش کے واسطے دودہ کی دہارا کو اوسکے مکہہ مین چہوڑا (۸۵) وہ راجہ اندر کے اوس ہاتہہ کو نوش کرتا ایک ہی دن مین بہت بڑا ہوا اور بارہ دن مین دوازدہ سالہ کے برابر ہوا (۸۶) یہہ سب زمین اوس دہرماتما مہاتما شوراور جنگ مین اندر کی مثال ماندہاتا کو ایک ہی دن مین حاصل ہوئی (۸۷) جس ماندہاتا نے راجہ انگار مرت است گی انگ اور برہدرتہہ کو جنگ مین فتح کیا (۸۸) جب یوناشو کا بیٹا ماندہاتا میدان جنگ مین انگار کے ساتہہ لڑا تب دیوتاؤن نے دہنش کی ٹنکارون سے مانا کہ آسمان گر کے شکست ہوا (۸۹) جہان سے سورج طلوع اور جہان پر غروب ہوا وہ سب ماندہاتا کا چہتر کہا جاتا ہے (۹۰)

अश्वमेधशतेनेष्ट्वा राजसूयशतेनच अददद्रोहितान्मत्स्यान्ब्राह्मणेभ्यो विशांपते हैरण्यान्योजनोत्सेधानायतान्दशयोजनान् अतिरिक्तान्द्विजातिभ्योव्यभजंस्त्वितरेजनाः ९२ सचेन्ममारसंजयचतुर्भद्रतरस्त्वया पुत्रात्पुण्यतरश्चैवमापुत्रमनुतप्यथाः ९३ ययातिंनाहुषंचैवमृतंसंजयशुश्रुम यइमांपृथिवींकृत्स्नांविजित्यसहसागरां ९४ शम्यापातेनाभ्यतीयाद्वेदीभिश्चित्रयन्महीम् ईजानःक्रतुभिर्मुख्यैःपर्यगच्छद्वसुंधरां ९५ इक्ष्वाकुतुसहस्रेणवाजपेयशतेन तर्पयामासविप्रेंद्रांस्त्रिभिःकांचनपर्वतैः ९६ व्यूढेनासुरयुद्धेनहत्वादैतेयदानवान् व्यभजत्पृथिवींकृत्स्नांययातिर्नाहुषात्मजः ९७ अन्येषुपुत्रान्निक्षिप्ययदुद्रुह्युपुरोगमान् पूरुंराज्येभिषिच्याथसदारःआविशद्वनं ९८ सचेन्ममारसंजयचतुर्भद्रतरस्त्वया पुत्रात्पुण्यतरश्चैवमापुत्रमनुतप्यथाः ९९ अंबरीषंचनाभागंमृतंसंजयशुश्रुम यंप्रजावव्रिरेपुण्यंगोप्तारंनृपसत्तमं १००

دکشنا مین دیا (۷۳) ہر ایک یگ مین ستو ہیاان وسوہنری بڑا یوپ ہوا یگیہ کا کرم کرنے والے
اندر وغیرہ دیوتا اوسکے پاس قائم ہوئے (۷۴) اوسکے اوس سوہنری یوپ مین زرین چشال چھہ
ہزار دیو گندہربون نے ناچ کیا اور سات سُر کے موافق ابابجایا (۷۵) وہان یگ کے درمیان خود
بشواسو گندہرب نے بینا کو بجایا اوسکو سب جاندارون نے مانا کہ یہہ میرے آگے بجاتا ہے (۷۶)
راجاؤن نے راجہ دلیپ کے اس عمل کو میر نہین کیا جسکے مارگ مین زرین زیور سے آراستہ متوالے
ہاتھی سشین کرنے والے ہوئے (۷۷) جنہون نے اس راست گفتار اور سیکڑون کو برداشت
کرنے والے دہنش کے سوامی مہاتما راجہ دلیپ کو دیکھا وے آدمی بھی سُرگ کو فتح کرنے والے
ہوئے (۷۸) راجہ دلیپ کے محل مین تین آواز کم نہین ہوتی تہین بید دہین آواز دان کرو
پیہہ ....ی (۷۹) ای سرنجی جو وہ چارون کلیان مین تجہہ سے زیادہ اور تیرے بیٹے سے پوان
زیادہ مرگیا اس حالت مین بیٹے کا سوچ مت کر (۸۰)

मांधातारंयौवनाश्वंमृतंसंजयशु-
श्रुम यंदेवामरुतोगर्भंपितुःपार्श्वादपाहरन् ८१ समृद्धोयुवनाश्वस्यजठरेयो
महात्मनः पृषदाज्योद्भवःश्रीमांस्त्रिलोकविजयीनृपः ८२ यंदृष्ट्वापितुरुत्संगे
शयानंदेवरूपिणं अन्योन्यमब्रुवन्देवाःकमयंधास्यतीतिवै ८३ मामेवधास्य
तीत्येवमिंद्रोयाभ्युपपद्यत मांधातेतिततस्तस्यनामचक्रेशतक्रतुः ८४ तत
स्तुपयसोधारांपुष्टिहेतोर्महात्मनः तस्यास्येयौवनाश्वस्यपाणिरिंद्रस्यचास्रव
त् ८५ तंपिबन्पाणिमिंद्रस्यसवा अन्हाव्यवर्द्धत सआसीद्द्वादशसमोद्वादशा
हेनपार्थिवः ८६ तमिमंपृथिवीसर्वाएकान्हासमपद्यत धर्मात्मानंमहात्मा
नंशूरमिंद्रसमंयुधि ८७ यश्चांगारंतुनृपतिंमरुत्तमसितंगयं अंगंबृहद्रथंचै
वमांधातासमरेजयत् ८८ यौवनाश्वोयदांगारंसमरेअत्ययुध्यत विस्फारै
र्धनुषोदेवाद्यौरभेदीतिमेनिरे ८९ यतःसूर्यउदेतिस्मयत्रचप्रतितिष्ठति
सर्वंतद्यौवनाश्वस्यमांधातुःक्षेत्रमुच्यते ९०

ای سرنجی ہم یوناشو کے بیٹے ماندہاتا کو مردہ سنتے ہین مرت دیوتاؤن نے جس بالک کو پتا کے
پہلو شکم سے باہر نکالا (۸۱) جوکہ ———— دہی سے مشمول گہرت سے پیدا ہونے والا

بہت ہزار اشترون کو فتح کیا (٦٤) بستار پانے ہوئے یگ مین پوجن کرنے والے جس راجہ نے زرین
زیور سے آراستہ دس لاکہہ کنیان دکشنا دین (٦٥) سب کنیان رتھہ پر سوار تھین اور سب رتھہ
چار چار گہوڑون سے مشمول تھے اور زرین مالا دہاری پدم ذات کے سو سو ہاتھی ہر ایک رتھہ کے ساتھہ (٦٦)
اور ہر ایک ہاتھی کے پیچھے ہزار ہزار گہوڑے چلے اور ہر ایک گہوڑے کے پیچھے ایک ایک ہزار گئواور
گئو کے پیچھے ہزار بھیڑ بکری تہین (٦٧) تب پاس قیام کرنے والے جس راجہ کی گود مین سری گنگاجی
بیٹھہ گئین اوس سبب سے وہ بہگیرتہہ کے بیٹے اور اُربشی (داہنے زانو پر بیٹھنے والے) نام ہوئے (٦٨)
اوس بڑی دکشنا والے یگ کنندہ اکشواک بنشی بہگیرتہہ کی دختری کو تینون لوک مارگ مین چلنی والی
سری گنگاجی نے پایا (٦٩) ای سرنجی جو وہ چارون کلیان مین تجہہ سے زیادہ اور تیرے بیٹے سے
زیادہ وپُن وان مرگیا اوس حالت مین بیٹے کا سوچ نکر (٧٠)

था: ७० दिलीपंचमहात्मानं
मृतंसृंजय शुश्रुम यस्यकर्माणिभूरीणि कथयंतिद्विजातयः ७१ यइमांवसु
नापूर्णांवसुधां वसुधाधिपः ददौतस्मिन्महायज्ञेब्राह्मणेभ्यःसमाहितः ७२
यस्येहयजमानस्ययज्ञेयज्ञेपुरोहितः सहस्रंवारणान्हैमान्दक्षिणामत्यका
लयत् ७३ यज्ञेयज्ञेमहानासीद्यूपःश्रीमान्हिरण्मयः तंदेवाः कर्मकुर्वाणाः
शक्रज्येष्ठाउपाश्रयन् ७४ चषालेयस्यसौवर्णेतस्ययूपेहिरण्मये ननृतुर्देव
गंधर्वाषट्सहस्राणिसप्तधा ७५ अवादयत्तत्र वीणांमध्येविश्वावसुःस्वयं सर्व
भूतान्यमन्यंतममवादयतीत्ययं ७६ एतद्राज्ञोदिलीपस्यराजानोनानुचक्रिरे
यस्येमाहेमसंछन्नाः पथिमत्ताः स्मशेरते ७७ राजानंशतधन्वानंदिलीपंसत्यवा
दिनं येपश्यन्सुमहात्मानंतेपिस्वर्गजितोनराः ७८ त्रयःशब्दानजीर्यंतेदिलीपस्य
निवेशने स्वाध्यायघोषोज्याघोषोदीयतामितिवैत्रयः ७९ सचेन्ममारसंजयचत
तुर्भद्रतरस्त्वया पुत्रात्पुण्यतरश्चैवंमाशुचमनुतप्यथाः ८०

۱۳

ای سرنجی ہم مہاتما راجہ دلیپ کو مردہ سنتے ہین جس کے بہت اعمال کو کہتے ہین (٧١) جس
سناوبان راجہ تمام عالم نے اوس دولت سے الامال زمین کو اوس بڑے یگ مین برہمنون کے
واسطے دان کیا (٧٢) پروہت جی نے جس یجمان کے ہر ایک یگ مین ہمانے ذیشتی ہزار ہاتہیون کو

حاکم ہونے پر استریون کا ماتم سیاپا نہیں ہوا پرشون کا کبہان سے ہوتا پر جالوگ ہمیشہ دہرم کرنے والے ہوتے (۵۷) شری رام چندرجی کے حکمران ہونے پر سب آدمی مہا بردجلہ حاصل مراد و بخوبی و خود مختار دستیابرت رکہنے والے ہوتے (۵۸) شری رام چندرجی کے حاکم ہونے پر درخت ہمیشہ پہل پہول رکہنے والے و اوپدر وسے خالی ہوتے اور سب گئو ایک درون دودہ دینے والی تہین (۵۹) اور مہاتپسوی نے چودہ برس بن مین قیام کرکے تعریف کے قابل کشادہ دروازہ والے دس اشومیدہ یگون کو کیا (۶۰)

युवाश्यामोलोहिताक्षोमातंगइवयूथपः आजा
नुबाहुःसुमुखःसिंहस्कंधोमहाभुजः ६१ दशवर्षसहस्राणिदशवर्षशतानि
च अयोध्याधिपतिर्भूत्वारामोराज्यमकारयत् ६२ सचेन्ममारसंजय
चतुर्भद्रतरस्त्वया पुत्रात्पुण्यतरश्चैवमापुत्रमनुतप्यथाः ६३ भगीरथंच
राजानंमृतंसंजय शुश्रुम यस्येंद्रोविततेयज्ञेसोमंपीत्वामदोत्कटः ६४
असुराणांसहस्राणिबहूनिसुरसत्तमः अजयद्बाहुवीर्येणभगवान्पाक
शासनः ६५ यःसहस्रंसहस्राणां कन्याहेमविभूषिताः ईजानोविततेयज्ञे
दक्षिणामत्यकालयत् ६६ सर्वारथगताःकन्यारथाःसर्वेचतुर्युजाः शतं
शतंरथेनागाःपद्मिनोहेममालिनः ६७ सहस्रमश्वाएकैकंहस्तिनंपृष्ठ
तोन्वयुः गवांसहस्रमश्वेश्वेसहस्रंगव्यजाविकं ६८ उपह्वरेनिवसतो
यस्यांकेनिषसादह गंगाभागीरथीतस्मादुर्वशीचाभवत्तदा ६९ भूरिद
क्षिणमिक्ष्वाकुंयजमानंभगीरथं त्रिलोकपथगागंगादुहितृत्वमुपेयुषी
७० सचेन्ममारसंजयचतुर्भद्रतरस्त्वयापुत्रात्पुण्यतरश्चैवमापुत्रमनुतप्य

اور جوان شیام سرخ چشم مالک جہنڈ ہاتہی کے مثال زانو تک ہوجا ہنے والے و سندر کبہہ سنگہہ کی مثال کندہے والے مہا باہو

رام چندرجی نے (۶۱) راجہ اجودہیا ہو کر گیارہ ہزار سال تک راج کیا ای سنجی جو چارون کلیان مین تجہہ سے زیادہ اور تیرے بیٹے سے زیادہ پُن وان اسنے ترک قالب کیا اسلئے بیٹے کا سوچ مت کرو (۶۲) ای سنجی ہم راجہ بہگیرتہ کو مردہ سنتے ہین جسکے رچے ہوئے یگ مین اندر اتر کر نوش کرکے متوالے ہوئے (۶۳) دیوتاؤن مین افضل بہگوان اندر نے بہوجابل سے

ہزار اشومیدھ اور سوراج سویگ سے پوجن کیا (۴۸) راجہ لوگ راجاؤن کے درمیان راجہ بہرت کا
عمل عظیم حاصل کرنے کو سمرتھ نہین ہوسے جس طرح نرلوک باسی بہوجاؤن سے آکاش کو
(۴۹) جسنے بیدی کو بنا کر ہزار سے زیادہ ہوم کے لائق گھوڑون کو ہوما جس یگ مین بہرت نے
کنورشی کے واسطے ہزار پدم دولت دی (۵۰)

सचेन्ममार संजय चतुर्भद्रतरस्त्वया
पुत्रात्पुण्यतरश्चैव मा पुत्रमनुतप्यथाः ५१ रामं दाशरथिं चैव मृतं सृञ्ज
यशुश्रुम योन्वकम्पत वै नित्यं प्रजा औरसान् ५२ विधवा यस्य विष
ये नानाथाः काश्चनाभवन् सदैवासीत्पितृसमो रामो राज्यं यदन्वशात्
५३ कालवर्षी च पर्जन्यः सस्यानि समुपादयन् नित्यं सुभिक्षमेवासीद्रा
मे राज्यं प्रशासति ५४ प्राणिनो नाप्सु मज्जन्ति नान्यथा पावको दहत् रु
ज्ञा भयं न चासीद्रामे राज्यं प्रशासति ५५ आसन्वर्षसहस्राण्यः तथा
वर्षसहस्रकाः अरोगाः सर्वसिद्धार्था रामे राज्यं प्रशासति ५६ नान्योन्ये
न विवादोभूत् स्त्रीणामपि कुतो नृणां धर्मनित्याः प्रजाश्चासन्रामे रा
ज्यं प्रशासति ५७ संतुष्टाः सर्वसिद्धार्था निर्भयाः स्वैरचारिणः नराः सत्य
व्रताश्चासन्रामे राज्यं प्रशासति ५८ नित्यपुष्पफलाश्चैव पादपा निरुप
द्रवाः सर्वद्रोणदुघा गावो रामे राज्यं प्रशासति ५९ सचतुर्दश वर्षाणि
वने प्रोष्य महातपाः दशाश्वमेधान्जारूथ्यानाजहार निरर्गलान् ६०

ای سرنجی جودہ چارون کلیان مین تجھ سے زیادہ ہے اور تیرے بیٹے سے زیادہ پن وان گیا
اسلیئے تم بیٹے کا سوچ مت کرو (۵۱) ای سرنجی دشرتھ جی کے بیٹے رام چندر جی کو ترک قالب کرنا
سنتے ہین جسنے ہمیشہ رعایا کو اولاد بیٹون کی مانند پرورش کیا (۵۲) جسکے دیش مین کوئی عورت
بیوہ و اناتھہ نہین ہوئین ہمیشہ پتا کی برابر ہوئے رام چندر جی نے جو راج پر حکمرانی کی (۵۳) موکل
باران وقت پر بارش کرنے والا تہا کہیتیان اچہی طرح پیدا ہوتی تہین رام چندر جی حکومت کرنے پر
ہمیشہ سوکال ہوا (۵۴) وہان رام چندر جی کی حکومت پر جاندار جل مین غرق نہین ہوئے اگنی نے
خلاف صورت مین سوختہ نہین کیا وہان بیماریون کا خوف نہین ہوا (۵۵) رام چندر جی کے حاکم ہونے پر
ہزار استری و پرش ہزار سال کی عمر رکہنے والے ویسے عارضہ و جملہ حاصل مراد ہوئے (۵۶) شری رام چندر جی

ہین وہان مرگیا اوس حالت مین بیٹے کا شوچ مت کرو ای سرنجی ہم اوشینر کے بیٹے شوی کو
م ४० यद्मांष्टथिवींसर्वांचर्मवत्समवेष्टयत् महता मُردہ سنتے ہین (۴۰)
रथघोषेणाष्टथिवीमनुनादयन् ४१ एकछत्रांमहींचक्रेजैत्रेणैकरथे
नयः यावदस्यगवाश्वंस्यादारण्यैःपशुभिःसह ४२ तावतीःप्रददौगाः
सशिविरौशीनरोध्वरे नवोढारंधुरंतस्यकश्चिन्मेनेप्रजापतिः ४३ नभू
तंनभविष्यंचसर्वराजसुभारत अन्यत्रौशीनराच्छैव्याद्राजर्षेरिंद्रविक्रमा
त् ४४ अदक्षिणमयज्वानंमापुत्रमनुतप्यथाः सचेन्ममारसृंजयचतु-
र्भद्रतरस्त्वया पुत्रात्पुण्यतरस्तुभ्यंमापुत्रमनुतप्यथाः ४५ भरतंचैवदौ
ष्यंतिंमृतंसृंजयशुश्रुम शाकुंतलंमहात्मानंभूरिद्रविणसंचयं ४६ यो
वध्वान्त्रिंशतंचाश्वान्देवेभ्योयमुनामनु सरस्वतींविंशतिंचगंगामनु
चतुर्दश ४७ अश्वमेधसहस्रेणराजसूयशतेनच इष्टवान्समहाते
जादौष्यंतिर्भरतःपुरा ४८ भरतस्यमहत्कर्मसर्वराजसुपार्थिवाः खंम-
र्त्याइवबाहुभ्यांनानुगंतुमशक्नुवन् ४९ परंसहस्राद्योवद्धान्हयान्वे
दींविततयच सहस्रंयत्रपद्मानांकण्वायभरतोददौ ५०
بڑے آواز رتھہ سے زمین کو باآواز کرتے جس راجہ نے اس سب زمین کو چمڑے کی شال لپیٹا
لینے فتح کیا (۴۱) جسنے ایک فتحمند رتھہ کے وسیلہ سے زمین کو ایک چہتر والی کیا جہان تک
اوسکی گئو و گھوڑے مع چارپایہ جنگلی تھے (۴۲) اوتنی ہی گئوئین یگ مین اوس اوشینر کے بیٹے
شوی نے وہان کین برہماجی نے کسیکو اوسکے دہر کا اوٹھانے والا نہین مانا (۴۳) ای بہرت
بنشی سب راجاؤن مین اوس اندر کے برابر پراکرمی فرزند اوشینر راجرشی شوی کے سواے نہوا اور نہوگا
(۴۴) تم دکشنا نہ دینے والے یگ نکرنے والے بیٹے کو مت سوچو ای سرنجی چارون کلیان مین تجہہ
سے زیادہ اور تیرے بیٹے سے زیادہ پنوان وہ راجہ جو مرگیا اوس حالت مین تم بیٹے کو مت سوچو (۴۵)
ای سرنجی دوشنت اور شکنتلا کے بیٹے مہاتما اور بڑے مجموعہ دولت رکہنے والے بہرت کو مردہ سنتے
ہین (۴۶) جسنے دیوتاؤن کے واسطے جمناجی کے پاس تین سو گہوڑون کو سرستی کے پاس بیس گہوڑون کو
اور گنگاجی کے پاس چودہ گہوڑون کو باندہ کر (۴۷) پورب کال مین اوس بہرت فرزند دوشنت نے

درمیان براہمنون کے ارپن کیا (۳۰)

सचेन्ममार सृंजय चतुर्भद्रतरस्त्वया पु
त्रात्पुण्यतरस्तवैव मापुत्रमनुतप्यथा: ३१ अदक्षिणमयज्वानं चैनं संश
न्यमाशुच: अंगं बृहद्रथं चैव मृतं सृंजय शुश्रुम ३२ य: सहस्रं सहस्राणां
श्वेतानश्वान वासृजत् सहस्रं च सहस्राणां कन्या हेमपरिष्कृता: ३३ ई
जानो विततेयज्ञे दक्षिणामत्यकल्पयत् य: सहस्रसहस्राणां गजाना
मतिपर्श्विनां ३४ ईजानो विततेयज्ञे दक्षिणामत्यकल्पयत्
शतं शतसहस्राणि वृषाणां हेममा
लिनां ३५ गवां सहस्रानुचरं दक्षिणामत्यकल्पयत् अंगस्य यजमान
स्य तदा विष्णुपदे गिरौ ३६ अमाद्यदिंद्र: सोमेन दक्षिणाभिर्द्विजातय: य
स्मिन्यज्ञेषु राजेन्द्र शतसंख्येषु पुरा ३७ देवान्मनुष्यान्गंधर्वानत्यास्यत द
क्षिणा: नजातो जनिता नान्य: पुमान्य: संप्रदास्यति ३८ यदंगस्य
दौ वित्तं सोमसंस्थासु सप्तसु सचेन्ममार सृंजय चतुर्भद्रतरस्त्वया
पुत्रात्पुण्यतरस्तवैव मापुत्रमनुतप्यथा: शिविमौशीनरं चैव मृतं सृंजय शुश्रुम

ی سرنجی جودہ چارون کلیان مین تجھہ سے زیادہ اور تیرے بیٹے سے پاک تر مرگیا اوس حالت مین
بیٹے کا سوچ مت کرو (۳۱) دکشنا دینے والے یگ نکرنے والے بیٹے کو مت سوچ اور جانکر شانت
ہو وہ ہوشیار ہوا ای سرنجی ہم بہر دربہہ راجہ انگ کو مردہ سنتے ہین (۳۲) جنہنے دس لاکھہ سفید گھوڑون کو
چھوڑا اور زرین زیور سے آراستہ دس لاکھہ کنیاؤن کو (۳۳) یگ مین پوجن کرنے والے جس
دکشنا دیا یگ مین پوجن کرنے والے جس راجہ نے اتم ذات کے دس لاکھہ ہاتھی (۳۴) دکشنا مین
دیئے اور زرین مالا دہاری ایک کروڑ بیل (۳۵) اور ایک ہزار گوپال دکشنا مین دیئے
بشن پد پہاڑ مین یگ کرنے والے راجہ انگ کے (۳۶) امرت سے اندر اور دکشناؤن سے
برہمن تربیت ہوئے ای راجہ تحقیق زمانہ سابق مین اس راجہ کے سیکڑون تعداد والے یگون
(۳۷) دیوتا و آدمی و گندہرون کو دکشناؤن کے لیجانے مین سمرتھہ نہین کیا ایسا دوسرا پرش
نہین ہوا اور نہ ہوگا جو کہ اچھی طرح دان کریگا (۳۸) جس برہمن کو راجہ انگ نے سات سوم
مین دان کیا اے سرنجی جودہ چارون کلیان مین تجھہ سے زیادہ (۳۹) اور تیرے بیٹے سے

संवर्तोयाजयामासयवीयान्सवृहस्पतेः यस्मिन्प्रशासतिमहीनृपतौराज
सत्तम २१ अकृष्टपच्याप्रथिवीविवभौचैत्यमालिनी आविक्षितस्यवैसत्रे
विश्वेदेवाःसभासदः २२ मरुतःपरिवेष्टारस्साध्याश्चासन्महात्मनः मरुद्‌
गणामरुत्तस्ययत्सोममपिवंस्ततः २३ देवान्मनुष्यान्गंधर्वानत्यरिच्यंतदक्षिणा
२४ सचेन्ममारसंजयचतुर्भद्रतरस्त्वया पुत्रात्पुण्यतरश्चैवमापुत्रमनुतप्य
थाः २५ सुहोत्रंचैवातिथिनंमृतंसंजयशुश्रुम यस्मिन्हिरण्यंववृषेमघवा
परिवत्सरं २६ सत्यनामावसुमतीयंप्राप्यासीज्जनाधिप हिरण्यमवहन्न
द्यस्तस्मिञ्जनपदेश्वरे २७ कूर्मान्कर्कटकान्नक्रान्मकरांच्छिशुकानपि न
दीष्वपातयद्राजन्मघवालोकपूजितः २८ हिरण्यान्पातितान्दृष्ट्वामत्स्या
न्मकरकच्छपान् सहस्रशोथशतशस्ततोस्मयदथातिथिः २९ तद्धिरण्य
मपर्यंतमावृतंकुरुजांगले ईजानोवितथेयज्ञेब्राह्मणेभ्यःसमर्पयत् ३०

ای راجاؤن مین افضل زمین پر جس راجہ کے حکمران ہونے پر برہسپت جی کے چہوٹے بہائی سمبرت نے
یگ کرایا (٢١) درختان سمیت یگ کی علامت رکہنے والے زمین بلا تردد ثمر دار ہوئی اور ابکشت کے یگ مین
بشوی دیوا سبہاسد ہوئے (٢٢) مہاتما راجہ مرت کے یگ مین پروسنے والے سادہ گن اور مرت گن نام
دیوتا ہوئے جنہون نے یگ مین امرت کو نوش کیا (٢٣) یگ کی دکشنا دیوتا آدمی وگندہربون سے
دہارن کرنے غیر ممکن ہوئین (٢٤) ای سنجی جو دہرم گیان بیراگ ایشرج نام چارون کلیان مین
تجہسے زیادہ اور تیرے بیٹے سے پاک تر مرگیا اوس حالت مین بیٹے کی بابت غم نکرو (٢٥) اے
سنجی ہم اتہتی سوہوتر کو مردہ سنتے ہین جسکے دیش مین اندر نے ایک سال تمام تک سوبرن کو برسایا
(٢٦) ای راجن دولتمند زمین جسکو پاکر راست نام ہوئی اوس راجہ کے ہونے پر ندیون نے سوبرن کو
دہارن کیا (٢٧) ای راجن لوک سے پوجت اندر نے ندیون مین کچہوا کرکنگ نکر کرشسنک نام جانداران
آبی کو گرایا اوسکے پیچھے راجہ اتہتی نے ہزارون وسیکڑون سونہری مچہلی نکر اور کچہوون کو گرا ہوا
دیکہکر تعجب کیا (٢٩) یگ کرنیوالے اوس راجہ نے کوروجانگل دیش مین موجود بے نہایت سوبرن کو

सर्वेत्यक्तात्मनः प्राणान्भूत्वा वीरा महामृधे शस्त्रपूतांदिवंप्राप्तानतां
श्छोचितुमर्हसि ११ स्वधर्मनिरताः शूराः सद्वेदांगपारगाः प्राप्तावीरग-
तिंपुण्यांतान्नशोचितुमर्हसि १२ मृतान्महानुभावांस्त्वं श्रुत्वैव पृथिवी
पतीन् अत्रैवोदाहरंतीममितिहासंपुरातनं १३ संजयंपुत्रशोकार्तंय
थायंनारदोब्रवीत् सुखदुःखैरहंत्वंचप्रजाःसर्वाश्चसंजय १४ अवि-
मुक्तामरिष्यामस्तत्रकापरिदेवना महाभाग्यंपुराराज्ञां कीर्त्यमानंमयाशृ
णु १५ गच्छावधानंनृपते ततोदुःखंप्रहास्यसि एतान्महानुभावांस्त्वंश्रु-
त्वैवपृथिवीपतीन् १६ शममानयसंतापंशृणुविस्तरशश्चमे क्रूरग्रहा
भिशमनमायुर्वर्द्धनमुत्तमं १७ अग्निमारुतक्षितिभुजामुपादानंमनोहरम्
आविक्षितंमरुत्तंचमृतंसंजयशुश्रुम १८ यस्यसेंद्राःसवरुणा बृहस-
तिपुरोगमाः देवाविश्वसृजोराज्ञोयज्ञमीयुर्महात्मनः १९ यस्पर्धयाजय
च्छक्रं देवराजंपुरंदरं शक्रप्रियैषीयंविद्वान्प्रत्याचष्ट बृहस्पतिः २०

१०८

سب بیر جنگ عظیم مین جنگ کرکے اسلحہ سے پاک اپنے پرانون کو ترک کرنے والے سُرگ کو گئے اونکے
سوچ کرنے کو لائق نہین ہو (۱۱) چھتری دہرم مین نیت رکہنے والے بید اور سب بیدانگون مین کامل
سورون نے بیرون کے پاک گتی کو پایا اونکے سوچ کرنے کو لائق نہین ہو اس مقام پر اس قدیم
کتہا کو کہتے ہین (۱۳) جسطرح ان نارد جی نے غم فرزندی سے پیڑامان راجہ سرنجی کو کہا ای راجہ سرنجی
ہم تم اور سب مخلوقات سکہہ اور دکہون سے (۱۴) غیر خاص مرینگے اوسمین کون بلاپ ہے زمانہ
سابق کے راجاؤن کا مہاتم میرا کہا ہوا سنو (۱۵) ای راجن ساودہان کو پاؤ تو ان بعد دکہہ کو ترک کروگے
تم ان مہانو بہاو راجاؤن کو سنکر (۱۶) دکہہ کو دور کرو مجہ سے مفصل سنو جو کہ سخت گرہ کو شانت کرنیوالا
اور عمر کو بڑہانے والا افضل (۱۷) اور راجاؤن کے سننے لائق و دلچسپ ہے ای سرنجی ہم راجہ
اوکشت مرت کو مردہ سنتے ہین (۱۸) جس مہاتما راجہ کے جگ مین اندر و برن سب کے ساتہہ دیوتا جو
سنسار کے رچنے والے ہین اور جنکے آگے چلنے والے برہسپت جی ہین موجود ہوئے (۱۹) جسنے حسد سے دیوراج
اندر کو فتح کیا اور اندر کا مرغوب چاہنے والے گیانی برہسپت جی نے جس کو کہا کہ یگ مت کرو (۲۰)

र्दन अस्यशोकंमहावाहोप्रणाशयितुमर्हसि ३ वैशंपा० एवमुक्तस्तु गोविंदो विजयेनमहात्मना पर्यवर्ततराजानंपुंडरीकेक्षणोच्युतः४ अ नतिक्रमणीयोहिधर्मराजस्यकेशवः बाल्यात्प्रभृतिगोविंदःप्राणाद्भ्यधिकोर्जुनात् ५ संप्रगृह्यमहाबाहुर्भुजंचंदनभूषितम् शैलस्तंभोप मंशौरिरुवाचाभिविनोदयन् ६ शुशुभेवदनंतस्यसुदंष्ट्रंचारुलोचनं व्याकोशमिवविस्पष्टंपद्मंसूर्यइवोदिते ७ वासुदेवउ० माकृथाःपुरुषव्याघ्र शोकंत्वंगात्रशोषणं नहितेसुलभाभूयोयेहतास्मिन्रणाजिरे स्वप्नल-ब्धायथालाभाः वितथाःप्रतिबोधने एवंतेक्षत्रियाराजन्येव्यतीतामहारणे ९ सर्वेप्यभिमुखाःशूराविगतारणशोभिनाः नैषांकश्चित्पृष्ठतोवापलायन्वापिपातितः १०

ادہیاء ۲۹

بہیشم پاین بولے راج اندر دہرم پتر یدہشٹہر کے خاموش ہونے پر پانڈو ارجن نے سری کرشن جی کو کہا (۱) اے ادہوجی دشمن کا تپانے والا دہرم کا بیٹا یدہشٹہر نات والون کے غم سے دکھی ہے اس شوک ساگر مین غرق کو اچہی طرح تسلی دو (۲) ای جنارد ن جی ہم سب پہر شک سے مشمول ہوئے ای مہاباہو تم اسکا شوک دور کرنے کو لائق ہو (۳) بہیشم پاین بولے مہاآتما ارجن سے اس طرح کہے ہوئے بے زوال کنول لوچن گوبند جی راجہ کی طرف مخاطب ہوئے (۴) عہد طفلی سے کیشو گوبند جی دہرم راج کو پرانون سے اور ارجن سے بہی زیادہ عزیز تھے اور دہرم راج اونکے بچن کو کبہی اولنگہن نہین کرتے تہے (۵) تقریر سے خوش کرتے مہاباہو سری کرشن جی یدہشٹہر کی بہوجا کو جو کہ چندن سے آراستہ اور پہاڑ کے کہمبہ کی نظیر رکہنے والی تہی ہاتہہ سے پکڑ کر بولے (۶) سندر ڈاڑہ اور سندر آنکہہ رکہنے والا اونکا مکہہ شوبہاان ہوا جس طرح طلوع آفتاب پر صاف کہلا ہوا کنول (۷) باسدیو جی بولے ای پرش اتم تم بدن خشک کرنے والے شوک کو مت کرو وہ پہر آسانی سے ملنے والے نہین ہین جو اس صحن جنگ مین مارے گئے (۸) ای راجن جس طرح خواب مین ملنے والے اشیاء بیداری مین دروغ ہوتی ہین اسی طرح وے چہتری ہین جو کہ جنگ عظیم مین مارے گئے (۹) جنگ کو شوبہا دینے والے سب شور متقابل جنگ کرکے پرلوک کو گئے اونہون مین کوئی مغرور خواہ طرف پشت سے نہین گرایا گیا (۱۰)

राधयेत्स्वर्गमिमंचलोकंपरंचभुन्क्ताहृदंयव्यलीकं ५६ समंहिधर्मेच रतोनृपस्य द्रव्याणिचाभ्याहरतोयथावत् प्रवृत्तधर्मस्ययशोभिवर्द्धते सर्वेषुलोकेषुचराचरेषु ५७ इत्येवमाज्ञायविदेहराज्ञो वाक्यंसमग्रंपरिपूर्णहेतु अश्मानमामंत्र्यविशुद्धबुद्धिर्ययौगृहंस्वंप्रतिशांतशोकः ५८ तथात्वमप्यच्युतमुंचशोकमुत्तिष्ठशक्रोपमहर्षमेहि क्षात्रेणधर्मेणमहीजितातेतांभुंस्वकुंतीसुतमावमंस्थाः ५९ इति०अष्टाविंशोध्यायः २८

اگر آتما کو بے زوال سمجہا جاوے اوس حالت مین جیو آتما سے بدن کی پیدایش ہے اور جو آتما کو بازوال سمجہا جاوے اوس حالت مین بدن سے جیو کی پیدایش ہو مگر سب حالت مین استری اور دوسرے باندہون کے ساتہہ ملنا ملاپ راستہ کی مثال ہے (۵۱) یہہ کبہی کسیکے ساتہہ بہت بڑے قیام ہمراہی کو نہین پاتا ہے اور اپنے بدن کے ساتہہ بہی بڑے قیام ہمراہی کو نہین پاتا ہے پہر دوسرے کسیکے ساتہہ کیا پاویگا (۵۲) ای راجن اب تیرا پتا کہان ہے اب تیرے پتامہہ کہان ہین اے پاپون سے علیحدہ اب تم اونکو نہین دیکہتے ہو نہ وے تمکو دیکہتے ہین (۵۳) پرلوک سُرگ خواہ نرک کا دیکہنے والا نہین ہے شاستر سب پرشون کی آنکہہ ہے ای راجن یہان اوسکو حاصل کرو (۵۴) دوسرے گن مین دوش نہ نکالنے والا برہم چاری پتر دیوتا اور آدمیون کی لاقرضی کے واسطے اولاد کو پیدا کرے اور یگ کرے (۵۵) وہ عادی یگ اولاد پیدا کرنے والا پہلا برہم چاری بیبک سے مشمول حیشم پردے کے شوک کو یا نامرغوب خواہ درونغلو ترک کرکے سُرگ کو اس لوک کو اور پرماتما کو آزادہین کرے (۵۶) راگ و دیش سے خالی دہرم کو کرتے اور بدہی کے موافق دہنون کو فراہم کرتے مشغول راجہ دہرم کا جس سب لوکون اور پرلوکون مین بڑہتا ہے (۵۷) اس طرح سب سے مالامال تمام بچن کو جانکر نہایت پاک عقل و شوک سے جدا راجہ جنک اشم رشی کو پوچہکر اپنے گہر کو گئے (۵۸) اے بیزوال اوسی طرح تم بہی شوک کو ترک کرو ای اندر کی نظیر رکہنے والے اوٹہو اور خوشی کو پاؤ ای کنتی کے بیٹے تمنے چہتری دہرم سے زمین فتح کی اوسکو بہوگو اوسکا اپمان مت کرو (۵۹)۔ ادہیاے ۲۸ ختم ہوا

वैशंपायनउ० अव्याहरतिराजेंद्रे धर्मपुत्रेयुधिष्ठिरे गुडाकेशोहृषीकेशमभ्यभाषतपांडवः १ अर्जुनउ० ज्ञातिशोकाभिसंतप्तो धर्मपुत्रःपरंतपः एषशोकार्णवेमग्नंसमाश्वासयमाधव २ सर्वेस्मतेसंशयिताःपुनरेवजना

यंविपुलमध्वानं कालेनध्रुवमध्रुवः नरोवशःसमभ्येतिसर्वभूतनिषेवि
नं ५०.

جسمین عزیزون کے ساتہہ قیام ہمیشہ نہین ہے اور جسکی رفتار ملک کی مثال ہے ایسے سنسار مین
بہائی ماتا پتا دوست یہہ سب راستہ کا ملاپ ہے (۴۱) گیانیون نے پرلوک کو ایسا کہا کہ وہ گیان روپ سے
نہین دیکہا گیا یعنی برہم گیان اور [illegible] نہ جگ مین سرکش ہونے سے وہ پرلوک بہی فنا کو پاتا ہے اس لیئے
شاسترون کو اولنگہن نکرکے خواہشمند آدمی شرح کو شروا کرنی چاہیئے (۴۲) پتر اور دیوتاون کا
ترپن کرے اور کرمون کو کیسے گیانی بدہی کے موافق جگ کرے اور ترورگ یعنے دہرم ارتہہ کام کو سیون
کرے (۴۳) یہہ جگت اس موج زن کال روپ ساگر کے درمیان جسمین موت و بڑہاپا بڑے
گراہ ہین غرق ہووے مگر کوئی خبردار نہین ہوتا ہے (۴۴) صرف آیر بید (علم حکمت) کو پڑہنے
والے بہت بید (حکیم) مع عیال و اطفال بیماریون مین گرفتار نظر آتے ہین (۴۵) وے کواتہہ
اور انواع اقسام کے رسون کو نوش کرتے موت کو اولنگہن کر موجود نہین رہتے ہین جس طرح مہاسمدر
مرجاد کو (۴۶) رساین (کشتہ) جاننے والے اور رساین مین دہن لگانے والے آدمی بڑہاپے
شکستہ اعضا نظر آتے ہین جیسے درخت زورمند ہاتہیون سے (۴۷) اوسی طرح تپ سے مشغول
بید پاٹہہ اور جپ کے مہارت مین پرہیز رکہنے والے و دانا اور جگ کرنے والے بڑہاپے اور موت کو
نہین ترتے ہین (۴۸) پیدا ہونے والے جانداروں کے نہ دن لوٹتے ہین نہ مہینے نہ سال نہ پکش
نہ رات (۴۹) سو بازوال وبے اختیار آدمی کال سے اس بازوال و بڑے سنسار مارگ کو جو کہ سب
جاندارون سے سیوت ہے پاتا ہے (۵۰)

देहोवाजीवतोभ्येति जीवोवाभ्येतिदेहनः पथिसंगममभ्येति दारैरन्यै
श्चबंधुभिः ५१ नायमत्यंतसंवासोलभ्यतेजातु केनचित् अपिस्वेन श
रीरेण किमुतान्येन केनचित् ५२ क्वनुतेद्यपिताराजन् क्वनुतेद्यपिता
महाः नत्वंपश्यसितानद्य नत्वांपश्यंतितेनघ ५३ नचैवपुरुषोद्र
ष्टास्वर्गस्यनरकस्यच आगमस्तुसतांचक्षुर्नृपतेतमिहाचर ५४ चरि
तब्रह्मचर्योहिप्रजायेतयजेतच पितृदेवमनुष्याणामानृण्यादनसूय
कः ५५ सयज्ञशीलःप्रजनेनिविष्टःप्राग्ब्रह्मचारीप्रविविक्तचक्षुः आ

گیانیون نے شکار بازی پاسہ استری شراب و جنگ مین بحث وغیرہ نندت کین بہت شاستر جاننے والے پرش ان باتون مین خوب مشغول نظر آتے ہین (۳۱) لوک مین مرغوب و نامرغوب سب ارتہہ سب جاندارون کو کال سے حاصل ہوتے ہین اور سبب نہین پایا جاتا ہے یعنے بے معلوم روبرو آتے ہین (۳۲) فناے عالم ہونے پر ہوا آکاش اگن چندرما سورج دن رات ستارہ ندی اور پہارون کو کون پیدا کرتا ہے (۳۳) سردی گرمی اوسی طرح بارش باران کال سے گشت کرتی ہے ای نروتم اسی طرح آدمیون کے سکہہ دکہہ بہی (۳۴) موت اور بوڑہاپے سے بہی مشغول آدمی کو نہ اوشدہی حفاظت کرتی ہین نہ منتر نہ ہوم نہ جپ (۳۵) جس طرح مہاسمدر مین کاٹہہ باہم ملجاوین اور ملکر جدا ہوجاوین اوسی طرح جاندارون کا ملاپ ہے (۳۶) جو پرش استریون کے گیت باجون سے سیوت ہین اور جو اناتہہ اور دوسرے کے ان کو بہوجن کرنے والے ہین اونہون مین موت یکسان عمل کرنیوالا ہے (۳۷) ہزارون مان باپ اور سیکڑون بیٹے و استری سنسار چکرون مین حاصل کیئے وے کیسکے اور ہم کسکے (۳۸) اسکا کوئی نہین ہوگا اور نہ یہہ کسیکا ہوگا استری و بہائی و سوہرد جنہون کے ساتہہ ہین یہہ ملاپ اس طرح ہے جس طرح راہ مین دوسرون سے ملین (۳۹) یہہ کہا جاوگا اور مین کہان جاونگا مین کون ہون یہان کیون قایم ہون کس سبب سے کس بات کو سوچون اس طرح دل مین بچار کرے (۴۰)

۳

अनित्येप्रियसंवासेसंसारेचक्रवद्गतौ पथिसंगतमेवैतद्भ्रातामातापि तासखा ४१ नदृष्टपूर्वंप्रत्यक्षंपरलोकंविदुर्बुधाः आगमांस्त्वनतिक्रम्यश्रद्धातव्यंबुभूषता ४२ कुर्वीतपितृदैवत्यंकर्माणिचसमाचरेत् यजेच्चविद्वान्विधिवत्त्रिवर्गंचाप्युपाचरेत् ४३ संनिमज्जज्जगदिदंगंभीरेकालसागरे जरामृत्युमहाग्राहेनकश्चिदवबुध्यते ४४ आयुर्वेदमधीयानाःकेवलंसपरिग्रहाः दृश्यंतेबहवोवैद्याव्याधिभिःसमभिप्लुताः ४५ तेपिबंतःकषायांश्चसर्पींषिविविधानिच नमृत्युमतिवर्तंते वेलामिवमहोदधिः ४६ रसायनविदश्चैवसुप्रयुक्तरसायनाः दृश्यंते जरयाभग्नानगानागैरिवोत्तमैः ४७ तथैवतपसोपेताःस्वाध्यायाभ्यस नेरताः दातारोयज्ञशीलाश्चनतरंतिजरांतकौ ४८ नह्यहानिनिवर्तंते नमासानपुनःसमाः जातानांसर्वभूतानांनपक्षानपुनःक्षपाः ४९ सो

ہوتے ہین (۲۱) حکیم وبیمار زور آور وکمزور دولتمند اور دوسرے نامرد مین اختلاف زمانہ عجیب
ہے (۲۲) خاندان مین جنم تندرستی وخوبصورتی وخوش نصیبی وعیش ونیا یہہ سب شدنی سے پاتا ہے
(۲۳) مفلس وبے خواہش آدمیون کے بہت بیٹے ہین اور خواہشمند وعاقل و دولتمند بہت
آدمیون کے نہین ہین (۲۴) بیماری اگن جل اسلحہ گرسنگی وغیرہ آفت زہر تپ موت نیچے اوپر
گرنا یہہ سب جانا۔ کی حالت مین (۲۵) جسکی پیدائش مین جو شدنی کیا اوسکو اوس مرجاد عل سے
حاصل کرتا ہے اوسکو اولنگھن کرتا بھی نظر نہین آتا ہے پھر اوس مین پابند نظر آتا ہے (۲۶) اس
لوک مین دولتمند آدمی جوان سے مرتا نظر آتا ہے مفلس دکھی وضعیفی سے شمول صدسالہ نظر آتا
(۲۷) کچھہ پاس رکھنے والے پرش چرجیوی (مدت دراز تک زندہ رہنے والے) نظر آتے ہین اور خوب
ترقی یاب خاندان مین پیدا ہونے والے پتنگ کی مانند فنا کو پلتے ہین (۲۸) اس لوک مین اکثر بہت گنکو
دولتمندون کی طاقت موجود نہین ہے سب مفلس آدمیون کے کاٹھ بھی ہضم ہوجاتے ہین (۲۹) کال سے
متحرک یہہ مانتا ہے کہ مین یہہ کرون وہ خراب عقل بے صبری جو جو مرغوب ہے اوسکو کرتا پاپ کرے (۳۰)

मृगयाक्षाः स्त्रियःपानंप्रसंगान्निंदितावुधैः दृश्यंतेपुरुषाश्चात्रसंप्रयुक्त ۱۰۳
वऊश्रुताः ३१ इतिकालेनसर्वार्थानीप्सितानीप्सितानिह स्पृशंतिसर्वभू
तानिनिमित्तंनोपलभ्यते ३२ वायुमाकाशमग्निंचचंद्रादित्यावहःक्षये
ज्योतींषिसरितःशैलान्कःकरोतिविभर्तिच. ३३ शीतमुष्णंतथावर्षंकाले
नपरिवर्तते एवमेवमनुष्याणांसुखदुःखेनरर्षभ ३४ नौषधानिनमंत्रा
श्चनहोमानपुनर्जपाः त्रायंतेमृत्युनोपेतंजरयाचापिमानवं ३५ यथाका
ष्ठंचकाष्ठंचसमेयातांमहोदधौ समेत्यचव्यपेयातांतद्वद्भूतसमागमः ३६
येचैवपुरुषास्त्रीभिर्गीतवाद्यैरुपासिताः येचानाथाःपरान्नादाःकालस्ते
पुसमक्रियः ३७ मातापितृसहस्राणिपुत्रदारशतानिच संसारेष्वनुभू
तानिकस्यतेकस्यवावयं. ३८ नैवास्यकश्चिद्भविताना यंभवतिकस्यचि
त् पथिसंगतमेवेदंदारबंधुसुहृज्जनैः ३९ क्वासौक्वचगमिष्याभिको
न्वहंकिमिहास्थितः कस्मात्किमनुशोचेयमित्येवंस्थापयेन्मनः ४०

گیانی برہمن کو اپنا شک پوچہا (۳) راجہ جنک بولے ذات والے اور دہن کے حصول اور فنا ر
مین خواہشمند آدمی کو کس طرح کلیان حاصل کرنے کے لائق ہے (۴) اشم رشی بولے پیدا ہونے والے
بدن آدمی کے روبرو وے وے دکہہ اور سکہہ بلاتوقف موجود ہوتے ہین (۵) اون دونون مین ایک
کی آفت مین جو جو مقابل آتا ہے وہ اوسکی عقل کو جلد بر لیتا ہے جس طرح ہوا بادل کو (۶) مین نامدار
مین پیدا ہوا ہون ستودہ ہون صرف آدمی نہین ہون ان تینون سبب سے اوسکا چت کمزور ہوتا ہے
(۷) عیش دنیا مین دل لگانے والا وہ پرش پتا کے فراہم کیئے ہوئے دہن وغیرہ کو خرچ کر کے تہیدست
ہوا اور دوسرے کی دولت لینے کو اچہا مانتا ہے (۸) اوس بے مرجاد اور نامناسب لینے والے کو راجہ لوگ
منع کرتے ہین جس طرح تو بہی بانون سے مرگ کو (۹) ای راجن جو جو ہین وے آدمی بیس سال خواہ
تیس سال تک زندہ رہتے ہین صد سال سے زیادہ زندہ نہین رہتے (۱۰)

परेणातेवर्षशतान्न
भविष्यंतिपार्थिव २० तेषांपरमदुःखानांवुध्याभैषज्यमाचरेत् सर्वप्र
एग्भृतां वृत्तंप्रेक्ष्यमाणास्ततस्ततः २१ मानसानांपुनर्योनिर्दुःखानांचि
त्तविभ्रमः अनिष्टोपनिपातोवा तृतीयंनोपपद्यते २२ एवमेतानिदुः
खानितानितानीहमानवं विविधान्युपवर्त्तंतेतथासंसर्गजान्यपि २३
जरामृत्यूहिभूतानांखादितारौवृषाविव बलिनांदुर्वलानांचह्रस्तानां
महतामपि २४ नकश्चिज्जात्वतिक्रामेज्जरामृत्यूहिमानवः अपिसागर
पर्यंतांविजित्येमांवसुंधरां २५ सुखंवायदिवादुःखंभूतानांपर्युपस्थितं प्रा
प्तव्यमवशैःसर्वंपरिहारोनविद्यते २६ पूर्वेवयसिमध्येवाप्युत्तरेवानरा
धिप अवर्जनीयास्तेर्थावैकांक्षितायेततोन्यथा २७ अप्रियैःसहसंयो
गोविप्रयोगश्चसुप्रियैः अर्थानर्थौसुखंदुःखंविधानमनुवर्त्तते २८ प्रा
दुर्भावश्चभूतानांदेहत्यागस्तथैवच प्राप्तिर्व्यायामयोगश्चसर्वमेत
त्प्रतिष्ठितं २९ गंधवर्णरसस्पर्शानिवर्त्तंतेस्वभावतः तथैवसुखदुः
खानिविधानमनुवर्त्तते ३०

راجہ عقل سے اون بڑے دکہون کا علاج کرے جہان تہان سب جانداروں کے آچار کو دیکہا انتظام
کرے (۱۱) پہر دل کے دکہون کی جاے پیدائش چت کی پریشانی خواہ نامرغوب کا حاصل ہونا ہے تیسرا

श कारकः २३ आसीनएवमेवेदं शोषयिष्ये कलेवरं प्रायोपविष्टं जानीध्वमथमांगुरुघातिनं २४ ज्ञातिष्वन्यास्वपियथानभवेयं कुलांतकृत् नभोक्ष्येनचपानीयमुपभोक्ष्ये कथंचन २५ शोषयिष्ये प्रियान्प्राणानिहस्थो हंतपोधनाः यथेष्टंगम्यतांकाममनुजानेप्रसाद्यवः २६ सर्वेमामनुजानीत त्यक्ष्यामीदं कलेवरं २७ वैशंपायनउ० तमेवंवादिनंपार्थं बंधुशोकेनविह्वलं मैवमित्यब्रवीद्व्यासोनिगृह्यमुनिसत्तमः २८ व्यासउ० अतिवेलंमहाराजनशोकंकर्तुमर्हसि पुनरुक्तंनुवक्ष्यामिदिष्टमेतदिति

مجہہ لوبھی نے درونا چارج سے محفوظ فوج مین داخل کیا تب سے لیکر ارجن کے دیکھنے کو سمرتہہ نہین ہوتا ہون (۲۱) کمل لوچن سر کرشن جی کو اور بیٹون سے محروم وہ کہہ سے پڑا ان دروپدی کے دیکھنے کو بھی سمرتہہ نہین ہوتا ہون جس طرح بچہ کشی کرنے والا پاپی (۲۲) پہاڑون سے مثال پانچون سے خالی زمین کو سوچتا ہون وہ مین پاپی پاپ کرنے والا فناء عالم زمین کا باعث (۲۳) اس طرح بیٹھا ہوا اس بدن کو خشک کرونگا اسکے پیچھے مجہہ قاتل گرو کو ترک قالب کے واسطے بیٹھا جانو (۲۴) جس طرح مین دوسری ذاتون مین بھی فنا رخاندان کرنے والا زندہ نہین رہون مین کسی حالت مین ان جل کو کش نہین کرونگا (۲۵) ای تپودہن رشیہ یہان بر قائم مین پیارے پرانون کو خشک کرونگا تم سب کو خوش کرکے کہتا ہون کہ خواہش کے موافق مرغوب مقام کو جاؤ (۲۶) سب مجہکو اجازت دو اس بدن کو ترک کرونگا (۲۷) بیشم پاین بولے منیون مین افضل بیاس جی اوس اس طرح بولنے والے رشتہ دارون کے غم سے بیقرار راجہ یدہشٹہر کو روک کر بولے اس طرح نہین (۲۸) ای مہاراج بہت دیر تک غم کرنے کو لائق نہین ہو ای سمرتہہ کہہ کلام کو کہونگا یہہ شدنی ہتی (۲۹) جانداروں کے وصل وجدائی کو تحقیق جانو جس طرح پانی مین بولے پیدا ہون اوسی طرح پیدا ہوکے ہین و فنا کو پاتے ہین (۳۰)

प्रभो २९ संयोगाश्चवियोगाश्चजातानांप्राणिनांध्रुवं बुद्बुदाइवतोयेषुभवंतिनभवंतिच ३० सर्वेक्षयांतानिचयाःपतनांताःसमुच्छ्रयाःसंयोगाविप्रयोगांतामरणांतंहिजीवितं ३१ सुखंदुःखांतमालस्यंवीस्यदुःखंसुखोदयं भूतिःश्रीर्ह्रीर्धृतिःकीर्तिर्दक्षेवसतिनालसे ३२ नालंसुखायसुहृदोनालंदुःखायशत्रवः नचप्रज्ञालमर्थेभ्योनसुखेभ्योपल

ढेनघातिनः २३ आचार्यश्चमहेष्वासःसर्वपार्थिवपूजितः अभिगम्य
रणेमिथ्यापापेनोक्तःसुतंप्रति २४ तन्मेदहतिगात्राणियन्मेगुरुर
भाषत सत्यमाख्याहिराजंस्त्वंयदिजीवतिमेसुतः २५ सत्यमामर्ष
यन्विप्रोमयितत्परिपृच्छत् कुंजरंचांतरंकृत्वामिथ्योपचरितंम
या २६ सुभृशंराज्यलुब्धेनपापेनगुरुघातिना सत्यकंचुकमुन्मुच्यम-
यासगुरुराहवे २७ अश्वत्थामाहतइतिनिरुक्तःकुंजरेमृते कांलोकां

خود موت کو حفاظت کرنے والے جس پتامہ نے پانچال دیشی شکہنڈی کو باڑون سے نہین گرایا وہ
ارجن کے ہاتہہ سے گرایا گیا (۱۱) ای منیون مین افضل جب مین نے اسکو زمین پر افتادہ و خون سے
آلودہ دیکہا تب ہی خوف پیدا کنندہ تپ مجہہ مین داخل ہوا (۱۲) بالک جس سے پرورش اور حفاظت
کیئے گیئے وہ مجہہ طامع سلطنت و پاپی و قاتل گرو و نادان کے سبب سے چند روزہ راج کے واسطے
مارا گیا (۱۳) سب راجاؤن سے تعظیم یافتہ بڑے تیرانداز گروجی جنگ مین ملکر بیٹے کی بابت مجہہ
پاپی سے دروغ کلام کہے گیئے (۱۴) وہ بات میرے اعضاؤن کو سوختہ کرتی ہے جو میرے گرو نے
کہا اے راجن تم سچ کہو جو میرا بیٹا زندہ ہے (۱۵) راستی کو تحقیق کرتے براہمن نے اوس بات کو
مجہہ سے پوچہا مین نے ہاتہی کو بہانہ کرکے دروغ عمل کیا (۱۶) جنگ مین زرہ راستی کو اوتار کر مجہہ
نہایت طامع سلطنت پاپی اور قاتل گرو سے وہ گروجی (۱۷) ہاتہی کی بابت برابر کہے گیئے کہ اشوتہاما
مارا گیا ای منی مین دکہہ سے کرنیکے قابل عمل کو کرکے کن لوکون کو جاؤنگا (۱۸) جو مین نے جنگون مین
فرار نہ ہونے والے لڑنے بہیانک روپ بڑے بہائی کرن کو مروایا مجہہ سے زیادہ پاپی کون ہے جس
سنگہہ پہاڑون مین پیدا ہووے اوسی طرح پیدا ہونے والا بالک ابہمن جو (۱۹ و ۲۰)

गमिष्यामिकृत्वाकर्मसुदुष्करं २८ अघातयंचयत्कर्णंसमरेष्वप-
लायिनं २९ ज्येष्ठंभ्रातरमत्युग्रं कोमत्तःपापकृत्तमः अभिमन्युंचयद्बा
लंजातंसिंहमिवाद्रिषु ३० आवेशयमहंलुब्धोवाहिनींद्रोणपालितां
तदाप्रभृतिबीभत्सुंनशक्नोमिनिरीक्षितुं ३१ कृष्णांचपुंडरीकाक्षंकि-
ल्विषीभ्रूणहायथा द्रौपदींचापिदुःखार्त्तांपंचपुत्रैर्विनाकृतां ३२ शो-
चामिपृथिवींहीनांपंचाभिःपर्वतैरिव सोहमागस्करःपापःपृथिवीना-

पमानंयथावज्रैर्मेस्यमाणंशिखंडिनं ५ जीर्णसिंहमिवप्रांशुंनरसिंहपितामहं कीर्यमाणंशरैर्दृष्ट्वाभृशंमेव्यथितंमनः ६ प्राङ्मुखंसीदमानंचरथेपररथारुजं घूर्णमानंयथाशैलं तदामे कश्मलोभवत् ७ यः स बाणधनुःपाणिर्योधयामास भार्गवं बहून्यहा **ادہیاء ۲۸**

یہ شہر ہوئے جنگ مین الک اپہین فرزندان و پوتے و بیدی و دہرشٹ دیومن راجہ برات و دروپد (۱) و انندہ دہرم برش سین راجہ دہرشٹ کیتو اوسی طرح انواع اقسام کے دیشون سے راجاؤن کے مرنے پر (۲) مجہہ اہل برادری کو مارنے والے طامع سلطنت وخون پیدا کنندہ صورت اور اپنے خاندان کی فنا کرنے والے دکہی کو غم ترک نہین کرتا ہے (۳) مجہہ کہیلنے والے نے جسکی بغل مین موجود گی کی وہ گنگاجی کے بیٹے بہیشم جی جنگ مین مجہہ طامع سلطنت کے سبب سے گرائی گئی (۴) جب مین اوسکو بجر کی مثال ارجن کے سایکون سے کہوستا و کانپتا اور شکہنڈی کو دیکہنے والا دیکہا (۵) تب بوڑہے سنگہہ کی مثال اور پاؤن سے شمول بدن نرو تم پتامہ کو دیکہہ کر میرا دل نہایت پریشان ہوا (۶) تب اوس دشمن کے رتہون کو بیڑا دینے والے پتامہ کو مشرق رویہ رتہہ پر پریشان و پہاڑ کی مانند گہومنے والا دیکہہ کر مجہکو مورچہا ہوئی (۷) بان دہنش ہاتہہ مین رکہنے والے جس کوروونے کورکشیتر کے درمیان جنگ عظیم مین بہت دنون تک بہار گو جی سے جنگ کی (۸) جس گنگاجی کے بیٹے بیرنے بنارس مین کنیان کے واسطے ایک رتہہ کے وسیلہ سے اون فراہم ہونے والے راجاؤن کو جنگ مین طلب کیا (۹) جسنے بہیانک اسلحہ رکہنے والا و دکہہ سے مغلوب ہونے والا چکر برتی راجہ اپنے استرون کے پرتاپ سے سوختہ کیا وہ جنگ مین میرے سبب سے مارا گیا (۱۰)

नि कौरव कुरुक्षेत्रे महामृधे ८ समेतंपार्थिवंसर्वं वाराणस्यांनदीसुतः कन्यार्थमाह्वयद्वीरो रथेनैकेनसंयुगे ९ येनचोग्रायुधोराजाचक्रवर्ती दुरासदः दग्धश्चास्त्रप्रतापेनसमयायुधि घातितः १० स्वयंमृत्युंरक्षमाणःपांचाल्यंयः शिखंडिनं न बाणैःपातयामास सोर्जुनेननिपातितः ११ यदैनंपतितंभूमौ वपश्यंरुधिरोक्षितं तदैवाविशदत्युग्रोज्वरोमांमुनिसत्तम १२ येनसंवर्द्धितावाला येनस्मपरिरक्षिताः समयाराज्यलुब्धेनपापेनगुरुघातिना १३ अल्पकालस्यराज्यस्यकृते मू-

کرسکے اوس دہن سے بھی سُکہی نہین ہووے یعنے دیوتاؤن کو نذر دیکر اوس سے سُکہی نہین ہووے
کیونکہ طمع کے بڑہنے سے دُکہی ہوتا ہے (۲۳)
اوس مقام پر حالات زمانہ قدیم کو جاننے والے پُرش تینون بید جاننیوالے گیانیون کے یگ کی پرتشٹہا
کرنے والے اور یگ مین گائی ہوئی کہاوت کو لوگ مین کہتے ہین (۲۴) ایشر نے یگ کے واسطے
دہنون کو پیدا کیا اور پرش کو یگ کے واسطے اور محافظ پیدا کیا اوس سبب سے سب دہن یگ کے بیچ لگانا
مین خرچ کرنا چاہیئے وہ دہن مرادات مطلوبہ برن کے واسطے ہتکاری اور شریشٹہ نہین ہے (۲۵)
ای دولتمندون مین افضل ارجن ایشر اوس دہن کو اپنے آپ کے واسطے اور یگ کے واسطے نر لوک باسیون کو
دیتا ہے اوسکو جانو (۲۶) پرش اوس سے خبردار ہوتے ہین تحقیق وہ دہن کسیکا نہین ہے اوسی
سبب سے شردہاوان لوگ دان اور یگ کرین (۲۷) حاصل ہونے والے دہن کا ترک اوتہون
کیا اوسکے بہوگ اور زوال کو اچہا نہین کہا اوسکے فراہم کرنے سے کیا مطلب جیو کا را افضل ترک دہن
مین قائم ہے (۲۸) جو کم عقل اپنے دہرم سے جدا آدمیون کے واسطے دہن کو دیتے ہین وسے
آدمی مر کر سیکڑون سال تک لشٹا کو بہوجن کرتے ہین (۲۹) جو اپاتر کے واسطے دیتا ہے اور جو پاتر کے
واسطے نہین دیتا ہے پاتر اور اپاتر کا گیان نہونے سے دان دہرم بہی مشکل ہے (۳۰) حاصل ہونے
والے اور دہن سے پیدا ہونے والے چیزون کی بے مرجادگی جاننے کے قابل ہین اپاتر کو دینا اور
پاتر کو نہ دینا (۳۱) — ادہیار ۲۶ تمام ہوا —

ऽमांदपेतेभ्यः प्रयच्छन्त्यल्पबुद्ध
यः शतंवर्षाणि तेप्रेत्यपुरीषंभुंजतेजनाः २९ अनर्हतेयद्ददातिनददा
तियदर्हते अर्हानर्हापरिज्ञानाद्दानधर्मोऽपिदुष्करः ३० लब्धानांद्रव्य
जातानां बोधव्यौ द्वावतिक्रमौ अपात्रेप्रतिपत्तिश्चपात्रेचाप्रतिपाद
नं ३१ इति० षड्विंशो० २६ युधिष्ठिरउ० अभिमन्यौहतेबालेद्रौपद्या
स्तनयेषुच धृष्टद्युम्नेविराटेचद्रुपदेचमहीपतौ १ वृषसेनेचधर्म
ज्ञे धृष्टकेतौतुपार्थिवे तथान्येषुनरेंद्रेषुनानादेशेषुसंयुगे २ नच
मुंचतिमांशोकोज्ञातिघातिनमातुरं राज्यकामुकमत्युग्रंस्ववंशोच्छेदका
रिणं ३ यस्यांकेक्रीडमानेनमयावैपरिवर्तितं समयाराज्यलुब्धेन
गांगेयोयुधिपातितः ४ यदाह्येनंविघूर्णंतमपश्यंपार्थसायकैः कं

جو پرش دہن کے واسطے خواہش کرے اوسکی بے خواہشی افضل ہے کیونکہ دہن کا بہت دوش ہے
اور اوس دہن سے نسبت رکہنے والا جو دہرم ہے وہ بہی دوش سے مشمول ہے (۱۸) مین آنکہون سے
روبرو دیکہتا ہون تم بہی دیکہنے کو لائق ہو خواہشمند دولت سے قابل ترک باتون کا ترک کرنا مشکل
ہے (۱۹) جو دولت کو حاصل کرتے ہین اونہون مین کمالیت اخلاق مشکل یاب ہے وہ دہن ہنسا
کرنے والون کو حاصل ہوتا ہے اور حاصل ہونے والے دہن کو بہی سب طرح سے مخالف کیا یعنے وہ خوف کا
باعث ہے (۲۰)

भूयान्दोषोस्ति वित्तस्य यश्च धर्मस्तदाश्रयः २८ प्रत्य-
क्षमनुपश्यामि त्वमपि द्रष्टुमर्हसि वर्जनं वर्जनीयानामीहमानेन
दुष्करं १९ ये वित्तमभिपद्यन्ते सम्यक्त्वं तेषु दुर्लभं द्रुह्यतः प्रैति तन्मा
ऽऽः मतिकूलं यथातथं २० यस्तु संभिन्नवृत्तः स्याद्वीतशोकभयो नरः
अल्पेन तृषितो द्रुह्यन्भ्रूणहत्यां न बुध्यते २१ दुष्यन्त्यादस्तो भृत्या नि-
त्यं दस्युभयादिव दुर्लभं च धनं प्राप्य भृशं दत्त्वानुतप्यते २२ अधनः क-
स्य किं वाच्यो विमुक्तः सर्वशः सुखी देवस्वमुपगृह्यैव धनेन न सुखी भ-
वेत् २३ तत्र गाथां यज्ञगीतां कीर्तयन्ति पुराविदः त्रयीमपाश्रितां लो-
के यज्ञसंस्तरकारिकां २४ यज्ञाय सृष्टानि धनानि धात्रा यज्ञाय सृष्टः पु-
रुषो रक्षिता च तस्मात्सर्वं यज्ञ एवोपयोज्यं धनं न कामाय हितं प्रश-
स्तं २५ एतत्सार्थेन कौन्तेय धनं धनवतां वर धाता ददाति मर्त्येभ्यो य-
ज्ञार्थमिति विद्धि तम् २६ तस्माद्बुध्यन्ति पुरुषा न हि तत्कस्यचिद्ध्रुवं
श्रद्दधानस्ततो लोको दद्याच्चैव यजेत च २७ लब्धस्य त्यागमेवाहुर्न-
भोगं न च संक्षयं तस्य किं संचयेनार्थः कार्ये ज्यायसि तिष्ठति २८ देव-

پہر جو پرش بد اخلاق غم و خوف سے جدا ہووے وہ تہوڑے دہن کے واسطے کامل ہنسا کرتا ہے
ہتیا کو نہین جانتا ہے یعنی تہوڑی دولت مین بہی بہرون ہتیا کو حاصل کرتا ہے (۲۱) دکہہ سے
ملنے والے دہن کو پاکر اور اپنے فرمان بردار نوکر وغیرہ کو بہی دے کر ہمیشہ دکہہ پاتا ہے جس طرح چور کو
دیکہہ کر دہن لینے والے نوکر مخالف ہو جاتے ہین (۲۲) بے دولت سب طرح اور پادہی سے خلاص
... کسی طرف سے کیا کہنے کے لائق ہے دیوتاؤن کے (یگ وغیرہ کے واسطے) فراہم

(۸) جو پرکش ارجان دیوتا کے دکشن مارگ سے پترلوک کو گئے مین نے عمل کرنے والون کے
لوکون کو پہلے ہی کہا (۹) اور جو اوتراین مارگ ہے جسکو نیم سے دیکہے گا ای ارجن یہہ
لوک برہم یگ کرنے والون کے نورافشان ہین (۱۰)

[illegible]त्मा नि धनंजय दानमध्ययनं
[illegible]तोनियम्हश्चैव दुर्ग्रहः ८ दक्षिणेनचपंथानमर्यम्णोयेपरंगताः एत
[illegible]क्रिया वतांलोकानुक्तवान्पूर्वमप्यहं ९ उत्तरेणतुपंथाननियमाद्यत्प्र
[illegible]श्यसि एतेयागवतांलोकाभांतिपार्थसनातनाः १० तत्रोत्तरागतिं
[illegible]ार्थप्रशंसंतिपुराविदः संतोषात्स्वर्गमाप्नोतिसंतोषात्परमंसुखं ११
[illegible]तुष्टेर्नकिंचित्परसंसासम्यक्प्रतितिष्टति क्रोधहर्षविनीतस्यसततं
[illegible]सिद्धिरुत्तमा १२ अत्राप्युदाहरंतीमांगाथांगीतांययातिना योभि
[illegible]प्रेत्याहरेत्कामान्कूर्मोऽङ्गानीवसर्वशः १३ यदाचायंनविभेतियदा
चास्मान्नविभ्यति यदानेच्छतिनद्वेष्टि ब्रह्मसंपद्यतेतदा १४ यदान
भावं कुरुतेसर्वभूतेषुपापकं कर्मणामनसावाचाब्रह्मसंपद्यते त-
दा १५ विनीतमानमोहश्च वऽसंगविवर्जितः तदात्मज्योतिषःसा
धोर्निर्वाणमुपपद्यते १६ इदंतुशृणुमेपार्थ ब्रुवतःसंयतेंद्रियः धर्मम
न्येवृत्तमन्येधनमीहंतिचापरे १७ धनहेतोर्यईहेत तस्यानीहागरीयसी

ای ارجن اوس مقام پر برہم گیانی پرکش اوترائن گتی کو تعریف کرتے ہین سنتوش (قناعت) سے
سورگ کو پاتا ہے سنتوش سے پرم سکہہ (موکش) کو پاتا ہے (۱۱) غصہ و خوشی کو برابر فتح کرنیوالے
گیانی کی وہ قناعت اچہی طرح قائم ہوتی ہے دوسرے کی کچہہ قائم نہین ہوتی کیونکہ وہ بیراگ کام اونم
[illegible]سد ہی ہے (۱۲) اس مقام پر راجہ ییات کے گائی ہوئی اوس کہاوت کو کہتے ہین جو گیانی پرکش
تارک ہوکر سب خواہشات کو آتما مین محو کرے جس طرح کچہوا اعضاؤن کو (۱۳) جب یہہ خوف نہین
[illegible]کرتا ہے اور جب اس سے دوسرا نہین ڈرتا ہے اور جب خواہش نہین کرتا ہے نہ عداوت کرتا ہے
[illegible]ب برہم بہاؤ کو پاتا ہے (۱۵) جب غرور اور موہ کو فتح کرنے والا اور بہت صحبت سے علحدہ ہوتا ہے
[illegible]ب اوس برہم گیانی سادہو کا موکش حاصل ہوتا ہے (۱۶) ای ارجن جبت اندری تم میرے کہنے
[illegible]ن یہن کو سنو کوئی دہرم کو چاہتے ہین دوسرے خوش خلقی کو دوسرے دہن کو چاہتے ہین (۱۷)

यि त्वाप्रजानांवृद्धे स्त्रीणोमोदते देवलोके २४ सम्यग्वेदान्प्राप्यशा-
स्त्राण्यधीत्यसम्यग्राज्यंपालयित्वाचराजा चातुर्वर्ण्यंस्थापयित्वा
स्वधर्मे पूतात्मा वैमोदते देवलोके २५ यस्यवृत्तंनमस्यंति स्वर्गस्थस्या
पिमानवाः पौरजानपदामात्याःसराजाराजसत्तमः २६ इति०पंचविं०
२५ वैशं० अस्मिन्नेवप्रकरणे धनंजयमुदारधीः अभिनीततरंवा
क्यमित्युवाचयुधिष्ठिरः १ यदेतन्मन्यसेपार्थनज्यायोस्तिधनादि
ति नस्वर्गोनसुखंनार्थोनिर्धनस्येतितन्मृषा २ स्वाध्याययज्ञसंसि
द्धा दृश्यंते बहवोजनाः तपोरताश्चमुनयोयेषांलोकाःसनातनाः
३ ऋषीणांसमयंप्रवच्चेर क्षंति धनंजय आश्रिताःसर्वधर्मस्व
देवास्तान्ब्राह्मणान्विदुः ४ स्वाध्यायनिष्ठान्हि ऋषीन्ज्ञाननि
ष्ठांस्तथापरान् बुद्ध्येथाःसंततंचापिधर्मनिष्ठान्धनंजय ५ ज्ञान
निष्ठेषु कार्याणि प्रतिष्ठाप्यानि पांडव वैखानसानां वचनंयथानो ٩١
विदितंप्रभो ६ अजाश्च पृश्नयश्चैव सिकताश्चैव भारत अरुणाःकेत
वश्चैव स्वाध्यायेनदिवंगता। ادہیای ۲۶ अवाप्यैतानिकर्माणि

بست‌وششم باب مین بڑے دانشمند یدھشٹھر نے اس امر مین ارجن کو یہہ نہایت مناسب بچن کہا (۱)
اے ارجن تم جو یہہ مانتے ہو کہ دھن سے بڑا نہین ہے بے دولت کا نہ سرگ ہے نہ سکہہ ہے نہ راج
وغیرہ ہے وہ جھوٹ ہے (۲) بید پاٹھہ خواہ جگ سے سدہ ہونے والے بہت آدمی اور تپ مین
بہ نیت رکھنے والے منی نظر آتے ہین جنہون کے سناتن لوک ہین (۳) ای ارجن جو برہمچاری اور سب
دہرمون کے جاننے والے ہیرش رشیون کے آچار قدیم کی حفاظت کرتے ہین دیوتاؤن نے اونکو براہمن
(یعنی حقیقی) جانا (۴) تم بید پاٹھہ مین مشغول دوسرے گیان نشٹھہ (عارف) دوسرے دہرم نشٹھہ رشیون کو بھی جانو (۵) ہیرتھیہ پاندہ دہرم
نیکھانس (زبان بربستہ) نام رشیون کے بچن کو سنا ہم گیانی رشیون مین امورات سلطنت خواہ
پترون کے دینے قابل چیز نذر کرنیکے قابل ہین (۶) ای بہرت بنسی اج (جنم نہ لینے والے نر ذات
پیدا ہونے والے) پرسنی سکتا ارن کیتو قسم کے رشی بید پاٹھہ خواہ جپ کے وسیلہ سے سرگ کو
گئے (۷) ای ارجن ان بید مین لکھے ہوئے اعمال کو پاکر دان بید پاٹھہ دکھیہ سے حاصل ہو دالا

دانندہ دہرم اور سکہہ و دکہہ کو جاننے والے اوس راجہ سین جت نے تیہہ کہا (۲۹) اوس طمع وغیرہ کے باعث جو دکہہ سے دکہی ہے وہ کبہی سکہی نہین ہووے اور دکہون کی فنا نہین ہے تحقیق پہلے سے دوسرا دکہہ پیدا ہوتا ہے (۳۰)

रवमे धंतेमध्यमःक्षिप्यतेजनः २८ इत्यत्र

वीन्महाप्राज्ञोयुधिष्ठिरससेनजित् परावरज्ञोलोकस्यधर्मवित्सुख

दुःखवित् २९ येनदुःखेनयोदुःखीनसजातुसुखीभवेत् दुःखानांहि

क्षयोनास्तिजायतेह्यपरात्पर ३० सुखंचदुःखंचभवाभवौचलाभाल

भौमरणंजीवितंच पर्यायतःसर्वमवाप्नुवंतितस्माद्धीरोनैवहृष्येन्नशो

चेत् ३१ दीक्षांराज्ञःसंयुगेयुद्धमाहुर्योगंराज्येदंडनीत्यांचसम्यक्

वित्तत्यागोदक्षिणानांचयज्ञेसम्यग्दानंपावनानीतिविद्यात् ३२ र

क्षन्राज्यंबुद्धिपूर्वंनयेनसंत्यक्तात्मायज्ञशीलोमहात्मा सर्वान्लो-

कान्धर्मदृष्ट्याचरन्वैऊर्ध्वंदेहान्मोदतेदेवलोके ३३ जित्वासंग्रा

मान्पालयित्वाचराष्ट्रंसोमंपीत्वावर्द्धयित्वाप्रजाश्च युक्त्यादंडःधार

سکہہ و دکہہ حکومت زوال نفع نقصان موت زندگی ان سبکو سلسلہ وار پاتے ہین اوس سبب سے پنڈت نہ خوش ہووے نہ سوچ کرے (۳۱) میدان مین جنگ کو راجہ کے دکشا یگ کہا اور راج مین اچہی طرح اجراے دنڈ و نیت کو یوگ کہا یگ مین دکشناؤن کے درمیان ترک دولت و اچہی طرح دان کرنا راجہ کو شدہ کرنے والے ہین یہہ جانے (۳۲) تارک محبت بدن و عادی یگ مہاتما راجہ عقل و نیت سے راج کو حفاظت کرتا و دہرم روپ نظر سے سب لوگون مین گہومتا بعد ترک قالب دیولوک مین آنند کرتا ہے (۳۳) جنگون کو فتح کرکے دیش کو پرورش کرکے یگ مین امرت کو نوش کرکے پرجا کو ترقی دیکر اور نیک نیتی پرجاؤن کے دنڈ کو دہارن کرکے جنگ مین مرنے والا دیولوک مین آنند کرتا ہے (۳۴) اچہی طرح بیدون کو پاکر شاسترون کو پڑہکر اچہی طرح راج کو پالن کرکے چارون برن کو اپنے دہرم پر قائم کرکے شدہ انتہکرن راجہ دیولوک مین آنند کرتا ہے (۳۵) آدمی پور باسی دیش باسی اور منتری لوگ جس کے سرگ باسی راجہ کے آچرن کو بہی نمسکار کرتے ہین یعنی اچہا کہتے ہین وہ راجہ راجاؤن مین افضل ہے (۳۶) ـــ ادہیاے ۲۵ تمام ہوا ـــ

प्रियद्वेष्याणिभागशः जीवेषुपरिवर्त्तन्ते दुःखानिच्चसुखानिच्च २१
दुःखमेवास्तिनसुखं तस्मात्तदुपलभ्यते तृष्णार्त्तिप्रभवंदुःखंदुःखा
र्त्तिप्रभवंसुखं २२ सुखस्यानन्तरंदुःखंदुःखस्यानंतरंसुखं ननित्यंल
भतेदुःखंननित्यंलभतेसुखं २३ सुखमेवहिदुःखांतं कदाचिद्दुःखतं
सुखं तस्मादेतद्द्वयंजह्याद्यइच्छेच्छाश्वतंसुखं २४ सुखांतप्रभवं
दुःखंदुःखांतप्रभवंसुखं यन्निमित्तोभवेच्छोकस्तापो वादुःखमूर्छि
तः २५ आयासोवापि यन्मूलस्तदेकांगमपित्यजेत् सुखंवायदिवा
दुःखंप्रियंवायदि वाप्रियं प्राप्तं प्राप्तमुपासीनहृदयेनापराजित
२६ ईषदप्यंगदाराणांपुत्राणांमाचरन्प्रियं ततोज्ञास्यसि कः कस्य
केन वा कथमेवच येचमूढतमालोकेयेच बुद्धेःपरंगताः तएवसु

اس طرح کال سے یہہ مرغوب و نامرغوب سکہہ دکہہ حصہ دار جانداروں میں گہومتے ہیں یعنی جو مرغوب ہیں وے کال پر دکہہ سبب ہو جاتے ہیں اور جو نامرغوب ہیں وہ سکہہ ہو جاتے ہیں یہہ سب سوہ کا کشن (۲۱) دکہہ ہی ہے سکہہ نہیں ہے اوس خیال سے اوسکو پاتا ہے کیونکہ ہر طرح بیقراری چیت سے پیدا ہونے والا دکہہ ہے اور دکہہ کی فنا سے پیدا ہونے والا سکہہ ہے (۲۲)
سکہہ کے پیچھے دکہہ اور دکہہ کے پیچھے سکہہ ہوتا ہے نہ ہمیشہ دکہہ کو پاتا ہے اور نہ سدا سکہہ کو پاتا ہے (۲۳) سکہہ دکہہ کا آخر سکہنے والا ہے اور کبھی دکہہ سے سکہہ ہوتا ہے اوس سبب سے ان دونوں کو ترک کرے جو بیزوال سکہہ (موکش) کو چاہئے (۲۴) سکہہ کے آخر پر پیدا ہونے والا دکہہ اور دکہہ کے آخر پر ظاہر ہونے والا سکہہ ہے جسکے سبب سے غم اور دکہہ سے ترقی پانے والا رنج دل پیدا ہووے (۲۵) اور اون دونوں کے واسطے بڑی تدبیر کرنا اون سب کو ایک اعضا کی مثال ترک کرے سکہہ یا دکہہ مرغوب خواہ نامرغوب ان حاصل ہونے والوں کو وہ پرش اوپاسنا کرے جو کہ اس رنج غم ہردے سے غیر مغلوب ہو (۲۶) بدن واستری اور بیٹوں کا تھوڑا بھی مرغوب کرنا اوسکے پیچھے جانیگا کہ کس سبب اور کس طریق سے کون کسکا رشتہ دار ہے یعنے کوئی نہیں (۲۷) اس لوک میں جو نادان مطلق ہیں اور جو عارف کامل ہیں وے ہی سکہہ کے ساتہہ ترقی پاتے ہیں درمیانی آدمی تکلیف کو پاتا ہے (۲۸) ای بدہشٹہر اوس بڑے گیانی اور لوک کے اول و آخر کو جاننے والے

लोकि कीराजन्नहि नखिन्नहन्यते २५ हंतीतिमन्यते कश्चिन्न हंतीत्य
यिचापरः स्वभावतस्तुनियतौभूतानांप्रभवाप्ययौ २६ नष्टेधनेवादा
रेवापुत्रेपितरिवामृते अहोदुःखमितिध्यायन्दुःखस्यापचितिंचरेत् २७
सकिंशोचसिमूढःसन्शोच्यान् किमनुशोचसि २८ यस्यदुःखेषुदुःखा

بدون کال کے نہین مرتا ہے نہ پیدا ہوتا ہے بدون کال کے بالک نہین بولتا ہے بدون کال کے
جوانی کو نہین پاتا ہے بدون کال کے بویا ہوا بیج نہین اوگتا ہے (۱۱) بدون کال کے سوسج لوگ کو
نہین پاتا ہے اور بدون کال کے استاچل کو نہین جاتا ہے اور بدون کال کے چندرمان اور
بڑی لہرون کی مالا رکہنے والا سمدر کبھی ترقی و تنزل نہین پاتا ہے (۱۲) اس مقام پر اس قدیم اتہاس
کو کہتے ہین ای یدہشٹہر جسکو دکہ سے بہرا مان راجہ سین جت نے گایا (۱۳) یہہ دکہہ سے برداشت کے
قابل کال گتی سب نرلوک باسیون کو سپرش کرتے ہی کال سے پختہ سب جاندار ان زمین مرتے ہین
(۱۴) ای راجن دوسرون کو مارتے ہین اوسی طرح دوسرے آدمی اونکو مارتے ہین ای راجن یہہ
عالم ظاہر کی نام نہادی ہے ای راجن نہ مارتا ہے نہ مرتا ہے (۱۵) کوئی (ترک شاستروالا) یہہ
مانتا ہے کہ مارتا ہے اور دوسرا (سانکہیہ شاستروالا) یہی مانتا ہے کہ نہین مارتا ہے جانداروں کے
جنم مرن نتیجے آتما کی ہستا سے ہین یعنی از خود ہوتے ہین (۱۶) دہن اور استری کے نابود ہونے
اور بیٹے خواہ باپ کے مرنے پر بڑا دکہہ ہے اس طرح دہیان کرتا اوس دکہہ کا علاج کرے (۱۷)
نادان ہوتا کیا سوچ کرتا ہے اور شوک مین غرق بیہودہ استریون کو کیون سوچتا ہے جسکے دکہون مین
دکہہ ہین اور خوفون مین خوف ہی ہین حاصل کلام یہہ کہ دکہہ اور خوف کو اور دوچند کرنا نادانی ہے
(۱۸) یہہ آتما (بدن) بھی میرا نہین ہے اور سب زمین بھی میری نہین ہے یعنی مجہہ آتما روپ سے
علیحدہ ہین اور جسطرح یہہ سب میرا نہین میرا سروپ ہے اوسی طرح دوسرون کا ہے یعنے سب دیون مین
ایک ہی آتما ہے اس طرح دیکہتا ہوا موہ کو نہین پاتا ہے (۱۹) غم کے ہزارون مقام اور خوشی کے
سیکڑون مقام ہر روز اگیانی مین داخل ہوتے ہین نہ پنڈت مین (۲۰)

भयेषुच भया
न्यपि २८ आत्मापिचायंनममसर्वापिपृथिवीमम यथाममतथान्ये
षामितिपश्यन्नमुह्यति २९ शोकस्थानसहस्राणि हर्षस्थानशता
निच दिवसेदिवसेमूढमाविशंति नपंडितं ३० एवमेतानि कालेन

(۳) اس طرح کہے ہوئے اوس لوگیون مین افضل بڑے گیانی دہرم وان بید مین کامل بیاس جی نے
یدہشٹھر کو یہہ جواب دیا (۴) بیاس جی بولے یہہ (شوہر) عمل سے خواہ یگ سے حاصل نہین ہوتا ہے
اور کوئی اوس پرش (شوہر) کا دینے والا نہین ہے ایشر نے موقع کے موجود ہونے سے پیدا
کیا آدمی سب مرادون کو وقت سے پاتا ہے (شرح) ان استریون کا سہاگ تمام ہوا اس واسطے شرح کے
قابل نہین ہین (۵) بدون آنے وقت کے آدمیون کو گیان شاستر کے پڑہنے سے بیٹے وغیرہ
حاصل ہونے ممکن نہین کبہی مورکہہ بہی ارتہہ (دولت وغیرہ) کو پاتا ہے وقت ہی جملہ کارین کا باعث
کلان ہے (۶) وقت زوال پر شلپ یا منتر اوسی طرح اوشدہی نتیجہ نہین دیتی ہین وے سب
کال سے ہی قایم و حاصل ہوتے ہین اور ایشرج کے وقت ترقی کو پاتے ہین (۷) کال سے ہی ہوا
تیز چلتی ہین اور کال سے ہی بارش بادلون کو پاتی ہے کال سے ہی جل کملون سے شامل ہوتا ہے
اور کال سے ہی بنون مین درخت پہولتے ہین (۸) اور کال سے ہی اندہیری اوجالی راتین ہوتی
ہین اور کال سے ہی چندرمان پورن بمب ہوتا ہے بدون کال کے درختون مین پہل پہول نہین
لگتے ہے اور بے وقت ندیان بیگ کو دہارن نہین کرتی ہین (۹) بدون کال کے پرند و سرپ
مرگ و ہاتہی و پہاڑی مرگ لوک مین متوالے نہین ہوتے ہین اور بدون کال کے استریون مین
حمل قایم نہین ہوتے ہین اور بدون کال کے اگہہ پہاگن کے مہینے مین بارش نہین ہوتی ہے (۱۰)

कालेनचंद्रःपरिपूर्णविंबः नाकालतःपुष्पफलंद्रुमाणांनाकाल
वेगाःसरितोवहंति ९ नाकालमत्ताःखगपन्नगाश्चमृगद्विपाःशैल
मृगाश्चलोके नाकालतःस्त्रीषुभवंतिगर्भानायांत्यकालेशिशिरेच
वर्षाः १० नाकालतोम्रियते जायते वानाकालतो व्याहरतेचवालः
नाकालतोयौवनमभ्युपैतिनाकालतोरोहतिवीजमुप्तं ११ नाका-
लतोभानुरुपैतियोगंनाकालतोस्तंगिरिमभ्युपैति नाकालतोवर्द्ध
तेहीयतेचचंद्रःसमुद्रोपिमहोर्मिमाली १२ अत्राप्युदाहरंतीमभि
तिहासंपुरातनं गीतंराज्ञास्येनजिता दुःखार्त्तेन युधिष्ठिर १३ सर्वे
नैवेषपर्यायोमर्त्यान्स्पृशति दुःसहः कालेनपरिपक्वाहिम्रियंते
सर्वपार्थिवाः १४ घ्नंतिचान्यान्नरान्राजंस्तानप्यन्येतथानराः संश्लेष

فتح کرنے کے رعایا کو پرورش کرکے امرت کو نوش کرکے براہمنان افضل کو سیر کرکے جگتی سے ہر جانون
کے وند کو دہارن کرکے جنگ مین ترک قالب کرنے پر دیو لوک مین آنند کرتا ہے (۳۳) گیانی
اور سنت پرش جسکی تعریف اور لوجن کے قابل چلن کو تعریف کرتے ہین اوس پاک کیرتی والے
مہاتمانے سرگ کو جیت کر بیر لوکون کو پاکر سدھی (موکش) کو پایا (۳۴) - ادہیاے ۲۴ تمام ہوا

नेदेवलोके ३३ वृत्तंयस्यश्लाघनीयंमनुष्याःसंतोविद्वांसोर्हयंत्य
र्हणीयं स्वर्गंजित्वा वीरलोकानवाप्यसिद्धिंप्राप्तःपुण्यकीर्तिर्महा
त्मा ३४ इति०च० विंशतितमो०२४ वैशंपा० द्वैपायनवचःश्रुत्वाकुपि
तेचधनंजये व्यासमामंत्र्यकौंतेयःप्रत्युवाचयुधिष्ठिरः १ युधिष्ठि
र उ० नपार्थिवमिदंराज्यंनभोगाश्चपृथग्विधाः प्रीणयंतिमनोमेद्य
शोकोमांरुंधयत्ययं २ श्रुत्वावीरविहीनानामपुत्राणांचयोषितां
परिदेवयमानानांशांतिंनोपलभेमुने ३ इत्युक्तःप्रत्युवाचेदंव्यासो
योगविदांवरः युधिष्ठिरंमहाप्राज्ञोधर्मज्ञोवेदपारगः ४ व्यासउ०
नकर्मणालभ्यतेचेज्ययावानाप्यस्तिदातापुरुषस्यकस्यचित् पर्या
ययोगाद्विहितंविधात्राकालेनसर्वंलभतेमनुष्यः ५ नबुद्धिशास्त्रा
ध्ययनेनशक्यःप्राप्तुंविशेषंमनुजैरकाले मूर्खोपिचाप्नोतिकदाचि
दर्थान्कालोहिकार्यंप्रतिनिर्विशेषः ६ नाभूतिकालेषुफलंददंति
शिल्पानिमंत्राश्चतथौषधानि तान्येवकालेनसमाहितानिसि-
ध्यंतिवर्द्धंतिचभूतिकाले ७ कालेनशीघ्राःप्रवहंतिवाताःकाले
नवृष्टिर्जलदानुपैति कालेनपद्मोत्पलवज्जलंचकालेनपुष्यंति
वनेषुवृक्षाः ८ कालेनकृ ادہیاے ۲۵ ष्णाश्चसिताश्चरात्र्यः

۸۷

بیشم پاین بولے اوس کنتی کے بیٹے یدہشٹہر نے بیاس جی بچن کو سنکر ارجن کے غصہ لگین ہونے
پر بیاس جی کو متوجہ کرکے جواب دیا (۱) یدہشٹہر بولے یہہ پرتھوی کا راج و انواع اقسام کے
بہوگ میرے دل کو خوش نہین کرتے ہین اب یہہ غم مجھکو دباتا ہے (۲) ای منی مین بیرون سے
جدا و بیٹون سے محروم بلاپ کرنے والے استریون کی گریہ و زاری کو سنکر شانتی کو نہین پاتا ہون

مین مارا گیا اوسکا حال کہونگا (۲۴) دشمنون کی سزادہی مین جو عمل ہے اور آدمیون کی پرورش
مین جو افضل تدبیر ہے اوس عمل کو کرکے اور جنگ سے نیکنامی کو پاکر وہ راجہ ہیگر یو سُرگ لوک مین آنند
کرتا ہے (۲۵) وہ تارک محبت بدن جنگون مین سلح اسلحون سے زخمی وسیو (قوم دُزدان) سے مارا
ہوا عامل و دلیر و حاصل مراد ہیگر یو سُرگ لوک مین آنند کرتا ہے (۲۶) دہنش روپ یگ کہمبہ و زہ
بان صورت سرک اور کھڑلک صورت سروا و خون صورت گہرت و رتھ روپ بیدی اور لڑائی کی جبڑ
عضہ صورت اگن اور چار گھوڑے صورت چاتر ہوتر سے مشمول (۲۷) وہ راجاؤن مین افضل
بیگوان ہیگر یو اوس یگ روپ اگن مین دشمنون کو ہوم کر پاپون سے خلاص ہوکر جنگ صورت غسل
آخر یگ مین پرانون کو ہوم کرکے دیو لوک مین آنند کرتا ہے (۲۸) وہ تارک محبت بدن عادی یگ بڑا
دانشمند بیگوان دلیر ہیگر یو دانشمندی کے ساتھ انصاف سے راج کو حفاظت کرتا سب لوگون کو
اپنی نیکنامی سے مشمول کرکے دیو لوک مین آنند کرتا ہے (۲۹) وہ عادی دہرم بڑا دانشمند
راجہ ہیگر یو دنیوی سدّہی (یگ وغیرہ عمل) انش سدّہی دنڈنیت وغیرہ کو حاصل کرکے اور
زمین کو پرورش کرکے شغل عمل وبے عزاری سے مشمول تھا اس سبب سے دیو لوک مین آنند کرتا ہے (۳۱)

नीतिं योगन्यासैःपालयित्वा महीं च तस्माद्राजा धर्मशीलो महा-
त्मा त्रिविष्टपे मोदते देवलोके ३० विद्वांस्त्यागी श्रद्दधानः कृतज्ञ
स्त्यक्त्वा लोकं मानुषं कर्म कृत्वा मेधाविनां विदुषां सम्मतानां तनुत्य
जां लोकमाक्रम्य राजा ३१ सम्यग्वेदान्प्राप्य शास्त्राण्यधीत्य सम्य
ग्राज्यं पालयित्वा महात्मा चातुर्वर्ण्यं स्थापयित्वा स्वधर्मे वाजिग्री
वो मोदते देवलोके ३२ जित्वा संग्रामान्पालयित्वा प्रजाश्च सोमं पीत्वा
तर्पयित्वा द्विजाग्र्यान् युक्त्या दण्डं धारयित्वा प्रजानां युद्धे क्षीणे मोद

وہ دانشمند و تارک و شر وہامان وسلوک کو یاد رکہنے والا راجہ ہیگر یو عمل کو کرکے اور نرلوک کو
ترک کرکے اون لوگون کو اونگہن کر آنند کرتا ہے جو کہ دانشمند و شاستر کو یاد رکہنے والی عقل
کے مالک و مقبول عالم و براگ وغیرہ مین ترک قالب کرنے والے جہاتماؤن کے لوک ہین (۳۱) وہ بڑا
دانشمند ہیگر یو جیسے طرح سے بیدون کو حاصل کرکے اور شاسترون کو پڑھکر اچھی طرح راج کو پرورش
کرکے چارون برن کو اپنے دہرم مین قائم کرکے دیو لوک مین آنند کرتا ہے (۳۲) لڑائیون کو

سیدہے دہرم مین ہوشیار تیرش دوسرے کی دولت ہرنے والے راجہ کی جنگ و فتح کو ضروری مانتے ہین (۱۰)

देशकालमतीक्षीयो दस्यून्मर्षयते नृपः शास्त्रजां बुद्धिमास्थाय युज्यतेनैनसाहिसः २२ आदायवलिषड्भागंयोराष्ट्रंनाभिरक्षति प्रतिगृह्णाति तत्पापंच तुर्थांशेनभूमिपः २२ निबोधचयथातिष्ठन् धर्मान्नच्यवतेनृपः निगृह्णाद्धर्मशास्त्राणामनुरुध्यन्नुपेलभीः २३ कामक्रोधावनादृत्यपितेवसमदर्शनः शास्त्रजांबुद्धिमास्थाय युज्यतेनैनसाहिसः २४ दैवेनाभ्याहतोराजा कर्मकालेमहाद्युते नसाधयति यत्कर्म नतत्राऽङ्करतिक्रमं २५ तरसाबुद्धिपूर्वंवानिग्राह्याएवशत्रवः पापैःसहनसंदध्याद्राष्ट्रंपुण्यंच कारयेत् २६ शूराश्चार्याश्चसत्कार्याविद्वांसश्चयुधिष्ठिर गोमिनोधनिनश्चैव ——— परिपाल्याविशेषतः २७ व्यवहारेषुधर्मेषु योक्तव्याश्च बहुश्रुताः गुणयुक्तेपिनैकस्मिन् विश्वसेतविचक्षणः २८ अरक्षितादुर्विनीतोमानीस्तब्धोभ्यसूयकः एनसायुज्यते राजा दुर्दान्त इतिचोच्यते २९ येरक्ष्यमाणा हीयंतेदैवेनाभ्याहतानृप तस्करैश्चापि हीयंतेसर्वंतद्राजकि

دیش و کال کو دیکہنے والا جو راجہ شاستر سے پیدا ہونے والی عقل مین قائم ہوکر چورون کو برداشت کرتاہے یعنے نہین مارتاہے وہ اوسے چور کے پاپ سے مشغول ہوتاہے (۱۱) جو راجہ چہٹے حصہ کو خراج لیکر پورباسیون کو حفاظت نہین کرتاہے وہ اوس پاپ کے حصہ چہارم کو لیتاہے (۱۲) سمجہو جسطرح راجہ دہرم پر قائم ہوتا دہرم سے تنزل نہین پاتاہے دہرم شاسترون کے خلاف کرنے سے تنزل پاتاہے اور اون ادہرمون کو روکتا بے خوف ہوتاہے (۱۳) وہ کام کرودہ کو انادر کرکے پتا کے مانند سمدرشٹے راجہ شاستر سے پیدا ہونے والی عقل مین قائم ہوکر پاپ سے شامل نہین ہوتاہے (۱۴) ای مہا تیجسوی دیو سے مضروب جو راجہ وقت عمل پر اوس عمل کو نہین کرتاہے اوس مین بے مریادگی نہین کہی (۱۵) تیزی سے بوسیلہ عقل دشمن سزا دینے کے قابل ہے پاپیون کے ساتھہ ملاپ نہین کرے دیش کو دہرم روپ کراوے (۱۶) ای یدہشٹہر شور و سیشٹہ لوگ کی پرستش خاطرداری کے لائق ہے کرم کانڈ کے جاننے والے براہمن اور دولتمند (ویش) زیادہ تر پرستش

डएवहिराजेंद्रक्षत्रधर्मोनमुंडनं ४७ इति० उपे विंशतितमो० २३ वैशंप
यनउ० पुनरेवमहर्षिस्तं कृष्णद्वैपायनोमुनिः अजातशत्रुं कौंतेय
मिदं वचन मब्रवीत् १ अरण्ये वसतांतात भ्रातॄणांतेमनस्विनां
मनोरथामहाराज येतत्रासन्युधिष्ठिर २ तानिमेभरतश्रेष्ठप्राप्नु
वंतुमहारथाः प्रशाधि पृथिवीं पार्थ ययातिरिवनाहुषः ३ अरण्ये
दुःखवसतिरनुभूतातपस्विभिः दुःखस्यांतेनरव्याघ्रसुखान्यनुभ
वंतिवै ४ धर्ममर्थंचकामंच भ्रातृभिःसहभारत अनुभूयततःप-
श्चात्प्रस्थातासिविशांपते ५ अर्थिनांचपितॄणांच देवतानांचभा
रत आनृण्यंगच्छकौंतेयतत्सर्वंचकरिष्यसि ६ सर्वमेधाश्व
मेधाभ्यां यजस्वकुरुनंदन ततःपश्चान्महाराज गमिष्यसिपरांग-
तिं ७ भ्रातॄंश्चभृत्यान्क्रतुभिःसंयोज्यबहुदक्षिणैः संप्राप्तः कीर्ति
मतुलांपांडवेयभविष्यसि ८ विद्मस्तेपुरुषव्याघ्र वचनंकुरुसत्त
म शृणुष्वैवंयथावृत्तंधर्माच्च्यवसेनृप ९ आददानस्यविजयं विग्रहं
च युधिष्ठिर समानधर्मकु- ادہیاے ۲۴ शलाःस्थापयंतिनरेश्वर

بیشم پاین بولے پہر بہی مہرشی بیاس منی اوس اجات شترو یدہشٹہر کو بولے (۱) ای یدہشٹہر وان بن مین رہنا
تیرے صاحب دل بہائیون کے جو منورتھہ ہوئی (۲) ای بھرت بنشیون مین افضل یہہ مہارتہی اونکو
حاصل کرد ادر تم زمین پر حکمرانی کرو ای راجن جسطرح نہش کے بیٹے ییات نے (۳) ای نروتم ان
تپسیون نے بن مین دکہہ سے قیام کیا اور دکہہ کے آخر پر سکہون کو بہوگتے ہین (۴) ای بہرت بنشی
کنتی کے بیٹے یدہشٹہر تم بہائیون کے ساتہہ دہرم ارتھہ کام کو حاصل کرکے پیچہے تارک اوپادہی ہوگے (۵)
ای بھرت بنشی کنتی کے بیٹے یدہشٹہر حاجتمندون دیترون اور دیوتاؤن کی لاقرضی کو پاؤ اوس سب کو کروگے
(۶) اے کورونندن تم سرب میدہ اور اشومیدہ کے وسیلہ سے پوجن کرو ای مہاراج اوسکے پیچہے پرم
گتی کو پاؤگے (۷) ای پانڈو بہت دکشنا والے یگون کے میل سے بہائی اور استری غیرہ کو وصل کرکے
بڑی نیک نامی کو حاصل کروگے (۸) ای کورو ون مین افضل پرشوتم راجہ یدہشٹہر ہم تیرے بچن کو جانتے
ہین اس طرح سنو جس طرح کرتا ہوا دہرم سے تنزل نہین پاتا ہے (۹) ای راجہ یدہشٹہر

رشی نے اوس دنڈ کے سوائے دوسرے برکو نہین مانگا (۳۵) زان بعد اوس راجہ نے مہاتما
لکہت کے ہاتہون کو کٹوا یا سزا یافتہ وہ رشی چلے گیے وہ پڑایان صورت جاکر اپنے بہائی شنکہہ کو
یہہ بولے آپ مجہہ کم عقل اور سزا یافتہ کا وہ قصور معاف کرنے کو لائق ہو (۳۷) شنکہہ بولے ای
دہرم کے جاننے والے مین تجہہ پر غصہ نہین کرون اور تم مجہکو دوش نہین لگاتے ہو تیرا دہرم مرجاد
ہوا تھا اوس سبب سے تیرا پرایشچت کیا (۳۸) تم جلد باہودا ندی کو جاکر بدہی کے موافق دیوتا پترون کو
ترپن کرو اور ادہرم مین دل نکرو (۳۹) تب لکہت نے اوس شنکہہ کے اوس بچن کو سنکر اور پاک ندی
مجہا کر آچمن وغیرہ کرنا آغاز کیا (۴۰)

श्रुत्वा शंखस्य लिखितस्तदा अवगाह्यापगां पुण्यामुदकार्थमचक्रमे ४० प्रादुरास्तां ततस्तस्य करौ जलजसन्निभौ ततस्स विस्मितो भ्रातुर्दर्शयामास तौ करौ ४१ ततस्तमब्रवीच्छंखस्तपसेदं कृतं मया मा च ते ऽत्र विशंकाभूद्दैवमत्र विधीयते ४२ लिखित उवा० किं तु नाहं त्वया पूतः पूर्वमेव महाद्युते यस्य ते तपसो वीर्यमीदृशं द्विजसत्तम ४३ शंख उ० एवमेतन्मया कार्यं नाहं दंडधरस्तव स च पूतो नरपतिस्त्वं चापि पितृभिः सह ४४ व्यास० स राजा पांडवश्रेष्ठ श्रेयान्वै तेन कर्मणा प्राप्तवान्परमां सिद्धिं दक्षः प्राचेतसो यथा ४५ एष धर्मः क्षत्रियाणां प्रजानां परिपालनं उत्पथो ऽन्यो महाराज मा स्म शोके मनः कृथाः ४६ भ्रातुरस्य हितं वाक्यं शृणु धर्मज्ञसत्तम दं

زان بعد اوسکے دونون ہاتہہ کنول برن ظاہر ہوئے پہر اوس متعجب نے وے دونون ہاتہہ بہائی کو دکہلایا
(۴۱) زان بعد شنکہہ نے اوسکو کہا مین نے یہہ تپ سے کیا اسمین تجہکو شک مت ہوا اسمین دیو سبب
کہا جاتا ہے (۴۲) لکہت بولے ای مہاتیجستوی تمنے پہلے ہی مجہکو کیون پاک نہین کیا جس تجہہ براہمنون
مین افضل کے تپ کا ایسا زور ہے (۴۳) شنکہہ بولے مجہہ سے ایسا کرنا چاہیئے مین تیرا سزا دہندہ
نہین ہون وہ راجہ پاک ہوا اور تم بہی پترون کے ساتہہ پاک ہوئے (۴۴) بیاس جی بولے ای
پانڈو افضل اوس راجہ نے اوسی عمل کے وسیلہ سے پرم سدہی کو پایا جس طرح پراچیتس دکش جی نے
پائی تہی (۴۵) ای مہاراج یہہ پرجا پالن چہتریون کا دہرم ہے دوسرا کومارگ ہے شوک مین دل نکرو (۴۶)
ای دہرم جاننے والون مین افضل اس بہائی کے ہت کاری بچن کو سنو ای راج اندر چہتری کا دہرم دنڈ ہی ہے نہ منڈن (۴۷) ادہیاے ختم

چوری کی (۲۵) جاؤ اور راجہ کو پاکر اپنے عمل کو کہو کہ ای راجاؤن مین افضل مین نے بدون دی
ہوئی چیز کو لے لیا (۲۶) تم مجہکو چور جانکر اپنے دہرم کا پالن کرو ای راجن مجہہ چور کو جلد سزا دو
(۲۷) ای مہاباہو اس طرح کہا ہوا وہ تیز برت لکہت اوس بہائی کے بچن سے راجہ سودیومن کے
پاس گیا (۲۸) اسکے پیچہے راجہ سودیومن دربانون کی زبانی آئی ہوئی لکہت کو سنکر منتریون کے
ساتہہ پیادہ اوسکے پاس گیا (۲۹) اوس راجہ نے اوسکو ملکر دہرم سے مشمول بچن کہا اسے
بہگون کہو کیون آنا ہوا اوسکو کیا ہوا جانو (۳۰)

रं किमागमनमाचक्ष्वभगवन्कृतमे
वतत् ३० एवमुक्तःसविप्रर्षिःसुद्युम्नमिदमब्रवीत् प्रतिश्रुत्यकरिष्ये
तिश्रुत्वातत्कर्तुमर्हसि ३१ अनिसृष्टानिगुरुणाफलानिमनुजर्षभ
भक्षितानिमहाराजतत्रमांशाधिमाचिरं ३२ सुद्युम्नउ० प्रमाणंचेन्म
तोराज्ञाभवतोदंडधारणे अनुज्ञायामपितथाहेतुःस्याद्ब्राह्मणर्षभ ३३
सभवानभ्यनुज्ञातःशुचिकर्मामहाव्रतः ब्रूहिकामानतोन्यांस्त्वंकरि
ष्यामिहितेवचः ३४ व्यासउ० संछंद्यमानोब्रह्मर्षिःपार्थिवेनमहा
त्मना नान्यंसवरयामासतस्माद्दंडादृतेवरं ३५ ततःसपृथिवीपालो

81

लिखितस्यमहात्मनः करौप्रच्छेदयामासधृतदंडोजगामसः ३६ स
गत्वाभ्रातरंशंखमार्तरूपोब्रवीदिदं धृतदंडस्यदुर्बुद्धेर्भवांस्तत्क्षंतु
मर्हसि ३७ शंखउ० नकुप्येतवधर्मज्ञनत्वंदूषयसेमम धर्मस्तुतेव्य
तिक्रांतस्ततस्तेनिष्कृतिःकृता ३८ त्वंगत्वाबाहुदांशीघ्रंतर्पयस्व
यथाविधि देवानृषीन्पितॄंश्चैवमाचाधर्मेमनःकृथाः ३९ तस्यतद्वचनं

اس طرح کہے ہوئے اوس برہم رشی نے سودیومن کو یہہ کہا کرونگا یہہ شرط کرکے اور سنکر
اوسکے کرنے کو لائق ہے (۳۱) اے نروتم مہاراج بڑے بہائی سے اجازت نپانے والے مین نے
پہلون کو بہکشن کیا اوسمین مجہکو سزا دو دیر نکرو (۳۲) سودیومن بولا ای براہمنون مین افضل جو
راجہ سزا دہی مین آپنے پرمان مانا ہے اوسی طرح حکم رانی مین بہی پرمان ہووے (۳۳) اسی سبب
پاک عمل اور بڑے برت کرنے والے آپ مجہہ سے اجازت یافتہ ہو تم دوسری مراد دنکو مجہہ سے کہو آپکے
مرغوب کلام کو کرونگا (۳۴) بیاس جی بولے مہاتما راجہ سے خواہش دلائے ہوئے اوس برہم

سنو دیومن نے دنڈدہارن سے پرم گتی کو پایا جس طرح پراچیتس دکش نے (۱۶) یدہشٹہر بولے
ای بہگوان راجہ سودیومن نے کس عمل سے بڑی سدہی کو پایا مین اوس راجہ کو سنا چاہتا ہون
(۱۷) بیاس جی بولے اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو کہتے ہین شنکہہ اور لکہت نام دو بہائی
تیز برت رکہنے والے ہوئے (۱۸) باہودا ندی کے سامنے اون دونون کے مکان آشرم علحدہ
علیحدہ مستند اور ہمیشہ پہول پہل رکہنے والے درختون سے مشمول تھے (۱۹) اوسکے پیچہے
کبہی دیوا چہاسے لکہت شنکہہ کے آشرم کو گیا پہر شنکہہ بہی اپنے آشرم سے نکلا (۲۰) श्रम

मागतः यदृच्छयाथशंखोपिनिष्क्रांतोभवदाश्रमात् २० सोपिग-
म्याश्रमंभ्रातुःशंखस्यलिखितस्तदा फलानिपा तयामाससम्यक्परि
णतान्युत २२ तान्युपादायविस्रब्धोभक्षयामाससद्विजः तस्मिंश्च
भक्षयत्येवशंखोप्याश्रममागतः२२ भक्षयंतंतुतंदृष्ट्वाशंखोभ्रातरम
ब्रवीत् कुतःफलान्यवाप्तानिहेतुनाकेनखादसि २३ सोब्रवीद्भ्रात
रंज्येष्ठमुपस्पृश्याभिवाद्यच इतएवगृहीतानिमयेतिप्रहसन्निव २४
तमब्रवीत्तथाशंखस्तीव्ररोषसमन्वितः स्तेयंत्वयाकृतमिदंफला
न्याददतास्वयं २५ गच्छराजानमासाद्यस्वकर्मकथयस्ववै अद
त्तादानमेवंहिकृतंपार्थिवसत्तम २६ स्तेनंमांत्वंविदित्वाचस्वधर्म
मनुपालय शीघ्रंधारयचौरस्यममदंडंनराधिप २७ इत्युक्तस्तस्य
वचनात्सुद्युम्नंसनराधिपं अभ्यगच्छन्महाबाहोलिखितःसंशित
व्रतः २८ सुद्युम्नस्त्वथपालेभ्यःश्रुत्वालिखितमागतं अभ्यगच्छ
त्सहामात्यःपद्भ्यामेवजनेश्वरः२९ तमब्रवीत्समागत्यसराजाधर्मवित्त

تب اوس لکہت نے بہی بہائی شنکہہ کے آشرم کو جا کر بہت جہکے ہوئے پہلون کو گرایا (۲۱) اوس
بشواسے براہمن نے اون پہلون کو لیکر بہکشن کیا بحالت بہوجن اوسکے شنکہہ بہی آشرم مین
آیا (۲۲) پہر شنکہہ نے اوس بہکشن کرنے والے بہائی کو کہا یہہ پہل کہان سے پائے اور کس سبب سے
کہاتا ہے (۲۳) اوس خندہ کنان نے پاس جا کر اور ڈنڈوت کر کے بڑے بہائی کو کہا مین نے یہہ
پہل یہان سے لیئے (۲۴) سخت غصہ سے مالامال شنکہہ نے اوسکو کہا خود پہلون کو لینے والے تمنے یہہ

لائق ای راجن اب اوسن بد ہے کو کرو جوکہ کم زور حواس پر شوق سے دیکھکر کرنیکے قابل ہے (۶) تمکو سب بید کا گیان ہے اور بڑا تپ کیا تم باپ دادون کے راج کی دہرم دہارن کرنیکو لائق ہو (۷) ای مہاراج تپ ساد ہی برہم بدیا بہکشا معقولی حواس دہیان خلوت نشینی قناعت طاقت کے موافق دان دینا (۸) یہہ براہمنون کا عمل موکش کا دینے والا ہے پہر چہتریون کے عمل کو کہونگا وہ تیرا جانا ہوا ہے (۹) یگ کرنا بدیا پڑہنا اچہی تدبیر لکشمی کی بابت قناعت کرنا دان دینا اور گروپ کرنا پرورش رعایا (۱۰)

वेदज्ञानंयथाकृत्स्नंतपःसुचरितंतथा द्रविणोपा-
र्जनंभूरिपात्रेचप्रतिपादनं ११ एतानिराजन्कर्माणिसुकृतानिवि-
शांपते इमंलोकममुंचैवसाधयंतीतिनःश्रुतं १२ एषांज्यायस्तुकौं-
तेय दंडधारणमुच्यते बलंहिक्षत्रियेनित्यं बलेदंडःसमाहितः १३
एताविद्याःक्षत्रियाणांराजन्संसिद्धिकारकाः अपिगाथामिमांचा-
पिबृहस्पतिरगायत १४ भूमिरेतौनिगिरतिसर्पोबिलशयानिव रा-
जानंचाविरोद्धारंब्राह्मणंचाप्रवासिनं १५ सुद्युम्नश्चापिराजर्षिःश्रू-
यतेदंडधारणात् प्राप्तवान्परमांसिद्धिंदक्षःप्राचेतसोयथा १६ युधि-
ष्ठिरउ० भगवन्कर्मणाकेनसुद्युम्नोवसुधाधिपः संसिद्धिंपरमांप्राप्तः
श्रोतुमिच्छामितंनृपं १७ व्यासउ० अत्राप्युदाहरंतीममितिहासपुरातनं
शंखश्चलिखितश्चास्तांभ्रातरौसंशितव्रतौ १८ तयोरावसथावास्तां
रमणीयौपृथक्पृथक् नित्यंपुष्पफलैर्वृक्षैरुपेतौबाहुदामनु ततःकदा
चिल्लिखितःशंखस्याश्रममागतः यदृच्छयाथशंखोपिनिष्क्रांतोभवदाश्रमा

سب بید کا گیان اوسی طرح اچہا کیا ہوا تپ فراہمی دولت عظیم پاترکو دان دینا (۱۱) یہہ اعمال نیک ہین ای راجن دسے اس لوک اور پرلوک کو بہی سادہن کرتے ہین یہہ ہمنے سُنا (۱۲) ای فرزند کنتی ان سبکے درمیان دنڈ دہارن افضل کہا جاتا ہے چہتری مین ہمیشہ زور ہے اور زور مین دنڈ قائم ہے (۱۳) ای راجن چہتریون کی یہہ بدیا موکش کی دینی والی ہے اور برہسپت جی نے بہی اس گہاتا کو گایا (۱۴) زمین ان دونون مرقومہ ذیل کو نگلتی ہے جسطرح سرپ بل مین رہنے والے جیوہون کو دشمنی نکرنے والا راجہ اور بن باس نکرنے والا براہمن (۱۵) سنا جاتا ہے کہ راج رشی —

وہ اوسی طرح سندنی تہا ای راجاؤن مین افضل شدنی او لنگہن کرنے کو لائق نہین (۱۸)

ادہیاے ۲۲ تمام ہوا — वैशंपायनउ० एवमुक्तस्तुकौंतेयोगुडाकेशेन

पांडवः नोवाचकिंचित्कौरव्यस्ततोद्वैपायनोब्रवीत् २ व्यासउ०बीभ
त्सोर्वचनंसौम्यसत्यमेतद्युधिष्ठिर शास्त्रदृष्टःपरोधर्मःस्थितोगार्ह-
स्थ्यमाश्रितः २ स्वधर्मंचरधर्मज्ञयथाशास्त्रं यथाविधि नहिगार्ह-
स्थ्यमुत्सृज्य तवारण्यं विधीयते ३ गृहस्थंहिसदादेवाःपितरोतिथ
यस्तथा भृत्याश्चैवोपजीवंति तान्भरस्वमहीपते ४ वयांसिपशव
श्चैवभूतानिचजनाधिप गृहस्थैरेवधार्यंतेतस्माच्छ्रेष्ठोगृहाश्रमी
५ सोयंचतुर्णामेतेषामाश्रमाणांदुराचरः तंचराद्यविधिंपार्थदुश्चरंदु
र्बलेंद्रियैः ६ वेदज्ञानंचतेकृत्स्नंतपश्चाचरितंमहत् पितृपैतामहं
राज्यंधुर्यत्वंवोढुमर्हसि ७ तपोयज्ञस्तथाविद्याभैक्ष्यमिंद्रियसंयम
ध्यानमेकांतशीलत्वंतुष्टिर्दानंचशक्तितः ८ ब्राह्मणानांमहाराजचेष्टा
संसिद्धिकारिका क्षत्रियाणांतुवक्ष्यामितवापिविदितंपुनः ९ यज्ञो
विद्यासमुत्थानमसंतोषःश्रियंप्रति दंडधारणमुग्रत्वंप्रजानांपरि
पालनं १०

ادہیاے ۲۳

بیشمپاین بولے ارجن سے اوس طرح کہے ہوئے کورو پانڈو یدہشٹہر نے کچہہ نہین کہا ازان بعد
بیاس جی بولے (۱) ای سوَمی یدہشٹہر یہہ ارجن کا کلام راست ہے یہہ گرہست دہرم شاستر مین کہا ہوا
افضل ہے اوس دہرم مین پناہ گیر ہو قایم (۲) تم شاستر و بدہی کے موافق اپنے دہرم کو کرو ای دہرم کے
جاننے والے گرہست آشرم کو چہوڑکر تیرا دہرم بن باس نہین کہا جاتا ہے (۳) دیوتا پتر اتہتی
اوسی طرح نوکر لوگ گرہست کے پاس گذارہ کرتے ہین ای راجن اونکو پرورش کرو (۴) ای
راجن پرند وچار پایہ اور سب جاندار گرہستہون سے ہی پرورش کیئے جاتے ہین اوس سبب سے
گرہست آشرم ہی افضل ہی (۵) وہ آشرم ان چارون آشرم کے درمیان دکہہ سے کرنے کے

(۱) ای نرون مین افضل دانندہ کل آپ چہتری دہرم سے مشکل الحصول راج کو پاکر دشمنونکو فتح کرکے کیون دکہی ہوتے ہو (۲) ای مہاراج چہتری دہرم کو خیال کرتے مہاپرشون نے جنگ مین چہتریون کا مرنا بہت یگون سے افضل مانا (۳) براہمنون کا تپ جو سنیاس ہے وہ وقت ترک قالب دہرم بدہی کہا گیا اے یربہو جنگ مین چہتریون کا مرنا سنیاس کے برابر کہا گیا (۴) اے بھرت بنشیون مین افضل چہتری دہرم مہارئودر اور ہمیشہ اسلحہ سے مشمول ہے جنگ مین اسلحہ سے قتل وقت پر ہوتا ہے (۵) اے راجن جو چہتری دہرم پر عامل براہمن کی بھی زندگی افضل ہے وہ بہی مناسب ہے کیونکہ خاندان چہتری لوک مین براہمن سے پیدا ہونے والا ہے (۶) ای راجن چہتری کا نہ تپ کہتے ہین نہ سنیاس نہ یگ نہ دوسری دولت سے اوقات گذاری (۷) اے بھرت بنشیون مین افضل سب دہرمون کے جاننے والے دہرماتما عقلمند ہوشیار اور عالم مین پرد اپر ہیم کو دیکہنے والے راجہ آپ (۸) دکہہ سے پیدا ہونے والے غم کو ترک کرکے عمل مین مستعد و مشغول ہو خصوصاً چہتری کا ہردے بجر کی مثال ہے (۹) ای راج اندر چہتری دہرم سے دشمنون کو فتح کرکے اور بیخار سلطنت کو پاکر جت اندری تم یگ اور دان مین مشغول ہو (۱۰) - इन्द्रोवैब्र

ह्मणःपुत्रः क्षत्रियः कर्मणाभवत् ज्ञातीनांपापवृत्तीनांजघाननवती
र्नव ११ तच्चास्य कर्मपूज्यंच्च प्रशस्यंचविशांपते तेनेन्द्रत्वंसमापेदेदेवा
नामितिनःश्रुतं १२ सत्वंयज्ञैर्महाराजयजस्व बहुदक्षिणैः यथैवेंद्रो
मनुष्येंद्रचिराय विगतज्वरः १३ मात्वमेवंगतेकिंचित्शोचेथाः क्ष-
त्रियर्षभ गतास्ते क्षत्रधर्मेणशस्त्रपूताः परांगतिम् १४ भवितव्यंतथा
तच्चयद्वृत्तंभरतर्षभ दिष्टंहिराजशार्दूलनशक्यमतिवर्तितुम् १५ इति
श्री० द्वाविंशोध्यायः २२

تحقیق براہمن کا بیٹا اندر عمل سے چہتری ہوا اور پاپ چلن ذات والون کے اٹھہ سو دس قسم کو مارا ای راجن اوسکا وہ عمل قابل التعریف ہے اوسی سبب سے دیوتاؤن کی حکومت کو پایا یہہ ہمنے سنا (۱۲) اے بزرون کے اندر مہاراج تپ سے علیحدہ تم بہت دکشنا والے یگون سے دیوراج اندر کی مثال پوجن کرو (۱۳) ای چہتریون مین افضل تم ایسی حالت مین کچہہ سوچ مت کرو اون اسلحہ سے پاک چہتریون نے چہتری دہرم سے پرم گتی کو پایا (۱۴) ای بہرت بنشیون میں افضل جو ہونا

[illegible]

[illegible]

— [illegible] —

वैशंपायनउ० [illegible] निःशेष [illegible]

[illegible] १ [illegible]

न् [illegible] २ [illegible]

[illegible] ३ [illegible]

[illegible]

[illegible] ४ [illegible]

[illegible] ५ [illegible]

[illegible] ६ [illegible]

[illegible] ७ [illegible]

[illegible] ८ [illegible]

[illegible]

[illegible]

नपरोऽव ९

ادھیا ۲۲

[illegible]

کوئی یگ کی تعریف کرتے ہین دوسرے آدمی سنیاس کو اچہا کہتے ہین کوئی دان کی تعریف
کرتے ہین کوئی دان لینے کو اچہا کہتے ہین (۸) کوئی ترک کل کرکے خاموش ورد ہیان کرتے قائم ہوتے
کوئی پرورش رعایا اور سلطنت کو تعریف کرتے ہین (۹) کوئی مار کر چہید کر بھید کر خلوت نشین ہین اس
سبکو دیکھ کر کہتاہون کہ یہہ نشچے ہے (۱۰)

अद्रोहएवभूतानांयोधर्मःससतांमतः
अद्रोहः सत्यवचनंसंविभागोदयादमः ११ प्रजनंस्वेषुदारेषुमार्दवंह्रीर
चापलं एवंधर्मप्रधानेष्टंमनुःस्वायंभुवोब्रवीत् १२ तस्मादेतत्प्रयत्ने
नकौंतेयप्रतिपालय योहिराज्येस्थितःशश्वद्वशीतुल्यप्रियाप्रियः
१३ क्षत्रियोयज्ञशिष्टाशीराजशास्त्रार्थतत्ववित् असाधुनिग्रहरतः
साधूनांप्रग्रहेरतः १४ धर्मवर्त्मनिसंस्थाप्य प्रजावर्तेत धर्मतः पुत्रसं
क्रामितश्रीश्चवनेवन्येनवर्तयन् १५ विधिनाश्रावणेनैव कुर्यात्कर्मा
ण्यतंद्रितः यएवंवर्ततेराजन्सराजाधर्मनिश्चितः १६ तस्यायंचपरश्चैव
लोकःस्यात्सफलोदयः निर्वाणंहिसुदुष्प्राप्यंबहुविघ्नंचमेमतं १७
एवंधर्ममनुक्रांताःसत्यदानतपःपराःआनृशंस्यगुणैर्युक्ताः कामक्रो
धविवर्जिताः १८ प्रजानांपालनेयुक्ताधर्ममुत्तममास्थिताः गोब्रा
ह्मणार्थेयुध्यंतःप्राप्तागतिमनुत्तमां १९ एवंरुद्राःसवसवस्तथादित्याः
परंतप साध्याराजर्षिसंघाश्च धर्ममेतंसमाश्रिताः अप्रमत्तास्ततःस्वर्गं
प्राप्ताःपुण्यैःस्वकर्मभिः २० इति० एकविंशतितमोध्यायः २१

اب سد ہانت کو کہتے ہین جانداروں کے ساتہہ دشمنی نکرنے سے جو دہرم ہے وہ ست پرشون کا
مقبول ہے عداوت نکرنا راست کلامی تقسیم حصہ رحم مخلوق حواس (۱۱) اپنی استریوں مین اولاد
پیدا کرنا نرمی شرم قائم مزاجی اس طرح افضل و مرغوب دہرم کو سوایمبھو منوجی نے کہا (۱۲) ای
فرزند کنتی اوس سبب سے بڑی تدبیر کے ساتہہ اس دہرم کو پالن کرو جو چہتری راجہ راج پر قائم برابر جت اندری
مرغوب ونامرغوب کو برابر جاننے والا (۱۳) یگ مین باقیماندہ امرت کا بہوجن کرنے والا شاستر ارتہہ کی
اصلیت کو جاننے والا مجرمون کی سزادہی مین اور سادہوون کی پرورش مین پریت رکہنے والا
(۱۴) پرجا کو دہرم مارگ مین قائم کرکے آپ دہرم سے عامل ہووے پھر بیٹے کو مالک سلطنت

एवं तुष्टेन किंचित्परतःसासम्यक्प्रतितिष्ठति २ यदासंहरते कामा-
न्कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः तदात्मज्योतिरचिरात्स्वात्मन्येव प्रसीदति ३ न
बिभेति परो यस्मा यस्मान्ना बिभेति कामद्वेषौ च जयति तदात्मा
नं च पश्यति ४ यदासौ सर्वभूतानां न द्रुह्यति न कांक्षति कर्मणा मन-
सा वाचा ब्रह्म संपद्यते तदा ५ एवं कौन्तेय भूतानि तत्तद्धर्मं तथा तथा
तदात्मना प्रपश्यंति तस्माद्बुध्यस्व भारत ६ अन्ये साम प्रशंसंति व्याया
ममपरे जनाः नैकेन चापरे किंचिद्भयं च तथापरे अत्यन्तमेव प्रशंसंति
संन्यासमपरे जनाः दानमेके प्रशंसंति केचिदेव प्रतिग्रहं ८ केचित्सर्वं
परित्यज्य तूष्णीं ध्यायंत आसते राज्यमेके प्रशंसंति प्रजानां परिपाल
नं ९ हत्वा छित्वा च भित्वा च केचिदेकान्तशीलिनः एतत्सर्वं समाले
क्य प्रबीम्येष विनिश्चयः २०

ادھیاے ۲۱

دیواستہان بولے اس مقام پر اس قدیم اتہاس کو کہتے ہیں جسکو وقت پرانے سے پوچھنے پر
برہسپت جی کہا (۱) تحقیق قناعت سرگ کلان ہے اور قناعت بڑا سکہہ ہے فائق ہونے پر کچھہ جدا
نہیں ہے وہ قناعت اچھی طرح قائم ہوتی ہے (۲) جب خواہشات کو آتما میں محو کرتا ہے جسطرح
کچھوا سب اعضاؤں کو تب تھوڑے زمانہ ہی میں جوت روپ آتما اپنی آتما میں ہی خوش ہوتا ہے
یعنی اوس ناظر آتما کے درشن سے تفرقی منظور صورت آلودگی کو ترک کرتا ہے (۳) جب یہہ خوف
نہیں کرتا ہے اور اوس سے کوئی نہیں ڈرتا ہے اور وہ خواہش و دشمنی کو فتح کرتا ہے تب آتما کو دیکھتا ہے
(۴) جسوقت یہہ پرورش بدن و دل و گفتار سے سب جاندارن کے ساتھہ دشمنی نہیں کرتا ہے
اور وہ خواہش نہیں کرتا ہے تب برہم بہاؤ کو پاتا ہے (۵) ای بہرت نسبی بدہشٹہر اس
طرح اوہکاری جاندار جس وقت جس جس طریق سے جس جس عمل (یگ وغیرہ خواہ سگن اوپاسنا
و نرگن اوپاسنا کامل یا غیر کامل) کو کرتا ہے اوسکو اپنے انوبہو سے دیکھتا ہے اوس سبب سے
آگاہ ہو یعنے پرورش رعایا سے ہی نیکوئی کو حاصل کرو (۶) کوئی صلح کو اچھا کہتے ہیں دوسرے
آدمی تدبیر کو دوسرے درمیان کو اوسی طرح کوئی دوسرے صلح و تدبیران دونوں کو تعریف
کرتے ہیں (۷) *

جو کہ تیرش دولت کے واسطے خواہش کرے اوسکی بے خواہشی سے افضل ہے جو چہتری اوس دہرم کو پناہ گیر ہووے اوسکا بہت دوش یا دے (ترقی) (۷) یگ کے سبب سے دولت کو فراہم کرتے ہین جو بدن کو خواہ اوسکی برابر عزیز دولت کو نامناسب عمل مین خرچ کرتا ہے اور مناسب عمل مین نہین دیتا ہے وہ عداوت آتما سے پیدا ہونے والے بہرون ہتیا کو نہین جانتا ہے مناسب اور نامناسب عمل کا گیان نہونے سے سندرہ دہرم بہی دکہہ سے کرنیکے لائق ہے (۹) ایشر نے دہنون کو یگ کے واسطے پیدا کیا اور یگ کے واسطے اجازت یافتہ تیرش اوسکا محافظ ہے اوس سبب سے سب دولت یگ مین ہی خرچ کرنیکے لائق ہے اوسی سے مراد دلی موصول ہے (۱۰)

यज्ञेरि

द्रोविविधैरहं विद्धिदेवान्स र्जानभ्ययाद्रुगिनजाः नेनेद्र त्वमाप्यविभ्राजते सौ तस्माद्यज्ञेसर्वमेवोपयोज्यं ११ महादेवः सर्वयज्ञे महात्माहुत्वात्मानं देवदेवो वभूव विश्वांल्लोकान्व्याप्य विष्टभ्य कीर्त्या विराजते द्युतिमान्कृत्तिवासाः १२ आविक्षितः पार्थिवो सौ मरुत्तो ह्यध्याशक्रंयो जय द्देवराजं यज्ञेयस्यश्रीः स्वयंसन्निविष्टा यस्मिन्भांडं कांचनं सर्वमासीत् १३ हरिश्चंद्रः पार्थिवेंद्र श्रुतस्ते यज्ञेरिष्ट्वा पुण्यभाग्वीतशोकः ऋद्

بڑے تیجسوی اندر نے بے خواہش اگنیشر ارین روپ یگون کے وسیلہ سے سب دیوتاؤن کو زیر (دار) کیا یہہ اوس یگ کے وسیلہ سے اندر پدوی کو پاکر شوبہایمان ہے اوس سبب سے یگ مین سب مین خرچ کرنا چاہیئے (۱۱) مہاتما مہادیوجی سرب یگ مین آتما کو ہوم کر دیوتاؤن کے دیوتا ہوئے وہ تیجسوی اس برہمانڈ کے سب لوگون کو بیاپت کرکے اور اپنی کیرتی سے مالا مال کرکے دگمبر روپ براجمان ہین (۱۲) یہہ راجہ آبکشت مرت ہوا جسنے دیوراج اندر کو فتح کیا جسکے یگ مین لکشمی خود داخل ہوئی اور جس یگ مین سب قسم کے پاتر سونہری تہی (۱۳) (ای راج) اندر تمنے راجہ ہرشچندر سنا جس خوش نصیب و بے شوک سے جدا نے یگون سے پوجن کرکے آدمی ہوکر بہی ترقی دولت و حشمت سے اندر کو فتح کیا اوس سبب سے یگ مین سب دہن لگانا چاہیئے (۱۴) — ادہیاے ۲۰ تمام ہوا —

ध्याशक्रंयो जयन्मानुषः संस्तस्माद्यज्ञेसर्वमेवोपयोज्यं १४ इति० विंशोध्यायः २० देवस्थान उ० अत्रैवोदाहरंती ममितिहासंपुरातनं इंद्रेण समयेपृष्टोयदुवाच बृहस्पतिः २ संतोषोवैस्वर्गतमः संतोषः परमसु-

بیراگ کو پاتا ہے اور بدہی (برہم گیان) سے پربرہم کو جانتا ہے اور اوس تتو کا جاننے والا ترک سے ہمیشہ سکہہ کو پاتا ہے (۲۶) — ادہیاء ۱۹ اتمام ہوا —

वैशंपायनउ०

अस्मिन्वाक्यांतरे वक्ता देवस्थानो महातपाः अभिनीततरं वाक्यमि-
त्युवाच युधिष्ठिरं १ देवस्थानउ० यद्व चः फाल्गुनेनोक्तं नज्यायोस्ति
धनादिति अत्रते वर्णयिष्यामि तदेकांतमनाः शृणु २ अजातशत्रो
धर्मेण कृत्स्नाते वसुधाजिता तांजित्वा च वृथाराजन्नपरित्यक्तुमर्हसि
३ चतुष्पदी हि निःश्रेणी ब्रह्मण्येव प्रतिष्ठिता तांक्रमेण महाबाहो य
थावज्जय पार्थिव ४ तस्मात्पार्थमहायज्ञैर्यजस्व बहुदक्षिणैः स्वा
ध्याययज्ञा ऋषयो ज्ञानयज्ञास्तथापरे ५ कर्मनिष्ठांश्च बुध्येथास्तपो
निष्ठांश्च पार्थिव वैखानसानां कौंतेय वचनं श्रूयते यथा ६ ईहेत
धनहेतोर्यस्तस्यानीहा गरीयसी भूयान्दोषो हि वर्धेत यस्तं धर्ममुपा
श्रयेत् ७ कृच्छ्राच्च धनसंहारं कुर्वंति विधिकारणात् आत्मानं दूषितो
बुधा भ्रूणहत्यां न बुध्यते ८ अनर्हते यद्ददाति न ददाति यदर्हते अ
र्हानर्हापरिज्ञाना द्दान धर्मोपि दुष्करः ९ यज्ञाय सृष्टानि धनानि धात्रा
यज्ञो दिष्टः पुरुषो रक्षिता च तस्मात्सर्वं यज्ञ एवोपयोज्यं धनं ततो नंतर
एव कामः १०

ادہیاء ۲۰

بیشم پاین بولے اُس کلام کے موقع پر سکہنے والے مہا تپسوی دیوا ستہان رشی نے یدہشٹھر کو یہہ بڑی جگتی سے مشمول بچن کہا (۱) ارجن نے جو بچن کہا کہ دولت سے بڑا نہین ہے اسکی بابت جیسے کہونگا اوسکو کیسو دل ہوکر سُن (۲) ای اجات شترو (عارف مال) راجہ یدہشٹھر تمنے دہرم سے تمام زمین فتح کی اوسکو جیت کر بیفائدہ ترک کرنے کو لائق نہین ہو (۳) چار آشرم سے نسبت رکہنے والے نسینے برہم مین قائم ہے ای مہاباہو راجہ یدہشٹھر اوسکو سلسلہ وار بدہی کے موافق فتح کرو (۴) اے راجن اوس سبب سے بہت دکشنا والے یگون سے پوجن کرو رشی بید پاٹہہ روپ یگ کرنے والے یعنے برہمچاری ہین اوسی طرح دوسرے گیان یگ کرنے والے یعنی سنیاسی ہین (۵) کرم نشٹہہ گرہستی اور تپو نشٹہہ (بان پرستہون) کو جانو ای راجن جس طرح بیکہانس نام رشیون کا بچن سنا جاتا ہی (۶)

اشاروں سے کہا کہ یہہ میری ہووسے (۱۸) اب دوسرے کی راے کو ترک کرکے سدہانت کو کہتے ہین وہ آتما آنکہون سے نہ دیکہنے کے قابل اور گفتار سے نہ بیان کرنیکے لائق اندیا سے انگہند گفتار کا بشے ہونے والا بدنون کے درمیان جیوروپ سے موجود ہوتا ہے (۱۹) دل کو آتما کی طرف متوجہ کرکے خواہش وطمع کو قابو مین کرکے اور جملہ اعمال کو ترک کرکے اہنکار سے خالی اور سکہی ہووسے (۲۰)

अस्मिन्नेवंसूक्ष्मगम्येमार्गेसद्भिर्निषेविते कथमर्थ
मनर्थारव्यमर्जुनत्वंप्रशंससि २१ पूर्वशास्त्रविदोप्येवंजनाःपश्यंतिभा
रत क्रियासुनिरतानित्यंदानेयज्ञेच कर्मणि २२ भवंतिसुदुरावर्त्ताहे
तुमंतोपिपंडिताः दृढपूर्वेश्रुतामूढानैतदस्तीतिवादिनः २३ अनृ
तस्यावमंतारो वक्तारोजनसंसदि चरंतिवसुधांकृत्स्नांवावदूकाव
हुश्रुताः २४ पार्थयन्नविजानीमोकस्तान्ज्ञातुमिहार्हति एवंप्रा
ज्ञाःश्रुताश्चापिमहांतःशास्त्रवित्तमाः २५ तपसामहदाप्नोतिबुद्ध्या
वैविंदतेमहत् त्यागेनसुखमाप्नोतिसदाकौंतेयतत्ववित् २६ इति०
शांति०प०राज०युधिष्ठिरवाक्येएकोनविंशतितमोध्यायः १९

اے ارجن تم اس طرح باریک عقل سے حاصل ہونیکے قابل دست پرشون سے سیوت مارگ مین کس طرح انرتہہ نام ارتہہ کی تعریف کرتے ہو (۲۱) اے بہرت بنشی کرم کانڈ کے جاننے والے دان یگ کرم اور کریاؤن مین پریت رکہنے والے آدمی بہی اس طرح دیکہتے ہین پہر گیانی کیون نہین دیکہین گے (۲۲) وجہ بات کو جاننے والے پنڈت دکہہ سے ہی سدہانت کے سمجہانے کو لائق نہین ہوتے ہین کیونکہ وسے پچہلے جنم کے مضبوط سنسکار کو رکہنے والے اور یہہ نہین ہے اس طرح کہنے والے سُنے گئے (۲۳) دروغ کو بے قدر کرنے والے وسبہا مین شاستر کو کہنے والے اور بہت گفتگو کی عادت رکہنے والے وبہت شاسترون کے جاننے والے آدمی تمام زمین پر گہومتے ہین (۲۴) اس طرح شاستر کو خوب جاننے والے گیانی مہاپرش بہی سُنے گئے مگر اے راجن ہم جنکو نہین جانتے کون دوسرا آدمی انکے جاننے کو لائق ہے (۲۵) اے ارجن تپ سے

मोक्षिण: तस्मात्योग:प्रधानेष्ट: सतुदुःखंप्रवेदितुं २५ अनुसृत्य तुष्णास्त्वाणि कवय:समुपस्थिता: अपीहस्यादपी हस्यात्सारसारदि दृक्षया २६ वेदवादानतिक्रम्य शास्त्राण्यारण्यकानिच विपाट्यकदलीस्तंभंसारंददृशिरेनते २७ अथैकांतव्युदासेन शारीरे पांचभौतिके इच्छाद्वेषसमायुक्तमात्मानंप्राऽ रिंगिने: २८ अग्राह्यंच क्षुषासत्वमनिर्देश्यंचतद्गिरा कर्महेतुपुरस्कारंभूतेषुपरिवर्तते २९ कल्याणगोचरं कृत्वामनस्तृष्णांनिगृह्यच कर्मसंततिमुत्सृज्यस्यान्निरालंबन:सुखी ३०

وہان تک آدمی تپ بید پاٹھہ خواہ جپ کی عادت رکہنے والے نظر آتے ہین رشی بھی تپ سے مشمول ہین جنہون کے لوک سناتن ہین (۱۱) اوسی طرح بن مین دوسرے بہت بن باسی جو کہ دوست کُل عالم اور پنڈت تھے بید پاٹھہ خواہ جپ کے وسیلہ سے ہی سُرگ کو گئے (۱۲) افضل برشن بشیون کے ترک سے اگیان سے پیدا ہونے والی اندھیری کو ترک کرکے اوترمارگ سے ترک عمل کرنے والون کے لوک کو گئے (۱۳) اور جو دکشن مارگ ہے جسکو روشن کہتے ہین یہہ عمل کرنیوالون کے لوک ہین جنہون نے سمشان بہوم کو سیرن کیا حاصل کلام یہہ کہ اس راہ سے جانے والے جنم مرن سے خلاص نہین ہوتے ہین (۱۴) وہ موکش بیان سے باہر ہے جسکو موکش مارگ مین چلنے والے دیکہتے ہین اوس سبب سے اوسکے ملنے کے واسطے یوگ (چت کی برتی کا روکنا) افضل اور مرغوب ہے مگر اوسکو جاننا مشکل ہے (۱۵) پنڈت لوگ شاسترون کو بیچار کرکہ اسمین سار ہی خواہ اسمین اسار ہی اس طرح سار اسار کے دیکہنے کی خواہش سے اوسپر قائل ہوئے (۱۶) اونہون نے بید پچنون کو اور سیدانت شاسترون کو اولنگہن کرکے اور کیلے کے کہمبہ کو چیر کر سار کو نہین دیکہا (۱۷) پھر ترک خلوت سے پنج عنصر سے پیدا ہونے والے بدن مین خواہش اور دشمنی سے مشمول آتما کو

स्त्वथा सांसिप्तविस्तरविदांनतेषां वेत्सिनिश्चयं ८ नपस्त्यागोविधीरिति निश्चयस्त्वेषधीमतां परस्परंपावनं वाएषानेश्रेयसीगतिः ९ यस्त्वेतन्मन्यसेपार्थनज्यायोस्तिधनादिति अत्रतेवर्णयिष्यामि यथानैतत्प्रधानतः १०

ادہیاے ۱۹

دل سے سب سنگ کو چہوڑکر باہر عمل کرو اس بات کو کہدون کرتے یدہشٹہر بولے ای بہائی مین دہرم شاسترون اور بیدانت شاستردن اوران دونون بچن کو عمل کرو اوجوکچہ کرو جانتاہون (۱) شاستردن کو جوکہ خاندان سے نسبت رکہنے والے ہین اور وجوبات سے سمجہے جاتے ہین اور منترمین جو نشچے ہے مین اوسکو بدہی کے موافق جانتا ہون (۲) مگر تم صرف استردن کے جاننے والے اور بیردن کے برت سے مشمول کسی حالت مین شاستر کا ارتہہ اصلیت کے ساتہہ جاننے کو سمرتہہ نہین ہو (۳) جوکہ شاستر کے ارتہہ مین باریکی کو دیکہنے والا اور دہرم کے نشچے مین پنڈت ہے مین اوس سے بہی اس طرح کہنے کو لائق نہین جوکہ دہرم کو دیکہتا ہے (۴) تینے محبت برادرانہ مین قایم ہوکر جو مناسب اور نیاے کے موافق کہا ای ارجن مین اوس سے تجہہ خوش ہون (۵) سب دہرم جنگون اور ہوشیاری افعال مین تیری برابر تینون لوک مین کوئی موجود نہین ہے (۶) دہرم نہایت باریک ہے اوسمین تجہہ سے گفتگو کرنا نہایت مشکل ہے ای ارجن میری عقل مین شک کرنے کو لائق نہین ہے (۷) تم جنگ کے شاستر کو ہی جاننے والے ہو تینے بزرگون کی صحبت نہین کی اون مجمل ومفصل جاننے والون کے نشچے کو تم نہین جانتے ہو (۸) عقلمندون کا یہہ نشچے ہے کہ تپ کا ترک بدہی کے خلاف ہے اونہون کی ہوکش روپ گتی باہم پاک کرنے والی ہے (۹) ای ارجن جو تم یہہ مانتے ہو کہ دولت سے افضل نہین ہے اسمین تجہہ سے بیان کرونگا جسطرح یہہ افضل نہین ہے (۱۰)

तपःस्वाध्यायशीलाहि दृश्यंते धार्मिकाजनाः ऋषयस्तपसायुक्ता येषांलोकाःसनातनाः ११ अजातशत्रवोधीरास्तथान्ये वनवासिनः अरण्येबहवश्चैवस्वाध्यायेनदिवंगताः १२ उत्तरेणातु पंथानमार्याविषयनिग्रहात् अबुद्धिजंतमस्त्यक्त्वा लोकांस्त्यागवतांगताः १३ दक्षिणेनतुपंथानयंभास्वंतंप्रचक्षते एतेक्रियावतांलोकायेश्मशानानिभेजिरे १४ अनिर्देश्यागतिःसातुयांप्रपश्यंति

منڈ اور گیروا کپڑے رکہنے والے بہت قسم کے پہانسیون مین گرفتار دولت کو تلاش کرنے
والے آدمی چارون طرف گہومتے ہین (۳۲) وکم عقل تینون بید کے بارتا (یگ وغیرہ) اور بیٹونکو
ترک کرکے جاتے ہین وے سنسار مین قیام کو پاتے ہین یعنے مکت نہین ہوتے (۳۳) راگ وغیرہ
دوشون کے ترک نہونے پر خواہش دولت کے واسطے دہارن کیا ہوا گیروا بستر دہرم دہجا دہاری
منڈون کے آجیوکا کے واسطے ہے یہہ میری رائے ہے (۳۴) اے مہاراج جت اندری راجہ منڈ
جٹا دہاری سادہو ون کو گیروا کپڑے مرگ چرم اور چیر بسترون سے پرورش کرتا لوکون کو فتح
کرے (۳۵) جو شخص ہر روز اول گرو کے واسطے اگن ہوترون کی دکشنا کو دیتا ہے اور بڑی
دکشنا والے یگون کو بہی کرتا ہے اوس سے زیادہ دہرم مین پریت رکہنے والا کون ہے (۳۶)
ارجن بولے اس لوک مین راجہ جنک کا جاننے والا کہان جاتا ہے وہ ہبی موہ سے مالامال ہوا تم موہ کے
قابو مین مت ہو (۳۷) اس طرح دہرم کا دیکہنے والا ہمیشہ دان اور تپ مین مشغول صفت
رحم سے مشمول وکام کرودہ سے جدا (۳۸) پرورش رعایا مین مشغول اور تم دان مین قائم رہو اور
بزرگون کی سیوا وغیرہ کرنے والے ہم لوگ مرغوب لوکون کو پاوینگے (۳۹) دیوتا اتہتی اور جاندارون کو
بدہی کے موافق حصہ دینے والے بید براہمنون کی پرورش کرنے والے اور راست کلام ہم لوگ
دل سے مرغوب مقام کو پاوینگے (۴۰) ——— ادہیاے ۱۸ تمام ہوا

वास्यामोब्रह्मण्याः

सत्य वादिनः ४० इति० अष्टादशोध्यायः १८ युधिष्ठिरउ० वेदाहंता

तथ्यास्त्राणि अपराणि पराणिच उभयंवेद वचनं कुरु कर्मत्यजेतिच

२ आकुलानिच शास्त्राणि हेतुभिश्चिंतितानिच निश्चयश्चैव योमंत्रे

वेदाहं तंयथाविभो २ त्वंतु केवलमस्त्रज्ञो वीर वृत्तसमन्वितः शा

स्त्रार्थंतत्वतोगंतुं नसमर्थः कथंचन ३ शास्त्रार्थसूक्ष्मदर्शीयोधर्म

निश्चय कोविदः तेनाप्येवं नवाच्योहं यदिधर्मंप्रपश्यसि ४ भ्रात

सौहृदमास्थाय यदुक्तं वचनंत्वया न्याय्यंयुक्तंचकौंतेय प्रीतोहंतेनते

र्जुन युद्धधर्मेषु सर्वेषु क्रियाणांनैपुणेषुच नत्वयासदृशः कश्चित्त्रि

षु लोकेषु विद्यते ६ धर्मसूक्ष्मतरंवाच्यंतत्रदुष्प्रतरंत्वया धनंजयन

मे बुद्धिमभिशंकितुमर्हसि ७ युद्धशास्त्रविदेवत्वंनवृद्धाः सेविता

اور جو ہمیشہ دیوے تم اون دونون کی تفاوت کو دیکھو اونہون مین کون افضل کہا جاتاہے (۳۳
و(۲۴) ہمیشہ سوال کرنے والے اوسی طرح پاکہنڈ سے مشمول رشون کو دی ہوئی دکشنا اس طرح ہے
جس طرح داد انل نام اگن مین بدہی کے خلاف ہوما ہوا (۲۵) ای راجن جس طرح اگن سوختہ کرکے
شانت ہوجاتی ہے اوسی طرح ہمیشہ سوال کرنے والا براہمن شانتی کو پاتا ہے (۲۶) سنیاسیونکو
بہوجن دینے والے سے اس لوک مین اونہون کی وجہ معاش ہے جو راجہ دان کرنے والا نہو وے
پھر موکش چاہنے والے کہان سے ہودین (۲۷) اس لوک مین عیال دار غلہ سے پرورش پاتی ہین
اوسی سے سنیاسی زندہ رہتے ہین انن سے پران قائم رہتا ہے انن کا داتا پران کا داتا ہو وے
(۲۸) جیت اندری پرورش عیال وارون سے جدا بھی عیال دارون کو ہی پناہ گیر آیشرم اور پرتشٹھا
کو پاتے قائم رہتے ہین (۲۹) ترک اگیان وسوال سے سنیاسی کو نہین جانے جو سید ہا پرورش دہن غیرہ
کو ترک کرتا ہے اوسکو سیناسے افضل جانو (۳۰)

असक्तः शान्तवद्गछन्निःसंगो मुक्त-
बंधनः समःशत्रौचमित्रेचसवैमुक्तोमहीपते ३१ परिव्रजंतिदानार्थं
मुंडाः काषाय वाससः सितावद्धविधैःपाशैः संचिन्वंतो वृथामिषं ३२
त्रयीचनामवार्तांच त्यक्त्वापुत्रान्व्रजंतिये त्रिविष्टपन्च वासश्च प्रतिगृ-
एहंत्य बुद्धयः ३३ अनिष्कषायेकाषायमीहार्थमिति विद्धिलंधर्मज्ञानां
मुंडानां वृत्त्यर्थमितिमेमतिः ३४ काषायै रजिनैश्चीरैर्नग्नान्मुंडाञ्जटा
धरान् विभ्रत्साधून्महाराजजयेल्लोकान् जितेंद्रियः ३५ अग्न्याधेय
निगुर्वर्थं क्रतूनपि सुदक्षिणान् ददात्यहरहः पूर्वं कोनु धर्मरतस्
तः ३६ अर्जुनउवाच तत्वसोजनकोराजा लोकेस्मिन्निर्गीयते
सोप्यासीन्मोहसंपन्नो मामोह वशमन्वगाः ३७ एवं धर्ममनुक्रांताः
दानतपःपराः आनृशंसगुणोपेताः कामक्रोधविवर्जिताः ३८
जानांपालने युक्ता दानमुत्तममास्थिताः इष्टान्लोकान वाप्स्यामोः
वृद्धोपचायिनः ३९ देवतातिथिभूतानां निर्वपंतो यथाविधि स्थानमि

راجن جو اسنگ (واحد) وبندہن سے خلاص و دوست دشمن مین برابر واسباب ظاہر مین
لگانے والا دل نہاد کی مانند عمل کرنے والا ہے وہ ہی مکت (رستگار جاوید) ہے (۳۱)

اوپاسنا کرنا چاہتے ہو (۱۷) بہت گوشت خوار اور بہت کپڑے سب بے عمل ہاتہی کو بہی کہاتے مین
پہر سب برشار رہنے سے خالی تمکو کیون نہین کہا دینگے (۱۸) جو اس کنڈل کو توڑے اور جو تر دنڈ کو
اور اسکے کپڑے کو بہی چہین لیوے اوس حالت مین آپکا دل کیسا ہووے (۱۹) جو تم اس سبکے
ترک کرکے ایک مشت بریان جو کے دہارن کرنے والے ہوئے جب وس مشت جو کی برابر سب جگت
پہر تم یہہ کیا تسلیم کرتے ہو جو بیان یکمشت جو سے مطلب ہے تب آپکی شرط بالکل فنا کو باقی ہے یعنی تیاگی
نہین ہو سکتے (۲۰)

नश्यति २० कायाहंतवकोमेत्वं कश्चतेमय्यनुग्रहः
२१ मयाधिपृथिवीराजन्यदितेनुग्रहोभवेत् प्रसादंशयनंयानंवा-
सांस्याभरणानिच २२ श्रियाविहीनैरधनैस्त्यक्तमित्रैरकिंचनैः सौ
खिकैःसंभृतानर्थान्यःसंत्यजतिकिंनुतत् २३ योत्यंतंप्रतिगृण्हीयाद्
श्चदद्यात्सदैवहि तयोस्त्वमंतरंविद्धिश्रेयांस्ताभ्यांकउच्यते २४सदै
वयाचमानेषुतथादंभान्वितेषुच एतेषुदक्षिणादत्तादावाग्नाविवदुह्य
ते २५ जातवेदायथाराजन्नादग्ध्वैवोपशाम्यति सदैवयाचमानोहि
तथाशाम्यतिवैद्विजः २६ सतांवैददतोन्नंचलोकेस्मिन्प्रकृतिर्ध्रुवा न
चेद्राजाभवेद्दाता कुतःस्युर्मोक्षकांक्षिणः २७ अन्नाद्गृहस्थालोके
स्मिन्भिक्षवस्तत्एवच अन्नात्प्राणःप्रभवति अन्नदःप्राणदोभवेत् २८
गृहस्थेभ्योपिनिर्मुक्तागृहस्थानेवसंश्रिताः प्रभवंचप्रतिष्ठांचदांताविंद
तआसते २९ त्यागान्नभिक्षुकंविद्यान्नमौढ्यान्नचयाचनात् ऋजु
स्तुयोर्थंत्यजतितंसुखंविद्धिभिक्षुकं ३०

مین کون ہون اور تم میرے کون ہو اور مجہپر تیری مہربانی کیا ہے یعنی ہم سب ایشور کی اطاعت مین ہین پہر
اوپادہی کے نہونے سے تمکو کہان رہا (۲۱) ای راجن اس زمین پر حکمرانی کرو جو تمہارا کلیان کرنیوالا
ہووے محل وپلنگ وسواری وکپڑے اور زیورون کو بہوگو (۲۲) رگ یجو سام بید روپ لکشمی یعنے
یگ وغیرہ سے محروم وبے دولت اور بے دوست زیرم شکہہ چاہنے والے سنیاسیون سے دہارن کیئے
ہوئے کمنڈل وغیرہ کو راجہ دیکہکر آپ بہی اوسی طرح دہارن کرتا ہے وہ اوس راج کو کیا ترک کرتا ہے
یعنی ترک مشکل ہے کیونکہ دیگر سے معزول ہوکر دوسرے برگرہ کو حاصل کریگا (۲۳) جو بہت لیوے

بے فائدہ ہے (۹) ای راجن دیوتا اتھتی بتران سب متروک و بے عمل سنیاسی ہوتے ہو (

त्त्वंत्रैविद्यवृद्धानांब्राह्मणानांसहस्रशः भर्त्ताभूत्वाचलोकस्यसोद्यते अपुना
तिभिाच्छसि २१ श्रियंहित्वाप्रदीप्तास्त्वंश्ववत्संप्रतिवीक्ष्यसे
ननीतेद्यकोशल्याचापतिस्त्वया २२ अमीचधर्मकामस्त्वांक्षत्रियाःप-
र्युपासते त्वदाशामभिकांक्षन्तः कृपणाःफलहेतुकाः २३ तांश्चत्वंवि-
फलान्कुर्वन्कांनुलोकंगमिष्यसि राजन्संप्रार्थिनेमोक्षेपरतन्त्रेषुदेहिषु
२४ नैवतेस्तिपरोलोकोनापरःपापकर्मणः धर्म्यान्दारान्परित्यज्ययस्त्व
मिच्छसिजीवितुं २५ स्रजोगंधानलंकारान्वासांसिविविधानिच किम
र्थमभिसंत्यज्यपरिव्रज्यांनिष्क्रियः २६ निपानंसर्वभूतानांभूत्वात्वंपाव
नंमहत् आढ्योवनस्पतिर्भूत्वासोन्यांस्त्वंपर्युपाससे २७ खादन्तिह-
स्तिनन्यासेक्रव्यादाबहवोप्युत बहवःकामयश्चेदंकिंपुनस्त्वामन-
र्थकं २८ यद्रुमांकुंडिकांभिद्यात्त्रिविष्टब्धंचयोहरेत् वासश्चापिहरे
त्तस्मिन्कथंतेमानसंभवेत् २९ यस्त्वयंसर्वमुत्सृज्यधानामुष्टेरनुग्रहः
यदानेनसमंसर्वंकिमिदंप्रवसीयसे धानामुष्टेरिहार्थेश्चेत्प्रतिज्ञातेवि

جب تم تینوں بید کے پڑھنے سے بزرگ ہزاروں براہمن اور لوک کی پرورش کرنے والے ہو کر شوبہا
تھے وہ تم اب اون براہمن وغیرہ کے وسیلہ سے اپنی شکم پروری کو چاہتے ہو (۱۱) نہایت پرکاش مان
لکشمی کو چہوڑ کر کتی کے مثال دیکھتے ہو اب آپکی ماتا بیٹے سے محروم ہے اور تمہارے سبب سے ہین
کوشلیا بھی بے شوہر ہوں (۱۲) یہہ خواہشمند دہرم وکم نصیب وطالب نتیجہ اور آپکی حکومت کو چاہنے
والے چہتری لوگ آپکی اوپاسنا کرتے ہین (۱۳) ای راجن لوک کے مشکوک ہونے اور بدن
پشر کے قابو ہین ہونے پر تم اون راجاؤن کو بے نتیجہ کرتے کس لوک کو جاؤ گے (۱۴) تجہہ
پاپ کرنے والے کا پرلوک نہین ہے نہ دوسرا لوک ہے جو تم دہرم سے حاصل ہونے والی
استریون کو ترک کرکے زندہ رہنا چاہتے ہو (۱۵) مالا خوشبویات وزیورات اور انواع اقسام
کے [illegible]ن کو ترک کرکے بے عمل تم کس طرح تیاگی ہوتے ہو (۱۶) تم سب جانداروں کی پرورش کرنے
والے بڑے بیابان (جای نوشیدن آب) ہوکر اور پرندوں کے واسطے ثمردار درخت ہو کر وہ سرد نکم

राश्वरत्नानिविविधानिच पंथानंपावनंहित्वाजनकोमौर्ख्यमास्थितः ४ तंददर्शप्रियाभार्याभैक्ष्य वृत्तिमकिंचनं धानामुष्टिमुपासीनंनिरीहंगतमत्सरं ५ तमुवाचसमागत्यभर्त्तारमकुतोभयम् क्रुद्धामनस्विनीभार्याविविक्ते हेतुमद्वचः ६ कथमुत्सृज्यराज्यंस्वंधनधान्यसमन्वितम् कापालीवृत्तिमास्थायधानामुष्टिर्नतेवरः ७ प्रतिज्ञातेन्यथाराजन्विचेष्टाचान्यथानव यद्राज्यंमहदुत्सृज्यस्वल्पेतुष्यसिपार्थिव ८ नैतेनातिथयोराजन्देवर्षिपितरस्तथा नाद्यशक्यास्त्वयाभर्त्तुंमोघस्तेयंपरिश्रमः ९ देवतातिथिभिश्चैवपितृभिश्चैवपार्थिव सर्वैरेतैःपरित्यक्तःपरिव्रजसिनिष्क्रियः १०

ادہیاے ۱۸

شوک دکہہ سے پیڑامان راجہ کے بچن روپ بہال سے دکہی ارجن نے اوس خاموش راجہ کو پھر کہا (۱) یدہشٹر نے کہا کہ گیان اور تپ کے واسطے بن کو جانا افضل ہے اوس مقام پر اس بہگوت بچن سے کہ جنک وغیرہ وسیلہ اعمال مرکش مارگ مین قائم ہوئے گہر مین بہی جیت شدہی کرنے والا یگ وغیرہ تب ہی اس بات کو ثابت کرتے ارجن کہتے ہین ای بہرت بنشی آدمی زمانہ قدیم کے حال سے مشمول اس کو کہتے ہین جس مین راجہ جنک کا مباحثہ بہاریا کے ساتہہ ہے (۲) راجہ جنک کے دکہی پٹ رانی نے راج کو چہوڑکر بہکشا کے واسطے ارادہ کرنے والے راجہ کو جو کہا (۳) یعنے راجہ جنک دہن اولاد استریون سے اور انواع اقسام کے رتنون اور یگ سے شدہ کرنے والے مارگ کو چہوڑکر گیان مین قایم ہوا (۴) بہاریا نے اوس بہکشا برتی کو منظور کرنے والے وتہیدست اور یک مشت جوبریان کے طالب اور بے طمع اور حسد دشمنی سے خالی کو دیکہا (۵) وہ غصہ آگین بڑے دل والے بہاریا اوس بے خوف شوہر کو ملکر خلوت مین اوس جگتی سے مشمول بچن کو بولے (۶) تم کس طرح دہن دہان سے مشمول اپنے راج کو چہوڑکر بہکشا پاتر ہاتہہ مین رکہنے والون کی برتی مین قائم ہوکر جاتے ہو تمہاری طرف سے یک مشت جوبریان آپ کے لائق نہین (۷) اے راجن آپکی شرط خلاف ہے جو تم بڑے راج کو ترک کرکے تہوڑے سامان (کمنڈل وغیرہ) سے تربیت ہوتے ہو (۸) ای راجن اب تمہاری طرف سے اس یک مشت جوبریان سے اتیتی دیورشی اور پتر تربیت کرنیکو لائق نہین یہہ آپ کی محنت

وے مہرشی تپ سے برہم چرج اور بید پاٹھ سے بدنون کو ترک کرکے تتو کو پراپت ہوتے ہین ج
جیون مکت ہین (۱۶) یہان لوک کی پابندی شغل سلطنت کو اور اسی طرح عمل کو گوشت صورت کہا او
دونون پاپ سے بالکل خلاص اوس افضل کو پاتا ہے (۱۷) زمانۂ سابق مین نردند مکت اور موک
دیکھنے والے راجہ جنگ سے گائے ہوئے کہاوت کو بھی کہتے ہین (۱۸) نہایت شوبھایمان متھلا پور
مین میری بے نہایت دولت ہے جسکی مجھکو کچھہ ممتا نہین ہے اور کچھہ مجھکو نہین جلاتا ہے (۱۹) گیان
محل پر چڑھکر سوچ کے غیر قابل دسرگ باسی آدمیون کو سوچتا کم عقل نہین دیکھتا ہے یعنی اونکی
استری وغیرہ کو نہین سوچتا ہے جس طرح پہاڑ پر قائم آدمی زمین پر قائم آدمیون کو (۲۰)

दृश्यंपश्यतियः पश्यन्सचक्षुष्मान्सबुद्धिमान् अज्ञातानांचविज्ञाना
त्संबोधाद्बुद्धिरुच्यते २१ यस्तुवाचंविजानाति वहुमानमियात्सवै ब्र
ह्मभावप्रपन्नानां वैद्यानांभावितात्मनाम् २२ यदाभूतपृथग्भावमेक
स्थमनुपश्यति ततएवचविस्तारंब्रह्मसंपद्यतेतदा २३ तेजनास्तांग
तिंयांति नाविद्वांसोल्पचेतसः नाबुद्धयोनातपसःसर्वंबुद्धौप्रतिष्ठितं

२४ इतिश्री० शां० सप्तदशोध्यायः २७

جو پرش دیکھنے کے قابل باتون کو دیکھتا ہے وہی بینا ہے وہی عقلمند ہے کیونکہ نا معلوم باتون کے
خوب جاننے اور کرنے اور نکرنے کے قابل باتون کے جتلانے سے بدہی کہی جاتی ہے (۲۱) پہر جو
پرش برہم بہاو کو پانے والے وشدہ انتھکرن بدیاوانون کے بچن کو خوب جانتا ہے یعنے اوسکے
مطلب کو سمجھتا ہے وہی بہت تعظیم کو پاوے یہہ اوبہاس کیا (۲۲) اب جو پرش اوس تتو
کو جانتا ہے اوسکو کہتے ہین جسوقت آکاش وغیرہ بہوتون کی بہت اقسام کو ایک آتما مین موجود دیکھتا ہے
اور اوسی آتما سے اونکی پیدایش کو دیکھتا ہے تب تتو کو پاتا ہے (۲۳) وے آدمی اوس گتی کو
پاتے ہین جو اگیانی و کم عقل و بدہی و تپ سے محروم ہین وے اوسکو نہین پاتے ہین (۲۴)۔ ادھیاے تمام ہوا

तूष्णींभूतंतुराजानंपुनरेवार्जुनोब्रवीत् संतप्तःशोकदुःखाभ्यांराज्ञ
कुशल्यपीडितः १ अर्जुनउ० कथयंतिपुरावृत्तमितिहासमिमंज
विदेहराज्ञःसंवादंभार्ययासहभारत २ उत्सृज्यराज्यंभिक्षार्थे कृत
क्षिनरेश्वरं विदेहराज्ञीहृष्टीदुःखितायदभाषत ३ धनान्यपत

(سنسار روپ) سمجھ مین قائم ہین بڑے بارے خلاص ہوا اور ترک کو ہی پناہ گیر ہو (۸) بیا گہر ایک پیٹ کے واسطے گبہس کو کرتا ہے کہ عقل دل کے قابو مین موجود دوسری مرگ ہی اوس سے
توت گذاری کرتی ہین (۹) جو راجہ لوگ ظاہری باشیون کو قابو مین کرکے سنیاس کو کرتے ہین وی
دل سے سیر نہین ہوسکتے ہین عقل کا جیسا اختلاف ہے اوسکو جانو (۱۰) — पन्ना हारैर
ग्रलबुद्दैदंतोलूखलिकेस्तथा अश्मकैर्वायुभक्षैश्चनैरयंनरकोजितः११
यस्त्विमां वसुधां कृत्स्नांप्रशासेदाखिलांनृपः तुल्याश्मकांचनोयश्चस
कृतार्थोनपार्थिवः२२ संकल्पेषुनिरारंभोनिराशोनिर्ममोभव अशोकं
स्थानमातिष्ठइहचामुत्रचाव्ययं २३ निरामिषानशोचंते शोचासित्वं
किमामिषं परित्यज्यामिषंसर्वंमृषावादात्प्रमोक्ष्यसे २४ पंथानौपितृया
नश्चदेवयानश्चविश्रुतो ईजानाःपितृयानेनदेवयानेनमोक्षिणः२५
तपसाब्रह्मचर्येणस्वाध्यायेन महर्षयः विमुच्यदेहांस्तेयांतिमृत्योरवि
षयंगताः२६ आमिषंबंधनंलोकेकर्मेहोक्तंतथामिषं नान्यांविमु
क्तःपापाभ्यांपरमाप्नोतितत्परं २७ अपिगाथांपुरागीतांजनकेनवदंतु
त निर्द्वंद्वेनविमुक्तेनमोक्षंसमनुपश्यता २८ अनंतंवतमेवित्तंयस्यमे
नास्तिकिंचन मिथिलायांप्रदीप्तायांनमेदह्यतिकिंचन २९ प्रज्ञाप्रासा
दमारुह्यनशोच्यान्शोचतोजनान् जगतीस्थानिवाद्रिस्थोमंदबुद्धीन्
चेक्षते ३०
پتون کا آہار کرنے والے پتھر پر کوٹ کر کہانے والے اوسی طرح دانتون کو اوکہل بنانے والے
جل کا آہار کرنے والے ہوا کا بہکشن کرنے والے جو رشی ہین اون سے یہہ نرک فتح کیا گیا (۱۱)
جو راجہ اس تمام زمین پر حکمرانی کرے اور جس کی نگاہ کے سامنے پتھر و سونا برابر ہے وہی حاصل مراد ہے
نہ راجہ (۱۲) دل کے سنکلپون مین آغاز عمل نہ کرنے والا امید سے خالی ممتا سے جدا ہو اور اس
لوک پر لوک مین بیزوال و بےغم مقام پر قائم ہو (۱۳) تارک سلطنت سوچ نہین کرتے ہین تم
راج کو کیا سوچتے ہو سب راج کو ترک کرکے دروغ بحث سے خلاص ہوگے (۱۴) پتریان و دیویان
نام دو مارگ مشہور ہین یگ کرنے والی پتریان سے جاتی ہین اور موکش چاہنے والے دیویان سے (۱۵)

तुं शक्यां नमासैर्भरतर्षभ अपूर्यं पूरयन्निच्छामायुषापि न शक्नुयात्
४ यथेद्धः प्रज्वलत्यग्निरसमिद्धः प्रशाम्यति अल्पाहारतया त्वग्निं शाम्य
योदर्यमुत्थितं ५ आत्मोदरकृते प्राज्ञः करोति विघसं बहु जयोदरं
पृथिव्या ते श्रेयो निर्जितं यजितं ६ मानुषान्कामभोगांस्त्वमैश्वर्यं च प्र
शंससि अभोगिनो बलाश्चैव यान्ति स्थानमनुत्तमं ७ योगः क्षेमश्च राष्ट्र
स्य धर्माधर्मौ त्वयि स्थितौ मुच्यस्व महतो भारात्त्यागमेवाभिसंश्रय ८
एकोदरकृते व्याघ्रः करोति विघसं बहु तमन्येऽप्युपजीवन्ति मन्दा लोभ व
शामृगाः ९ विषयान्प्रतिसंगृह्य संन्यासं कुर्वते यदि न च तुष्यन्ति राजानः
पश्य बुद्ध्यन्तरं यथा १०

ادھیای ۱۷

ترک گفتگو سے نہین ہوتا ہے بلکہ دل کے ترک کنے سے ہوتا ہے وہ دل کا روکنا قناعت یکسو دلی نمرتا
بیراگ شانتی دھیرج ہیک ترک اہنکار وغیرہ سے ممکن ہے مگر راج بے قناعت آدمی سے کرنیکے
قابل ہے اس سبب سے خواہشمند سلطنت تم جھوٹی پنڈتائی مت کرو اور راج کو ترک کرکے قانع ہو
اس بات کو ثابت کرتے ہیں ششہر بولے بے قناعتی غفلت نشہ جوانی وغیرہ محبت اشیاے سنساری
شانتی نہونا زور ہوہ ابہیان سب طرح کی بیقراری دل (۱) ان پاپ اعمال سے مالامال تم راج کو
چاہتے ہو تارک راج بالکل خلاص اور بڑے شانت تم ابہی سکہی جاؤ (۲) جو اکیلا راجہ اس تمام زمین
پر حکمرانی کرے تحقیق اوسکا بھی ایک شکم ہے تم اسکی کیا تعریف کرتے ہو (۳) اے بہرت ہیشیون مین افضل
دنون مین اور مہینون مین تمام ہونے کو غیر ممکن اور پوری نہونے والی خواہش کو پوری کرتا تمام
عمر مین بہی میسر نہین ہووے (۴) جس طرح خوب روشن اگن شعلہ آگین ہوتی ہے اور روشن
نہونے والے بالکل شانت ہوجاتی ہے اوسی طرح اوٹھی ہوئی آتش شکم کو کمی خوراک سے
شانت کرو (۵) گیانی اپنے شکم کے باعث سے بہت بگہس (امرت یگ) کو کرتا ہے شکم کو فتح
کرو پس لوک کے فتح کرنے سے زمین بھی فتح ہوجاتی ہے وہ تمکو فتح ہوگئی ہے (۶) تم نرلوکون کے
بھوگون اور ایشرج کو تعریف کرتے ہو بھوگ نکرنے والے اور تپ سے لاغر بدن اوتم استہان
کو جاتے ہین (۷) غیر حاصل راج کا ملنا اور حاصل کی حفاظت یہہ دونون دھرم اور ادھرم روپ

त्यभूतानामागतिंगतिं पितृपैतामहे वने शाधिराज्ययोचितं २७
दिष्ट्यादुर्योधनः पापो निहतः सानुगो युधि द्रौपद्याः केशपाशस्य दिष्ट्या
त्वंपदवीं गतः २८ यजस्व वाजिमेधेन विधिवद्दक्षिणावता वयंते किंक
राः पार्थ वासुदेवश्च वीर्यवान् २९ इति० षोडशोऽध्यायः १६

پہر پوشیدہ قیام مین جس طرح کیچک سے راج پتری درَوپدی کو تکلیف ہوئی اوسکو کس طرح فراموش
کیاہے (٢١) اسے مغلوب کنندہ دشمن جو آپ کی جنگ (اتما کی برابر) درونا چارج اور بہیکم کے ساتہہ
ہوئی وہ یہہ کہو رجنگ اکیلے دشمن اکے ساتہہ موجود ہوئے حاصل کلام یہہ کہ درونا چارج وغیرہ
کی مانند دل ہی تسے علیٰحدہ ہے وہ دل بخلاف اتما کے وسیلہ سے فنا کرنا ہے (٢٢) جس جنگ مین
یان دوست اور بہائیون سے مطلب نہیں ہے اکیلے دل کے ساتہہ جنگ کرنا ہے وہ آپکی جنگ روبرو
موجود ہوئی (٢٣) اوس جنگ کے فتح نہ کرنے پر جو پرانون کو ترک کروگے تو ان بعد دوسرے
بدن مین قائم ہوکر اونہون کے ساتہہ ہی جنگ کروگے حاصل کلام یہہ کہ اوس باسنا روپ دل کے
فتح نہونے پر دوسری جنم مین ہی پچہلے سنکار سے آپکو وہ جنگ حاصل ہوگی (٢٤) ای بہرت نشٹون
مین افضل اوس سبب اب ہی اپنی عمل (اشٹانگ) سے کیف بدن کو ترک کرکے اوسکا دشمن وحدانیت
حاصل کرنیکے لائق ہے اس سبب سے فتح دل کے واسطے جنگ کرو (٢٥) اوس جنگ دل کے فتح ہونے پر
کس حالت کو پاؤگے ای مہاراج اس دل کو جانکر یعنی اتما سروپ کرکے فارغ العمل ہوگے (٢٦) دل اور بدن سے
اتما جدا ہے اس روپ والی بدہی کو اور جانداروں کی پیدائش اور موت کو اتما روپ دل سے پیدا ہونیوالے
بچار کر اور اوسکو ترک کرکے پرہیزگار کامل ہوکر باپ دادون کے چلن پر حکمرانی عالم کرو جس طرح مناسب ہے
(٢٧) معصوم سے پاپی درَیودہن ہمراہیون کے ساتہہ جنگ مین مارا گیا اور معصوم سے تمنے دروپدی کے
گرفتگی موی سر کی عوض کو پایا (٢٨) ای راجن بدہی کے موافق دکشنا والے اشومیدہ جگ سے
پوجن کرو ہم سب اور پراکرمی باسدیوجی آپکے فرمان بردار ہین (٢٩) ادہیاء ١٦ تمام ہوا —

युधिष्ठिरउ० असंतोषःप्रमादश्च मदोरागोऽप्रशांतता बलंमोहोऽभिमानश्चा
प्युद्वेगश्चैव सर्वशः २ एभिःपाप्मभिराविष्टोराज्यंत्वमभिकांक्षसे नि
रामिषोविनिर्मुक्तः प्रशांतः सुसुखीभव २ यश्चाममखिलांभूमिंशिष्या
देकोमहीपतिः तस्याप्युदरमेकंवैकिमिदंत्वंप्रशंससि २ नाह्नापूरयि

नगराद्विप्रवासनं महारण्यनिवासश्च नतस्यस्मर्तुमर्हसि ज
टासुरात्परिक्लेशं चित्रसेनेनचाहवं सैंधवाच्चपरिक्लेशं कथंविस्मृतवा

کف پت بات یہہ تینون بدن سے پیدا ہونے والی گن ہین اون گنون کی جو برابری ہے اوسکو
نشان تندرستی کہا (۱۱) اونہون مین ایک کی ترقی سے علاج کیا جاتا ہے گرم ادویہ سے سردی
دور ہوتی ہے اور سرد ادویہ سے گرمی فنا کو پاتی ہے (۱۲) ست رج تم یہہ تینون گن ما تنے
ہین اون گنون کی جو برابری ہے اونکو نشان دلجمعی کہا (۱۳) اونہون مین ایک کی ترقی مین علاج کیا
جاتا ہے شوک خوشی سے دور ہوتا ہے اور خوشی شوک سے بیڑا پاتی ہے (۱۴) کوئی نادان سکہہ مین
موجود گذشتہ دُکہہ کو یاد کرنا چاہتا ہے یعنی غم سے خوشی کو بیڑا دیتا ہے اور کوئی دُکہہ مین موجود پچھلے
سکہہ کو یاد کرنا چاہتا ہے یعنی خوشی سے شوک کو بیڑا دیتا ہے یہہ دونون بدن وغیرہ کے ایمان سے
نسبت رکہنے والے ہین (۱۵) مگر تم بدن و دل سے جدا تینون کال مین بہی نہ دُکہی ہو نہ سکہی اوس
سبب سے اون دونون کی یاد کے لائق ہوکر وقت سکہہ دُکہہ کے اور وقت دُکہہ سکہہ کے یاد کرنے کو
لائق نہین ہو (۱۶) ای کنورو اگر تم یاد کرنا چاہتے ہو تو دیو زیادہ تر زور آور ہے خواہ یہہ آپ کا
سوبہاو ہے ای راجن جس سبب سے دُکہی ہوتے ہو (۱۷) پانڈون کے دیکہتے سبہا مین موجود
ایک پارچہ والے رجسولا درُوپدی کو دیکہہ کر اوسکے یاد کرنے کو کیون لائق نہین ہو (۱۸) نگر سے نکالنا
مرگ چرمون کو دہارن کرنا مہابن مین قیام اوسکی یاد کرنے کو کیون لائق نہین ہو (۱۹) جٹاسر سے
تکلیف چترسین کے ساتہہ جنگ اور راجہ جیدرتہہ سے تکلیف پانے کو کس طرح فراموش کیا ہے (۲۰)

नसि २० पुनरज्ञातचर्यायां कीचकेनयथाविधं द्रौपद्याराजपुत्र्यास्त्व
कथंविस्मृतवानसि २१ यच्चतेद्रोणभीष्माभ्यांयुद्धमासीदरिंदम
मनसैकेन तद्युद्धमिदंघोरमुपस्थितं २२ यत्रनास्तिशरैःकार्यंनमित्रै
र्नचबंधुभिः आत्मनैकेनयोद्धव्यंतत्तेयुद्धमुपस्थितम् २३ तस्मिन्ननि
र्जितेयुद्धे प्राणान्यदि विमोक्ष्यसे अन्यंदेहंसमास्थाय ततस्तैरपियो-
त्स्यसि २४ तस्मादद्यैवगंतव्यंयुध्यस्वभरतर्षभ परमव्यक्तरूपस्यव्य
क्तंत्यक्त्वास्वकर्मभिः २५ तस्मिन्ननिर्जितेयुद्धे कामवस्थांगमिष्यसि
एतज्जित्वामहाराजकृतकृत्योभविष्यसि २६ एतांबुद्धिंविनिश्चि

بیانی کر یہہ کہا (۱) بہیم سین کو مخاطب صورت کہہ ادسکے تیرا مین کون تیرا ان ہوتا ہے یہہ شنکا کرکے کہ
دل ہی پریشان ہوتا ہے نہ آتما اسکو ثابت کرنے مین اے راجن تم دانندہ دہرم ہو تمہارا نا معلوم کچھ
نہین ہے ہم ہمیشہ آپکے مرغوب مراد مین عبادت کرنا چاہتے ہین مگر کرنے کو سر ہتہ نہین ہوتے ہین
اسطرح میرے سوالین قائم ہے کہ نہین کہہ سکتا مگر دیکہہ کے کہونگا اے راجن ادسکو سمجہو (۳) آپکے بڑے
مروت سب شک سے مالامال کیا گیا ہے بیقراری کو اوسی طرح بے زوری کرایا (۴) سب شاسترون
مین ہوشیار اور تمام عالم کے راجہ تم دیکہتے ہو کس طرح موہ کو پاتے ہو جس طرح اجہل آدمی (۵) ای پربہو
اوسی طرح شوک کے سنجوگ اور وکہار (راہ نیک وراہ بد) تمہاری جانی ہوئی ہین زمانہ حال و استقبال
مین تمہارا نا معلوم کچہ نہین ہے (۶) ای مہاراج یہہ مختصر بیان ایسی حالت مین راج کی بابت جگنی کو
لینگا کہ دل تم اوسکو سنو (۷) دو قسم کی بیماری پیدا ہوتی ہین بدن سے نسبت رکہنے والے اوسی
طرح دل سے نسبت رکہنے والے اون دونون کی پیدائش باہم ہوتی ہے جو ہوش نہ رہتا ہے یعنی بدن و
دل کر آتما سے جدا جانتا ہے وہ اون بیماریون کو نہین پاتا ہے بدن کی بیماری سے دل کی بیماری پیدا
ہوتی ہے اسمین شک نہین اور دل کی بیماری سے ہی بدن کی بیماری پیدا ہوتی ہے یہہ نشچے ہے
جو آدمی بدن اور دل کے گذشتہ دکہہ کو سوچتا ہے وہ دکہہ سے دکہہ کو پاتا ہے اور دونون ازہتہ دکہہ
دل و آخر کو حاصل کرتا ہے (۸)

शीतोष्णंचैव वायुश्च त्रयः शारीरजा गुणाः ते
षांगुणानांसाम्यंयत्तदाहुःस्वस्थलक्षणं २२ तेषामन्यतमोद्रेके विधा
नमुपदिश्यते उष्णेनबाध्यतेशीतंशीतेनोष्णंचबाध्यते २२ सत्वंर
जस्तमइतिमानसाःस्मृतास्त्रयोगुणाः तेषांगुणानांसाम्यंयत्तदाहुःस्वस्थ
लक्षणं २३ तेषामन्यतमोत्सेके विधानमुपदिश्यते हर्षेणबाध्यते
कोहर्षःशोकेनबाध्यते २४ कश्चित्सुखे वर्तमानोदुःखस्यस्मर्तुमि
च्छति कश्चिद्दुःखेवर्तमानःसुखस्यस्मर्तुमिच्छति २५ सत्वंदु
खीदुःखस्यनसुखीचसुखस्य वा नदुःखीसुखजातस्यनसुखीदु
जस्यवा २६ स्मर्तुमिच्छसिकौरव्य दिष्टंहि बलवत्तरं अथवाते
भावोयंयेनपार्थिवक्लिश्यसे २७ दृष्ट्वासभागतांकृष्णामेकवस्त्रां
रजस्वलां मिषतांपांडुपुत्राणांनतस्यस्मर्तुमर्हसि २८ मत्रजनंचा

ح دنڈ سے لاغرا ورلشیون سے بیقرار لوک کے درمیان اون اون نیایون سے دہرم قدیم کو
(۵۲) ای مدینت ہبرنگر بدوان کرو پرجا کو حفاظت کرو اچہے طرح دہرم پالن کرو دشمنون کو مارو دوستونکو
ن کرو (۵۳) ای راجن دشمنون کے مارنے والے تمکو کچہہ بہت ہوا ای بہرت بنشی فاعل کو اوسمین کچہہ پاپ
ہوتا ہے (۵۴) جو اسلحہ بدست آدمی مسلح آنے والے کو مارے وہ اوس سے بہرون ہتیا کرنیوالا
ن ہووے غصہ اوس غصہ کو سب طرف سے پاتا ہے یعنے اوس مقام پر غصہ فاعل ہے (۵۵) یہہ
آتما سب جانداروں کا غیر مقتول ہے اسمین شک نہین آتما کے غیر مقتول ہونے پر کون کسکا مقتول
تا ہے (۵۶) جس طرح آدمی پہر مکان جدید مین داخل ہووے اسی طرح جیو آتما اون اون ابدان کو
تا ہے (۵۷) پرانے بدنون کو ترک کرکے ابدان جدید کو پاتا ہے جو تتو درشی (محقق) آدمی ہین
اونہون نے اس طرح موت کا مکہنہ کہا (۵۸) — ادہیاء ۱۵ تمام ہوا

वैशंपायनउ०
अर्जुनस्यवचश्श्रुत्वाभीमसेनोत्यमर्षण: धैर्यमास्थायतेजस्वी ज्येष्ठं भ्रात-
रमब्रवीत् १ राजन्विदित धर्मोसि ननेस्त्यविदितंक्वचित् उपाशिक्षामते
۵۸ वृत्तंसदेवनच्चशक्नुम: २ नवक्ष्यामिनवक्ष्यामीत्येवंमेमनसिस्थितं अति
दु:खात्तु वक्ष्यामितन्निबोध जनाधिप ३ भवत:संप्रमोहेन सर्वसंशयितं
कृतं विक्लवत्वंचन: प्राप्तमबलत्वंतथैवच ४ कथंहिराजालोकस्य
सर्वशास्त्रविशारद: मोहमापद्यसेदैन्याद्यथाकापुरुषस्तथा ५ अगति
श्चगतिश्चैवलोकस्यविदितातथा आयत्यांचतदात्वेच नतेस्त्यविदितं
प्रभो ६ एवंगतेमहाराजराज्यंप्रतिजनाधिप हेतुमत्रप्रवक्ष्यामितमिहै
कमना:शृणु ७ द्विविधोजायते व्याधि:शारीरोमानसस्तथा परस्परं
तयोर्जन्मनिर्द्वंद्वोनोपलभ्यते ८ शारीराज्जायते व्याधिर्मानसोनात्रसं-
शय: मानसाज्जायतेवापिशारीरइतिनिश्चय: ९ शारीरंमानसंदु:खं
योतीतमनुशोचति दु:खेन लभतेदु:खं द्वावनर्थौचविंदति १०

ادہیاء ۱۶

ے غیر متحمل تیجسوی بہیم سین نے ارجن کے بچن کو سنکر اور دہیرج مین قائم ہوکر

جو دنڈ حفاظت نہین کرے (۴۴) سب پر جا دنڈ مین قائم ہین گیانیون نے خوف کو دنڈ کہا آدمیونکا
شرگ اور یہہ لوک دنڈ مین قائم ہین (۴۳) جہان پر اچہی طرح جاری کیا ہوا دشمنون کا فانی کرنیوالا
دنڈ گہومتا ہے وہان پر جہوٹہہ دیا بلکہ خواہ فریب بہی نظر نہین آتاہے (۴۴) خوشدل کو تاہب کو
جاتے جو دنڈ جاری نہین ہووے اور کاک پروڈاش کو ہرن کرے جو دنڈ حفاظت نہین کرے (۴۵)
جو یہہ سلطنت دہرم سے خواہ ادہرم سے فتح کی اوسمین شوک نکرنا چاہیے بہوگون کو بہوگو اور یگ
کرو (۴۶) دولتمند و پاک پوشاک دہارن کرنے والے آدمی بہل وغیرہ کے دانون سے بارش
کرتے اور اوتم ان کو بہوجن کرتے شکہہ سے دہرم کو کرتے ہین (۴۷) سب آغاز عمل دولت کے
اختیار مین ہین سنتے نہین اور وہ دولت دنڈ کے قابو مین ہے دنڈ کی بزرگی کو دیکہو (۴۸) یہان
لوک جاترا کے واسطے دہرم کی بحث کیگئی کہ اہنسا اچہی ہے خواہ ہنسا وہان پر دکہی کی حفاظت کرنا
افضل ہے (شرح) جس طرح گوشالا مین داخل ہونے والے بیاگہر کا قتل اور گئوون کی حفاظت
مناسب ہوتی ہے (۴۹) کوئی نہایت گنوان نہین ہے اور نہایت نرگن بہی نہین ہے دونون سب اعمال مین
اچہے بری نظر آتے ہین (۵۰)

ध्रुवा ५० पश्रूनांवृषणांछित्वा नतोभिंदंतिमस्तकं

वहंति वहवोभारान्वध्नंतिदमयंतिच ५१ एवंपर्याकुलेलोकेविपर्यै
र्जर्जरीकृते तैस्तैर्न्यायैर्महाराजपुराणंधर्ममाचर ५२ यजदेहिप्रजार
क्षधर्मसमनुपालय अमित्रान्जहिकौंतेयमित्राणिपरिपालय ५३
माचतेनिघ्नतःशत्रून्मन्युर्भवतिपार्थिव नतत्रकिल्बिषंकिंचित्कर्तु
र्भवतिभारत ५४ आततायीहियोहन्यादाततायिनमागतं नतेनभ्रू
णहासस्यान्मन्युस्तंमन्युमार्च्छति ५५ अवध्यःसर्वभूतानामंतरात्मा
नसंशयः अवध्येचात्मनिकथंवध्योभवतिकस्यचित् यथाहिपुरु
षःशालांपुनःसंप्रविशेन्नवां एवंजीवःशरीराणितानितान्प्रपद्यते
५७ देहान्पुराणानुत्सृज्यनवान्संप्रतिपद्यते एवंमृत्युमुखंप्राहुर्जनाये
तत्वदर्शिनः ५८ इतिश्रीम०भा०रा० अर्जुनवाक्यंनामपंचदशो०२५

چارپایون کے خایہ کو کاٹ کر کہیر مستک کو (بلندی شاخ بند کرنیکے واسطے) خواہ ناک کو چہیدتے
ہین تب وے بہت بوجہون کو لیجاتے ہین اونکو باندہتے ہین اور سکہاتے ہین (۵۱) ای مہاراج

ں ہوتا ہے (۳۴) ایشر نے چاروں برن کی آنند اور اچھی نیت کے جاری کرنے کے
لیے اور دہرم ارتھ کی حفاظت کے لیے زمین پر دنڈ کو تجویز کیا (۳۵) جو پرند اور بھیڑیا
و دنڈ سے خوفناک نہ ہوویں تب آدمیوں اور رگ کے واسطے پیدا ہونے والے ہولیوں اور لیشو
و دعیرہ) کو کہا جاویں (۳۶) برہم چاری بید کو نہیں پڑھے اور لوک با اولاد گئو کو نہیں دوہے
رکنیاں شادی کو نہیں پاوے یعنی بدفعلی کرے جو دنڈ حفاظت نہیں کرے (۳۷) فنای کل
ری ہووے سب مرجاد ٹوٹ جاویں ممتو (شناخت اشیاء خود) نہیں جانیں یعنی سب لوگ
چیزوں کو اپنی مانیں جو دنڈ حفاظت نہیں کرے (۳۸) بے خوف آدمی بدہی کے موافق دکشنا والے
ممیتر بگون پر عامل نہیں ہوویں جو دنڈ حفاظت نہیں کرے (۳۹) آدمی بید وکت بدہی نین قائم
ہوکر آشرم دہرم کو نہیں کریں اور کوئی بدیا کو حاصل نہیں کرے جو دنڈ حفاظت نہیں کرے (۴۰)

नविद्यां प्राप्नुयात्काश्चिद्यदिदंडोनपालयेत् ४० नचोष्ट्रानवलीवर्दाना
श्वाश्वतरगर्दभाः युक्तावहेयुर्यानानियदिदंडोनपालयेत् ४१ नप्रेष्या
वचनंकुर्युर्नबालाजातुकर्हिचित् तिष्ठेयुर्वतिधर्मेचयदिदंडोनपाल
येत् ४२ दंडेस्थिताःप्रजाःसर्वाःभयंदंडंविदुर्बुधाः दंडेस्वर्गोमनु-
ष्याणांलोकोयंसुप्रतिष्ठितः ४३ नतत्रकूटंपापंवावंचनावापिदृ-
श्यते यत्रदंडः सुविहितश्चरत्यरिविनाशनः ४४ हविःश्वाप्रलिहे
द्दृष्ट्वादंडश्चेन्नोद्यतोभवेत् हरेत्काकःपुरोडाशंयदिदंडोनपालयेत्
४५ यदीदंधर्मतोराज्यंविहितंयद्यधर्मतः कार्यस्तत्रनशोकोवैभुं
क्ष्वभोगान्यजस्वच ४६ सुखेनधर्मंश्रीमंतश्चरंतिशुचिवाससः संव
संतः फलैर्दानैर्भुंजानाश्चान्नमुत्तमम् ४७ अर्थेसर्वेसमारंभाःसमायत्ता
संशयः सचदंडेसमायत्तः पश्यदंडस्यगौरवं ४८ लोकयात्रार्थमे
ह धर्मप्रवचनंकृतं अहिंसासाधुहिंसेति श्रेयान्धर्मपरिग्रहः ४९ ना-
त्यंतगुणवत्किंचिन्नचाप्यत्यंतनिर्गुणं उभयंसर्वकार्येषुदृश्यतेसाध्वसा

جو دنڈ حفاظت نہیں کرے جو جوڑے ہوئے اونٹ بیل گھوڑے خچر اور گدہے سواریوں کو نہیں لے چلیں
نہیں کرے (۴۱) نوکر اور لڑکے کبھی سجن کو نہیں کریں اور استری دہرم میں قایم نہیں ہو

کا لوگون سے نکلکر بن مین موہت غیال داروں کا دہرم رکہنے والے نظر آتے ہین (۲۷) آدمی
زمین کو کہود کر اوشدہی (درخت وغیرہ) کو کاٹ کر اور چہار پایہ و پرندون کو مار کر گیون کو رچتے
ہین وے سرگ کو پاتے ہین (۲۸) اے یدہشٹر دنڈ سے شمول نیت کے جاری ہونے پر
سب جانداروں کے تمام آغاز عمل ستدہ ہوتے ہین اسمین مجہکو سنشے نہین (۲۹) جو دنڈ لوک مین
نہین ہووے یہہ مرجادا کو بادین اور زوراور جاندار کم زوروں کو بکشن کرین جسطرح جل مین مچہلین
کو (۳۰)

त्स्यानिवाभक्ष्यन् दुर्बलान्बलवत्तराः ३० सत्यंचेदं ब्रह्मणापूर्व
मुक्तं दंडः प्रजारक्षति साधुनीतः पश्याग्नयश्च प्रतिशाम्य भीताः संत-
र्जितादंडभयाज्ज्वलंति ३१ अंधंतमइवेदंस्यान्नप्रज्ञायतकिंचन दंड
श्चेन्नभवेल्लोकेविभजन्साध्वसाधुनी ३२ येपिसंभिन्नमर्यादानास्ति
कावेदनिंदकाः तेपिभोगायकल्पंतेदंडेनाशुनिपीडिताः ३३ सर्वोदं
डजितोलोकोदुर्लभोहिशुचिर्जनः दंडस्यहिभयाद्भीतोभोगायैवप्रव
र्तते ३४ चातुर्वर्ण्यप्रमोदायसुनीतिनयनायच दंडोविधात्रा वि
हितोधर्मार्थौभुविरक्षितुं ३५ यदिदंडान्नबिभ्येयुर्वयांसिश्वापदानि
च अद्युःपशून्मनुष्यांश्चयज्ञार्थानिहवींषिच ३६ नब्रह्मचार्यधी
यीत कल्याणीनदुहेतगाः नकन्योद्वहनंगच्छेद्यदिदंडोनपालयेत्
३७ विश्वलोपःप्रवर्तेतभिद्येरन्सर्वसेतवः ममत्वंनप्रजानीयुर्यदिदंडो
नपालयेत् ३८ नसंवत्सरसत्राणितिष्ठेयुरकुतोभयाः विधिवद्दक्षि
णावंतियदिदंडोनपालयेत् ३९ चरेयुर्नाश्रमंधर्मंयथोक्तंविधिमाश्रिताः

یہہ راست کلام زمانہ سابق مین برہما جی سے کہا گیا کہ اچہی طرح جاری کیا ہوا دنڈ پرجا کو حفاظت
کرتا ہے دیکہو کہ اگنیان شانت ہوکر پہر خوف آگین دنڈ کے خوف سے بوسیلہ ہون کے شعلہ گین
ہوتے ہین (۳۱) یہہ عالم تاریک تر ہووے اور کچہہ نہین جانا جاوے جو نیک و بد کو جدا کرنیوالا
دنڈ لوک مین نہین ہووے (۳۲) جو بے مرجاد ناستک اور بید کی نندا کرنے والے ہین دنڈ سے
نہایت پیڑا ان وے بہی مرجادا پالن کے واسطے مرتبہ ہوتے ہین (۳۳) سب لوگ دنڈ سے
مغلوب ہے اور پاک آدمی مشکل یاب ہے خوف دنڈ سے ہی خوف ناک مرجاد پالن کے واسطے

ہور پیدایش و پرورش کرنے والے ہین (۱۸) سب اعمال ہین شانت سوبہاو کوئی آدمی
سب جانداروں مین منفعت محبت اندری و غالب برحواس باطن دیوتاؤن کو پوجتے ہین (۱۹)
لوک مین بدون ہنسا کے کسی کو زندہ نہین دیکہتا ہون زیادہ زور آور جاندار کمزور جانداروں کے
کہانے سے زندہ رہتے ہین (۲۰)

नकुलोमूषकानत्ति बिडालोनकुलंतथा बि
डालमत्ति श्वाराजन् श्वानं व्यालमृगस्तथा २१ तानत्तिपुरुषान्सर्वा
न्पश्यकालोयथागतः प्राणस्यान्नमिदंसर्वं जंगमंस्थावरंचयत् २२
विधानंदेवविहितंतत्रविद्वान्नमुह्यति यथासृष्टोसिराजेंद्र तथाभ-
वितुमर्हसि २३ विनीतक्रोधहर्षाहिमंदावनमुपाश्रिताः विनाव-
धंनकुर्वंतितापसाःप्राणयापनं २४ उदकेबहवःप्राणाःपृथिव्यांच
फलेषुच नचकश्चिन्नतान्हंति किमन्यत्प्राणयापनात् २५ सूक्ष्म
योनीनिभूतानितर्कगम्यानिकानिचित् पक्ष्मणोपिनिपातेनयदि
स्यात्स्कंधपर्ययः २६ ग्रामान्निष्क्रम्यमुनयोविगतक्रोधमत्सराः व
नेकुटुंबधर्माणोदृश्यंतेपरिमोहिताः २७ भूमिंभित्वौषधीश्छित्वा
वृक्षादीनंडजान्पशून् मनुष्यास्तन्वतेयज्ञांस्तेस्वर्गंप्राप्नुवंतिच
२८ दंडनीत्यांप्रणीतायांसर्वेसिद्ध्यंत्युपक्रमाः कौंतेयसर्वभूतानांत
न्नमेनास्तिसंशयः २९ दंडश्चेन्नभवेल्लोके विनश्येयुरिमाःप्रजाः जलेम

نیولا چوہون کو بہکش کرتا ہے اور بلی نیولے کو کہاتی ہی ای راجن کتا بلی کو کہاتا ہے اور
چیتر بیا گہر کتے کو کہاتا ہے (۲۱) اور کال جس طرح روبرو آوے ان سب آدمیون کو بہکش کرتا ہی
دیکہو یہہ سب ساکن و متحرک عالم پران کا بہوجن ہے (۲۲) عمل الہٰی کا پیدا کیا ہوا ہے اوسمین دانشمند
غافل نہین ہوتا ہے اسے راج اندر جس طرح پیدا کیا ہے اوسی طرح ہونے کو لائق ہے (۲۳)
غصہ و خوشی سے جدا و کم نصیب ذہن مین پناہ گیر تپسی لوگ بدون ہنسا کے قوت گذاری نہین
کرتے ہین (۲۴) جل زمین اور پہلون مین بہت جاندار ہین کوئی انکو نہین مارتا ہے یہہ بات نہین
پہر پران کی پرورش سے دوسری کیا بات ہے (۲۵) کوئی جاندار نہایت خورد بدن اور بچار سے
جاننے کے لائق ہین جو پلک مارنے سے ہی فنا بدن ہووے (۲۶) غصہ و حسد سے خالی منی

यत्रश्यामोलोहिताक्षोदंडश्चरतिसूद्यतः प्रजास्तत्रनमुह्यंतिनेताचे
त्साधुपश्यति ११ ब्रह्मचारीगृहस्थश्च वानप्रस्थश्चभिक्षुकः दंडस्यै
वभयादेतेमनुष्या वर्त्मनिस्थिताः १२ नाभीतोयजतेराजन्नाभीतोदातु
मिच्छति नाभीतःपुरुषःकश्चित्समयेस्थातुमिच्छति १३ नाछित्वाप
रमर्माणि नाकृत्वा कर्मदुष्करं नाहत्वामत्स्यघातीवप्राप्नोतिमह-
तींश्रियं २४ नाघ्नतःकीर्तिरस्तीह नवित्तंनपुनःप्रजाःइंद्रोवृत्रवधे
नैवमहेंद्रःसमपद्यत २५ यएवदेवाहंतारस्तांलोकोर्चयतेभृशं हं
तारुद्रस्तथास्कंदःशक्रोग्निर्वरुणोयमः २६ हंताकालस्तथावायु
र्मृत्युर्वैश्रवणोरविः वसवोमरुतःसाध्याविश्वेदेवाश्चभारत २७ ए
तान्देवान्नमस्यंतिप्रतापप्रणताजनाः नब्रह्माणंनधातारंनपूषाणं
कथंचन २८ मध्यस्थान्सर्वभूतेषुदांतान्शमपरायणान् यजंतेमान
वाःकेचित्प्रशांताःसर्वकर्मसु १९ नहिपश्यामिजीवंतंलोकेकंचि
दहिंसया सत्त्वैःसत्त्वाहिजीवंतिदुर्बलैर्बलवत्तराः २०

جس ولیش مین شیام (مجرم کی ضرب سے پیدا) سرخ چشم (سزا دہندہ کے غصہ سے) اور اچہی
طرح مستعد ڈنڈ گہومتا ہے وہان پرجا غافل نہین ہوتے ہین جو حاکم اچہی تحقیقات کرتا ہے (۱۱)
برہمچاری گرہست بان پرستہہ سنیاسی یہہ آدمی ڈنڈ کے ڈر سے ہی مارگ مین قائم ہین (۱۲) اسے
راجن بے خوف کوئی آدمی یگ نہین کرتا ہے بے خوف دان کرنا نہین چاہتا ہے اور بے خوف
نیم مین قائم ہونا نہین چاہتا ہے (۱۳) چہتری دوسرے کے مرم استہان اعضاؤن کو نہ کاٹ کر اور مشکل
عمل کو دکر کے مچہلی مار کی مانند نہ مار کر بڑی لکشمی کو نہین پاتا ہے (۱۴) اس لوک مین نہ مارنے والے
چہتری کی نہ نیک نامی ہے نہ دولت ہے پہر رعایا بہی نہین اندر برترا سر کے مارنے سے مہا اندر
ہوا (۱۵) جو دیوتا مارنے والے ہین لوگ اونکو بہت پوجتا ہے رودر سوامی کارتک اندر اگن برن
اور یمراج مارنے والے ہین (۱۶) اوسی طرح کال ہوا موت کوبیر سورج آٹہہ بسو مرت گن بشو
دیوتا مارنے والے ہین ای بہرت بنسی (۱۷) اونکے پرتاپ سے فروتن آدمی ان دیوتاؤن کو نمسکار
کرتے ہین برہما جی وداتا اور پوشا دیوتا کو کسی حالت مین نہین کرتے حاصل کلام یہہ تینون

दंडेनरक्ष्यते धान्यं धनं दंडेनरक्ष्यते एतद्विद्वनुपाधत्स्व स्वभावं पश्य लौ
किकं ४ राजदंड भयादेके पापाः पापं नकुर्वते यमदंडभयादेके परल
कभयादपि ५ परस्पर भयादेके पापाः पापं नकुर्वते एवंसांसिद्धिके
लोके सर्वं दंडे प्रतिष्ठितं ६ दंडस्यैव भयादेके नखादंति परस्परं अंधे
तमसि मज्जेयुर्यदि दंडो नपालयेत् ७ यस्माददांतान्दमयत्यशिष्टान्
दंडयत्यपि दमनाद्दंडनाच्चैव तस्माद्दंडं विदुर्बुधाः ८ वाचि दंडो ब्रा
ह्मणानां क्षत्रियाणां भुजार्पणं दानदंडः स्मृता वैश्या निर्दंडः शूद्र उच्य
ते ९ असंमोहाय मर्त्यानामर्थसंरक्षणाय च मर्यादा स्थापिता लोके दं
डसंज्ञा विशांपते १०

ادھیاے ۱۵

بیشمپاین بولے پہر ارجن دروپدی کے بچن کو سنکر اوس مہاباہو غیر مغلوب بڑے بہائی کو
تعظیم دیکر یہہ بولے (۱) دنڈ ہی سب رعایا پر حکمرانی کرتا ہے دنڈ ہی حفاظت کرتا ہے اور
دنڈ ہی سونے والونکے درمیان جاگتا ہے دانشمندون نے دنڈ کو دہرم کہا (۲) ای راجن دنڈ
دہرم کو اوسی طرح دہن وغیرہ کو اچہی طرح حفاظت کرتا ہے دنڈ کام کو اچہی طرح حفاظت کرتا ہے
ترپرگ یعنے دہرم ارتہہ کام دنڈ ہی کہا جاتا ہے (۳) دنڈ سے دہان حفاظت کیا جاتا ہے
دنڈ سے دہن حفاظت کیا جاتا ہے ای دانشمند اسکو لوک بیوہار مانو اور انتردرشٹی سے
بہاو کو دیکہو (۴) کوئی پاپی راج دنڈ کے خوف سے پاپ کو نہین کرتے ہین کوئی یم دنڈ
خوف سے اور پرلوک کے خوف سے ہی پاپ نہین کرتے ہین (۵) کوئی پاپی خوف با
پاپ کو نہین کرتے ہین اس قسم کے بیوہار رکہنے والے لوک ہین سب دنڈ مین قائم ہے
کوئی دنڈ کے خوف سے ہی باہم بہکشن نہین کرتے ہین اندہ تمش نام نرک مین غرق ہو
جو دنڈ حفاظت نہین کرے (۷) جس سبب سے غیر جبت اندری اور افضل پرشون کو
اور جرمانہ لینا عامل ہوتا ہے اوس جرمانہ و سزا سے عقلمندون نے اوسکو دنڈ کہا
براہمنون کا بچن دنڈ چہتریون کا تنخواہ دینا ہے ہمیشہ ان دنڈ والے کہے شودر بے
(۹) ای راجن لوک مین آدمیون کی عدم غفلتی اور حفاظت دولت کیے واسطے دنڈ نام مر

ह्मिच्छामिजीवितुं एतेषांयतमानानांनमेयद्वचनंमृषा ३६ त्वंतुस-
र्वांमहींत्यक्त्वा कुरुषेस्वयमापदं यथात्वंसंमतोराज्ञांपृथिव्यांराजस-
त्तम ३७ मांधातश्चांवरीपस्तथाराजन्विराजसे प्रशाधिपृथिवीं
देवींप्रजाधर्मेणपालयन् ३८ सपर्वतवनद्वीपांमाराजन्विमनाभव
यजस्वविविधैर्यज्ञैर्युध्यस्वारीन्प्रयच्छच धनानिभोगान्वासांसिद्वि-
जातिभ्योनृपोत्तम ३९ इति० शां० चतुर्दशोऽध्यायः २४

وانند و کل وسمہ مین ہماسونی جہوٹ نہین کہا ای پانچالی یہہ جلد پراکرم کرنے والا یدہشٹہر بہت جلد
مار کر مجہکو اور تم سب کو شاید مین دہارن کریگا اسے راجن آپکے مرہ سے اوسکو بے نتیجہ دیکہتی ہون (۳۰،۳۱)
جنہون کا بڑا بہائی عاقل ہے اور وے سب ہی اوسکے پیچہے چلنے والے ہین ای مہاراج آپکی منزلت سے
سب پانڈو بہرا اتی جیت سے مشمول ہین (۳۲) ای راجن جو آپکے بہائی سادہان جیت ہو دین اوس
حالت مین تمکو ناستکون کے ساتہہ باندہ کر زمین پر حکمرانی کرین (۳۳) اس طرح نادان عمل کرتا ہے
جو کلیان کو نہین پاتا ہے وہ شخص دہوپ ابٹن لگانا اور ناک سے سونگہنا (۳۴) اور ادویات سے
معالجہ کے قابل ہووے جو کہ دیوانہ شخصون کے مارگ مین چلتا ہے ای بہرت بنشیون مین افضل وہ
مین لوک مین استریون کے درمیان سب سے نیچ (۳۵) اوسی طرح بیٹون سے محروم ہون جو
مین اب ان تدبیر کرنے والون کو اناد کرکے زندگی کو چاہتی ہون میرا یہہ جہوٹ نہین ہے (۳۶)
اور تم سب زمین کو ترک کرکے اپنی آپت کو پیدا کرتے ہو ای راجاؤن مین افضل جس طرح تم
زمین پر راجاؤن کے مقبول (۳۷) شوبہامان ہو اوسی طرح ماندہاتا اور امبریش بہی ای راجن
دہرم سے رعایا کو پرورش کرتے تم پرتہوی دیوی کو پرورش کرو (۳۸) پہاڑ ون دویپ رکہنے والے
زمین پر حکمرانی کرو ای راجہ افضل بیدل مت ہو انواع اقسام کے یگون سے پوجن کرو دشمنون سے
جنگ کرو اور براہمنون کے واسطے دہن کپڑے اور بہوگون کو دان کرو (۳۹) - ادہیا ۱۴ تمام ہوا

वैशंपायनउ० याज्ञसेन्यावचःश्रुत्वापुनरेवार्जुनोऽब्रवीत् अनुमा-
न्य महाबाहुंज्येष्ठंभ्रातरमच्युतं १ अर्जुनउ० दंडःशास्तिप्रजाःस-
र्वाःदंडएवाभिरक्षति दंडःसुप्तेषुजागर्तिदंडंधर्मंविदुर्बुधाः २ दंडः
संरक्षतेधर्मंतथैवार्थंजनाधिप कामंसंरक्षतेदंडस्त्रिवर्गोदंडउच्यते

त्तु साहा: परंतपा: एकोपिहि जयायैषां प्रभु: स्यादितिमेमति: २८
पुन: पुरुष व्याघ्र पतयोमे नरर्षभा: समस्तानींद्रियाणी वशरीरस्य
ष्ने २९ अनृतं नाब्रवीच्छ्वश्रू: सर्वज्ञासर्व दर्शिनी युधिष्ठिरस्त्वां
लिसुखेधास्यत्यनुत्तमे ३०

بالش
مشمول جمبودیپ ونڈسے
انواع اقسام کے دیشون سے
ی پر بہو پرشوتم مہاراج تمنے
کروچ دیپ بوسیلہ ونڈ تمنے
مہامیرو کے سوزب طرف
یا (۲۱) ای راجن جمبو دیپ کی شال اور
اون مین کیف بدن والا آدمی
الش کیا (شرح) چونکہ جمبودیپ کے علاوہ چہہ دیپ لطیف ہین
جو ستہی ہوئی اوسیکے وسیلہ سے
نہین جاسکتا اسلیئے سری نیل کنٹھ جی کہتے ہین کہ راجسوی یگ مین
کروچ دیپ کی شال مہامیرو کے
کروچ وغیرہ دیپون کا قابو مین ہونا ثابت کیا (۲۲) ای راجن
ای پرشوتم مہامیرو کے شمال رویہ
مشرق رویہ شاک دیپ بوسیلہ ونڈ تمنے مالش کیا (۲۳)
اے بیر تمنے ساگر کو مہا
شاک دیپ کی شال بہدراشودیپ بوسیلہ ونڈ تمنے مالش کیا (۲۴)
انواع اقسام کے دیشون سے مشمول دیپ اور انتر دیپ بوسیلہ ونڈ مالش کیئے (۲۵)
ای بہرت بنشی مہاراج تم ان بے نظیر اعمال کو کرکے براہمنون سے ممدوح خوش نہین ہوتے
ای بہرت بنشی سو تم ان بیلون کی شال متوالے اور گجراجون کی شال زور مند بہائیون کو دیکہکر خوش
کرو (۲۷) سب لوتا ون کی صورت و دشمنون کے سہنے والے اور مخالفون کے تپانے والے ہین
میری یہہ راے ہے کہ انہون مین ایک ہی اونہون کی فتح کے واسطے سمرتہہ ہووے (۲۸)
اے پرشوتم بیر یہہ سب نردتم شوہر کیون سمرتہہ نہین ہونگے جس طرح سب اندریان بدن کو
متحرک کرنے مین (۲۹)

त्वाराजन्स ह स्वारी व हू न्याश्रु पराक्रम: तद्ध
संप्रपश्यामि मोहात्त्वजनाधिप ३१ येषामुन्मत्तकोज्येष्ठ: सर्वेते
नुसारिण: तवोन्मादान्महाराजसोन्मादा: सर्वपांडवा: ३२ यदिहि
नुन्मत्ताभ्रातरस्तेनराधिप वध्वात्वांनास्तिकै: सार्द्धं प्रशासेयुर्व
र्ं ३३ कुरुतेमूढ एवंहि य: श्रेयोनाधिगच्छति धूपैरंजनयोगै
ध्यकर्मभिरेवच ३४ भेषजै: सचिकित्स्य: स्याद्यउन्मार्गेणगच्छति
र्वाधमा लोके स्त्रीणांभारतसत्तम ३५ तथाविध

मम् १९ रक्षितं द्रोण कर्णाभ्याम श्वत्थाम्ना कृपेणच तत्त्वयानिहतं वीर तस्माद्भुंक्ष्व वसुंधराम् २०

ترقی یافتہ دولت وکمال وکشناوا سے انواع اقسام کے یگون سے پوجن کرو ہن پاس سے پیدا ہونے والا دکہہ سکہہ دائی ہوگا (۱۱) ای دہرم دہاریون مین افضل پہر تم خود اونہون کو اس طرح کیکر پہر آپ کس طرح انہون کو دولت کو پڑا دیتے ہو (۱۲) نامرد زمین کو نہین بہوگتا ہے نامرد دہن کو نہین بہوگتا ہے اور نامرد کے گہر مین بیٹے نہین ہوتے ہین جس طرح مچہلیان کیچ مین (۱۳) دنڈ سے خالی چہتری نورافشان نہین ہوتا ہے اور دنڈ سے خالی زمین کو نہین بہوگتا ہے ای بہرت بنشی دنڈ سے خالی راجہ کی رعایا سکہہ کو نہین پاتی ہے (۱۴) ای راجاؤن مین افضل سب جانداروں کے ساتہہ دوستی دان بید پڑہنا اور تپ برہمن کا دہرم ہووے نہ راجہ کا (۱۵) بدفعلون کو سزا دینا خواہ دلیش سے خارج کرنا ست پرشون کی پرورش کرنا و جنگ مین فرار نہونا یہہ راجاؤن کا دہرم افضل ہے (۱۶) جسمین معافی و غصہ و دان و خراج وغیرہ لینا و خوف و بے خوفی و سزا اور مہربانی ہے وہی دہرم کا جاننے والا کہاجاتا ہے (۱۷) تجہہ غالب پر جاسن طلبی نے شاستر و دان و یگ اور درخواست کے وسیلہ سے یہہ زمین حاصل نہین کی (۱۸) دشمنون کی جو وہ فوج اوس طرح کے پراکرمی وستعد گہوڑے و ہاتہی و رتہہ سے مالامال اور پربہو شکتی منتر شکتی اوتساہ شکتی ان تین انگون سے افضل (۱۹) اور درونا چارج کرن اشوتہاما کرپا چارج سے محفوظ تہی ای بیر تمنے اوسکو مارا اوس سببسے زمین کو بہوگو (۲۰)

जंबूद्वीपोमहाराज नानाजनपदैर्युतः त्वयापुरुषशार्दूलदंडे नमृदितःप्रभो २१ जंबूद्वीपेनसदृशःक्रौंचद्वीपोनराधिप अपरेणमहामेरोर्दंडेनमृदितस्त्वया २२ क्रौंचद्वीपेनसदृशः शाकद्वीपोनराधिप पूर्वेणतुमहामेरोर्दंडेनमृदितस्त्वया २३ उत्तरेणमहामेरोःशाकद्वीपेनसम्मितः भद्राश्वःपुरुषव्याघ्र दंडेनमृदितस्त्वया २४ द्वीपाश्वसांतरद्वीपानानाजनपराश्रयाः विगाह्यसागरं वीरदंडेनमृदितस्त्वया २५ एतान्यप्रतिमेयानि कृत्वा कर्माणिभारत नप्रीयसेमहाराज पूज्यमानोद्विजातिभिः २६ सत्वंभ्रातॄनिमान्दृष्ट्वाप्रतिनंदस्वभारत ऋषभानिवसंमत्तान्गजेन्द्रानूर्जितानिव २७ अमरप्रतिमाःसर्वेश

ادہیاے ۱۴

شم باین بولے ای راج اندر اون اون انواع اقسام کے بید نشچے کو کہنے والے اون بہائیون کے
لتے فرزند کنتی دہرم راج یدہشٹہر کے خاموش ہونے پر (۱) بڑے خاندانی و استریون مین افضل
راز چشم سشرمیان دروپدی نے (۲) اوس راجاؤن مین افضل اور جسطرح ہاتہیون سے بڑا
ہاتہی محیط ہو اوسی طرح سنگہہ اور شاردول کی مثال بہائیون سے محیط یدہشٹہر کو یہہ کہا (۳) ہمیشہ
یدہشٹہر مین زیادہ محبت رکہنے والے و برابر راجہ کے پیارے دانندۂ دہرم دہرم کو دیکہنے والے
(۴) سندری نے شوہر کو دیکہہ کر اور متوجہ کر کے بہر خوبی اور تسلی سے مشمول بچن کو کہا (۵) اے
راجن یہہ تیرے بہائی چاتک پرند کی مانند خشک گلہ ہوتے ہین اور متواتر پکارتے قائم ہین انہون
کو خوش نہین کرتے ہو (۶) ای مہاراج ان متوالے ہاتہیون کی مثال اور برابر دکہہ پانیوالی
کو جگتی والے بچن سے خوش کرو (۷) ای راجن زمانہ سابق مین دوئیت بن کے درمیان سردی
وگرمی و ہوا سے بیزار ان سب بہائیون کو اوس طرح بچن کہکر (۸) کہ خواہشمند فتح ہم جنگ
مین دریودہن کو مار کر سب اشیاء مطلوبہ سے مالامال زمین کو بہوگین گے (۹) ای مغلوب کنندہ
دشمن بہائیو رتہون کو رتہیون سے محروم کر کے اور بڑے ہاتہیون کو مار کر اسپ سوارون کے
رتہون سے زمین کو مفروش کر کے (۱۰)

रा सदृक्षिरो: वन वास ह्यातं दुःखमवि
यानि सुखाय वः २१ इत्येतानेवमुक्त्वा त्वं स्वयं धर्मभृतां वर कथमद्य पु-
र्वीर विनिहंसि मनांसि नः २२ न क्लीवो वसुधां भुङ्क्ते न क्लीवो धनम
ते न क्लीवस्य गृहे पुत्रा मत्स्याः पंक इवासते २३ नादंडः क्षत्रियो
तिनादंडो भूमिमश्नुते नादंडस्य प्रजा राज्ञः सुखं विंदंति भारत २४
तता सर्वभूतेषु दानमध्ययनं तपः ब्राह्मणस्यैव धर्मः स्यान्न राज्ञो रा
तम २५ असतां प्रतिषेधश्च सतां च परिपालनं एष राज्ञां परो
समरे चापलायनं २६ यस्मिन् क्षमा च क्रोधश्च दानादाने भया
निग्रहानुग्रहौ चोभौ स वै धर्मविदुच्यते २७ न श्रुतेन न दानेन न सा
विन्यया त्वयेयं पृथिवी लब्धा न संकोचेन चाप्युत २८ यत्त
मित्राणां तथा वीर्यसमुद्यतं हस्त्यश्वरथसंपन्नं त्रिभिरंगैर

اور بن کے پہل مول سے زندہ رہنے والے جس پرش کی ممتا دربن مین ہے وہ موت کے

वाह्यांनरश्चभूतानांस्वभावंपश्य کلمہ مین موجود ہے یعنی زندہ باقی نہین ہے (۱۰)

भारत येनुपश्यंतिनद्रूतंमुच्यंतेतेमहाभयात् २२ भवान्पिताभवान्

माताभवान्भ्राताभवान्गुरुः दुःखप्रलापानार्तस्यतन्मेत्वंक्षंतुमर्ह

सि १२ नथ्यंवायदिवातथ्यंयन्मयैतत्प्रभाषितं तद्विद्धि पृथिवीपा

लभक्त्याभरतसत्तम २३ इति॰ शां॰ रा॰ सहदेववाक्यं॰ त्रयोदशोध्यायः

اسے بہت بھکتی پانے والون کے اندر باہر کے جو دب ہین اونکو پرماتما کے ستایا ہوا جو پرش انہین

پرماتما سدا کو دیکھتے ہین وے بڑے خوف رکھنے والے سنسار سے خلاص ہوتے ہین (۱۱) آپ

میرے پتا ہو آپ ماتا ہو آپ بھائی ہو آپ گرو ہو مجھہ دکھی کی گفتگو سے پیڑا ان کا قصور معاف کرنے کو

لائق ہو (۱۲) اے بہرت سریشٹون مین افضل محافظ عالم مین نے جو راست خواہ باطل کہا اوسکو بھگتی سے

२३ वैशंपायनउ॰ अव्याहरति — کیا ہوا جانو (۱۳) — ادہیاۓ ۱۳ تمام ہوا

कौंतेयेधर्मराजेयुधिष्ठिरे भ्रातृणांब्रुवतांतांस्तान्विविधान्वेदनिश्चयान्

२ महाभिजनसंपन्ना श्रीमत्यायतलोचना अभ्यभाषतराजेन्द्रंद्रौप

दीयोषितांवरा २ आसीनमृषभंराज्ञांभ्रातृभिःपरिवारितं सिंहशार्दू

लसदृशैर्वारणैरिवयूथपं ३ अभिमानवतीनित्यंविशेषेणयुधिष्ठिरे

लालितासततंराज्ञाधर्मज्ञाधर्मदर्शिनी ४ आमंत्र्यविपुलश्रोणीसा

त्वापरमवल्गुना भर्तारमभिसंप्रेक्ष्य ततोवचनमब्रवीत् ५ द्रौपद्यु

वाच इमेतेभ्रातरःपार्थशुष्यंतेस्तोककाइव वावश्यमानास्तिष्ठं

तिनचैतानभिनंदसे ६ नंदयैतान्महाराजमत्तानिवमहाद्विपान्

उपपन्नेनवाक्येनसततंदुःखभागिनः ७ कथंद्वैतवनेराजन्पूर्वमु

क्त्वातथावचः भ्रातृनेतान्स्मसहितान्शीतवातातपार्दितान् ८

वयंदुर्योधनंहत्वामृधेभोक्ष्याममेदिनीं संपूर्णांसर्वकामानामाहवे

विजयैषिणः ९ विरथांश्चरथान्कृत्वानिहत्यचमहागजान् सं

स्तीर्यचरथैर्भूमिंससादिभिररिंदमाः १० यजतांविविधैर्यज्ञैःसमृद्धै

भूतानांनहिंसाप्रतिपत्स्यते ६ अथापिचसहोत्पत्तिःसत्वस्यप्रल
या नष्टेशरीरे नष्टस्या वृथाचस्यात्क्रियापथः ७ तस्मादेकांतमुत्सृ
पूर्वैःपूर्वतरैश्चय: पंथानिषेवितःसद्भिःसनिषेव्योविजानता ८
श्चापिपृथिवींकृत्स्नांसहस्थावरजंगमां नभुङ्क्तेयोनृपःसम्यक्निष्फ
लंतस्यजीवितम् ९ अथवावसतोराजन् वनेवन्येनजीवतः द्रव्येषु
स्यममतामृत्योरास्येसवर्तते १०

ادہیاے ۱۴

اکو اونکے ترک اہنکارمین سب ہوہار فنا
اوپر کہا گیا کہ اہنکار اور ممکار دونون قابل ترک ہین منجملہ اونکے ترک مین ایک درب
یا وسے بیہہ سوچ کر ممکار ہے ترک کے لائق ہے اور اوس ممکار کے وقت مین
اندرونی دوم درب یعنی بیہہ بات ثابت کرنیکے واسطے کہتی ہی کہ درب بیرون (ہیار) مگہ ترک سے
اعمال کو آتما سے نسبت دینا) کو چہوڑکر ستہی ہوتی ہے بہراون دربون کی پیدایش نہین ہوتی ہے
(۱) درب بیرونی سے جدا اور درب بدنی مین خواہشمند پرستش کا جو دہرم اورسکہہ ہووے وہ
اوسی طرح ہمارے دشمنون کا ہو (۲) بدن کے دربون کو چہوڑکر زمین پر حکمرانی کرنے والے
پرستش کا جو دہرم اورسکہہ ہو وہ اوسیطرح ہمارے سو ہر دجنو نکا ہو (۳) دو حرف رکہنے والی موت
ہووے اور تین حرف رکہنے والا بیزوال برہم ہووے مم (یہہ میرا ہے یہہ میرا ہے) موت ہو
اور نمم (میرا نہین) بیزوال ہے یعنی سنسار سے خلاص ہونے کی جڑ ہے (۴) ای راجن اوس
سبب سے برہم اور موت دونون عقل مین اچہی طرح قائم ہین نظر سے پوشیدہ یہہ دونون شاستر
بنانے والے جاندارون کو لڑاوین اسمین سنشے نہین (۵) ای بہرت بنشی تحقیق جو اس جیواتما
فنا نہین ہے اوس حالت مین (دہرم جنگ کے درمیان) جاندارون کے بدن کو مارکر
ثابت نہین ہوتی ہے (۶) پہربہی فاعلیت دہرم والے عقل کی پیدایش اوسی طرح فنا
ساتہہ ہوتی ہے وہ بدن کے فانی ہونے پر فناپذیر ہووے اور اوسکی فاعلیت بہی دروغ
(۷) اوس سبب سے گیانی راجہ کو خلوت نشینی ترک کرکے اوسپر عامل ہونا چاہیئے جو بارگ زمانہ
سست پرشون سے سیون کیا گیا (۸) جو راجہ تمام زمین کو مع جانداران ساکن و متحرک
اوسکی زندگی بے نتیجہ ہے (۹) ای راجن خواہ بن مین قیام
ہوگیا ہے

वि
धर्मेणपराक्रमेणजित्वामहींमित्रंद्विषःप्रदाय नाकस्यपृष्ठेसिनरेंद्रगंतान
शोचितव्यंभवताद्यपार्थ ३९ इति श्री०शां०प०द्वादशोध्यायः १२

براہمنون کے واسطے دان نکرکے دشمنی وحسد سے مالامال جیت ہم لوگ کل یگ کی صفت رکھنے
والے راجہ ہونگے (۳۱) اے راجن دان نکرنے والے وحفاظت رعایا نکرنے والے سلطنت
پاپ کا حصہ پانے والے اور پاپون کے بہگتنے والے ہونگے کبہی سکہون کے بہگتنے والے نہونگے
(۳۲) اے بربھو ہم بڑے یگون سے پوجن نکرکے اور پترون کو شردھا ببیٹ نکرکے اور تیرتہون
مین اسنان نکرکے بن کو جاوینگے (۳۳) اوس حالت مین ہوا سے متحرک شکستہ بادل کی مثال
فنا کو پاوینگے اور دونون لوک سے تنزل یافتہ پشاچ یونی مین قائم ہونگے (۳۴) صحبت اندرونی
(مین دانا ودان کنندہ وفاعل وغیرہ ہون اس طرح اپنی تعریف کرنا) وصحبت بیرونی (بیٹے وپشو
وغیرہ کی پوجا) اون دونون کی جڑ (اہنکار ممکار یعنی مین ایسا ہون اور فلان فلان اسباب
میرا ہے) کو ترک کرنے والا تیاگی ہووے اور جو گھر کو چہوڑکر بن کو جاتا ہے وہ تیاگی نہین ہے
(۳۵) اے مہاراج اس غیر ممنوع طریق پر عامل براہمن کا نقصان کہین موجود نہین ہے (۳۶)
جس طرح اندر نے دیتون کی افواج کو مارا اوسی طرح جنگ مین بیگ سے ترقی یافتہ دشمنون کو
مار کر کون راجہ شوچ کرے اے یدہشٹر جو کہ پہلے رشیون کے کیے ہوئے اور راجاے افضل سے عمل
کیے ہوئے اپنے دہرم مین پریت رکہنے والے ہو (۳۷) اے مہاراج تم چہتری دہرم اور ویاکرم سے
زمین کو فتح کرکے اور منتر جاننے والے براہمنون کے واسطے دان کرکے سُرگ کی پشت یعنی برہم لوک مین جانکے
اے راجن اب تمکو شوچ نکرنا چاہیئے (۳۸) — ادھیاے ۱۲ تمام ہوا

सहदेवउवाच

नवाह्यंद्रव्यमुत्सृज्यसिद्धिर्भवतिभारत शारीरंद्रव्यमुत्सृज्यसिद्धिर्भवति
वानवा १ वाह्यद्रव्यविमुक्तस्यशारीरेष्वनुगृध्यतः योधर्मोयत्सुखं
वास्याद्विषतांतत्तथास्तुनः २ शारीरंद्रव्यमुत्सृज्य पृथिवीमनुशास
तः योधर्मोयत्सुखंवास्यात्सुहृदांतत्तथास्तुनः ३ द्व्यक्षरस्तुभवेन्मृत्यु
स्त्र्यक्षरं ब्रह्मशाश्वतम् ममेतिचभवेन्मृत्युर्नममेतिचशाश्वतं ४ ब्र
ह्ममृत्यूततोराजन्नात्मन्येवसमाश्रितौ अदृश्यमानौभूतानियोधये
तामसंशयं ५ अविनाशोस्यसत्वस्यनियतोयदिभारत हत्वाशरीरं

श्चैव सेनाणाच गृहाणाच ३०

بیروہ درخت اوشدہی یگ کے لائق پشو یگ کے واسطے ہویون کو بیدا کیا (۲۱) وہ یگ کرم
گرہست آشرمی کو پابند کرنے والا ہے اوس سبب سے اس لوک مین گرہست آشرم دکہہ سے عمل کرنیکے
قابل اوس طرح مشکل یاب ہے (۲۲) اسکے بیچہے ترک مین دوش کو کہتے ہین ای مہاراج پشو و
دہان اور دہن سے مشمول جو گرہست اوسکو پاکر یگ نہین کرتے ہین اونہون مین برابر پاپ ہے
(۲۳) رشی لوگ بید پاٹہہ خواہ جپ نام یگ کو کرتے ہین اوسی طرح دوسرے گیان یگ (معرفت حق
کو کرتے ہین پہر دوسرے رشی دل ہی مین بڑے یگون (اوپاسنا یوجن ماننسے) کو کرتے ہین (۲۴)
ای راجن اس طرح دیوتا لوگ اوس براہمن کی خواہش کرتے ہین جو کہ دل کو آتما مین محو کرنے
والا اور برہم روپ ہی (۲۵) سو تم جہان تہان سے فراہم کیئے ہوئے بچتر رتنون کو
یگون مین خرچ نکرکے ناستکتا کو کہتے ہو (۲۶) ای راجن مین گرہست آشرم مین قائم ہونے
راجسوی اشومیدہ اور سب یگون کے درمیان ترک کو نہین دیکہتا ہون (۲۷) اے راجہ عالم
جو دوسرے یگ براہمنون سے پوجت ہین اونکے وسیلہ سے پوجن کر جس طرح دیوتاون کے
سوامی اندر نے کیا (۲۸) راجہ کی غفلت سے چورون سے غارت ہونے والے رعایا کا جو
جاے پناہ نہین ہے وہ راجا کلی کہا جاتا ہے (۲۹) گہوڑے گئو داسی خوب آراستہ
ہتنیان گانو دیش چہتر اور گہرون کو (۳۰)

अप्रदाय द्विजातिभ्यो मात्सर्याविष्टचेत
सः वयंतेराज कलयोभविष्याम विशांपते ३१ आदानारोशरएयाश्च
राजकिल्विषभागिनः दोषाणामेवभोक्तारोनसुखानां कदाचन ३२ अ
निष्ट्वाचमहायज्ञैरकृत्वाचपितृस्वधाम् तीर्थेष्वनभिसंप्लुत्यप्रव्राजि
ष्यसिचेत्प्रभो ३३ छिन्नाभ्रमिवगंतासिविलयंमारुतेरितम् लोकयो
रुभयोर्भ्रष्टोह्यंतराले व्यवस्थितः ३४ अंतर्वहिश्चयत्किंचिन्मनोव्या
संगकारकम् परित्यज्यभवेत्त्यागीनाहित्वाप्रांततिष्ठति ३५ एतस्मिन्वर्त
मानस्यविधावप्रतिषेधिते ब्राह्मणस्यमहाराजनोच्छित्तिर्विद्यतेक्वचि
त् ३६ निहत्यशत्रूंस्तरसासमृद्धान् शक्रोयथादैत्यवलानिसंख्ये
कःपार्थशोचेन्निरतःस्वधर्मेपूर्वैःस्मृतेपार्थिवशिष्टजुष्टे ३७ क्षात्रेण

اے بہرت بنشی بوسیلہ دونوں یہہ بچار کرکہ دوسرے آشرموں مین سرگ ہے اشیاء مطلوبہ نہین گرہست
آشرم مین دونوں مین کہا کہ یہہ مہرشیون کا مارگ ہے اصلیت مخلوقات سے واقف مہرشیون کی یہہ
گتی ہے (۱۳) اے بہرت بنشیون مین افضل جو پرش اسپر عمل کرتاہے یعنے بے نتیجہ اعمال کو کرتا رہتاہے
وہ تیاگی ہے نہ وہ پرش جو کہ نادان کی مانند گہرون کو ترک کرکے بن کو جاتاہے (۱۴) جب دہرم
دہجی آدمی بن جاکر اشیاء مطلوبہ کو چاہے پہر دہرراج اسکو موت کی پہانسی سے کنٹھ پر باندہتاہے
(۱۵) مین کرتاہون اس ابہان سے کیا ہوا عمل بانتیجہ نہین کہا جاتاہے اے مہاراج سب بے نتیجہ
عمل بڑا نتیجہ دینے والاہے (۱۶) ستوگنی حواس باطن ستوگنی حواس ظاہر دہیرج راستی پاکی ظاہر و
باطن سیدہاپن یگ جانداروں کا دہارن کرنا اور دہرم یہہ بدہی رشیوں کا ہت کرنے والے کہے (۱۷)
اے مہاراج اوس لوک مین پتر دیوتا اور اتہتیون کے واسطے آغاز عمل تعریف کیا جاتاہے اور اسی
لوک مین صرف تربرگ (دہرم ارتھ کام) نتیجہ ہے (۱۸) اس غیر ممنوع طریق پر عامل و تارک نتیجہ
پرش کا نقصان کہین موجود نہین ہے (۱۹) اے راجن دہرتاتما برہماجی نے جو کہ اوپادہی سے علیحدہ
ہین یہہ سوچ کر مخلوقات کو پیدا کیا کہ یہہ انواع اقسام کے دکشنا والے یگون سے مجہکو پوجن کرینگے (۲۰)

वीरुधश्चैव वृक्षांश्च यज्ञार्थंवैनथौपधीः पशूंश्चैवतथामेध्यान्यज्ञार्था
निर्ह्वीषिच २१ गृहस्थाश्रमिणस्तच्चयज्ञकर्मविरोधकम् तस्माद्गार्ह
स्थ्यमेवेहदुष्करंदुर्लभंतथा २२ तत्संप्राप्यगृहस्थायेपशुधान्यधना
न्विताः नयजंतेमहाराजशाश्वतंतेषुकिल्बिषम् २३ स्वाध्याययज्ञा
ऋषयोज्ञानयज्ञास्तथापरे अथापरेमहायज्ञान्मनस्येववितन्वते २४ एवं
मनःसमाधानंमार्गमातिष्ठतोनृप द्विजातेर्ब्रह्मभूतस्यस्पृहयंतिदिवौ
कसः २५ सरत्नानिविचित्राणिसंहृतानिततस्ततः मखेष्वनभिसंत्य
ज्यनास्तिक्यमभिजल्पसि २६ कुटुंबमास्थितेत्यागंनपश्यामिनराधिप
राजसूयाश्वमेधेषुसर्वमेधेषुवापुनः २७ येचान्येक्रतवस्तातंब्राह्मणै
रभिपूजिताः तैर्यजस्वमहीपालशक्रोदेवपतिर्यथा २८ राज्ञःप्रमाद
दोषेणदस्युभिःपरिमुष्यताम् अशरण्यःप्रजानांयःसराजाकलिरुच्य
ते २९ अश्वान्गाश्चैवदासीश्च करेणूश्चस्वलंकृताः ग्रामान्जनपदां

خرچ کیا (۷) وہی جت اندری ہے اور وہی آدمی تیاگی کہا ہے (۸) ای مہاراج جو پُرش گرہست کے سُکہہ بھوگ کو نہ دیکہکر بن مین قیام کرنے والا بدن کو ترک کرنے والا ہے وہ تیاگی نامسے مانا ہے (شرح) منوسمرتی مین لکہا ہے کہ دُوج بیدون کو نہ پڑھکر بیٹون کو پیدا نہ کرکے طاقت کے موافق یگون کو نکرکے موکش کو چاہتا ہے ادہوگتی کو پاتا ہے اسی وجہ سے وہ تیاگی نامسے کہا (۹) ای یدہشٹہر جو براہمن سنیاسی مکان نہ رکہنے والا درخت کی جڑ مین رہنے والا اگنی ودل کی برتی کا نروڈ کرنے والا سوال نکرنے والا بہکشا کے واسطے گہومتا پھرتا ہے وہ سنیاسی تیاگی ہے (۱۰)

क्रोध हर्षा वनादृत्य पैशून्यंचविशेषत: विप्रो वेदानधीतेय:सत्यागी पार्थउच्यते ११ आश्रमांस्तुलयासर्वान् धृतानाहुर्मनीषिण:एकत- श्चत्रयोराजन्गृहस्थाश्रमएकत: १२ समीक्ष्यतुलयापार्थकामंस्वर्गंच भारत अयंपथामहर्षीणामियंलोकविदांगति: १३ इतिय:कुरुतेभावंस- त्यागीभरतर्षभ नय:परित्यज्यगृहान्वनमेतिविमूढवत् १४ यदाकामा न्समीक्षेतधर्मवैतंसिकोनर: अथेनंमृत्युपाशेन कंठे दश्नातिमृत्युराट् १५ अभिमान कृतं कर्मनैतत्फलवदुच्यते त्यागयुक्तंमहाराजसर्वमेव महाफलम् १६ शमोदमस्तथाधैर्यंसत्यंशौचमथार्जवम् यज्ञोधृतिश्च धर्मश्चनित्यमार्षोविधि:स्मृत: १७ पितृदेवातिथिकृतेसमारंभोत्रशस्य ते अत्रैवहिमहाराजत्रिवर्ग:केवलंफलम् १८ एतस्मिन्वर्तमानस्य विधावप्रतिषेधिते त्यागिन:प्रसृतस्येहनोच्छित्तिर्विद्यतेक्वचित् १९ असृजद्धिप्रजाराजन्प्रजापतिरकल्मष:मांयक्ष्यंतीतिधर्मात्मायज्ञै- र्विविधदक्षिणै: २०

یدہشٹہر جو براہمن غصہ خوشی کو زیادہ ترشنا کو بیقدر کرکے بیدون کو پڑہتا ہے وہ تیاگی کہا جاتا ہے (شرح) منوجی نے کہا کہ سب اعمال کو ترک کرے مگر بید پاٹھ کو نہین چھوڑے بید کی مہارت کرتا بیٹے کے آئیشرج مین سکہہ سے قیام کرے مگر بید لفظ کے کہنے سے یہہ دہرم بھی براہمن کا ہے اس سب سے چہتری کا تیاگ راجسے کہا جاتا ہے (۱۱) ای راجن رشیون نے ترازو پر رکہی کے سب آشرمون کو کہا کہ ایک طرف تینون آشرم اور ایک طرف گرہست آشرم برابر ہین (۱۲)

वैशंपायनउवाच अर्जुनस्यवचःश्रुत्वानकुलोवाक्यमब्रवीत्
राजानमभिसंप्रेक्ष्यसर्वधर्मभृतांवरम् १ अनिरुध्यमहाप्राज्ञोभ्रातुश्चि
त्तमरिंदम व्यूढोरस्कोमहाबाहुस्ताम्रास्योमितभाषिता २ नकुलउ०
विशाखयूपेदेवानांसर्वेषामग्नयश्चिताः तस्माद्विद्धिमहाराजदेवान्क
र्मफलेस्थिताः ३ अनास्तिकानांभूतानांप्राणदाःपितरश्चये तेपिक
र्मैवकुर्वंतिविधिंसंप्रेक्ष्यपार्थिव ४ वेदवादापविद्धांस्तुतान्विद्धिभृश
नास्तिकान् नहिवेदोक्तमुत्सृज्यविप्रःसर्वेषुकर्मसु ५ देवयानेननाकस्य
पृष्ठमाप्नोतिभारत अत्याश्रमानयंसर्वानित्याहुर्वेदनिश्चयाः
६ ब्राह्मणाःश्रुतिसंपन्नास्तान्निबोधनराधिप वित्तानिधर्मलब्धानिक्र
तुमुख्येष्ववासृजन् ७ कृतात्मसुमहाराजसवैत्यागीस्मृतोनरः ८
अनवेक्ष्यसुखादानंतथैवोर्ध्वंप्रतिष्ठितः आत्मत्यागीमहाराजसत्या
गीतामसोमतः ९ अनिकेतःपरिपतन्वृक्षमूलाश्रयोमुनिः अयाच
कःसदायोगीसत्यागीपार्थभिक्षुकः १०

ادھیاے ۱۲

ویشمپاین بولے ای مغلوب کنندہ دشمن منیجی بڑا گیانی و بڑی چہاتی والا مہابا ہو کہ سے سرخ
کہنے والا نکل ارجن کے بچن کو سنکر اور سب دہرمیں دہاریوں مین افضل راجہ کو دیکہ کر
کو متوجہ کرکے یہہ بچن بولا (۱و۲) اے مہاراج بساکہ یوپ نام چہتر مین سب دیوتاؤں کی
اونہون نے یگ کیا اوس سبب جانو کہ دیوتا بہی نتیجہ عمل مین قائم ہین یعنے اپنے
دیوہار کر پایا (۳) ای راجن جو پتر آستکتا سے خالی جانداروں کو بہی پران
دینے والے ہین وے بہی بدہی کو دیکہہ کر عمل ہی کرتے ہین (۴) جنہون نے
اور نا گر ہرا ناستک جانو اسے بہت جبکی دو بید یا ختی براہمن سب اعمال
اون مارگ سے سُرگ کے پشت (برہم لوک) کو نہین پاتا ہے بید کا
گرہست آشرم سب آشرموں سے افضل ہے (۶) اے
سے حاصل ہونے والے دولتوں کو افضل یگیوں مین

کرکے بڑے سے آئیشرج کو پایا اوس سبب سے گرہست دہرم دہارن کرنا مشکل ہے یہہ تمسے کہتا ہون (۲۰)

इदंतपोविप्राद्वंद्वातीताविमत्सराः तस्माद्व्रतमध्यमंतुलोकेषुतपउच्य
ते २२ दुराधर्षपदंचैवगच्छंतिविघसाशिनः सायंप्रातर्विभज्यान्नं
स्वकुटुंबेयथाविधि २३ दत्वातिथिभ्योदेवेभ्यःपितृभ्यःस्वजनायच
अवशिष्टानियेश्नंतितानाहुर्विघसाशिनः २४
तस्मात्स्वधर्ममास्थायसुव्रताःसत्यवादिनः लोकस्यगुरवोभूत्वातेभ
वंत्यनुपस्कृताः २५ त्रिदिवंप्राप्यशक्रस्यस्वर्गलोकेविमत्सराः वसंति
शाश्वतान्वर्षान्जनादुष्करकारिणः २६ अर्जुनउ० ततस्तेतद्वचः
श्रुत्वाधर्मार्थसहितंहितम् उत्सृज्यनास्तीतिगतागार्हस्थ्यंसमुपा
श्रिताः २७ तस्मात्त्वमपिसर्वज्ञधैर्यमालंब्यशाश्वतम् प्रशाधिपृथि
वींकृत्स्नांहतामित्रांनरोत्तम २८ इतिश्रीमन्महाभारतेशांतिपर्वणि
राजधर्मेअर्जुनवाक्येऋषिशकुनिसंवादकथनेएकादशोध्यायः ११

یہہ افضل مخلوقات کی جڑ ہے سنتے ہین اور جو کہ اس گرہست آشرم کی بدہی سے ہو جسمین سب
قائم ہین (۲۱) دُند اور متسرتا سے علیحدہ براہمنون نے اسکو تپ جانا اوس سبب سے لوگون مین
برہم چرج سے مشمول بید پاٹھ اور گرہست آشرم تپ کہا جاتا ہے (۲۲) وقت صبح وشام کو کٹمبہ مین
گن بدہی کے موافق تقسیم کرکے یگ سے باقیماندہ امرت کو بھوجن کرنے والے پرش بے زوال پد کو
تے ہین (۲۳) جو پرش اتہتی دیوتا پتر اور اپنے آدمیون کو دیکر باقیماندہ اشیاء خوردنی کو بھوجن
تے ہین اونکو بگہسا سے کہا ہے (۲۴) اوس سبب سے جو سندبرت و سچ بولنے والے براہمن اپنے
م مین قائم ہوکر اور لوکون کے گرو (بزرگ) ہوکر عامل ہوتے ہین وے سننے سے خلاص ہوتے ہین
(۲) وہ آدمی حسد و دشمنی سے خلاص مشکل عمل کو کرنے والے سرگ لوک مین اندر کے بہون کو پاکر
تعداد سال قیام کرتے ہین (۲۶) ارجن بولے زان بعد وے براہمن اوسکے اوس بچن کو جو کہ
تھ سے مشمول اور بہت کاری تھا سنکر اور دوسرے آشرم مین سدہی نہین ہے یہہ سمجھکر
ن کو چہوڑکر گرہست آشرم مین قائم ہوئے (۲۷) اے نروتم دانندہ کل اوس سبب سے
لے زوال دہیرج کو دہارن کرکے اس دشمن نہ رکہنے والے تمام زمین پر حکمرانی کرو (۲۸) ادہیائے ۱۱

गुरो श्चर्या तद्धि दुष्करमुच्यते २६ देवा वै दुष्करं कृत्वा विभूतिं परमां गता
तस्मात्ताहंस्थमुह्यो दुं दुष्करं प्रब्रवीमि वः २७ तपः श्रेष्ठं प्रजानां हि मू
लमेतन्न संशयः कुटुंब विधिनानेन यस्मिन्सर्वं प्रतिष्ठितम् २८ एतद्धि

پر ندبولا چہار پایون مین گئو نہایت افضل ہے لوہ تام دہاتون مین سو برن افضل ہے شبدون
مین منتر نہایت افضل ہے دو پایون مین براہمن افضل ہے یہہ منتر (منتر کیت سنسکار) ورلن
کرم وغیرہ سب عمل سمشان مرن وغیرہ کے ساتہہ وقت کے موافق زندہ برہمن کا کہا جاتا ہے
(۱۱) بید کے موافق عمل اوس براہمن کا سرگ مارگ افضل ہے جو لیا ہو تب زمانہ قدیم کے بیدون
منترون سے ظاہر ہونے والے سب اعمال کو میرے واسطے کس طرح کیا حاصل کلام کو وے عمل
سرگ کو دینے والے ہین (۱۲) جو مضبوط نشچے والا آدمی ایشر کو جس جس روپ سے اوپاسنا کرتا ہے
اوسی طرح اوس لوک مین سدہی کو پاتا ہے اب اوسکی تفصیل کرتے ہین کہ ماگہہ وغیرہ مہینے وشکل پکش
دکشنرو وغیرہ رت اور سورج مارگ سے حاصل ہونے والے سدہی (کرم مکتی) برہم لوک کی پراپتی ہوتی
ہے اور ساون وغیرہ مہینے و کرشن پکش برشا وغیرہ فصل اور چندر مارگ سے حاصل ہونے والی سدہی
(پہر واپس لانے والے) سرگ لوک کی پراپتی ہے اوسی طرح آخر دن پر مارگ برہم کی پراپتی روپ
تیسری جلد حاصل ہونے والی مکتی یعنے رستگاری خالص ہے اسمین برہم سے وصل ہو کر پہر جدا نہین
ہوتا ہے ان تین مکتیون کو (۱۳) سب جاندار جانتے ہین وہ یہہ سدہیان نتیجہ عمل سے حاصل ہونے
والی ہین اوس سبب سے یہہ گرہست آشرم سدہی کشیتر پاک اور بڑا ہے (۱۵) پہر اس عمل کی نندا
کرنے والے آدمی کو مارگ مین گیئے اون نادان وار بتہ سے خالی پترشون کا پاپ موجود ہے (۱۶)
اگیانی پرش ان سناتن دیویان مارگ پتریان مارگ برہم پراپتے مارگ کو ترک کر کے عامل ہوتے ہین
اوس سبب سے نیچ راجہس سرپ وغیرہ کی یونی کو پاتے ہین (۱۷) یہہ شکن اور نرگن اوپاسنا
تمہارا مناسب تب ہو منترون سے کیے ہوئے (مٹی وگئو وغیرہ) تمکو دیتا ہون اوس سبب سے اوس اوس
مارگ مین نشٹہا کے ساتہہ جو قیام ہے وہ ہی تیرتہون کا تپ کیا جاتا ہے (جنگل بدن وغیرہ) (۱۸)
سناتن دیویان مارگ پتریان مارگ برہم پراپتی اور گرو کی سیوا کو وقتون پر تقسیم کر کے کرنا چاہیئے
تحقیق وہ دکہہ سے کرنیکے قابل کہی جاتی ہے (۱۹) تحقیق دیوتاؤن نے دکہہ سے کرنیکے قابل عمل کو

(۳) بھگوان اندر نے سوکھری پرند صورت ہوکر اونکو کہا (بگھساشی) یگ مین باقی ماندہ کو بھو
کرنے والے آدمیون نے جو عمل کیا وہ مشکل ہے (۴) یہہ عمل ترقی دہرم کا باعث ہوتا
اور زندگی افضل ہوتی ہے اون عامل دہرم اور حاصل مرادون نے افضل گتی کو پایا (۵
رشی بولے سنو یہہ پرند بھگشاسیون کی تعریف کرتا ہے تحقیق یہہ ہمکو جتلاتا ہے اور ہم بھگ
ہین (شرح) بھگساشی لفظ کے دو معنی ہین اوّل یگ مین باقیماندہ امرت کو بھوجن کرنے والا دو
گھس کے معنی غلہ اور بلے کے معنی جبا اسلیئے غلہ سے جدا ترن پتر اور پھل وغیرہ کا بھوجن کرنے والا
(۶) پرند بولا مین تم پاپ سے آلودہ بدن رجوگن سے مشمول وپس خوردہ کھانے والے اگیانیون کی
تعریف نہین کرتا ہون تحقیق دوسرے بھگساشی ہین (شرح) اکثر درخت سے افتادہ پتر
ترن اور پھل مرگ کیٹ کے پس خوردہ ہوتے ہین (۷) رشی بولے یہہ ہمارا بڑا کلیان ہے ہم
حاضر ہین اے پرند کہو جو کلیان ہے ہم تیرے بچن مین شردہا کرتے ہین (۸) پرند بولے جو
تم آتما سے آتما کو جدا کرکے یعنی دوئی کو مانکر مجھپر شک نکرو زان بعد مین ہتکاری بچن جس طرح ہے
اوسی طرح تمسے کہونگا (۹) رشی بولے ای تات ہم تیرے بچن کو سنینگے موکش مارگ تجھکو معلوم ہین
ای دہرم آتما ہم تیرے حکم مین قایم ہونا چاہتے ہین ہمکو ہدایت ہو (۱۰)

۳۷

शाकुनिरु० चनु मवरो शब्दानां मंत्रो ब्राह्मणादि-
ष्पदां गोः प्रवरा लोहानां कांचनं वरम् जीवतोपित्र-
पदां वरः ११ मंत्रोयंराज कर्मादि ब्राह्मणस्य विधीयते जीवतोपित्र-
था काल प्रमशाननिधनादिभिः २२ कर्माणिवेदिकान्यस्य स्वर्गपंथास्त्व
नुत्तमः कथंमेसर्व कर्माणिमंत्रसिद्धानिचक्रिरे २३ आत्मानं दृढवादि
तितथासिद्धिरिहेष्यते मासार्द्धमासाऋतव आदित्यशशिताराकाम
२४ ईहंतेसर्वभूतानितादिदं कर्मसंज्ञितम् सिद्धिक्षेत्रमिदंपुण्यमय
वाश्रमोमहान् २५ अथेदंकर्मनिंदंतोमनुष्याःकापथंगताः मूढा
मर्थहीनानां तेषामेनस्कविद्यते २६ देववंशान्पितृन्वंशान्ब्रह्म
शाश्वशाश्वतान् संत्यज्यमूढावर्तंते ततोयांत्यश्रुतीपथम् २७ एत
स्तुतपोयुक्तंददामीत्यृषिचोदितम् तस्मात्तत्तद्ध्वस्थानंतपस्विन
च्यते २८ देववंशान्ब्रह्मवंशान्पितृवंशाश्च शाश्वतान् संवि

ادس سبب سے کرم ہی کرنا چاہیئے عمل نکرنے والی کی ستہی نہین ہے حاصل کلام یہہ کہ
چار پایہ وغیرہ عامل نہین ہوتے ہین بلکہ پچھلے نتیجہ اعمال کو بہوگتے ہین اور ہم عمل کرنیکے ادہکاری
ہین بدون عمل کے ہماری ستہی (موکش) نہین ہوگی (۲۶) جانداران آبی وجانداران ساکن
ستہی کو پا دین جنکا قابل پرورش صرف اپنا بدن ہے دوسرا کوئی موجود نہین ہے (۲۷) بچار
کرو جس طرح یہہ جگت اپنے اپنے افعال سے عامل ہے ادس سبب سے عمل ہی کرنے کے قابل ہے
عمل نکرنے والے چہتری کی موکش نہین ہے (۲۸) —— ادہیاے ۱۰ تمام ہوا ——

अर्जुन उवाच अत्रैवोदाहरंतीममितिहासंपुरातनम् तापसैःसहसंवादंश
क्रस्यभरतर्षभ २ केचिद्गृहान्परित्यज्य वनमभ्यागमन्द्विजाः अ
जातश्मश्रवोमंदा कुलेजाताःप्रवव्रजुः ३ धर्मोयमितिमन्वानाःसम
ब्रह्मचारिणः त्यक्त्वाभ्रातृन्पितृंश्चैववनानिंद्रोन्वकृपायत ३ ता
नाबभाषेभगवान् पक्षीभूत्वाह्हिरण्मयः सुदुष्करंमनुष्यैश्वयत्कृतं
विघसाशिभिः ४ पुण्यंभवति कर्मैदंप्रशस्तंचैवजीवितम् सिद्धार्था
स्तेगतिंपुरव्यांप्राप्ताधर्मपरायणाः ५ ऋषयऊ० अहोवतायंशकुनि
र्विघसाशान्प्रशंसति अस्मान्नूनमयंशास्ति वयंच विघसाशिनः ६
शकुनिरुवाच नाहंयुष्मान्प्रशंसामिपंकदिग्धान्रजस्वलान् उ
च्छिष्टभोजिनोमंदानन्येवैविघसाशिनः ७ ऋषयऊचुः इदं
परमितिवयमेवाभ्युपास्महे शकुनेब्रूहियच्छ्रेयः [illegible]
शकुनिरु० यदिमांनाभिशंकध्वंविभज्यात्मानमात्मना [illegible]
मियाथातथ्यंहितंवचः ८ ऋषय० शृणुमस्ते [illegible]
स्तव नियोगेचैवधर्मात्म [illegible]

ارجن نے کہا ۔۔۔ پرانی اتہاس جسمین اندر [illegible]
جیسے محروم نادانی اگیانی برہمن گہرون کو [illegible]
(۲) یہہ دہرم ہے اس طرح [illegible]
کے بن کو گئے اندر نے اونپر رحم کیا [illegible]

ناستکون سے چہتریون کا یہہ جہوٹا دہرم جاوسے کیا گیا جو کہ صرف مباحثہ راست صورت ہے حاصل
کلام یہہ کہ اگرچہ بہرت رتیوتک وغیرہ چہتریون کا منڈ ہونا وغیرہ سُنا جاتا ہے وہ سنیاس
بدہی کی تعریف کے واسطے ہے اوس سے چہتری کا اوسکا منڈ ہونا ثابت نہین ہوتا ہے (۲۰)

शक्यंतु मौनमास्थाय विभ्रतात्मानमात्मना धर्मच्छद्मसमास्थाय वर्ति
तुंनतुजीवितुम् २१ शक्यंपुनररण्येषुसुखमेकेनजीवितुम् अविभ्रता
पुत्रपौत्रान्देवर्षीनतिथीन्पितॄन् २२ नेमेमृगाःस्वर्गजितोनवराहानप
क्षिणः तथान्येनप्रकारेणपुण्यमाहुर्नतेजनाः २३ यदिसंन्यासतःसि
द्धिंराजाकश्चिदवाप्नुयात् पर्वताश्चद्रुमाश्चैवराजन्सिद्धिमवाप्नुयुः २४
एते हिनित्यसंन्यासादृश्यंतेनिरुपद्रवाः अपरिग्रहवंतश्चसततंब्र-
ह्मचारिणः २५ अथचेदात्मभाग्येषुनान्येषांसिद्धिमश्नुते तस्मात्कर्मैव
कर्तव्यंनास्तिसिद्धिरकर्मणः २६ औदकाःसृष्टयश्चैवजंतवःसिद्धिमा
प्नुयुः येषामात्मैवभर्तव्योनान्यःकश्चनविद्यते २७ अवेक्षस्वयथास्वे
स्वेःकर्माभिर्व्याप्तंजगत् तस्मात्कर्मैवकर्तव्यंनास्तिसिद्धिरकर्मणः
२८ इति० शां० ध्याय: २०

۳۵

یدہشٹہر نے اوپر جو کہا کہ کام کرودہ سے خالی انترمکہہ ہوکر اوسکا کہنڈن کرتے ہین کہ آپ بدن کو
بے زوال جاننے والے آدمی کو مونون ہوکر اور دہرم کپٹ مین قائم ہوکر مرنا ممکن ہے نہ زندہ رہنا یعنی
چہتری کو فقط سنیاسی سے فنای بدن حاصل ہووے (۲۱) یدہشٹہر نے اوپر کہا کہ سنسکار قدیم آگے
چلتا ہے رزق ازخود حاصل ہوتا ہے اوسکا کہنڈن کرتے ہین پہر بنون مین بیٹے پوتے و دیوتا
رشی اتہتی اور پترون کو تربیت نہ کرنے والے اکیلے آدمی سے سکہہ کے ساتہہ زندہ رہنا ممکن ہے
حاصل کلام یہہ کہ بیٹے وغیرہ کی پرورش نہ کرنے اور چہارپایہ کی برابری پانی پرورش حاصل ہوتا ہے
(۲۲) یہہ مرگ براہ اور پرند (جو کہ تنہا رہتے ہین) سُرگ کو فتح کرنے والے نہین ہین
آدمیون نے دوسری طرح بہی اوس مجرد چہتری کو افضل نہین کہا (۲۳) جو کوئی راجہ سنیاس (تنہا
رہنے) سے سدہی کو پاوے اگر ہمیشہ اوس حالت مین پہاڑ اور درخت بہی سدہی کو پاوین (۲۴) یہہ سب ہمیشہ سنیاسی و بے ردگی خالی بہ گرہ نہ رکہنے والے
اور برہمچاری ہین (۲۵) پہر جو دوسرون کا نتیجہ عمل اپنی حصہ مین نہین بہوگا جاتا ہے

मोज्येष्ठोयमितिभारत २४ वयंहिवाङ्‌वलिनः कृतविद्यामनस्विनः
क्लीवस्य वाक्येतिष्ठामो यथैवाशक्तयस्तथा २५ अगतीकगतीनस्मा
नष्टार्थानर्थसिद्धये कथंवैनानुपश्येयुर्जनाःपश्यनयादृशम् २६ आ
पत्कालेहिसन्यासः कर्तव्यइतिशिष्यते जरयाभिपरीतेनशत्रुभिर्व्यं
सितेनवा २७ तस्मादिहकृतप्रज्ञास्त्यागंनपरिचक्षते धर्मव्यतिक्रमंचैव
मन्यंतेसूक्ष्मदर्शिनः २८ कथंतस्मात्समुत्पन्नास्तन्निष्ठास्तदुपाश्रयाः
तदेवनिंदांभाषेयुर्धातातत्रनगर्ह्यते २९ श्रियाविहीनैरधनैर्नास्तिकैः
संप्रवर्तितम् वेदवादपरिज्ञानंसत्याभासमिवानृतम् ३०

جس طرح آدمی امید سے بڑی راہ مین چلنا نا امید لوٹے یہہ ہمارا عمل اوسی نظیر والا ہے (۱۱)
ای کورونندن جس طرح آدمی دشمنون کو مار کر پیچھے آپ کو مارے یہہ ہمارا عمل اوسی نظیر والا ہے (۱۲)
جس طرح گرسنہ آدمی بہوجن کو پا کر نہین بہوگے یہہ ہمارا عمل اوسی نظیر والا ہے (۱۳) ای بہرت
بنشی راجہ بدہشٹہر یہان ہم ہی نندا کے قابل ہین جو کم عقل ہم یہہ سمجھکر کہ یہہ ہمارا بڑا بہائی ہے اسکے
پیچھے چلتے ہین (۱۴) بہوجا کا زور رکہنے والے صاحب علم و دلیر ہم اوس طرح نامرد کے حکم مین
قایم ہین جس طرح بے زور آدمی (۱۵) مردان عالم ہم بے دولتون کو دیکہ کر بہر حصول دولت مین
اون انا تہہ دشمنون کا محافظ کس طرح نہین دیکہین گے اس قسم کے بچن کو دیکہو یعنی بچار کرو کہ
یہہ مناسب ہے یا غیر مناسب حاصل یہہ کہ ہم سمرتہون کو حصول راج وغیرہ مین کوشش کرنی چاہئے (۱۶)
ضعیفی سے مغلوب ہو دشمن کے ہاتہہ سے زوال پانے والے راجہ کو آپت کال مین سنیاس (ترک سلطنت)
کرنے کے قابل ہے یہہ اوپدیش کیا جاتا ہے (۱۷) اوس سبب گیانی پرکش چہتری کے سنیاس کی
تعریف نہین کرتے ہین اور باریک بین آدمی اختلاف دہرم کو مانتے ہین یعنے سمرتی کے موافق چہتری
کا منڈ ہونا وغیرہ ممنوع ہے (۱۸) جو کہو کہ چہتری دہرم ہنسا سے مشمول ہے اوسکا جواب یہہ ہے
اوس خاندان مین پیدا اوسکی جیوکا رکہنے والے اوسی پر عامل اوسکی نندا کس طرح کہین وہان
ایشر نندا نہین کیا جاتا ہے یعنی ایشر کی نندا ضرور ہوتی ہے حاصل کلام یہہ کہ ایشر کی طرف سے
اوس دہرم کے پیدا ہونے اور اوسی دہرم والے برن مین اپنی پیدایش ہونے پر یہہ دہرم
قابل نفرین نہین ہے (۱۹) سب پرکشون کی بے زوال دولت تینون بید سے محروم و بے دولت

न्नमिदं सर्वमिति विवेकवचो विदुः स्थावरं जंगमं चैव सर्वं प्राण

जनम् ६ आददानस्य चेद्राज्यं ये केचित्परिपंथिनः हंतव्यास्त

मात्ताः क्षत्रधर्मविदो विदुः ७ तेसदोषा हृतास्माभी राज्यस्य परि

थिनः तान्हत्वा भुंक्ष्व धर्मेण युधिष्ठिर महीमिमाम् ८ यथा हि पु

खनित्वा कूपमप्राप्यचोदकम् पंकदिग्धो निवर्तेत कर्मेदं नस्त

पमम् ९ यथारुह्य महावृक्षमपरुह्य ततो मधु अप्राप्य निधनं

च्छेत्कर्मेदं नस्तथोपमम् १०

ادہیا ۱۰

بہیم سین بولے ای راجن تجہہ پاکہی غیر پنڈت ارتہہ گیان سے محروم کی عقل ہمیشہ پاکہر کرنے

سے فانی ہوئی یہہ اصلی مطلب کے دیکہنے والے نہین ہے (۱) ای راجن فرزندان دہرتراشٹر کے

فانی ہونے پر تجہہ سستی مین دل نہاد اور راج دہرمون کی نندا کرنے والے کا کیا نتیجہ ہوا (۲)

آپکے سوائے چہتری مارگ پر چلنے والے کسی بہائی کی بہی صفات مرقومہ ذیل موجود نہین ہے تحمل

دیا (رحم) مہربانی عدم ایذا رسانی (۳) جو ہم آپکی اس ایسی عقل کو جانین اسلحہ کو نہین پکڑین

اور نہ کسی کو مارین (۴) ترک قالب تک بہلشاہی کرین اور راجاؤن کی یہہ سخت جنگ بہی نہین ہوتی

(۵) تحقیق پنڈتون نے کہا کہ یہہ سب پران (زوراور) کا بہوجن ہے یعنی زمین بیرون کے بہوگنے

کے قابل ہے اس سبب سے سب جڑ و چیتن پران کا بہوجن ہے (۶) چہتری دہرم کو جاننے والے گیانیون

نے کہا راج فتح کرنے والے راجہ کے جو کوئی دشمن ہین وے مارنے کے قابل ہین (۷) وے

مجرم و دشمن سلطنت ہمارے ہاتہہ سے مارے گئے ای یدہشٹہر ادنکو مار کر دہرم سے اس زمین کو بہوگو

(۸) جس طرح آدمی کوپ اور جل کو نپا کر اسنان کرکے آلودہ بدن لوٹے ہمارا یہہ عمل اوسی نظیر والا ہے

(۹) جس طرح درخت کلان پر چڑہکر اور گرکر پہر شہد کو نوش نکرکے فنا کو پاوے یہہ ہمارا عمل اوسی نظیر رکہنے والا ہے

(۱۰)

सलिलप्लोनिवर्तेतक

यथा महांतमध्वानमाशया पुरुषो व्रजन्

यथा महांतमध्वानमाशया पुरुषः कुरुनंदन

र्मेदं नस्तथोपमम् ११ यथा शत्रून्घातयित्वा पुरुषः कुरुनंदन

आत्मानं घातयेत्पश्चात्कर्मेदं नस्तथोपमम् १२ यथान्नं क्षुधितो

लब्ध्वा न भुंजीयाद्यदृच्छया कामी च कामिनीं लब्ध्वा कर्मेदं नस्तथ

पमम् १३ वयमेवात्र गर्ह्या हि यद्वयं मंदचेतसः त्वां राजन्ननुगच्छ

चालस्थंसंसारं त्यजतःसुखम् ३३ दिवःपतत्सुदेवेषुस्थानेभ्यश्चमहर्षिषु कोहिनामभवेनार्थीभवेत्कारणतत्त्ववित् ३४ कृत्वाहिविविधंकर्मत त्तद्विविधलक्षणम् पार्थिवैर्नृपतिःस्वल्पैःकारणैरेववध्यते ३५ तस्मा त्प्रज्ञामृतमिदंचिरान्मांप्रत्युपस्थितम् तत्प्राप्यप्रार्थयेस्थानमव्ययंशा श्वतंध्रुवम् ३६ एतयासंततंधृत्याचरन्नेवंप्रकारया जन्ममृत्युजराव्याधि वेदनाभिरभिद्रुतम् देहंस्थापयिष्यामिनिर्भयंमार्गमास्थितः ३७ इतिश्रीमां

اور آخر عمر پر اس بازوال بدن کو ترک کرکے اوس باپ کو لیتا ہے کیونکہ وہ فاعل کے عمل کا نتیجہ ہے (۳۱) اس طرح پایہ رتبہ کی مثال گہومنے اس سنسار چکر مین یہہ عمل کرنے والا مجموعۂ جاندار مجموعہ جاندار سے وصل ہوتا ہے (۳۲) جنم و موت ضعیفی بیماری اور پیڑا سے عصب کئے ہوئے و بے نہایت، اُنکا سے جدا یعنے رسی مین بہرانی سرپ کے مانند سنسار کو ترک کرنے شکیہ ہے (۳۳) سُرگ سے دیوتاؤن کے گرنے اور اپنے اپنے مقام سے مہرشیون کے تنزل پانے پر کارن (ابدیا) اور تتو (دکہہ) کو جاننے والا کون پرش سرگ کے شکہون کا چاہنے والا ہووے یعنے سُرگ کے سُکہہ بھی بازوال ہین (۳۴) راجہ کلان انواع اقسام کے کشن والے بہت قسم کے اوس اوس عمل کو کرکے چہوٹی وجوہات کے باعث چہوٹی راجاؤن کے ہاتہہ سے قتل کیا جاتا ہے (۳۵) اوس سبب سے یہہ گیان روپ امرت مدت دراز مین میرے سامنے آیا اوسکو پاکر اوس استہان (موکش) کو چاہتا ہون جو بے زوال و اٹل و نہ رہنے والا اور ہمیشہ ایک روپ ہے (۳۶) بے خوف مارگ مین قایم مین برابر اس قسم کی اس دہیرج کے ساتہہ بجرتا جنم موت بڑہاپا بیماری اور پیڑا سے مغلوب بدن کو ترک کرونگا (۳۷) — ادہیاے ۹ تمام ہوا

तिं० नवमोध्यायः ९ भीमउवा० श्रोत्रियस्येवतेराजन्मंदकस्याविपश्चितः अनुवाकहतावुद्धिर्नैषतत्त्वार्थदर्शि- नी १ आलस्येकृतचित्तस्यराजधर्मानसूयतः विनाशेधार्तराष्ट्राणां किंफलंभरतर्षभ २ क्षमानुकंपाकारुण्यमानृशंस्यंनविद्यते क्षात्रमा चरतोमार्गमपिबंधोस्त्वदंतरे ३ यदीमांभवतोबुद्धिंविद्यामवयमीदृ शीम् शस्त्रंनैवग्रहीष्यामोनवधिष्यामकंचन ४ भैक्ष्यमेवाचरिष्याम शरीरस्याविमोक्षणात् नचेदंदारुणंयुद्धमभविष्यन्महीक्षिताम् ५ आ-

गांन कल्याणं चिंतयन्नुभयोस्तयोः २५ याःकाश्चिज्जीवताशक्याः कर्तुमभ्युदयक्रियाः सर्वास्ताःसमभित्यज्यनिमेषादिव्यवस्थितः २६ तेषुनित्यमसक्तश्च त्यक्तसर्वेंद्रियक्रियः अपरित्यक्तसंकल्पःसुनिर्णिक्तात्मकल्मषः २७ विमुक्तःसर्वसंगेभ्यो व्यतीतःसर्व वागुराः नवशेकस्यचित्तिष्ठन्सधर्मामातरिश्वनः २८ वीतरागश्चरन्नेवं तुष्टिंप्राप्स्यामिशाश्वतीम् तृष्णयाहिमहत्पापमज्ञानादस्मिकारितः २९ कुशलाकुशलान्येके कृत्वा कर्माणिमानवाः कार्यकारणसंश्लिष्टंस्वजनंनामबिभ्र

کبھی پہلے گہر مین نہ ملنے سے دوسرے گہر دن مین ہی تھوڑا خواہ لذیذ بہوجن کو بھکشن کرتا اور نہ ملنے مین ترپت ہوتا (۲۱) جس گہر مین دہنوان بہو ہوسل رکہدیا ہوا گن روشن نہ ہو آدمی بہوجن کر چکے برتنون کا مانجہنا وغیرہ ہو چکا ہو بھکشک بھکشا کر گئے ہون ایسے وقت پر (۲۲) ایک ہی وقت مین تین دو خواہ پانچ گہر مین بھکشا کرتا محبت عالم کے پہاسنے کو جدا کرکے اس زمین پر پھیرونگا (۲۳) بڑا تپ کرنے والا نہ ملنے خواہ ملنے مین سمدرسنے خواہشمند زندگی و طالب موت کی مانند عمل نکرتا (۲۴) موت و زندگی کو بھلا برا نہ کہتا ایک بہوجا کو باسی نام اوزار درود گرسے کاٹتا اور ایک بہوجا کو چندن سے لیپت کرتا اون دونون بہوجاؤن سے کلیان اکلیان کو چنتا نکرتا (۲۵) جو کوئی افعال ترقی دولت وغیرہ زندہ جاندار سے کرنے کو لائق ہین اون سب کو ترک کرکے صرف قیام بدن سے لائق عمل مین قائم (۲۶) ہمیشہ اون اعمال مین بہی دل نہ لگانے والا اندریون کی سب کریاؤن کو ترک کرنے والا ہمیشہ سنکلپ دل کو قابو کرنے رکہنے والا اچہی طرح عقل کی آلودگی کو دور کرنے والا (۲۷) سب سنگ (محبت) سے خلاص سب دام محبتون سے جدا ہوا کی مثال کسیکے قابو مین قائم نہ ہوتا (۲۸) اس طرح محبت عالم سے جدا مین بیزوال سیری کو پاؤنگا مین نے طمع و نادانی سے بڑا پاپ کیا ہے (۲۹) کوئی نادان آدمی اعمال نیک و بد کو کرکے استری وغیرہ کو پرورش کرتا ہے

۱۳۱

ति ३० आयुषोन्तेप्रहायेदं क्षी
جوکہ صرف اپنے مطلب کے واسطے شامل ہین (۳۰)

णप्रायं कलेवरम् प्रतिगृण्हातितत्पापं कर्तुःकर्मफलंहितम् ३१ एवंसंसारचक्रेस्मिन्व्याविद्धेरथचक्रवत् समेतिभूतग्रामोयंभूतग्रामेनकार्यवान् ३२ जन्ममृत्युजराव्याधिवेदनाभिरभिद्रुतम् अपारमिव-

च्छिन्नार्गामवज्जन्ने वकेनचित् नादेशंनदिशं कांचिद्गंतुमिच्छन् विशेष
तः २८ गमनेनिरपेक्षश्च पश्चादनवलोकयन् ऋजुःप्रणिहितोगच्छ
न् त्रासस्थावर वर्जकः २९ स्वभावस्तु प्रयात्यग्रे प्रभवंत्यन्नान्यपि
हानिचविशुद्धानिनानि सर्वाण्यचिंतयन् ३०

(۱۰) ... اس بن سے نسبت رکھنے والے شاستروں کے سخت و سخت تر طریق پر عمل کرتا اس بن کے
(۱۱) ... انتظار کرونگا (۱۱) پھر اکیلا سنی منڈین ہر روز ایک درخت پر پھینکتا کرتا بدن کو فانی کرونگا (۱۲)
... سے الوہ بلن ویران مکان مین مقیم خواہ درخت کی جڑ پر رہنے والا سب مرغوب و نا مرغوب
... والا (۱۳) نہ سوچنا نہ خوش ہوتا اپنی تعریف و مذمت مین یکسان و بے خواہش و ممتا
... (یا) پانا مانا) و دوند (سکہہ و دکہہ وغیرہ کے جفت) و سامان عیالداری سے جدا ہو کر (۱۴)
ایک ... مین رہن کرنے والا شدہ انتہکرن جڑ اندہے بہرے کی صورت والا کبہی کسی
... بحث ہی نکرتا (۱۵) سب ساکن و متحرک اور چاروں قسم کی سب مخلوقات کو نہ
... اور اندریون کی پرورش کرنے والے جانداروں مین یکسان (۱۶)
... مین ہرگز نکرتا ہمیشہ خوش بلکہ سب اندریون پر غالب (۱۷) کسی کو راستہ
... چلتا مثلا کسی دیش و طرف کو جانا نچاہتا (۱۸) چلنے مین بے خواہش اور
... کام کردہ سے خالی ... اسکہہ (ناظر آتما) استہول سوکشم (کیفیت
... سے خالی چلتا (۱۹) سو بہاو (بدن کا پہلا سنسکار) آگے چلتا ہے
... مین (جس طرح بالک کا دودہ) اس سیلئے اون سب دندون کے
... وغیرہ) کو چنتا نہ کرتا (۲۰)

अल्पंवास्वादुवाभोज्यं
पूर्वालाभेनजातुचित् अन्येष्वपिचाल...
मेन्यस्तमुशलेव्यंगारेभुक्तवज्जने अ...
सुके २२ एककालंचरन्भैक्षं...
हंचरिष्यामिमहीमिमाम् २३ ...
नह्नजीविषु वन्किंचिन्नमुमूर्षव...
स्त्नचद्विषन् वासैकंनह...

ادہیاے ۹

रद्विश्वतर्पयन् ९०

یدہشٹہر بولے ای ارجن تب تک یکسو دل اور دونون کان کو ایک مہورت تک ہر دوسرے عمل مین دہارن کرو تب پیچہے ہہر اوس بچن کو سنکر تجہکو پسند آوے (۱) مین سنساری سکہون کو ترک کرکے سادہوون کے چلے ہوئے مارگ مین چلون تیرے سبب سے کبہی اوس راج کو قبول نہین کرونگا (۲) تم مجہہ سے پوچہو کہ خیریت سے بالامال اور اکیلے کے چلنے کے قابل مارگ کون ہین خواہ پوچہنا نہین چاہتے ہو اوس حالت مین سوال نکرتا ہی مجہہ سے سُن (۳) سنساری سکہہ اور آچار کو ترک کرکے بن مین بڑے تپ کو تپتا اور پہول پہل کو بہوجن کرتا مرگون کی ساتہہ بچرونگا (۴) وقت پر اگن مین ہوم کرتا دو نون وقت اسنان کرتا لاغر موافق بہوجن کرنے والا مرگ چرم چیر اور جٹا کا دہارن کرنے والا (۵) سردی ہوا اور دہوپ کا سہنے والا بہوک پیاس اور تکلیف کا برداشت کرنے والا شاستر مین دیکہے ہوئے تپ سے بدن کو خشک کرتا (۶) بن کے درمیان قیام کرنے والے خوش دل چہارپایہ و پرندون کے انواع اقسام کی گفتار کو جوکہ دل اور کانون کو سکہہ دینے والے ہین ہمیشہ سُنتا (۷) پہولے ہوئے درخت بیل وغیرہ کے سُندر خوشبویات کو سونگہتا اور انواع اقسام کے روپ والے سُندر بن باسیون کو دیکہتا (۸) بان پرستہہ — آدمی کا درشن اور کل بار ... کے نام غولون کو نہین کرونگا پہر گرام باسیون کا کب کرونگا (۹) خلوت مین قیام کی عادت رکہنے والا بچار کرتا پختہ و خام سے گذارہ کرتا بن کی چیزین وبچن اور جل سے پتر اور دیوتاؤن کو ترپت کرتا (۱۰)

राव मार

रायशास्त्राणामुग्रमुग्रतरं विधिम् सेवमानः प्रतीक्षिष्ये देहस्यास्य समापनम् ११ अथ वैकोहमेकाहमेकेकस्मिन्वनस्पतौ चरन्भैक्ष्यं मुनिर्मुंडः क्षपयिष्ये कलेवरम् १२ पांसुभिःसमभिच्छन्नः शून्यागार प्रतिश्रयः वृक्षमूलनिकेतो वा त्यक्तसर्वप्रियाप्रियः १३ नशोचन्नप्रहृष्यंश्च तुल्यनिंदात्मसंस्तुतिः निराशीर्निर्ममो भूत्वा निर्द्वंद्वो निष्परिग्रहः १४ आत्मारामः प्रसन्नात्मा जडांधवधिराकृतिः अकुर्वाणःपरैः कांचित्संविदं जातुकेनपि १५ जंगमाजंगमान्सर्वान्नविहिंसंश्चतुर्विधान् प्रजाःसर्वाःस्वधर्मस्थाःसमःप्राणभृतःप्रति १६ नचाप्यवहसन्किंचिन्न कुर्वन्भ्रुकुटीःक्वचित् प्रसन्नवदनोनित्यं सर्वेन्द्रियसुसंयतः १७ अपृच्छन्कस्य

اس طرح راجہ لوگ اس زمین کو فتح کرتے ہین اور فتح کرکے کہتے ہین کہ یہہ میری ہے جس طرح بیٹے
دولت پدری کو (۳۱) دے راج رشی بہی سُرگ کے لائق ہین جنہون کا دہرم کہا جاتا ہے جس
طرح پورن سمندر سے جل دسون اطراف کو حرکت کرتا ہے (۳۲) اسی طرح راج کل سے دولت زمین
پر قائم ہوتی ہے یہہ زمین راجہ دلیپ نرگ نہش (۳۳) امبرکھش اور مان دہاتا کی ہوئی وہ
تیرے پاس قائم ہے سو سب دکشنا والا دہن یگ تمکو پراپت ہوا (۳۴) ای راجن جو تم اوسکو نہین
کروگے اوس حالت مین تمکو راج سے نسبت رکہنے والا پاپ حاصل ہوا جنہون کا راجہ دکشنا والے
اشومیدہ یگ سے پوجن کرتا ہے (۳۵) دے سب اوسکے اوبہرتھ نام غسل آخر یگ مین حاضر ہوکر
پاک ہوتے ہین بشوروپ مہادیو نے سرب میدہ نام مہایگ مین سب جانداروں کو اوسی طرح
خود اپکو ہوم کیا (۳۶) ہم سنتے ہین جانداروں کا یہہ سناتن مارگ ہے اسکا آخر نہین داس ہتھ
نام بڑا مارگ ہے ای راجن کو مارگ گامی مت ہو (شرح) ایک بشودیجان استری پرکھش تین
بید چار وتوج یہہ دس رتھ جس یگ مین چلتے ہین وہ دس رتھ نام ہے (۳۷) ادہیاے ۸ تمام ہوا —

३७ इतिश्री० अष्टमोध्यायः ८ युधिष्ठिरउ० मूहूर्तंतावदेकाग्रोमनःश्रो
त्रेंतरात्मनि धारयस्वेति तच्छ्रुत्वारोचेत वचनंमम १ साधुगम्यमहंमा
र्गंनजातुत्वत्कृतेपुनः गच्छेयंतंगमिष्यामिहित्वाग्राम्यसुखान्युत २
क्षेम्यश्चैकाकिनागम्यःपंथाःकोस्तीतिपृच्छमाम् अथवानेच्छसिप्र
ष्टुमपृच्छन्नपिमेशृणु ३ हित्वाग्राम्यसुखाचारंतप्यमानोमहत्तपःअ
रण्येफलमूलाशीचरिष्यामिमृगैःसह ४ जुह्वानोग्निंयथाकालमुभौ
कालावुपःस्पृशन् कृशःपरिमिताहारश्चर्मचीरजटाधरः ५ शीतवा
तातपसहःक्षुत्पिपासाश्रमक्षमः तपसाविधिदृष्टेनशरीरमुपशोष
यन् ६ मनःकर्णसुखानित्यंशृण्वन्नुच्चावचागिरः मुदितानामरण्ये
षुवसतांमृगपक्षिणाम् ७ आजिघ्रन्पेशलान्गंधान्फुल्लानांवृक्षवीरु
धाम् नानारूपान्वनेपश्यन्रमणीयान्वनौकसः ८ वानप्रस्थजनस्या
पिदर्शनंकुलवासिनाम् नाप्रियाण्याचरिष्यामिकिंपुनर्ग्रामवासिनाम्
९ एकांतशीलीविमृशन्पक्वापक्वेनवर्त्तयन् पितॄन्देवांश्चवन्येनवाग्भि

धनकिंत्वमिच्छसि २०

اي راجن دہرم کام سرگ خوشی غصہ شاستر منقولی حواس ظاہر یہہ سب دولت سے موجود ہوتے
ہین (۲۱) دولت سے خاندان ظہور کو پاتا ہے دولت سے دہرم جاری ہوتا ہے اي پرشوتم جو دولت
یہہ لوک نہین ہے نہ پرلوک ہے (۲۲) یہ دولت آدمی اعمال دہرم کو بدہی کے موافق نہین کرتا ہے دہرم
دہن سے ہی جاری ہوتا ہے جس طرح پہاڑ کے پاس ندی (۲۳) اي راجن جو آدمی بے زر دکہو
نہ رکہنے والا وبے علم ہے اور جسکا ابہیاگت تربیت نہین ہوتا ہے وہی لاغر وکم زور ہے جسکا بدن
لاغر ہے وہ لاغر نہین (۲۴) اي راجن نیای کے موافق بچار کرو جس طرح دیو اسر جنگ ہونے
دیوتا لوگ ذات الون کے قتل کے سوا کیا خواہش کرتے ہین (شرح) دیوتاؤن کے جات
والے اسر ہین (۲۵) جو راجہ کو دوسرے کا دہن ہرنا نہ چاہیئے وہ اوس حالت مین دہرم کو کس طرح
آغاز کرے پنڈتون نے بیدون مین یہی نتیجہ کیا (۲۶) پنڈت راجہ کو ہمیشہ تینون بید پڑہنے کے
قابل ہین اے شرح مان ہونا چاہیئے اور سب حالت مین دہن ہرنا چاہیئے اور تدبیر سے یگ بھی کرنا
چاہیئے (۲۷) دیوتاؤن نے دشمنی سے سرگ کے سب مقامات کو حاصل کیا جس سبب سے دیوتا ذات والون
کی دشمنی کے سوا کیا چاہتے ہین (۲۸) اسی طرح دیوتاؤن سے تعیخ یافتہ یہہ سناتن بید سچین پڑہتا
ہین پڑہاتے ہین یگ کرتے ہین اور یگ کراتے ہین (۲۹) وہ ہی سب دہرم ہے وہی کلیان کاری
ہے کہ راجہ لیتا ہے اور پہر دیتا ہے ہم کہین ترسکار سے خالی راجاؤن کے کچہہ دہن کو نہین دیکہتے ہین (۳۰)

जित्वाममेयं ब्रुवतेपुत्रा
एवमेवाहिराज्ञानो जयंति पृथिवीमिमाम् यथैवपूर्णा
द्ववपितुर्धनम् ३१ राजर्षयोपितेस्वर्ग्याधर्मोह्येषांनिरुच्यते यथैवपूर्णा
दधेःस्यंदंत्यापोदिशोदश ३२ एवंराजकुलाद्दिनःपृथिवींप्रतितिष्ठति
आसीदियंदिलीपस्यनृगस्यनहुषस्यच ३३ अंबरीषस्यमांधातुःपृथि
वीसात्वयिस्थिता सत्वांद्रव्यमयोयज्ञःसंप्राप्तःसर्वदक्षिणः ३४ नंचे
यक्ष्यसेराजन्प्राप्तस्त्वंराजकिल्विषम् येषांराजाश्वमेधेनयजतेदक्षि
ता ३५ उपेत्यतस्यावभृथेपूताःसर्वेभवंतिते विश्वरूपोमहादेव
मेधेमहामखे जुहावसर्वभूतानि तथैवात्मानमात्मना ३६शा
महान्दाशरथःपथामाराजन्कुपथं
यमततपथोनास्त्यनमनुशुश्रुम

۲۷

دہن سے ہوتا ہے (۱۲) اور سکے دہرم کو ہرتا ہے جو جسکے دہن کو ہرتا ہے ای راجن دہرم
ہرنے پر ہم کس کی برداشت کرتے ہین یعنی کیکی نہین کرتے (۱۳) پہلو ین قائم مفلس کو عیب
دیکہتے ہین لوک مین مفلسی پاپ روپ ہے تم اوسکی تعریف کرنے کو لائق نہین ہو (۱۴) ای راجن
دہرم سے تنزل یافتہ سوچ کرتا ہے اور بے دولت بہی شرمناہی زوال یافتہ و بے دولت کی خصوصیت کو نہین پاتا ہون (۱۵)
جہان تہان سے فراہم خوب ترقی یافتہ دولت وغیرہ سے سب افعال جاری ہوتے ہین جس طرح پہاڑ
ندیان (۱۶) ای راجن دہرم کام اور سُرگ یہہ سب دولت وغیرہ سے حاصل ہوتے ہین تمام مخلوقات
کی پران جاترا بہی بدون دولت کے حاصل نہین ہوتی ہے یعنی خوراک بہی دولت سے حاصل ہوتی
ہے (۱۷) بے دولت وکم عقل آدمی کی سب کریا (یگ وغیرہ) فنا کو پاتی ہین جس طرح موسم گرما مین
چہوٹی ندیان (۱۸) جسکے پاس دولت وغیرہ ہے اوسکے دوست ہین اور جسکے پاس روپیہ ہے اوسکے
باندہو ہین اور جسکے پاس دہن ہے وہی لوک مین پرکش ہے اور جسکے پاس دہن ہے وہی
پنڈت ہے (۱۹) بے دولت وخواہشمند مراد آدمی سے مطلب حاصل کرنے کو لائق نہین ارتہہ
(دولت وغیرہ) سے سب ارتہہ (مراد) پیدا ہوتے ہین جس طرح ہاتہیون سے بڑے ہاتہی (۲۰)

ह्यागजाः २० धर्मः कामश्च स्वर्गश्च हर्षः क्रोधः श्रुतं दमः अर्थादेतानि स
र्वाणि प्रवर्तन्ते नराधिप २१ धनात्कुलं प्रभवति धनाद्धर्मः प्रवर्तते ना
धनस्यास्त्ययं लोको न परः पुरुषोत्तमः २२ नाधनो धर्मकृत्यानि यथावद
नुतिष्ठति धनाद्धि धर्मः स्रवति शैलादभि नदी यथा २३ यः कृशार्थः कृ
शगवः कृशभृत्यः कृशातिथिः स वै राजन् कृशो नाम न शरीरकृशः कृ
शः २४ अवेक्षस्व यथान्यायं पश्य देवासुरं यथा राजन् किमन्यज्ज्ञाती
नां वधाद्दृश्यन्ति देवताः २५ न चेद्धर्तव्यमन्यस्य कथं तद्धर्ममारभेत् एत
दानेव वेदेषु निश्चयः कविभिः कृतः २६ अध्येतव्या त्रयी नित्यं भवित
व्यं विपश्चिता सर्वथा धनमाहार्यं यष्टव्यं चापि यत्नतः २७ द्रोहाद्देवैरवा
प्तानि दिवि स्थानानि सर्वशः द्रोहात्किमन्यज्ज्ञातीनां गृध्यन्ते येन देवता
२८ इति देवा व्यवसिता वेदवादाश्च शाश्वताः अधीयते ध्यापयन्ते यज
न्ते याजयन्ति च कृत्स्नं तद्देवतं ज्ञेयो दस्त्यादददते पु

جو پرش کم نصیب و مفلس و سب لوگون مین غیر مشہور بیٹے و گئو وغیرہ سے محروم ہووے وہ بہک
زندہ رہنے کی خواہش کرے اپنی کوشش سے کسی دوسرے کیلئے آغاز عمل ہوتے ہین وہ بہکشا مانگنے
ان مرادون کے حاصل کرنے کی خواہش نہین کرے ای راجن راج لکشمی کو چھوڑکر پاتر ہاتھہ مین لیکر بہکشا
رکہنے والون کے جیوکا سے زندہ رہنے والے تمکو یہہ لوک کیا کہیگا (۶ و ۷) ای پر بہواب سب صفات سے
موصوف تم سا دہارن آدمی کی مانند سب آغاز اعمال کو ترک کرکے کس سبب سے بہکشا کرنا چاہتے
ہو (۸) اس راج کل مین پیدا تم تمام عالم زمین کو فتح کرکے اور سب دہرم ارتہہ کو چھوڑکر ناوانی سے
بن کو جاتے ہو (۹) جو اس لوک مین اسادہو لوگ آپ سے جدا ان ہیشون کو متہن کرین گے
اوس حالت مین تمکو ہی دہرم لوپ سے پیدا ہونے والا پاپ حاصل ہوا (۱۰)

भवलावि आकिंचन्यमुनीनांचइतिवैन
प्रहीणानिप्राप्तं त्वामेव किल्विषम् २० आकिंचन्यमुनीनां चइति वैन
क्षुषोब्रवीत् कृत्वानृशंसंह्यधनेधिगस्त्वधनतामिह २१ अश्रवत्तनमृ
षीणांहि विद्यते वेदतद्भवान् यंत्विमधर्ममित्याहुर्धनादेषःप्रवर्तते
२२ धर्मसंहरते तस्य धनं हरति यस्य सः ह्रियमाणे धनेराजन् वयंकस्य
क्षमेमहि २३ अभिशस्तंप्रपश्यंति दरिद्रंपार्श्वतःस्थितम् दरिद्रंपा
तकंलोकेनतच्छंसितुमर्हति २४ पतितःशोच्यतेराजन्निर्धनश्चापिशो
च्यते विशेषंनाधिगच्छामि पतितस्याधनस्यच २५ अर्थेभ्योहिविवृ
द्धेभ्यः संभृतेभ्यस्ततस्ततः क्रियाःसर्वाःप्रवर्तंते पर्वतेभ्य इवापगाः २६
अर्थाद्धर्मश्च कामश्च स्वर्गश्चैव नराधिप प्राणयात्रापि लोकस्य विना
ह्यर्थं नसिध्यति २७ अर्थेनहि विहीनस्य पुरुषस्याल्पमेधसः विच्छि
द्यंते क्रियाःसर्वा ग्रीष्मे कुसरितो यथा २८ यस्यार्थास्तस्य मित्राणि य
स्यार्थास्तस्य बांधवाः यस्यार्थाःसपुमान् लोके यस्यार्थाःसच पंडितः २९
धनेनार्थकामेन नार्थःप्रकोविधित्सितुम् अर्थैरर्थानि वध्यंते गजैरिव

جب ارجن نے بے دولتی مین (بحالت سرپ روپ ہونے کے) بے رحم عمل (بہیم سین وغیرہ
بہائیون کو کہانے کے واسطے پکڑنا) کو کرکے کہا اس لوک مین مینون کی بہی دستی اور بہید ولتی
لعنت ہو (۱۱) تحقیق رشیون کی بے دولتی موجود ہے آپ اوسکو جانتے ہو مگر جسکو دہرم کہا ہیہ

راج اور بہوگون سے میرا مطلب نہین ہے کیونکہ راج یدہشٹر اتنا بچن کہکر خاموش ہوا جہ
چہوٹے بہائی ارجن نے کہا (۴۴) — ادہیاء ۷ تمام ہوا

न ४४ इतिश्री०

शांतिप०राजधर्मे युधिष्ठिरपरिदेवनंना०सप्तमोध्यायः ७ वैशंपायनउ० अथार्जुनउवाचेदमाधिक्षिप्तइवाक्षमी अभिनीततरंवाक्यंदृढवंस्पराक्रमः १ दर्शयन्नैंद्रियात्मानमुग्रमुग्रपराक्रमः स्मयमानोमहातेजाःसृक्किणीपरिसंलिहन् २ अर्जुनउ० अहोदुःखमहोकृच्छ्रमहोवैक्लव्यमुत्तमम् यत्कृत्वामानुषंकर्मत्यजेथाःश्रियमुत्तमाम् ३ शत्रून्हत्वामहींलब्ध्वास्वधर्मेणोपपादिताम् एवंविधंकथंसर्वंत्यजेथाबुद्धिलाघवात् ४ क्लीवस्यहिकुतोराज्यंदीर्घसूत्रस्यवापुनः किमर्थंचमहीपालानवधीःक्रोधमूर्छितः ५ योह्याजिजीविषेद्भैक्ष्यंकर्मणानैवकस्यचित् समारंभान्बुभूषेतहतस्वस्तिरकिंचनः ६ सर्वलोकेषुविख्यातोनपुत्रपशुसंहितः कापालींनृपपापिष्ठांवृत्तिमासाद्यजीवतः ७ संत्यज्यराज्यमृद्धंतेलोकोयंकिंवदिष्यति सर्वारंभान्समुत्सृज्यहतस्वस्तिरकिंचनः ८ कस्मादाशंससेभैक्ष्यंकर्तुंप्राकृतवत्प्रभो अस्मिन्राजकुलेजातोजित्वाकृत्स्नांवसुंधराम् ९ धर्मार्थावखिलौहित्वावनंमौढ्यात्प्रतिष्ठसे यदीमानिहवींषीहविम- ادہیاء ۸ थिष्यंत्यसाधवः १०

بیشرم پاپی ہونے اسکے پیچہے ننداپانے والے کی مانند غیر متحمل مضبوط بجث و پراکرم و بڑا تیجسوی بڑا پراکرمی ارجن آپ کو اوگر روپ اور اندرسے نسبت ربکہنے والا دکہلا تا مندمسکان کرتا گوشہ لب کو چاٹتا اس نرتاسے مشمول بچن کو بولا (۱و۲) ارجن بولے تعجب بڑا دکہہ (اپنے آدمیون کے قتل سے) اور آفت (دشمن کے بیرون کو فتح کرنے سے) اور نادانی (دہرم سے حاصل ہونے والے راج کا ترک) ہے جو تم عمل انسانی کرکے بڑی لکشمی کو ترک کرتے ہو (۳) دشمنون کو مارکر اور اپنے دہرم سے حاصل ہونے والی زمین کو پاکر اپنی عقل کی کوتاہی سے اس قسم کی سب لکشمی کو ترک کرتے ہو (۴) اپنے رشتہ دارون کے قتل مین خوفناک اور خواہ دشمنون کے مارنے مین سست کا راج کہان ہے کرودہ سے مورچہا مان تمنے راجاؤن کو کس طرح مارا (۵) ظاہر ہے

کون بھائی خاندانی ہو نا سو ہرد جنگ کے درمیان اوس طرح کہے جسطرح اوس خواہشمند جنگ دریودہن نے سری کرشن جی کے روبرو بچن کو کہا (۳۱) اپنی روشن تیج سے سب اطراف کو سوختہ کرتے ہم لوگ اپنے بھائیون کے ساتھ دشمنی کرنے سے برابر برسون تک فنا یاب ہوگئے (۳۲) اوس ہمارے دشمن بدعقل نے فنا کو پایا دریودہن کے سبب سے یہہ ہمارا خاندان زوال یافتہ کیا گیا (۳۳) ہمنے قتل کے غیر قابل بہیشم وغیرہ کا قتل کرکے لوک مین بدنامی کو پایا راجہ دہرتراشٹ اس خاندان کی فنا کرنے والے بدعقل یاپ پرش دریودہن کو (۳۴) راجہ کرکے اب سوچ کرتا ہم شور مارے گئے پاپ کیا اپنا دیش فانی کیا (۳۵) اونکو مار کر سب کا غصہ دور ہوا یہہ شوک مجھکو دباتا ہے اے ارجن کیا ہوا پاپ بوسیلہ سلوک دور ہوتا ہے (۳۶) وہ پاپ کہنے افسوس کرنے دان کرنے تپ کرنے و ترک (ترک راج وغیرہ) اور بید سمرتی کے جپ سے فنا کو پاتا ہے (۳۷) ترک کرنے والا پھر پاپ کے کرنے کو سمرتھ نہین ہے یہہ شرتی ہے اور جب ترک کرنے والا جنم مرن کو کبھی نہین پاتا ہے یعنے مکت ہوتا ہے یہہ شرتی ہے (۳۸) اور تب وہ یوگ مارگ کا پانے والا برہم کو پاتا ہے یعنے اوس سے وحدانیت کو پاتا ہے ای ارجن سو نردوند (عیال داری سے جدا) منی (دہیان نشٹہہ) اور گیان (وحدانیت) سے مشمول مین (۳۹) تم سب کو پوچھہ کر بن کو جاؤنگا اے دشمن کے تپانے والے ارجن عیالدار سے دہرم کل (یوگ سے آتم درشن) حاصل کرنے کو لائق نہین یہہ شرتی ہے (۴۰)

परिग्रहघ्नता तन्मेमत्य

क्षमरिसूदन मयानिसृष्टं पापंहि परिग्रहमभीप्सता ४१ जन्मक्षयनि मित्तंच प्राप्तुंशक्य मितिश्रुति: सपरिग्रह मुत्सृज्य कृत्स्नंराज्यंसुखानि च ४२ गमिष्यामि विनिर्मुक्तो विशोको निर्ममः क्वचित् अप्रशाधित्वमि मामुर्वी क्षेमांनिहत कंटकां ४३ नममार्थोस्तिराज्येन भोगैर्वा कुरुनंदन एतावदुक्त्वा वचनंकुरुराजो युधिष्ठिरः उपारमत्ततःपार्थः कनीयानभ्यभाष

ای فنا کنندہ دشمن وہ میری آنکھون کے روبرو ہے عیال داری کو چاہنے والے مین نے پاپ کیا (۴۱) اوس پاپ سے جنم و مرن کا باعث ہو حاصل ہونے کو لائق ہے یہہ شرتی ہے سو مین عیالداری اور تمام سلطنت اور سکھون کو چھوڑکر (۴۲) سب سے خلاص و شوک و ممتا سے جدا کہین چلا جاؤنگا تم اس بےخرخشہ و بیخار سلطنت زمین پر حکمرانی کرو (۴۳) ای کورونندن

دہارن کرتے ہین (۱۴) جو خیریت سے پیدا ہوتے ہین خواہ جو جنم لینے والے زندہ رہتے ہین
وے ترقی یافتہ درزور مند ہمکو بھی اس لوک اور پرلوک مین سکھ دیوین اسطرح کم عقل و خواہشمند
نتیجہ ہین اونہون کی تدبیر عمل صرف بے نتیجہ موجود ہوئی (۱۶) جب اونہون کے بیٹے جوکہ جوان و
صاف کنڈل دہاری تھے زمین سے نسبت رکھنے والے بھوگون کو نہ بھوگ کر اور پتر دیوتاؤن کے
قرضکو ادا نکر کے مارے گئے تحقیق وے یم لوک کو گئے (۱۷و۱۸) اے ماتا جب اونہون کے دونون
ماباپ بھی خوب ترقی یافتہ دہن و رتنون مین خواہشمند ہوئے تب ہی یہہ راجہ لوگ مارے گئے
(۱۹) جو راجہ خواہش مراد مطلوبہ اور اوسکے نہ ملنے مین دکھ و غصہ و خوشی سے مشمول ہین وے
کبھی کسی ولیش یعنے اس لوک اور پرلوک مین کچھ نتیجہ فتح کو نہین ہوگین گے (۲۰)

पांचालानां कुरूणां च हता एव हि ये हताः नचेत्सर्वा नयं लोकः पश्येन
स्वेनैव कर्मणा २१ वयमेवास्य लोकस्य विनाशे कारणं स्मृताः धृतरा-
ष्ट्रस्य पुत्रेषु तत्सर्वं प्रतिपत्स्यते २२ सदैव निकृतिप्रज्ञो दुष्टात्मा येपञ्जी
वनः मिथ्याविनीतः सततमस्मास्वनपकारिषु २३ नस कामावयंते
चनचास्माभिर्नतोर्जितम नतेभुक्तेयमवनिर्ननाथोगीतवादितम २४
नामात्यसुहृदां वाक्यं नच श्रुतवतां श्रुतम् नरत्नानि परार्ध्यानि नभूर्नद्व
विरागमः २५ अस्मद्वेषेणसंतप्तः सुखं नसोहविंदति ऋद्धिमस्मासु-
तां दृष्ट्वा विवर्णो हरिणः कृशः २६ धृतराष्ट्रश्च नृपतिः सौवलेनानिवे-
दितः तंपिता पुत्रगृद्धित्वादनुमेनेनयोस्थितः २७ अनपेक्ष्यैव पितरं
गांगेयं विदुरं तथा असंशयं क्षयं राजा यथैवाहं नथागतः २८ अनि
यम्याशुचिं लुब्धं पुत्रं कामवशानुगम् यशसः पतितो दीप्तात्स्मातीय-
त्वा सहोदरान् इमौ हि वृद्धौ शोकाग्नौ प्रक्षिप्य स सुयोधनः अस्मत्प्रद्वे
ष संयुक्तः पापबुद्धिः सदैव ह ३०

پانچالون اور کوروون مین جو مارے گئے وے مارے ہی گئے یعنے باخواہش ہونے سے
سرگ کو نہین گئے جو ایسا نہین اوس حالت مین یہہ لوک اون سب کو اپنے کرم سے دیکھے (۲۱)
ہم اس لوک کی فنائے عظیم مین سبب کہے گئے ہمارا راج ہرن کرنے سے وہ سب سبب فنا نتیجے ہوتا ہے

[illegible] اور ملت [illegible]

[illegible] بالم [illegible]

[illegible] (۸) سوم [illegible] کے سبب [illegible] ابل بابلان

[illegible] مورم اور [illegible] یہن (۹) [illegible]

[illegible] کتون کی مانند دوسرون کا مبارک عمل اور دشمنی اہل برادری

[illegible] حاصل کرنا دونون مرغوب ہین (۱۰) [illegible]रथि

[illegible]या संकलयान सुवर्णास्यराश्मिभिः नगवाश्चैन [illegible]नतेमाप्याय

[illegible]मेहता: २१ काममन्युपरीताश्चै कोधहर्षसमन्वितः [illegible]नुयानंसमा

[illegible]ह्यागतावैवस्वतस्यम् २२ [illegible]कल्याणसंयुक्तानि [illegible]निपितरः [illegible]

[illegible]ान् तपसा ब्रह्मचर्येण वेदैन [illegible]निनिस्तया २३ उपवासैस्तपे [illegible]

[illegible]नकौतुकमंगलैः लभंतेमानरा गर्भान्मासान्दश चाविभ्रति २४ [illegible]

[illegible]स्तिप्रजायंते [illegible]नातानां [illegible] संभाविताज्ञानवलास्ते [illegible]

[illegible]सुरवम् २५ [illegible]चामुत्र [illegible]फलहेतवः तासाम [illegible]

[illegible]गोनि [illegible]केवलो फलः २६ [illegible]हताः प्रजापुदा [illegible]

२७ अभुक्त्वा पार्थिवान्भोग [illegible]पहायच पि [illegible]

[illegible]गतावैवस्वतस्यम् २८ [illegible]

[illegible]ज्ञानधनरत्नेपुन [illegible] २९ [illegible]

[illegible]हर्षसमन्विता: न [illegible]

[illegible] کے [illegible] ہیں جو ہمارے [illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] کیا جاتا ہے جو [illegible]

[illegible] (۲۶) [illegible]

[illegible] حاصل کرنے میں اور دس [illegible]

اور بیقرار روح ہوا (۱۲) اوسکے پیچھے شوک سے مالامال دل اور دکہہ سے بیڑا ان دود آگین آتش
کی مثال اوس دانشمند راجہ نے بیراگ کو پایا (۱۳) — ادہیاے ۶ تمام ہوا —

वैशंपा
यनउ० युधिष्ठिरस्तु धर्मात्मा शोकव्याकुल चेतनः शुशोच दुःखसं
तप्तः स्मृत्वा कर्णं महारथम् १ आविष्टो दुःखशोकाभ्यां निश्वसंश्च पुनः
पुनः दृष्ट्वार्जुनमुवाचेदं वचनं शोककर्षितः २ युधिष्ठिरउ० यद्भै
क्ष्यमाचरिष्याम वृष्ण्यंधकपुरे वयम् ज्ञातीन्निष्पुरुषान्कृत्वा नेमां
प्राप्स्याम दुर्गतिम् ३ अमित्रा नः समृद्धार्था वृत्तार्थाः कुरवः किल आ
त्मानमात्मना हत्वा किं धर्मफलमाप्नुमः ४ धिगस्तु क्षात्रमाचारं धि
गस्तु बलपौरुषं धिगस्त्वमर्षं येनेमामापदं गमिता वयं ५ साधु क्ष
मा दमः शौचं वैराग्यं चाप्यमत्सरः अहिंसा सत्य वचनं नित्यानि वन
चारिणाम् ६ वयं तु लोभान्मोहाच्च दंभं मानं च संश्रिताः इमामव-
स्थां संप्राप्ता राज्यलेश बुभुत्सया ७ त्रैलोक्यस्यापि राज्येन नास्मान्क
श्चित्प्रहर्षयेत् बांधवान्निहतान्दृष्ट्वा पृथिव्यां विजयैषिणः ८ ते व
यं पृथिवीहेतोरवध्यान् पृथिवीसमान् संपरित्यज्य जीवामो हीना-
र्था हतबांधवाः ९ आमिषे गृध्यमानानामशुनां नः शुनामिव आमि
षं चैव नो हीष्टमामिषस्याविव ادہیاے ۷ अर्जुन २०

19

بیشم پاین بولے پہر شوک سے بیقرار جیت دکہہ سے بیڑا ان دہرماتما یدہشٹہر نے مہارتہی کرن کو یاد
کرکے سوچ کیا (۱) دکہہ شوک سے بالامال دشوک سے بیڑا ان متواتر سوانس لیتے یدہشٹہر نے ارجن کو
دیکہہ کر یہہ بچن کہا (۲) یدہشٹہر بولے جو ہم برشنی اور اندہک نام چہتریون کے نگرین بہکشا کرتے
اوس حالت مین ذات والون کو مردون سے محروم کرکے اس بدرگتی کو نہین پاسکتے (۳) تحقیق کورو
یعنی ہم کم نصیب ہین اور ہمارے دشمن حاصل مراد ہین ہم خود آپ کو مارکر کس نتیجہ دہرم کو پاوینگے
(۴) چہتری کے آچار کو لعنت ہو زور اور پراکرم کو لعنت ہو اور غصہ کو لعنت ہو جس سے ہمنے اس
آپت کو پایا (۵) تحمل و مغلوبی حواس ظاہر و باطن و بے تعلقی سنسار و حسد سے علیحدگی و دوسرے کو
تکلیف نہ دینا و راست کلامی افضل ہین یہہ سب صفات بن باسیون مین قدیم ہین (۶) ہم طمع

रशोः पुरामत्य नुनेनं वानेनं वाप्येकनात्वया ७ नथाकालपरीनःसर्वे
रस्यांद्दरशेरनः प्रतीपकारी प्रभाकामितिचोपेसितोमया ८ इत्युक्तो
धर्मराजस्तुमात्रावाध्या कुले राणः उवाचवाकं धर्मात्माशोकं व्याकु-
लितेंद्रियः ९ भवत्याग्रू ढमंत्र नार्थ्यादिततो ऽस्मीत्युवाचनाम् १०शा
शापचम इानेनाः सर्वलोकेषुयोषितः नगुह्यंधारयिष्यंतीत्येवं दुःख

دہیاہ ۹

بہیشم باپن بولے وہ ویورشی نارد جی اتنا کہکر خاموش ہوئے پہر شوک مین غرق راج رشی یدہشٹہر نے دہیان کیا (۱) اوس دکہی دل شوک سے مغلوب ہٹہیلان سرپ کی مانند سوانس لینے والے اشک ٹالال یہشم (۲) یدہشٹہر کو اوس شوک سے نالال بدن دکہہ سے مغلوب جیت کنتی نے وقت پر شیرین زبانی سے یہہ مطلب لائق کہا (۳) اے نہایا ہویدہشٹہر اس کرن کے سوچ کرنے کو لائق نہین ہے اے بڑے گیانی شوک کو ترک کر اور اس میرے بچن کو سن (۴) مین نے زمانہ سابق مین وہ کرن تجہکو محبت برادرانہ جتلانیکے واسطے متحرک کیا اور وہ دہرم دہارین مین افضل اوسکے پتا سورج دیوتا سے بہی ہدایت کیا گیا (۵) بہبودی چاہنے والے دوانشمند انجام بخیر خیر خواہ سے جو کہنے کے قابل ہے اوسی طرح آخر خواب بر میرے آگے بہی سورج دیوتا سے سمجہایا گیا (۶) زمانہ سابق مین سورج دیوتا اور مین دو بات محبت برادرانہ سے اسکے سمجہانے خواہ تجہسے ملاپ کرانے کو سرشتہ نہین ہوئی (۷) اوسی طرح موت کے پنجہ مین گرفتار دوشمنی کا آخر کرنے مین راغب وہ کرن ہلا مخالف ہوا اوس سبب سے مین نے ترک کیا (۸) اے اوس طرح کہا ہوا اشک سے بیقرار ہوا اوس دہرماتما دہرم راج یدہشٹہر اس بچن کو بولا (۹) آپکے پوشیدگی راز سے مین دکہی کیا گیا ہون اوسکو دکہ دیا (۱۰)

समन्वितः ११ सगना पुत्रपौत्राणांमनंवांविमुह्य नन द्र गमः
न्हिन्नहृदयो बभूवाहिस्वचेतनः १२ ननः [illegible]
दु बपावकः निर्वेदमगमहीमान्पुन्नासंतापपीडितः १३ [illegible]
न्य ा प्रागनिपदंपिरगन्दनंस दा याय: १

اور اوس دہرماتما نے سب عالم کی دستریون کو شراپ دیا کہ اس طرح پوشیدہ بات کو نہین رکہینگی (۱۱) ... پوتر فرزند و نبیرہ ... دوستون کی یاد کرتا بیقرار ہوئے

بانگی دیا یا سے موہت ادیں کرن نے ہی بدن کے ساتھہ پیدا ہونے والے دبّ اور بڑے پوجت دونوں کنڈل اور بدن کے ساتھہ پیدا ہونے والا زرہ بھی اندر کو دے دیا (۹) بدن کے ساتھہ پیدا ہونے والی زرہ اور دونوں کنڈلوں سے محروم وہ کرن باسدیوجی کے دیکھتے میدان جنگ میں ارجن کے ہاتھہ سے مارا گیا (۱۰)

ब्राह्मणस्याभिशापेन रामस्य च महा त्मनः कुंत्याश्च वरदानेन मायया च शतक्रतोः ११ भीष्मावमानात्सं ख्यायां रथस्यार्द्धानुकीर्तनात् शल्यात्तेजोवधाच्चापि वासुदेवनयेन च १२ रुद्रस्य देवराजस्य यमस्य वरुणस्य च कुवेरद्रोणयोश्चैव कृप स्य च महात्मनः १३ अस्त्राणि दिव्यान्यादाय युधि गांडीवधन्वना ह तो वैकर्तनः कर्णो दिवाकरसमद्युतिः १४ एवं शप्तस्तव भ्राता वहुभि श्चापि वंचितः न शोच्यः पुरुषव्याघ्र युद्धे निधनं गतः १५ इति श्री० पं

براہمن اور مہاتما پرشرام جی کے شاپ کنتی کی بردان اندر کی مایا (۱۱) شمار مین ادہ رتھی لفظ کے کہنے سے بہیشم جی کے کیئے ہوئے اپمان شلی کی طرف سے تیج بدہ کرنی اور باسدیوجی کی نیت (۱۲) رودر اندر یمراج برن کوبیر مہاتما درونا چارج کرپا چارج کے دبّ استرونکو لیکر گانڈیو دہنش دہاری کے ہاتھہ سے وہ سورج کی برابر تیجسوی سورج کا بیٹا کرن مارا گیا (۱۴) اس طرح تیرا بھائی شاپ دیا گیا اور بہت سے ٹہگا گیا ای پرشوتم وہ سوچ کے قابل نہین ہے کیونکہ جنگ سے مرن کو پایا (۱۵) ـــ ادہیارہ تمام ہوا ـــ

17

चमोध्यायः ५

वैशंपायन उ० एतावदुक्त्वा देवर्षिर्विरराम स नारदः युधिष्ठिरस्तु राज र्षिर्दध्यौ शोकपरिप्लुतः १ तं दीनमनसं वीरं शोकोपहतमातुरम् नि श्वसंतं यथा नागं पर्यश्रुनयनं तथा २ कुंती शोकपरीतांगी दुःखोप हतचेतना अब्रवीन्मधुराभाषा काले वचनमर्थवत् ३ युधिष्ठिर मह वाहो नैनं शोचितुमर्हसि जहि शोकं महाप्राज्ञ शृणु चेदं वचो मम ४ यतितः स मया पूर्वं भ्रात्र्यं ज्ञापयितुं तव भास्करेण च देवेन पित्रा ध र्मभृतां वरः ५ यद्वाच्यं हितकामेन सुहृदा हितमिच्छता तथा दिवा करेणोक्तं स्वप्नांते मम चाग्रतः ६ न चैनमशकद्भानुरहं वा स्नेहका

कर्णं श्रुत्वा राजा जरासंधो मागधः आह्वय द्वैरथे नाम्ना जरासंधो महीपतिः
२ तयोः समभवद्युद्धं दिव्यास्त्रविदुषोर्द्वयोः युधि नानाप्रहरणैरन्यो
न्यमभिवर्षतोः ३ क्षीणबाणौ विधनुषौ भग्नखड्गौ महीं गतौ
बाहुभिः समसज्जेतामुभावपि बलान्वितौ ४ बाहुकंटकयुद्धेन तस्य
कर्णोऽथ युध्यतः बिभेद संधिं देहस्य जरया श्लेषितस्य हि ५ स विकारं
शरीरस्य दृष्ट्वा नृपतिरात्मनः प्रीतोऽस्मीत्यब्रवीत्कर्णं वैरमुत्सृज्य दूरतः
६ प्रीत्या ददौ स कर्णाय मालिनीं नगरीमथ अंगेषु नरशार्दूलस्स राजासी
त्सपत्नजित् ७ पालयामास चंपां च कर्णः परबलार्दनः दुर्योधनस्यानु
मते तवापि विदितं तथा ८ एवं शस्त्रप्रतापेन प्रथमः सोऽभवत्क्षितौ
त्वद्धितार्थं सुरेंद्रेण भिक्षितो वर्मकुंडले ९ स दिव्ये सहजे प्रादात्कुंडले
परमार्चिते सहजं कवचं चापि मोहितो देवमायया १० विमुक्तः कुंडला
भ्यां च सहजेन च वर्मणा निहतो विजयेनाजौ वासुदेवस्य पश्यतः ११

ادہیاء ۵

نارد جی بولے اوس جراسندہ مالک تمام زمین راجہ مگدہ نے کرن کو زور ظاہر کرنے والا شنکر میدان کے درمیان دوئی رتہہ جنگ مین طلب کیا (۱) وہ استر جاننے والے اور انواع اقسام کے اسلحون سے باہم بارش کرنے والے اون دونون کی خوب جنگ ہوئی (۲) دہنش بان سے محروم و شکستہ کھڑگ زمین پر موجود دونون زور مند بھی بہو باؤن سے چپٹ گئے (۳) کرن بہی باہو کنٹک نام جنگ سے اوسکے ساتہہ جنگ کنان ہوا جرا راچھسی سے جوڑے ہوئے بدن کی سندہی (جوڑ) کو متحرک کیا وہ راجہ اپنے بدن کی تبدیلی حالت کو دیکہہ کر اور دور سے دشمنی کو ترک کرکے کرن کو بولا مین خوش ہون (۵) اسکے پیچہے اوسنے پریت سے مالنی نام نگری کرن کو دی اسے نروتم وہ دشمن کا فتح کرنیوالا کرن انگ دیشون مین راجہ ہوا (۶) فوج دشمن کو نالش کرنے والے کرن نے درجودہن کی راے سے چپا نگری کو حفاظت کیا وہ آپکو بھی معلوم ہے (۷) اس طرح وہ کرن اسلحون کے پرتاپ سے زمین پر اوجہ اوّل ہوا دیوتاؤن کے اندر نے تیری بہبودی کے واسطے زرہ اور دونون کنڈل اوس سے

स्त्वभूतांश्रेष्ठः पृष्ठतः पुरुषर्षभ २४ ततोविमर्दः सुमहानराज्ञा
युयुत्सताम् सन्नह्यताम् तनुत्राणिरथान्योजयतामपि २५ तेभ्य
तसंक्रुद्धाः कर्णदुर्योधनावुभौ प्रवर्षाणिमुंचंतोमेघाःपर्वतयो
व २६ कर्णस्तेषामापततामेकैकेन क्षुरेणह धनूंषिचशरव्राता
तयामासभूतले २७ ततोविधनुषः कांश्चित्कांश्चिदुद्यतकार्मुक
न्कांश्चिच्चोद्वहतोबाणान्रथशक्तिगदास्तथा २८ लाघवाद्व्याकु
लीकृत्य कर्णःप्रहरतांवरः हतसूतांश्चभूयिष्ठानवाजिग्येनराधिपा
२९ तेस्वयंवाहयंतोश्वान्पाहिपाहीतिवादिनः व्यपेयुस्तेरणंहित्व
राजानोभग्नमानसाः ३० दुर्योधनस्तुकर्णेनपाल्यमानोभ्ययात्तदा हृष्टः
कन्यामुपादायनगरंनागसाह्वयम् ३१ इति०दुर्यो०स्वयंवरेकन्याहरणे०

اسے بھرت بنشی ادسکے پیچھے راجاؤن کے نام سنانے پر ادس ستندر برن کنیان نے دریودہن کو
۱۵
اولنگھن گیا (۱۱) پھر کنور دریودہن نے اوس اولنگھن کو برداشت نہین کیا راجاؤن کو بقدر کرکے
اوس کنیان کو روکا (۱۲) اسے راجن بھیشم درونا چارج سے پناہ گیر دلشہ قوت سے متوالے اوس
دریودہن نے اوس کنیان کو رتھہ پر بٹھلاکر ہرن کیا (۱۳) ای پرشوتم وہ رتھہ سوار تیغ بند دوستانہ
جنگی سے آراستہ وسب سلحداردن مین افضل کرن ادسکے پیچھے چلا (۱۴) اوسکے پیچھے زرہ پوش
ورتھہ کو جوڑنے والے خواہشمند جنگ راجاؤن کا بڑا ہجوم ہوا (۱۵) جس طرح بادل دو پہاڑکے
اوپر بارش کرین اوسی طرح کرن اور دریودہن کے اوپر بارش بان چھوڑتے نہایت غصہ آگین وے
راجہ لوگ مقابل دوڑے (۱۶) پھر کرن نے ایک ایک کشور سے اون حملہ آورون کے دہنشون اور
ان کے مجموعون کو سطح زمین پر گرایا (۱۷) اوسکے پیچھے ضرب کرنے والون مین افضل کرن نے کتنی ہی
بے دہنش اور کتنے ہی دہنش اوٹھانے والے اور کتنے ہی بان رتھہ شکتی اور گدا اور ہاتھہ مین لی
والون کو (۱۸) تیز دستی سے بیقرار کرکے مردہ سارتھی والے بہت راجاؤن کو فتح کیا (۱۹) وے
شکستہ دل حفاظت کرو اس طرح کہنے والے راجہ لوگ جنگ کو چھوڑکر خود گھوڑون کو ا
ہٹ گئے (۲۰) تب کرن کے وسیلہ سے خوف سے محفوظ و خوش دل دریودہن کنیان کو لیکر
نگر کو چلا (۲۱) ——ادہیاء ۴ تمام ہوا——

ना स्ह्व० आविष्कृत वलं

धौमीपकोवभ्रुरेवच कपोतरोमानीलश्चरुक्मीचदृढविक्रमः
शृगालश्चमहाराजस्त्रीराज्याधिपतिश्चयः अशोकःशतधन्वाचभो
जोवीरश्चनामतः ७ एतेचान्येच वहवोदक्षिणापथवासिनःम्ले
च्छाचार्याश्चराजानःप्राच्योदीच्यास्तथैवच ८ कांचनांगदिनःसर्वेशु
द्धजांबूनदप्रभाः सर्वेभास्वरदेहाश्चव्याघ्राइव वलोत्कटाः ९ ततः
समुपविष्टेषु तेषुराजसुभारत विवेशरंगंसाकन्याधात्रीवर्षधरान्विता
१०

ادہیاے ۴

نارد جی بولے ای بہرت بنسیون مین افضل کرن اون ہبار کو سنئن بر شام جی سے استری کو پاکر
دریودہن کے ساتہہ خوش ہوا (۱) ای راجن اوسکے پیچہے کبہی راجہ لوگ راجہ چترانگد کے کلنگ
دیش مین سوئمبر کے بیچ جمع ہوئے (۲) وہان شہر اون نگر راج پور نام تہا اوس مین سیکڑون
راجہ کنیان کے واسطے آئے (۳) دریودہن اوس نگر مین فراہم ہونے والے سب راجاؤن کو
سنکر کرن کے ساتہہ زرین اعتبار والے رتہہ کی سواری سے گیا (۴) ای راجاؤن مین افضل ان بہد
اوس بڑے اوتسو والے سوئمبر کے جاری ہونے پر راجہ لوگ کنیان کے واسطے آپہنچے (۵)
ششوپال جراسندہ بہیشمک بہیرو کپوت رومانیل اور مضبوط پراکرم والا رکمی (۶) اور ای مہاراج
راجہ سرگال جو کہ استری راج کا مالک تہا اشوک شت دہنوا بہیر بہوج (۷) یہہ اور دوسرے بہت
جنوب نشین راجہ اور ملیچہون کے گرو راجہ لوگ اوسی طرح راجہاے مشرقی و شمالی (۸) سب زرین
بازوبند رکہنے والے مثل سوبرن برن اور سب تجلی بدن اور دریاے گہرون کی مثال زور سے
بہرے تہے (۹) ای بہرت بنسی اوسکے پیچہے اون راجاؤن کے بیٹہہ جانے پر وہ کنیان دائی
اور خوجون کے ساتہہ رنگ بہومی مین داخل ہوئے (۱۰)

ततःसंश्राव्यमाणेषुराज्ञांना
मसुभारत अत्यक्रामद्धार्तराष्ट्रंसाकन्यावरवर्णिनी ११ दुर्योधनस्तु
कौरव्योनामर्षयतलंघनम् प्रत्यषेधच्चतांकन्यामसत्कृत्यनराधिपान्
१२ सवीर्यमदमत्तत्वाद्भीष्मद्रोणावुपाश्रितः रथमारोप्यतांकन्यामा
जहारनराधिप १३ तमन्वगाद्रथीखड्गीवद्धगोधांगुलित्रवान् कर्णःश

پرسرام جی کو نمسکار کرکے چلا گیا اور پرسرام جی نے غصہ کے ساتھ کرن کو یہہ سخن کہا (۲۴) اے نادان یہہ بڑا دکھ ہے براہمن اسکو کبھی برداشت نہیں کرے تیرا دھیرج چھتری کی مثال ہے خواہش کے موافق راست کہو (۲۵) اوسکے پیچھے شاپ سے خوفناک خوش کرتے کرن نے اون پرسرام جی کو جواب دیا ای بہارگو جی مجھکو براہمن و چھتری کے سوائے دوسرے جگہ پیدا ہونے والا سوت جانو (۲۶) آدمی زمین پہ مجھکو رادہا کا بیٹا کرن کہتے ہین ای برہمن بہارگو جی مجھہ استروں کی لوبھی پر کرپا کرو (۲۷) بید بدیا کا دینے والا اسمرتہہ گرد پتا ہے اسمین شک نہیں اس سببسے مین نے آپکے سامنے اپنا بہارگو گوتر کہا (۲۸) غصہ آگین اور گویا جلاتے ہوئے پرسرام جی نے اوس زمین پر افتادہ قدکہی و لرزہ مند اور دست بستہ کو یہہ کہا (۲۹) جس سبب سے تمنے یہان استر لوبہہ سے عمل دروغ کیا ای نادان اوس سببسے یہہ برہم استر تجھکو یاد نہیں اویگا (۳۰)

अन्यत्र वध कालात्ते सदृशेन समेयुषः अब्रह्मणे न हि ब्रह्म ध्रुवं तिष्ठे त्कदाचन ३१ गच्छेदानीं न ते स्थानमनृतस्येह विद्यते न त्वया सदृशो युद्धे भविता क्षत्रियो भुवि ३२ एवमुक्तः स रामेण न्यायेनोपजगाम ह दुर्योधनमुपागम्य कृतास्त्रोस्मीति चाब्रवीत् ३३ इति० तृतीयोध्यायः

وقت قتل کے علاوہ اپنی مثال کے ساتھہ جنگ کرنے والے تجھکو یاد رہیگا بید کبھی غیر براہمن مین اصل قائم نہیں ہووے (۳۱) اب جاؤ یہان تجھہ دروغ گو کا جاے قیام موجود نہیں ہے زمین پر جنگ مین تیری برابر چھتری نہیں ہوگا (۳۲) پرسرام جی سے اس طرح کہا ہوا وہ کرن نیاے کے موافق ڈنڈوت وغیرہ کرکے روانہ ہوا اور درجودہن کے پاس آکر کہا کہ مین استروان ہوکر (۳۳) ادہیاے ۳ تمام ہوا

३॥ नारद उ० कर्णास्तु समवाप्यै-

वमस्त्रं भार्गवनंदनात् दुर्योधनेन सहितो मुमुदे भरतर्षभ १ ततः कदाचिद्राजानः समाजग्मुः स्वयंवरे कलिंगाधिपये राजन्राज्ञश्चित्रांगदस्य च २ श्रीमद्राजपुरं नाम नगरं तत्र चैव ह राजानः शतशस्तत्र कन्यार्थं समुपागमन् ३ श्रुत्वा दुर्योधनस्तत्र समेतान् सर्वपार्थिवान् रथेन कांचनांगेन कर्णेन सहितो ययौ ४ ततः स्वयंवरे तस्मिन्संप्रवृत्ते महोत्सवे समाजग्मुर्नृपतयः कन्यार्थे नृपसत्तम ५ शिशुपालो जरासं-

بہیانک روپ سرخ گردن شیام بدن اور بادلون کے اوپر قائم وہ راہیس ہین واسمان کے درمیان نظر آیا (۱۵) اوس خوشی سے مالامال دل ودست بستہ راہیس نے پرشرام جی سے کہا کہ ای بھرگ بنسیون مین افضل آپکا کلیان ہو مین اپنے مقام کو جاوُنگا (۱۶) ای منیون مین افضل آپنے مجکو اس نرک سے خلاص کیا آپکا کلیان ہو مین آپکو ڈنڈوت کرتا ہون آپنے میرا مرغوب کیا (۱۷) تم کون ہو اور کس سبب سے نرک کو پایا اوسکو کہو (۱۸) وہ بولا کہ مین زمانہ سابق مین دنش نام مہا اسر ہوا ای تات پہلے ست یگ مین بھرگ جی کے برابر عمر والا تھا (۱۹) سو مین نے زور سے بھرگ جی کی پیاری بہارجا کو ہرن کیا اور اوس مہرشی کے شاپ سے گرا ہوکر زمین پر گر پڑا (۲۰)

अब्रवीद्विसमा

ब्रूहि त्व पूर्वपितामह: मूत्रश्लेष्माशन:पाप निरयंप्रतिपत्स्यसे २१ शापस्यान्तो भवेद्ब्रह्मन्नित्यहं तमथाब्रवम् भविताभार्गवाद्रामादितिम मब्रवीद्भृगु:२२ सोहमेनांगतिंप्राप्तोयथानकुशलंतथा त्वयासाधोसमागम्यविमुक्तःपापयोनितः २३ एवमुक्त्वानमस्कृत्य ययौरामंमहासुरः रामःकर्णंचसक्रोधमिदंवचनमब्रवीत् २४ अतिदुःखमिदंमूढ नजातुब्राह्मणःसहेत् क्षत्रियस्येवतेधैर्यं कामयासत्यमुच्यताम् २५ तमुवाच ततः कर्णःशापाद्भीतःप्रसादयन् ब्रह्मक्षत्रान्तरेजातं सूतंमांविद्धिभार्गव २६ राधेयःकर्णइतिमांप्रवदन्तिजनाभुवि प्रसादंकुरुमेब्रह्मन्नस्त्रलुब्धस्यभार्गव २७ पितागुरुर्नसंदेहो वेदविद्याप्रदः प्रभुः अतोभार्गवइत्युक्तंमयागोत्रंतवान्तिके २८ तमुवाचभृगुश्रेष्ठःसरोषःप्रदहन्निव भूमौनिपतितंदीनं वेपमानंकृताञ्जलिम् २९ यस्मान्मिथ्योपचरितोह्यस्त्रलोभादिहत्वया तस्मादेतद्धितेमूढब्रह्मास्त्रं प्रतिभास्यति ३०

اوس آپکے پہلے بتامہ غصہ سے مالامال نے مجکو کہا اے پاپی موتر اور کف کا بہجن کرنے والا تو نرک کو پاویگا (۲۱) اسکے پیچھے مین نے اوسکو کہا اے برہمن شاپ کا آخر ہووے بھرگ جی نے مجکو کہا کہ بھارگو پرشرام جی کے درشن سے شاپ کا آخر ہوگا (۲۲) سو مین نے اس کلیان روپ گتی کو پایا ای ساد ہو تمسے ملکر پاپ یونی سے خلاص ہوا (۲۳) وہ مہا اسر اس طرح کہکر اور

صورت بہیانک سپرش والا کیڑا کرن کے پاس آیا (۶) پھر اوس خون کو نوش کرنے والے نے
اوسکی جنگھا کو پاکر کاٹا کرن گرو کے خوف سے اسکے دور کرنے خواہ مارنے کو بھی سمرتھہ نہیں ہوا
(۷) ای بھرت ہنشی اوسی طرح کیڑے سے کاٹے ہوئے اور گرو کے جاگنے کی شنکا کرنے والے
سورج کے بیٹے کرن نے اوسکو ترک کیا یعنے نہ مارا نہ ہٹایا (۸) دہیرج سے اوس قابل ہدم برداشت
پیڑا کو سہکر لرزہ مند ہوتے اور پیڑا نما ستے کرن نے بھارگو جی کو دہارن کیا (۹) جب اسکے خون سے
بدن تر ہوا اوسکے پیچھے تیجسوی بھارگو جی بیدار ہوئے اور جلد اسکو بیٹھ ہولے (۱۰)

अहोस्म्यशुचितांप्राप्तः किमिदं क्रियते त्वया कथयस्व भयं त्यक्त्वा या-
थातथ्यमिदंमम ११ तस्य कर्णस्तदाचष्ट कृमिणा परिभक्षणम्
ददर्शरामस्तं चापि कृमिंसूकरसन्निभम् २२ अष्टपादं तीक्ष्णदंष्ट्रंसू-
चीभिरिवसंवृतम् रोमभिः सन्निरुद्धांगं भल्लूकं नामनामतः २३ सदृ-
ष्टमात्रो रामेण कृमिः प्राणानवासृजत् तस्मिन्नेवासृजि क्लिन्नस्तदद्भु-
तमिवाभवत् २४ ततोन्तरिक्षे ददृशे विश्वरूपः करालवान् राक्ष-
सोलोहितग्रीवः कृष्णांगो मेघवाहनः २५ सरामंप्रांजलिर्भूत्वा ब-
भाषे पूर्णमानसः स्वस्तिते भृगुशार्दूलगमिष्येहं यथागतम् २६ मो-
क्षितोनरकादस्माद्भवता मुनिसत्तम भद्रंतवास्तु वंदे त्वांप्रियंमेभव-
ताकृतम् १७ तमुवाच महाबाहुर्जामदग्न्यःप्रतापवान् कस्त्वंक-
स्माच्च नरकंप्रतिपन्नो ब्रवीहि तत् १८ सोब्रवीदहमासंप्राग्दंशो
नाममहासुरः पुरादेवयुगे तात भृगोस्तुल्यवयाइव १९ सोहंभृगोः
सुदयितांभार्यामपहरं बलात् महर्षेरभिशापेन कृमिभूतोपतंभुवि २०

تعجب کرین نے ناپاکی بدن کو پایا تجھہ سے کیا کیا جاتا ہے خوف کو ترک کرکے اسکو بہت سے
کہو جس طرح سے ہے (۱۱) تب کرن نے کیڑے کا کاٹنا اونسے کہا پرشرام جی نے بھی اوس سوکر
کے برابر کیڑے کو دیکھا (۱۲) جو کہ آٹھہ پانو و تیز داڑھہ والا سوئن کی مثال رودم بدن سے مشمول و
خوف سے مسکڑا ہوا ابہلوک نام تھا (۱۳) پرشرام جی سے دیکھے ہوئے اور اوسی خون مین تر اوس
کیڑے نے پرانون کو ترک کیا وہ تعجب سا ہوا (۱۴) اوسکے پیچھے خواہش کے موافق روپ دہارن کرنیوالا

کہا (۲۷) سب لوگ ہی میرے برہمن کو دروغ نہیں کرے بناؤ خواہ ٹھہرو یا تیرا جو کار ہے اوسکو کرو
(۲۸) اسکے پیچھے براہمن سے اس طرح کہا ہوا کرن سے سرنگون اور خوفناک کرن اوسی شاپ کو
سوچتا ہوا گیا (۲۹) — ادھیاے ۲ تمام ہوا — तीयोध्यायः २ नारदउ० कर्ण

स्यवाङ्गवीर्येणप्रणयेनदमेनच तुतोषभृगुशार्दूलो गुरुशुश्रूषयातथा
१ तस्मैसविधिवत्कृत्स्नंब्रह्मास्त्रंसनिवर्तनम् प्रोवाचाखिलमव्य
ग्रंतपस्वीसतपस्विने २ विदितास्त्रस्ततःकर्णोरममाणोऽश्रमेभृगोःच
कारवैधनुर्वेदेयत्नमद्भुतविक्रमः३ ततःकदाचिद्रामस्तुचरन्नाश्रमं-
तिकात् कर्णेनसहितोधीमानुपवासेनकर्शितः ४ सुष्वापजामद
ग्न्यस्तुविश्रंभोत्पन्नसौहृदः कर्णस्योत्संगआधायशिरःक्लांतमनागु
रुः ५ अथकृमिःश्लेष्ममेदोमांसशोणितभोजनः दारुणोदारुणस्प-
र्शः कर्णस्याभ्याशमागतः ६ सतस्योरुमथासाद्यविभेदरुधिराशनः
नचैनमशकत्क्षेप्तुंहंतुंवापिगुरोर्भयात् ७ संदश्यमानस्तुतथाकृमि
णातेनभारत गुरोःप्रबोधनाशंकीतमुपैक्षतसूर्यजः ८ कर्णस्तुवेद
नांधैर्यादसह्यांविनिगृह्यताम् अकंपयन्नव्यथयन्धारयामासभा-
र्गवम् ९ यदास्यरुधिरेणांगंपरिस्पृष्टंभृगूद्वहः ततोबुध्यततेजस्वी
संतप्तश्चेदमब्रवीत् १०

ادھیاے ۳

نارد جی بولے بھرگ بنسیوں میں افضل پرشرام جی کرن کے زور بہو جا او ادب مغلوبی حواس
اور سیوا سے خوش ہوئے (۱) اوس تپسوی نے اوس تپسوی کرن کے واسطے بدہی کے
موافق برہم استر کو مع اوسکے انگ اپانگ ویر لوگ اور اپسنگہار کے جس طرح چاہیے اوسی
طرح تمام وکمال بیان کیا (۲) اوسکے پیچھے پرشرام جی کے آشرم میں رہتی اوس استرودان عجیب
پراکرمی کرن نے دہنر بید میں کوشش کی (۳) تاں بعد کبھی کرن کے ساتھ آشرم کے سامنے
گھومتے وبرت سے کمزور عقلمند گرو پرشرام جی (۴) جو کہ بشواس سے پریت مان تہے کرن کی بغل میں
سردہر کر سو گئے (۵) اسکے پیچھے کف چربی گوشت وخون کو بہوجن کرنے والا خوف پیدا کننده

قیام کرنے والے کرن کا ملاپ گندہرب و راچہس و یکش و دیوتاؤن سے ہوا (۱۷) اوسنے وہان پرکہارگو
جی سے بدہی کے موافق استر سیکہے اور دیوتاؤن اور راچہسون کا پیارا ہوا (۱۸) وہ سورج کا بیٹا
کبہی کہڑگ و دہنش دردست اشرم کے پاس سمدر کے کنارے اکیلا چلتا گشت کنان ہوا (۱۹)
اے راجن اوسنے دیو اچہا اور عدم وقفیت سے اگن ہوتر مین مشغول کسی رشی کے ہوم گئو کو مارا (۲۰)

तदज्ञानकृतंमत्वाब्राह्मणाय
न्यवेदयत् कर्णःप्रसादयंश्चैनमिदमित्यब्रवीद्वचः२१ अबुद्धिपूर्वंभग
वन्धेनुरेषाहतानव मयातत्रप्रसादंचकुरुष्वेतिततःपुनः २२ तंसविप्रो
ब्रवीत्क्रुद्धोवाचानिर्भर्त्सयन्निव दुराचारवधार्हस्त्वंफलंप्राप्नुहिदुर्मते
२३ येनविस्पर्द्धसेनित्यंयदर्थंघटसेनिशम् युध्यतस्तेनतेपापभूमि
श्चक्रंग्रसिष्यसि २४ ततश्चक्रेमहीग्रस्तेमूर्धानंतेविचेतसः पातयिष्य
तिविक्रम्यशत्रुर्गच्छनराधम २५ यथेयंगौर्हतामूढप्रमत्तेनत्वयामम
प्रमत्तस्यतथारातिःशिरस्तेपातयिष्यति २६ ततःप्रसादयामास
कर्णस्तंद्विजसत्तमम् गोभिर्धनैश्चरत्नैश्चसचैनंपुनरब्रवीत् २७ नेदं
मद्व्याहृतंकुर्यात्सर्वलोकोपिकेवलम् गच्छवानिष्ठवायद्वाकार्यंते
तत्समाचर २८ इत्युक्तोब्राह्मणेनाथकर्णोदैन्यादधोमुखः राममभ्य
गमद्भीतस्तदेवमनसास्मरन् २९ इति०शां०राजध०क०शापोनामद्वि
اوس کرن نے اوسکو اگیان سے کیا ہوا مان کر براہمن کے روبرو ظاہر کیا اور اوسکو خوش کرتا یہہ
بچن بولا (۲۱) اے بہگون مین نے نادانستہ یہہ آپکی گئو ماری اوس سبب سے مجہپر کرپا کرو (۲۲)
پھر وہ غصہ آگین برہمن بچن سے گہوڑکتا اوسکو بولا اے خراب عمل و بدعقل تم قتل کے لائق ہو نتیجہ عمل کو
پاؤ (۲۳) جسکے ساتہہ ہمیشہ حسد کرتا ہے اور جسکے واسطے برابر کوشش کرتا ہے اے پاپی اوسکے
ساتھہ تجہہ جنگ کرنے والے کے پاہیہ رتھہ کو زمین نگلیگی (۲۴) اوسکے پیچہے زمین مین پاہیہ رتھہ کے
غرق ہونے پر دشمن پراکرم کرکے تجہہ پریشان چت کے سر کو گرادیگا اے سرد ترون مین نیچ جاؤ (۲۵)
اے نادان جسطرح تجہہ متوالے نے میری یہہ گئو ماری اوسی طرح دشمن تجہہ غافل کے سر کو گرادیگا (۲۶)
شاپ دیئے ہوئے کرن نے گئو دہن اور رتنون سے اوس براہمن افضل کو خوش کیا اوسنے اوسکو پھر

پائی اور تمہارے ساتھہ ہمیشہ دشمنی کرنے والا ہوا (۸) اوسکے پیچھے کرن ارجن کو زور مین
اور دہنر بید مین زیادہ دیکھہ کر خلوت مین درونا چارج کے پاس جاکر یہہ بچن بولا (۹) مین برہم
استر کو مع پرلوگ اور ایپ سنگہار کے جاننا چاہتا ہون میرا یہہ ارادہ ہے کہ ارجن کے ساتھہ جنگ کرن

समः शिष्येषु वः स्नेहः पुत्रे चैव तथा ध्रुवम् त्वत्प्रसादान्न मां ब्रूयुरकृतास्त्रं विचक्षणाः ११ द्रोणस्तथोक्तः कर्णेन सापेक्षः फाल्गुनं प्रति दौरात्म्यं चैव कर्णस्य विदित्वा तमुवाच ह १२ ब्रह्मास्त्रं ब्राह्मणो विद्याद्यथावच्चरितव्रतः क्षत्रियो वा तपस्वी यो नान्यो विद्यात्कथंचन १३ इत्युक्तोऽङ्गिरसां श्रेष्ठमामन्त्र्य प्रतिपूज्य च जगाम सहसा रामं महेन्द्रं पर्वतं प्रति १४ स तु राममुपागम्य शिरसाभिप्रणम्य च ब्राह्मणो भार्गवोऽस्मीति गौरवेणाभ्यगच्छत १५ रामस्तं प्रतिजग्राह पृष्ट्वा गोत्रादि सर्वशः उष्यतां स्वागतं चेति प्रीतिमांश्चाभवद्भृशम् १६ तत्र कर्णस्य वसतो महेन्द्रे पर्वतोत्तमे गन्धर्वै राक्षसैर्यक्षैर्देवैश्चासीत्समागमः १७ स तत्रेष्वस्त्रमकरोद्भृगुश्रेष्ठाद्यथाविधि प्रियश्चाभवदत्यर्थं देवदानवरक्षसाम् १८ स कदाचित्समुद्रान्ते विचरन्नाश्रमान्तिके एकः खड्गधनुष्पाणिः परिचक्राम सूर्यजः १९ सोऽग्निहोत्रप्रसक्तस्य कस्यचिद्ब्रह्मवादिनः जघानाज्ञानतः पार्थ होमधेनुं यदृच्छया २०

تحقیق شاگردون مین اوسی طرح جیسے بیٹے مین تمہاری پریت برابر ہے پنڈت لوگ آپکی کرپا سے مجھکو
غیر استروان نہین کہین (۱۱) کرن سے اس طرح ارجن کے نشانے مشکول بچن کہے ہوئے درونا چارج
کرن کی بدعقلی کو جانکر اوسکو بولے (۱۲) بید کے موافق برت کرنے والا براہمن برہم استر کو پاوے
خواہ جو چہتری تپسوی ہو وہ پاوے دوسرا کسی حالت مین نہین پاوے (۱۳) انگرا بنشیون مین افضل
درونا چارج سے اس طرح کہا ہوا کرن اونکو ڈنڈوت کرکے اور رخصت ہوکر جلد سے مہیندر پربت
پر گیا (۱۴) پھر اوسنے پرشرام جی پاس جاکر اور سر سے ڈنڈوت کرکے گورو بہی بتاہی یہہ سمجھکر اونکو
کہا کہ مین بہارگو براہمن ہون (۱۵) پرشرام جی گوتر وغیرہ سب بات کو پوچھکر شاگردی مین قبول کیا اور
کہا کہ خوب آیا قیام کرو اور بہت پریت مان ہوئے (۱۶) وہان سرگ کی مثال مہیندر پہاڑ پر

ग्नि स्थाने प्रथमोध्याय: १ वैशंपायन उ० स एवमुक्तस्तु मुनिर्नारदो वद
वर: कथयामास तत्सर्वं यथाशप्त: स सूतज: १ नारद उ० एवमेतन्म
हावाहो यथा वदसि भारत न कर्णार्जुनयो: किंचिदविषह्यं भवेद्रणे
गुह्यमेतत्तु देवानां कथयिष्यामि तेनघ. तन्निबोध महावाहो यथावृत्त
मिदं पुरा २ क्षत्रं स्वर्गं कथं गच्छेच्छस्त्रपूतमिति प्रभो संघर्षजननं
स्तस्मात्कन्यागर्भो विनिर्मित: ४ स बालस्तेजसा युक्त: सूतपुत्रत्वमा
गत: चकारांगिरसां श्रेष्ठात्धनुर्वेदं गुरोस्तदा ५ स बलं भीमसेनस्य फ
ल्गुनस्य च लाघवम् बुद्धिं च तव राजेंद्र यमयोर्विनयं तथा ६ सख्यं च
वासुदेवेन बाल्ये गांडीवधन्वन: प्रजानामनुरागं च चिंतयानो व्यद
ह्यत ७ स सख्यमगमद्बाल्ये राज्ञा दुर्योधनेन च युष्माभिर्नित्यसंद्विष्टो
दैवाच्चापि स्वभावत: ८ वीर्याधिकमथालक्ष्य धनुर्वेदे धनंजयम् द्रो
णं रहस्युपागम्य कर्णो वचनमब्रवीत् ९ ब्रह्मास्त्रं वेत्तुमिच्छामि स
रहस्य निवर्तनम् अर्जुनेन समं चाहं युध्येयमिति मे मति: १०

ادہیا ۲

بیشمپاین بولے اس طرح کہے ہوئے متکلمون مین افضل نارد منی نے وہ سب کہا جس طرح
کرن شاپ دیا گیا (۱) ناردجی بولے ای بہرت بنشی یہہ اسی طرح ہے ای مہا باہو جس طرح
کہتے ہو جنگ مین کرن و ارجن کا کچہہ غیر مفتوح نہین ہے (۲) یہہ دیوتاؤن کی پوشیدہ بات
ہے ای مہا باہو
اے پاپون سے علیحدہ اوسکو تجہہ سے کہونگا زمانہ سابق مین یہہ جیسا حال ہے ای مہا باہو اوس
سمجہو (۳) ای پربہو یہہ گروہ چہتری اسلحون سے پاک ہوکر کس طرح سرگ کو جاوے اوس
آتش دشمنی کو روشن کرنے والا یہہ کنیان کا بیٹا پیدا کیا گیا (۴) اوس تیجسوی بالک نے سوت
فرزندی کو پایا تب انگرا بنشیون مین افضل درونا چارج گرو سے دہنر بید کو حاصل کیا (
اے راج اندر وہ بہیم سین کے زور کو ارجن کی زود دستی کو اور آپکی عقل کو اوسی طرح
سہدیو کی نمرتا کو (۶) حالت طفلی مین باسدیوجی کے ساتہہ ارجن کی دوستی کو رعایا کی محبت
بہت جلا (۷) اوسنے دیکہا اور اپنے سوبہاو سے حالت طفلی مین راجہ دریودہن کے سا

मघाम्यनि ३६ यदास्य सर्वांगैरुत्तमः अगोनिकट्टुपादपाः सभायांवदनोऽपि
تحقیق کنتی نے پہر اوس بڑے حیاتی والے کرکیا چارون بہائی کی بے خوفی وے خواہش کے موافق
ارجن سے جنگ کر (۳۱) وہ عقلمند دست بستہ اوس لڑ وہ مندہ ا کو بولا مین اپنے قابو نہین موجود
تیرے بیٹون کو نہین ماروںگا (۳۲) ای دیوی تحقیق تیرے بیٹے پانچ ہی ہونگے کرن مرنیسے یا ارجن سا ہم اور ارجن کے مرنے سے بہ
ساتہہ پانچ ہونگے (۳۳) پس فرزندان کا پہر اوس بیٹے کو بولی بہائیون کی خیریت کرو منہ ہونگا
کلیان کرنا چاہتا ہے (۳۴) تحقیق کنتی اس طرح کہکر اور کرن کو رخصت کرکے گہر کو گئے وہ برادر
حقیقی ہیرا پنے بہائی ارجن کے ہاتہہ سے مارا گیا (۳۵) ای سمرتہہ اوسکا خواہ کنتی کا مشورہ ظاہر نہین
ہوا پہر وہ بڑا تیر انداز شور سیدان جنگ مین ارجن کے ہاتہہ سے گرایا گیا (۳۶) ای براہمنون مین افضل
پرہہو نارد جی مین سے تیجیے اپنے بڑے برادر حقیقی کرن کو کنتی ماتا کے کہنے سے جانا (۳۷) اوس سے
مجہہ برادر کش کا بڑے سخت دکہہ پاتے ہے کرن وارجن کے ساتہہ مین اندر کو بہی فتح کردن (۳۸)
بدعقل فرزندان دہرتراشٹ سے سبا مین مجہہ دکہی کا غصہ یکایک پیدا ہوا و کرن کو دیکہہ کر دور
ہوا (۳۹) جب مین سبا مین وقت قماربازی درجودہن کا بہلا چاہنے والے اور بولنے والے
کرن کے رو کہے و تلخ کلمات کو سنتا تہا (۴۰)

तेदुर्योधनहितैषिणः ४० नदानं
स्यातिमेरोषः पादौतस्य निरीक्ष्य कुन्त्याहि...
नेम ४१ साहस्य हेतुनन्दि... कारणंनाधिग
च्छामि कथंचिदपि चिन्तयन् ४२ ... दधिवी...
सत् कथंनु मन्त्रोभ्रातामे तस्य ... ४३ ...
...सर्वेषु ... भवान्... ...

غصہ ... کو دیکہہ کر میرا غصہ فنا ہو گیا ... کیونکہ کرن کے دونون پیر کنتی کے پیرون کی
... (۴۱) مین کنتی کی اور اوسکی وجہہ برابری کو تلاش کرتا اور سوچتا
... (۴۲) جنگ مین زمین نے اوسکے پہیہ کو کس طرح نگلا وہ میرا بہائی
... (۴۳) ... آپ سے بہترون مین سے سب حال ٹہیک
... کے جاننے والے برہم گیانی لوگ مین کہ رج و کار ن کو

हुनिरवागीतेत्या... — اب پہلا اذل تمام ہوا

بیٹا ہمارا بہائی تھا (۲۱) کُنتی ماتا نے جلد اون کے وقت اوس سورج سے پیدا ہونے والے و
سب صفات سے موصوف بیٹے کو بیان کیا جسکو زمانہ سابق مین جل کے درمیان چہوڑ دیا تھا (۲۲)
منجوسا مین دہر کر سری گنگا جی کے پرباہ مین غرق کیا جسکو اس لوک نے سوت کا اور رادہا کا بیٹا
مانا (۲۳) تحقیق وہ کنتی کا بڑا بیٹا اور ماتا سے پیدا ہونے والا ہمارا بھائی تھا مجہہ نادان و طامع
سلطنت کے سبب سے وہ بھائی مارا گیا (۲۴) وہ دُکہہ میرے اعضاؤن کو سوختہ کرتا ہے جس طرح اگن
روئی کو پانڈو ارجن بھی اوس بھائی کو نہین جانتا تھا (۲۵) نہ مین نہ بہیم سین نہ نکل نہ سہدیو مگر وہ
برت والا ہمکو جانتا تھا ہمنے یہہ سنا کہ کنتی ماتا ہماری خیریت کی خواہشمند اوسکے رو برو گئی (۲۶)
اور کہا کہ تو میرا بیٹا ہے اوس مہاتما نے بھی کنتی کی مراد حاصل نہین کی (۲۷) ہمنے یہہ بھی سنا کہ پیچھے اوسنے
بھی ماتا کو یہہ کہا کہ مین جنگ مین راجہ دریودہن کے ترک کرنے کو لائق نہین ہون (۲۸) جو مین تیری رائے سے
یدہشٹہر کے ساتھہ ملاپ کرون اوس حالت مین مجھکو نیچا پن دہیرجی و فراموشی سلوک نام بدنامی حاصل
ہووے اور مردمان عالم مجھکو جنگ مین ارجن سے خوفناک مانینگے (۲۹) سو مین جنگ مین ارجن کو کیشو جی
کے ساتھہ فتح کرکے دہرم کے بیٹے یدہشٹہر کے ساتھہ ملاپ کرونگا اوسنے یہہ کہا (۳۰)

धास्येध
र्मपुत्रेण पश्चादितिचसोब्रवीत् ३० तमुवाचकिलपृथा पुनःपृथुलव
क्षसम् चतुर्णामभयंदेहि कामंयुध्यस्वफाल्गुनम् ३१ सोब्रवीन्मात
रंधीमान्वेपमानंकृतांजलिः प्राप्तान्विषह्यांश्चतुरोनहनिष्यामि
तेसुतान् ३२ पंचैवहिसुतादेविभविष्यंतितेध्रुवम् सार्जुनावाह
तेकर्णेसकर्णावाहतेर्जुने ३३ तंपुत्रगृद्धिनीभूयोमातापुत्रमथाब्र
वीत् भ्रातृणांस्वस्तिकुर्वीथायेषांस्वस्तिचिकीर्षसि ३४ एवमुक्त्वाकि-
लपृथाविसृज्योपययौगृहान् सोर्जुनेनहतोवीरोभ्राताभ्रातासहो-
दरः ३५ नचैवविवृतोमंत्रःपृथायास्तस्यवाविभो अथशूरोम-
हेष्वासःपार्थेनाजौनिपातितः ३६ अहंत्वज्ञासिषंपश्चात्स्वसोदर्यंद्वि
जोत्तम पूर्वजंभ्रातरंकर्णंपृथायावचनात्प्रभो ३७ तेनमेदूयतेतीव
हृदयंभ्रातृघातिनः कर्णार्जुनसहायोहंजयेयमपिवासवम् ३८ स
भायांक्लिश्यमानस्यधार्तराष्ट्रैर्दुरात्मभिः सहसोत्पतितःक्रोधःकर्णंदृष्ट्वा

فتح کی (۱۳) بے نہایت غصہ سے ہونے والے اس نتائی ذات کو کرکے یہہ بڑا دکہہ ہمیشہ میرے
ہردے مین موجود ہے (۱۴) ای بھگون ابہمن و فرزندان دروپدی ان پیارے بیٹون کو مرواکر
یہہ فتح مجھکو غیر فتح صورت نظر آتی ہے (۱۵) یہان سے جانے والے دوارکا باسی ہری مدہسودن
سری کرشن جی کو میرے بدہو سو بہدرا کیا بہدرا ... شرح) جو دیگا بہائی بمنزلہ فرزند ہوتا ہے اسواسطے
یدہشٹہر نے ارجن کی بہار یا کو اپنی بہو کیا (۱۶) میرے مرغوب بہبودی مین مشغول یہہ دکہی دروپدی
جسکے بیٹے و باندہو مارے گئے مجھکو بہیر بیڑاان کرتی ہے (۱۷) ای بہگون نارد جی بہیر یہہ دوسرا دکہہ ہے
بڑا کہ گنگا کنتی نے پوشیدگی راز سے مجھکو دکہ سے وصل کیا (۱۸) جو دہ لوک کے درمیان جنگ
مین دس ہزار ہاتھی کے برابر زورمند وبے نظیر رتہی سنگہہ کے مثال جنگ مین گہومنے والا و دانشمند
و زبادان و دانی و ساوہان برت (۱۹) اور فرزند دہرتراشٹر کا جائے پناہ و مغرور و تیز قوت و
ودسیکے عروج کو برداشت نکرنے والا ہمیشہ خشمگین اور ہر ایک جنگ مین ہمارا اپمان کرنے والا (۲۰)

त्यसंरंभीसोस्माकंरणेरणे २० शीघ्रास्त्रश्चित्रयोधीच कृतीचाद्भुतवि
क्रमः गूढोत्पन्नःसुतःकुन्त्याभ्रातास्माकमसौकिल २१ तोयकर्मणि
तंकुन्ती कथयामाससूर्यजम् पुत्रंसर्वगुणोपेतमवकीर्णंजलेपुरा २२
मंजूषायांसमाधायगंगास्रोतस्यमज्जयत् यंसूतपुत्रंलोकोयंराधेयं
चाप्यमन्यत २३ सज्येष्ठपुत्रःकुन्त्यावैभ्रातास्माकंचमातृजः अज्ञान
तामयाभ्राताराज्यलुब्धेनघातितः २४ तन्मेदहतिगात्राणितूलराशि
मिवानलः नहितंवेदपार्थोपिभ्रातरंश्वेतवाहनः २५ नाहंनभीमो
नयमौसत्वस्मान्वेदसुव्रतः गताकिलपृथातस्यसकाशमितिनःश्रु
तम् २६ अस्माकंशमकामावैत्वंचपुत्रोममेत्यथ पृथायानकृतः
कामस्तेनचापिमहात्मना २७ अपिपश्चादिदंमातर्यवोचदितिनःश्रुत
म् नहिशक्ष्याम्यहंत्यक्तुंनृपंदुर्योधनंरणे २८ अनार्यंचनृशंसंचकृत
घ्नंचहिमेभवेत् युधिष्ठिरेणसंधिंहियदिकुर्यांमतेतव भीतोरणेश्वेत
वाहादितिमांमंस्यतेजनः २९ सोहंनिर्जित्यसमरेविजयंसहकेशवम् सं

جلد استر چلانے والا عجیب جنگ کنندہ عامل و عجیب اکرم والا پوشیدہ پیدا ہونے والا کنتی ماتا کا

بیاس جی نارد جی دیول مہرشی دیواستہان کنو اور اونہون کے شاگرد افضل (۴) و
بید جاننے والے بید کے موافق عامل گرہستی (عیال دار) برہم چاری سنیاسیون نے یدہشٹہر
وے مہاتما مہرشی جاکر بدہی کے موافق پوجت بزرگون کے لائق آسنون پر بیٹہہ گیٔے (۶) ش
اوس وقت کے موافق پوجا کو لیکر یدہشٹہر کو محیط کرکے نیاسے کے موافق چارون طرف بیٹہہ گیٔے (
سری گنگاجی کے کنارے پر شوک سے بیاکل چت راجہ کو تسلی دیتے سیکڑون دہزارون براہم
براجمان ہوئے (۸) پہر نارد جی بیاس جی وغیرہ منیون کے ساتہہ وقت پر اوس دہرم کے بیٹے
یدہشٹہر کو متوجہ کرکے بولے (۹) ای یدہشٹہر آپ نے سری کرشن جی کی کرپا سے دہرم اور اپنی بہوجا
کے زور سے یہہ تمام زمین فتح کی (۱۰)

वीर्येण प्रसादान्माधवस्यच जितेयमवनि
कृत्स्ना धर्मेणाचयुधिष्ठिर १० दिष्ट्यामुक्तस्तुसंग्रामादस्मा ल्लोकभयंक
रात् क्षत्रधर्मरतश्चापि कश्चिन्मोदसि पाण्डव ११कच्चित्त्वानिहतामित्रःप्री
णासिसुहृदोनृप कच्चिच्छ्रियमिमांप्राप्य नत्वांशोकःप्रबाधते १२ युधिष्ठि
र उ० विजितेयमही कृत्स्ना कृष्ण बाहुबलाश्रयात् ब्राह्मणानांप्रसादे
नभीमार्जुनबलेनच १३ इदं ममःमहद्दुःखं वर्त्ततेहृदि नित्यदा कृत्वाज्ञा
ति क्षयमिमंमहांतं क्रोधकारितं १४ सौभद्रंद्रौपदेयांश्च घातयित्वासुता
न्प्रियान् जयोयमजयाकारो भगवन्प्रतिभातिमे १५ किंनु वक्ष्यति वा
र्ष्णेयी वधूर्मेमधुसूदनं द्वारका वासिनी कृष्णमितःप्रतिगतं हरिम् १६
द्रौपदी हत पुत्रेयं कृपणा हत बांधवा अस्मत्प्रियहितेयुक्ताभूयःपीडयतीवमा
म् १७ इदमन्यत्तु भगवान् यत्वांवक्ष्यामिनारद मंत्रसंवरणेनास्मि कुन्त्या दुःखेनयो
जितः १८ यःसनागायुतबलोलोकेऽप्रतिरथोरणे सिंहखेलगतिर्धीमान्घृ
णीदाता यतव्रतः १९ आश्रयो धार्त्तराष्ट्राणांमानीतीक्ष्णपराक्रमः अमर्षीनि

معصوم سے اس خوف عالم پیدا کرنے والے جنگ سے خلاص ہوا چہتری دہرم مین بہی پریت
کہنے والا ہے ای پانڈو کیا تم خوش ہو۔۔۔ لے ہو (۱۱) اے راجن مردہ دشمن والے و خوشدل
کیا خوش ہوتے ہو اور اس لکشمی کو پاکر تمکو شوک بیڑا تو نہین دیتا ہے (۱۲) یدہشٹہر بولے یہہ
زمین سری کرشن جی کی بہوجابل کی پناہ گیرے و براہمنون کی کرپا اور بہیم سین و ارجن کے بل سے

समर्पण।

हे कृष्ण! आपने अपने गीतारूप महोपदेशमें निम्नलिखित आज्ञा दी है कि—

> यत्करोषि यदश्नासि यज्जुहोषि ददासि यत्।
> यत्तपस्यसि कौन्तेय! तत् कुरुष्व मदर्पणम्॥

> जो कुछ कर्म, खानपानादिक, हवन और तप अथवा दान,।
> करता है हे कुन्तीसुत! वे सब अर्पण कर मुझे सुजान॥

इसीके अनुसार यह जो कुछ मुझसे बन पड़ा है, उसे आपके चरणारविन्दोंमें, निष्कामता के साथ, भक्ति-भाव-पूर्वक अर्पण करता हूं। मुझे दृढ़ आशा है कि आपने इसे अपने इ' लोकोपदेशरूपी उद्देश्यका पोषक जानकर अवश्य स्वीकार कर लिया होगा। क्योंकि यह भी तो आपहीक वात्सल्यपूर्ण वचन है कि—

> पत्रं पुष्पं फलं तोयं यो मे भक्त्या प्रयच्छति।
> तदहंभक्त्युपहृतमश्नामि प्रयतात्मनः॥

> पत्र, पुष्प, फल, जल जो मेरे अर्पण करे सभक्ति विनोद।
> प्रयतचित्त के दिये हुए उसको मैं करता ग्रहण समोद॥

आपका—
रामप्रताप।

विद्वानोंकी सम्मतियाँ

पूज्यपाद विद्यावाचस्पति पण्डितवर श्रीमधुसूदनजी झा की सम्मति।

रुचिरार्थभूः प्रसादप्रगुणा वरवृत्तबन्धरमणीया।
रामप्रतापनीता गीता सीतेव सुमनसां मान्या॥ १॥

परिदर्शितदार्शनिककलानिलये निखिलेऽपि विद्वांवलये भारतगौरववाहिनीं को वा न जानीयाद-क्षरमुखः श्रीमतीं गीताम्। एतदवधि संधारितनानावाग्वेषा नूनमेषा चमत्कृतवती निजगुणगरिमभिरशेषानपि देशान्। परमवत्वे दर्शितानर्घगुणाभ्युदयेन पुरोहितप्रवरश्रीरामप्रतापमहोदयेन सरसमनूदिता सेयं गीता निकाममानन्दयति मानसमस्माकम्। मौलिकार्थाभिरोचनरुचिरा च सरल-हिन्दीछन्दोबन्धबन्धुरा च दर्शितभाषाशैलीसौष्ठवा च सेयमवश्यमानन्दयेदिह हिन्दीभाषानुरागिणः सहृदयान्। प्रथमतो विषय एष दर्शनानां गहनतमो नाम, ततोऽपि स्वल्पैरक्षरैर्बहुलमर्थमभिव्यञ्जयन्ती भारतविजयवैजयन्ती सेयं गीता। तस्या अपि एतादृशे सरले छन्दसि समुपनिबन्धनं नाम, तदिदमवश्यं कठिनमेव कार्यम्। अवश्लोकपामोऽस्मिन्ननुवादे नार्थस्य विस्तरम्, न च भावस्य कस्यचन परित्यागम्।

यावदपेक्षितमर्थमौचित्योपपन्नया प्रसन्नया भाषया समुपनिबद्धवान् सोऽयम्। कमलावैभवानुषङ्गतः सुलभसत्कार्यालस्यप्रसङ्गस्यापि श्रीलस्य श्रीरामप्रतापमहोदयस्य तदेतस्मिन् गहने कर्मणि सत्प्रवृत्तिमवदयमन्तरतोऽभिनन्दामस्तमाम्। एवंविधेन हि कर्मणाऽस्य विद्यावैभवानुषङ्गतो विद्यानुरागिसमाजेऽप्युदारा यशोविस्तारा बहुसत्काराश्च नानाराधिताः स्युरन्ये च शुभोदर्का भविष्यन्ति॥

पुराणैस्तैरष्टादशभिरिह येऽर्थाः परिचिता जये तेऽर्था अष्टादशभिरहदिनाः पर्वभिरपि।
ततोऽध्यायैरष्टादशभिरिह तत्सार उदितो निवध्नन् गीतार्थं तमनुभजते को नहि जयम्॥

श्रीमधुसूदन विद्यावाचस्पतिः। जयपुरस्थः।

हिन्दीके प्रसिद्ध आचार्य, 'सरस्वती' के भूतपूर्व सम्पादक
पं० महावीरप्रसाद जी द्विवेदीकी सम्मति।

श्रीमद्भगवद्गीताके इस छन्दोबद्ध हिन्दी-अनुवादके कई अध्याय मैंने ध्यानपूर्वक पढ़े। गीताका विषय बड़ा गहन है। इसीसे उसकी ग्रन्थियाँ सुलझानेके लिये, आजतक अनेक विस्तृत व्याख्याओंकी रचना हो चुकी है। ऐसे गहन शास्त्रका सरल हिन्दीमें पद्यात्मक अनुवाद कर देना सबका काम नहीं। पर इस अनुवादके कर्त्ता पुरोहित रामप्रतापजीको इस काममें विशेष सफलताकी प्राप्ति हुई है। उन्होंने गीताके मुख्य भावार्थको बड़े सरल शब्दोंमें व्यक्त किया है। मूलका मतलब न छोड़ते हुए उन्होंने ऐसे शब्द प्रयोग किये हैं कि गीताका आशय समझनेमें कठिनाई नहीं होती। देखिये—

मर जाने से स्वर्ग मिलेगा जय होनेसे भूतल राज।
इससे निश्चय ही भारत ! तू हो जा खड़ा युद्ध को आज॥
विजय-पराजय, हानि-लाभ, सुख-दुःख सभी को जान समान।
फिर प्रवृत्त हो जा तू रणमें पाप नहीं होगा मतिमान॥

एक तो भाषा बोलचालकी; दूसरे सरल और सुन्दर शब्दोंका प्रयोग; फिर मूल ग्रन्थके मुख्यार्थका यथेष्ट सन्निवेश। बस, अनुवादमें और चाहिये क्या ? अतएव मेरी सम्मतिमें यह अनुवाद संग्रहणीय ही नहीं, आदरणीय भी है। हिन्दीमें किये गये जितने गीतानुवाद मेरे देखनेमें आये हैं, उन सबकी अपेक्षा यह अनुवाद अधिक सरस, सरल और भावव्यञ्जक है।

४ मई १९२१

महावीर प्रसाद द्विवेदी